Posted On Kitab Nagri

کتاب نگری

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم !

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

Muhlik

U L Khan

"اللہ کے واسطے آپی میرا پیچھا چھوڑ دیں یار.. میں آپ کو ہزار دفعہ بتا چکی ہوں نہیں کرنی مجھے شادی.. میرے کچھ خواب ہیں جنہیں پورا کرنا چاہتی ہوں ابھی، پلیز چھوڑ دیں اس ضد کو.."

وہ آنکھوں میں اضطراب لیے زور زور سے بول رہی تھی صوفے پر بیٹھی پریشے آنکھیں پھاڑے اپنی ہم وقت نرم مزاج اور ہنسی مذاق کرتے رہنے والی خالہ کو اس وقت حیرانی سے دیکھنے لگی..

آمنہ کو فرشتے کی بات کا ذرا برابر فرق نہ پڑا وہ اب بھی اپنی بات پر قائم تھی..

"اچھا میں یہ ضد چھوڑ دوں گی اگر تم مجھے اپنی شادی نہ کرنے کی وجہ بتا دو.. میں تمہیں کچھ نہیں کہوں گی آگے سے.."

آمنہ نے جانچتی نظروں سے اُسکو دیکھا فرشتے اُسکی بات اور آنکھوں سے مزید جھنجھلا گئی..

"وجہ بتا تو رہی ہوں کہ مجھے پڑھنا ہے ابھی.. کچھ خواب بھی ہیں میرے جو مجھے پورے کرنے ہیں.. میں نہیں کرنا چاہتی شادی ابھی اوکے؟؟"

وہ ایک بار پھر تیز آواز میں بولی آمنہ اب کی بار طیش میں آئی..

Posted On Kitab Nagri

"خواب تمہارے میں بتاتی ہوں.. کیوں کہ وہ اتنے بچکانہ ہیں کہ تم خود تو بتا نہیں سکتی.. محترمہ فرشتے یوسف آپ ایک فی میل وائلڈ لائف فوٹو گرافر (wild life photographer) بننا چاہتی ہیں..وہ فرشتے یوسف جو رات میں اندھیرے سے خوف کھاتی ہے..وہ فرشتے جنگلی جانوروں کی فوٹو گرافر بننا چاہتی ہے..واہ!!! تالیاں بھئی...پریشے چلو بیٹا تالی بجاؤ خالہ بی کے لئے.."

آمنہ ہذیانی کیفیت میں اُسکو دیکھتی چلائی صوفے پر بیٹھی پانچ سالہ پریشے اب ماں کو چیختے دیکھ مزید خوفزدہ ہو گئی جب کہ فرشتے نے خود سے سات سال بڑی اپنی اس اکلوتی بہن کو تاسف سے دیکھا جو اُسکے خوابوں کے درمیان آڑے ارہی تھی..

"اندھیرے سے ڈرنے کا مطلب یہ ہے کہ میں وائلڈ لائف فوٹو گرافر نہیں بن سکتی؟؟ واہ آپی واہ کیا لاجک پیش کی ہے آپ نے..بہت خُوب.."

فرشتے نے سہمی بیٹھی پریشے کو دیکھا اور اُسکی مٹھیوں میں بھینچے کشن کو اُسکے ہاتھوں سے نکال کر اُسکو خود سے لگا لیا..پریشے بھی ڈری سہمی اُس کی آغوش میں پرسکون محسوس کرنے لگی..

"تم اپنے لفظوں پر غور کرو کہ تم کہہ کیا رہی ہو مانا ہم کیلیفورنیا میں رہ رہے ہیں مگر تم ایک پاکستانی مسلم گھرانے سے تعلق رکھنے والی لڑکی ہو..تم کیسے ان انگریزوں کے درمیان اُٹھو بیٹھو گی..فوٹو گرافی کے دوران بیٹا؟؟"

آمنہ نے کچھ تحمل سے چھوٹی بہن کو سمجھانے کی سعی کی لیکن فرشتے کو کچھ سمجھ نہ آنا تھا بچپن کا خواب تھا ایسے کیسے چھوڑ دیتی کسی کے کہنے پر..اب چاہے وہ کسی اکلوتی بہن ہی کیوں نہ ہو..

"دیکھیں آپی..میں بالکل ویسے ہی اُٹھو بیٹھوں گی ان انگریزوں کے درمیان جیسے پڑھائی کرتے ہوئے ہوتی ہوں..جب آپ مجھے پڑھنے بھیج سکتی ہیں تو پھر میرے خواب کے بیچ کیوں رکاوٹ بن رہی ہیں آپ؟"

Posted On Kitab Nagri

فرشتے نے بھی اس بار قدرے ہلکے لہجے میں اپنی آپی کو سمجھانا چاہا.. لیکن آمنہ اب اپنی بہن کا گھر بستے دیکھنا چاہتی تھی بن ماں باپ کے دونوں بہنیں تھیں..ایک دوسرے کے علاوہ کون ساخون کا سہارا تھا دونوں کے پاس ماسوائے ایک ماموں کے جو اپنی بیوی کی باتوں میں آکر سخت بد گُمان ہو چکے تھے دونوں بہنوں سے..وہ تو شکر تھا کہ آمنہ کی شادی صحیح وقتوں میں ہارون ثاقب جیسے نیک اور محبت کرنے والے شخص سے ہو گئی جس نے نہ صرف بیوی بلکہ بیوی کی بہن یعنی اپنی سالی کو اپنی بہنوں جیسی ہی عزت اور محبت دی..وہ آمنہ کے ساتھ ساتھ اُسکی بہن فرشتے کو بھی اپنے اور اپنی بہن کے ساتھ کیلیفورنیا کے شہر سان ڈیا گو لے آیا تھا آج سے سات سال قبل..اگر ہارون نہ ہوتا تو شاید اب تک دونوں بہنیں پاکستان میں اپنی مامی کے ظُلم و ستم برداشت کر رہی ہوتیں..

"فرشتے تمہیں ذرا احساس نہیں؟؟ کم از کم اپنے ہارون بھائی کا ہی کچھ خیال کر لو..برا نہیں لگتا تمہیں آخر کب تک بوجھ بنی رہو گی اپنے بہنوئی پر؟؟"

آمنہ نے اس بار کافی تلخ بات کر دی تھی فرشتے کی آنکھوں میں آنسو تیر گئے..

"آپی مجھے اندازہ نہیں تھا کہ آپ بھی مامی کی طرح اس ٹائپ کا طنز ماریں گی مجھے..یقین کریں ذرا سی بھی امید نہیں تھی مجھے آپ سے اس بات کی..افسوس ہوا.."

فرشتے نے روہانسی آواز میں کہا اور اپنی کمر سے چمٹی اپنی بھانجی کے ماتھے پر بوسہ دیتی وہ صوفے سے اٹھنے لگی تھی..

"تمہاری شادی نہ کرنے کی وجہ شمس ہے نہ؟؟؟"

آمنہ کی سنجیدہ سی آواز لاونج میں گونجی فرشتے کے قدم اپنی جگہ پر تھم گئے بغیر مڑے وہ بالکل سکن ہو گئی تھی اس نام پر.. شمس اُسکا ہم عمر ماموں زاد کزن تھا جوان دونوں بہنوں کے والدین کے ایک کار ایکسیڈنٹ میں انتقال کے بعد بچپن میں ہمیشہ فرشتے کی دلجوئی کرتا تھا..وہ ایک کزن کے ناطے فرشتے کا خیال رکھتا اُسکی ہر بات کو پورا کرتا

Posted On Kitab Nagri

اور اُس سے محبت سے پیش آتا جس کو فرشتے کے کچے ذہن نے انسیت اور پھر جوانی کی دہلیز پر قدم رکھتے ہی محبت سمجھ لیا تھا..جب کہ دوسری طرف شمس کو تو اس سب کا سراسر علم بھی نہ تھا اس نے ہمیشہ فرشتے کو اپنی بہن کی ہی نظر سے دیکھا...

جب وہ دونوں پاکستان چھوڑ کر کیلیفورنیا ہمیشہ کے لیے شفٹ ہو رہی تھیں تو شمش نے فرشتے کے دونوں ہاتھ تھام کر اُسکو الوداع کیا، بہت ساری ہدایات دے کر جس کو وہ نہ جانے کیا سمجھ بیٹھی..دونوں آج بھی ایک دوسرے سے فیس بک اور واٹس اپ پر چیٹنگ کرتے تھے اور فرشتے گھنٹوں اُسکے ایک "اپنا خیال رکھنا اور کھانا وقت پر کھانا.."ایسے جملوں کو خوشی سے سوچتی رہتی..اب تک وہ اپنے جذبات شمس پر عیاں نہیں کر پائی تھی وہ چاہتی تھی شمس خود پہل کرے...

یہ بات اُس نے سب سے چھپائی، کیوں کہ وہ جانتی تھی کہ اُسکی آپی کو یہ سب بہت برا لگتا ہے..وہ مامی جو پورے بچپن دونوں بہنوں پر ظُلم کرتیں آئی اُنکی بہو کیسے بنے دیتی آمنہ اپنی اکلوتی جان سے عزیز چھوٹی بہن کو..اس لئے فرشتے نے کبھی اس بات کا ذکر نہیں کیا آمنہ سے البتہ اس وقت یہ حقیقت اپنی آپی کے منہ سے سن کر وہ شدید قسم کے شاک میں تھی..

آمنہ اپنی جگہ سے اٹھ کر چلتی ہلکے قدموں سے فرشتے کے سامنے آ کر کھڑی ہوئی اور اُسکا چہرہ دو اُنگلیاں اُسکی ٹھوڑی پر جما کر اوپر کیا..فرشتے نے کچھ حیران اور خوفزدہ نظروں سے اپنی بہن کو دیکھا جو شاید دکھ سے اُسکو دیکھ رہی تھی...

"تم یقیناً یہ سوچ رہی ہو گی کہ مجھے کیسے پتا چلا کہ تم شمس کو پسند کرتی ہو تو میری پیاری بہن تمہیں ان ہاتھوں میں کھلایا ہے میں نے..بہت عرصے سے تمہاری شمس کے لیے فیلنگز کو جانتی ہوں میں جب تم پاکستان میں چھت پر

Posted On Kitab Nagri

کھڑی گھنٹوں اُس کو کرکٹ کھیلتے دیکھتی رہتی تھی..جب تم اُسکا ہوم ورک رات دیر تک جاگ کر کرتی تھی جب تم اپنے جمع کی ہوئی پوکٹ منی سے اُسکے لیے گفٹس لیتی تو تمہاری یہ بہن سب نوٹ کرتی تھی لیکن تب میں نے سوچا کہ کم عمر ہے بڑی ہو گی تو سمجھ جائے گی لیکن شاید میں غلط تھی آج تم بیس سال کی ہو مگر اب بھی تمہیں شمس اتنا ہی پسند ہے..بیٹا کیوں ایک سراب کے پیچھے بھاگ رہی ہو؟؟؟مامی کبھی بھی اپنے اکلوتے بیٹے کی شادی تم سے نہیں کریں گی..لہٰذا سمیر بھائی کے چھوٹے بھائی دانی ایک اچھا لڑکا ہے تم اُس سے شادی کر کے اپنا گھر بساؤ میری جان..بھول جاؤ شمس کو.."

آمنہ نے محبت سے اُسکا چہرہ سہلاتے ہوئے اُسکو سمجھانے کی کوشش کی تھی..فرشتے آنکھیں پھاڑے اپنی شہد رنگ آنکھوں سے بہن کے خوبصورت چہرے کو دیکھتی رہی جو اتنا سفاک مشورہ دے رہی تھی بھلا لڑکپن کے پیار کو کوئی ایسے ہی بھول سکتا ہے..

"آپی..آپ کو پکا لگتا ہے مامی میری شادی شمس سے نہیں ہونے دیں گیں؟؟"

فرشتے نے کچھ سوچتے ہوئے آمنہ سے کہا آمنہ نے ایک ٹھنڈی سانس فضا میں خارج کر کے اُسکے چہرے سے ہاتھ ہٹا لیا..

"تم مامی کو چھوڑو..کبھی تم نے شمس کی رائے اپنے متعلق جاننے کی کوشش کی کہ آیا اُسکے جذبات بھی تمہارے لیے ویسے ہی ہیں جیسے تمہارے اُس کے لیے؟؟"آمنہ اُس کے پاس سے ہٹتی واپس صوفے پر جا بیٹھی تھی فرشتے نے مڑ کر اُسکے ہر قسم کے جذبات سے عاری چہرے کو دیکھا جس کو دیکھ کر اُسکی اندرونی کیفیت کا اندازہ لگانا نہ ممکن تھا..

"نہیں کبھی ہمت ہی نہیں ہوئی.."

Posted On Kitab Nagri

فرشتے نے شرم سے نظریں جھکا کر اُنگلیاں مڑوڑتے ہوئے کہا آمنہ نے طنزیہ مسکراہٹ لبوں پر سجائے اُسکو دیکھا تھا...

"تم اپنے اندر ہمت جمع کرو اور پوچھ لو اب اُس سے تاکہ تمہیں جواب مل جائے اور تم اپنے خوابوں کی دنیا سے واپس لوٹ آؤ اور ہم تمہاری شادی دانی سے کر دیں.."

فرشتے کو اُسکی بات سن کر ایک بار پھر شدید غصہ آیا.. دانی یہ دانی وہ.. وہ صحیح معنوں میں پک چکی تھی اُسکے قصیدے پیچھلے پانچ ہفتوں سے سن سن کر..

"شمس سے میری شادی ہو یا نہ ہو میں کسی دانی سے کوئی شادی نہیں کروں گی.. کیونکہ مجھے وائلڈ لائف فوٹو گرافر بنا ہے اور ساتھ ساتھ اپنی پڑھائی بھی مکمل کرنی ہے، That's it.."

وہ تیز آواز میں بولتی اپنے ہاتھ جھاڑتی ہوئی لاونج سے باہر نکلی اس ہی لمحے مین اینٹرنس ڈور سے ہارون ہاتھ میں دو شاپرز پکڑے داخل ہوا تھا..

"آرے فرشتے بچے.. یہ دیکھو میں آپ کا فیورٹ Cheese Cake لایا ہوں چلو جلدی سے نکالو... ایک منٹ آپ رو رہی تھی کیا ہوا کچھ ہوا ہے ؟؟"

وہ اُسکے گیلے رخسار اور لال ناک کو دیکھتا پریشانی سے استفسار کر گیا فرشتے چہرہ اوپر کرتی رسمی سا مسکرائی...

"نہیں ہارون بھائی ایسی تو کوئی بات نہیں بس سر میں کچھ درد ہے ابھی pain killer لے لیتی ہوں صحیح ہو جائے گا.. آپ آپی کو دیجیے یہ کیک میں تھوڑی دیر میں آئی.."

وہ یہ بولتی بغیر انکا جواب سنے تیزی سے سیڑھیاں پھلانگ گئی جب کہ ہارون نے تشویش سے اُسکو جاتے ہوئے دیکھا اور پھر لاونج کی جانب قدم بڑھادئے...

Kitab Nagri www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ لاونج میں آیا تو دیکھا بیوی سر ہاتھوں میں تھام کر بیٹھی ہے جب کہ بیٹی ٹُکر ٹُکر اپنی ماں کو دیکھ رہی.. ہارون نے اپنے ہاتھوں میں تھامے شاپرز کو لکڑی کی کافی ٹیبل پر رکھا اس دوران پریشے نے باپ کو دیکھ لیا تھا..

"ڈیڈا... ڈیڈا..." وہ خوشی سے چلاتی ہوئی ہارون کے پیروں سے چپک گئی جب کہ ہارون نے مسکراتے ہوئے بیٹی کو بانہوں میں بھر کر اُسکے دونوں گال چُوم لئے تھے.. پریشے باپ کی داڑھی کی چبھن کو محسوس کرتی ہنسنے لگی.. آمنہ نے سر اٹھا کر دونوں کو دیکھا اور پریشانی میں بھی آسودگی سے مسکرا دی.. ہارون بیوی کو محبت بھری نظروں سے دیکھتا اُسکے برابر صوفے پر آ کر بیٹھ گیا...

"کچھ ہوا ہے گھر میں؟؟ وہاں فرشتے روتی ہوئی گئی ہے یہاں تم سر پکڑ کے بیٹھی تھی.. کیا بات ہے؟؟"

ہارون نے کچھ تشویش بھرے لہجے میں پُوچھا جواب آمنہ کے دینے کے بجائے گود میں بیٹھی پریشے نے دیا تھا..

"ڈیڈا ممی نے خالہ بی کو ڈانٹا..

..She wants her to leave this house dada

ممی گندی.. ممی نے ڈانٹا خالہ بی کو.. خالہ بی روئی.. پھر بھی ممی was yelling on here..."

پریشے نے اپنی ٹوٹی پھوٹی زبان میں اپنے غصے کا اظہار کیا ہارون اور آمنہ نے پہلے ایک دوسرے کو اور پھر مسکراہٹ ضبط کرتے بیٹی کو دیکھا..

..okay princess, I'll talk to mommy"

آپ جاؤ خالہ بی کے پاس دیکھو وہ رو تو نہیں رہی.. گوڈ گرل.."

ہارون نے اُسکی چھوٹی سی پونی سوار کر اُسکو گود سے اُتارا پریشے ایک نگاہ ماں پر غصے بھری ڈال کر روم سے باہر بھاگ گئی تھی اُسکے جاتے ہی ہارون نے آمنہ کے ہاتھ تھامے..

Posted On Kitab Nagri

"کیا ہوا ہے اب بتاؤ..."

وہ محبت سے اُسکو دیکھتا ہوا دھیمی آواز میں بولا آمنہ کی آنکھوں میں آنسو تیر گئے..

"ہارون.. میں نے فرشتے کو شادی کا کہا.. میں چاہتی ہوں وہ اپنی زندگی میں سیٹ ہو جائے لیکن وہ پتہ نہیں کیوں شادی نہیں کرنا چاہ رہی.. کہتی ہے مجھے وائلڈ لائف فوٹو گرافر بنا ہے اب بھلا یہ کوئی خواب ہوا.. ایک پاکستانی مسلم لڑکی ایسے کام کرتی اچھی لگے گی آپ خود بتائیں؟؟"

ہارون نے مسکراتے ہوئے اُسکا چہرہ ہاتھوں میں تھام کر اُسکی بھیگے آنکھوں کے کنارے صاف کیے..

"دیکھو میری جان.. ابھی ہماری فرشتے کی عمر ہی کیا ہے.. آرام سے اُسکو پڑھنے دو جو کرنا چاہتی ہے وہ بھی کرنے دو.. کیا جلدی ہے تمہیں؟ ابھی دونوں ہی لڑکیاں کم عمر ہیں ہماری.."

ہارون نے مصلحت پسندی سے اُسکو سمجھایا..

"بیس سال کی ہو جائے گی کچھ دنوں میں.. میری آپ سے شادی ہو گئی تھی اتنی عمر میں.. اور آپ کہہ رہے ہیں کہ فرشتے کی ابھی عمر ہی کیا ہے.. اور یقین کریں کہ آپکی بہن کو بھی ہمیشہ میں نے اپنی بہن کی طرح سمجھا ہے لیکن اُسکی شادی کی کبھی مجھے فکر نہ ہوئی کیوں کہ وہ ایک سمجھدار لڑکی ہے جب کہ فرشتے کو تو عقل چھو کر نہیں گزری.. عجیب سے تو خواب ہیں اس لڑکی کے.."

"میری جان ضروری نہیں ہر لڑکی بیس سال کی عمر میں شادی کرے.. اللہ نے ہر کام کے لئے ایک وقت مقررہ کیا ہے اور جب وہ ہو گا تو فرشتے بیس کی ہو یا پچیس کی اُسکی شادی ہو جائے گی.. اللہ میری دونوں بہنوں کے نصیب اچھے کرے.."

آمنہ اُسکی بات سن کر دل ہی دل میں سچے دل سے امین کہہ گئی لیکن پریشانی اس کو اب بھی لاحق تھی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"اچھا اور جو دانی ہے..ماریہ آنٹی اُسکی شادی اگر اس دوران کسی اور سے کر دیں تو؟؟ نکل گیا نا پھر ایک اچھا لڑکا ہمارے ہاتھ سے؟؟"

آمنہ نے پریشانی سے کہا ہارون اُسکی بات سنتا مسکرا دیا..

"دانی کو تم جانتی ہو..اپنی امی اور بھائی کے پریشر میں ہی وہ شادی کے لیے راضی ہوا اور نہ وہ بھی ہماری پریشے کی طرح ہی ہے..شادی میں کوئی دلچسپی نہیں اُسکو میں اگر سمیر سے کہوں گا کہ رک جاؤ کچھ عرصے دانی کی شادی ابھی نہ کرو تو انکو کوئی اعتراض نہیں ہوگا.."

اُسکی بات سن کر آمنہ کو کچھ سکون ملاء..وہ شروع سے ہی دانی کو اپنی فرشتے کے لیے پسند کرتی تھی..وہ کم گو، ہینڈ سم اور مالی طور پر نہایت مستحکم شخص اپنی بہن کے لیے پرفیکٹ لگتا تھا اُسکو..

"چلیں یہ تو بہت اچھی بات ہے لیکن فرشتے صاحبہ کے یہ جو بچکانہ خواب ہیں ان کا کیا؟؟"

آمنہ کی سوئی اب بھی وہاں ہی اٹکی تھی ہارون نے افسوس سے سر کو ہلکی سی جنبش دی اور آمنہ کے چہرے پر جھکا اُسکو آگے کچھ سمجھنے کا موقعہ دئے بغیر وہ اُسکے ہونٹوں پر اپنے ہونٹ رکھ چکا تھا..آمنہ اس کے لیے تیار نہ تھی فوراً بوکھلا کر اُسکی شرٹ پکڑتے اُسکو دور کرنا چاہا پر ہارون اپنا عمل پورا کر کے ہی اُس سے دور ہوا تھا..اور پھر اُسکا سرخ چہرہ دیکھ محظوظ ہوتا صوفے کی پُشت سے ٹیک لگا گیا..آمنہ نے حیا سے بوجھل ہوتی پلکوں کو اٹھا کر اپنے بالکل قریب بیٹھے شوہر کو دیکھا..

"آپ بہت بے شرم ہیں..پتا ہے نا آپ کو..دو جوان لڑکیاں رہتی ہیں اس گھر میں اگر دونوں میں سے ایک آجاتی.."

وہ دھیمی آواز میں اپنی سانسیں بحال کرتی بولی ہارون کا جاندار قہقہہ لاونج میں گونجا..

Posted On Kitab Nagri

"کوئی نہیں آتا اس وقت یہاں..اور ہاں جب تم جتنی شرم والی بیوی ہو تو شوہر کو بے شرم ہونا پڑتا ہے ورنہ تو کام تمام ہو جاتا ہمارا اب تک.."

وہ ایک بار پھر اسکا ہاتھ کھینچتا اُس کو اپنے قریب کر گیا آمنہ نے فوراً اپنا ہاتھ اُسکی گرفت سے نکالا..

"فالتو باتیں نہ کریں..جائیں فریش ہوں میں کھانا لگاتی ہوں آپ کے لیے.."

وہ اُسکی گرفت سے نکلتی صوفے سے اٹھ گئی تھی اور کچن کی جانب بڑھ گئی..ہارون نے محبت پاش نظروں سے اپنی بیوی کو دیکھا..کتنی حسین بنا دی تھی اُس نے ہارون کی تنہا زندگی..اُس نے شکر ادا کیا تھا کہ آج سے سات سال قبل اپنی پھوپھی یعنی آمنہ اور فرشتے کی ماں کی باتوں میں آئے بغیر اُس نے آمنہ سے شادی کی..اپنے فیصلے پر وہ ہمیشہ رشک کرتا تھا..

■ ■ ■

"سلام..بھابھی ماما کہاں ہیں؟؟لاونج میں تو دیکھ آیا ہوں.."

خوشبوؤں میں بسا بلیک tuxedo میں ملبوس لمبا چوڑا ہینڈسم سا دانی اپنی بھابھی کے سامنے کھڑا تھا..سارہ نے اوپر سے لے کر نیچے تک اُسکا جائزہ لیا..

"واہ جی واہ!یعنی آج بھی دانی صاحب صرف اپنا چہرہ دکھانے کے لیے آئے ہیں..کھانا ہمارے ساتھ نہیں کھاؤ گے آج بھی؟"

اُسکو دیکھتے سارہ نے طنز کیا دانی ہلکا سا مسکرا دیا..

Posted On Kitab Nagri

"بہت امپورٹنٹ بزنس ڈنر ہے بھابھی ورنہ میرا پورا ارادہ تھا آج رات ڈنر آپ لوگوں کے ساتھ کرنے کا.."

وہ سنجیدگی سے بولا سارہ نے ہونٹ سکیڑ کر اُسکو دیکھا..

"بس بس.. ہر بار تم یہی بہانہ کرتے ہو پانچ منٹ کے لئے بیٹھتے ہو اور چلے جاتے ہو.. زیاد تمہیں اتنا مس کرتا ہے کبھی بھانجے سے ہی مل لیا کرو آکر.."

وہ شکوہ کناں لہجے میں بولی دانی نے پہلو بدل کر سیدھے ہاتھ پر بندھی بلیک رولکس پر ٹائم دیکھا.. وہ لیٹ ہو رہا تھا اب..

"بھابھی پرامس کرتا ہوں اگلی بار کا ڈنر آپ سب کے ساتھ ابھی ماما کا بتا دیں مجھے دیر ہو رہی ہے.."

وہ اپنی جھنجھلاہٹ چھپاتے ہوئے دھیمی آواز میں بولا سارہ اُسکو دیکھتی پھیکا سا مسکرا دی کبھی بھی وہ اپنے اس چھوٹے دیور کو سمجھ نہیں پائی تھی ہر وقت لیا دیا انداز حد سے زیادہ سنجیدگی.. کافی حد تک اکھڑ مزاجی عجیب سا ہی رویہ ہوتا تھا اُسکا.. اُس سے دو سال بڑا سارہ کا شوہر سمیر اُس سے کئی گناہ خوش مزاج اور ہنسنے بولنے والا تھا جب کہ دانی اُس سے بالکل الگ..

"وہ backyard میں ہونگی شام کی چائے وہاں ہی پیتی ہیں ماما.. تم دیکھ لو.."

اس نے مسکراتے ہوئے بتایا دانی سر کو جنبش دیتا backyard کی جانب بڑھ گیا.. شیشے کا دروازہ دھکیلتا وہ backyard میں داخل ہوا جہاں ماریہ سر پر نماز کی طرح ڈوپٹہ باندھے تسبیح پڑھ رہیں تھیں.. دانی انکو محبت بھری نظروں سے دیکھتا آسودگی سے مسکراتا ہوا ان تک آیا.. انکو پیچھے سے کندھوں سے تھام کر انکے ماتھا عقیدت سے چُومتے ہوئے اُس نے سلام کیا..

"سلام ماما جان.."

Posted On Kitab Nagri

انکا سفید چہرہ اور ice blue آنکھیں بیٹے کو دیکھ کر چمک اُٹھی تھیں..

"وعلیکم السلام میرے شہزادے... کتنی دفعہ آپ کو بتاؤ کہ سلام نہیں ہوتا السلام علیکم ہوتا ہے سلامتی پوری طرح دیا کرو.."

وہ مسکراتے ہوا برابر پڑی کُرسی گھسیٹ کر انکے سامنے رکھتا اُس پر بیٹھ گیا.. ماریہ نے فخریہ نظروں سے اپنے جوان جہان خوبصورت بیٹے کو دیکھا جو ہو بہو اپنے باپ جیسا تھا سوائے بالوں اور آنکھوں کے رنگ کے.. وہ جب جب دانی کو دیکھتی تھیں ان کو اپنا بے وفا شوہر یاد آ جاتا جس سے آج بھی وہ بے پناہ محبت کرتیں تھیں.. اُسکو دیکھنے سے ماریہ کے پرانے ذخم ہر بار کی طرح ہرے ہو جاتے جس کو دانی جانتا تھا اس ہی سبب وہ اپنی ماں کے سامنے کم ہی آیا کرتا..

"اوکے ماما جان اوکے... اب سے پورا بولا کروں گا.. آپ بتائیں طبعیت کیسی ہے آپ کی میڈیسن لی آپ نے؟ اور انہیلر کہاں ہے آپ کا ہزار دفعہ آپ کو سمجھایا ہے انہیلر ساتھ لے کر بیٹھا کریں لیکن آپ.." وہ ٹیبل پر پڑی چیزوں پر متلاشی نظریں ڈالتے ہوئے بولا جہاں کہیں اُس کو کوئی انہیلر نہیں دکھا تھا.. ماریہ نے مسکراتے ہوئے اپنی گود میں پڑے انہیلر کو اُسکی آنکھوں کے سامنے لہرایا..

"یہ رہا اور میں بھی اپنی دوائیں ٹائم پر لے رہی ہوں طبعیت بالکل ٹھیک ہے میری.. اب آپ اپنا بتائے اتنا تیار ہو کر کس طرف جانے کا ارادہ ہے؟"

وہ محبت بھری نظروں سے اپنے شاندار پرسنیلٹی کے مالک بیٹے کو دیکھنے لگیں جو انکی بات سن کر ہلکا سا مسکرایا تھا..

Posted On Kitab Nagri

"بہت امپورٹنٹ بزنس ڈنر ہے دعا کیجئے گا کمپنی کے لیے بہت اہم ہے.. سان ڈیاگو سے باہر جارہا ہوں ایک منتھ کے لیے.. کچھ دنوں تک Beverly Hills میں اسٹے ہے آگے کا پلان بھی پھر چینج ہوتا رہے گا آپ کو آگاہ کردوں گا میں ساتھ ساتھ آپ پریشان نہ ہوئے گا.. اور تبھی ملنے آیا ہوں آپ سے دور رہو گا کچھ دن.."

ماریہ نے آگے بڑھ کر اُسکا ماتھا چوما وہ آنکھیں موندتا سکون اپنے اندر تک اُترتا محسوس کر گیا تھا اس لمحے..

"ویسے تم کون سا قریب رہتے ہو میرے.."

وہ بیٹے سے شکوہ کر گئی دانی نے مسکراتے ہوئے اُنکی آنکھوں میں دیکھا تھا.. وہ محبت سے لبریز نظروں سے اُسکو دیکھتی بولیں..

"اللہ ضرور کامیاب کرے گا تمہیں انشاءاللہ.. اپنے بابا کو....."

اس نے انکی بات بیچ میں ہی کاٹ دی چہرے کے تاثرات سخت چٹان جیسے تھے اب.. گردن پر موجود شریانیں تن گئی.. کوئی کہہ نہیں سکتا تھا کہ یہ کچھ دیر پہلے مسکرانے والا شخص ہے..

"پلیز اس وقت اُس شخص کا نام لے کر میرا موڈ خراب مت کیجئے.. آپ سے دعا لینے آیا ہوں اور آپ کی خیریت جاننے بھی برائے مہربانی اُسکا ذکر کر کے غصہ نہ دلائیے مجھے..."

وہ بدلحاظی سے بولا ماریہ نے افسوس سے اُسکو دیکھا...

"دانی وہ تمہارے باپ ہیں بیٹا تمیز سے ذکر کیا کرو انکے متعلق.. انہوں نے مجھ سے منہ موڑا تم لوگ سے تو نہیں تم آج جس مقام پر ہو انہی کی وجہ سے ہو.."

انکی باتیں سنتے اُسکے چہرے کے تمام نقوش تن گئے تھے اور آنکھیں سرخ لال ہو گئی ضبط کرنا محال تھا اب اُسکے لیے..

Posted On Kitab Nagri

..Let me clear one thing mama"

آج ہم دونوں بھائی جس مقام پر ہیں وہ انکی وجہ سے نہیں سالانہ انکے بھیجے پیسوں کی وجہ سے ہیں جن کو لیے ہوئے شاید اب دس سال تو ہو گئے ہونگے..اگر پیدا کر کے چھوڑ دینے اور خرچہ بھیج دینے سے کوئی باپ کے رتبے پر فائز ہو جاتا ہے تو ایسا باپ مجھے تو ہرگز نہیں چاہیے اس لئے میرے سامنے انکا ذکر نہ کیا کریں.."

اس نے غصے سے دبی آواز میں کہا ماریہ نے دکھ سے اُسکے خوبرو چہرے کو دیکھا..

"بیٹا باپ باپ ہوتا ہے چاہے وہ جیسا بھی ہو.. خیر چھوڑو اس سب کو تم بتاؤ جو لڑکی تمہارے لیے پسند کی ہے ہم نے اسکی تصویر دیکھی تم نے.."

ایک اور ناپسندیدہ ٹوپک وہ ٹھنڈی سانس ہوا میں خارج کر گیا..

"ضرورت نہیں آپ نے دیکھ لی بہت ہے جب بولیں گی کر لوگا شادی بھی.."

وہ بے تاثر آواز میں انکا ہاتھ چومتے ہوئے بولا ماریہ اُسکو دیکھتی مسکرا دیں..

"پھر بھی بیٹا دیکھ لینا بہت معصوم سی پیاری سی بچی ہے تمہیں میں تصویر فارورڈ کروں گی تم دیکھنا ٹھیک ہے؟"

وہ چہرے پر مصنوعی مسکراہٹ سجاتا سر اثبات میں ہلا گیا..نہ اُسکو لڑکی میں کوئی دلچسپی تھی نہ ہی شادی میں وہ تو بس اپنی وجہ سے ایک خوشی اپنی ماں کو دینا چاہتا تھا اور کچھ نہیں...

"چلیں اب چلتا ہوں...گاڑی کا سفر ہے ویسے ہی لیٹ ہو گیا ہوں..خیال رکھئے گا آپ اپنا فِی امان اللہ.."

ماریہ نے اُسکا ماتھا چومتے ڈھیر ساری دعائیں دی اُسکو وہ انکی دعاؤں پر آمین کہتا الوداعی نظریں انکے خوبصورت چہرے پر ڈالتا باہر نکل آیا جب کہ ماریہ اُسکی چوڑی پُشت کو دیکھتی اپنے اس حساس دل بیٹے کی کامیاب کے لیے دل سے دعا کر گئی تھیں..

Posted On Kitab Nagri

▪ ▪ ▪

وہ اس وقت سامنے چلتی سیاہ تارکول کی سڑک پر اپنی چمکدار گرین آنکھیں جمائے ڈرائیونگ کر رہا تھا کہ ڈیش بورڈ پر رکھا اُسکا موبائل بجنے لگا.. گاڑی کی رفتار قدرے کم کر کے اُس نے اپنا فون اٹھایا سکرین پر جو نام جگمگا رہا تھا اُسکی کال پک کرنا ضروری تھا کار ڈرائیو کرتے شخص کے لیے.. وہ اپنا ایر پوڈ (Airpod) کانوں میں لگتا ہوا کال پک کر گیا..

"طالب! کدھر ہو تم؟" بھاری مغرور مردانہ آواز اُسکی سماعتوں سے ٹکرائی.. آنکھیں سڑک پر ہی فوکس رکھے اُس نے جواب دیا..

"ڈرائیو کر رہا ہوں..?Any problem"

اُسکی آواز گاڑی میں رقص کرتی خاموشی کو توڑ گئی.. یوں تو دونوں ہی آوازیں کافی مختلف تھی مگر ایک چیز تھی جو دونوں کو ایکسا بناتی تھی اور وہ تھی دونوں کی آواز میں موجود پراسراریت ایک بھید سا تھا جو دونوں کے لہجوں میں واضح طور پر محسوس کیا جا سکتا..

"نہیں! میں نکل گیا ہوں.. تم کب پہنچوں گے؟"

مقابل کی آواز ایک بار پھر اُسکے کانوں میں گونجی..

"رات نو بجے کی فلائٹ ہے.. صبح تک تمہارے پاس ہونگا.."

اُس نے اطمینان سے جواب دیا مقابل جواب میں رضامندی ظاہر کرتا فون رکھنے ہی لگا تھا کہ..

Posted On Kitab Nagri

"..Damn it"

اُسکی غصے سے بھری آواز گاڑی میں گونجی..کال کے اُس پار موجود شخص بھی کچھ تشویش میں مبتلا ہوا اُسکی آواز پر..

اس ہی لمحے فٹ پاتھ کراس کرتی نیلے سکرٹ اور پنک شرٹ والی وہ بچی بے ساختہ اُسکی گاڑی کے سامنے بھاگتی ہوئی آئی..اگر وہ بروقت بریک نہ لگاتا تو شاید ابھی سامنے کھڑی انگریز بچی اُسکی گاڑی کے نیچے آچکی ہوتی..لیکن یہ محض اُسکی بھول تھی کیوں کہ اُس بچی کے پیچھے کھڑی سیاہ سکارف سے سر کو حجاب سٹائل میں ڈھانپے وہ لڑکی پہلے ہی ہاتھ بڑھا کر اپنی جانب اُس بچی کو کھینچ چکی تھی..

"طالب کیا ہوا؟سب ٹھیک ہے وہاں؟"

اُسکے کان میں لگے ایئر پوڈ میں سے مقابل کی پریشان آواز آئی..اُس نے فوراً فون اٹھایا اور سیٹ بیلٹ ان لاک کی..

"ہاں سب ٹھیک ہے..میں مل کر بات کرتا ہوں تم سے..بائے.."

وہ کانوں سے ایئر پوڈ نکال کر ڈیش بورڈ پر رکھتا گاڑی کا گیٹ کھول کر مضبوط قدم جماتا اُس لڑکی کی جانب بڑھا جو زمین پر بیٹھی اُس بچی کو خود سے لگائے اُس کے آنسو پونچھتی اُسکو چپ کرانے کی سعی کر رہی تھی..

اس نے سامنے دوزانو بیٹھی لڑکی کا بغور جائزہ لیا جو ڈارک بلو جینس پر گھٹنوں تک آتے پنک سویٹر میں ملبوس، سر پر سیاہ حجاب لیا ہوا تھا..چہرے کے نقوش اور کالی چمکدار آنکھوں کے سبب وہ اُسکو ایشین ہی لگی البتہ رنگ وہاں کے مقامی لوگوں جیسا تھا سفید لیکن چہرے پر freckles نہ تھے..لڑکی نے سر اٹھا کر خود پر سایہ بنے اس شخص کو دیکھا جو بغور اُسکو جانچ رہا تھا غالباً سامنے کھڑی سلور Porsche کو ڈرائیو کرنے والا یہ ہی شخص تھا..

Posted On Kitab Nagri

" Hello! Can you please help me.. She has lost her mother that's why she's crying badly.."

اُس لڑکی نے دھیمی پر کشش آواز میں کہا اور سامنے کھڑے شخص کی پر اسرار ہری آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کھڑے ہو گئی۔۔سیاہ آنکھیں ہنوز ہری آنکھوں میں ٹکی تھیں لیکن کچھ ہی لمحوں میں وہ ان آنکھوں سے نظریں چوراتی پلکیں جھکا گئی اور نیچے بیٹھی روتی ہوئی بچی کو ایک بار پھر اُداس نظروں سے دیکھنے لگی۔۔طالب کو اُسکے لہجے سے اندازہ ہو گیا کہ وہ یقیناً ایشین ہی ہے۔۔اپنی جھنجھلاہٹ کو قدرے کم کرتے وہ بولا۔۔

"Sure! From where did you find her?"

وہ بے تاثر آواز میں بولا حکمہ کے رونگٹے کھڑے ہو گئے تھے اُسکی آواز سن کر۔۔

"جتنی پر اسرار آنکھیں ہیں۔۔اُتنی ہی پر اسرار آواز بھی۔۔"

وہ دل ہی دل میں سوچتی ہوئی اپنی بوکھلاہٹ چھپاتے ہوئے اُس کو اشارے سے بتانے لگی۔۔کچھ لمحوں پہلے ہی تو وہ یہاں آکر اپنی بس کے انتظار میں کھڑی ہوئی تھی اور پھر یہ آفات پیش آگئی اُسکے ساتھ۔۔اب کیا کرے کچھ سمجھ نہ آیا تھا اُسکو۔۔طالب نے آگے بڑھ کر چہرے پر ہلکی مسکراہٹ سجاتے ہوئے اُس بچی کو گود میں اُٹھایا۔۔

حکمہ نے ذرا آنکھیں ترچھی کر کے سامنے کھڑے شخص کو دیکھا جو پر اسرار ہونے کے ساتھ ساتھ بلا کا ہینڈسم بھی تھا نہ جانے کیوں اُس کو لگا کہ سامنے کھڑے بلو لانگ کوٹ اور بلیک ہی ہائی نیک بلیک ہی جینس اور بلیک چمکدار بوٹس کے ساتھ پہنے ہلکی ڈارک براون شیو ہم رنگ ماتھے پر بکھرے گھنے بال اور چمکدار گرین پر اسرار آنکھیں لئے وہ شخص اُسکو پہلے بھی کہیں دیکھا ہوا لگا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"Hey little princess.. Let's find out your mom.. Will you help me in finding her.."

وہ اپنی آواز میں اپنائیت شامل کرتے ہوئے بولا روتی ہوئی بچی نے آنسو پونچھ کر سر اثبات میں ہلایا، حکمہ نے دونوں کو دیکھتے ہونٹوں پر اُبھرتی مسکراہٹ کو فوراً پیچھے دھکیلا کیونکہ وہ مقابل کی گہری نظریں خود پر محسوس کر چکی تھی..

"یقیناً اس کی مام اُس کافی شاپ میں ہی ہونگی ہم وہاں سرچ کرتے ہیں.."

ایک بار پھر وہی بے تاثر آواز میں بولا حکمہ نے اثبات میں سر ہلایا اور اُسکے ہم قدم ہو گئی لیکن اچانک وہ رک گئی تھی اُس نے کافی دیر بعد مقابل کی اردو کو نوٹیس کیا.. طالب بھی اپنے پیچھے اُسکے قدموں کی چاپ نہ محسوس کرتے فوراً مڑا اور پیچھے کھڑی حکمہ جو یک تک اُسکی چوڑی پُشت کو گھور رہی تھی اُسکے مڑنے پر فوراً ہڑبڑا کر سیدھی ہوئی.. اُسکی جھنجھلاتی ہوئی نظروں کو دیکھ اپنی بوکھلاہٹ چھپاتے وہ اُنگلیاں مروڑتے ہوئے بولی...

"وہ آپ نے اچانک اردو بولی تو میں کنفیوز ہو گئی.. میں آپ کو امریکن ہی سمجھ رہی تھی.."

طالب نے سرد سانس فضا میں خارج کرتے اُسکو دیکھا بلاشبہ وہ پیاری لڑکی تھی حسین آواز والی اگر اُسکی جگہ کوئی اور ہوتا تو یقیناً ابھی تک دوستی کے مراسم بنا چکا ہوتا پر اُس کے پاس ان سب خرافات کے لیے بالکل وقت نہ تھا...

"اگر آپ کو اب سمجھ آگیا ہو کے میں امریکن نہیں ہوں تو اندر چلیں.. I'm already getting late" اس نے اپنے ماتھے پر آئی شکنوں کو سیدھا کرتے ہوئے دھیمی آواز میں کہا.. حکمہ اپنی بوکھلاہٹ کو کنٹرول کرتے ہوئے اُسکے پیچھے پیچھے چل پڑی.. ان دونوں نے آگے پیچھے اندر قدم رکھا ہی تھا کہ سامنے سے دو انگریز

Posted On Kitab Nagri

پریشان میاں بیوی ان کو اپنی جانب آتے ہوئے دکھے..اُسکی گود میں بچی بھی ان کو دیکھتی مسکرا کر تالیاں بجانے لگی طالب نے کھل کر مسکراتے ہوئے اُسکو نیچے اُتارا..وہ بھاگتی ہوئی اپنے باپ کی گود میں چڑھی تھی..

"Thank you so much for your kindness.. We're extremely grateful for this.."

وہ عورت ان دونوں کو دیکھتی ہوئی تشکر بھرے لہجے میں بولی طالب رسمی سا مسکراتے ہوئے سر کو جنبش دیتا واپس مڑا تھا..

"You've got one deadly handsome husband I must say.."

اس عورت نے طالب کی پشت کو پسندیدہ نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا اور پہلے ہی بوکھلائے کھڑی حکمہ کو مزید گھبراہٹ میں مبتلا کر دیا تھا..

"He's not my husband.. My bus will be there in next few minutes.. I've to go good bye.."

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ فوراً اُس عورت کو بتاتی باہر کی جانب بڑھی تھی جہاں اُسکی بس ابھی ابھی وہاں سے نکلتی نظر آئی اُسے..اُس نے افسوس سے پیر زمین پر پٹخا..

"اُففف..کیا یار اب واک کر کے جانا ہوگا..ایک کافی میری جان کا عذاب بن گئی اس وقت تو.."

وہ سنسان سڑک اور شام کے گہرے ہوتے سایوں کو دیکھتی جھنجھلاتے ہوئے خود کلامی کر گئی..

طالب جو وہاں سے گاڑی لے کر نکلنے ہی والا تھا.. مجبوراً اُسکا پریشان چہرہ دیکھتے اُسکے برابر کار روک گیا..

"I can give you ride if you want.."

Posted On Kitab Nagri

ٹینٹڈ بلیک شیشا نیچے کرتے ہوئے وہ اُسکو جانچتی نظروں سے دیکھتے بولا.. حکمہ کو سمجھ نہ آیا وہ کیا جواب دے اُسکو.. جو سمجھ آیا اُس وقت وہ وہ بول گئی..

"...No no.. Thank you so much Mr"

"سہراب طالب.."

وہ اُسکو خاموش ہوتے دیکھ اپنا نام بتا گیا، حکمہ اُسکا نام سن کر بے وقوفوں کی طرح مسکرا دی تھی.. سہراب نے اپنی نظریں حجاب کے حالے میں چمکتے اُسکے چہرے پر آخری بار ڈالی اُس کے پاس اس لڑکی کی منتیں کرنے کا وقت نہ تھا.. لہذا وہ شیشہ واپس چڑھاتا زن سے گاڑی اُسکے سامنے سے لے گیا.. جب کہ حکمہ اپنی اتھل پتھل ہوتی سانسوں کو قابو میں رکھتی اپنی حیران نظریں اُسکی گاڑی کی چمکتی ریڈ ہیڈ لائٹز سے واپس ہٹا کر فٹ پاتھ پر سر جھکائے چلتی اپنے گھر کی جانب بڑھ گئی..

"سہراب یعنی بہادر.. بہادری کا تو نہیں پتا لیکن پراسرار سے لگے کچھ.. ویسے کافی متاثر کن نام ہے، پر سنیلٹی کو سوٹ کر رہا ہے.."

وہ اُس انجان شخص کے بارے میں سوچتے ہوئے اپنا سفر طے کرنے لگی تھی..

■ ■ ■

Posted On Kitab Nagri

"مجھے تم سے بات کرنی ہے.."

دونوں نے ایک دوسرے کو دیکھتے ہم وقت ایک ہی جملہ کہا اور پھر دونوں ایک دوسرے کی آنکھوں میں جھانکتی بے ساختہ ہنس پڑی تھیں..

کچن میں داخل ہوتی آمنہ نے یہ منظر کچھ حیرانی سے دیکھا..

"پلیز..اپنا کوئی بورنگ سا ایونٹ پلاننگ کا قصہ نہیں سنانا حکمہ..ویسے ہی موڈ سخت آف ہے میرا.."

فرشتے نے منہ بسور کر کہا حکمہ مسکراتی ہوئی اُس کو دیکھتی کچھ بولنے کے لیے منہ کھولنے ہی لگی تھی کہ اُس سے پہلے آمنہ بول پڑی..

"ہاں تمہیں تو ایسے سمجھ بُجھ والی باتیں بورنگ ہی لگیں گی نا..حکمہ بیٹا اس بے وقوف لڑکی کے ساتھ نہ نیشنل جیو گرافک کے بابت بات کیا کرو..ایسی اب نارمل باتیں ہی اس کے لیے نارمل ہیں.."

آمنہ نے برتن سمیٹ کر سنک میں رکھتے ہوئے ایک غصے بھری گھوری سے سلیپ پر بیٹھی سرخ گال لیے بہن کو نوازا..

فرشتے نے روہانسی شکل بناتے اپنی ایک اکلوتی ہمدرد کو دیکھا..

"بھابھی میری دوست کو ایسے نہیں بولا کریں..مجھے بہت برا فیل ہوتا ہے.."

Posted On Kitab Nagri

وہ دھیمی آواز میں سر جھکائے بولی آمنہ اور فرشتے نے ایک ساتھ اُسکو پیار بھری نظروں سے دیکھا تھا..

"میری جان پھر تم ہی سمجھاؤ نہ اپنی اس بے وقوف دوست کو کے کچھ عقل کے ناخن لے یہ.."

وہ جھنجھلاتی ہوئی اب کھانے کے فرائنگ پین کے نیچے چولھا جلا گئی جب کہ اس بار حکمہ نے فرشتے کو غصہ سے سلپ سے اُتر کر منہ کھولتے دیکھ ہاتھ کے اشارے سے ساکن رہنے کی تلقین کی تھی..

"جی جی! پیاری بھابھی آپ فکر ہی نہ کریں میں دانی بھائی کے پلس پوائنٹس ابھی بتاتی ہوں اس کو.. چلو فرشتے آ جاؤ روم میں چلتے ہیں میں تمہیں بتاؤ.."

حکمہ تابعداری سے بولتی ہوئی فرشتے کا بازو تھام گئی اور اُسکے ہونٹوں پر ہاتھ رکھا جو کچھ اُلٹا سیدھا بولنے ہی والے تھے..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آمنہ نے مڑ کر محبت سے دونوں سہیلیوں کو دیکھا جو پیچھے اب ایک نگاہ غلط بھی ڈالے فوراً ہوا کی مانند کچن سے باہر نکلیں تھی..

"اللہ ان دونوں کی دوستی یوں ہی ہمیشہ قائم رکھے اور نصیب اچھے کرے دونوں کے.. آمین.."

وہ صدقہ دل سے دعا کرتی اپنے کام میں لگ گئی..

جب کہ باہر نکلتے ہی فرشتے نے اُسکا دھن پن سا ہاتھ اپنے ہونٹوں سے ہٹایا..

Posted On Kitab Nagri

"کیاہے..کچھ نہیں بول رہی میں..اور شیرنی کی پہنچ سے باہر نکل آئے ہیں ہم ویسے بھی.."

فرشتے نے گھور کر اُسکو دیکھا حکمہ نے اپناہاتھ دبایا جو اُسکے یوں جھٹکنے کی وجہ سے اب درد کرنے لگا تھاوہ فرشتے کے مقابلے میں تھوڑی کمزور سی تھی..فرشتے کو فوراً اپنی غلطی کا احساس ہوا وہ اُسکا ہاتھ تھامتی سہلانے لگی..حکمہ نے جواباً مسکراکر اُس کو دیکھا..

"زیادہ درد ہو رہا ہے دوست ؟"

وہ بے حد پریشان ہوتی اُسکی آنکھوں میں جھانک گئی حکمہ نے ملائمت سے مسکراتے ہوئے سر کو نفی میں ہلایا..

فرشتے اُسکا پُرسکون چہرہ دیکھتی خود بھی پُرسکون ہو گئی تھی..

"چلو پھر آجاؤ یار..کچھ بہت ضروری بات کرنی ہے تم سے.."

فرشتے حکمہ کا ہاتھ ایک بار پھر تھامتی ہوئی سیڑھیاں عبور کرنے لگی....

دونوں کے مشترکہ کمرے میں آکر اس نے فوراً دروازہ بند کیا اور لاک بھی لگا دیا اُس کو..

"کیا ہوا فرشتے..اتنی کون سی رازداری کی بات ہے جو تم اس قدر سیکورٹی کا خیال رکھے ہوئے ہو.."

حکمہ نے اُسکی پشت کو گھورتے ہوئے کہا اور اپنا حجاب سر سے اُتارا..اندر سیاہ گھنگرالے بال جوڑے کی شکل میں قید تھے..

Posted On Kitab Nagri

"یار.. آپی کو شمس کے بارے میں پتا چل گیا.. وہ مجھے مسلسل فورس کر رہی ہیں کہ میں اُس منحوس دانی سے شادی کرلوں.. عذاب بناء دی ہے آپی نے میری زندگی یار.. کچھ سمجھ نہیں ارہا کے اب کیا کروں.."

وہ پریشانی سے اُسکو ساری بات بتاتے ہوئے بیڈ پر بیٹھ گئی سر ہاتھوں میں تھامے ہوئے تھا.. حکمہ نے مڑ کر افسوس سے اُسکے جھکے سر کو دیکھا.. اتنی تو خوبصورت تھی وہ شہد رنگ بال ہم رنگ بڑی بڑی آنکھیں چمکدار گوری رنگت، اتنے پیارے نقوش کچھ بھی تو معمولی نہ تھا سامنے بیٹھی لڑکی میں پھر آخر کیوں اُس کی بڑی بہن اُس کے لئے اتنی فکر مند رہتی تھی..

وہ اپنی سوچوں کو جھٹکتے ہوئے اُسکے برابر بیٹھ گئی اور کندھوں سے اُس کو تھاما...

"میری جان تم پریشان نہ ہو... میں تو کہتی ہوں اب تم اپنی فیلنگز کا اظہار شمس بھائی سے کرلو.. یقیناً وہ بھی تمہیں پسند کرتے ہیں دونوں پر ایک دوسرے کے جذبات کا ادراک ہو گیا تو آگے کے معاملات خود باخود آسان ہو جائیں گے.. پر بھابھی کی ایک بات بالکل صحیح ہے سعدیہ پھپھو بہت لڑاکا اور اکھڑ مزاج خاتون ہیں تم کس طرح رہو گی آگے ان کے ساتھ..."

حکمہ نے کچھ تشویش سے اُسکو دیکھتے کہا فرشتے نے شرمیلی مسکان لبوں پر سجائے ایک نظر اُسکو دیکھا..

Posted On Kitab Nagri

"جب من چاہا ہمسفر ساتھ ہو تو سب کچھ ہی آسان ہو جاتا ہے میری دوست..اور شمس کتنی قدر کتنی فکر کرتا ہے میری.. تمہیں کیا لگتا ہے وہ مامی کے بے جا ظُلم مجھ پر ہوتے دیکھ سکے گا؟"

فرشتے نے بہت مان سے حکمہ کو دیکھتے پوچھا تھا..

وہ بھی جانتی تھی کہ شمس واقعی ایک اچھا لڑکا ہے لیکن سعدیہ کسی کا گھر بسے رہنے دینے والی خاتون نہ تھی..

ابھی تو فرشتے محبت کے سمندر میں پور پور ڈوبی ہوئی ہے لیکن جب یہی شادی کو کچھ عرصہ ہو گیا تو تمام سہانے خواب ماند پڑ جائے گے..اور تب یقیناً اُسکو اپنی بہن کی بولی گئی ہر بات سچ لگنے لگے گی..

حکمہ کو بھی کچھ اس ہی طرح کے خوف لاحق تھے دوست کی آنے والی زندگی کے متعلق پر وہ اُسکی ابھی جو خوشی تھی وہ بھی تو برباد نہیں کر سکتی تھی نہ تبھی اُسکے حق میں دعا کرتی خاموش ہی رہی...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تمہیں بھی تو مجھے کچھ بتانا تھا نا بولو کیا ہوا؟؟"

وہ حکمہ کو خود کو تکتے پا کر اُسے یاد دلا گئی..

فرشتے کی بات سنتے ہی اُس کو ایک بار پھر وہ پر اسرار بندہ یاد آ گیا تھا..

"یار ابھی میرے ساتھ کیا سین ہوا..میں کافی لینے..."

Posted On Kitab Nagri

وہ بول ہی رہی تھی کہ فرشتے نے اُسکی بات بیچ میں کاٹ دی..

"میری cappuccino لے کر آئی تم؟"

فرشتے نے اُس کو گھورتے ہوئے پوچھا، جانتی تھی کہ ہمیشہ کی طرح بھول گئی ہوگی وہ اپنی جلد بازیوں اور بے وقوفیوں میں..

"یار میں کل پلا دونگی تمہیں پکا.. پر ابھی میری بات تو سنو.. میں نے نہ ایک بچی کو اتنے برے کار حادثے سے بچایا کچھ دیر قبل.. اور جانتی ہو وہ جو کار والا تھا یعنی کار ڈرائیو کرنے والا قسم سے کیا کوئی بندہ تھا وہ فرشتے اُف اور اُسکے پاس Porsche تھی.."

وہ پر جوش ہوتی بولی فرشتے نے غصے سے اُس کو گھورا..

"بچی کا ایکسیڈنٹ کرنے والا تھا وہ کار ڈرائیور اور تمہارا کرش آگیا اُس پر حد ہے ویسے حکمہ.."

فرشتے نے تاسف سے اُسکو دیکھتے ہوئے کہا..

حکمہ نے اُسکی بات سن کر منہ بنایا..

"ایکسیڈنٹ اُسکی وجہ سے نہیں بچی کی وجہ سے ہوتا اور توبہ کر وہ دیو ہیکل شخص کیوں کر میرا کرش ہونے لگا بھلا.. میں یہ کہنا چاہ رہی ہوں کہ وہ شخص کچھ پر اسرار سا تھا.. اُسکی آنکھیں عجیب مقناطیسیت لیے ہوئے تھی جیسے

Posted On Kitab Nagri

اپنی طرف کھینچ رہی ہوں لیکن جب میں نے اُس سے بات کرنے کے لیے براہ راست ان آنکھوں میں دیکھا تو میں ایک لمحے کو بھی نہ دیکھ پائی ان میں..نہ سمجھ میں آنے والا جنون تھا ایک کچھ بھید لیے ہوئے ہوں جیسے.."وہ کھوئے کھوئے سے لہجے میں بولی..

فرشتے نے آنکھیں سکیڑ کر اُسکو دیکھا تھا اس وقت تو اُسکی کیفیت کچھ سمجھ نہ آئی فرشتے کو..

"کچھ زیادہ نہیں غور کر لیا تم نے اُسکی آنکھوں پر...اور کس کلر کی تھیں اُسکی آنکھیں.."

"گرین.."

وہ ایک بار پھر اُس ہی انداز میں بولی نظریں غیر معیاری نقطے پر ٹکی تھیں..اُسکا جواب سن کر فرشتے نے اُسکے کندھے پر دھپ لگائی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تو کونسی بڑی بات ہے حکمہ..ان انگریزوں کی یہ رنگیلی آنکھیں اتنی ہی عجیب لگتی ہیں کبھی کبھی..اب تو عادت ہوگئی ہے مجھے ان چمکتی آنکھوں کو دیکھتے رہنے کی.."

فرشتے نے کندھے اُچکاتے ہوئے سرسری انداز میں کہا..

حکمہ اُسکی بات سن کر ایک بار پھر پرجوش ہوئی..

Posted On Kitab Nagri

"تو بیٹا جی پلاٹ ٹوسٹ تو سنا ہی نہیں نا آپ نے.. وہ انگریز نہیں پاکستانی تھا.. اردو بول رہا تھا.."

"او.. پھر واقعی کچھ حیران ہونے کی بات ہے خیر اُسکو دفعہ کرو یہ بتاؤ.. وہ بچی محفوظ رہی نہ اس پورے واقعہ میں؟ "

فرشتے کی ازلی حساس طبیعت.. حکمہ اُسکو دیکھتی مسکرا دی..

"ہاں.. بچی کو کچھ نہیں ہوا الحمد للہ.. لیکن یار فرشتے مجھے پتا نہیں کیوں ایسا لگ رہا ہے کہ میں نے اس شخص کو پہلے بھی کبھی کہی دیکھا ہے.."
وہ پر سوچ انداز میں بولی..

فرشتے نے اپنے کمر تک آتے شہد رنگ بالوں کو کھول کر ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑے ہوتے برش کرنے لگی... حکمہ کو اُسکے سیدھے لمبے بال بہت پسند تھے اور اپنے کندھوں سے ذرا نیچے آتے سیاہ انتہائی گھنگرالے بالوں سے اُسکو چڑ تھی.. بہت نایاب سے تھے اُسکے بال پر اُسکو بہت برے لگتے..

"آرے یار جانے دو.. ایک دفعہ تم نے دیکھا ہے اب دوسری دفعہ وہ تمہیں سان ڈیاگو میں دکھے گا تک نہیں.."
وہ واپس اپنے بال کیچر میں قید کرتے ہوئے کہنے لگی، حکمہ نے اُسکی بات سے اتفاق کیا تھا...

Posted On Kitab Nagri

"ہاں کہہ تم ٹھیک ہی رہی ہو.. چھوڑ دیتی ہوں مجھے کیا.. خیر تم بتاؤ شمس سے کب بات کرنے کا ارادہ ہے تمہارا؟
"

"ڈنر کے بعد ہی کروں گی..ابھی تو بہت صبح ہو گی پاکستان میں اتنے جلدی تھوڑی اُٹھتا ہے وہ.."

حکمہ اُسکی بات سن کر سر ہلا گئی اور خود بھی اٹھ کر اُسکے برابر ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑی ہوتے بقول اُسکے اپنے بمب پھٹے بالوں میں برش پھیرنے لگی..

فرشتے حکمہ سے ایک سال چھوٹی تھی پڑھنے کا کچھ خاص شوق نہ تھا اس لیے حکمہ کی ہی چوز کی ہوئی فیلڈ کا اُس نے بھی انتخاب کر لیا..یعنی دونوں سان ڈیاگو کی نیو اسکول آف آرکیٹیکچر اینڈ ڈیزائن سے بیچلرز آف انٹرئر آرکیٹیکچر کر رہی تھی..

فرشتے کا یہ آخر سال تھا البتہ حکمہ کچھ مہینوں پہلے اپنی ڈگری مکمل کر چکی تھی اور اب ایونٹ پلانر کے طور پر ایک چھوٹی سی کمپنی میں جاب کر رہی تھی..

دونوں کی دوستی یوں تو سات سال قبل ہی ہوئی پر کہتے ہیں نا دوستی کا تعلق وقت سے نہیں تو ان دونوں کے کیس میں بھی کچھ ایسا ہی تھا سات سال کے عرصے میں دونوں کے مابین اتنی گہری دوستی ہو گئی جیسے بچپن کی ساتھی ہوں ایک دوسرے کی..ہر دکھ درد، تکلیف، عادات اور خوشیوں سے وہ دونوں ایک دوسرے کی واقف تھیں..

Posted On Kitab Nagri

■ ■ ■

وہ بزنس ڈنر کرنے کے بعد اب ہوٹل کے بار میں تنہا بیٹھا Non-alcoholic ڈرنک پی رہا تھا.. چمکتی آنکھیں ارد گرد کے فحاش ماحول کا جائزہ لے رہی تھی..

یہ یہاں ایک عام بات تھی اور یہاں کے رہنے والے خواں ہندو ہوں مسلم یا عیسائی سب کو یہ روزمرہ دیکھنے کی عادت ہو چکی تھی..

ابھی بھی وہ ان نیم عریاں ملبوسات پہنے ان پر کشش لڑکیوں پر نظریں جمایا ہوا تھا جو اپنے ارد گرد موجود مردوں کو لبھانے کی سرتوڑ کوشش کر رہی تھیں اور مرد بھی انکے جسموں اور اداؤں میں کھوئے شاراب کے نشے میں دھت اپنی ہی دنیا میں مگن نظر آئے..

وہ بے تاثر نگاہوں سے یہ منظر دیکھتا خالی ذہن بس ہاتھ میں تھامہ مشروب ختم کرنے کی سعی میں تھا کیوں کہ ڈنر کامیاب گزرا، ٹینڈر پاس ہو گیا، تبھی وہ اپنی کامیابی یہاں بیٹھا یوں سلبریٹ کر رہا تھا..

Posted On Kitab Nagri

ایک گھونٹ میں پورا مشروب اپنے اندر اُتارنے کے بعد وہ پینٹ کی جیب سے والٹ نکالتا سو ڈالر زا پنے گلاس کے نیچے رکھتا وہاں سے اُٹھا..

برابر اسٹول پر پڑا اپنا کوٹ اُٹھانے کے لیے اُس نے ہاتھ بڑھایا ہی تھا کہ ایک سفید کندھوں تک آتے بالوں والی لڑکی جو ریڈ کلر کا چھوٹا سا ڈریس پہنے ہوئی تھی..ڈریس اُسکے جسم کی رعنائیاں چھپانے میں ناکام رہا اور شاید وہ چاہتی بھی کچھ یوں ہی تھی..

اُس لڑکی نے آگے بڑھ کر وہ کوٹ اُٹھایا اور بے باک نظروں سے وائٹ ڈریس شرٹ میں ملبوس بو ٹائی لگائے اُسکے ورزشی بازوؤں اور چوڑے کندھوں کو دیکھا..

مقابل نے کچھ جھنجھلاہٹ کے ساتھ اُس سراپہ قیامت کو دیکھا تھا اُسکا یوں دیکھنا سامنے کھڑی بے باک لڑکی کو اور مزہ دے گیا..

"?Hello Handsome.. You want any help"

چھبتی ہوئی پتلی سی آواز میں وہ بولی..

مقابل کو ارہی تھی اب نیند وہ سرخ نظریں اُسکے چہرے پر گڑھے بولا..

Posted On Kitab Nagri

"..No thanks.. Give me my coat back"

اُسکی سرد بے تاثر آواز سنتی وہ مسکراتی ہوئی اُس تک آئی اور بڑی ادا سے اُسکے کندھے پر ہاتھ پھیرا..

اس بار وہ بھی دونوں ہاتھ پینٹ کی جیبوں میں پھسائے خالی آنکھوں سے اُسکو دیکھے گیا..وہ سمجھ گیا تھا کہ سامنے کھڑی لڑکی کیا چاہتی ہے لہٰذا اپنی جھنجھلاہٹ کو اندر دبا کر قدرے پر سکون انداز میں کھڑا ہو گیا..

وہ لڑکی مزید اُسکے قریب ہوئی اور اُسکے چہرے پر ہاتھ پھیرنے کے لیے ہاتھ بڑھایا ہی تھا کہ وہ ہاتھ بڑھاتا اُسکو کمر سے دبوچے پلک جھپکنے سے بھی پہلے اسٹول پر بیٹھا گیا..

گرفت کافی مضبوط اور سخت تھی جس کو اُس لڑکی نے نشے میں ہونے کے باوجود بھی محسوس کیا کمر میں اُٹھتے درد کو پیچھے دھکیلتی اُس نے اپنی مخمور ہوتی آنکھوں سے سامنے ایک انچ کے فاصلے پر کھڑے خوبرو شخص کو دیکھا جو اُسکے دونوں اطراف بازو بار کی ٹیبل پر ٹکائے اُسکو بے تاثر نظروں سے دیکھ رہا تھا..

وہ آگے بڑھتا لڑکی کے کان پر جھکا..اُسکی گرم سانسیں جو لڑکی کی گردن پر پڑ رہی تھی ان کے سبب وہ لڑکی مدہوش ہونے لگی..

"..I know exactly what you want"

Posted On Kitab Nagri

گھمبیر بے تاثر آواز اُسکی سماعتوں سے ٹکرائی..

لڑکی نے اُسکے کندھے دبوچتے ہوئے اپنے خشک ہوتے ہونٹوں پر زبان پھیری..

"..Then take me to your room handsome"

مدہوشی سے بوجھل بے باک آواز میں وہ بولی..

مقابل نے حقارت بھری نظروں سے تمسخرانہ مسکراہٹ لبوں پر سجائے اُسکی بند ہوتی آنکھوں کو دیکھا اور جھٹکے سے اُس سے دور ہوا..اپنے والٹ میں سے چند سو ڈالر نکالتا وہ اُسکے منہ پر مار گیا تھا..

"روم کی ضرورت نہیں..بغیر تمہارے کام کے معاوضہ دے رہا ہوں تمہیں..."

لڑکی کو اُسکی بات تو سمجھ نہ آئی تھی پر اُسکے کاٹدار لہجے اور اپنے دائیں بائیں جانب پڑے نوٹوں کو دیکھ کر وہ یہی سمجھ سکی کہ بہت گری ہوئی بات کہی گئی ہے..

وہ اپنی بات کہہ کر رکا نہیں تھا لمبے ڈاگ بھرتا وہاں سے نکلتا چلا گیا پیچھے کھڑے bartender نے اپنی ہنسی ضبط کرتے اُس لڑکی کی شرمندگی سے سرخ ہوتے چہرے کو دیکھا..

Posted On Kitab Nagri

"میں تمہیں بتاؤں گی کہ کس کے منہ پر یہ پیسے مار کر گئے ہو تم.."

وہ دل ہی دل میں سوچتی اپنی غیر ہوتی طبعیت پر قابو پاتے ہوئے ٹھک ٹھک کرتی لمبی ہیل میں مقید پیر شیشے کے فرش پر جماتی وہاں سے نکل گئی...

■ ■ ■

"ہیلو شمس.. گود مارننگ.. کیسے ہو تم؟"

ڈنر کرنے کے بعد اُس نے نماز پڑھی اور اُسکے بعد وہ اپنے بیڈ پر بیٹھی شمس کو میسج کر گئی جب کہ حکمہ برابر کھڑی نماز پڑھ رہی تھی..

وہ ابھی موبائل سائیڈ پر رکھتی اُسکے جواب کا انتظار کرنے ہی لگی تھی کہ اس کا فون بجا عموماً بیس سے پچیس منٹ بعد اُسکا جواب آیا کرتا تھا پر آج فوراً ہی جواب موصول ہو گیا...

"ہیلو.. میں ٹھیک تم سناؤ کیسی ہو؟"

وہ اُسکا عام سا خیر خیریت میں پوچھا گیا میسج پڑھ کر بے پناہ خوش ہو گئی تھی..

Posted On Kitab Nagri

جب آنکھوں پر محبت کی پٹی بندھی ہو تو انسان کا کچھ یوں ہی حال ہوتا ہے محبوب کی طرف سے پھینکا گیا پتھر بھی پھول ہی لگتا.. چلو یہ تو پھر خیریت پوچھی گئی تھی..

"میں بھی ٹھیک.. شمس مجھے نہ تم سے ایک بہت ضروری بات کرنی تھی.."

وہ اپنی اُنگلیاں مڑورتے ہوئے تیز چلتی دھڑکنوں کے ساتھ میسج ٹائپ کرنے کے بعد بھیج گئی.. ہاتھ مستقل لرز رہے تھے..

"ارے واہ! اتفاق سے مجھے بھی تمہیں ایک بات بتانی ہے.. چلو لیڈیز فرسٹ تم بتاؤ پہلے..."

اُسکا جوابی میسج پڑھ کر فرشتے کا بے لگام دل اور تیزی سے دھڑکنے لگا..

اُس نے اپنے ہونٹوں کا کنارہ دانتوں میں دباتے ہوئے دوسرا میسج شمس کو بھیجا..

"نہیں آج لیڈیز فرسٹ نہیں تم فرسٹ... بتاؤ کیا کہنا تھا.."

اس نے میسج بھیجنے کے بعد پانچ منٹ موبائل ہاتھ میں تھامے اُس کے جواب کا انتظار کیا.. پر پانچ کیا دس منٹ بعد بھی اُسکا کوئی جواب نہ آیا.. حکمہ اپنی نماز مکمل کرتے اب مسکرا کر اُسکو دیکھنے لگی تھی..

"آجائے گا میسج آرام سے رہو.. جلدی نہ کرو.. لائٹس بند کر دوں؟"

Posted On Kitab Nagri

اُس کو نیند آرہی تھی اپنے بیڈ کی جانب بڑھنے سے پہلے اُس نے فرشتے سے پوچھا جس کے جواب میں اس نے سر اثبات میں ہلادیا..

وہ روم کی تمام لائٹس آف کرتی اپنے بیڈ پر آکر بیٹھ گئی..

"فرشتے میں سو رہی ہوں.. صبح فجر میں تمہارے منہ سے گود نیوز سنو گی انشاءاللہ.. شب بخیر.."

وہ اپنی سائیڈ کا لیمپ بند کرنے کے بعد لیٹ گئی فرشتے نے خود سے کچھ فاصلے پر سنگل بیڈ پر لیٹی دوست کو دیکھا جو ایک واحد انسان تھی اس وقت جو اُسکے احساسات کو سمجھ رہی تھی...

"شب بخیر میری پیاری دوست.."

اُسکی محبت بھری آواز سنتے حکمہ نے مسکراتے ہوئے اُسکو دیکھا اور آنکھیں موند لیں..جب کہ وہ اب بھی شمس کے میسج کا انتظار کر رہی تھی...

اُس کو نہ پتا چلا یوں ہی انتظار کرتے کرتے کب اُسکی آنکھ لگی..بیڈ کی پُشت سے ٹیک لگائے وہ یوں ہی سو گئی..

رات کے کسی پہر اُسکی آنکھ کھلی کمر اکڑی ہوئی تھی وہ فوراً سیدھی ہوتے بیڈ پر لیٹی اور سائیڈ ٹیبل پر رکھا اپنا موبائل اُٹھایا..لیمپ بھی بند کر دیا جو نہ جانے کب سے چل رہا تھا..

Posted On Kitab Nagri

اس نے موبائل کی سکرین کھولی تو شمس کا نام اوپر ہی جگمگا رہا تھا وہ اپنی مسکراہٹ ضبط کرتی فوراً پاسورڈ ڈال کر موبائل کھول گئی..

"یار فرشتے میری یونی میں ایک لڑکی ہے مجھ سے جونیر... مجھے لگتا ہے.. مجھے اُس سے عشق ہو گیا ہے.. اتنی اچھی ہے وہ میں کیا بتاؤ تمہیں.."

میسج کا ایک ایک لفظ پڑھ کر اُس کو لگا تھا اُسکا سانس بند ہونا شروع ہو گیا ہے عجیب سی کیفیت ہو گئی اُسکی آنکھوں کے آگے دھند سی چھانے لگی تھی..

...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اُسکی حالت مزید غیر ہونے لگی.. سانسیں اکھڑ رہیں تھیں اور ایسا ہوتا بھی کیوں نہ.. جس شخص کو بچپن سے چاہا ہو وہ کسی اور سے چاہت کا اقرار کرے تو یوں ہی ہو گا.. سارے خواب سارے ارمان پل بھر میں آنکھوں کے سامنے رقص کرنے لگے تھے..

Posted On Kitab Nagri

وہ موبائل بیڈ پر رکھتی سائیڈ ٹیبل پر پڑا پانی کا جگ کانپتے ہاتھوں سے تھامتے ہوئے.. پانی گلاس میں انڈیلا اور لبوں سے لگاگئی.. جب پانی پی کر بھی سکون نہ آیا تو وہ اٹھ کر واش روم کی طرف بڑھی لائٹ جالا کر بیسن کا نلکا کھولے اُس نے اپنا چہرہ سامنے دیوار میں لگے آئینے میں دیکھا.. آنسو ضبط کرنا اب برداشت سے باہر کا کام تھا وہ پھوٹ پھوٹ کر رُو دی..

"یااللہ مجھے کیا ہو رہا ہے... میری... سانس.. کیوں اکھڑ رہی.."

اُسکو دمہ کا مرض تھا اور اس طرح کا اٹیک اُسکو ڈپریشن کے دوران ہی ہوتا تھا.. وہ اپنا سینہ مسلتے ہوئے روم میں آئی اور اپنی طرف کی سائیڈ ٹیبل کی پہلی دراز کھولتے ہوئے اپنا انہیلر ڈھونڈھنے لگی..

اللہ کے کرم سے وہ سامنے ہی پڑا تھا وہ جلدی سے اُسکو جھپٹ کر اپنے ہونٹوں سے لگاگئی.. تین سے چار پش میں اُسکی سانس بحال ہو چکی تھی..

اس نے گردن موڑ کر برابر بیڈ پر لیٹی حکمہ کو دیکھا.. کتنی سکون کی نیند سو رہی تھی وہ نہ کوئی سانس کا مرض تھا نہ ہی دل کا مرض لاحق تھا اُسے..

Posted On Kitab Nagri

"محبت کتنا خوبصورت جذبہ ہے..اتنا سچا اتنا پیارا لیکن اس نے تو میری زندگی ہی تباہ کردی.. لیکن میری محبت بھی تو یک طرفہ تھی.. محبت نے نہیں یک طرفہ محبت میری تباہی کی وجہ بنی ہے.. مگر یہ غم میرے ہی کھاتے میں کیوں لکھے جاتے ہیں ہر بار.."

وہ اپنے رب سے شکوہ کررہی تھی، آنسو تھے کہ تھمنے کا نام ہی نہیں لے رہے.. فرشتے تکیہ خود میں بھینچتی واپس بیڈ پر لیٹ گئی سر میں شدید درد تھا.. آنکھوں کو نیند کی ضرورت تھی شاید وہ آنکھیں موندتی سونے کی کوشش کرنے لگی..

حکمہ کا فجر کی نماز کا الارم بجا تو وہ فون بند کرتی اٹھ بیٹھی..واش روم میں جا کر وضو کیا..واپس آئی تو فرشتے اب بھی یوں ہی بیڈ پر گہری نیند میں تھی..

"فرشتے اٹھو.. نماز کا وقت ہو گیا ہے.."

چہرے پر ڈوپٹہ باندھتے ہوئے اُسکو آواز دی پر وہ ہنوز بیڈ پر سوتی رہی.. حکمہ کو کچھ تشویش ہوئی وہ ہلکے قدم اٹھاتی اُسکے پاس آئی..اُسکے ماتھے پر ہاتھ رکھا..

"یا اللہ.. یہ تو بخار میں پھونک رہی ہے.. میں بھابھی کو بتا کر آتی ہوں.."

Posted On Kitab Nagri

وہ فوراً پریشانی سے کمرے سے باہر نکلی۔۔نیچے آئی تو دیکھا آمنہ کچن میں کھڑی پانی پی رہی تھی۔۔وہ بھی روز اس ٹائم نماز کے لیے اُٹھتی تھی۔۔حکمہ تیز قدم اٹھاتی ہوئی اُس تک آئی۔۔

"بھابی۔۔فرشتے کو بہت تیز بخار ہو رہا ہے۔۔پلیز کوئی میڈیسن لے کر میرے ساتھ چلیں۔۔"
اس نے پریشانی سے آمنہ کو بتایا۔۔آمنہ نے اُسکی بات سنتے آبرو اُٹھا کر تشویش سے اُسکو دیکھا۔۔

"رات تک تو وہ بالکل ٹھیک تھی اب کیا ہوا ایسا؟ رکو میں لیتی ہوں میڈیسن۔۔"
وہ فوراً ایڑیوں کے بل کھڑی ہوتی کپبورڈ میں سے میڈیسن نکالنے کے ساتھ ساتھ دودھ کا گرم گلاس بھی بھر لیا اور حکمہ کے ہمراہ ان دونوں کے روم میں آئی۔۔

"اس کو تو واقعی بہت تیز بخار ہو رہا حکمہ۔۔"
وہ اُسکے ماتھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے پریشانی سے بولی۔۔حکمہ کے دماغ میں رات والی بات چلنے لگی۔۔کہیں شمس نے اُسکو انکار تو نہیں کر دیا۔۔وہ یہ سوچتے ہوئے بے دردی سے اپنے ہونٹ کاٹ گئی۔۔

"کچھ ہوا ہے رات کو حکمہ؟؟ کوئی مسئلہ کوئی بات؟؟"

"اہ۔۔نہیں۔۔نہیں بھابھی ہم دونوں تو نماز پڑھتے ہی سو گئے تھے۔۔کچھ بھی نہیں ہوا رات کو۔۔"

Posted On Kitab Nagri

وہ بغیر پوری بات جانے آمنہ کو کچھ نہیں بتا سکتی تھی تبھی ایسے ہی بات بنا گئی..

آمنہ نے فرشتے کے چہرے سے بال سمیٹ کر اُسکو جگانے کی کوشش کی..

"بیٹا اُٹھو.. تمہیں بخار ہے میڈیسن لے لو.. شاباش اٹھو.."

"آپی.. چھوڑ دیں صبح تک خود صحیح ہو جاؤں گی.."

وہ نیند کی کیفیت میں آنکھیں ہلکی سی وا کر کے بولی.. حکمہ بیڈ کے قریب نیچے بیٹھ گئی تھی..

"فرشتے دوائی کھا کر سو جانا.. ورنہ بخار چڑھا رہے گا.."

وہ پریشانی سے اُسکو دیکھتے ہوئے بولی.. آمنہ نے فرشتے کو اٹھنے میں مدد دی تھی.. اُسکا جسم درد سے ٹوٹ رہا تھا اس وقت.. آمنہ نے اسکو دودھ کا گلاس دیا اور دو ٹیبلیٹز اُسکی ہتھیلی پر رکھ دیں..

فرشتے نے بغیر چوں چرا کے دودھ کے ساتھ دوائی لے لی.. ورنہ عام حالات میں اُسکو دودھ پینے سے شدید چڑ تھی..

دوائی لیتی وہ واپس بیڈ پر لیٹ گئی اور آنکھیں بند کر لیں.. آمنہ اور حکمہ نے اُسکو دیکھتے اور پھر ایک دوسرے کو تشویش سے دیکھا.. وہ دونوں اٹھتی ہوئی روم کی لائٹز آف کر کے باہر آگئی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"بھابھی فرشتے کی طبعیت واقعی بہت خراب ہے.. آپ نے دیکھا اُس نے دودھ پینے میں بھی ذرا بحث نہیں کی.."

اُسکی بات سن کر آمنہ نے بھی پریشانی سے اُسکو دیکھا تھا اور اُسکا ہاتھ تھامتی نیچے لاونج میں لے کر آگئی..

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

"تم مجھے سچ سچ بتاؤ بیٹا کچھ ہوا ہے؟"

اس نے حکمہ کو صوفے پر بیٹھایا اور خود بھی اُسکے برابر بیٹھتی اُسکا ہاتھ تھامے پر امید نظروں سے اُسکو دیکھتی اُس سے پوچھنے لگی..

حکمہ کو لگا..اُسکی بھابھی کو بھی سچ جانے کا حق ہے وہ پوری بات اُسکو بتانے لگی..

"یہ پوری بات تھی بھابھی..اب مجھے لگ رہا ہے یا تو شمس نے اُسکو انکار کر دیا یا کچھ اور بات ہے جس سے اُسکا دل دکھا ہے اور یہ سب ہوا.. لیکن پلیز بھابھی آپ پرامس کریں اُس سے اس پوری بات کا بالکل بھی ذکر نہیں کریں گی..وہ مزید ہرٹ ہو جائے گی.."

وہ اُسکا ہاتھ تھامے اُس سے گزارش کرنے لگی..آمنہ نے اُسکا ہاتھ تھپک کر اسکو فرشتے سے اس بابت کوئی بات نہ کرنے کی یقین دہانی کروائی تھی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم فکر نہ کرو بیٹا..وہ میری بہن ہے اُسکی تکلیف مجھے بھی بہت درد دے گی..میں تو کل بھی شمس کے متعلق اُس سے کوئی بات نہیں کرنا چاہتی تھی..بس اُسکی شادی کے لیے نہ نہ کی رٹ کے سبب میرے منہ سے وہ سب نکل گیا..لیکن اب ایسا نہیں ہو گا.."

حکمہ نے پریشانی میں بھی ہلکی مسکراہٹ لبوں پر سجاتے اُسکو دیکھا..

Posted On Kitab Nagri

"چلیں نماز پڑھ لیتے ہیں..ٹائم نکل رہا ہے،اللہ انشاءاللہ سب بہتر کرے گا.."

آمنہ اُسکی بات پر آمین کہتی لاونج میں ہی جاء نماز بچھاتی نماز کے لئے کھڑی ہوگئی..حکمہ بھی اُسکے برابر کھڑے ہو کر نماز ادا کرنے لگی..

■ ■ ■

وہ اپنے Beverly hills کی فلائٹ کے ٹکٹز لے کر آیا..کار پورچ میں پارک کرنے کے بعد وہ جیسے ہی لاونج میں داخل ہوا تو دیکھا اُسکے گرینڈ پا کاوچ پر برونو(سہراب کا ہری آنکھوں والا گرے اور سفید رنگ کا پر شین پالتو بلا) کے ساتھ بیٹھے اُس ہی کا ویٹ کر رہے ہیں..

وہ کوٹ اُتارتا مسکراتے ہوئے ان تک چلا آیا..

"السلام علیکم..آپ انتظار کر رہے تھے میرا؟سو جاتے نہ.."

وہ اپنا لانگ کوٹ صوفے پر پھینکتا انکے برابر بیٹھ گیا برونو انکی گود سے اُتر کر فوراً اُسکی آغوش میں آیا تھا..سہراب اُسکے سر پر ہاتھ پھیرنے لگا..

Posted On Kitab Nagri

"وعلیکم السلام.. تمہیں پتا ہے جس رات پتا ہو مجھے کے آج گھر واپسی ہو گی تمہاری تو میں تم سے ملنے کا انتظار یوں ہی کرتا ہوں خواں تمہیں کتنی بھی دیر ہو جائے.. ٹکٹز مل گئے؟"

وہ اُسکو محبت سے دیکھتے ہوئے بولے..

دونوں کا اس دنیا میں ایک دوسرے کے علاوہ اور کوئی تیسرا خونی رشتہ نہ تھا اس لیے سہراب کی جان نانا یعنی اُسکے گرینڈ پا میں بستی تھی اور مراد علی خان کی جان اپنے نواسے میں..

"جی گرینڈ پا مل گئے ہیں.. آپ بلاوجہ اتنی دیر تک جاگے میں کون سا آج رکوں گا یہاں، نکلنے لگا ہوں بس فریش ہو کر.."

اس نے مسکراتی نظروں سے چاروں ٹانگیں اوپر کیے گود میں لیٹے برونو کو دیکھا.. اس کو ماننا پڑا گرینڈ پا کے بعد اُسکی جان اپنے اس اون کے گولے میں بستی تھی.. دونوں کی محبت ایک دوسرے سے لازوال تھی..

"ہر بار تم ایک جیسی ہی باتیں کرتے ہو.. کونسا میں نے مان لینا ہے تمہارا کہا.. خیر چھوڑو یہ بتاؤ ادانہ کباب کھاؤ گے میں نے بنائے تھے آج.."

اپنی فیورٹ ترکش ڈش کا نام سن کر اُسکی آنکھیں چمک اُٹھی..

Posted On Kitab Nagri

سہراب کی نانی کا تعلق ترکی سے تھا اور نانا پاکستانی.. اس لیے ماہ آدھی ترکش ہوئی اور باپ پاکستانی ہی تھا اُسکی آنکھوں کا رنگ اپنی ماں پر ہی تھا.. جب جب مراد اُسکی آنکھوں میں براہ راست دیکھتے انکو اپنی جوان بیٹی اور اپنی بیوی یاد آجاتی.. اس وقت بھی کچھ یوں ہی ہوا تھا..

"نیکی اور پوچھ پوچھ.. میں باتھ لے کر آیا آپ گرم کروائیں بل (ملازم) سے.."

وہ برونو کو گود میں تھامے کھڑا ہوا جو اُسکے چوڑے سینے پر سر رکھ کر آنکھیں بند کیے ہوئے تھا..

"آرے نہیں وہ بیچارہ اب تک سو چکا ہو گا میں خود گرم کر دیتا ہوں، تم جاؤ فریش ہو.."

وہ بھی اپنی جگہ سے اٹھ کر اوپن کچن کی جانب بڑھ گئے..

سہراب سر ہلاتا سیڑھیوں کی جانب بڑھ گیا.. برونو ہنوز گود میں تھا.. روم کا دروازہ کھولتے ہی چھت پر نصب لائٹس خود با خود جل پڑی.. اُس نے بٹن دبا کر روشنی کو کچھ مدھم کیا..

برونو کو بیڈ پر لیٹاتے وہ اپنا ہائی نیک اُتارتے ہوئے مڑا اور ڈریسنگ روم کی جانب بڑھ گیا.. کچھ دیر بعد واپس نکلا تو لائٹ بلو کلر کی hoodie میں اور بلو کلر کی جینس میں ملبوس تھا، گیلے ڈارک براون بال ماتھے سے چپکے تھے..

رات میں جا کر اُسکا ہوٹل میں ہی سٹے تھا تبھی ڈریسنگ آرام داہ کی اُس نے..

Posted On Kitab Nagri

کمرے میں واپس آیا تو دیکھا برونو بیڈ پر بیٹھا اپنی بڑی بڑی ہری آنکھیں ڈریسنگ روم کے دروازے پر جمائے اُس ہی کے انتظار میں تھا.. وہ اپنی سائیڈ ٹیبل کی جانب بڑھا اور پہلی دراز کھول کر اُس میں رکھی ٹریٹز نکالی.. برونو فوراً بیڈ سے نیچے اُچھلتا ہوا اُس تک آیا..

"لالچی بلے تم صرف اس لئے میرے پاس آتے ہو ناتا کہ تمہیں بے وقت یہ زبان کے چٹخارے ملیں.." وہ دو زانو بیٹھتا..ٹریٹ کھول کر اُسکو کھلانے لگا.. برونو جلدی جلدی زبان چلاتے اپنی ٹریٹ کھانے لگا تھا..

پوری ٹریٹ ختم کروانے کے بعد وہ اُٹھا اور خالی ریپر ڈسٹ بن میں پھینک کر ڈریسنگ روم سے منسلک واش روم میں اپنے ہاتھ دھوئے اور واپس روم میں آتا اپنا ہینڈ کیری ایک ہاتھ سے اُٹھایا اور دوسرے ہاتھ سے برونو کو واپس گود میں اٹھاتے نیچے آگیا..

"آ گئے تم چلو آ جاؤ یہاں کچن کاؤنٹر پر ہی کھ لو میں نے لگا دیئے.." وہ انکی بات سن کر برونو کو نیچے اُتارتا خود وہاں آیا اور اسٹول گھسیٹ کر بیٹھ گیا..ایک کباب اُٹھا کر اُس نے منہ میں ڈالا.. وہ ہی ہمیشہ کی طرح لاجواب ذائقہ..

"واہ گرینڈ پا ہمیشہ کی طرح بہت زیادہ مزے دار..

çok teşekkürler(بہت شکریہ)"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ ہونٹوں پر اُنگلیاں لے جاتے ہوئے اُنکی تعریف کرنے لگا.. انہوں نے مسکراتے ہوئے نواسے کو دیکھا.. لیلا خاتون (سہراب کی نانی) کے وجہ سے ان دونوں کو کافی حد تک ترکش زبان آتی تھی..

"Afiyet olsun..(اچھے سے کھاؤ)"

وہ اُسکو کھاتے ہوئے دیکھ کر اُسکی مزید کامیابی کی دُعا کرنے لگے.. بہت چھوٹی سی عمر میں بہت بڑی کامیابی حاصل کر چکا تھا وہ..

"طالب واپسی کب ہو گی بیٹا؟"

"گرینڈ پا ارادہ تو جلدی واپسی کا ہی ہے، پارٹنر نے آج کا بزنس ڈنر تو آٹینڈ کر لیا اب کل اور پرسوں دو میٹنگز ہیں.. کوشش کروں گا پرسوں رات کی ہی کوئی فلائٹ مل جائے.. کیونکہ آفیشل ایونٹ بھی ارینج کرنا ہے یہاں.."

وہ جلدی جلدی کھاتے ہوئے مصروف سے انداز میں بولا لیٹ ہو رہا تھا اب..

www.kitabnagri.com

پورے کباب ختم کرنے کے بعد وہ ہاتھ ٹشو سے صاف کرتا اُٹھا..

"بیٹا کوٹ تو پہنوں سردی لگ جائے گی باہر ٹھنڈ ہے اس ٹائم.."

وہ اُسکے خالی ہوڈی کو دیکھتے ہوئے بولے.. سہراب نے مسکراتے ہوئے اُن کو دیکھا..

"یہ بہت موٹی ہے میرے پیارے گرینڈ پا اپنا اور میرے بیٹے کا خیال رکھیے گا چلتا ہوں لیٹ ہو رہا.."

Posted On Kitab Nagri

وہ انکے آگے جھکا، مراد صاحب نے اُسکے جھکے سر پر محبت سے ہاتھ پھیرا..

"جاؤ بیٹا.. فِی امان اللہ.."

وہ ان پر الوداعی نظر ڈالتا اپنے بلے کو گود میں اُٹھا کر اُسکے سر پر بوسہ دیتے ہوئے واپس اُس کو کاوچ پر رکھ کر پورچ میں آ گیا..

"گرینڈ پا باہر نہیں آئے سردی بہت ہے.. اللہ حافظ."

وہ اونچی آواز میں کہہ کر گاڑی میں بیٹھا.. اُسکے اندر بیٹھتے ہی ڈرائیور نے گاڑی ریورس کر کے کار پورچ سے نکالی اور سڑک پر ڈورادی..

...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

صبح ایجنسی جانے سے پہلے حکمہ روم میں آئی تو دیکھا کہ وہ بیڈ پر کروت لیے لیٹی ہیں، نگاہیں کسی غیر معیاری نقطے پر ٹکیں تھیں..

وہ چلتی ہوئی اُسکے پاس آئی اور اُسکے پیروں کے برابر میں جگہ بنا کر بیٹھ گئی.. نظریں اُسکے اُداس چہرے پر تھی البتہ کوئی بھی سوال نہ کیا..

Posted On Kitab Nagri

"تمہیں پتا ہے اُس نے مجھ سے کیا کہا.. وہ کہتا ہے کہ اُس کی یونیورسٹی میں ایک لڑکی ہے جس سے عشق کرتا ہے وہ.. اور یہ کہ وہ.. وہ لڑکی بہت اچھی ہے.. اُس کو میرے بارے میں ایک بار بھی خیال نہ آیا حکمہ.. کیا وہ سب میرا وہم تھا.. وہ صرف مجھ سے ہمدردی کر رہا تھا؟؟"

خالی آنکھوں سے سوال کیا گیا.. حکمہ کی آنکھ سے ایک آنسو گر کر اسکے سویٹر میں جذب ہوا تھا..

"ہر جذبہ محبت یا ہمدردی نہیں ہوتا فرشتے، کبھی کبھی ہم کسی کا خیال دوستی کی نیت سے بھی کرتے ہیں.. اور یہ بالکل بھی ضروری نہیں کہ ایک لڑکی اور لڑکے کے درمیان دوستی نہیں ہو سکتی.. ضرور ہو سکتی ہے دوستی لیکن پھر دونوں میں سے کسی ایک کا دل غلط فہم ہو جاتا ہے.. تبھی کہا کیا گیا ہے ایک نامحرم مرد اور عورت کے درمیان تعلق بالکل آگ اور پانی کے جیسا ہے.. دونوں میں سے کسی ایک کو تو تکلیف پہنچنی تھی نہ تمہارے کیس میں خسارہ تمہارے مقدار میں لکھا گیا.. تم تو پھر بھی خوش قسمت ہو میری جان کے بات زیادہ آگے نہ بڑھی.."

وہ اُسکے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے اُس کو پیار سے سمجھانے لگی.. فرشتے نے خالی نظروں سے اُسکو دیکھا اور پھر بیڈ پر ہی اٹھ بیٹھی..

"تم صحیح کہہ رہی ہو حکمہ.. میری غلطی ہے مجھے زیادہ تعلق بڑھانا ہی نہیں چاہیے تھا اُس سے.. جب ہم یہاں آ گئے تھے تو میں ہی تھی جو اُس سے زیادہ باتیں کرتی تھی مجھے تب ہی پیچھے ہٹ جانا چاہیے تھا.."

Posted On Kitab Nagri

"تو بات اب بھی اتنی بگڑی نہیں ہے،لوٹ آؤ واپس..دانی بھائی ایک اچھے انسان،پڑھے لکھے اور انتہائی اسٹیبلش،تم ان سے شادی کر کے زندگی میں آگے بڑھ جاؤ..مجھے یقین ہے کہ تم خوش رہو گی ان کے ساتھ.."
حکمہ نے اُس کو سہولت سے سمجھایا فرشتے نے پر سوچ نظروں سے اُسکو دیکھا تھا..

"ہماری خوشی ہر بار ایک مرد سے ہی کیوں منسوب ہو حکمہ؟محبت ضروری ہے اگر تو اپنے خوابوں سے محبت کر کے بھی تو جیا جا سکتا ہے.."
اُسکی آواز سرد تھی لہجہ پختہ..حکمہ کو وہ کچھ بدلی بدلی سی لگی..

"دیکھو فرشتے،ہمارا جس معاشرے سے تعلق ہے جو ہمارا دین ہے عورتوں کے لیے مرد کا سایہ بہت ضروری ہے.."
اس نے فرشتے کو قائل کرنا چاہا مگر شاید وہ کچھ اور ہی سمجھ بیٹھی تھی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہمم!یقیناً ہم عورتیں بھوج ہی ہوتی ہیں سب پر تو ایک مستحکم سائبان ضروری ہے..تم فکر نہ کرو نکاح میں کرلوں گی اپنی آپی کی فرمائش پر."

"دیکھو فرشتے میرا ہر گز یہ مطلب نہ تھا.."
حکمہ نے اُسکو ایک بار پھر سمجھانا چاہا لیکن فرشتے نے بیچ میں ہی اُسکو روک دیا...

Posted On Kitab Nagri

"ہاں میری دوست میں جانتی ہوں تم نے ہمیشہ میری بھلائی ہی کی بات کی ہے اور میں خود بھی پہلی مرتبہ اپنے فائدے کا سوچ رہی ہوں.."

وہ مسکراتے ہوئے بیڈ سے اُٹھی..حکمہ نے اُسکو دیکھا..

"کدھر جا رہی ہو؟آج چھٹی کر لو طبیعت خراب ہے تمہاری.."وہ اُسکو بیڈ سے اٹھتے دیکھ بولی..

"کہیں بھی نہیں جا رہی بس فریش ہو نگی پھر آپی سے بات کروں گی شادی کے بارے میں جتنا جلدی ہو سکے میرا نکاح کر دیں دانی سے.."

وہ یہ کہتی واش روم میں بند ہو گئی..ایک ایسے شخص کے متعلق وہ اس وقت اتنی آرام سے اپنی نکاح کے بارے میں کہہ رہی تھی جس کو ایک بھی بار نہ دیکھا تھا اُس نے..

حکمہ نے کچھ پر سوچ نظروں سے واش روم کے بند دروازے کو دیکھا..

...

Posted On Kitab Nagri

ہارون کے آفس، پریشے کے اسکول اور حکمہ کے ایجنسی چلے جانے کے بعد وہ روم سے باہر نکلی اور نیچے آگئی.. اس سے پہلی بھی ہارون اور آمنہ اُسکو دیکھ کر گئے تھے مگر وہ اپنے ہارون بھائی کے سامنے کوئی بات نہیں کرنا چاہتی تھی نہ جانے کیا ریکشن ہو آپی کا..

یہ ہی سوچیں دماغ میں چل رہی تھی اس وقت.. اپنی سوچوں کو پیچھے دھکیل کر اُس نے چاروں اطراف آپی کی تلاش میں نظر دوڑائی.. پر وہ نہ ہی لاونج میں تھی نہ کچن میں اور نہ ڈرائنگ روم میں..

"اپنے کمرے میں ہی ہوں گی.." خود کلامی کرتی وہ انکے روم میں آگئی.. دیکھا کہ بیڈ پر بیٹھی آمنہ کسی کا نمبر ملاء کر فون کان سے لگانے لگی ہے..

"ایک منٹ آپی رُک جائیں.." اُسکی آواز سن کر آمنہ نے فوراً کال کاٹ کر فون بیڈ پر رکھا اور سوالیہ نظروں سے اُس کو دیکھنے لگی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیا ہوا ہے فرشتے؟ تم نیچے کیوں آئی بیٹا ابھی آرام کرو.. کمزوری تو ہو گی نا.."
وہ فکر مندی سے اُسکو دیکھتے ہوئے بول گئی.. فرشتے اُسکے پاس آکر بیٹھی..

"آپی میں ٹھیک ہوں.. مجھے آپ سے ایک ضروری بات کرنی ہے.." وہ نظریں اپنے پیروں پر جمائے کچھ پریشانی سے کہنے لگی.. آمنہ نے اُسکے ہاتھ پر اپنے ہاتھ کا دباؤ ڈالتے اُسکو ساکن کرنے کی کوشش کی..

Posted On Kitab Nagri

"آپی میں شادی کرنے کے لیے ہوں.. جس شخص کو بھی آپ نے میرے لیے پسند کیا ہے اس سے.. آپ ہی میرا واحد سہارا ہیں اس دنیا میں مجھے یقین ہے آپ غلط فیصلہ نہیں کریں گی میرے لئے.." وہ دھیمی آواز میں بولی آمنہ تو خوشی سے نہال ہی ہو گئی تھی اُسکی بات سن کر فوراً اس کو گلے سے لگا لیا..

"ہاں نا میری بہن.. میں یہ ہی تو کب سے تمہیں سمجھانا چاہ رہی تھی کہ میں نے بہت سوچ سمجھ کر یہ فیصلہ کیا ہے تمہارے لیے.. ہارون پیچھلے ساتھ سال سے سمیر بھائی کے ساتھ ہسپتال میں جاب کر رہے ہیں.. ماریہ آنٹی کتنی زبردست، دین کی پابند خاتون ہیں، سمیر بھائی اور سارہ بھی.. دانی سے اس عرصے میں کم ہی ملاقات ہوئی مگر جب جب ملی ہوں اُسکی پرسنیلٹی، بول چال کے انداز اور رکھ رکھاؤ سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکی میں.. تم بے انتہا خوش رہو گی.."

وہ اُسکو سینے سے لگائے چپ چاپ اُسکی باتیں سنے لگی انتظار کر رہی تھی کہ کب آمنہ خاموش ہو تو وہ اپنی شرط اُسکے سامنے رکھے..

"جی آپی ٹھیک ہے مجھے کوئی مسئلہ نہیں.. جیسا آپ کو بہتر لگے مگر میری ایک شرط ہے نکاح کرنے کی.." اُسکے سنجیدہ لہجے پر آمنہ کچھ چونک سی گئی..

Posted On Kitab Nagri

"ہاں میری جان کہو.." وہ اُسکے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے بولی.. فرشتے نے ایک لمبی سانس ہوا میں خارج کی اور خود کو آنے والی جنگ کے لیے تیار کرتے ہوئے بولی..

"آپی میں اس ہی ہفتے نکاح کرنا چاہتی ہوں.. کیونکہ منتھ کے لاسٹ میں ہماری یونیورسٹی سے affiliated ایک کیمپ ہے جو مسسیپی جائے گا.. میں اُس میں شامل ہونا چاہتی ہوں.." اُس نے ٹھہر ٹھہر کر کہتے ہوئے اپنی پوری بات آمنہ کے سامنے رکھ دی..

آمنہ نے لب بھینچ کر اُسکو دیکھا.. کچھ غصے میں کہتی اس سے پہلے حکمہ کی آواز اُسکے کانوں میں گونجی..
"ٹھیک میں ماریہ آنٹی سے بات کرتی ہوں.. سارہ سے میری کل رات بات ہوئی تھی دانی کل رات ہی شہر سے باہر ایک بزنس ڈنر پر گیا ہے اُسکے بعد شاید ایک مہینے کا سٹے ہوگا اُسکا آؤٹ آف سٹی.. دیکھو کیا ہوتا ہے.."

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فرشتے اُسکی بات سن کر سر ہلاتی ہوئی اٹھ گئی اور کمرے سے باہر نکل آئی وہ ہرگز اپنی بہن کا اتنا ٹھنڈا ردعمل ایکسپکٹ نہیں کر رہی تھی.. روم سے باہر آکر اُس نے ایک گہرا سانس لیا اور اپنے کمرے کی جانب اوپر راہداری کی طرف بڑھ گئی.. جب کہ اندر بیٹھی آمنہ نے اب فون پر کچھ سوچتے ہوئے ماریہ کا نمبر ملایا تھا..

▪ ▪ ▪

Posted On Kitab Nagri

وہ بیڈ پر اوندھے منہ بغیر شرٹ کے لیٹا نہ جانے کب سے سو رہا تھا.. آنکھ تو جب کھلی جب فون کی چنگھاڑتی ہوئی آواز روم کے پر سکون ماحول کو برباد کر گئی..

بیڈ پر پڑے وجود میں فون کی آواز پر ہلکی سی لرزش پیدا ہوئی.. وہ جب تک اٹھ کر بیٹھ تھا فون بھی بج بج کر خاموش ہو گیا.. اُس نے ہاتھ بڑھا کر فون اٹھایا.. پانچ مس کالز تھی وہ بھی اُسکی ماما کی طرف سے..

ماتھے پر بکھرے بالوں کو پیچھے کر کے وہ انکا نمبر واپس ملانے لگا.. پہلی بیل پر ہی کال پک کر لی تھی ماریہ نے..

"السلام علیکم.. کیسا رہا ڈنر؟ میں نے جان بوجھ کر تمہیں دیر سے کال کی پتا تھا سفر کی تھکن کے باعث تم رات بھی جلدی سو گئے ہو گے.. اب تک سو ہی رہے تھے نا تم؟؟"

انکی مسکراتی آواز بذریعہ فون اُسکے کان میں گونجی وہ اپنے سر میں ہاتھ پھیرتا واپس بیڈ پر لیٹ گیا..

"وعلیکم السلام.. ڈنر بہترین رہا.. صحیح پکڑا ہے آپ نے سو ہی رہا تھا شام میں ایک اور میٹنگ ہے اور پھر ایک اور آفیشل ڈنر کل بھی ایک میٹنگ ہے پر وہ طالب دیکھے گا.. کیا کروں سوچا نیند ہی پوری کر لوں آپ بتائیں خیریت ہے سب وہاں؟"

وہ اپنا پورا ترتیب شدہ شیڈول ان کو بتانے کے بعد اُنکی خیریت دریافت کرنے لگا..

Posted On Kitab Nagri

"سب ٹھیک ہے.. بیٹا تم پرسوں تک یہاں کچھ دیر کے لیے واپس آ سکتے ہو؟"

"ماما بہت مشکل ہے.. مصروفیت کی وجہ سے نہیں آ سکتا آپ کو بتایا تھا نا کہ ایک منتھ لگ جائے گا.. کیا ہوا کوئی پروبلم ہے میں یہاں بیٹھ کر بھی آرام سے سالو کر سکتا ہوں آپ حکم کریں.."

وہ ایک ہاتھ اپنے سر کے نیچے رکھتا ہوا ایک ہاتھ سے موبائل کانوں سے لگائے بولا لبوں پر ہلکی سی مسکان تھی..

"میں نے تمہیں جس لڑکی کی تصویر بھیجی تھی وہ دیکھی تم نے.."

لبوں پر پھیلی مسکان فوراً سمٹ گئی..

"جی دیکھ لی اچھی ہے.. "اُس کو اس سب میں کوئی انٹرسٹ نہ تھا اس لیے صاف جھوٹ بول دیا..

"چلو شکر تمہیں لڑکی پسند آ گئی.. بیٹا بچی کے گھر والوں کو تھوڑی جلدی ہے شادی کی وہ چاہتے ہیں اس ہفتے سادگی سے تم دونوں کا نکاح کر دیں اس لئے میں تم سے بات کرنا چاہ رہی تھی.."

ان کی بات سنتے وہ چھت پر لگے فین کو گھورتے ہوئے اٹھ بیٹھا..

"تو اس میں کیا مشکل ہے.. انٹرنیٹ کا دور ہے، نکاح آج کل سکیپ پر ہو رہے ہے آپ ان لوگوں سے پوچھ لیں جب بھی صحیح لگے انہیں رکھ لیں نکاح.. بس مجھے کچھ گھنٹوں قبل بتا دیجئے گا تا کہ میں یہاں پر معاملات سیٹ کر لوں.."

Posted On Kitab Nagri

اچھا ہی تھا بغیر زیادہ لوگوں سے ملے جلے سب ہو رہا تھا اُس کو اس سے زیادہ اور کیا چاہیے تھا.. نکاح ایک ٹاسک تھا اُسکے لیے صحیح ہی ہے کہ جلدی پورا ہو جائے..

"بیٹا اس طرح کچھ عجیب نہیں لگتا سکیپ پر؟"

وہ پریشانی سے بولیں.. کبھی کبھی تو اُسکو حیرت ہوتی تھی انکی اتنی صاف اردو پر کہی سے نہ لگتا کہ وہ انگریز ہیں اور یہاں پلی بڑی تھی..ان کی اس عادت کے باعث دونوں بچے بھی بالکل کلیر اردو بولتے تھے..

"کیا عجیب ماما.. میں صرف نکاح کا کہہ رہا ہوں ظاہر ہے سان ڈیا گو کے most alluring bachelor کی شادی یوں ہی تو نہیں ہو جائے گی جتنا پیچھا چھوڑا لوں اس پریس اور میڈیا سے یہ لوگ تھوڑی چھوڑے گے مجھے..واپس آ کر ایک منتھ بعد گرینڈ ریسیپشن رکھ لوں گا فکر کی کیا بات ہے.."

وہ ہلکے پھلکے انداز میں بولا.. فون کے اُس پار موجود ماریہ کو اُسکی بات پر قائل ہونا پڑا..

"چلو ٹھیک بیٹا میں ابھی ہی آمنہ سے بات کرتی ہوں. پھر تمہیں بتاؤں گی ٹھیک؟؟"

"جی ماما نو پرو بلم..آپ آرام سے کرلیں جو کرنا ہے.. چلیں میں دیکھتا ہوں طالب پہنچا یا نہیں اپنا خیال رکھیے گا.. گڈ بائے.."

Posted On Kitab Nagri

اُسکا گود بائے سنتی وہ ناراضگی سے اللہ کہہ کر فون کاٹ گئی..اُس نے مسکراتے ہوئے واٹس اپ کھولا دیکھا تو سب سے اوپر ماں کا ہی نمبر تھا جس پر..Mama send 2 photos
لکھا ہوا نظر آیا وہ بغیر چیٹ کھولے پوری چیٹ ہی واٹس اپ سے ڈیلیٹ کر گیا..

"لڑکی میں میری بیوی بنے کے کچھ etiquettes ہونے چاہیے وہ پکچرز میں تو دیکھنے سے رہا میں..البتہ ماما نے پسند کی ہے تو دیکھ کر ہی کیا ہو گا پسند.."
وہ چیٹ ڈیلیٹ کرنے کے بعد یہی سوچتے ہوئے طالب کا نمبر ڈائل کرنے لگا جو اُس نے دوسری بیل پر ہی اُٹھالیا تھا..

...

وہ ایجنسی کے لئے لیٹ ہو گئی اور سونے پر سہاگا یہ ہوا کہ بس بھی نکل گئی..
"اُف میم اتنا غصہ ہو نگی ویسے ہی ایجنسی کے حالات ٹھیک نہیں..یا اللہ جلدی پہنچا دے.."

Posted On Kitab Nagri

وہ سڑک پر تیز قدم بڑھاتی ہوئی کسی کیب کی تلاش میں نظریں دوڑانے لگی..پانچ منٹ بعد سامنے سے ایک یلو کیب آتی نظر آئی فوراً اُس نے ہاتھ کے اشارے سے کیب کو روکا..خوش قسمتی سے کوئی سوار نہ تھا..کیب کے رُکتے ہی وہ اندر بیٹھ گئی..

Good Morning brother, please take me to Mission valley, " "..I'm in hurry

کیب میں بیٹھتے ہی اُس نے ڈرائیور سے کہا جس پر اُس نے سر اثبات میں ہلایا..

پندرہ منٹ بعد وہ ایجنسی میں بھاگم بھاگ داخل ہوئی اُس کو مس سینڈرہ Miss Sandra(ایجنسی کی مینیجر) خوشی سے ایک خوب صورت انگریز خاتون جو بلیک فارمل آفس ڈریس میں ملبوس تھی انکے پیچھے پیچھے جاتی نظر آئیں..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ حیرانی سے اُن کو دیکھتی اپنی ٹیبل پر آئی اور کندھے پر لٹکا بیگ اُٹھا کر اپنی ڈیسک پر رکھا..برابر والی کرسی پر اُسکی آفس فرینڈ ہیلی(Hailey) بیٹھی تھی..

"ہیلی کیا ہوا یہ مس نوٹا کنگ اتنی خوش کیوں نظر آرہی ہیں؟ خیریت تو ہے نا؟"

Posted On Kitab Nagri

اُس نے پانی کی بوتل اپنے منہ سے لگاتے ہیلی سے استفسار کیا جو اپنے سامنے پڑے لیپ ٹاپ پر بڑی انہماک سے کام کر رہی تھی..

"یار خوشی کی تو بات ہے..سان ڈیاگو کی مشہور بزنس کمیونٹی یا یہ کہہ لو کہ نمبر ون بزنس فرم کے ہاف اونر کی سیکریٹری آئی تھی دس دن بعد بہت بڑا ایونٹ ہے شہر کا جس کے لیے ہفتے کو سان ڈیاگو کے سارے چھوٹے سے چھوٹے اور بڑے سے بڑے ایونٹ اور گنیز نگ ایجنسیز کا انٹرویو ہو گا اور ہماری ایجنسی میں وہ یہی بات بتانے آئی تھی.. ہمیں کچھ بھی کر کے بس یہ ایونٹ اور گنیز کرنا ہو گا اپنی ایجنسی کو اسٹیبل رکھنے کے لیے ورنہ تو ویسے ہی دیوالیہ نکل رہا ہے کمپنی کا..بند کرنی پڑ جائے گی اگر نہ ملا یہ پروجیکٹ تو.."

حکمہ جو بڑی غور سے اُسکی بات سن رہی تھی مکمل بات ختم ہونے پر اب وہ بھی خوش تھی..بہت سے بے روزگار سٹوڈنٹس کی روزی جڑی تھی ایجنسی کے ساتھ سب کی یہی دعا تھی کہ یہ پروجیکٹ اس ایجنسی کو ہی ملے..

www.kitabnagri.com

وہ خوش ہوتی اپنی ڈیسک پر رکھا لیپ ٹاپ کھولنے لگی کے مینیجر واپس آئی اور اُسکی ٹیبل کے پاس آ کر اُسے مخاطب کیا..

"ہیلو مس حکمہ آپ کو میرے ساتھ آفس میں چلنا ہو گا میم جسیکا (Jessica) نے آپ کو بُلایا ہے.."

مینیجر یہ کہنے کے بعد رُکی نہیں وہاں سے آفس کی جانب بڑھ گئی..

Posted On Kitab Nagri

"یار میم نے کیوں بلالیا.. کہیں مجھے نوکری سے فارغ تو نہیں کر دیں گی؟"

اس نے پریشانی سے برابر بیٹھی ہیلی کو کہا جس نے مسکراتے ہوئے اُسکے ٹیبل پر رکھے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھتے اُسکو دلاسہ دیا تھا..

"تم سب سے زیادہ creative employee ہو یہاں کی تمہیں کیوں نکالے گے، جاؤ جا کر بات کرو یقیناً ہفتے کو ہونے والے انٹرویو کے بارے میں ہی کوئی بات کرنی ہو گی.."

اُسکی بات سن کر حکمہ کے چھوٹے سے دل کو کچھ دلاسہ ہوا تھا.. وہ اپنا حجاب ٹھیک کرتی انکے روم کے دروازہ پر ہلکے سے دستک دی..

"..please come in"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ان کی آواز سن کر وہ آفس میں داخل ہوئی..

"..Good afternoon ma'am

آپ کو کوئی بات کرنی تھی مجھ سے.."

اس نے وہاں کی مقامی زبان یعنی انگریزی میں بات کا آغاز کیا.. جسیکا نے اُسکو آفس میں دیکھتے فوراً مسکرا کر اُسکو چیر پر بیٹھنے کی دعوت دی.. وہ انکی کلاس کی سب سے ہونہار سٹوڈنٹ رہی تھی..

Posted On Kitab Nagri

"ہاں حکمہ آپ کو بہت ضروری بات سے آگاہ کرنا ہے.. آپ کو پتا تو ہے FS Holdings کا یہ پروجیکٹ کس قدر اہمیت کا حامل ہے ہمارے لئے اگر یہ پروجیکٹ ہماری ایجنسی کو نہ ملاء تو کمپنی کا دیوالیہ نکل جائے گا.."

انہوں نے پریشانی سے بات کا آغاز کیا.. حکمہ نے بھی اُنکی پریشانی سمجھتے ہوئے سر ہلایا تھا..

"تو ہم انٹرویو کی تیاری آج سے ہی کرنے کا سوچ رہے.. ہمارے پاس ٹوٹل پانچ دن ہیں آج کا دن ملاء کر.. میں چاہتی ہوں انٹرویو تم دو.. کیوں کہ وہاں کے باس کی ایک شرط ہے کہ انٹرویو ایجنسی میں کام کرنے والوں میں سے ہی کوئی ایک سٹوڈینٹ دے.. اور ہماری سب سے ہونہار ورکر تم ہی ہو مجھے تم پر پورا بھروسہ ہے کہ تم یہ ٹاسک بہت اچھے سے کر سکتی ہو.."

"پر میم اگر مجھ سے کوئی غلطی ہو گئی آپ مس سینڈرہ کو بھیج دیں نا انٹرویو کے لئے.."

وہ گھبراتے ہوئے بولی زندگی کا سب سے بڑا انٹرویو تھا کنفیوز ہونا بنتا تھا اُسکا.. جسیکا اُسکی گھبراہٹ سمجھ گئی مسکراتے ہوئے وہ اپنی چیئر سے کھڑی ہو کر اُسکے پاس آئی اور اُسکے کندھے پر ہاتھ رکھا..

"دیکھو مجھے تم پر پورا بھروسہ ہے تمہاری کریٹیوٹی کی قائل صرف میں نہیں پورا آفس ہے، اگر میں ووٹنگ بھی کرواؤں تو مجھے یقین ہے سب کو لیگز نے تمہارا ہی نام دینا.. لیکن ووٹنگ کی ضرورت ہی نہیں کیوں کہ تمہیں پہلے ہی ایک ایڈوانٹج حاصل ہے سب پر.. سنا ہے اُس بزنس ایجنسی کے دونوں اونرز تمہارے کنٹری سے تعلق رکھتے

Posted On Kitab Nagri

ہیں تمہاری زبان اور انکی زبان سیم ہے..Language barrier نہیں ہوگا کوئی تو ہو سکتا ہے وہ سب میں تمہیں پر فر کریں.."

انکی بات سن کر حکمہ کو بھی کچھ کچھ انکا فیصلہ صحیح لگا..پر دل اب بھی پریشان تھا..بہت بڑی ذمہ داری تھی یہ.. لیکن نہ کا بھی کوئی جواز نہیں بنتا تھا..

"اوکے میم..میں پوری کوشش کروں گی کہ اس انٹرویو میں کامیاب ہوں اور یہ پروجیکٹ ہماری ہی ایجنسی کو ملے انشاءاللہ.."

اُسکی بات سن کر جسیکا نے بھی مسکرا کر اپنی ٹوٹی پھوٹی زبان میں انشاءاللہ کہا تھا،حکمہ ان کو دیکھتی مسکرا دی..

"چلیں میم میں آج سے ہی تیاری شروع کرتی ہوں..ہر طرح سے خود کو تیار کرنا ہوگا مجھے.."
وہ مستحکم لہجے میں کہتی اپنی چیر سے اُٹھی تھی..

"بالکل تیاری کرو بٹ اپنے اوپر فالتو کا بھوج نہ ڈالنا..آرام سے تیاری کرو زیادہ دباؤ نہ دیناذہن پر..کچھ ہیلپ چاہیے ہو بلا جھجھک مجھ سے یا سینڈرہ سے کنٹیکٹ کروں..خود کو اضافی نہ تھکانا..اور جمعہ کو آف لے لینا گھر پر ریسٹ کرنا اوکے تاکہ اگلے دن انٹرویو میں اپنی پوری انرجی کے ساتھ آؤ.."

Posted On Kitab Nagri

ان کی بات سن کر مسکراتے ہوئے حکمہ نے سر کو اثبات میں خم دیااور روم سے باہر آئی..خود کا انتظار کرتی ہیلی کو پورا واقعہ بتایا جس پر وہ اُسکے لیے بہت خوش ہوئی تھی..اُس کے بعد وہ اپنا لیپ ٹاپ کھولتی انٹرویو کی تیاری میں لگ گئی..

...

وہ اپنے روم میں بیٹھی نوٹس بنا رہی تھی جب آمنہ روم میں ناک کرتی داخل ہوئی..

"فرشتے میری ابھی بات ہوئی ہے ماریہ آنٹی سے دانی شہر سے باہر ہے بزنس کے حوالے سے..انہوں نے اُس کو کال کی تھی ایک منتھ لگے گا واپسی میں..اس سے پہلے واپسی نہ ممکن ہے..پر نکاح کے لئے وہ راضی ہے.."

وہ انکی عجیب سی بات سن کر شش وپنج میں مبتلا تھی..آمنہ نے اُسکی پریشانی کو بھانپ لیا..اُسکی سوالیہ آنکھوں میں دیکھتی وہ بولی..

"نکاح کے لئے وہ راضی ہے اس ہی جمعہ کو..بول رہا ہے کہ... س کیپ پر..میرا مطلب ہے کہ ہر چیز ان لائن ہو رہی ہے تو کیوں نہ نکاح بھی سکیپ پر بذریعہ ویڈیو کال کر لیا جائے.."

آمنہ نے کچھ جھجھکتے ہوئے بتایا جب کہ مقابل بیڈ پر بیٹھی فرشتے ایک دم ساکن ہو چکی تھی ان کی باتیں سن کر..

Posted On Kitab Nagri

دیکھنے میں وہ بلاشبہ خاص تھی پر خیالات بالکل ایک عام لڑکی جیسے ہی تھے اُس کے..وہ ہی خواب تھے جو ہر لڑکی اپنے ہمسفر کے لیے سجاتی ہے..ایک پیار کرنے والا چاہنے والا شریکِ حیات ہو جو اُسکی ایک نگاہ اُلفت کے خاطر اپنا سب کچھ چھوڑ کر اُسکے پاس آجائے..

پر یہ کیا یہاں تو سب اُلٹ تھا..دلہا تو نکاح ایک فارملیٹی کے طور پر نبھا رہا تھا..ایک نہ دید آنسو چپکے سے اُسکی آنکھ سے نکلتے گال پر پھسلا..

"جب ہمسفر ہی من چاہا نہ ہو تو کیسی نگاہ اُلفت اور کیسا پیار.."وہ تلخی سے سوچتی استہزائیہ مسکرا دی آمنہ نے جانچنے کے انداز میں اُسکو دیکھا..

"ٹھیک مجھے کوئی اعتراض نہیں..جمعہ کی نماز کے بعد میرا نکاح کر دیجیئے دانی سے.."

www.kitabnagri.com

بے تاثر لہجہ جس میں کوئی ہچکچاہٹ نہ تھی وہ واپس اپنے نوٹس پر جھک گئی..آمنہ نے پر سکون انداز میں اُس کو دیکھا..

چاہتی تو وہ بھی نہ تھی اپنی بہن کا یوں اناگاناً نکاح کرنا..پر کیا کرتی اُنکی مجبوری کو بھی سمجھنا تھا اور بہن کی ضد بھی..

Posted On Kitab Nagri

"میری جان تم فکر نہ کرو دانی جب سان ڈیا گو واپس آجائے گا تو تمہاری شایانِ شان ایک گرینڈ ایونٹ رکھے گا.."

"ہمم! آپی یہ کہہ کر آپ اپنا دل آرام سے بھلائیں، مجھے اس سب سے کوئی سروکار نہیں.."
وہ نوٹس پر ہی جھکے جھکے طنزیہ لہجے میں کہہ گئی آمنہ نے افسوس سے اُس کو دیکھا..

"اگر تمہیں سروکار نہیں تو بیٹا کیوں نکاح جیسے خوبصورت بندھن میں بندھ کر خود کو اور اُس لڑکے کو تباہ کر رہی ہو..یقیناً اُس کے دل میں اپنی ہونے والی بیوی کے لیے کچھ جذبات تو ہونگے.."
وہ تاسف سے کہنے لگی.. فرشتے نے سر اٹھا کر طنزیہ مسکراہٹ لبوں پر سجائے اُنکو دیکھا البتہ آنکھیں بے تاثر تھیں..

"آپ پُوچھ رہی ہیں کہ یہ بندھن کیوں باندھ رہی ہوں میں..ہاہاہا حد ہے آپی.."
وہ انکا تمسخر اُڑاتے ہوئے ہنسی آمنہ نے تعجب سے اپنی اس جھلی بہن کو دیکھا تھا جو شاید نکاح جیسے مضبوط بندھن کو ایک کھیل سمجھ بیٹھی تھی..

بغیر ان کو آگے کچھ بولنے کا موقع دیئے وہ مزید بولی..

Posted On Kitab Nagri

"اور آپی جن کے دلوں میں جذبات ہوتے ہیں ناوہ یوں نکاح کا نہیں کہتے بقول آپ کے مشہور ترین اور امیر ترین بزنس ٹائکون ہیں وہ کیلیفورنیا کے اپنی مصروفیات میں سے صرف ایک گھنٹہ نکال کر پرائیویٹ جیٹ میں آیا جاسکتا تھا یہاں.. شہر سے باہر ہیں ملک سے تھوڑی.."

اُسکی بات آمنہ کے دل کو بھی لگی تھی ان کے کچھ بولنے کے لیے واہوئے لب واپس ایک دوسرے میں پیوست ہوگئے جو فرشتے نے فوراً نوٹ کیا..

"آپی لیکن آپ فکر نہ کریں مجھے ہر گز کوئی گلہ نہیں آپ سے.. یہ میرا اپنا ذاتی فیصلہ ہے اور میں بالکل مطمئن ہو اس سے.."

وہ دھیمے لہجے میں ان کو جتاتے ہوئے ان کے ہاتھ کی پُشت سہلانے لگی.. آمنہ نے ہلکی مسکراہٹ کے ساتھ اُسکا دمکتا چہرا دیکھا..

■ ■ ■

وہ دونوں میٹنگ سے تین گھنٹے قبل ہوٹل کے پول سائیڈ کی جانب بیٹھے شیشہ سموک کر رہے تھے ساتھ ساتھ بزنس کے متعلق بات چیت بھی جاری رہی..

Posted On Kitab Nagri

دونوں ایک دوسرے کے لڑکپن کے ساتھی اور واحد دوست تھے اور اس دوستی کو مزید مضبوط بنانے کے لیے دونوں نے اپنی اعلیٰ تعلیم مکمل ہونے کے بعد تین سال قبل ایک چھوٹا سا بزنس اسٹارٹ کیا جو آج ایک تناور درخت بن چکا تھا اور اب پورے سان ڈیاگو کی سب سے مشہور ترین فرم اور کیلیفورنیا کی ٹاپ تھری فرمز میں شمار ہوتا تھا..

وہ شیشے کا پائپ منہ سے لگائے دھواں اپنے اندر اُتار رہا تھا جب اُسکا فون بجا.. فون کرسٹل کی ٹیبل پر سے اُٹھاتے اُس نے تمام دھواں رنگز کی صورت ہوا میں منتقل کیا اور پائپ سائیڈ پر رکھتے سکرین پر چمکتے نمبر کو دیکھا..اُس ہی وقت ہلکی مسکراہٹ اُسکے لبوں پر رینگی تھی جو فوراً معدوم ہوگئی.. سہراب نے بغور اُسکا چہرہ دیکھا..

مسکراہٹ ماں کے لیے تھی جب کہ اُس کا سمٹنا کال پر ہونے والی گفتگو کو سوچ کر تھا.. سہراب دوست کے بھنچے جبڑے دیکھ کر سمجھ گیا کیا بات ہونے والی ہے..

وہ اُسکو پہلے ہی پوری بات سے آگاہ کر چکا تھا دونوں کافی حد تک ہم مزاج تھے.. سہراب جانتا تھا وہ یہ کڑوا گھونٹ ماں کی محبت میں پینے کے لیے راضی ہوا ہے تبھی اُس نے بھی دوست کو نکاح سے انکار کرنے پر فورس نہ کیا..

"جی سلام ماما کہیں کیا بات ہے.."

Posted On Kitab Nagri

وہ فون کان سے لگتے گھمبیر آواز میں بولا..ارد گرد گزرتی انگریز لڑکیوں نے ان دونوں ہینڈسم مردوں کو ستائشی نظروں سے دیکھا تھا جو اپنے ارد گرد کے ماحول سے یکسر انجان اپنی ہی دنیا میں مگن نظر آئے..ان دونوں کو کوئی فرق نہیں پڑ رہا تھا کہ کس گھر کی کتنی امیر ترین عورت کن نظروں سے ان کو دیکھ رہی ہے..

یہ ایک غیر ملکی فائیو اسٹار ریسٹورنٹ تھا یہاں امیر کبیر بزنس مینز اور ان کی فیملیز مقیم تھے اس لیے ان دونوں کو اپنی پہچان چھپانی نہ پڑی..ورنہ عموماً ایسی پبلک پلیسز پر وہ دونوں اپنا حلیہ یکسر تبدیل کر کے جاتے تھے تاکہ کچھ جلد باز لڑکیاں اور میڈیا پرسنز سے محفوظ ہی رہیں..

ابھی دانی لائٹ بلو اور وائٹ لائننگ والی ڈریس شرٹ جو اُسکے ورزشی جسم پر فٹ تھی اوپری دو بٹن کھلے تھے جس سے مضبوط چوڑا سینہ جھانک رہا تھا..بلیک ڈریس پینٹ اور بلیک چمکدار شوز پہنے ہوئے تھے جب کہ سہراب ڈارک گرین ہائی نیک میں ملبوس اُسکے اوپر سلور کی لائٹ سی چین گلے میں ڈالے آنکھوں کا گرین کلر اس وقت اُسکے ہائی نیک کے گرین کلر سے میل کھا رہا تھا..

"اچھا اچھا..السلام علیکم معذرت..اب حکم کریں.."

وہ مقابل کی ڈانٹ سن کر مسکراتے لہجے میں بولا..

اُسکا جواب سن کر سہراب کے لبوں پر ہلکا سا تبسم بکھرا تھا وہ اُسکو دیکھتے سینے میں اُترا دھواں ہوا کے سپرد کر گیا..

Posted On Kitab Nagri

"ٹھیک طالب یہاں گواہ بن جائے گا میرا.. مجھے کوئی اعتراض نہیں جمعہ کی نماز کے بعد ڈن ہے.."
وہ ایک بار پھر اپنے بھری گھمبیر ہر طرح کے جذبات سے عاری لہجے میں بولا اور الوداعی کلمات کہہ کر فون رکھ دیا..

"ایسے کیا دیکھ رہے ہو؟"
ٹیبل پر رکھا شیشے کا پائپ منہ سے لگاتے ہوئے استفسار کیا گیا..

"یہی کہ ایک شخص کی محبت کے متعلق اتنی منفی سوچ ہے اور وہ اس لمحے محبت کے خاطر ہی اتنا بڑا قدم اُٹھا رہا.."
طالب کی پر سوچ آواز سن کر اُس نے بے فکری سے کندھے اُچکائے..

"باتیں وہ کرو جو میرے دماغ میں آئیں.. تمہاری یہ فلاسفی میرے سر کے اوپر سے ہمیشہ گزری ہے.."
دھواں فضا میں چھوڑتا وہ بے فکری سے بولا.. اندرونی کیفیت اتنی اُلجھی ہوئی ہونے کے باوجود اس کا بیرونی اطمینان واقعی قابلِ دید تھا..

"کس چیز کا گواہ بنا رہے ہو مجھے.."
مگر سامنے بیٹھا شخص بھی اُسکے ہر بھید سے واقف تھا پتا ہونے کے باوجود ایسا سوال کیا جس سے اُسکی اُلجھن کچھ تو سامنے آسکے سہراب کے..

Posted On Kitab Nagri

"نکاح کا..جمعہ کی نماز پڑھنے کے بعد نکاح ہے میرا..فری ہونا تم؟"
بے تاثر انداز میں سوال کیا گیا جیسے اپنے نہیں کسی غیر کے نکاح کے بابت بات ہو..سہراب نے ایک سرد سانس فضا میں خارج کی..

"کل واپسی کا ارادہ تھا پر اب جمعہ کی شام چلا جاؤ گا تمہارے اس ٹاسک میں ساتھ دینے کے بعد.."
وہ بھی بے تاثر انداز میں بولا..اُسکی بات سنتے مقابل کے لبوں پر محسور کن مسکراہٹ آئی تھی..

"..Just like an excellent partner"
اس نے آگے بڑھ کر سہراب کے کندھے کو تھپکا..
دونوں نے ایک دوسرے کی چمکتی آنکھوں میں جھانک کر سر کو خم دیا تھا اور سینے میں اُترے دھواے کو ایک ساتھ فضا میں تبخیر کر دیا..

■ ■ ■

وہ ایجنسی سے شام آٹھ بجے واپس آئی..لاونج سے آتی آوازوں کو سن کر ٹھٹھک گئی تھی وہ فوراً دروازے کی آڑ میں کھڑی ہو گئی..

Posted On Kitab Nagri

"بھابھی شرعی حیثیت تو ہو گی نکاح کی کیوں کہ دانی جمعہ کی نماز کے بعد وہاں مسجد میں مولوی صاحب اور گواہان کے ساتھ ہو گا اور یہاں فرشتے بھی، جب چار لوگوں کے سامنے لڑکا لڑکی نے دلی رضامندی سے ایک دوسرے کو اپنا شریکِ حیات قبول کر لیا تو نکاح تو ہو گیا نا.. ہاں قانونی حیثیت حاصل کرنے میں ایک دن کا وقت لگے گا کم از کم.. کیونکہ جس نکاح نامہ پر یہاں فرشتے سائن کرے گی اُس کو وہاں کورئیر کرنے میں اتنا وقت تو لگ ہی جائے گا.."

سمیر بھائی کی آواز اُسکے کانوں میں پڑی، حکمہ کو حیرانی کا شدید جھٹکا لگا..

"جمعہ ؟؟ یہ جمعہ ؟؟ اتنی بھی کیا جلدی ہے بھابھی کو فرشتے کی شادی کی.. پتا نہیں اُس کی رضامندی بھی لی ہے یا نہیں.."

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ اپنی تمام تر پریشانیاں سراسر فراموش کئے اب اپنی سہیلی کی فکر میں لاحق ہوتی تیز قدموں سے سیڑھیاں عبور کرتی اوپر والے پورشن میں آئی.. فرشتے اُس کو پریشے کے ساتھ بالکنی میں صوفے پر بیٹھی نظر آئی تھی..

وہ بالکنی میں داخل ہوئی.. فرشتے کے چہرے سے صاف ظاہر تھا کہ اُسکو کچھ نہیں پتا.. کیوں کہ وہ اس لمحے پریشے کو اپنی گود میں بیٹھائے اُسکے ساتھ ہنس بول رہی تھی.. حکمہ ان دونوں کے برابر رکھی چیر پر آکر بیٹھ گئی..

Posted On Kitab Nagri

"پھپھوبی... پھپھوبی..."پریشے خوشی سے چلاتی ہوئی فرشتے کی گود سے اُتر کر حکمہ کی کمر میں دونوں بازو حمائل کئے اب اُس کی گود میں چڑھی ہوئی تھی.. حکمہ نے اُسکے موٹے موٹے سرخ گالوں پر بوسہ دیا..اور بیگ سے اُسکے لیے جو چاکلیٹز لائی تھی وہ نکال کر اُسکو دی..

"اوواو... تھینکس پھپھوبی میں ماما کو جا کر دیکھاتی ہوں..نیچے مای فرینڈز یاد بھی ہے اُس کو شیر کرواؤں گی اوکے.."

دونوں چاکلیٹزا اپنے چھوٹے چھوٹے ہاتھوں میں تھامے اُس نے خالہ اور پھپھو سے اجازت لینی چاہی..

" Yeah come on.. Go share your chocolates with him.. That's like a good girl.."

حکمہ نے ایک بار پھر اُسکو گال پر کس کیا اُسکی بات سن کر پریشے مسکراتی ہوئی بالکنی سے باہر کی جانب بھاگی تھی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"پریشے بھاگو نہیں..آرام سے جاؤ.."

فرشتے نے اُسکو یوں بھاگتے دیکھ اونچی آواز میں اُس کو تنبیہ کی..

"اوکے خالہ بی.."

فوراً بات مانی گئی..فرشتے اور حکمہ ایک دوسرے کو دیکھتی مسکرادی..

Posted On Kitab Nagri

"طبیعت کیسی ہے اب تمہاری؟؟"

حکمہ نے اُسکا سرخی مائل چہرہ دیکھتے ہوئے استفسار کیا.. فرشتے نے اپنے ہوا سے اڑتے شہد رنگ بال کانوں کے پیچھے آڑسائے..

"ٹھیک ہے.. سر میں درد ہے تھوڑا بس.."

"میڈیسن لے لی؟" سوال کیا گیا..

"ہمم.."

حکمہ نے اُسکے چہرے کے تاثرات کو ٹٹول کر دیکھا.. کچھ سمجھ نہیں پائی تھی وہ اُسکے انداز سے..

"نیچے پتا ہے کون آیا ہوا اس وقت؟" حکمہ نے سوال کیا.. فرشتے نے ہلکی مسکراہٹ لبوں پر سجائے اُس کو دیکھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہاں میرے سسرال والے ہیں.. چائے میں ہی پیش کر کے آئی ہوں انھیں.."

اُسکی بات اور اطمینان بھرا لہجہ سن کر حکمہ کو چار سو چالیس وولٹ کا کرنٹ لگا تھا..

"ہیں؟؟ واقعی تم راضی ہو اس نکاح کے لئے؟"

Posted On Kitab Nagri

حکمہ نے حیرت سے آنکھیں پھاڑے اُس سے سوال کیا.. فرشتے اُس کی حیرت نظرانداز کرتی سر اثبات میں جنبش دینے کے بعد سامنے دیکھنے لگی..

"فرشتے اتنی جلدی بھی کیا ہے اس سب کی؟ یہ نکاح آرام سے بھی کیا جا سکتا تھا.."

"نکاح آرام سے ہو یا جلدی ہونا تو ہے ہی.. تو کیوں نہ جلدی اس ذمہ داری کو پورا کرلیا جائے.."

اس نے سہولت سے جواب دیا.. حکمہ کو وہ بار بار حیران کر رہی تھی..

"تم... تمہاری طبیعت ٹھیک ہے نا فرشتے؟؟"

"ہاں بھئی یقین کرلو.. میں بالکل ٹھیک ہوں.. چلو نیچے چلیں ہو سکتا ہے مہمان کھانا کھا کر جائیں آ جاؤ.."

وہ اُسکی حیرت سے پھیلی آنکھیں نظرانداز کرتی اُسکا ہاتھ تھام کر بالکنی سے باہر آ گئی تھی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

▪ ▪ ▪

بزنس ڈنر کافی بہترین گزرا ابھی ابھی وہ ڈنر کرنے کے بعد سہراب کو اُسکے روم میں ڈراپ کر کے اپنے روم میں آیا تھا ڈارک بلو کوٹ اُتار کر صوفے پر رکھتے اُس نے بلو ٹائی کا ناٹ ڈھیلا کیا، گرے شرٹ کے اوپری دو بٹن کھول کر وہ گلاس وال تک چلتا ہوا آیا اور وال سے زرہ سر ٹکائے نیچے کا منظر دیکھنے لگا..

Posted On Kitab Nagri

پول کے نیلے پانی پر روشنی پڑتی چار سو ایک چمک سی بکھیر رہی تھی.. عجیب فسوں خیز ماحول تھا، لائن سے لگے اسٹینڈ لیمپز سے نکلتی مدھم گُلابی روشنی نے ایک جادو سا برپا کیا ہوا تھا ہر سوں..اونچے ناریل کے درختوں کے نیچے لگی کرسیوں پر بیٹھے کپلز ایک دوسرے کی آنکھوں میں دیکھتے مدہوش نظر آئے..

تیسری منزل کے ایک روم میں قیام کئے گلاس وال سے لگے کھڑے اس شخص نے یہ منظر تمسخر بھری نگاہوں سے دیکھا تھا..

"ہونہہ..بے وقوف لوگ.."

وہ استہزائیہ انداز میں بولتا پنٹ کی جیب سے Marlboro(سگریٹ) کا پیکٹ نکالتے ہوئے ایک سگریٹ لائٹر سے سلگایا اور ہونٹوں سے لگالیا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اچانک اُس کو اپنی ماں کا خیال آیا تھا..فوراً فون نکال کر وہ سان ڈیاگو میں موجود اپنی سیکریٹری کا نمبر ملا گیا..

"ہیلو مسز پیٹر آپ ابھی اسی وقت ایک وائٹ فارمل ڈریس آڈر کیجئے ان لائن..جو ایڈریس آپ کو بھیج رہا ہوں صبح تک اُس ایڈریس پر ڈریس میری ماما کے نام سے پہنچ جانا چاہیے..یاد رہے کہ ڈریس بولڈ نہ ہو.."

Posted On Kitab Nagri

وہ اپنی بات رسانی سے مکمل کر کے مقابل کی آواز سنے بغیر فون کاٹ گیا..اور پھر اُس ہی نمبر پر ہارون ثاقب کے گھر کا ایڈریس بھیجتے، موبائل بیڈ پر اچھالتا واپس گلاس وال کے پاس آ کھڑا ہوا تھا..

▪ ▪ ▪

وہ صبح فجر کی نماز پڑھنے کے بعد ناشتہ کر کے حکمہ کے ہمراہ گھر سے باہر نکلی یونیورسٹی جانے کے لیے جب اس ہی لمحے سامنے سے ایک کوریئر والا آتا نظر آیا..

وہ دونوں اپنے گھر کے جانب اُسکو آتے دیکھ ٹھٹھک کر اپنی جگہ پر رُک گئی تھیں..

"آئے حکمہ کچھ آڈر کیا ہے تم نے؟؟"

فرشتے نے اُسکو دیکھتے پُوچھا حکمہ نے جواباً نفی میں سر ہلایا..اتنے میں کوریئر والا ان تک پہنچ چکا تھا..

"ہیلو گرلز! یہ گھر مسٹر ہارون ثاقب کا ہے؟"

اس نے ان دونوں کو دیکھتے پوچھا فرشتے نے اُسکی بات سن کر فوراً سر ہلایا..

"آپ میں سے ان کی سسٹر ان لاء کون ہے؟"

Posted On Kitab Nagri

"جی میں ہی ہوں.."فرشتے نے سنجیدگی سے جواب دیا اس کوریئر والے نے اپنے بیگ میں سے بڑا سا وائٹ باکس نکال کر اُسکی طرف بڑھایا..

"یہ آپ کا پارسل ہے مس ماریہ نے بھیجا ہے.. یہاں سائن کر دیں.."

فرشتے نے وہ باکس تھام کر پیپر پر سائن کیا..

"..Have a nice day ma'am"

وہ لڑکا خوش اخلاقی سے کہتا واپس مڑ گیا.. حکمہ نے خوش ہوتے اُسکا بازو جھنجھوڑا تھا..

"چلو فرشتے دیکھتے ہیں.. آنٹی نے تمہارے لئے ڈریس بھیجا ہو گا نکاح کے لئے آجاؤ.."

فرشتے کا چہرا اس وقت ہر قسم کے جذبات سے عاری تھا..

"حکمہ بس نکل جائے گی آپی کو دے دیتے ہیں واپس آکر دیکھ لیں گے.."

بات اُس کی بھی ٹھیک تھی بس نکل جاتی تو کیب میں بہت پیسے بلاوجہ خرچ کرنے پڑتے تبھی وہ دروازے پر آمنہ کو بلا کر انکے ہاتھ میں وہ باکس تھماتے ہوئے بس سٹاپ کی طرف بڑھ گئیں..

دوپہر جب وہ گھر واپس آئی تو اس کوریئر سے آئے گئے باکس کو سراسر فراموش کر چکی تھی.. پریشے کے ساتھ لنچ کرنے کے بعد وہ اُس کو لے کر روم میں سونے چلی گئی..

Posted On Kitab Nagri

آمنہ کیوں کہ جمعہ کو ہونے والے نکاح کے انتظامات میں بہت زیادہ مصروف تھی اس لیے ان کو بھی یاد نہ رہا فرشتے کو اُس کا ڈریس دکھانا البتہ وہ خود دیکھ چکی تھی..

شام جب حکمہ ایجنسی سے واپس آئی اور فرشتے کو مزے سے لاونج میں پریشے کے ہمراہ بیٹھے کارٹون دیکھتے پایا تو وہ بھی جلدی سے فریش ہو کر ان کے پاس آ گئی..

"چلو بھئی لے کر آؤ اپنے سسرال سے آیا باکس میں بھی تو دیکھوں کیا بھیجا ہے فرشتے کی ساسو ماں نے.." وہ شرارت سے فرشتے کو چھیڑ گئی اُسکی بات سن کر ہی فرشتے کو وہ صبح والا باکس یاد آیا تھا..

"ارے ہاں میں نے بھی نہیں دیکھا رکو آپی سے پوچھتی ہوں کہاں رکھا ہے.."
وہ یہ کہتی کاوچ سے اُٹھی ہی تھی کہ حکمہ نے حیران ہوتے اُس کا ہاتھ تھاما..

"ایک منٹ..ایک منٹ.. تم نے اپنے سسرال سے آیا پہلا گفٹ اب تک کھول کر نہیں دیکھا؟؟"
اس نے حیرت سے استفسار کیا، فرشتے کو اُسکی تشویش جائز لگی..

"اہ..ہاں..ناں.. تمہارا انتظار کر رہی تھی سوچا تمہارے ساتھ مل کر ہی کھولوں.."

Posted On Kitab Nagri

وہ فوراً اپنی بوکھلاہٹ چھپا کر بات بنا گئی.. حکمہ کی حیرت فوراً خوشی میں تبدیل ہو گئی تھی..

"ہائے میری جان دوست.. کتنی اچھی ہو یار تم فرشتے.." وہ نہال ہوتی اُس کے گلے میں بانہیں ڈالے جھول گئی فرشتے نے مسکرا کر اُسکو دیکھا..

"ہاں ہاں.. وہ تو میں ہوں ہی، کوئی ایسی بات بتاؤ جو مجھے پتا نہ ہو.."
وہ اُسکا مسکراتا چہرہ تکتی آنکھ دبا کر بولی.. کاوچ پر بیٹھی پریشے نے یہ منظر بڑی انہماک سے دیکھا تھا..

"بس بس فوراً خوش فہمی میں مبتلا ہو گئی.."
حکمہ نے بھی اُس کو فوراً جھاڑ پلائی، اس سے پہلے فرشتے کوئی کرارا جواب اُس کو دیتی انکی پُشت پر ایک آواز آئی دونوں نے ہم وقت مڑ کے کاوچ پر بیٹھی پریشے کو دیکھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں آپ دونوں جتنی ایج کی کب ہونگی؟؟"
پریشے نے دونوں کو دیکھتے کچھ اداسی سے پوچھا.. حکمہ اور فرشتے نے ایک دوسرے کو کچھ تجسس سے دیکھا تھا..

"وہ کیوں پرنسس؟"
فرشتے نے فوراً اُس سے پوچھا جس پر پریشے کا جواب ان دونوں کے لبوں پر تبسم بکھیرے گیا..

Posted On Kitab Nagri

"مجھے بھی آپ دونوں کے ساتھ ایسے ایکٹ کرنے ہیں.."

پریشے منہ بسور کر بولی..دونوں نے اپنی ہنسی ضبط کی تھی..اور آگے بڑھ کر پریشے کی ایک ایک ٹانگ پکڑ کر اُس کو اپنے کندھوں پر بیٹھالیا..

"اتنا ویٹ کرنے کی ضرورت نہیں آپ ابھی بھی ایسے ایکٹ کر سکتی ہو ہمارے ساتھ.."

حکمہ نے ہنستے ہوئے پریشے سے کہا جو ان دونوں کے کندھے پر بیٹھی خوب کھلکھلا رہی تھی..

وہ دونوں اب اُسکو کندھے پر بیٹھائے گول گول گھومنے لگیں..پریشے کی ہنستی ہوئی کلکاریاں اور فرشتے اور حکمہ کے خوشی سے لبریز قہقہے پورے لاونج میں گونجنے لگے..

اندر داخل ہوتے ہارون اور آمنہ نے یہ منظر آنکھوں سے بلائیں لیتے ہوئے دیکھا تھا..یہ تینوں لڑکیاں ہی تو انکی قل کائنات تھیں..ان کو دنیا کی ہر بُری طاقت سے محفوظ رکھنے کی اپنے پروردگار سے دُعا کرتے وہ دونوں اندر چلے آئے..

"اُف لڑکیوں بس کرو..میری بچی کو چکر آجائیں گے.."

Posted On Kitab Nagri

آمنہ کی آواز سنتی وہ دونوں ہنستے ہوئے اپنی جگہ پر رکی تھیں البتہ پریشے صحیح بدمزہ ہوئی ان دونوں نے اُس کو کندھوں سے اُتار کر واپس کاوچ پر بیٹھا دیا..

"..mummy we were having fun"

پریشے نے غصے سے ماں کو گھورتے ہوئے کہا..لاونج میں موجود تمام نفوس نے لبوں پر اُمڈنے والی بے ساختہ مسکراہٹ کو فوراً ضبط کیا تھا..

"پرنسس دیکھو میں آئسکریم لے کر آیا ہوں..جائیں پھپھو بی کے ساتھ کچن میں سب کو سروو کریں.."

ہارون نے ہاتھ میں تھامے شاپر زبین کی طرف بڑھائے..

وہ ہسپتال سے واپسی پر روز ہی شام کے وقت کچھ نہ کچھ کھانے پینے کی چیز لاتے تھے لڑکیوں کے لیے..

باپ کی بات سن کر پریشے خوشی سے تالیاں بجاتی اپنا کچھ دیر قبل والا غصہ فراموش کیے حکمہ کی اُنگلی تھامے کچن کی جانب بڑھ چکی تھی..فرشتے بھی دونوں کے پیچھے پیچھے چل دی پر ہارون کی آواز پر اُس کو رُکنا پڑا..

"فرشتے بیٹا آپ یہاں بیٹھو..مجھے بات کرنی ہے آپ سے.."

وہ ان کی بات سن کر تابعدار سے سر کو خم دیتی واپس کاوچ پر بیٹھ گئی..

Posted On Kitab Nagri

آمنہ سالی بہنوئی کے درمیان ہونے والی گفتگو کے بیچ نہ آنا چاہتی تھی اس لیے وہاں سے اُٹھی پر ہارون نے ان کا ہاتھ کھینچ کر واپس ان کو صوفے پر بیٹھایا..

"تم بھی یہاں بیٹھو تاکہ تم بھی میری کہی باتیں سن لو اور تمہیں سب کلیر ہو جائے.."

وہ سنجیدگی سے کچھ جتاتے لہجے میں ان کو باور کرواگئے.. آمنہ اور فرشتے نے تشویش سے ہارون کو دیکھا..

"دیکھو فرشتے بیٹا یہ تمہارے بہنوئی نہیں تمہارے بھائی کا یعنی تمہارا گھر ہے اور یہاں سے تمہیں کوئی بھی زبردستی دباؤ ڈال کر بے دخل نہیں کر سکتا اب خواں وہ میری بیگم اور تمہاری آپی ہی کیوں نہ ہو.. اگر تم پر اس نکاح کے لئے کسی بھی قسم کا کوئی بھی دباؤ ہے بیٹا تو تم بلا جھجھک انکار کر سکتی ہو اس رشتے سے.."

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ بھرپور فکر سے اُسکو دیکھتے بولے فرشتے نے نہال ہوتے اپنے بہنوئی کو دیکھا تھا.. اتنا اچھا تو سگا بھائی نہیں ہوتا جتنا محبت کرنے والا خیال رکھنے والا اُس کا یہ بہنوئی تھا.. آمنہ نے بھی شوہر کی پُشت کو محبت بھری نظروں سے دیکھا.. دونوں بہنوں کے صبر کا میٹھا پھل تھا ہارون ثاقب ان کے لیے..

"نہیں بھائی.. میں نے آپ کو محض بھائی کہا نہیں بھائی مانا بھی ہے اور اس گھر کو بھی اپنا ہی مانا ہے.. میں نے اس نکاح کے لئے رضامندی صرف اپنی دل کی رضا پر ہی ظاہر کی ہے کسی قسم کا کوئی بھی دباؤ نہیں مجھ پر.."

Posted On Kitab Nagri

وہ نگاہیں جھکائے دھیمی آواز میں بولی ہارون نے اُس کے سر پر محبت سے ہاتھ پھیرا..

"سدا خوش رہو میری پیاری سی بہن.. آخری وقت پر بھی تمہیں اپنے ساتھ ناانصافی ہوتی معلوم ہو تو تم بلا جھجک انکار کر سکتی ہو، یاد رہے کہ تمہارا یہ بھائی ہر صورت تمہارے ساتھ ہے.."

وہ انکی بات سن کر بے ساختہ انکے سینے سے جا لگی..

"بھائی آپ بہت اچھے ہیں.." آواز میں واضح لرزش تھی وہ رونے لگی تھی بلاشبہ.. ہارون نے مسکرا کر اُسکے سر کو دیکھا اور پھر صوفے پر برابر بیٹھی بیوی کو جو مسکراتی ہوئی آنسوؤں سے چمکتی آنکھوں سے ان دونوں کو دیکھ رہی تھی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بھئی ایک تو یہ رونا شروع ہو جاتی ہو تم لڑکیاں ذرا ذرا سی باتوں پر.. اب میں اچھا ہوں تو اس میں رونے کی کیا بات ہے بھلا؟"

وہ مسکراتے ہوئے اُسکا سر تھپک کر بولے فرشتے نے رونے کے درمیان ہنستے ہوئے ان کے سینے سے سر اٹھا کر آپی اور بھائی کو دیکھا..

"صحیح ہے جناب.. آپ دونوں بہن بھائی ایسی باتیں کریں اور مجھے پل بھر میں غیر بنا دیا آپ دونوں نے.." آمنہ نے مصنوعی ناراضگی سے کہا..

Posted On Kitab Nagri

اس ہی لمحے لاونج میں داخل ہوتی حکمہ نے ہاتھوں میں تھامی ٹرے ٹیبل پر رکھی اور اپنی بھابھی سے بالکل چپک کر بیٹھ گئی..

"کیوں تنگ کر رہے ہیں آپ دونوں میری پیاری بھابھی کو.."

وہ مسکراتے ہارون اور فرشتے کو غصے سے دیکھتے ہوئے بولی.. بازو اب بھابھی کے کندھوں پر حمائل کر دئے تھے، آمنہ نے بھی اپنا ماتھا اپنی پیاری سی نند کے سر سے ٹکا دیا..

"تم لڑکیاں اگر مہلت دو تو ابھی تمہاری بھابھی کو منا لوں.." ہارون گہری نظروں سے بیوی کو تکتے ہوئے شوخ سی چونٹ کر گئے آمنہ کا چہرہ پل بھر میں سرخ ہوا تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حکمہ اور فرشتے دونوں اپنی آئسکریم کا بول تھامتی اپنی جگہوں سے کھڑی ہو گئیں..

"آجاؤ بیٹا پریشے اوپر چلتے ہیں ڈیڈا کو ممی سے بات کرنی ہے امپورٹنٹ.."

حکمہ نے مسکراہٹ ضبط کرتے کہا اور پریشے کا ہاتھ تھام لیا جو اس وقت دنیا و مافیا سے انجان بڑی دل جمی سے آئسکریم کھانے میں مگن تھی.. وہ اُسکو اپنے ساتھ لیتی لاونج سے باہر نکل آئی.. فرشتے بھی اُسکے پیچھے ہو لی..

"..Okay now you guys can begin"

Posted On Kitab Nagri

جاتے جاتے وہ دونوں کو دیکھتی چھیڑ نا نہ بھولی تھی..

فریشے کی بات سنتے حکمہ اور اُسکے خود کا قہقہہ لاونج کے باہر گونجا جب کہ ہارون بیوی کی غصے سے بھری گھوریوں کو مکمل نظر انداز کرتے اُس کا ہاتھ پکڑ کے اُس کو اپنی جانب کھینچ چکے تھے..

...

وہ دونوں ان میاں بیوی کو ایک دوسری کی سنگت میں اکیلا چھوڑ کر پریشے کے ہمراہ اوپر اپنے روم میں آ گئیں..

خوش قسمتی سے وہ نکاح کے ڈریس والا باکس فرشتے کے سنگل بیڈ پر پڑا تھا..

www.kitabnagri.com

"ارے واہ.. چلو جی ہم دونوں کی دلی مراد بھی یوں پوری ہو گئی، جلدی سے آ جاؤ دیکھتے ہیں کیسا ڈریس بھیجا ہے تمہاری ساس نے.."حکمہ مزے سے بولتی ہوئی بیڈ تک آئی..اب باکس کے اندر موجود چیز کو دیکھنے کا اشتیاق فرشتے کو بھی ہونے لگا..

Posted On Kitab Nagri

وہ ہلکے قدموں سے چلتی ہوئی اپنے بیڈ کی جانب بڑھی اور حکمہ کے برابر بیٹھ گئی.. حکمہ نے اُسکی موجودگی اپنے نزدیک محسوس کر کے وہ باکس کھولا..

"واؤو.."

ان دونوں کی حیران سی آواز ایک ساتھ روم میں گونجی.. دونوں ہی اس خوبصورت ڈریس کو دیکھتی مسمرئز ہو گئی تھیں.. وائٹ کلر کانیٹ کے کپڑے کا ڈریس جس کے نیچے سلک کا وائٹ چمکدار کپڑا اٹیچ تھا.. پُورا ڈریس ایک الگ قسم کے ستاروں سے بھرا ہوا تھا لمبی آستینیں جو کہ ہلکی ہلکی پھولی ہوئی تھی اور دیپ گول گلا جس بیچ میں ایک منفرد انداز میں ذک ذیک پیٹرن سے سفید ڈوری بندھی ہوئی تھی بلاشبہ ڈریس بہت خوبصورت اور ایکسپنسو معلوم ہو رہا تھا..

"یار کتنا خوبصورت ڈریس ہے.." حکمہ نے ستائشی نظریں ڈریس پر مرکوز کئے اُس کو باہر نکالا.. ڈریس کو باہر نکالتے ہی اُس کی بیک پر لگا ٹیگ آگے گرہ جس پر Dior لکھا تھا.. فرشتے نے حیرانی سے اس بیش قیمتی ڈریس کو دیکھا..

"ہاں اور مہنگا بھی.." فرشتے نے وہ ٹیگ اُلٹ پلٹ کر پرائز دیکھنا چاہی پر ٹیگ پر صرف بینڈ کے نیم کے علاوہ اور کچھ نہ تھا..

Posted On Kitab Nagri

"ہاں صحیح کہہ رہی ہو میری ایک سال کی کمائی جتنا تو ہو گا یا شاید اس سے زیادہ ہی ہو.."

حکمہ نے نیم ٹیگ دیکھتے فرشتے کی بات سے اتفاق کیا البتہ فرشتے اب اپنی مرغوبیت قدرے کم کرتی بیڈ سے اُٹھی تھی..

"ہاں بھئی امیر بندہ ہے لفظوں سے نہ صحیح پیسوں سے لوگوں کے دل جیتنے کا ہنر بہت خُوب جانتا ہو گا.."

فرشتے تمسخر سے کہتی پریشے کی جانب آئی جو حکمہ کے بیڈ پر بیٹھی اب ان دونوں کے آئسکریم بولز میں سے آئسکریم تقریباً فنش کر چکی تھی..

"فرشتے تم تو ہر وقت جلی کٹی ہی سوچتی رہنا اور اپنے منہ سے نکالنا.." حکمہ نے ڈریس واپس نفاست سے باکس میں رکھتے پریشے کو دیکھا جو اپنی بھانجی کو مسکراہٹ ضبط کرتی مصنوعی خفگی سے گھور رہی تھی..

"تم مجھے چھوڑو ذرا ان محترمہ کو دیکھو اس وقت.. کیسے آنکھ بچا کر ہماری بھی آئسکریم کھائی ہے اس نے."

حکمہ نے اُسکی بات سن کر نظریں اُس پر سے ہٹا کر پریشے کو دیکھا جو واقعی آئسکریم کے تینوں پیالے چٹ کر چکی تھی..

"ہواں ہوئے.. اس بچی کے پیٹ میں کیڑے نہیں تو کیا ہونگے بھلا.. ہمارے حق پر بھی ڈاکہ مارا ہے اس نے.."

Posted On Kitab Nagri

حکمہ نے اپنی ہنسی ضبط کرتے کہا جب کہ فرشتے کے لیے اب کے اپنا قہقہہ روکنا محال تھا وہ بلا آخر ہنس پڑی اُسکو ہنستے دیکھ حکمہ کا بھی قہقہہ بلند ہوا تھا..

"آپ دونوں گرلز مجھے دیکھ کر کیوں ہنس رہیں؟"

پریشے نے اُنگلی سے بول چاٹنے کے بعد بیڈ پر رکھا اور اب اپنی گول گول آنکھیں دونوں پر جمائے حیران ہو رہی تھی..

"صبر کرو ذرا ہم تمہیں بتاتے ہیں ابھی.."فرشتے نے یہ کہتے بیڈ پر پڑے تینوں بولز اُٹھا کر ڈریسنگ ٹیبل پر رکھے اور اب وہ دونوں پریشے کو گدگدی کر رہیں تھیں..ان تینوں کے خوشی سے لبریز قہقہے اب روم میں گونجنے لگے..

...

"مسٹر ہینڈرک(Mr Hendrick) آپ بہت اچھی طرح جانتے ہیں ہماری فرم کو ذرا ضرورت نہیں آپ کے اس معمولی سے کنٹریکٹ کی وہ تو پرانی وابستگی ہونے کے باعث میں اور میرا پارٹنر یہاں آپ کے سامنے بیٹھے ہیں..یاد رہے کہ وقت کم ہے آپ کے پاس اگر آپ یوں ہی اصول وضوابط میں اُلجھے رہے تو بہت اچھا موقع ہاتھ سے گواہ دیں گے.."

Posted On Kitab Nagri

سہراب کی گھمبیر بے تاثر آواز بارہ لوگوں سے براجمان اس وسیع میٹنگ ہال میں گونجی.. برابر کُرسی کی پُشت پر ٹیک لگائے بیٹھے شخص نے اُس کو فخریہ نظروں سے مسکراتے ہوئے دیکھا، جس وابستگی کی بات کی گئی تھی وہ پرانی پوشیدہ رقابت ہی تھی جو میٹنگ ہال میں بیٹھے تین نفوس بہت خوب جانتے تھے..

دونوں دوستوں نے ڈرنا تو سیکھا ہی نہیں تھا.. بخوبی اندازہ تھا کہ مقابل کا تعلق مافیا گروہ سے ہے مگر ان کو ردی برابر فرق نہ پڑتا تھا اس سے..

ہینڈرک نے سہراب کی بات سنتے سختی سے اپنے جبڑے بھینچے..اُس سے آدھی عمر کا یہ لڑکا اُسکی پوری کمپنی کے معزز ترین لوگوں کے سامنے یوں اُس کو ذلیل کر گیا تھا..بہت عرصے سے ناک میں دم کر رکھا تھا دونوں نے خصوصاً سہراب طالب نے..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ اپنی اندرونی کیفیت پر قابو کرتا فوراً مصنوعی مسکراہٹ لبوں پر سجاتے ٹیبل پر زرہ آگے کو جھکا..غصے سے بھری نظریں سہراب کی سبز آنکھوں میں ٹکی تھیں جہاں اس وقت الوہی سی چمک تھی..

"میں جانتا ہوں مجھ سے بہتر یہ کون جانتا ہو گا سن.. تم دونوں یانگ ہو اور انرجی سے بھرپور بھی تمہارے خیالات کی ضرورت ہے مجھے Beverley hills کا بہترین ہوٹل تعمیر کرنے کے لیے.."

Posted On Kitab Nagri

وہ بولا تو لہجہ بے حد میٹھا رس گھولے ہوئے لیکن سامنے بیٹھے دونوں نفوس اُسکے پیچھے چھپے بھید سے اچھی طرح واقف تھے ان دونوں کے ہونٹوں پر اب طنزیہ مسکراہٹ آئی..

"چلیں پھر اب آپ ایسا کیجئے گا کہ یہ کنٹریکٹ آپ میرے mutual PA کو میل کر دیجئے گا کیوں کہ اب ہمارے پاس ٹائم نہیں..پڑھ کر آپ کو ہمارا فیصلہ ہمارا PA بتا دے گا..اب ہمیں اجازت دیں.."

وہ گھمبیر آواز میں کہتا اپنے گرے کوٹ کی آستین زرہ اونچی کر کے نیچے سلور چمکتی اپنی ارمانی کی رئسٹ واچ پر ٹائم دیکھتے کھڑا ہوا.. سہراب بھی اُسکے پیچھے کھڑا ہو گیا تھا..

"مسٹر ہینڈرک دعا کرنا کافی ٹائم برباد کر دیا ہے تم نے ہمارا.. گڈ لک!"

سہراب جانے سے پہلے زرہ مدھم آواز میں اُسکا کندھا تھپکتے بولا.. باہر نکلتے دانی نے اُسکی بات باآسانی سنّی تھی وہ فوراً اپنی لبوں پر امڈنے والی بے ساختہ مسکراہٹ کو سمیٹتا میٹنگ ہال سے باہر نکل آیا پیچھے سے مرون ٹو پیس میں آتا سہراب بھی اُسکے ہم قدم ہوا تھا..

"لاسٹ میں بہت گندی کر دی تھی تم نے اُسکی طالب.."

آنکھوں پر براون سن گلاسز چڑھاتے اس نے مسکراتی آواز میں سہراب سے کہا جس نے مسکرا کر اُس کو دیکھا تھا..

Posted On Kitab Nagri

"تمہیں تو پتا ہے اسکو آگ لگا کر مجھے الگ سے سکون ملتا ہے.."

دونوں اب شیشے کی عمارت سے باہر نکلتے اپنی گاڑیوں کی جانب بڑھے تھے..

"اچھا چلو میرے ساتھ کچھ لینا ہے مجھے.. کوئی اور پلان تو نہیں تمہارا؟"

اس نے اپنی سیاہ Austin Martin کے کی ہول میں چابی ڈالتے کہا، سہراب جانتا تھا کیا لینا ہے وہ سر تائید میں جنبش دیتا کار میں بیٹھ گیا..

جب کے اندر میٹنگ ہال میں بیٹھے شخص نے غصے کا گھونٹ پیتے ایک دوسرے کے کانوں میں سرگوشیاں کرتے اپنے ورکز کو میٹنگ ہال سے باہر جانے کا کہتے اپنا سر ہاتھوں میں گرہ دیا..

"صبر کرو ابھی تم دونوں کا وقت ہے میرا وقت آنے دو ذرا پھر دیکھتا ہوں تمہیں.."

وہ غصے کی حدود کو چھوتا اپنے آفس کی جانب بڑھ گیا اندر جو آگ برپا تھی وہ حرام مشروب کو منہ لگا کر ہی بجھتی اب..

وہ دونوں اس وقت Ralph Lauren کے ایک بوتیق میں بیٹھے سوٹز پسند کر رہے تھے.. بوتیق ایمپلوئے پیش قیمتی تھری پیس اور ٹو پیس ڈریس ان کے سامنے پھیلا یا ہوا تھا..

Posted On Kitab Nagri

"کچھ سمجھ ارہا ہے؟"

سہراب نے اردو میں اُس سے استفسار کیا جو اپنے ہونٹوں پر اُنگلی رکھے کنی کُرسی کے ہینڈل پر ٹکائے پر سوچ نظروں سے اپنے سامنے پھیلے سوٹز کو دیکھ رہا تھا. بظاہر وہ وہاں ہی تھا پر سوچ نہ جانے کہاں تھی، سہراب نے اُسکے کندھے پر ہاتھ رکھتے ذراد باؤ دیا اُس نے چونک کر گردن موڑے اُسکو سوالیہ نگاہوں سے دیکھا..

"کچھ سمجھ آیا؟"

ایک بار پھر سوال دہرایا گیا جوا باً اُس نے تائید میں سر ہلایا اور ایمپلوئے کو دیکھتے چار سوٹز کی جانب اشارہ کیا ان کو پیک کرنے کا کہا کر.. سہراب نے بھی ایک سوٹ لیا تھا..

ایمپلوئے انکے پسند کردہ سوٹ تھامے مسکراتے ہوئے وہاں سے نکل گیا پیکنگ کروانے کے لیے، جب کہ سہراب اب برابر بیٹھے اپنے دوست کو دیکھ رہا تھا..

"کیا سوچ رہے ہو تم؟"

"یہی کہ کہیں جلدی تو نہیں کر رہا میں؟"

نظریں ہنوز سامنے ٹکی تھیں اور آواز کافی گہری..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"جلدی تو نہیں انیتس سال کوئی کم عمر نہیں تمھاری تو آج سے پانچ سال قبل ہی شادی ہو جانی چاہیے تھی.." سہراب نے مسکراتے ہوئے کہا..

"اچھا لیکن تمھاری تو نہیں ہوئی تم جب کہ تیس کے ہو..."اُس نے بھی مسکراتی آواز میں جواب دیا..البتہ اُسکی بات سنتے سہراب کے ہونٹوں پر بکھری مسکراہٹ پل بھر میں سمیٹ گئی تھی..

"ہاں کیوں کہ میری ماں حیات نہیں جو میری شادی کے لیے مجھے فورس کریں..ایک گرینڈ پا ہیں جو منتھ میں دو بار بولتے ہیں پھر خود تھک کر سب چھوڑ دیتے.."

اُسکی بات سن کر دانی کو اپنا جواب مل گیا جوابا وہ سر کو خم دیتا کھڑا ہوا کیونکہ بوتیق ایمپلوئے انکے خریدے گئے سوٹ کے باکسز انکی کار میں رکھنے کے لیے کیز لینے ارہا تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

...

وہ اُس وائٹ ڈریس میں ملبوس اپنے روم میں بیٹھی تھی ذہن میں مختلف اقسام کے خیالات گردش کر رہے تھے اس وقت جب دروازے پر دستک ہوئی..اپنی سوچوں کو جھٹکے چونک کر اس نے کمرے کے سفید دروازے کو دیکھا..

Posted On Kitab Nagri

"یس.." اُسکی آواز سنتے دستک دینے والا اندر داخل ہوا سر اٹھا کر اُس نے دیکھا تو سامنے ماریہ لائٹ پرپل رنگ کے عبایہ میں ملبوس تھیں چہرے کے گرد ڈارک پرپل سکارف سے حجاب کیا ہوا تھا.. میک اپ سے پاک چہرہ بے انتہا حسین، آئس بلو چمکتی آنکھوں میں عجیب سا نرم تاثر اور محبت نظر آئی فرشتے کو.. وہ ہمیشہ سے اُس کو دنیا کی سب سے خوبصورت عورت لگتیں تھی ایک عجیب سی الوہی جاذبیت تھیں انکی خوبصورت شخصیت میں..

"السلام علیکم.." دھیمے شائستہ لہجے میں کہا گیا فرشتے ان کی شخصیت کی مقناطیسی سے نکل کر فوراً سیدھی ہو بیٹھی..

ماریہ نے بیڈ پر بیٹھی اس حسین اور بے حد معصوم سے چہرے والی لڑکی کو دیکھا جو وائٹ ڈریس میں ملبوس آسمان سے اُتری کوئی حور ہی معلوم ہوئی انہیں...

شہد رنگ کمر تک آتے سلکی بالوں کو بیچ سے پارٹیشن کیا گیا اور پیچھے وائٹ چھوٹے پھول لگائے ہوئے تھے باقی کمر پر بکھرے بالوں میں ہلکے رولز ڈالے گئے.. لمبی پلکیں شہد رنگ آنکھوں پر اُسکے سفید رخساروں پر سایہ فگن تھیں، چہرے پر میک اپ کے نام پر پنک لائٹ لپ سٹک اور بلش کے علاوہ کچھ نہ تھا اور اتنی ضرورت بھی نہ تھی اُسکو تیز میک اپ کی..

Posted On Kitab Nagri

فرشتے نے دھیمی آواز میں انکے سلام کا جواب دیا اور نظریں جھکا لیں ماریہ مسکراتی ہوئی اُس تک چلتی ہوئی آئی اور اُسکے برابر بیٹھ کر اُسکے لرزتے گُلابی ہاتھوں کو تھام لیا..

"میں جانتی ہوں بیٹا تم اس وقت پریشان ہو گی.. ہزار طرح کے اندیشے اور وسوسے ہونگے تمہارے ذہن میں.. بیٹا تمہارے تمام خیالات اپنی جگہ جائز بھی ہیں ایک توانجان شخص سے نکاح کرنا اوپر سے ہونے والا شوہر بھی تمہارے سامنے نہیں صحیح ہی ہے تمہاری سوچ مگر.."

وہ بولتے بولتے ٹھہرئی، فرشتے کو ان کی اردو ہمیشہ اٹریکٹ کرتی تھی، وہ یہ سوچتی کے کیسے ایک بیرونِ ملک رہنے والی انگریز خاتون اتنی کلیئر اردو بول لیتی ہیں..

"بیٹا وہ بہت زیادہ مصروف تھا اُس کے لئے یہاں آنا نہ ممکن تھا اس ہفتے لیکن وہ نکاح بھی کرنا چاہتا تھا تبھی اُس نے فوراً مجھے اس ہی جمعہ کی ڈیٹ فکس کرنے کا کہا.. اور جہاں تک بات رہی میرے بچے کی شخصیت اُسکے کردار کی تو میں یہاں بیٹے کی نہیں تمہاری ماں بن کر تم سے بات کر رہی ہوں.. کے ایک ماء کبھی اپنی بیٹی کا برا نہیں چاہتی..

دانی کیلیفورنیا میں رہا یہاں پیدا ہوا اور یہاں ہی پلا بڑھا اُسکی پرورش یا یوں کہو کہ اُسکی اپنی نیچر ہی ہمیشہ سے ایسی تھی کہ اس کو کبھی بھی حرام میں کوئی دلچسپی نہ نظر آئی.. تمہیں تھوڑا بہت تو ادراک ہو گا ہی کیلیفورنیا کی نائٹ لائف یہاں کی رنگینیوں کا مگر دانی نے حرام پینا تو دور کی بات اُس کو کبھی چھوا بھی نہیں ہے.. اُس کو لڑکیوں میں

Posted On Kitab Nagri

بھی کوئی انٹرسٹ نہیں تھا اُس نے ہمیشہ چاہا کہ میں ہی اُسکے لیے لڑکی پسند کروں میری پسند ہی اُسکی پسند ہو گی.. لیکن مزے کی بات بتاؤں پرسوں تمہاری تصویر بھیجیں تھی میں نے اُسے بہت پسند آئی ہو تم اُسکو.."

انہوں نے شرارت سے اُسکو کہا.. فرشتے کو بے ساختہ شرم آئی تھی وہ جو انکو دیکھتے بڑی انہماک سے انکی باتیں سن رہی تھی.. اپنے ہونٹوں پر آئی شرمیلی مسکان کو چھپاتی نظریں جھکا گئی.. ماریہ نے آگے بڑھ کر اُسکا ماتھا چوم لیا..

"اُسکی زندگی میں میرے علاوہ خوشی کا کوئی اور وجود نہیں.. میں چاہتی ہوں تم بنوں اب اُسکی خوشیوں کا باعث بیٹے.. محبت کے لفظ سے نہ آشنا ہے وہ کیا تم آشنائی کی یہ ڈور اُسکے ہاتھ میں دو گی؟ میرے بیٹے کی زندگی میں فرشتہ بن کر روشنی بکھیرو گی؟"

نیلی آنکھوں میں اس وقت امید کا ٹھاٹھیں مارتا سمندر تھا جب کہ شہد رنگ آنکھوں میں عزم کی چمک..

"آپ نے مجھے بیٹی کہا ہے میں آپ کو ماں کہتی ہوں اور آج سے آپ میری ماں ہی ہیں میرے لیے.. بچی تھی جب میرے ماں باپ مجھے چھوڑ کر چلے گئے ماموں کے وجود کے باعث کچھ عرصے تو باپ کی کمی پوری ہوئی پر ماں جیسا لمس نہ نصیب ہوا مجھے.. آج آپ سے بات کر کے نہ جانے کیوں ایسا لگا کے اگر میری امی حیات ہوتیں تو آپ کے جیسی ہی ہوتیں... میں پوری کوشش کروں گی آپ کی امید کو کبھی نہ توڑوں.. کیا میں آپ کو امی کہہ کر مخاطب کر سکتی ہوں؟"

Posted On Kitab Nagri

فرشتے نے بھیگی آواز میں ان سے پوچھا..ماریہ نے آگے بڑھ کر اُسکے آنسوؤں سے تر رخساروں کو اپنے دونوں ہاتھوں سے محبت سے خشک کیا اور اُسکو خود سے لگا لیا..

"امی کہو نہیں..امی ہی ہوں میں آپکی آج سے چلو شاباش اب رونا بند کرو.."

وہ اُسکا سر پیار سے تھپکتے اُسکو سمجھانے لگیں اُس ہی لمحے دروازہ ناک کر کے آمنہ اندر آئی تھی..

"مولوی صاحب آگئے ہیں وہاں دانی کے پاس نکاح کے لئے بلا رہے ہے آپ دونوں کو.."

آمنہ نے بہن کے سرخ گال اور چھوٹی سی سرخ ناک دیکھی جو اُسکے رونے کی چغلی کھ رہی تھی ان کی آنکھوں میں بھی بے ساختہ آنسو اُمڈ آئے..

"ٹھیک چلو میری بیٹی آجاو..اللہ کے نام سے شروعات کریں.." انہوں نے اپنے ساتھ لے کر آئے سرخ کامدار ڈوپٹے کو گھونگھٹ کی طرح فرشتے کے سر پر ڈالا اور اُسکا ہاتھ تھام کر فرشتے کو بیڈ سے اٹھنے میں مدد دی پیچھے سے روم میں داخل ہوتی حکمہ بھی اب اُس تک پہنچ گئی جو آمنہ کے ساتھ مل کر نیچے کے تمام انتظامات دیکھ رہی تھی.. اُس نے فرشتے کی کمر میں بازو حمائل کر کے اُس کو چلانے میں مدد دی اس طرح کمرے کے دروازے کی جانب بڑھی تھیں وہ تینوں..

Posted On Kitab Nagri

کچھ منٹ بعد اُس کو ڈرائنگ روم کے صوفے پر لا کر بیٹھا دیا گیا جہاں نکاح ہونا تھا.. وہ نظریں جھکائے بیٹھی تھی.. اُسکو نہ پتا چلا اُسکے دائیں بائیں جانب کون بیٹھا ہے کتنے لوگوں کے لیے مرکزِ نگاہ ہے وہ ٹیبل پر رکھے لیپ ٹاپ سے کنیکٹڈ سپیکر میں سے مولوی کی نہ جانے کیا کیا کہتی آواز گونج رہی تھی، اُسکو ایک لفظ بھی سمجھ نہ آیا.. ہوش تو آیا جب مولوی صاحب نے اُسکا نام پُکارا تھا..

"فرشتے یوسف ولد یوسف خان کیا آپ کو فردان مصطفیٰ ولد مصطفیٰ رحمت آعوان سے ایک ملین ڈالر سکہ رائج الوقت حق مہر کے اپنے نکاح میں قبول ہے.."

انکی بات سنتے وہ ہلکا سا مسکرائی جس کی محرم بنے جا رہی تھی اُسکا پورا نام ہی آج پتا چلا تھا اُسکو.. عجیب فلموں والی صورتحال تھی..

"جی قبول ہے.."اُسکی ہلکی سی پر کشش آواز Beverly hills کی کنگ فہد مسجد کے صحن میں بیٹھے ہر قسم کے جذبات سے عاری دل لئے فردان نے سنّی اور ایک کان سے سن کر دوسرے کان سے نکال دی..

مولوی صاحب نے مزید دو دفعہ فرشتے سے اُسکا اقرار مانگا تھا، اُس نے دھیمی آواز میں اپنے تمام حقوق فردان مصطفیٰ کے نام لکھ دئے..

Posted On Kitab Nagri

مولوی نے نکاح کی مبارک سکرین کے اُس پر بیٹھے نفوس کو دیں جو خوش ہوتے ایک دوسرے کے گلے لگ رہے تھے اُسکے بعد مولوی نے اپنے سامنے بیٹھے دو وجیہہ جوان مردوں کو دیکھا اور لڑکے سے اُسکی رضامندی پوچھنے کا عمل شروع کیا..

"مولانا صاحب ولدیت کا تذکرہ ضروری ہے نکاح کے دوران؟"

مولوی نے مسکرا کر اُسکو دیکھا جس کی گھمبیر بے تاثر آواز سن کر سکرین کے اُس پر موجود ماریہ کی جان حلق میں آئی تھی نہ جانے اپنے ماضی کا کونسا کڑوا باب کھولنے لگا تھا وہ.. سمیر بھی چھوٹے بھائی کی بات سنتے پہلو بدل کر رہ گیا..جب کہ سرخ گھونگھٹ کے حالے میں بیٹھی فرشتے نے کچھ حیران ہو کر اُسکا سوال سنا تھا..

"ہاں بیٹا جب تک آپکی ولدیت نہیں دہرائی جائے گی آپکی شناخت کا کیسے معلوم چلے گا.."مولوی نے دھیمی پر سکون آواز میں کہا..فردان انکی بات سن کر محض سر ہی اثبات میں جنبش دے گیا.. برابر بیٹھے سہراب نے اُسکی اندرونی کیفیت کو سمجھتے اُسکے گھٹنے پر ہاتھ رکھ کر اپنے ہونے کا احساس دلایا تھا وہ اُسکو دیکھتے ہلکا سا مسکرا دیا..

کچھ لمحوں بعد مولوی نے اُسکی رضا پوچھ کر پوری شرعی طور پر ان دونوں کو میاں بیوی قرار دے دیا اُسکے بعد فردان نے نکاح نامہ پر سائن کیا..

Posted On Kitab Nagri

"اب آپ دونوں بچے شرعی طور پر ایک دوسرے کے لیے حلال ہیں.. ہاں جن پیپرز پر ابھی فردان بیٹے نے سائن کیا ہے وہ کل آپ کے گھر تک پہنچ جائے گے ہارون صاحب پھر آپ بہن سے سائن کروا لیجیے گا اور اس طرح آپ دونوں قانونی طور پر بھی میاں بیوی بن جائیں گے.."

مولوی صاحب اپنی بات کہہ کر فردان اور سہراب سے مصافحہ کر کے اٹھ گئے اور مسجد کے اندرونی جانب بڑھ گئے..

"ماما جان خوش تو ہیں اب.."

اس شخص نے نہ اپنی بیوی کو دیکھنے کا تقاضا کیا نہ ہی اُس سے جوڑے کسی رشتہ دار کو مبارکباد دی اُس کے لئے تو صرف ماں کی خوشی اہمیت کی حامل تھی.. نکاح کے بعد پہلا جملہ جو کہا گیا وہ یہ تھا..

فرشتے کے دل میں کچھ چھن سے ٹوٹا اُسکی مسکراتی آواز سن کر اپنے برابر بیٹھی حکمہ کے کان میں اُس نے واپس روم میں جانے کا کہا تھا..

جب کہ دوسری طرف ماریہ بھی اُسکی صرف خود سے بات چیت سن کر کچھ اُلجھ گئی تھیں..

"ہاں بیٹا میں خوش ہوں.. یہ لو آمنہ سے بات کرو فرشتے سے تو اب آرام سے کرنا بات.."

Posted On Kitab Nagri

وہ شرارت سے بولیں. فردان انکی بات سن کر مصنوعی مسکراہٹ لبوں پر سجا گیا اور سب سے ملنے لگا.. جب کہ فرشتے اب اٹھ کر وہاں سے اپنے روم میں جا چکی تھی..

سارہ نے اُسکے روم میں آکر اُسکی تصاویر مختلف اینگلز سے بنائیں اور ساری اپنے دیور کو بھیج دیں وہ اُس کو اس دوران مسلسل فردان کے نام سے چھیڑ رہی تھی اور وہ انکی باتوں پر شرم سے سرخ ہوتی رہی..

■ ■ ■

نکاح کی دعوت ختم ہونے کے بعد وہ اب حکمہ کے ہمراہ اپنے روم میں بیٹھی تھی، دونوں اس وقت اپنے نائٹ ڈریس میں ملبوس تھیں.. آج کی دعوت کے متعلق باتیں زور و شور سے جاری تھیں ابھی..

"یار فرشتے ویسے نام کتنا زبردست ہے دلھا بھائی کا.. فردان مصطفیٰ اتنا خوبصورت نام ہوتے ہوئے سب ان کو عجیب بکار سے نام سے پکارتے تھے.. دانی یہ بھی کوئی نام ہوا بھلا فردان یعنی ایک بے مثال موتی.. اوہو.. میری فرشتے کا فردان.."

حکمہ ایک بار پھر پٹڑی سے اُتری فرشتے نے اپنی کمر کے پیچھے ٹکا تکیہ کھینچ کر اُس کو مارا..

"اونا موں کی encyclopedia بس کر اب.. جہاں کوئی نیو نام سنا وہاں اپنا پنڈورا باکس کھول کر بیٹھ گئی.."

Posted On Kitab Nagri

فرشتے نے اُس کو ہنس کر جھاڑ پلائی، حکمہ بھی اُسکی بات سنتے ہنسنے لگی..

"ہم دونوں دوستوں کے ہی کچھ عجیب عجیب سے مشاغل ہیں.. تم خود کو ہی دیکھ لو.."
وہ کندھے اچکاتے سرسری انداز میں بولی اُسکی بات سنتے فرشتے جو بیڈ پر لیٹی تھی ہڑ بڑاہ کر فوراً اُٹھ بیٹھی حکمہ بھی یوں اُسکے اٹھنے پر کچھ پریشان ہوتی سوالیہ نظروں سے اُس کو دیکھنے لگی..

"یار کل لاسٹ ڈیٹ ہے مسسیپی وائلڈ لائف فوٹو گرافی کیمپ میں اپلیکیشن کی.. مجھے یاد ہی نہیں رہا آپی سے کنفرم کرنے کا.. حکمہ اب کیا کروں اتنا بہترین موقع شاید اب مجھے دوبارہ نہ ملے یار.."
فرشتے پریشان ہوتی بولی، حکمہ اُسکی بات سنتے کچھ تشویش میں مبتلا نظر آئی اب..

"بھابھی کو تم بتا چکی ہو اس بارے میں رائٹ ؟ تب ان کو کوئی اعتراض نہ تھا تو اب تو بالکل نہیں ہو گا البتہ تم ایسا کرو کہ دلھا بھائی سے پوچھ لو ایک دفعہ تم انکی منکوحہ ہو نا اس لیے.."
حکمہ نے اپنی طرف سے اچھا مشورہ دیا فرشتے کو اُسکا آدھا مشورہ بہترین لگا تھا پر باقی آدھا سن کر وہ تلخی سے مسکرا دی..

Posted On Kitab Nagri

"منکوحہ ہونے سے کیا فرق پڑتا ہے میری جان اُس شخص کو میری زرہ فکر نہیں تم نے نکاح کے بعد اُنکے لفظ نہیں سنے تھے اپنی امی سے انکی خوشی ایسے دریافت کر رہے تھے جیسے صرف ان کو خوش کرنے کے لیے یہ نکاح کیا ہو.."

فرشتے نے مدھم آواز میں کہا.. حکمہ اُسکی بات سن کر نفی میں سر ہلانے لگی تھی..

"اور میرے خیال سے تم کچھ زیادہ ہی سوچ رہی ہو اور منفی بھی سوچ رہی ہو فرشتے.. اگر فرض کرو انہوں نے اپنی امی کے خاطر یہ نکاح کیا بھی تو کیا تم نے نکاح کے لئے رضامندی اپنی آپی کے لئے ظاہر نہیں کی؟"

"ہاں تم صحیح کہہ رہی ہو پر میں خود کو اس رشتے کے لیے تیار کر چکی ہوں اگر وہ مجھے اپروچ کریں گے تو میں ان کی مکمل حوصلہ افزائی کروں گی باوجود اس کے کہ میرا دل اب بھی زخمی ہے.."

وہ قرب سے بولی حکمہ اٹھ کر اُسکے پاس آئی تھی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"دیکھو میری جان یہ رشتہ نیا بنا ہے.. تمہیں خود کو اور ان کو بھی کچھ وقت دینا چاہیے اس سب کو قبول کر کے ایڈجسٹ ہونے کے لئے.. زیادہ مت سوچو.."

وہ ہلکی آواز میں اُسکو خود سے لگاتی سمجھانے لگی..

Posted On Kitab Nagri

"زیادہ نہیں سوچ رہی تبھی تو اتنے سکون میں ہوں میری پیاری دوست.. خیر چھوڑو یہ بتاؤ ابھی کروں کال لیکن نمبر؟؟؟ نمبر تو ہے نہیں انکا میرے پاس.."وہ پریشانی سے بولی جب کہ حکمہ کی سیاہ چمکتی آنکھوں میں اب شرارت تھی..

"اوہو..ان..ابھی سے اتنی عزت.."

فرشتے نے فوراً دانت پیستے اُس کو گھورا اور اُس کو دھکا دے کر خود سے دور کیا..

"ہاں تو پورے نو سال بڑے ہیں مجھ سے میری زبان لڑ کھڑائے گی ان کے متعلق بے ادبی سے گفتگو کرتے.. فالتو باتیں چھوڑو نمبر کا بتاؤ.."

فرشتے نے اُس کو جھڑکتے ایک بار پھر اپنی تشویش ظاہر کی..

"فکر کس بات کی آپ کی یہ دوست ہے نہ بھابھی نے مجھے کچھ دنوں پہلے دلھا بھائی کا نمبر دیا تھا یہی ان سے نکاح کے متعلق بات چیت کرنے کے لیے چلو میرے تو کسی کام نہ آیا تمہارے ہی صحیح.."

اس نے آنکھ مارتے بیڈ پر پڑا اپنا فون اٹھایا اور فردان کا نمبر فرشتے کے موبائل پر سینڈ کر دیا موبائل کی بیپ ہوتے فوراً فرشتے نے آگے بڑھ کر ڈریسنگ ٹیبل سے اپنا فون اُٹھایا اور نمبر دیکھتے اُس پر کال ملاء دی..

"بیل جا رہی ہے.."

Posted On Kitab Nagri

وہ موبائل کان سے لگاتی سرگوشی نما آواز میں بولی، حکمہ نے اس کو دیکھتے تھمبز اپ کا نشان بنایا تھا.. مسلسل چالیس سیکنڈ تک بیل جاتی رہی پر مقابل نے فون نہ اٹھایا..

"یار فون ہی نہیں اُٹھا رہے.."

وہ اپنا فون بیڈ پر رکھتی جلتے ہوئے بولی..

"تمہیں پوچھنا ہے نہ میسج کردو اپنے نام سے کیا پتا سو گئے ہوں.. یا ان نون نمبر دیکھ کر کال نہ پک کی ہو.."

"ہاں یہ زیادہ اچھا پلان ہے.. پہلے نہیں بتا سکتی تھی.." فرشتے نے اُسکی بات سن کر جلدی سے میسج ٹائپ کیا اور مقابل کو بھیج دیا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"چلو اب دیکھتے ہیں جواب کیا آتا ہے اور کب آتا ہے.." حکمہ یہ کہتی اپنے بیڈ کی جانب بڑھ گئی..

"ہاں.. ارے کل تمہارا انٹرویو کس ٹائم ہے بھئی؟؟"

فرشتے نے اپنے کمفرٹر میں گھستے ہوئے سوال کیا..

"گیارہ بجے ہے یار بہت ڈر لگ رہا ہے.."

Posted On Kitab Nagri

"ڈرنے کی کیا ضرورت ہے تمہیں.. تمہیں اپنی صلاحیتوں پر کوئی شبہ ہے؟؟"

"ایسی بات نہیں بس ایک ازلی سا خوف ہے.. سنے میں آیا ہے سو سے زائد ایجنسیز کے ایمپلوئز ہونگے وہاں اور اوپر سے ہماری ایجنسی کی ڈوبتی حالت بس اس لئے اور خوف ا رہا ہے.."

حکمہ کی ہلکی آواز نیم تاریک کمرے میں گونجی..

فرشتے نے منہ پر ہاتھ رکھ کر اپنی جمائی روکتے ہوئے کہا..

"کوئی نہیں..You can do this.. چلو اب سو جاؤ گڈ نائٹ.."

حکمہ نے بھی جواباً گڈ نائٹ وش کیا اُس کو اور اب دونوں آنکھیں بند کرتی سونے کی کوشش کرنے لگیں تھیں..

...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ دونوں ابھی Beverly hills میں بنے اپنے وسیع و عریض فارم ہاوس میں تھے اس وقت.. آج کی رات سردی قدرے کم تھی تو وہ اس وقت پول میں مہارت سے تیراکی کر رہا تھا جب کہ سہراب اپنا گیلا وجود لیے لکڑی کی کرسی پر بیٹھا اپنی جان سگار کے دھوائے میں پھونک رہا تھا.. اس ہی لمحے ٹیبل پر رکھا فردان کا فون بجنے لگا..

"فردان تمہارا فون بج رہا ہے.."

Posted On Kitab Nagri

سہراب نے دھواں فضا میں خارج کرتے زور سے اُس کو بتایا جو نہ جانے پول کی کونسی سطح پر تھا اس وقت..اُسکی بات سنتے وہ فوراً مہارت سے تیرتا ہوا پول سائیڈ تک آیا اور ماتھے پر چپکے اپنے گیلے بالوں کو دونوں ہاتھوں سے پیچھے دھکیلتا پول سے باہر آگیا..بجتا فون اب تک بند ہو چکا تھا..

اس نے پول اسٹینڈ پر ٹنگی ٹاول اُتار کر اپنی پُشت، کندھوں اور سینے پر موجود جابجا پانی کی بکھری بوندوں کو خشک کیا اور ٹاول واپس اسٹینڈ پر ڈالتے وہ سہراب کے برابر والی کرسی پر آ بیٹھا..موبائل اب ہاتھ میں تھا..

فون کو ان لاک کیا تو کسی ان نون نمبر سے کال تھی وہ اُسکو نظر انداز کرتے فون واپس ہی رکھنے لگا تھا کہ میسج بیپ ہوئی اُس نے فون واپس آنکھوں کے سامنے کیا..

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"السلام علیکم..میں وہ لڑکی جس کا آپ سے نکاح ہوا آج..اصل میں آپ سے ایک بات پوچھنی تھی..میں کچھ دنوں بعد میری یونیورسٹی سے ایک کیمپ آؤٹ آف سان ڈیاگو جائے گا تو کیا میں بھی جا سکتی ہوں؟آپکی منکوحہ ہوں صرف اس وجہ سے پوچھا.."

میسج پڑھتے وہ تمسخر سے مسکرایا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیا ہوا؟"

سہراب اپنا ختمشدہ سگار ٹیبل پر رکھتے ہوئے اُس سے استفسار کر گیا..

"وہ ہی اوچھے ہتھکنڈے توجہ حاصل کرنے کے لیے.."اُس نے تمسخر اُڑاتے لہجے میں کہہ کر اپنا فون سہراب کی جانب بڑھایا جو سکرین پر چمکتے میسج کو پڑھ کر اب اُس ہی کی طرح مسکرا رہا تھا..

Posted On Kitab Nagri

"معصوم ہے اس قدر بچکانہ حرکت کر کے تم جیسے کا یہ انسان کی توجہ حاصل کرنا چاہ رہی.."

وہ ہلکا سا ہنستے ہوئے موبائل اُسکی جانب بڑھا گیا اُسکے جواب پر اس بار فردان فخریہ مسکرایا اور میسج ٹائپ کرنے لگا..

"تم ایک بالغ، اپنی سمجھ بُوجھ رکھنے والی انسان ہو.. تمہیں ضرورت نہیں اپنی زندگی کے کسی بھی فیصلے میں میری اجازت طلب کرنے کی.. آئندہ تم اپنے تمام فیصلے خود کرنا یاد رہے میری طرف سے کوئی روک ٹوک نہیں.."

وہ میسج بھیج کر موبائل ٹیبل پر رکھتا دونوں بازو سر کے نیچے ٹکائے اور کُرسی پر لیٹنے کے انداز میں سیدھا ہو گیا..

"تمہاری فلائٹ کس ٹائم کی ہے؟"

"یہاں ہی سوں گا صبح برائن میرا پرائیویٹ جیٹ لائے گا اُس میں ڈائریکٹ فرم پہنچوں گا.."

اُسکی بات سن کر فردان نے سر اثبات میں ہلایا اب وہ دونوں اٹھتے ہوئے فارم ہاوس کی اندرونی جانب بڑھ گئے تھے..

...

وہ دونوں جلدی جلدی سڑک پر چل رہی تھی حکمہ کو شدید پریشانی لاحق تھی اس وقت.. وہ فرشتے کا ہاتھ دبوچے تیز قدم فٹ پاتھ پر بڑھانے لگی..

Posted On Kitab Nagri

"ارے بھئی کیا مصیبت ہے آرام سے چلو.. تمہاری اس جلدی کے چکر میں میں نے اپنا فون تک نہیں دیکھا.."
فرشتے نے جھنجھلاتے ہوئے حکمہ کو گھورا جو ٹیکسی رکوا چکی تھی اس وقت..

"تمہیں فون کی پڑی ہے یہاں میری جان نکل رہی.."
وہ دونوں ٹیکسی میں بیٹھے جب حکمہ نے پریشانی سے اُنگلیاں مروڑتے ہوئے کہا..

"چپ ہی رہو تم بلاوجہ کی پریشانی ہے تمہیں تمہارا انٹرویو بہترین ہوگا ٹینشن نہ لو بس.. پراعتماد رہو بس.."
فرشتے نے اُس کو دلاسہ دیا کچھ دیر بعد اُسکی یونیورسٹی آگئی وہ حکمہ کا گال چومتی اُسکو گڈ لک وش کر کے ٹیکسی سے اُتری اور یونیورسٹی کی جانب بڑھ گئی جب کہ حکمہ نے اب ٹیکسی ڈرائیور کو اپنی مطلوبہ منزل کا رستہ بتایا تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پندرہ منٹ بعد ٹیکسی ایک اُن اونچی بلڈنگ کے سامنے رکی.. وہ ٹیکسی ڈرائیور کو پیسے دیتی جلدی سے کندھوں پر اپنا بیگ درست کیا اور باہر نکل آئی..

سر اٹھا کر اُس نے سامنے تنی کھڑی اس نیلی کانچ سے بنی اونچی عمارت کو دیکھا جس کے اوپر سلور رنگ سے THE FS ROYALS لکھا جگمگا رہا تھا اس ہی پل حکمہ کی نظر بلڈنگ کے اوپر آتے سیاہ جیٹ پر پڑی..

Posted On Kitab Nagri

"یااللہ تو کیا اس خوبصورت بلڈ نگ کے اوپر ہیلی پیڈ (مخصوص جگہ جہاں ہیلی کاپٹر لینڈ کیا جاتا ہے) بھی ہے..اُف خدایا اتنی دولت.."

وہ اپنی اونچی اُٹھی گردن کو نیچے کرتی سوچنے لگی.. عمارت اتنی اونچی تھی کہ اُس کے سر اور گردن میں اُس کو دیکھتے ہی درد ہونے لگا تھا..

"گردن ہی ٹوٹ گئی.."

ابھی وہ بلڈ نگ کی آرائش پر مزید کوئی تبصرہ کرتی کے اُس کو یاد آیا وہ پہلے ہی بیس منٹ لیٹ ہے انٹرویو ٹائم سے.. وہ فوراً ہاتھ میں بندھی گرین گھڑی میں ٹائم دیکھتی اندر کی جانب بڑھی..

"یااللہ میرا نمبر نہ آیا ہو پلیز..."

اور تیز قدم اٹھاتے ہوئے ریسیپشن کی طرف چل دی...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

...

وہ یونیورسٹی پہنچی تیز قدم ڈپارٹمنٹ کے جانب تھے..

Posted On Kitab Nagri

"ارے ہاں میسج تو دیکھوں کیا جواب آیا.."

اچانک اُس کو خیال آیا وہ چلتی ہوئی بینچ کی جانب بڑھ گئی اور اس بینچ پر جا بیٹھی جہاں کوئی نہ تھا.. موبائل کھولا تو سامنے جس نام سے میسج تھا اُس نے فرشتے کو سکتے میں مبتلا کر دیا..

کانپتے ہاتھوں سے اُس نے میسج کھولا اور پڑھنا شروع کیا..

"کیا ہوا فرشتے تم نے مجھ سے بات ہی نہیں کی.. ایک ہفتہ ہو گیا سب ٹھیک ہے نا؟؟"

شمس کا میسج تھا فکر مندی لیے ہوئے وہ تلخی سے مسکرائی اور کانپتے ہاتھوں سے میسج ٹائپ کرنے لگی..

"سب ٹھیک ہے میرا فون خراب ہو گیا تھا تبھی کوئی میسج نہیں کر سکی.. تم بھابھی کی پکچر کب دیکھا رہے ہو.."

یہ میسج جس دل سے لکھا تھا نہ اس نے یہ محض وہ ہی جانتی تھی لاتعداد آنسو پلکوں کی باڑ توڑ کر اُسکے رخساروں پر پھسلے جن کو بے دردی سے اس نے ہتھیلی کی پُشت سے رگڑ دیا تھا.. اور جلدی سے دوسرا میسج کھولا جس کو پڑھ کر وہ سکون سے مسکرا دی..

"چلو فردان مصطفٰی کم از کم تنگ نظر تو نہیں.. اجازت مل گئی یہی بہت ہے.."

اس نے خود کلامی کی.. دل اس لمحے پرانے دُکھوں کے زیر اثر تھا تبھی شاید وہ فردان مصطفٰی کے بھیجے گئے لفظوں پر غور نہ کر پائی..

Posted On Kitab Nagri

اپنے بیگ سے پیسے نکال کر اس نے ایک لمبی سانس لی خود کو نارمل کیا اور کھڑی ہو کر ڈپارٹمنٹ کے جانب بڑھ گئی..

...

حکمہ اس بڑے سے ہال میں بیٹھی اپنی باری آنے کا انتظار کر رہی تھی ٹوٹل سو candidates تھیں جن میں سے ساٹھ بیٹھی تھی اس وسیع ہال میں جبکہ چالیس لڑکیاں اب تک نا امید ہو کر واپس جا چکی تھیں..

حکمہ دروازے پر نظریں جمائے خوش چہروں پر مسکراہٹ اور آنکھوں میں اعتماد سجائے لڑکیوں کو اندر جاتے دیکھتی رہی جو کچھ ہی منٹوں میں پریشان اور نہ امید ہوتی باہر آ رہی تھیں اُسکے سامنے دس لڑکیاں یوں ہی چلی گئی جب اُسکے برابر بیٹھی پر کشش سیاہ فام امریکی لڑکی کا نمبر کال کیا گیا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"گڈ لک برٹنی.." اُس نے مسکرا کر لڑکی کو وش کیا اس دوران دونوں کی کافی اچھی بات چیت ہو گئی تھی.. برٹنی جواباً مسکراتی ہوئی تھینکس کہہ کر پر اعتماد قدم اُٹھاتی آفس کی جانب بڑھ گئی..

اس لڑکی کے بعد اُسکی باری تھی.. حکمہ کی تو جان ہی نکلی جا رہی تھی وہ بس اپنے حق میں سب بہتر ہونے کی دُعا کرتی رہی جب اُسکو برٹنی آفس روم سے باہر آتی نظر آئی صرف دس منٹ ہی اندر گزرے تھے..

Posted On Kitab Nagri

حکمہ نے فوراً ہاتھ کے اشارے سے اُسکو اپنی جانب بُلایا.. وہ رسمی مسکراہٹ لبوں پر سجاتی اُسکی طرف آئی.. پر حکمہ کو اُسکی آنکھوں میں صاف پریشانی نظر آئی..

"کیا ہوا یار کیا بنا یار تمہارا؟؟"

"یار کیا بتاؤ عجیب ہی لوگ ہیں پوچھ رہے ہیں آپ کو کیوں لے ہم اپنی کمپنی کا ایونٹ آرگنائز کرنے کے لیے.. جب میں نے تعریفیں گنوائی تو بول رہے کے یہ تو سب ہی کر رہے ہے کچھ الگ بتائیں اب میں الگ کیا بتاتی..."

اس نے پریشانی سے بتایا حکمہ اُسکی بات سن کر پہلو بدل کر رہ گئی تھی..

"Number 51 your turn"

وہ اپنا نمبر کال ہوتا دیکھ فوراً کھڑی ہوئی ارد گرد بیٹھی ماڈرن لباس والی لڑکیوں نے پنک حجاب والی اس ایشین معصوم سی لڑکی کو دیکھا سب کو ہمدردی سی ہوئی تھی اُس سے سب نے اُسکو گڈ لک وش کیا وہ شکریہ کہتی آفس کی جانب بڑھتی چلی گئی..

دروازہ دھکیل کر اُس نے اس حسین سے بے حد کشادہ آفس میں قدم رکھا جس کے ایک طرف چار اسکوئر شیپ صوفے تھے اور دوسری طرف بلیک شیشے کی ٹیبل جس کے سامنے دو بلیک کرسیاں تھی سائیڈ پر ایک ویسے ہی

Posted On Kitab Nagri

بلیک فوم کی کرسی تھی اور ٹیبل کے اُس پار شاید کسی شہنشاہ کی کرسی ہو جیسے.. یقیناً یہ گلاس وال کی طرف منہ کئے کھڑے شخص کی ہی کرسی تھی جس کی وہ صرف چوڑی پُشت ہی دیکھ سکی..

"مس حکمہ ثاقب رائٹ ؟" بلیک ڈریس میں ملبوس چالیس سالہ عمر کی خوش شکل سی اُس عورت نے اُسکا نام پُکارا جو سائیڈ والی کرسی پر بیٹھی تھی..

"یس گڈ آفٹر نون.."
وہ شائستگی سے بولتی چلتی ہوئی ٹیبل کے پاس آئی..
"پلیز بیٹھ جائیں.." خاتون نے کرسی کی طرف اشارہ کیا وہ ہلکی مسکراہٹ ہونٹوں پر سجا کر کرسی پر بیٹھ گئی..

..unique name and nice academic record"
آپ سے پہلے آنے والی لڑکیوں میں چند ایک ایسی بھی تھی جن کا اتنا ہی بہترین اکیڈمک ریکارڈ تھا دو تین کا تو آپ سے بھی بہترین تھا کیوں کہ ان میں ایکسٹرا کریکولر ایکٹیویٹز بھی تھی ان کے ریکارڈ میں جب کے آپ نے اتنا پارٹسپیٹ نہیں کیا ان سب میں کیا میں جان سکتی ہوں ایسا کیوں.."
اس عورت نے حکمہ کی فائل پڑھتے سوال کیا..

Posted On Kitab Nagri

"بہت شکریہ میرا اکیڈمک ریکارڈ ریلگنائز کرنے کے لیے.. میری ہیلتھ کنڈیشن کی وجہ سے میں کبھی بھی زیادہ فزکل اور گیمنگ ایکٹیوٹیز میں حصّہ نہیں لے سکی ہاں تقریری مقابلوں میں ضرور حصّہ لیا آپ دیکھ سکتی ہیں.. مجھے

Hereditary COPD

(Chronic Obstructive Pulmonary Disorder)

ہے چھوٹی جگہوں سے فوبیا ہے مجھے زیادہ فزکل ورک کروں تو سانس اُکھڑنے لگتی ہے، ڈسٹ اور سموک سے الرجی ہے تبھی سٹڈی سے زیادہ کسی اور چیز کو ٹائم نہ دے سکی میں.."

اس نے دھیمی آواز میں جواب دیا.. گلاس والا کی طرف منہ کیے کھڑے سہراب کو یہ آواز کچھ جانی پہچانی لگی..

اُس نے اپنے ہاتھ میں پکڑے سگریٹ کو بے ساختہ دیکھا اور بٹن دبا کر گلاس وال کھولتا سگریٹ کا دھواں فضا میں خارج کر دیا اُس کے یوں وال کھولنے پر ٹھنڈی ہوا روم میں داخل ہوئی تھی جس کے سبب چیر پر بیٹھی حکمہ کانپ گئی اور حیران نظروں سے کچھ دور کھڑے اس لمبے چوڑے شخص کو دیکھا جو گرے اور بلیک لائننگ والے پنٹ کوٹ میں ملبوس تھا اور اب اپنے ہاتھ میں موجود چیز اب ڈسٹ بن میں اُچھال گیا..

"عجیب آدمی ہے اس سردی میں پوری کی پوری گلاس وال کھول دی.." وہ محض سوچ کر ہی رہ گئی.. جب کہ کچھ ہی سیکنڈز بعد گلاس وال بند ہوتے دیکھ اُس نے سکون کا سانس لیا تھا..

"اوسوسیڈ.. اب کیسی ہیلتھ ہے آپ کی؟ ویسے ایونٹ پلاننگ بھی ایک کافی محنت کا کام ہے اس ہیلتھ کنڈیشن کے ساتھ کس طرح مینیج کرتی ہیں آپ اسکو.."

Posted On Kitab Nagri

"یہ ایک genetic disorder ہے تو زندگی بھر اسکا اور میرا ساتھ تو یوں ہی رہے گا البتہ اب panic attacks وغیرہ کافی حد تک کم ہو چکے ہیں.. جو چیزیں اس کو trigger کرتی ہیں اکثر و بیشتر میں دور ہی رہتی ہوں ان سب سے.. آپ کا کہنا بالکل درست ہے کہ ایونٹ پلاننگ واقعی محنت کا کام ہے پر مینٹل ورک زیادہ ہے.. یہ نہیں کہوں گی کہ فزکل ورک کوئی نہیں، فزکل ورک بھی ہے پر مجھے اپنے کمفرٹ زون سے کچھ باہر بھی نکلنا تھا تبھی اپنے پیشن کو اپروچ کیا.."

اس نے پراعتمادی سے کہا..

گلاس وال کے پار سے نیچے دیکھتا شخص اُسکی باتوں سے متاثر ہونے لگا.. اس تلاش میں تھا کہ کب وہ کوئی غلط بات کرے جس کو وہ پکڑ کر آگے کا انٹرویو وہ خود کنٹنیو کرے پر اُس دلکش جانی پہچانی سی آواز والی لڑکی نے اب تک کوئی غلطی نہ کی تھی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آپ نے اپنے فارم میں لکھا آپ انٹیریئر ڈیزائننگ کے معاملے میں پرفیکٹشنسٹ ہیں تو بتائیں اس پورے آفس میں کیا خامیاں ہیں انٹیریئر لی.."

سہراب اپنی پرسنل اسسٹنٹ کے اس سوال پر مسکرایا تھا.. خوب سوال کیا ہے اُس نے اب ایک جواب ہی فیصلہ کرے گا اور کتنی دیر بیٹھنے والی ہے یہ لڑکی اس کرسی پر..

Posted On Kitab Nagri

"ایک خامی جو میں نے اس آفس میں داخل ہوتے ہی نوٹ کی وہ یہ کے وہاں پڑی کافی ٹیبل کا جوڑ نہیں کوئی اُس جگہ.. وہ ٹراڈیشنل ہے جب کہ پورا آفس ماڈرن طرز پر تعمیر کیا گیا ہے.. بالکل میل نہیں کھا رہی یہ کافی ٹیبل یہاں..
دوسری چیز یہ کرسیاں ان کو سامنے پڑی کرسی کے مقابلے میں تھوڑا کم اچھا ہونا چاہیے تھا جب کہ یہ بالکل بھی اچھی نہیں سامنے پڑی خوبصورت کرسی کے مقابلے میں.. باقی آفس کی ہر چیز بہترین ہے.. آتش دان کے سامنے بُک شیلف ہوتا تو زیادہ بہتر تھا لیکن پھر بھی اچھا ہے خامی میں نہیں گنا جائے گا اُسکو.."

حکمہ نے رسانت سے جواب دیا.. مسز پیٹرز (پرسنل اسسٹنٹ) نے مسکراہٹ لبوں پر سجائے اُس کو دیکھا.. وہ مرغوب ہو گئی تھی اس لڑکی سے جبکہ سہراب نے سر جھکا کر اپنے چمکدار سیاہ بوٹس کو دیکھا لبوں پر گہری مسکان تھی اب..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آپ کو پتا ہے آپ یہ سب سان ڈیاگو کے نمبر ون آرکیٹیکٹ فرم کے آفس کے متعلق کہہ رہی ہیں.."

"آپ نے مجھ سے میری رائے لی تو میری رائے یہی ہے اس آفس کے متعلق.."

Posted On Kitab Nagri

حکمہ نے سہولت سے جواب دیا..اب کے اسسٹنٹ نے سہراب کی پشت کو دیکھا شاید وہ سمجھ گیا تھا کہ وہ اُسکو ہی دیکھ رہی ہے..حکمہ نے بھی اسسٹنٹ کی نظروں کے تعاقب میں اُس شخص کو دیکھا جو دس منٹ سے یوں ہی کھڑا ہوا تھا..

"مس حکمہ ثاقب آپ سے متعلق تو بات ہو گئی..اب آپ بتائیں ہم آپ کی کمپنی کو اس ایونٹ کے لے کیوں ہائیر کریں؟؟"

یہ لہجہ یہ آواز یہ سب تو جانتی تھی وہ..اس پر اسرار گھمبیر آواز کو بھول بھی کیسے سکتی تھی..

"سہراب طالب.."

اُسکے دل سے صدا بلند ہوئی..جس کو فوراً جھٹک کر وہ اپنا اعتماد بحال رکھتے ہوئے بات کرنا شروع کی..

"سر ہماری کمپنی..."وہ تمام انٹرویو کی طرح اب بھی انگلش میں ہی بولی لیکن مقابل ہاتھ ہلکا سا فضا میں بلند کرتا اُس کو روک گیا..برابر چیر پر بیٹھی اسسٹنٹ مسکرائی جانتی تھی باس اب اس لڑکی کو کنفیوز کر رہے ہیں..

"مس حکمہ جس زبان میں سوال پوچھا گیا ہے اُس میں ہی جواب دیں.."بے تاثر بھاری آواز آفس روم میں گونجی..

Posted On Kitab Nagri

"مگر سر میری بات میم کو سمجھ نہیں آئے گی اردو میں.."

وہ کچھ تشویش میں بولی اب کے اردو زبان کا استعمال کیا تھا اُس نے..

سہراب اُسکی بات پر مڑا اور ہلکے قدم اٹھاتا اپنی چیر تک آیا.. وہ تو سمجھ گیا تھا یہ اُس دن والی لڑکی ہے جو اس وقت کافی پر اعتماد بن کر آئی ہے مگر حکمہ نے جب اپنے خیال کو سچ ہوتے دیکھا تو اُسکی صحیح معنوں میں سٹی گھوم گئی.. عجیب سی وحشت ہوتی تھی اُسکو ان پر اسرار سبز آنکھوں سے..

"مس حکمہ ثاقب یہ جو میم بیٹھی ہیں نا یہ میرے انڈر کام کرتیں ہیں آپ کو اس وقت انکی نہیں میری فکر ہونی چاہیے.."

وہ اپنی چیر پر بیٹھتے بولا.. چہرہ ہر قسم کے جذبات سے عاری تھا جب کہ آنکھیں الوہی چمک لیے بہت کچھ باور کرا رہی تھیں.. حکمہ شدید بوکھلاہٹ کا شکار ہوئی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اوکے سر.."

اس نے آنکھیں بند کرتے ایک لمبی سانس لی اپنا ڈھلتا اعتماد واپس مجتمع کیا تھا اُس نے.. سہراب اپنے ہونٹوں پر اُنگلیاں رکھے گہری نظروں سے اُس کے چہرے کے اُترتے چڑھتے تاثرات دیکھ رہا تھا سبز آنکھیں اُسکے نقوش کا بھرپور جائزہ لینے لگیں اس ملاقات میں عجیب سی کشش معلوم ہوئی تھی اُسکو اس لڑکی میں..

Posted On Kitab Nagri

"سر میں آپ سے ٹو دی پوائنٹ بات کروں گی، ہماری ایجنسی اس لئے باقی تمام ایجنسیوں سے بہتر آپ کا یہ ایونٹ مینیج کر سکتی ہے کیوں کہ جتنا یہ ایونٹ آپ کے لئے ضروری ہے اُتنا ہی ہمارے لئے بھی.. ہماری کمپنی کو اگر یہ پروجیکٹ نہ ملا، تو ہماری ایجنسی بند ہو جائے گی.. پروجیکٹ مل بھی گیا تب بھی کوئی گارنٹی نہیں ایجنسی کے بچ جانے کی.. آپ کا ایونٹ کامیاب رہا تو ہی ہماری ایجنسی اسٹیبل ہو سکتی ہے جب کہ باقی تمام ایجنسیز کا ایسا کوئی پرسنل ایڈوانٹج نہیں.."

اس نے اپنی بات مکمل کر کے پر امید نظروں سے سہراب کو دیکھا، جس کے لبوں پر اب ہلکا سا تبسم تھا آنکھوں کی چمک تو اب بھی اُتنی ہی تھی..

سہراب نے اپنے سامنے بیٹھی لائٹ پنک کوٹ پینٹ میں ملبوس ڈارک پنک حجاب لیے اس لڑکی کو دیکھا جو اپنی طرف مقناطیس کی طرح کھینچ رہی تھی اُسے..

"مسز پیٹرز آپ Sparkles and Co' کے ساتھ آج ہی ہمارا کنٹریکٹ تیار کریں... ہمارا یہ ایونٹ مس حکمہ ثاقب کی ایجنسی ہی آرگنائز کرے گی.. آپ تمام کنڈیڈیٹز کو جانے کا کہہ دیں.."

اس نے نظریں حکمہ پر ہی جمائے کہا جس کا چہرہ منٹوں میں کھل چکا تھا اب.. مسز پیٹرز نے پروفیشنل مسکراہٹ لبوں پر سجائے اپنا سامان ٹیبل پر سے سمیٹا اور حکمہ کو ویل وش کر کے مصافحہ کیا اور روم سے باہر نکل گئی..

Posted On Kitab Nagri

"تھینک یو سو مچ سر.. یہ ایونٹ بہت ضروری ہے ہمارے لئے.." وہ مسکراتے ہوئے مسز پیٹرز کے جانے کے بعد کھڑی ہوئی تھی، سہراب نے اُسکا نازک سا سراپا نظروں کے حصار میں لیا..

"کیا میں نے آپ کو کہا کے ابھی آپ جا سکتی ہیں؟" کچھ دیر پہلے جو مسکراہٹ لبوں پر تھی اب اُسکی جگہ سنجیدگی نے لے لی.. حکمہ فوراً اُسکی سنجیدہ گہری نظروں سے بوکھلاتی ہوئی واپس چیئر پر بیٹھ گئی سر نفی میں ہلا کر جواب دیا تھا..

"آپ کو پتا ہے جو خامیاں آپ نے کچھ دیر پہلے پوائنٹ آؤٹ کی وہ اسپیشلی کل میرے کہنے پر کی گئی تھی آفس میں تاکہ آنے والی تمام لڑکیوں سے یہ خامیاں پوچھی جائیں مگر ان میں سے سب نے ان میں سے ایک کو بھی پوائنٹ آؤٹ نہیں کیا سب آفس کی تعریفیں کر رہی تھیں سوائے آپ کے، آپ واحد لڑکی ہیں جس نے ان خامیوں کو بتایا آپکی سچائی نے اٹریکٹ کیا ہے مجھے..."
بڑی ہی بے تاثر تعریف کی گئی تھی، حکمہ اُسکی مسلسل خود پر جمی نظروں سے ویسے ہی کنفیوز تھی کجا کہ یہ تعریفی کلمات..

"تھینک یو سو مچ سر.. پر اس میں کوئی بڑی بات تو نہیں مجھے جو نظر آیا وہ میں نے پوائنٹ آؤٹ کر دیا.." حکمہ نے نظریں جھکائے کہا..

Posted On Kitab Nagri

وہ اب بھی اُس کو یوں ہی دیکھ رہا تھا کچھ لمحوں تک دونوں کے درمیان دبیز خاموشی قائم رہی.. حکمہ کو اب کوفت ہونے لگی اُس نے نظریں اُٹھا کر اس بار براہ راست سامنے بیٹھے شخص کی سبز آنکھوں میں دیکھا..

"سر کیا اب میں جا سکتی ہوں؟"

اس نے خود میں ہمت جما کرتے اُسکی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے کہا.. سہراب نے چونک کر کلائی میں بندھی سیاہ چمکتی گھڑی پر ٹائم دیکھا تھا..

"جی آجائیں باہر والی لفٹ یقیناً ابھی اوور کراؤڈڈ ہو گی.." وہ اُس پر نظریں رکھے کھڑا ہوتے بولا قدم اب اپنے آفس کی لفٹ کے جانب تھے.. حکمہ واپس پریشان ہو گئی ایک تو لفٹ اوپر سے ہمراہی یہ شخص..

"کیا ہوا مس حکمہ ثاقب؟" وہ اپنے پیچھے اُسکی قدموں کی آہٹ نہ سن کر ذرا سا ترچھا ہو کر پیچھے دیکھا تو وہ کھڑی گلاس وال کو گھور رہی تھی.. اُسکی بات سن کر چونکتے ہوئے اُس کو دیکھا..

"سر میں لفٹ سے نہیں جا سکتی مجھے فوبیا ہے.. میں escalator سے چلی جاؤں گی.." وہ فوراً اُسکی طرف کچھ قدم بڑھاتے بولی..

Posted On Kitab Nagri

"آپ کو 10th فلور سے آٹھ بار escalator بدل کر نیچے جانا پڑے گا جو واقعی آپ کی صحت کے لیے موذی ہے لیکن فوبیا صرف آپ کے اندر کا ڈر ہے اور کچھ نہیں Come on.."

اتنی باتوں میں پہلی بار اُسکو اس شخص کی گھمبیر آواز میں کچھ نرم تاثر محسوس ہوا تھا.. خود سہراب کو بھی اپنا لہجہ کچھ غیر سا لگا..

وہ لفٹ کا بٹن پریس کر گیا ناچار حکمہ کو چل کر اُسکے پاس آنا پڑا لفٹ کچھ سیکنڈ میں ہی سامنے کھُلی تھی سلور شیشے سے بنی یہ لفٹ عام لفٹز سے کافی کشادہ تھی اُس نے اللہ کا نام لیتے اندر قدم رکھ دیا جہاں تقریباً پوری ہی جگہ سہراب گھیرے کھڑا تھا..

"گھبرائیں نہیں ایک منٹ سے بھی پہلے آپ نیچے ہونگی بحفاظت.." وہ ہی ازلی بے تاثر لہجہ حکمہ اُسکی موجودگی اپنی پُشت پر محسوس کرتی سر اثبات میں ہلا گئی.. اُسکے اندر آتے ہی لفٹ کا دروازہ جھٹ سے بند ہوا.. سہراب کے وجود سے اٹھتی مہنگے ترین پرفیوم کی خوشبو حکمہ کے اوسان خطا کرنے لگی.. وہ آنکھیں بند کرتی اُسکی موجودگی کو نظر انداز کرنے کی کوشش میں تھی..

سہراب اپنے مقابل اُس کو دیکھ کر ہلکا سا مسکرایا حکمہ کا سر اُسکے سینے تک تھا.. وہ سبز چمکتی نظروں سے اُسکے لرزتے سراپے کو دیکھتا کوٹ کی جیب سے موبائل نکال کر ایک میسج بھیج گیا تھا.

دونوں کے درمیان مکمل خاموشی طاری تھی اس وقت کے اچانک لفٹ جھٹکے سے رکی..

Posted On Kitab Nagri

حکمہ نے فوراً سہم کر اُسکو دیکھا جو دیوار سے ٹیک لگائے اُسکو ہی دیکھ رہا تھا اُسکے یوں مڑنے پر نظروں کا زبردست تصادم ہوا.. حکمہ کی نگاہوں میں وحشت دیکھتے سہراب نے اندر ہی اندر پہلو بدلہ..

"س.... سر.. یہ... کیا ہوا لفٹ کو؟؟؟" حکمہ نے اٹکتے ہوئے اپنا جملہ مکمل کیا..
دوسری طرف مقابل کی نظریں پسینے سے چمکتے حکمہ کے چہرے پر اٹک کر رہ گئی تھیں.. جذبے بے قابو ہونے لگے یہ سب نیا تھا اُسکے لیے..

سہراب نے آگے بڑھ کر اُسکا لرزتا پسینے میں بھیگا ہاتھ اپنے سرد ہاتھ میں لیا.. حکمہ فوراً کرنٹ کھاتی پیچھے کی جانب ہوئی.. لیکن سہراب نے لمحوں کی بھی دیر لگائے اُسکا دوسرا ہاتھ بھی اپنی گرفت میں لے گیا اور اپنے دونوں ہاتھوں کی تمام انگلیاں اُسکی اُنگلیوں میں پھنسا دیں..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حکمہ نے خوفزدہ نظروں سے ان سبز آنکھوں میں دیکھا جن کی پلکیں نہ جانے کس احساس کے تحت یوں لرز رہی تھیں.. یہ آنکھیں بھی کچھ الگ سی ہی لگی اُسکو اس لمحے..

دوسری طرف سہراب بھی اپنی بدلتی کیفیت سے یکسر انجان اُسکی ہتھیلیوں کی نرماہٹ اور گرمی اپنے اندر تک سراہت سے اُترتے محسوس کر رہا تھا.. حکمہ کی تیز چلتی سانسیں اُسکو بے خود کرنے لگیں.. وہ اُسکی آتی جاتی

Posted On Kitab Nagri

سانسوں میں اپنی سانس کھینچتا اُسکو دیکھتے ہونٹوں پر زبان پھیر گیا جو سر اٹھائے خوفزدہ نظروں سے اُس کو ہی دیکھ رہی تھی..دونوں کے وجود کچھ انچ کے فیصلے پر تھے ایک دوسرے سے..

"سر..."

اُسکی خوفزدہ سی خوبصورت آواز نے دونوں کے درمیان چلتے سکوت کو توڑا..وہ اُسکی سیاہ سرخ ہوتی آنکھوں میں دیکھتا بولا..

"فزیکل ٹچ ایکسٹریم انزائٹی اور سٹریس کے دوران بہت مُفید ہوتا ہے تم پریشان نہ ہو لفٹ کچھ لمحوں میں ہی چل جائے گی.."اُس نے نرمی سے حکمہ کا سرخ چہرہ دیکھتے کہا،حکمہ نے گہری سانسیں لیتے سر کو اثبات میں ہلکی جنبش دی دل ودماغ کی جو حالت تھی اُس دوران سہراب کا سرد مگر پرسکون سالمس اُس کے لے ایک نعمت ہی ثابت ہوا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ اُسکے ہاتھوں پر اپنی اُنگلیوں کی گرفت سخت کرتی اپنا سر اُسکے سینے سے ٹکا گئی..اُسکی گرم سانسیں پہلے ہی سہراب کو دیوانہ کر رہی تھی کہ اب یہ نزدیکی بے خود ہوتی نظروں سے اُس نے حکمہ کے جھکے سر کو دیکھا..

"سر...لفٹ چل جائے گی نا کچھ دیر میں؟؟؟"

حکمہ کی مدھم آواز اُسکو اپنے دل پر پڑتی محسوس ہوئی وہ بہکنے لگا تھا اب..

Posted On Kitab Nagri

سہراب طالب وہ سہراب طالب جس کے خوبصورت سے خوبصورت ترین لڑکیاں خود نزدیک آتی تھیں مگر وہ سب کو خود سے دور کر دیتا ابھی اس لمحے وہ حکمہ کو خود سے دور نہ کر پایا.. بلکہ ان نزدیکیوں کو بڑھانے والا بھی وہ خود ہی تھا.. جو قربتیں اُسکو عجیب ہی وقت کا ضیاع لگتی وہ اس لڑکی کی سنگت میں ایک حسین خواب لگ رہی تھی..

اس نے سر زرہ نیچے جھکا کر حکمہ کے وجود سے اٹھتی بھینی بھینی خوشبو اپنے اندر اُتاری..

"ششھہ... فکر نہیں کرو میں ہوں ناں.. ابھی چل جائے گی لفٹ.." بھاری خمار آلود آواز میں کہا گیا.. اگر اس وقت وہ ہوش میں ہوتی تو یقین اُسکی آواز میں تیرتے جذبات کو سن کر بے ہوش تو ہو ہی چکی ہوتی..

اچانک ٹک کی آواز آئی اور لفٹ واپس چلنے لگی، سہراب فوراً خواب سے بیدار ہوا اور اپنی کیفیت پر قابو پاتے ہلکے سے اُسکے نازک ہاتھوں پر اپنی اُنگلیوں کی گرفت ڈھیلی کر دی اور ہلکے ہلکے اپنے ہاتھ بھی اُسکی نرم گرفت سے نکالتے اُسکی کمر پر رکھ دیئے اور اُسکی پُشت دھیرے دھیرے سہلانے لگا..

"دیکھو لفٹ چل گئی.. کچھ بھی نہیں ہوا.."

وہ نرمی سے اُس کو دیکھتے بولا.. حکمہ شاید اب بھی خوف کے زیرِ اثر تھی اُسکی بات سن نہ سکی.. سہراب اب پریشان ہوا..

Posted On Kitab Nagri

"حکمہ.."

بے حد پریشانی سے اُس کو پکارتے سہراب نے اُسکو کندھوں سے تھاما اور سیدھا کیا.. حکمہ نے سر اُٹھاتے اپنی خوفزدہ آنسوؤں سے لبلبہ آنکھوں سے ان سبز آنکھوں میں دیکھا جن میں اس وقت اُس کے لیے فکر کا سمندر ٹھاٹھیں مار رہا تھا..

"جی.."

وہ اپنے اندر ہمت جما کرتی صرف اتنا ہی بول سکی.. سہراب نے ایک ہاتھ اُس کی پُشت سے ہٹا کر اُسکی آنکھوں کے گیلے کنارے صاف کیے..

"دیکھو ہم پہنچ گئے.."

اس نے نرمی سے مسکراتے ہوئے کہا ٹن کی آواز سے حکمہ نے لفٹ کا کھلتا دروازہ دیکھا اور پھر اُسکے مسکراتے چہرے کو..

دنیا کی دلکش انگز مسکراہٹ لگی تھی اُس کو سہراب کی اس وقت شاید جان بچ جانے کی خوشی میں یا پھر واقعی اتنی ہی دلکش تھی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

سہراب فوراً اُس کے اور اپنے درمیان فاصلہ بنا گیا حکمہ تیز قدم اٹھاتی آفس میں آئی اور لمبی سانسیں لینے لگی..

سہراب مضبوط قدم اٹھاتا ڈسپنسر کی جانب بڑھا اور ٹھنڈا پانی کا گلاس بھرتے حکمہ کی جانب چلا آیا اور اُسکی طرف گلاس بڑھایا..

وہ سائیڈ پر رکھی ریوالونگ چیئر گھسیٹ کر اُس پر بیٹھ گئی اور پانی کا گلاس ایک سانس میں خالی کرتے ٹیبل پر رکھ دیا..

اپنا تنا سب بحال کر کے اُس نے سامنے رکھی کرسی کو دیکھا یہ تو وہ ہی کرسی تھی وہ حد درجہ پریشان ہوتی واپس کھڑی ہوئی..

"کیا ہم اب بھی 10th فلور پر ہی ہیں ؟؟"

اس نے حیران نظروں سے چیر پر بیٹھے سہراب کو دیکھا جو اُسکو دیکھتے مسکرا رہا تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اپنے ارد گرد غور کریں.. "اُسکی گھمبیر آواز پر حکمہ مڑی اور چاروں اطراف کا جائزہ لینے لگی سب ویسا ہی تھا لیکن جو 10th فلور کے آفس میں خامیاں تھیں وہ یہاں نہ نظر آئی اُسے..

"فرسٹ فلور آفس ہے یہ میرا.. "اُسکے ماتھے پر بنتے لکیروں کے جال کو دیکھ سہراب نے خود بتا دیا..

"او صحیح.. تھینک یو سو مچ سر اگر آج آپ نہ ہوتے تو میں شاید لفٹ میں مر ہی چکی ہوتی.."

Posted On Kitab Nagri

جب حکمہ کو ہوش آیا تو کچھ دیر پہلے اُسکی قربت میں گزرے لمحے یاد کرتے اُسکا ماتھا ایک بار پھر پسینے کی بوندوں سے چمک گیا.. وہ اُسکے اونچے لمبے وجود کو پوری چیئر پر پھیلا دیکھ عجیب جھجک سی محسوس کرتی نظریں جھکا گئی..

سہراب اب کافی حد تک نارمل ہو چکا تھا..

"کوئی بات نہیں مس حکمہ اب آپ جا سکتی ہیں.." بے تاثر آواز میں کہا گیا، حکمہ نے سر اٹھا کر اس عجیب سے شخص کو حیران ہوتے دیکھا جو اپنے سامنے پڑے لیپ ٹاپ پر مصروف تھا اب..

"اوکے.. گڈ ایوننگ سر..اللہ حافظ.."

وہ اپنی بات کہہ کر رکی نہیں تیز قدم اٹھاتی آفس سے باہر نکل آئی، سہراب کی نظروں نے اُسکا پیچھا آخر تک کیا تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

■ ■ ■

وہ آفس سے باہر نکلی تو ذہن عجیب سی سوچوں میں اُلجھا ہوا تھا ابھی یہاں سے نکل کر اس کو ایجنسی جا کر یہ خوشخبری بھی دینی تھی مگر وہ خود میں اتنی ہمت نہ محسوس کر پائی کہ ابھی جائے اور ان سب کو گڈ نیوز دیے..

Posted On Kitab Nagri

حکمہ نے ٹیکسی کے انتظار میں اِدھر اُدھر نظر دوڑائی تو سامنے سے اُس کو ایک ٹیکسی آتی نظر آئی جس میں سے فرشتے اُتری تھی..

"ہیئے دوست کیا بنا؟ ہو گئی نا کلیر ؟؟"

وہ تیز آواز میں چلاتی ہوئی اُسکی جانب بڑھی، حکمہ اُسکی بے تابی دیکھ بے ساختہ مسکرا دی..

"ہاں ہو گئی.. الحمداللہ.."حکمہ نے دھیمی آواز میں کہتے اُسکی طرف دیکھا جو اُسکی بات سن کر فوراً اُس کو خود میں بھینچ لیا..

"..Haye Hikma, I'm so happy for you"

وہ پر مسرت آواز میں بولی.. حکمہ نے سکون سے آنکھیں موندتے اپنا سر اُسکے کندھے پر ٹکا لیا..

"مجھے چھوڑو اپنا بتاؤ ہو گئی رجسٹریشن؟؟ کب جا رہی ہیں آپ مسسیپی فوٹو گرافر صحابہ ؟؟"

حکمہ اُسکے کندھے پر سر رکھے رکھے ہی بولی..

"ہائے دعا کروں ناں میں بن جاؤ فرسٹ پاکستانی فیمیل وائلڈ لائف فوٹو گرافر کتنا مزہ آئے گا ناں اُففف.. تھک گئی ہوں میں ان کتے، بلی اور پرندوں کی پکچرز لیتے لیتے... دعا کروں میری پیاری بہن، نیک لوگوں کی دعائیں

Posted On Kitab Nagri

جلدی قبول ہوتی ہیں.. ویسے پیر کو نکلیں گے.. "وہ دونوں اب ایک دوسرے کا ہاتھ تھامے فٹ پاتھ پر چلنے لگیں..

"تم بھی تو نیک ہو نہ تم بھی دُعا کرنا.. اپنے لیے اور میرے لیے بھی.. میرا بھی فرسٹ ڈے ہوگا پرسوں نیو آفس میں.. "حکمہ نے مسکراتے ہوئے اُسکو دیکھ جو اپنی لمبی شہد رنگ بالوں کی پونی سے نکلتے بالوں کو کان کے پیچھے آڑسا رہی تھی..

"میری دعائیں میرے حق میں کہاں قبول ہوتی ہیں حکمہ.. خیر جانے دو.. "
وہ اُداسی سے مسکراتے ہوئے بولی.. حکمہ نے ہونٹ بھینچ کر اُسکو دیکھا..

"فرشتے اتنی نہ امیدی کی باتیں کرنا کفر ہے یار.. بھلا کون سی ایسی دُعا ہے جو قبولیت کے مرتبے پر نہیں ہے تمہاری؟؟ شکر کیا کرو میری دوست جو چاہ رہی ہو وہ مل رہا ہے اور جو نہیں ملا اُس میں یقیناً بہتری ہی ہو گی.. "

حکمہ نے دھیمی آواز میں اُس کو سمجھایا، فرشتے اُسکی باتیں سن کر مسکراتی ہوئی اثبات میں سر ہلا گئی..
"ٹھیک کہہ رہی ہو.. اب آپکی اجازت ہو اگر مولانی صاحبہ تو ہم اسٹار بکس چلیں اچھی سی گرما گرم کافی ہی پلا دو اس خوشی میں.. "

Posted On Kitab Nagri

"جی جی ضرور آپ مجھے پلانا میں آپ کو.."

حکمہ نے مزے سے کہا، فرشتے نے فوراً اپنا دل پکڑا تھا..

"کیسی بری دوست ہے..اپنی بے روزگاری دوست کی جیب خالی کرانا چاہ رہی..توبہ کیا زمانہ آگیا ہے.."

اس نے کانوں کو ہاتھ لگاتے سامنے سے آتی ٹیکسی کو روکا..

"بے روزگار..وہ جو معصوم بچوں کو ان لائن پڑھا کر اتنے ڈالرز لے رہی ہو اُسکا کیا..بیچارے ان کے ماء باپ پر ہی ترس آتا مجھے اتنے مجبور ہے کہ اس چڑیل کے ہاتھوں اپنے بچوں کا مستقبل تباہ...میرا مطلب مستقبل بنا رہا ہے.."

حکمہ نے اپنی ہنسی دباتے فرشتے کو کہا جو صحیح کو خونخوار نظروں سے اُسکو گھور رہی تھی..

"بیٹا ذرہ نہ پوچھ لینا انکے والدین سے وہ تمہیں بتائیں گے کتنی اچھی استاد ہوں میں..میرے بچے تو ضد کرتے ہیں مس پلیز لمبی کلاس کر دیں.."

وہ بڑے فخر سے بولی..

انگریز ٹیکسی ڈرائیور ان دونوں کی تیز قینچی کی طرح چلتی زبان پر مسکرانے لگا کیوں کہ اس کے علاوہ تو کچھ کر بھی نہیں سکتا تھا اردو جو بول رہی تھیں وہ..فرشتے نے اُس کو گھر سے قریب والے اسٹاربکس جانے کا کہا اور اب آرام سے بیٹھ گئی..

Posted On Kitab Nagri

"ہاں کیوں کہ تم ان بچوں کو پڑھاتی کم ہو ان کے ساتھ کھیلتی زیادہ ہو نا فرشتے بے بی.. "حکمہ نے کہا اور منہ پر ہاتھ رکھتی ہنس پڑی..

"دل تو چاہ رہا ہے اتنی زور سے نوچ لوں تمہیں اس بات پر.. مگر کیا کروں رحم دل ہوں ناں تمہاری اس نازک سی حالت پر رحم آ جاتا.. "فرشتے نے اُسکا کندھا زرہ زور سے تھپتھپاتے ہوئے کہا..

اُسکی بات سن کر حکمہ کو ایک بار پھر اپنی کچھ دیر قبل کی حالت اور پھر وہ نہ سمجھ میں آنے والا شخص یاد آ گیا..

"مجھے نہ تمہیں بہت کچھ بتانا ہے انٹرویو کے متعلق.. گھر چلتے ہیں بس جلدی سے کافی کے بعد.. "فرشتے نے اُسکی بات سن کر سر ہلا دیا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"منڈے سے ہم دونوں اپنے خواب کے جانب پہلا قدم بڑھا دیں گے.. "فرشتے نے چمکتی آنکھوں سے کہا جو دن کی روشنی میں اس وقت کانچ جیسی لگ رہی تھیں اُسکی آنکھوں میں جھانکتے حکمہ کی آنکھوں کے سامنے چھم سے وہ سبز آنکھیں آ گئیں..

Posted On Kitab Nagri

کچھ دیر بعد انکی منزل آگئی.. ٹیکسی کے رُکنے پر دونوں اپنی خیالی دنیا سے باہر آئی اور ٹیکسی ڈرائیور کو پیسے دیتی ایک دوسرے کا ہاتھ تھامے اسٹاربکس کی جانب چل دیں..

■ ■ ■

وہ دونوں رات کا کھانا کھانے کے بعد اپنے روم میں بیٹھی تھیں.. فرشتے اپنا سارا فوٹو گرافی کا سامان سامنے پھیلائے بڑی مہارت سے ان سب کو صاف کر رہی تھی جب کہ حکمہ اپنے ہونٹ کاٹتی لیپ ٹاپ گود میں رکھے اُسکی جلتی سکرین کو گھور رہی تھی..

"فزیکل ٹچ ایکسٹریم انزائٹی اور سٹریس کے دوران بہت مُفید ہوتا ہے.."

اچانک اُس کے کانوں میں کسی کی نرم مگر بھاری آواز گونجی اُس نے فوراً لیپ ٹاپ پر گوگل کھول کر جلدی سے سرچ انجن میں کچھ ٹائپ کیا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Physical touch can be really helpful during any traumatic " condition, as it can increase the levels of dopamine and serotonin in blood, that can help in regulating your mood and "..relief your stress and anxiety

Posted On Kitab Nagri

سامنے ہی سکرین پر لکھا آیا وہ مزید نیچے تک سکرول کرتی پُوری ریسرچ پڑھنے لگی جِس کو پڑھ کر اُسے اندازہ ہوا کہ سہراب صحیح کہہ رہا تھا..

"تبھی میں کہوں مجھے اُس عجیب سے انسان کا لمس اتنا بھلا کیوں لگ رہا تھا اُس وقت، ویسے آنکھیں کتنی پیاری ہیں ناں سر کی.."

اُسکی چمکتی آنکھیں یاد کرتے حکمہ ہولے سے مسکرادی.. یہ چیز فرشتے نے اپنے کیمرا کو چیک کرنے کے خاطر اُس میں قید کی..

"واہ واہ واہ..."فرشتے نے کیمرا کی سکرین پر حکمہ کی چمکتی تصویر دیکھی جس میں سیاہ گھونگھریالے بال ایک کندھے پر پھیلے تھے باقی پُشت پر بکھرے ہونٹوں پر ہلکی سی مسکان اور صاف رنگت لیپ ٹاپ کی روشنی کے سبب چمک رہی تھی..اُسکی تیز آواز پر حکمہ نے چونک کر اُسکو دیکھا..

"کچھ آپ کے حسن کا کمال ہے کچھ ہمارے فن کا بھی ہنر ہے.."فرشتے کیمرا اُسکی حیران نظروں کے سامنے کرتے بولی..

Posted On Kitab Nagri

"اللہ فرشتے میں اپنے خیال میں تھی اور تم نے پکچر لے لی میری بڑی تیز ہو تم.."حکمہ تصویر دیکھتے بولی جو واقعی خوبصورت آئی تھی..

"ویسے خیالوں میں کون تھا جس کو سوچتے یوں مسکرا رہی تھی آپ.. ہمم!"اُس نے تجسس سے حکمہ کے چہرے کو دیکھتے ہوئے کہا..

"باس..."حکمہ نے دھیرے سے کہا، فرشتے نے آنکھیں پھاڑے اُس کو دیکھا اور چلتی ہوئی اُس تک آئی..

"کیا باس؟ کون باس؟ سب بتاؤ جلدی جلدی اپنے چکروں میں میں تمہاری باتیں تو بھول ہی گئی.."
فرشتے اُسکے بیڈ پر بیٹھتے ہوئے بولی..

"تمہیں پتا ہے میرا باس کون ہے اس دن والا شخص سہراب طالب سبز آنکھوں والا.."
فرشتے نے اُسکی بات سن کر آنکھیں سکیڑے اُسکا بتایا ہوا نام یاد کیا سبز آنکھوں والی بات سن کر اُسکو تمام واقعہ یاد آ گیا..

"وہ پر اسرار آنکھوں والا؟"

Posted On Kitab Nagri

فرشتے نے سوالیہ انداز میں کہتے حکمہ سے تائید لینا چاہی..اُس نے سر ہلا کر اُسکی بات کی تائید کی اور اُسکے بعد آج رونما ہونے والے تمام واقعات شروع سے لے کر آخر تک اُس کو بتانے لگی...

فرشتے آنکھیں پھاڑے اُس کی بات سن رہی تھی..حکمہ اپنی پوری بات مکمل کرنے کے بعد اُس کو دیکھنے لگی..

"جھوٹ بول رہا ہے..کوئی فزیکل ٹچ سے ایسا کچھ نہیں ہوتا.."

"ہوتا ہے ابھی گو گل کیا میں نے اور اس لمحے محسوس بھی کیا تھا.."

حکمہ نے فوراً اُسکی بات کی نفی کرتے کہا..فرشتے اُسکا جواب سنتی پر سکون ہو کر اٹھتی واپس اپنے بیڈ پر آئی..

"پھر تو میں احسان مند ہوں سہراب طالب کی میری اتنی پیاری دوست کی جان بچالی.."

وہ مسکراتے ہوئے بولی،حکمہ بھی مطمئن ہوتے مسکرادی جانتی نہیں تھی کہ یہ ہی شخص اُسکی زندگی اجیرن کرنے والا ہے انقریب..

...

Posted On Kitab Nagri

وہ کاوچ پر لیٹا تھا سر گرینڈ پا کی گود میں رکھا ہوا تھا جو اُسکے ماتھے پر کالون کی مالش کر رہے تھے.. یہ ایک ترکش ریمڈئی ہے جب کسی کو سر میں درد ہو تو ایک مخصوص قسم کا خوشبودار کالون سے ماتھے پر مساج کرتے ہیں جس کی خوشبو اور تاثیر کے سبب عصابی سکون حاصل ہوتا ہے.. جس کی ضرورت سہراب کو اس وقت شدید تھی..

"کیوں اتنا تھکاتے ہو خود کو جو پھر تمہیں اس سب کی ضرورت پڑتی ہے بیٹا.." وہ ہلکی اُنگلیوں سے اُسکی کشادہ سفید پیشانی سہلاتے اُس سے پوچھ بیٹھے جو اپنے پیٹ پر بیٹھے برونو کے بالوں میں ہاتھ پھیر رہا تھا..

"کیا کروں پھر اپنا کام چھوڑ دوں کیا گرینڈ پا؟"
آنکھیں بند کیے ہوئے سوال کیا گیا.. مراد صاحب نے مسکرا کر اُسکو دیکھا..

"کام نہیں چھوڑو بس اپنا خیال رکھا کرو کچھ.. تھک جاتے ہو اتنا.." وہ محبت سے بولے سہراب اُنکی بات سنتا مسکرا دیا..

"آپ ہیں ناں میرا خیال کرنے کے لیے.."
وہ بھاری مسکراتی آواز میں بولا..
"بوڑھا ہو گیا ہوں اب میں بیٹا.. ایسا کرو کسی کو لے آؤ جو تمہارا خیال مجھ سے اچھا کر سکے.."

Kitab Nagri www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

انکی بات سن کر سہراب کے ہونٹوں پر بکھرا تبسم فوراً غائب ہوا آنکھوں کے آگے لمحوں میں کسی کی سیاہ خوف سے لبریز آنکھیں آئی تھیں..

"میرا خیال آپ سے بہتر کوئی نہیں کر سکتا گرینڈ پا اور کوئی بوڑھے نہیں ہوئے ہیں آپ ریٹائرڈ جنرل مراد علی خان.."

وہ سنجیدگی سے کہتا اپنے سر کے درد کا باعث بنے والے خیالات کو جھٹکتا انکے ہاتھوں کو تھام کر اُٹھ بیٹھا اس بات کا دھیان رکھتے ہوئے کے گود میں سویا برونو اُسکے حرکت کرنے پر سوتے سے اٹھ نہ جائے..

"شادی کر لو طالب کب تک یوں ہی اکیلے زندگی گزارو گے تیس سال کے ہو گئے ہو تم بیٹا.." مراد علی خان نے نرمی سے اُس کو سمجھانا چاہا جو لب بھینچے برونو کو دیکھ رہا تھا جیسے اُس کو دیکھتے خود پر ضبط کر رہا ہو..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"گرینڈ پا میں شادی کر کے بابا والی غلطی نہیں کر سکتا خوش ہوں میں اپنی زندگی میں.. آپ فالتو کی چیزوں پر فورس نہ کیا کریں مجھے پلیز.."

وہ قطعی لہجے میں کہتا اٹھ کھڑا ہوا برونو کو گود سے اُتار کر کاوچ پر لٹا دیا تھا..

"تمہارے باپ نے جو غلطی کی نہ اُسکا ہی نتیجہ ہو تم بھی سوچ سمجھ کر بولا کرو کیا کہہ رہے ہو.."

وہ طیش میں آتے بولے، سہراب کے لبوں پر بے ساختہ مسکراہٹ آمڈ آئی..

"اچھا اچھا.. غصہ نہ کریں شوگر لیول بڑھ جائے گا آپ کا.." وہ مزے سے بولتے اوپن کچن کی جانب بڑھ گیا.. مراد صاحب نے غصے سے اُسکی چوڑی پُشت کو گھورا..

"میں سنجیدہ ہوں طالب.. کیوں تم نہیں کرتے شادی ضروری تو نہیں جو حادثہ تمہارے باپ کے ساتھ پیش آیا وہ تمہارے ساتھ بھی ہو جائے.."
وہ ایک بار پھر بولے مگر اس بار لہجے کو خاطر خواہ سخت رکھا..

"میں بھی سنجیدہ ہوں جنرل صاحب... اور بالکل بھی ضروری نہیں کہ میرے اور میری بیوی کے ساتھ وہ ہی جو بابا اور امی کے ساتھ ہوا تھا.. لیکن شادی کرنے کے لیے محبت کا ہونا ضروری ہے اور محبت کے لیے میرے پاس وقت نہیں.." وہ اپنے گرینڈ پا کو جنرل عموماً جب بہت اچھے موڈ میں ہوتا تھا تب ہی کہا کرتا.. یہ بات کہتے اُس نے فیرج کھولا اور دودھ کا باکس کیپ کھول کر منہ سے لگا لیا..

"تمہارے پارٹنر نے بھی تو کر لیا نکاح کتنا ماں کا فرمانبردار بیٹا ہے فردان اور ایک تم ہو.. اور ہٹاؤ منہ سے دودھ انسانوں کی طرح گلاس میں نکال کر پیو.." سہراب انکی بات ایک کان سے سن کر دوسرے کان سے نکالتا پورا دودھ ختم کر کے خالی باکس ڈسٹ بن میں پھینک دیا..

Posted On Kitab Nagri

"تھوڑا سا تھا تبھی منہ لگایا ہے جنرل صاحب معافی..اور فردان فرمانبردار نہیں بے وقوف ہے مگر میں نہیں زندگی میں کبھی محبت کی گنجائش نکل گئی جو یقیناً نہ ممکن ہے مگر اگر معجزاتی طور پر ایسا ہو گیا تو ہی شادی کروں گا ورنہ نہیں او کے گرینڈ پا.."

وہ دھیمی بھاری آواز میں ان سے کہتا ان کا گال تھپتھپا کر شیشے کے زینے کی جانب بڑھ گیا..

"تمہیں سمجھانا تو بھینس کے آگے بین بجانے کے مترادف ہے.."انکی جلی ہوئی آواز سن کر سہراب نے فوراً اپنے لب بھینچ کر آنے والی مسکراہٹ ضبط کی تھی..

"بھینسا گرینڈ پا.."وہ اپنی مخصوص آواز میں بولا بیچ میں فاصلہ ہونے کے باعث وہ اُسکی بات نہ سن سکے..

"اب کیا فرما رہے ہو زور سے بولنا ذرا.."غصے سے وہ اونچی آواز میں کہہ گئے..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بھینسا گرینڈ پا محاورے میں میرے لیے بھینسا استعمال کریں.."وہ بھی قدرے اونچی آواز میں بولا..

"ہاں ہاں صحیح کہا تم نے..جنگلی بھینسے.."ان کی بات سن کر بے ساختہ سہراب کا جاندار قہقہہ فضا میں گونجا..

"سونے جا رہا ہوں آپ بھی سجائیں اب..سونے سے پہلے میرے بیٹے کو کھانا دے دیجئے گا.."

Posted On Kitab Nagri

"اپنے بیٹے کا ہی خیال کر لو..ماں لے آؤ اسکے لئے.."ان کی بات سن کر سیڑھیوں پر اٹھتے اُسکے قدم فوراً تھم گئے آنکھوں کے آگے کسی کا پنک حجاب کے حالے میں پسینے سے بھیگا چمکتا چہرا آ گیا..پہلے آنکھیں اور اب چہرہ کیا مصیبت ہے..

وہ خود کو سرزنش کرتا گرینڈ پا کی بات نظر انداز کرتے ہوئے سر جھٹک کر اپنے روم کی جانب بڑھ گیا..شاید سونے سے سب بھول جائے نیند بھی تو شدید آ رہی تھی اُس کو اس وقت..لیکن یہ محض اُسکی خام خیالی ہی تھی..

...

"یار آپی اللہ کو مانیں بُجھائیں اپنی یہ آگ برتیاں یار.."فرشتے کی صبح فجر کے بعد سات بجے کی فلائٹ تھی مسسپیی کی اس لمحے وہ آمنہ کے سامنے کھڑی ان کے دم درود خود پر پڑھوا رہی تھی..پیچھے کھڑے حکمہ اور ہارون مزے سے یہ منظر دیکھنے لگے..

"تم چپ رہو فرشتے ایک تو اتنی دور جا رہی ہو اوپر سے میں کیا دم بھی نہ کروں تم پر..تمہیں نہیں پتا بیٹا یہ تمہیں ہر قسم کی بُری بلاؤں سے محفوظ رکھے گا.."وہ اُسکے معصوم سے خوبصورت چہرے کو ہاتھوں کے پیالے میں بھر کر چُوم گئی..

Posted On Kitab Nagri

"آپی جان آپکی یہ آگربتی کا دھواں مجھے محفوظ نہیں رکھے گا میرا اللہ رکھے گا مجھے محفوظ جو ہر لمحے میرے ساتھ ہے.."

اس نے بہن کو محبت سے دیکھتے دھیمی آواز میں سمجھایا..

"اچھا لو بوجھا بُجھادی بس چلو منہ بند کرکے کھڑی ہو میں آیت الکرسی پڑھوں.."آمنہ نے ہاتھ میں تھامی آگر بتی بُجھا کر آیت الکرسی پڑھنا شروع کردی..وہ تینوں ایک دوسرے کو دیکھتے مسکرا دیئے..

آمنہ کی حالت اس وقت در حقیقت غیر ہو رہی تھی اتنی چھوٹی بہن پہلی باریوں دور جا رہی تھی ان سے..خوف تو جائز تھا انہوں نے دل ہی دل میں فردان کو بھی ملامت کیا بھلا کیا ضرورت تھی بیوی کو یوں اتنی دور جانے کی اجازت دینے کی..

اب ان کو کون سمجھاتا کہ نہ تو مسسیپی اتنا دور تھا نہ ہی اُنکی فرشتے اتنی چھوٹی،جب نکاح کرسکتی ہے تو اپنے خواب کیوں نہیں پورے کرسکتی..

ہمارے معاشرے میں لڑکیاں شادی،بارات اور رخصتی کے لیے تو کچی عمر میں ہی بالغ تصور کرلی جاتی ہے پر اپنے جائز خواب پورے کرنے کے لیے نہیں..فرشتے اس سے ہی نکل کر کچھ کرنا چاہتی تھی اپنے خداوند کو راضی اور اسلام میں پسندیدہ ٹھہرائے جانے والا عمل اُس نے اپنے پورے دل سے انجام دیا لیکن اب وہ اپنا خواب پورا کرنا چاہتی تھی...

Posted On Kitab Nagri

"فرشتے میری جان پلین میں بیٹھتے ہی ہمیں کال کرنا اور جیسے ہی مسسپی ٹیک آف ہو تمہارا تو فوراً اطلاع دینا..

ٹھیک ہے ناں بیٹا.."آمنہ نے آیت الکرسی پڑھ کر اُسکے چہرے پر پھونکی فرشتے نے مسکراتے ہوئے آگے بڑھ کر جلدی سے ان کو اپنے گلے سے لگایا..

"پیاری آپی صرف تین گھنٹے کی تو فلائٹ ہے آپ پھر بھی ٹینشن نہ لو میں لمحے لمحے کی خبر دونگی آپ سب کو واٹس اپ پر میرے ساتھ پورا سفر کرنا ٹھیک.."

فرشتے نے زور سے ان کو خود میں بھینچا اور پھر ان کے پاس سے ہٹ کر حکمہ کے سامنے جا کھڑی ہوئی جس کی آنکھوں میں صاف نمی ظاہر تھی..

"ہائے میری جان.."وہ اُس کو خود سے لگا گئی حکمہ نے اُسکے کندھے پر سر رکھتے آنسو بہانے لگی.. فرشتے نے ہولے سے مسکراتے اُسکی کمر تھپتھپائی..

اُدھر آمنہ الگ دونوں کے دیکھتے رونا شروع ہو گئی ہارون بیچارے ان روتی عورتوں کے درمیان صحیح پھنس گئے..

Posted On Kitab Nagri

"میں نے تم سے بھی روز کی رپورٹ لوں گی پورے دو ہفتے صحیح ہے نہ ایک ایک بات مجھے وائس نوٹ میں بتاؤ گی تم اوکے ناں.."حکمہ نے اُسکے کندھے سے سر اٹھا کر آنسو سے دھندلی ہوتی نظروں سے فرشتے کو دیکھا فرشتے نے اُسکے آنسو صاف کیے..اور اُسکے سامنے سے ہٹ گئی ان دونوں کو دیکھتے وہ خود بھی رو پڑتی اب..

"میں مسسیپی جا رہی ہوں بہنوں جنت میں نہیں..واپس نازل ہو جاؤ گی دو ہفتے بعد آپ سب کے سروں پر اب بس بھی کر و یار.."

اس نے ہلکے پھلکے انداز میں کہا ہارون نے فوراً اُسکی بات پر اُسکو ٹوکا..

"فرشتے بیٹا فالتو بات نہیں..چلو بس اب ان دونوں کے آنسوؤں کی ٹنکی کھل گئی ہے اب یہ تمہارے مسسیپی پہنچنے تک رکیں گے.."وہ اُسکا ہینڈ کیری آگے پکڑ کر گھسیٹتے گیراج کی جانب بڑھ گئے کار باہر نکالنے کے لیے..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

" صحیح کہہ رہے ہیں ہارون بھائی آپ دونوں تو ناں..جا رہی ہوں یہ نہیں خوشی خوشی سی آف کریں ان کو رونے سے فرصت نہیں.."

اب کے فرشتے نے بھی قدرے جھنجھلا کر کہا دونوں نند بھاوج کے آنسوؤں کو لمحوں میں بریک لگا..

"اچھا اچھا بس اب ہم خوش ہیں تم بھی خوشی خوشی جاؤ.."حکمہ نے فوراً کہا فرشتے بے ساختہ کھل کر مسکرا دی..

Posted On Kitab Nagri

"جان ہیں آپ دونوں میری.."اس نے ایک ہاتھ آمنہ کے کندھے پر رکھا اور ایک حکمہ کے اور دونوں کے گلے لگتے ایک ایک کر کے انکے گال چومیں جس کے جواب میں وہ دونوں مسکرادیں..فرشتے کو بے انتہا خوش دیکھ کر وہ بھی خوش تھیں اب..اس ہی لمحے ہارون کی کار کے ہارن کی آواز آئی..

"چلو چلو بھائی آ گئے میں چلتی ہوں آپ دونوں اپنا اور پریشے کا خیال رکھیئے گا..اور تم رپورٹ دیتی رہنا بیچ میں چند سٹاپ ایسے آئیں گے جہاں کچھ دن تک سگنلز نہیں ہونگے میں پہلے ہی آپ لوگ کو بتادونگی تاکہ کوئی پریشانی نہ ہو اوکے اللہ حافظ.."

وہ ان دونوں کی آنکھوں میں جھانکتی جلدی جلدی ان کو اپنی بات سمجھانے لگی اور اُسکے بعد وہ گیٹ کی جانب بڑھی..

"گڈ لک حکمہ فور ٹوڈے.."اُس نے دروازے پر کھڑے ہوتے مڑ کر کہا حکمہ نے مسکراتی نظروں سے اُسکی سمت دیکھا..

"گڈ لک تو یو ٹو فرشتے.."اُسکی بات پر دل سے مسکراتی اپنے کندھوں پر ٹنگے DSLR کے بیگ کا سٹرپ ٹھیک کیا اور ہارون بھائی کے جانب بڑھ گئی جو کار میں بیٹھے اُس کا ویٹ کر رہے تھے..

Posted On Kitab Nagri

پیچھے کھڑی حکمہ اور آمنہ نے باہر آکر گاڑی میں بیٹھی فرشتے کو اُس لمحے تک ویو کیا جب تک وہ آنکھوں سے اوجھل نہ ہو گئی اُس کے بعد ان دونوں نے اپنے گیلے آنکھوں کے کنارے صاف کرئے..دونوں ہی اس لمحے فرشتے کی خیر و عافیت کے لیے دعا گو تھیں..

...

"فرشتے بیٹا اپنے کوٹ کی جیبوں کا خیال رکھنا.. کسٹم میں جانے کے دوران کسی سے بات چیت نہ کرنا کوئی کچھ بھی دے آپکو آپ نہیں لو گی..اوکے.."

ہارون اُسکا بورڈنگ پاس اُسکے ہاتھ میں دیتے ہوئے اُسکو ہدایت دینے لگے فرشتے انکی ہدایات غور سے سن کر بات کے آخر میں سر کو تائید میں جنبش دی..

"خیال رکھنا مسسیپی لینڈ کر کے انفارم کرنا فوراً فِی امان اللہ.." اُسکا ہینڈ کیری اُسکے ہاتھ میں دیتے ہارون نے اُسکے سر پر ہاتھ پھیرا..

"آپ بھی خیال رکھیے گا اپنا بھی اور باقی سب کا بھی اللہ حافظ.." اُس نے مسکراتے ہوئے ان کو کہا اور لابی کی جانب قدم بڑھا دیئے..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

لائٹ براون لانگ کوٹ میں ملبوس نیچے وائٹ ہائی نیک پہنے گلے میں وائٹ مفلر ڈالا گیا.. سکائے بلو جینس اور براون لانگ بوٹس کے ہمراہ شہد رنگ بال اونچی پونی میں قید تھے.. آگے سے کٹنگ ہوئے بالوں نے چہرے کا احاطہ کیا ہوا تھا..

فرشتے اِدھر اُدھر نظریں دوڑاتی دھیمے قدم بڑھا کر کسٹم پہنچ گئی وہاں اُسکی اور اُسکے لگیج کی چیکنگ بھی ہوئی اُسکے بعد وہ ایر پلین میں اپنی سیٹ کا نمبر دیکھتی اپنا سامان رکھ کر سیٹ پر بیٹھ گئی شکر ہوا کہ ایر پلین کی سیٹ ونڈو والی تھی اور اسکے برابر سیٹ پر ایک بارہ سالہ بچی اپنی ماما کے ساتھ بیٹھی تھی تین گھنٹے کا سفر یوں ہی سکون سے گزر گیا..

جہاز لینڈ کرنے پر اُس نے آنکھ کھولی اور سپیکر پر ہوتی اناؤنسمنٹ سن کر اُس نے اپنے کوٹ کی جیب سے موبائل نکالا اور ایر پلین موڈ سے ہٹا کر واٹس اپ ان کیا..

"میں خیریت سے مسسیپی پہنچ گئی ہوں جہاز لینڈ کر چکا ہے اب میں اپنا لگیج لینے جاؤں گی آپ سب کو مسسیپی نیشنل میوزیم پر پہنچ کر پکچرز بھیجوں گی..."

اس نے وائس نوٹ فیملی چیٹ پر بھیجا اور موبائل واپس کوٹ کی جیب میں ڈال کر اپنا کیمرا بیگ اٹھاتی سیٹ سے اٹھ گئی..

Posted On Kitab Nagri

پہلا سٹاپ مسسیپی اسٹیٹ کا شہر جیکسن (Jackson) تھا وہ اس وقت Jackson–Medgar Wiley Evers International Airport پر تھی شیشے کے کوریڈور سے گزرتے اُس نے ائرپورٹ کے احاطے میں ہرا بھرا گھنا جنگل دیکھا جو حد نگاہ پھیلا ہوا تھا..

"یااللہ جی کتنا اچھا لگ رہا ہے یہاں صرف رینگنے والے جانور ہی ہونگے لیکن مینگروز (ایک قسم کا درخت) ہیں ناں.." وہ آکسائیٹڈ ہوتی سوچ گئی اور جلدی سے موبائل نکالتے اپنے پیروں کی چلتے ہوئے اور سائیڈ پر چلتے منظر کی ویڈیو موبائل میں کیپچر کی اور فیملی گروپ پر بھیج دی..

اس کے بعد فرشتے نے اپنا لگیج لیا اور اپنے پاسپورٹ پر مسسیپی انٹرنیشنل کا اسٹیمپ لگوا کر وہ مسکراتی ہوئی ایر پورٹ کے باہر آگئی جہاں arrival passengers کے لیے ٹرانسپورٹ کی سہولت موجود تھی ان میں سے ایک وین کے نزدیک پہنچ کر فرشتے نے وین ڈرائیور سے نیشنل میوزیم جانے والی وین کے بارے میں پوچھا شکر تھا کہ وہ وین ابھی تک یہاں سے نہیں نکلی تھی پانچ منٹ بعد اُسکو نکلنا تھا اگر مس ہو جاتی تو بڑی گندی خواری لگتی اُسکی..

وہ اللہ کا شکر ادا کرتی وین کی جانب بڑھ گئی، اندر گنتی کے تین مسافر بیٹھے تھے وہ بھی سینیر سٹیزن اُس نے با آواز بلند گڈ مورننگ کہا اور سیٹ پر جا کر بیٹھ گئی سب نے مسکرا کر اُسکا جواب دیا..

Posted On Kitab Nagri

اب تک صرف گیارہ تیس ہی ہوئے تھے بارہ پندرہ پر وہ اپنے کینپ میٹ اپ سپاٹ یعنی نیشنل میوزیم پہنچ جاتی اس کے بعد شام پانچ بجے تک کا وہاں کے کسی قریبی ہوٹل میں سٹے تھا..رات کے سائے گہرے ہونے سے پہلے انہیں اپنے سیکنڈ سپاٹHomochitto National Forestنکلنا تھا جس کا سفر صرف بیس منٹ کا تھا جیکسن سے،فورسٹ میں پانچ دن کا سٹے تھا ان کا..

پورے راستے اپنی سیٹ پر بیٹھی وین کی کھڑکی سے سر ٹکائے وہ آتے جاتے ہرے بھرے منظر دیکھ رہی تھی کانوں میں ہینڈ فری لگائے ساتھ ساتھ میوزک بھی انجوائے کرتی لمحے لمحے کی ویڈیوز اور پکچرز بنا کر وقفے وقفے سے فیملی گروپ پر بھیج دیتی جس کو آمنہ اور حکمہ دیکھتے فوراً مزے دار ریپلائیز دیں رہیں تھیں وہ انکے میسجز پڑھ کر ہنس دیتی..

ایک آسودگی سی تھی قلب میں چھوٹی سے چھوٹی بات بھی بے انتہا خوش کر رہی تھی شاید خوابوں کو آنکھوں کے سامنے پورا ہوتے دیکھنا اتنا ہی حسین ہوتا ہے..وہ آنکھیں موندتے ایک گہری سانس ٹھنڈی تازی ہوا سے اپنے اندر اتارتی پر سکون سی مسکرا دی..

■ ■ ■

Posted On Kitab Nagri

وہ ایجنسی میں داخل ہوئی تو چاروں سمت خاموشی رقصاں نظر آئی نہ بندہ تھا نہ بندے کی ذات..

"ایجنسی بند ہے کیا آج؟؟ نہیں نہیں.. باہر گارڈ تو تھا لیکن یہ کیا سین ہے اب.." وہ پریشانی سے خالی چیئر زاور کوریڈور کی جانب دیکھتی سوچتے ہوئے آگے قدم بڑھایا ہی تھا کہ ٹیبلز کے نیچے چھپے تمام آفس کے کولیگز نکلتے ہم آواز ہوتے اُس کو چیر اپ کرنے..

"Cheers to our savior, Our hero.. A big round of applause to Hikma Saqib wohoo.."

اُسکی آفس کی سب سے اچھی دوست ہیلی نے زور سے کہا سب اُسکی بات کی تائید کرتے حکمہ کو فخر سے دیکھتے تالیاں بجانے لگے..

اس معصوم سی مسلم لڑکی نے ان سب کی نوکریاں بچائیں تھی وہ سب تہہِ دل سے اُسکے مشکور تھے.. حکمہ نے بے ساختہ اپنے دل کے مقام پر ہاتھ رکھتے اپنی بے انتہا بڑھتی خوشی کو لگام ڈالی..

"تھینک یو سو مچ ایوری ون.. آپ سب کی شکر گزار ہوں میں کہ آپ سب نے میرے لیے پرے کیا.. مجھ سے اپنی ہوپز بلڈ کی.. تھینکس ونس اگین.."

اس نے مسکرا کر سب کا شکریہ ادا کیا اُسکے کندھے پر پیچھے سے کسی نے نرمی سے دباؤ ڈالا، مڑی تو میم جسیکا اُسکو فخریہ مسکراتے ہوئے دیکھ رہی تھیں..

Kitab Nagri www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"نہ ممکن کو ممکن کر دکھایا ہے تم نے حکمہ...بہت خُوب.. فخر ہے مجھے تم پر شاباش.."

"میم آپ لوگ تو شرمندہ کر رہے ہیں مجھے،انٹرویو تھا ہو گیا اب آگے کی تیاری کرتے ہیں.."
وہ مسکراتے ہوئے بولی.. میم جسیکا کو اُسکی بات بالکل ٹھیک لگی تھی..

"جی اسٹوڈنٹز اب ہمیں اس ایونٹ کو کچھ اس طرح مینیج کرنا ہے کہ یہ FS Royals کے باقی تمام ایونٹس سے مختلف ہو اور بہترین بھی..اوکے ٹیم.." انہوں نے باآواز سب سے کہا..سب نے ہم زبان ہو کر یس میم کہا تھا..

"گڈ.. ٹیم کو لیڈ حکمہ ہی کرے گی..ڈے برنچ ایونٹ ہے سب ایک تھیم سوچیں جس کی سب سے اچھی ہوئی وہ ہی ہم استعمال کریں گے یا سب کے ideas یک جاں کر لیں گے..اب سب کام پر لگ جائیں کل ہماری سات لوگوں کی ٹیم سائٹ دیکھنے جائے گی.."
وہ تمام باتیں ان سب کو سمجھا کر حکمہ کو ساتھ لیئے آفس کی طرف چل دیں انکے نکلتے ہی سارا آفس کام میں واپس مشغول ہو گیا..

Posted On Kitab Nagri

"تم جانتی ہو مسز پیٹرز نے اتنی تعریفیں کی ہیں تمہاری.. تمہاری سچائی کی، تمہاری حاضر جوابی کی.. یہ بہت بڑی بات ہے حکمہ سولڑکیوں میں سے آپ کا اتنا بہترین انٹرویو دینا اور پھر کامیاب بھی ہو جانا.. ویل ڈن گریٹ جاب.."انہوں نے اپنی کرسی پر بیٹھتے ہوئے کہا حکمہ بھی ان کے سامنے پڑی کرسی پر بیٹھ گئی..

"تھینک یو سو مچ اگین میم.."وہ مسکرائی جب اُسکی نظر ڈیسک پر رکھی میگزینز پر پڑی جن کے فرنٹ پیج پر سہراب کی تصویر تھی..

"The Youngest, most hot business tycoons of this decade"

میگزین کا ٹائٹل یہ تھا اور نیچے فردان مصطفیٰ اور سہراب طالب کا نام سنہری حروف میں لکھا گیا تھا.. حکمہ کی تو آنکھیں ہی کھل گئی اس نئے اور حیران کن انکشاف سے.. اُس نے فوراً میگزین ہاتھ میں اُٹھائی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"جی حکمہ یہ میگزین اچھے سے ریڈ کر لینا اس سے آپ کو فرم کے دونوں باسز کے بارے میں، انکی نیچر کے بارے میں، پسند ناپسند اور ہر چیز کا اندازہ ہو جائے گا.."انہوں نے میگزین اُسکو ہاتھ میں تھامتے دیکھ کہا..

"جی میم..میں بھی اب ریسرچ شروع کرتی ہوں فرم کے متعلق.."وہ اپنی نظریں میگزین پر لکھی تحریر سے ہٹا کر بولی اور اٹھ کھڑی ہوئی.. جسیکا بھی سر اثبات میں ہلاتے اب لیپ ٹاپ میں مصروف ہو گئی..

Posted On Kitab Nagri

وہ باہر آکر اپنی ٹیبل پر بیٹھی اور فوراً اپنا موبائل نکالتے فرشتے کی پرسنل چیٹ پر میگزین کی کور فوٹو بھیج دی..

"تبھی میں کہوں کہ ان کو کہاں دیکھا ہے،ان ہی کسی میگزین یا کسی چینل پر دیکھا ہوگا اور یہ تو دیکھو اتنا بڑا اتفاق، دلہا بھائی سر کے ساتھ ہی کام کرتے یہ تو حد ہی ہو گئی.."

وہ یہ سوچتی آگے میگزین پڑھنے لگی جس میں ان دونوں کا پُورا انٹرویو تھا اور سہراب کی مختلف تصاویر جن میں وہ ہمیشہ کی طرح ہینڈسم لگ رہا تھا جب کہ فردان کی ایک بھی تصویر نہ تھی کیوں کہ وہ اپنی identity شو کرنے کو مناسب نہیں سمجھتا،ایسا اس انٹرویو کے سٹارٹ میں ہی لکھا ہوا تھا...

...

ہر چیز اتنی قدیم اور خوبصورت تھی وہ تو ان سب میں کھو کر ہی رہ گئی.. گولڈن اونچی چھتیں اُس پر بنی مخصوص قسم کی نقش و نگاری.. میوزیم کا گول dome جو انتہا کا خوبصورت تھا،آج موسم بھی کچھ ابر آلود تھا تبھی اونچی کھڑکیوں سے آتی مدھم روشنی،دیواروں میں نسب برقی شمعیں،بیچ میں لٹکا شیشے کا شاندار فانوس..ماحول سنہری روشنی سے جگمگا رہا تھا..

وہ سیڑھیوں پر اوپر کی جانب چلتی جا رہی تھی نظریں میوزیم کی نقش و نگاری پر ٹکی تھیں..جب سیڑھیوں سے نیچے اترتے فولادی وجود سے بُری طرح ٹکرائی.. تصادم اتنا زبردست تھا کہ اُسکی آنکھوں کے آگے تارے ہی

Posted On Kitab Nagri

گھوم گئے فوراً سہارا لینے کے بجائے اس نے اپنا سر دونوں ہاتھوں سے تھام لیا، اس سے پہلے پیچھے ہو کر وہ نیچے ہی گر جاتی سامنے سے آتے اُس شخص نے فوراً اُسکی کمر کے گرد بازو حمائل کر کے اُس کو گرنے سے بچایا..

مقابل نے سامنے کھڑی اپنے کندھوں تک آتی اس لڑکی کو جھنجلاہٹ سے دیکھا جو چہرہ اپنے ہاتھوں میں چھپائے کھڑی تھی.. عجیب مخلوق ہے لگی سر پہ ہے ہاتھ پورے چہرے پر رکھ لیا.. اُس نے لڑکی کو دیکھتے سوچا..

یوں چہرہ ڈھانپنے سے صرف اُسکے گُلابی بھرے بھرے لب اور سفید ٹھوڑی پر ہونٹ کے کنارے نیچے پڑا ٹل نظر آرہا تھا.. عجیب سی کشش تھی ان گلابی ہونٹوں میں شاید انکے نیچے نمایاں ہوتا چھوٹا سا یہ ٹل..

وہ فوراً اپنی آئس بلو آنکھوں کی گستاخی کو سختی سے نظرانداز کرتا مقابل کو سنبھلنے کا بھی موقع دیئے بغیر جبڑے بھینچ کر اپنا غصہ قابو کیا اور جو بازو اُسکی کمر کے گرد حمائل تھے ان کی ہی مدد سے فرشتے کو زرہ اوپر اُٹھا کر اُسکی پشت سیڑھیوں کی ریلنگ سے ٹکائی تاکہ وہ اپنے ہاتھ اُسکی کمر سے نکالے تو کہیں نیچے ہی نہ گر جائے..اس کے بعد وہ اپنے دونوں بازو اُسکی کمر سے نکالتا لمبے قدم اُٹھا کر سیڑھیاں کراس کر گیا..

جب تک فرشتے نے ماتھے سے ہاتھ ہٹا کر چکراتا سر قابو کیا اور غصے سے پیچھے مڑ کر پھاڑ کھانے والی نظروں سے نیچے دیکھا تو وہ چمکتے بھورے بالوں والا شخص سیڑھیوں کے آخری کنارے پر پہنچ چکا تھا..

Posted On Kitab Nagri

"کچھ انگریز بڑے منحوس ہوتے ہیں.. ہیلو یو مسٹر How about you come here and apologize.."

آدھی بات سوچ کر باقی کی آدھی بات تیز آواز میں غصے سے چلا کر کہی گئی.. ارد گرد گزرتے لوگوں نے حیران نظروں سے پر سکون ماحول کو چیرنے والی اس آواز کو سنتے لڑکی کو دیکھا.. سیڑھیوں کے سرے پر کھڑا وہ شخص بھی پل بھر کے لیے تھم گیا لبوں پر تمسخر بھری مسکراہٹ اُبھری.. ایک لمحے تک وہ یوں ہی کھڑا رہا اور پھر بغیر مڑے ہی میوزیم سے نکلتا چلا گیا..

فرشتے جو اس انتظار میں تھی کہ اب وہ مڑ کر معذرت کرے گا اُسکے یوں چلے جانے پر اُس کے جسم میں اگ سی لگ گئی، اُس نے غصے سے آنکھیں پھاڑے اس لمبے چوڑے بروان لیدر جیکٹ میں ملبوس شخص کی پشت کو گھورا..

"جاہل انسان کوئی تمیز ہی نہیں عجیب ایک تو دھکا دیا اوپر سے نہ کوئی معذرت نہ کچھ.. بد تمیز بکار آدمی.." وہ دانت پیس کر ہلکی آواز میں بولی پیچھے سے ملیسا Melissa (ٹور گائیڈ) آکر پریشانی سے اُسکو دیکھنے لگی..

"اینجل آپ ٹھیک ہو؟ کیا ہوا تھا یہاں؟" اُس نے فرشتے کے کندھے پر ہاتھ رکھتے استفسار کیا..

Posted On Kitab Nagri

فرشتے نے انیجل کے نام سے خود کو کیمپ میں انرول کروایا تھا کیوں کہ اکثر یہاں کے لوگ اُسکا نام بہت زیادہ غلط پرونانس کرتے تھے اور پھر اُس کو بہت برا لگتا اپنا اتنا پیارا نام یوں خراب ہوتے دیکھ، تبھی اُس نے اینجل ہی رکھوا لیا تھا..

"ہاں یار سب صحیح ہے بس ایک پاگل ٹکر مار کر چلا گیا تھا.." اُس نے کوٹ کی جیب سے موبائل نکلتے کہا.. ملیسا مسکرا دی..

"اچھا چلو آجاؤ اب ہوٹل جا رہے ہیں وہاں کچھ دیر آرام کریں گے پھر فورسٹ کے لیے نکلنا ہے دیکھو کیا ہوتا ہے یہاں کا موسم آج اتنا ابر آلود ہے وہاں تو اور برا حال ہو گا پتا نہیں جا بھی سکے گے یا نہیں.."

اُسکی بات سن کر فرشتے نے فوراً سر اٹھاتے غم سے اُس کو دیکھا..

"نہیں یار یہ نہ کرنا کلیر اسپرنگ کیمپ گراونڈ تو چل لینا وہاں سٹے کر لیں گے.." وہ خصوصاً وہاں جانے کے لیے تو آئی تھی وہاں کی نایاب رین ڈیر کو دیکھنے اور اُسکی تصاویر بنانے اور اب یہ سب..

"یار فکر نہیں کرو ویز تو وہاں جائیں گی نا جو جانا چاہتا ہے جائے منع تھوڑی ہے کسی کو بھی بس ہم ابھی جسٹ سوچ رہے اور کیمپ گراونڈ میں ایسے موسم میں کوئی بھی نہیں ہوتا تبھی وہاں سٹے کرنے کا بھی کوئی پلان نہیں.." ملیسا نے مسکرا کر اُسکو بتایا اور میوزیم سے وہ دونوں باہر نکل آئیں..

Posted On Kitab Nagri

"تو یہ زیادہ اچھا ہے پورے کیمپ پر ہم دس لوگوں کا قبضہ ہو گا.. "فرشتے نے چمکتی آنکھوں سے کہا چہرے پر شرارتی مسکان تھی، ملیسا اُسکی بات سن کر محض مسکرا دی..

یہ تقریباً دو صدی قدیم اولڈ اسٹیٹ میوزیم اپنی مثال آپ تھی.. آف وائٹ رنگ کی قدیم طرز پر بناء یہ میوزیم اپنی پوری شان سے کئی ایکڑ زمین پر پھیلا اپنے اندر کتنی ہی جنگوں کے راز لیے کھڑا ہوا تھا..

فرشتے نے کندھے پر ٹنگے کیمرا بیگ میں سے DSLR نکالا اُس پر بڑا فوٹو گرافی لینس فکس کیا اور اس انسان کے بنائے شاندار نمونے کی باہر سے چار سے پانچ پکچرز اُتار کر اپنی وین کی جانب بڑھ گئی جوان کے پورے گروپ کو اب ہوٹل تین گھنٹے ریسٹ کرنے کے لیے چھوڑنے والی تھی..

...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہوٹل پہنچ کر اُس نے آرام سے دو گھنٹے سو کر اپنی نیند پوری کی.. چار بجے کا لگایا گیا الارم جب بجا تو اُس نے ایک بھرپور انگڑائی لے کر اپنے جسم کی تمام تھکن اُتاری اور سائیڈ ٹیبل پر رکھا اپنا فون اُٹھا.. واٹس اپ کھولا تو فیملی چیٹ پر سب ہی کی طرف سے بھیجے بیس میسجز تھے..

Posted On Kitab Nagri

"اُف میرے گھر والے کتنا مس کرتے ہیں مجھے.."ہنس کر کہتے اس نے چیٹ کھولی اور سب کو جواب دینے لگی اور میوزیم کی لی گئی پکچرز بھی ان سب کو بھیج دیں.. مسلسل پندرہ منٹ کی اس جدوجہد کے بعد اُس نے چیٹ کھول کر باقی واٹس اپ دیکھا جہاں Bestie کا نام جگمگا رہا تھا..

"ہمم! تو حکمہ صاحبہ نے کس کی فوٹو بھیج دی.."اُس نے فوٹو کھولی تو کسی میگزین کا کور تھا جس پر لکھی تحریر فرشتے زوم کر کے پڑھنے لگی..

"ہائیں! لو جی کر لو بات.. میرے شوہرِ نامدار مسٹر طالب کے پارٹنر ہیں..اُف یار اتنے امیر آدمی کی بیوی ہوں میں کیا بات ہے فرشتے یوسف تیری واہ.. نہیں نہیں... فرشتے فردان.."اس نے ہنس کر حکمہ کو میسج کیا اپنی کہی بات پر اب وہ خود ہی شرمانے لگی تھی..وہ بے ساختہ اپنے شوہر کے بارے میں سوچنے لگی جس کو کبھی دیکھا تک نہ تھا اُس نے..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"پتہ نہیں دیکھنے میں کیسے ہونگے فردان صاحب..ارے ہاں واٹس اپ پکچر دیکھتی ہوں ناں..پتا تو چلے اچھے ہیں بھی یا بس میں نے حور کے برابر لنگور والا سین ہوتے دیکھنا.."اُس نے فوراً نیچے سکرول کیا جہاں فردان کی سفید ڈسپلے پکچر اُسکو منہ چڑا رہی تھی..

Posted On Kitab Nagri

"یااللہ میرا نمبر تک سیو نہیں کیا اس شخص نے.. کتنا برا ہے یار.. "اُس نے ہونٹ رونے کے انداز میں سکیڑتے کہا..

"گندی بات فرشتے.. وہ مصروف ہونگے مجازی خدا کے بارے میں ایسی باتیں نہیں کرتے.. "

اسکے اندر سے آواز آئی جس کی تائید کرتے اُس نے موبائل سائیڈ پر رکھا اور اٹھ کر واش روم میں بند ہو گئی..

تیس منٹ بعد وہ نیچے کوریڈور میں صوفے پر بیٹھی اپنا لگیج سامنے رکھے باقی کیمپ ممبرز کا ویٹ کر رہی تھی.. گروپ میں ٹوٹل دس لوگ تھے، ایک میاں بیوی، ایک ٹور گائیڈ ملیسا اُسکا بوئے فرینڈ ڈریک (drake)، چار پروفشنل فوٹو گرافر جو لگ بھگ چالیس سال تک کے ہونگے باقی ایک فرشتے سے کچھ سال بڑا اسفید فام امریکی جس کا نام جیکب (Jacob) تھا..

پانچ منٹ بعد لوبی میں صرف ملیسا اُسکا بوئے فرینڈ ڈریک اور جیکب ہی آیا تھا.. فرشتے نے کھڑے ہوتے ملیسا کو دیکھتے آبرو اُچکائی جیسے پوچھ رہی ہو باقی سب کہاں ہے..

"مسٹر and مسز آئزک (issac) کافی تھک گئے تھے تو وہ لوگ یہاں ہی سٹے کریں گے باقی فوٹو گرافرز کی ٹیم نے اپنا پلان چینج کر دیا انکا کہنا ہے کہ اس موسم میں رین ڈیر کبھی نہیں نکل سکتا جنگل میں تبھی اب وہ الا باما (Albama) جا رہے وہاں کا موسم مسسیپی سے تو قدر بہتر ہے.. "

ملیسا نے اُسکا اشارہ سمجھتے تفصیلاً اُس کو پورے معاملہ سے آگاہ کیا.. فرشتے نے اثبات میں سر ہلا دیا..

Posted On Kitab Nagri

"چلو پھر ہم تو نکلیں اس سے پہلے اندھیرا ہی ہونے لگے کیمپ گراونڈ تک تو پہنچیں.."
یہ کہتے وہ اپنا لگیج تھام کر وین کی جانب بڑھ گئی..
"اینجل میرا تو مشورہ ہے کیمپ گراونڈ میں کوئی نہیں ہو گا.. آج صرف فورسٹ کا منی ٹور کر آتے ہیں.. کل چلیں گے.."ملیسا نے اُسکو سمجھانا چاہ..

"وہاں چل کر دیکھ لیتے ہیں ناں کیا پوزیشن ہے سب کی.. پھر فیصلہ کر لیں گے.."فرشتے نے کندھے اچکاتے کہا جس پر ملیسا نے اثبات میں سر ہلایا اور آگے چل دی..

اُسکے پیچھے جاتی ملیسا کا بازو ڈریک نے فوراً اپنی گرفت میں لے کر اُس کی روکا..
"بیب تم کیوں اُس کو اتنا فورس کر رہی اگر وہ کیمپ گراونڈ سٹے کرنا چاہتی ہے تو why not.. یہ سب لوگ اپنی ریسپونسبلیٹی پر یہاں آئے ہیں اور سب آٹھارہ سال سے اوپر ہیں تو ان کو چھوڑ دو.."
اس نے سہولت سے ملیسا کو سمجھایا..

"میں تو بس موسم کی خرابی کا بتا رہی تھی.."
ملیسا نے منہ بسورتے کہا، ڈریک مسکرا دیا..

Posted On Kitab Nagri

"اچھا اچھا چلو اب میری weather forecaster.." وہ مسکراتے ہوئے اُس کا ہاتھ تھام کر وین کی جانب بڑھ گئے اس وقت آسمانی کی نیل گو سی روشنی ہر سو پھیلی ہوئی تھی..

تیس منٹ بعد انکی وین ہوموچیٹو نیشنل فورسٹ کے سامنے تھی.. فرشتے نے اپنا کیمرا نکالتے لکڑی کے بورڈ کی پکچر لی جس پر بڑا سا HOMOCHITTO NATIONAL FOREST RECREATION AREA لکھا تھا..

"چلیں پھر جب تک شام کے سائے گہرے نہیں ہوتے ہم سب نکلتے ہیں آگے.. یاد رہے جنگل میں موبائل سگنلز ملنا تھوڑا مشکل ہوگا فرینڈز اس لئے اگر کسی کو موبائل استعمال کرنا ہے تو ابھی ہی کر لو.." ڈریک نے کہا فرشتے نے فوراً فون نکال کر گروپ پر وائس نوٹ بھیجا..

"السلام علیکم.. کیسے ہیں آپ سب؟ میں الحمداللہ بالکل ٹھیک مزے میں ہوں.. وائس نوٹ بھیجنے کا مقصد یہ ہے کہ میں فورسٹ پہنچ گئی ہوں یہاں موبائل نیٹ ورک کا پروبلم ہوگا تبھی آپ سب کو بتا رہی ہوں.. فکر نہ کیجئے گا آپ لوگ جیسے ہی میرا نیٹ ورک ان ہوگا میں رابطہ کرلوں گی اوکے اللہ حافظ.."

Posted On Kitab Nagri

میسج بھیجنے کے بعد اُس نے اپنا فون بند کر کے جیکٹ کی جیب میں ڈالا اور کیمرا کے اوپر لینس لگا کر وہ اندر کی جانب بڑھ گئی جہاں وہ سب مختلف سمتوں میں نکل گئے تھے.. فرشتے نے کمر پر ٹنگے بیگ میں سے رول ہوا جنگل کا میپ نکالا اور اسکو کھولتی سیدھے ہاتھ کی جانب بڑھ گئی..

کیمرا کا فلیش کھول کر وہ ارد گرد تنے کھڑے درختوں اور ان پر رینگتے نایاب نسل کے جانوروں کی ویڈیو بنانے لگی.. ہلکی بوندا باندی بھی شروع ہو گئی لیکن اُس کو ہوش ہی کہا تھا وہ تو بس اپنے کیمرا کی سکرین پر چمکتے رنگ برنگے کیڑے دیکھ رہی تھی..

پچیس منٹ یوں ہی بیت گئے نا جانے چلتے چلتے یونہی کتنی دور نکل آئی تھی وہ..پتا تو جب چلا جب پورے تیس منٹ ہو جانے کے بعد اُسکے کیمرا کا ویڈیو ریکارڈر بجا..

"یا اللہ میں اتنی دیر تک یہاں ہی گھومتی رہی پورے تیس منٹ ہو گئے.."

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس نے سر اٹھا کر آسمان کو دیکھا چہرے پر پانچ چھے بوندیں گریں تو معلوم چلا کہ بارش بھی ہو رہی اُس نے فوراً اپنا کیمرا بند کر کے بیگ میں ڈالا اور بیگ سے فلیش لائٹ نکال لی..

"اُف اندھیرا ابھی شروع ہو گیا پتہ نہیں ملیسا لوگ کہاں ہونگے میں اتنی دور نکل آئی ہوں یار.."

وہ پیچھے مڑتی میپ پر روشنی ڈالتے اس گھنے جنگل میں اپنا رستہ تلاش کر رہی تھی جو اُسکو کچھ سمجھ نہ آیا..

Posted On Kitab Nagri

"بیچاری ملیسا صحیح کہہ رہی تھی بارش کے موسم میں نہیں آنا چاہیئے تھااُف کیا کروں میپ بھی بھیگ رہا.."

اس نے خود کلامی کرتے پریشانی سے میپ فولڈ کر کے واپس بیگ میں ڈال دیا کیونکہ بارش پہلے کے مقابلے میں اب قدرے تیز شروع ہو گئی تھی..وہ تیز قدم اٹھاتی چکنی مٹی پر اپنے لانگ بوٹس میں مقید پیر جما کر چلتی آگے بڑھی..

کافی دیر تک یونہی چلتی رہی پر جنگل کا تو مانو کوئی سرا ہی نہیں تھا..جب سانس پھولنے لگی تو اس نے رک کر کھڑے ہوتے گہرے گہرے سانس لیے اور پھر سر اٹھا کر چاروں اطراف دیکھا..ہر سمت جنگل تھا کہی سے کوئی کنارہ نظر نہ آیا..

"یااللہ یہ میں کہاں پھنس گئی..کہاں کیا پھنس گئی بہت شوق تھا نہ اس موسم میں یہاں آنے کا اب بھگتو.."

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس نے غصے سے خود کو ملامت کرتے دانت پیسے اور ایک بار پھر اپنا سفر شروع کر دیا..وہ چل رہی تھی کہ اچانک پیر بُری طرح مڑا..

"آہہہ!اللہ..."اُسکی دل خراش چیخ ہر سمت گونجی..فوراً درخت کا سہارا لیتے وہ نیچے بیٹھ گئی اور سیدھے پیر کو جوتے اور موزے سے آزاد کیا..

دودھیا پیر کے نیچلے حصے پر ایڑی اور اُنگلیوں کے درمیان بڑا سا نیل کا نشان تھا..

Posted On Kitab Nagri

"اُففف.." وہ درد سے کراہتی اپنا پیر مسلنے لگی، اُس نے بیگ کے اندر ہاتھ ڈال کر Pain relieving Ointmentنکالا اور ہونٹ بھینچ کر ضبط کرتے نیل پر لگانے لگی..

وہ کریم لگا کر بیگ میں رکھنے کے بعد موزا پہنے کے لیے ہاتھ بڑھایا ہی تھا کہ اُس کی اپنے پیچھے کسی بھیڑیے کی دل خراش ہوک کی آواز آئی..
خوف کے زیرِاثر وہ چیخنے لگی ہی تھی لیکن فوراً اپنے ہونٹوں پر ہاتھ رکھ کر اپنی چیخ کا دم حلق میں ہی گھونٹ دیا..

جب قدموں کی آواز بہت نزدیک سے آنا شروع ہوئی تو اُس نے درخت سے پشت ٹکائے پیچھے ہو کر دیکھا جہاں سے ایک لمبا چوڑا وجود اونچے چار قدموں والے جانور کے ساتھ اُسکو اپنی ہی سمت آتا نظر آیا.. جان لیوا حد تک سامنے سے آتا سایہ اُس کو خوف ناک لگا..

فوراً بغیر کسی درد اور کسی چیز کی پرواہ کیے وہ اندھا دھند ناک کے سیدھ میں بھاگنے لگی.. بغیر پیچھے دیکھے وہ بھاگتی رہی کے اچانک ننگے پہلے ہی نیل زادہ پاؤں پر کچھ بہت نوکیل چبھا..

آنکھوں سے ایک ساتھ بہت سے آنسو اس درد کی شدت کو برداشت کرتے گالوں پر پھسلنے لگے.. لب بھینچ کر اندر سے اُمڈتی کراہوں کو اُس نے اپنے وجود کے اندر ہی دفن کر لیا..

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"یااللہ کیا کروں آگے کنواں پیچھے کھائی ہے میرے تو.. میری مدد کر میرے رب.."اُس نے درد بھری سسکیاں لیتے دعا کی اور آگے پیچھے دیکھا کہیں کوئی نظر نہ آیا اُس کو..

مسلسل ہوتی بارش کے باعث پہلے ہی ٹھنڈا موسم مزید سرد ہونے لگا..اُسکے گیلے کپڑوں کے سبب وہ سسکنے کے ساتھ ساتھ اب کانپ بھی رہی تھی..

"شکر اُس بھوت نما سائے سے تو جان چھوٹی مگر اُف یہ سردی.."وہ قرب کے درمیان سانس لیتے آدھے کٹے زمین بوس درخت پر بیٹھ گئی..درد اتنا بڑھتا جا رہا تھا کہ اُس پر غنودگی طاری ہونے لگی.. جس کو سختی سے نظرانداز کرتے اُس نے اپنا زخمی پیر گود میں رکھا اور اپنے زخم کا اس اندھیرے میں آنسوؤں سے دھندلاتی آنکھوں سے معائنہ کرنے لگی..

...

"یار ملیسا یہ دونوں کہاں رہ گئے بارش تیز ہو رہی ہے اب.."وین کی جانب قدم بڑھاتے ڈریک نے ملیسا سے فرشتے اور جیکب کے متعلق استفسار کیا جواب تک واپس نہ آئے تھے..

Posted On Kitab Nagri

"مجھے لگتا ہے جیکب اور اینجل کیمپ گراونڈ چلے گئے ہیں.. لاسٹ ٹائم میں نے اینجل کو اُس ہی ڈائریکشن میں جاتے دیکھا تھا.. "ملیسا نے وین میں بیٹھتے کہا..

"چلو پھر ہم تو نکلتے ہیں یہاں بھی سگنل نہیں ارہے ہوٹل پہنچ کر کیمپ گراونڈ کال کر لیں گے پتا کرنے کے لیے.. کیوں کہ اس موسم میں جا کر ان کو تلاش کرنا تو بے وقوفی ہے.. "
ڈریک نے کہا اور ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھتے وین اسٹارٹ کر دی.. ملیسا نے اُسکی بات کی تائید کرتے سر کو اثبات میں جنبش دی... وین اب ہلکے ہلکے چلتی جنگل کے احاطے سے دور جاتی جا رہی تھی..

...

وہ اپنی جیپ سائیڈ پارک کر کے باہر اُترا اُسکا ڈوگ پرنس بیک سیٹ پر بیٹھا مسلسل ہلکی آواز میں رو رہا تھا..
"چپ رہو تم.. اتار رہا ہوں تمہیں بھی باہر.. تمہارے لیے ہی تو رُکا ہوں یہاں آجاؤ.. "وہ ہلکا سا مسکراتا جیپ کا بیک ڈور کھولا پرنس دوڑتا فوراً نیچے اُترا اُس نے آگے بڑھ کر پرنس کی لیش تھام لی..

"مسٹر پرنس اب اس بارش میں مجھے خوار نہیں کرنا کوئی بھی درخت دیکھو اور کرنا شروع کروں جو کرنے آئے تھے.. "

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اُس نے اپنی آئس بلو چمکتی آنکھوں سے نیچے پانی میں چھپ چھپ کر کے چلتے اپنے کتے کو غصے سے گھورا جو کرنے تو یہاں واش روم آیا تھا پر اب پانی میں کود رہا تھا..

"بیڈ ڈوگ.."اس نے بھاری آواز میں غصے سے پرنس کو سرزنش کی جواب آنکھیں پٹ پٹا کر اپنے مالک کو معصومیت سے دیکھنے لگا..

اس ہی پل دونوں کو ایک نسوانی دل خراش چیخ کی آواز آئی..اُس نے پرنس کو اس ہی لمحے دیکھا جو پریشانی سے اُسکو ہی دیکھ رہا تھا جیسے پوچھ رہا ہو یہ کیا تھا..

"آؤ دیکھتے ہیں کیا ہوا ہے یہ.."وہ پرنس کی آنکھوں میں تیرتے سوال کو دیکھ کر فوراً اُس کو بتاتے آگے بڑھا لیش ہاتھ میں تھی اور پرنس اُسکے ساتھ ساتھ آگے چلنے لگا نا جانے اچانک کیا ہوا کہ پرنس نے بہت زور سے منہ اوپر کر کے ہاول(howl) کیا تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس نے فوراً پرنس کی رسی کھینچ کر اُسکا منہ بند کرنا چاہا..

"دماغ ٹھیک ہے تمہارا پرنس پاگل ہو گئے ہو..خاموش رہو.."بُری طرح سے جھڑکا گیا وہ بھی فوراً خاموش ہوا تھا..ان دونوں نے ایک بار پھر کچھ قدم آگے بڑھائے ہی تھے کہ ایک درخت کے پیچھے سے اُسکو لڑکی سامنے بھگتی نظر آئی..

Posted On Kitab Nagri

"بیڈ ڈوگ..پتا نہیں کوئی پروبلم تھی شاید اُسکے ساتھ لیکن وہ ڈر گئی تمہاری وجہ سے..

Now stay here I'm coming and Don't you dare to even thinking about messing around, Got it?"

اس نے دوزانو بیٹھ کر پرنس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالتے غصے سے دبی جھنجھلاتی آواز میں کہا.. نیم تاریکی میں نظر تو کچھ نہ آیا تھا پر پرنس کا جھکا سر دیکھ کر وہ سمجھ گیا کہ یہ شرارتی کتا اُسکی بات سمجھ گیا ہے جو یقیناً کچھ دیر قبل انسانی آہٹ سن کر ہی بھونکا تھا کہ مقابل ڈر جائے.. وہ اُسکی رگ رگ سے واقف تھا..

قریبی درخت کے تنے پر پرنس کی لیش کس کر باندھی اور مضبوط قدم اٹھاتے آگے بڑھنے لگا جس درخت کے پیچھے سے وہ لڑکی بھاگی تھی وہاں سے گزرتے کچھ اُسکے پیروں میں آیا جھک کر دیکھا تو سیاہ رنگ کا بوٹ تھا وہ اُسکو اُٹھا کر وہاں ہی سائیڈ پر رکھ دیا جہاں درخت کے سہارے ایک ٹریولنگ بیگ رکھا تھا اور آگے کی جانب بڑھ گیا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کافی دیر تک وہ یونہی چلتا رہا پر کسی ذی روح کا یہاں کوئی نام ونشان نہ تھا..
جھنجھلاہٹ سوا نیزے پر تھی اُسکی وہ واپس ابھی پلٹنے ہی لگا تھا کہ کسی کی درد بھری سسکیاں اُسکو قریب سے ہی سنائی دیں.. واپس جانے کا ارادہ ترک کرتے وہ پھر سے آگے کی جانب بڑھا جہاں سے سسکیوں کی آوازیں مسلسل ارہیں تھیں..

Posted On Kitab Nagri

اُسکو لگا روتا وجود کافی نزدیک ہے پر یہ اُسکی خام خیالی ہی ثابت ہوئی کافی دور پہنچ کر جب دبی سسکیوں کی آواز تھوڑی تیز آتی معلوم ہوئی تو اُس نے گردن ترچھی کر کے کچھ آگے دیکھا جہاں یقیناً ایک زخمی لڑکی اپنا پیر گود میں رکھے رونے کا شغل انجام دے رہی تھی۔۔وہ لب بھینچ کر خود پر ضبط کرتا اُسکی سمت قدم بڑھا گیا۔۔

...

مسسپیی کا یہ گھنا سیاہ جنگل، زخمی پیر جس میں سے خون بوند بوند ٹپک کر نیچے پہلے ہی گیلی مٹی میں جذب ہو رہا تھا۔ درد کی شدید تیز لہریں اُسکے وجود میں اُٹھنے لگی، مصیبت در مصیبت سامنے کھڑی تھی اُسکے۔

اُسکو سمجھ نہ آیا وہ آنسو درد کی شدت پر بہائے، اپنے گیلے کپڑوں کے سبب جسم میں گھستی سردی پر یا جس انجان شخص سے بچ کر وہ سرپٹ دوڑی تھی اُس پر۔

"یا اللہ میری مدد کر۔" وہ آسمان کی سمت ہاتھ بلند کر کے بولی آنسو اُسکے سردی کی شدت سے پھٹتے لال رخساروں پر پھسل گئے۔

.You dumb head! don't act like I'm not standing in front you"

"

Posted On Kitab Nagri

کسی کی جھنجھلاتی ہوئی تیز آواز فرشتے کے کانوں سے ٹکرائی. لہجہ خالصتان امریکی تھا ہو بہو وہاں کے باشندوں جیسا.

"یا میرے خدایا! یہ میرا پیچھا کرتے کرتے یہاں تک پہنچ گیا. میرے پیارے اللہ میاں پلیز آج میری عزت اور جان بچا لیجیے، پکا پرامس گھر جاتے ہی آپی کی بات مان کر ہارون بھائی کے اُس دوست... نہیں نہیں دوست کا بھائی تھا شاید خیر جو بھی ہو میں اُس سے شادی کر لوں گی بس اللہ آج لاسٹ چانس پلیز پلیز."

وہ اُس انگریزی زبان بولنے والے لمبے سیاہ سائے کو دیکھ کر اب آنکھیں میچتی دل ہی دل میں دعائیں مانگ رہی تھی جیسے اُس کے یوں کرنے سے سامنے کھڑی ذی روح ہوا میں تحلیل ہو جائے گی.

"کیا ہوا پڑے پڑے چل بسی ہو کیا اللہ کے پاس؟"
سیم وہ ہی آواز دوبارہ اُس کے سر پر گونجی پر اس بار اُسکی مادری زبان استعمال کی گئی بالکل خالص اردو بغیر کسی اور زبان کی ملاوٹ کے. فرشتے نے پٹ سے آنکھیں کھول دیں اور سامنے کھڑے شخص کو آنکھیں پھاڑ کر دیکھنا چاہا جو سیاہ رات میں تنا کھڑا چھے فٹ سے اوپر کا کوئی سوپر نیچرل چیز ہی لگا تھا اُسے.

فرشتے نے آج تک جتنی بھی انگلش ہورر موویز اور سیریز دیکھیں تھیں وہ اس وقت اُسکے دماغ میں گھومنے لگیں.

Posted On Kitab Nagri

"اگر یہ کوئی ویمپائر (vampire) ہوا تو؟ ہاں یہ وہ ہی ہو گا انھیں ہی مختلف زبانوں میں بات کرنی آتی ہے۔ صدیوں تک زندہ جو رہتیں ہیں وہ۔ ہمم۔"

اُس نے اپنا دماغ چلا کر بڑی محنت سے یہ اخذ کیا۔ وہ اس وقت اپنا درد، سردی اور گیلے کپڑے بھلائے سامنے کھڑے انجان شخص کے بارے میں بڑی انہماک سے گیسز لگا رہی تھی۔

"میرا ہی دماغ خراب ہوا تھا جو ہمدردی کے تحت تمہارے پیچھے آیا، مرو اِدھر ہی۔"

وہ غصے سے تیز آواز میں دھاڑتا ہوا مڑا اور اپنی جیپ کی طرف قدم بڑھا گیا۔ کافی دیر سے کھڑا جبڑے بھینچے خود پر ضبط کر رہا تھا۔۔

اس عجیب سی مخلوق کی باتیں سن رہا تھا، وجہ اُسکا کتا تھا کہ اُسکی شرارت کے باعث خوف سے یہ لڑکی بھاگی ہے تبھی مدد کے لیے بڑھا ورنہ کب کا صرف دیکھ کر آگے چلا جاتا لیکن آخر کر بس ہی ہو گئی اُسکی اب۔۔

"دیکھو تو خوف کی وجہ سے یہ بھی بھول گئی میں شادی تو ہو گئی میری رخصتی رہتی ہے۔۔"

اس نے سوچ کر خود کو ملامت کی اور مقابل کی جاتے دیکھ فرشتے کی تو جان ہی نکل گئی تھی اُسکو یوں جاتا دیکھ۔۔ کوئی ایک مدد کیلئے آیا اور وہ بھی جا رہا تھا اب، اُسکے دل سے آواز آئی رُک لو اِسکو کہیں جانے نہ دینا۔۔

"نہیں۔۔۔ پلیز رُک جائیں۔۔ مجھے آپ کی مدد کی ضرورت ہے پلیز۔۔۔" دل کی آواز پر فوراً لبیک کہتے اُس نے رونے کے درمیان سسک کر کہا مقابل کے قدم مانو زمین نے جکڑ لیے ہوں اس آواز پر نہ چار اُسکو رُکنا ہی پڑا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس دوران اللہ کا کرنا یہ ہوا کہ تیز ہوتی بارش اب تھم چکی تھی اور بادل بھی چھٹ گئے جس کے سبب پورے چاند کی مدھم روشنی ہر سو پھیلی تھی تیز ٹھنڈی ہوائیں چلنے لگی جو چاروں سمت ایک سنسنی سی برپا کر چکی تھیں..

وہ مٹھیاں بھینچ کر خود پر ضبط کرتا اُس کے پاس واپس آیا اور غصے سے اس سر جھکائے سسکتے وجود کو دیکھا.. بغیر کچھ کہے اُس نے اپنی جیکٹ کی جیب سے فون نکالا اور اُسکی فلیش جلاتے دوزانو بیٹھ کر اُسکے پیر کے زخم کا معائنہ کرنے لگا.. فرشتے نے آنسو ضبط کرتے چاند کی مدھم روشنی میں اُسکا گھنے بالوں والا سر تکلیف سے دیکھا.. پیر میں درد اتنا بڑھ رہا تھا کہ اُس نے درخت کا تنا ناخنوں سے دبوچا ہوا تھا جو مقابل نے فوراً بھانپ لیا..

"یہ زخم کافی نہیں جو ہاتھوں کو بھی زخمی کرنے چلی ہو.." اُس نے بھاری غصے سے بھری آواز میں کہتے اُسکے دونوں ہاتھ اپنی گرفت میں لے اور درخت کا تنا ان سے آزاد کروا کر ہاتھ اُسکی گود میں واپس چھوڑ دیئے..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"زخم خراب ہو چکا ہے اِسکو صاف کرنا ضروری ہے ورنہ پیر کا نقصان ہو سکتا ہے کچھ دور میری جیپ کھڑی ہے میرے پیچھے آجاؤ.." آواز خاطر خواہ تحمل رکھ کر کہا گیا اور قدم جیپ کی سمت بڑھا دئے..

Posted On Kitab Nagri

فرشتے اپنے پورے جسم کی جان مجتمع کر کے کھڑی ہوئی تھی اور دو قدم آگے بڑھائے ہی تھے کہ اُس کو اپنا اتنا مہنگا کیمرا یاد آگیا جو اس سب میں نہ جانے کہاں چھوڑ آئی تھی وہ.. یہ کیمرا اُس نے اپنی چھ مہینوں کی انکم جمع کر کے لیا تھا.. آنسوؤں کا گولہ حلق میں جما ہوتا گیا وہ اُدھر ہی گیلی مٹی پر بیٹھ کر بچوں کی طرح پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی..

وہ جو پیچھے سے بے خبر اپنی جیپ کی طرف قدم بڑھا رہا تھا ڈھنپ کی آواز اور پھر کسی کے اتنے تیز رونے پر غصے سے دانت پیستا واپس مڑا.. یہ مدد مصیبت کی طرح اُسکے گلے پڑھ رہی تھی اب..

غصے سے مڑ کر ایک جست میں وہ واپس اُس تک پہنچا اور نیچے اُسکے مقابل بیٹھ کر فوراً اُس نے فرشتے کی ٹھوڑی تھام کر اُسکا چہرہ اوپر کیا..

نیم چاند کی روشنی میں یہ لب اور تل وہ کیسے ناں پہچان پتہ زندگی میں پہلی بار تو کسی چیز نے لمحوں کے لئے ہی صحیح لیکن اٹریکٹ کیا تھا مگر اس وقت پہچانے کے عمل کے علاوہ اُس کو مقابل میں کچھ الگ محسوس نہ ہوا..

فرشتے اُس کے یوں ٹھوڑی تھامنے پر گھبرا تو گئی پر پھر بھی اپنے رونے کا شغل جاری رکھا.. اُسکو خاموش نہ ہوتے دیکھ مقابل نے اُسکے گلابی ہونٹوں پر سختی سے اپنا ایک ہاتھ رکھ دیا تھا جس سے فرشتے کی آنکھیں پوری کھول گئی.. ہلکی روشنی میں سرخی مائل چمکتی آنکھیں اُس کو جان لیوا حد تک خوف ناک لگی تھیں وہ بھی خود سے اتنی قریب کے مقابل کی گرم سانسیں اُسکا ماتھا اور آنکھیں جھلسا رہیں تھیں اُسکی ریڑھ کی ہڈی میں ایک سنسنی سی دوڑ گئی..

Posted On Kitab Nagri

"میری بات سنو اب تم ذرا سا بھی روئی نہ تو میں تمہیں یہاں ہی بھوکے بھیڑیوں کا نوالا بننے کے لیے چھوڑ جاؤ گا پھر بیٹھ کر آرام سے رونا ٹھیک؟؟" مقابل نے ذرا جھک کر مزید اُس کے چہرے سے اپنا چہرہ قریب کیا اور اُسکی آنکھوں میں آنکھیں ڈالتے کہا فرشتے نے فوراً اُسکی بات کے جواب میں سر کو اثبات میں تیز جنبش دی..

اُس نے کچھ پل یونہی بیٹھے رہ کر ان خوف زدہ آنکھوں میں دیکھتا رہا جیسے باور کرا رہا ہو کے اگر ایسا کچھ کیا تو جو بولا ہے وہ کر بھی گزرو گا.. کچھ لمحوں بعد جھٹکے سے اُسکے ہونٹ اپنی گرفت سے آزاد کرتا اٹھ کھڑا ہوا..

"سنیں..." وہ کھڑا ہوتا مڑا ہی تھا کہ پیچھے سے آواز آئی اُس نے مڑ کر پھاڑ کھانے والی نظروں سے اُس کو گھورا.. فرشتے نے فوراً تھوک نگلا تھا اُسکی خونخوار نظروں کی تپش خود پر برداشت کرتے..

"وہ میرے پیر میں بہت درد ہو رہا مجھ سے چلا بھی نہیں جا رہا.." وہ آنسو ضبط کرتے دبدبائی آواز میں بولی..

"تو؟؟" بڑی بے پرواہی سے سوال کیا گیا..

"منحوس انسان اگر ابھی ضرورت نہ ہوتی نہ تمہاری تو تمہیں بتاتی تو کا مطلب.. ابھی تو گدھے کو باپ بنایا ہوا.." اُسکے تو پر فرشتے کو اس پورے قصے میں پہلی بار طیش آیا..

"تو یہ کہ آپ کے پاس اگر جیپ ہے ناں.. تو اُسکو ادھر لے آئیں آپ.." مرتی کیا نہ کرتی اپنی آواز کو ہلکا رکھے فرشتے نے تمیز سے کہا..

Posted On Kitab Nagri

"او ہیلو! میں کوئی تمہارا ڈرائیور نہیں ہوں جو اپنی جیپ لیے کر یہاں تک آؤ چلنا ہے چلو نہیں تو مری رہو اِدھر ہی.."

وہ غصے سے کہتا واپس مڑا تو فرشتے نے ایک بار پھر رونا شروع کر دیا تھا.. پیر میں تو اتنی جان اب نہ بچی تھی کہ اُس بے حس کے تیز قدموں کی رفتار کا مقابلہ کر سکتی اب تو کھڑا ہونا بھی محال تھا.. وہ روتے ہوئے بس اب موت کا انتظار کرنے لگی..

تیسری بار اس بد صورت رونے کی آواز کو سن کر وہ غصے کی حدود کو چھوتا واپس مڑا اور فرشتے کو کچھ سوچنے کا بھی موقعہ دے بغیر اُسکے پورے وجود کو اپنی مضبوط بانہوں کی گرفت میں لے چکا تھا..

"یہ... یہ... کیا کر رہے ہیں آپ؟؟؟" فرشتے نے اپنا وجود یوں کسی ہلکی گڑیا کی مانند اُسکے بازوں میں دیکھ کر آ ٹکتے ہوئے استفسار کیا..

"خاموش.. بالکل خاموش.. منہ سے اگر ایک لفظ بھی نکالا ناں تو یہاں ہی پٹخ کر چلا جاؤں گا سمجھی؟؟"

وہ اُسکے چہرے پر بے دردی سے دھڑا فرشتے نے اُسکے جلال پر سہم کر اپنا منہ اُسکے عتاب سے بچنے کے لیے اُسکے ہی فولادی سینے میں چھپا لیا تھا. اُسکے ایسا کرنے سے مقابل کو شدید جھنجھلاہٹ کا سامنہ کرنا پڑا لیکن خس کم جہاں پاک یہ دو سو بیس کی سپیڈ پر چلتی زبان تو بند ہوئی تھی..

Posted On Kitab Nagri

وہ اب پر سکون ہوتا ویسے ہی آگے بڑھنے لگا بانہوں میں قید ایک جیتے جاگتے وجود نے اُسکے قدموں کی رفتار کو ذرا سا بھی کم نہ کیا تھا..

آدھے راستے پہنچ کر بھی جب لڑکی کے جسم میں کوئی حرکت نہ ہوئی تو اُس نے کچھ تشویش اور جھنجھلاہٹ سے اُس کو دیکھا جس کا منہ اب بھی سامنے سے کھُلی جیکٹ کے درمیان اُسکے سینے پر رکھا چھپا ہوا تھا..

"آئے لڑکی مر گئی ہو کیا پھینک دو یہاں ہی؟؟"اُس نے اپنے دونوں بازوں کو حرکت دے کر فرشتے کو ہلایا جس کے سبب فرشتے کی گردن سینے سے سِرک کر اُسکے کندھے پر ڈھلک گئی..

اُس نے کان ذرا نیچے کو کر کے فرشتے کے ہونٹوں کی جانب کیا سانسیں بالکل صحیح سے اپنا کام کر رہی تھی یقیناً غنودگی میں چلی گئی ہے..وہ یہ سوچ کر مطمئن ہوتا اُسکی بند آنکھوں اور ایک دوسرے میں سختی سے پیوست لب دیکھ کر ایک سرد سانس ہوا کے سپرد کرتا آگے بڑھنے لگا..

...

Posted On Kitab Nagri

حکمہ آفس سے تھک کر گھر واپس شام میں آئی..رات کا کھانا سب کے ساتھ کھایا اور پھر کچھ دیر یونہی اِدھر اُدھر کی باتیں کرتے کافی بنا کر سب کو پلائی اور خود بھی پی اُسکے بعد وہ واپس روم میں آگئی..ایک دن بھی نہ ہوا تھا فرشتے کو گئے ہوئے اور یہ روم تنہا اُس کو کاٹنے کو دوڑ رہا تھا..

"پتا نہیں کیوں چلی گئی یہ لڑکی..جا رہی بھی تھی اگر تو اپنے ساتھ مجھے بھی لے جاتی.."اُس نے بیڈ پر بیٹھتے اُداسی سے سوچا..

"ویسے آپس کی بات ہے مجھے لے کر کیسے جاتی وہ میں تو یہاں جاب کر رہی ہوں اور یہ پروجیکٹ بھی..یہ سب نہ بھی ہوتا تو بھی حکمہ ثاقب تم فرشتے یوسف جتنی بہادر نہیں ہو سکتی.."

اس نے مسکراتے ہوئے سوچا اور موبائل پر فرشتے کے واٹس اپ میسجز کھول لئے..

"حکمہ یار!ذرا میرے شوہر نامدار کی کوئی تصویر تو بھیجوں..دیکھوں تو کیسے ہیں.."

فرشتے کا بھیجا میسج پڑھ کر حکمہ بے ساختہ ہنس پڑی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اوہو..محترمہ کو اپنے *ان* کی تصویر دیکھنی ہے خیریت.."

وہ خود سے کہتی سوچنے لگی کے دوست کی خواہش کیسے پوری کرے اب..

"فیس بُک پر سرچ کرتی ہوں کوئی تو ایسا فرد ان مصطفٰی ہو گا جو سمیر بھائی کا mutual فرینڈ ہو.."

Posted On Kitab Nagri

اس نے فوراً دماغ چلاتے فیس بک اپ اپنے موبائل پر کھولی اور سرچ بار میں فردان مصطفیٰ ٹائپ کر دیا لائن سے ساری پروفائلز شو ہوئیں تھیں.. سب سے اوپر ہی اُس کو اپنی مطلوبہ پروفائل مل گئی کیوں کہ اُس پر "lives in CA, America" لکھا ہوا تھا

اُس نے پروفائل کھولی تو ہر طرف privacy لگی تھی ماسوائے پروفائل پکچر کے جو یقیناً اُس ہی کی تھی..

سائیڈ پوز کی candid تصویر لگائی گئی تھی جس میں ڈبل شیڈ گھنے بال میسی سٹائل میں آدھے ماتھے پر بکھرے ہوئے تھے.. مغرور کھڑی ناک الگ سے نمایاں تھی اور آنکھیں.. آنکھوں کا رنگ حکمہ کو تو سمجھ نہ آیا شاید بلو تھا یا گرے.. صاف سفید رنگ اور چہرے پر ہلکی بھوری شیو اُس کو اپنے وائٹ ہائی نیک پر بلیک کوٹ زیب تن کیے دلہا بھائی اپنی حُسین سی دوست کے بالکل شایانِ شان لگے..

"بس مزاج ایک جیسا نہ ہو دونوں کا.. خوبصورت تو ماشاءاللہ کمال کے ہیں دونوں.. ساتھ کھڑے کتنے حسین لگے گے ناں.." اُس نے مزے سے سوچا اور پکچر سیو کرتے فرشتے کو بھیج دی..

www.kitabnagri.com

"یہ لو محترمہ.. میرے ہینڈسم دلہا بھائی کی تصویر دیکھ کر نظر نہیں لگانا... یار سوری میں گھر آئی تو تمہارے میسج دیکھنا ہی بھول گئی اس لیے لیٹ ریپلائی کیا.. خیر تم فورسٹ پہنچ گئی ہو ناں خیال سے رہنا جیسے ہی سگنلز آئے ہم سب کو انفارم کر دینا.. یقین کرو تمہارے بغیر نیند بھی نہیں آئی ہے مجھے اب تک.. بہت یاد آرہی ہو تم مجھے چڑیل.. اب میں رو جاؤں گی.. اس لیے گڈ نائٹ اپنا خیال رکھنا میری جان اللہ حافظ.."

Posted On Kitab Nagri

دومنٹ کا وائس نوٹ اُس نے فرشتے کو بھیجا جس کے آخر میں اُسکی آواز اچھی خاصی بھیگ چکی تھی وہ اپنے گالوں پر لڑھکتے آنسوؤں کو ہتھیلی سے صاف کرتی بیڈ سے اٹھ کھڑی ہوئی اور وارڈروب کی جانب بڑھ گئی اپنے کپڑے تلاش کرنے کے لیے..

کل کا دن کافی اہمیت کا حامل ہونے والا تھا اُس کے لیے کیوں کہ کل ان کی ٹیم کو سائٹ وزٹ کرنے جانا تھا ایونٹ مینجمنٹ اسٹارٹ کرنے کے لیے. جہاں تک دونوں FS Royals کے اونرز یعنی فردان اور سہراب کے بارے میں تحقیق کر کے وہ محض اتنا ہی جان سکی تھی کہ دونوں پرفیکشانسٹ ہیں چھوٹی سے چھوٹی ڈیٹیل بھی میٹر کرتی ان کے لیے... تبھی شاید کم عمروں میں اتنا آگے نکل آئے تھے..

اس کو اپنے دلہا بھائی سے تو پھر کوئی امید تھی کیوں کہ فیملی ٹرمز بن گئے تھے.. غلطی اور بھول چوک کی معافی مل جاتی پر وہ گرین مونسٹر اُس کا کیا، وہ تو آنکھوں سے ہی کچا چبا جانے کا حزم کر لیتا حکمہ کو..

سہراب کی چمکتی سبز آنکھیں یاد کرتے حکمہ نے جھرجھری لی اور واپس وارڈروب کی طرف متوجہ ہو گئی.. سیاہ رنگ کا لیڈیز ٹو پیس سوٹ نکالا اُس کے ساتھ نیچے لائٹ بلو سویٹر اور سیاہ حجاب نکال کر اُس نے الماری کے باہر ہینڈل پر ٹنگا دیا..

Posted On Kitab Nagri

اس کے بعد بیڈ پر بیٹھتی اپنے گھنے سیاہ بال بڑی مشکل سے جوڑے میں قید کیے، وہ اب اپنے نوٹس میں کل کے متعلق، اور ایونٹ سیٹ اپ کی مناسبت سے پوائنٹس لکھنے لگی..

...

وہ فرشتے کو بازوں میں تھامے آگے بڑھ رہا تھا آگے درخت کے پاس آکر وہ جھکا اور فرشتے کا بوٹ اور بیگ اُسکی کمر کے گرد لپٹے ہاتھ سے تھام لیا.. چند قدم اور آگے بڑھا تو اُس کو پرنس نظر آیا جو اُسکی بات کی تابعداری کرتے پتھر پر بیٹھا اُس کا ہی انتظار کر رہا تھا..

"Good boy.. Come on let's go now!"

پورے واقعہ میں اس وقت وہ پہلی بار پرنس کو دیکھتے مسکرایا جو سوالیہ نظروں سے اُسکی گود میں بے ہوش وجود کو دیکھ رہا تھا..

فرشتے کی کمر کے گرد لپٹے ہاتھ ہی کی مدد سے اُس نے درخت کے تنے سے پرنس کی لیش آزاد کی اور لیش ہاتھ میں یونہی تھامے آگے بڑھنے لگا..

"تمہاری وجہ سے یہ مصیبت گلے پڑی ہے اگر تم نہیں ہوتے ناں اس کے زخم کی وجہ تو یہاں ہی چھوڑ کر چلا جاتا اِسکو پر تم ہو میرے دشمن اصل.."

Posted On Kitab Nagri

ایک کتے سے ایسے بات کر رہا تھا جیسے کوئی انسان ہو،اور کتا بھی اتنی انہماک سے سنتا جیسے ایک ایک لفظ سمجھ میں ارہا تھا اُسکے..

اس نے اپنی جیپ کی جانب پہنچ کر ایک ہاتھ سے کار ان لاک کی اور فرنٹ سیٹ کو نیچے کرتے سیدھا کیا، فرشتے کا وجود سیٹ پر منتقل کر کے اسکے گرد سیٹ بیلٹ کس دی.. ہاتھ میں موجود اُسکے بیگ کو پیچھے سیٹ پر پھینک دیا تھا..

"میرا منہ کیا دیکھ رہے ہو کھڑے کھڑے.. ڈور کھولنا نہیں آتا تمہیں اندر بیٹھو.." غصے سے پرنس کو جھڑکتے وہ فرنٹ ڈور بند کرتا گھوم کر ڈرائیونگ سیٹ کی جانب آیا.. اُسکا غصے سے بھرا لہجہ سمجھ کر پرنس نے جیپ ڈور کا ہینڈل منہ میں لیا، دروازہ وا کر کے اندر سیٹ پر چڑھا اور اپنے پیچھے واپس گیٹ بند بھی کر لیا..

اُسکے بیٹھتے ہی ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھے شخص نے کار اسٹارٹ کی اور اپنے وڈہاوس کی جانب بڑھا دی.. پرنس بڑی اشتیاق سے اپنا منہ آگے نکالے سیٹ پر بے ہوش پڑی فرشتے کو دیکھ رہا تھا جس کے گیلے بال تیز چلتی ہواؤں کے سبب اب سوکھ چکے تھے...

"دیکھ لو یہ مصیبت تمہاری وجہ سے میرے سر پر نازل ہوئی ہے.." ایک سرسری نظر برابر سیٹ پر پڑے وجود کو دیکھا اور ہلکے پھلکے انداز میں کہا گیا جوابا پرنس نے دبی سی آواز نکالی.. جیسے کہہ رہا ہو کیا ہے صرف سیٹ پر تو پڑی ہے کونسا تمہیں کچھ کہہ رہی..

Posted On Kitab Nagri

"ہوش میں آنے دو.. تمہارے دماغ کی بھی دہی نہ کر دے تو دیکھنا.." نظریں ونڈ سکرین پر جمائے تنگ راستوں سے جیپ نکالتے وہ اپنے وڈ ہاوس پر پہنچ ہی گیا..

"اُترو باہر اور اس لڑکی کا بیگ منہ میں دبا کر لے آنا اپنے ساتھ.." وہ اپنی سیٹ سے اُتر کر فرشتے کی جانب آیا اُس پر جھک کر سیٹ بیلٹ سے اُسکا وجود آزاد کیا اور پہلے ہی کی طرح اُسکو بازوؤں میں بھر کر وہ وڈ ہاوس کی جانب اپنے قدم بڑھا گیا..

فرشتے کا تپتا وجود مقابل کو جھنجھلاہٹ میں مبتلا کر رہا تھا..

کچھ دن کی چھٹیاں پرنس کے ہمراہ سکون سے بسر کرنے آیا تھا یہاں.. بلاوجہ یہ مصیبت گلے ہی پڑ گئی کاش آج میوزیم میں ہی یہ مخلوق نہ ٹکرائی ہوتی مجھ سے..اب جو کرنا تھا وہ پتا نہیں کیسے کرتا اس بیمار وجود کے ساتھ ہوتے ہوئے..

"آہہہہہ!"

وہ غصے سے چہرہ اوپر کر کے دھاڑا.. شدید طیش میں مبتلا تھا وہ اس وقت..

فرشتے جو اُسکے بازوں میں بے ہوش تھی اپنے اتنے قریب ایسی خونخوار آواز سنتے بے ہوشی میں بھی سہم کر اُس نے مقابل کی شرٹ سینے سے مٹھی میں دبوچ لی..

Posted On Kitab Nagri

اس نے چونک کر سیدھے ہوتے بازوؤں میں قید لڑکی کو دیکھا جس کا چہرہ بخار کی شدت سے سرخ ہو رہا تھا.. آنکھیں ہنوز بند تھی.. خود پر ضبط کرتے لب بھینچ کر وہ اندر داخل ہوا اور وڈ ہاوس میں لگے تمام لیمپ روشن کر دئے.. ہلکی پیلی روشنی چارسو پھیل گئی..

وہ چلتا ہوا کاوچ تک آیا اور فرشتے کے وجود کو احتیاط سے جھک کر کاوچ پر ڈال دیا اُسکے سر کے نیچے تکیہ صحیح کر کے وہ سیدھا ہوا اور اپنی بلیک لیدر جیکٹ برابر پڑے خالی کاوچ پر پھینک کر وہ لکڑی کی سیڑھیوں کی جانب بڑھ گیا..

اوپر سیدھا سیدھا کشادہ روم تھا جس کی سامنے کی دیوار شیشے کی تھی روم میں ایک جانب لکڑی کا واش روم بنا تھا جب کہ دوسری طرف لکڑی کی اونچی الماری.. بیچ میں کنگ سائز ڈبل میٹرس تھا جس پر صرف ایک تکیہ بیچ میں اور ایک کمفرٹر پڑا تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس نے اوپر پہنچ کر بیچ میں لٹکا واحد گول بلب رسی کھینچ کر روشن کیا اور اپنی الماری کی سمت بڑھ گیا.. الماری کا ایک پٹ کھول کر اُس نے نیچے رکھا میڈیکل باکس اُٹھایا اور تیز قدم اٹھاتے واپس نیچے آگیا... پرنس اُسکے پیچھے پیچھے کچن کی جانب آیا وہ اپنی نیلی آنکھیں حیرت سے پھاڑے مالک کو چولہے پر پانی چڑھاتے دیکھ رہا تھا اس وقت..

Posted On Kitab Nagri

"ہاں بھئی تمہارے لیے کچھ نہیں بنا رہا.." وہ اُسکی آنکھوں میں حیرت بھانپتا مسکرا کر بولا..پرنس دم ہلا کر کچن سے واپس نکل گیا..اُس نے اپنی آئس بلو آنکھوں سے اُس کو لاونج کی جانب جاتے دیکھا..پانی جب نیم گرم ہوا تو اُس کو چولہے سے اُتر کر ایک کاٹن کا نرم رومال نیم گرم پانی میں ڈوبو کر کاوچ کی جانب چلا آیا جہاں وہ اب بھی غنودگی میں پڑی تھی اور پرنس اُسکے سر پر کھڑا اُسکے بال سُنگھ رہا تھا..

وہ مسکرا کر اُسکو دیکھتا ٹیبل کاوچ کے نزدیک کھینچ کر اُس پر بیٹھتے فرشتے کے پیر کا معائنہ کرنے لگا..زخم نیچے کو دبا تھا اُس نے فرشتے کا پیر ہاتھوں میں تھام کر سیدھا کیا..زخم میں مٹی اور خون ایک ساتھ جم سا گیا تھا..

وہ نیم گرم پانی میں ڈوبے کپڑے کو نچوڑ کر فرشتے کا زخم صاف کرنے لگا اچھے سے یہ کرنے کے بعد اُس نے صاف زخم کو دیکھا جو کافی گہرا تھا دیکھنے سے لگا یقیناً کسی کانچ کے ٹکڑے سے کٹا تھا پیر..اُسکا پیر واپس سیدھا رکھ کر اُس نے میڈیکل باکس میں سے tincture نکالا..کیپ میں اچھی خاصی مقدار میں گہرے رنگ کا پتلا سا مواد نکال کر اُس نے فرشتے کے زخم پر ڈالا..

"آئیئی..." جلن کی شدت سے فرشتے کے لبوں سے ایک لمبی سسکاری نکلی تھی..اُسکے سر پر کھڑا پرنس فوراً بیدک کر پیچھے ہوا..

"ہاہاہاہا..."

ٹیبل پر بیٹھے وجود کا بھاری قہقہہ فضا میں گونجا..

Posted On Kitab Nagri

"بولا تھاناں مصیبت ہے یہ اب کرلو محبت اس سے.."

اس نے پرنس کی سمت دیکھتے تمسخر سے کہا اور نظریں واپس فرشتے پر ٹکا دیں جس کا منہ کاوچ کی پُشت میں چھپا تھا، جانتا نہ تھا پرنس کو تو صرف محبت ہوئی ہے پر اُسے خود اس انجان بے ہوش پڑے وجود سے ایک جان لیوا مرض لاحق ہونے والا ہے عنقریب..

سر جھٹک کر اُس نے نظریں واپس فرشتے کے پیر پر مرکوز کر لیں.. زخم پر tincture لگانے اور پھر اُسکے اعتراف antiseptic cream لگانے کے بعد اُس کے پیر کی پٹی کری اور ٹیبل سے اٹھ کھڑا ہوا پانی کا برتن اُٹھا کر وہ کچن میں واپس آیا سنک میں گندہ پانی پھینک کر اُس نے برتن دھویا اور اپنا لائٹر اُٹھا کر آتش دان کی طرف چلا آیا.. ہاتھ بڑھا کر ایک لکڑی اُٹھائی اور آتش دان میں آگ روشن کر دی..

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

وہ اپنی وائٹ شرٹ اُتار کر سیڑھیوں کی جانب بڑھنے ہی لگا تھا جب پرنس نے بھونک کر اُسکو اپنی طرف متوجہ کیا..

"اب کیا مصیبت ہے آجاؤ سوتے ہیں.." نیند سے بوجھل ہوتی آنکھوں سے وہ مدھم بھاری آواز میں بولا.. پرنس اب کے ڈورتا ہوا اُسکے پاس آیا اور اُسکی جینس کا پائنچہ منہ سے کھینچنے لگا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیا ہے پرنس؟؟ دماغ خراب مت کرو نیند آرہی ہے مجھے.." وہ اپنا پائنچہ اُسکے منہ سے آزاد کراتے اوپر آگیا اب کے پرنس رونا شروع ہو گیا تھا..

"اچھا... بھونکو کیا بات ہے.."

Posted On Kitab Nagri

پرنس نے اُسکی غصے سے بھری آواز سن کر فوراً آنکھیں نیچے کر کے اُس کو نیچے آنے کا اشارہ کیا وہ اُسکے پیچھے پیچھے چلا آیا جہاں وہ فرشتے کے کاوچ پر آکر رُکا تھا..

"کیا کروں اب اسکے ساتھ..ماں بنادوں کیا تمہاری؟؟"

اُس نے غصے سے پرنس کو گھورتے ہوئے کہا جواب بول بول کر اُسکو کچھ سمجھ رہا تھا..اُس کا دل چاہا اپنے اس ناہنجار بیٹے کو لات مار کر گھر سے اس وقت باہر نکال دے اور آرام سے سو جائے وہ مڑتا وہاں سے واپس نکلنے لگا تھا جب اُسکی نظر فرشتے کے کانپتے پیروں پر پڑی..

سمجھ گیا اتنی دیر سے پرنس. کیا کہنا چاہ رہا تھا جھک کر لب بھینچتے اُس نے ٹیبل کے نیچے سے ایک بلینکٹ نکالا اور کھول کر فرشتے پر ڈال دیا یہ دیکھ کر پرنس بھی اب پر سکون ہوتا وہاں ہی بیٹھ گیا تھا.. جانور اتنا حساس تھا پر یہ انسان یہ تو شاید پتھر کا دل سینے میں لیے پیدا ہوا تھا یقیناً..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"چلو اب سونے یا یہاں ہی پڑے رہو گے؟؟" اوپر اپنے روم کی جانب بڑھتے ہوئے اُس نے پرنس سے استفسار کیا جو اُسکی بات سن کر کمر موڑ کر بیٹھ گیا..ناراضگی کا اظہار تھا یہ..

Posted On Kitab Nagri

" صحیح ہے پھر صبح اس کے ساتھ ہی واک پر جانا.. " یہ کہتے وہ اوپر آ گیا اپنے پیچھے چار قدموں کے بھاگنے کی آواز آئی تھی.. وہ مسکراتے ہوئے بیڈ پر گرنے کے انداز میں اوندھا لیٹ گیا.. اور اُس ہی لمحے پرنس اُسکی شرٹ لیس بیک پر کودا تھا..

"گُڈ نائٹ.. " اپنے تکیے میں منہ دئے کہا گیا جواب میں پرنس اُسکی پشت پر سر رکھتے لیٹ گیا.. پرنس کے جسم سے نکلتی حرارت اُسکو سکون بخش رہی تھی.. پر سکون سانس خارج کرتا وہ آنکھیں موند کر فوراً ہی نیند کی آغوش میں غرق ہو چکا تھا..

...

صبح اُسکی آنکھ کھلی تو پورا جسم پسینے میں شرابور تھا فوراً اپنے وجود پر لدا بلینکٹ اُس نے ایک ہاتھ سے اُتارتے نیچے زمین پر پھینک دیا..

"یا اللہ ! یہ میں کہا ہوں ؟؟"

کاوچ پر لیٹے لیٹے ہی ارد گرد کیا جائزہ لیا لکڑی کی چھت، لکڑی کی دیواریں فرش بھی لکڑی ہی کا یقیناً یہ وڈہاوس ہی تھا کس کا یہ نہیں پتا چل سکا اُس کو..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جس بخار میں پوری رات پھونک رہی تھی وہ اس وقت اُتر گیا تبھی جسم میں جان محسوس کرتی وہ صوفے پر اٹھ بیٹھی مگر پیر میں زخم کے سبب اب بھی درد تھا..

"آ ئیپی.."منہ سے ہلکی سسکی نکلی سسکی کی آواز سنتا کافی دیر سے اُسکے پاس کھڑا پرنس جو کچھ لمحوں قبل ہی اپنے مالک کے پاس کچن میں جا کھڑا ہوا تھا واپس بھاگتے ہوئے اُس کے پاس آیا..

فرشتے نے چونک کر اُس سمت دیکھا جہاں سے وہ آیا تھا..

سفید اور ہلکے سیاہ رنگ کے اونچے لمبے نیلی آنکھوں والے siberian husky کو دیکھ کر فرشتے کی تو آنکھیں ہی چمک اُٹھی..

"..Hey cutie.. Come here"

پرنس اُس کو خود کو یوں تکتے دیکھ فوراً اپنی جگہ پر رک کر اُسے اپنی نیلی آنکھوں سے دیکھنے لگا.. فرشتے کو تو صبر نہ ہوا تھا بس نہ چلے اُسکو خود میں بھینچ لے.. اُسکی پیار بھری پُکار سن کر پرنس اُسکے قدرے نزدیک آیا..

"ڈرو نہیں یہاں میرے پاس آؤ..."فرشتے نے پچکار کر صوفے پر ہاتھ پھیرتے اُس کو اپنے پاس بُلایا.. کچن میں کھڑے وجود نے چونک کر سریلی سی مدھم آواز سنّی پر ویسے ہی چولہے پر جھکا رہا..

Posted On Kitab Nagri

دوسری طرف پرنس فرشتے کے پاس پہنچ چکا تھا اور اب وہ اُسکے سر میں محبت سے انگلیاں پھیرنے لگی.. کچھ دیر یونہی کرنے کے بعد جب اُس کو اندازہ ہوا کہ سامنے کھڑا ایم شہیم کتاب ضرر ہے تو اُس نے ہاتھ بڑھاتے پرنس کو خود میں بھینچ لیا..

"ہائے کتنے نرم ہو تم کیوٹی.." وہ اُسکی گردن پر سر رکھتے اُسکی کمر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے بولی پرنس بھی اُسکے کندھے پر سر ٹکائے منہ کھولے خوشی سے ہانپنے لگا...

کچن میں کھڑے وجود نے حیرت سے یہ منظر دیکھا اور کچھ ہی پلوں میں حیرت کی جگہ آنکھوں میں شدید طیش نے لے لی تھی..

"پرنس..." وہ سنک کی جانب منہ کرتا بلند آواز میں غرایا فرشتے اور پرنس دونوں ہم وقت اُسکی دھاڑ پر ایک دوسرے سے الگ ہوتے اپنی اپنی جگہ پر اُچھل پڑے..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پرنس تو فوراً کچن کی جانب بھاگ گیا جب کہ فرشتے کی صحیح حالت غیر ہوئی تھی کل رات والی گھمبیر بھاری مردانہ آواز سنتے..

Posted On Kitab Nagri

"تو کیا وہ سب خواب نہیں تھا جو میرے ساتھ کل ہوا؟؟ وہ جن نما شخص کیا اُس نے میری مدد کی ہے؟؟؟ مدد کیا کی بس اس گھر میں لا کر پٹخ دیا.."

وہ منہ بسورتی صوفے پر سے اُٹھی ہی تھی کہ پیر پر کسی چیز کی موجودگی کا احساس ہوا..

وہ فوراً واپس صوفے پر بیٹھی اور جھک کر پیر دیکھا جس پر سلیقے سے پٹی کی ہوئی تھی کسی نے..

"اس لے کہتے ہیں فرشتے میڈم فوراً جلد بازی میں کسی کے متعلق رائے نہ قائم کرو.." اس نے سر جھٹکتے خود کو ملامت کی جس کے بارے میں غلط سوچ رہی تھی اُس نے ہی اُسکے زخم کی مرہم کی تھی رات کو..

اچانک ٹیبل پر رکھے بڑے سے کیمرا پر اُسکی نظر پڑی..

"ہائے میرا کیمرا..."

اُس نے خوشی سے کہتے کیمرے کو ٹیبل سے اُٹھا کر ہاتھ میں تھاما..

"یہ اتنا بڑا اور بھاری کیسے ہو گیا اچانک.."

وہ تشویش سے کیمرا کو اُلٹ پلٹ کر دیکھنے لگی جب اُسکی نظر کیمرے کو گلے میں ڈالنے والے بینڈ پر پڑی جس پر سنہری حروف سے کیلیگرافی کے انداز میں *Dean Knight* لکھا تھا..اُس نے حیرت سے آنکھیں پھاڑے کیمرا کو دیکھا...

Posted On Kitab Nagri

دنیا کے مشہور ترین ڈارک وائلڈ لائف فوٹو گرافر کا کیمرا یہاں..اس ٹیبل پر...وہ تو حیرت کے ساتویں آسمان پر تھی اس وقت..

ڈاکو منٹریز میں اُس نے دیکھا تھا ڈین نائٹ سیم اس ہی ماڈل کا ایسا ہی کیمرا استعمال کیا کرتا تھا..البتہ اسکا چہرہ آج تک کسی نے نہ دیکھا تھا..فرشتے کا فیورٹ فوٹو گرافر تھا ڈین نائٹ اور اُس کا کیمرا یہاں..

حیرت اور خوشی کے ملے جھلے تاثرات کے ساتھ کیمرا دیکھتی اس کے ہاتھ سے کیمرا گرنے ہی والا تھا جب سامنے سے آتے شخص نے اپنا عزیز ترین کیمرا اُس انجان لڑکی کے ہاتھ میں دیکھ غصے سے لب بھینچتا وہ اُس تک آیا اور فوراً اُس کے ہاتھ سے کیمرا جھپٹ لیا..

"ہمت کیسے ہوئی تمہاری میرا کیمرا کو ہاتھ لگانے کی؟؟" وہ مدھم غصے سے دبی آواز میں اُسکے سر پر بولا فرشتے نے سر اٹھا کر سامنے کھڑے شخص کو دیکھا جو اس وقت شرٹ لیس تھا،اُسکا لمبا چوڑا سفید وجود اپنے یوں اتنے نزدیک دیکھ کر فرشتے نے فوراً سٹپٹا کر نظریں نیچے جھکا لیں اور فوراً دو قدم پیچھے ہو گئی..

"یہ...یہ کیمرا آپ کا ہے؟؟" وہ ہکلاتے ہوئے بولی..مقابل نے دلچسپی سے اُسکی لرزتی پلکوں کو دیکھا عورت کی یہ صفت آج پہلی مرتبہ دیکھی تھی اُس نے..

Posted On Kitab Nagri

"ہاں.." بھاری بے لچک آواز میں جواب آیا فرشتے نے فوراً نظریں اُٹھا کر مقابل کا چہرہ دیکھا تھا، آئس بلو آنکھیں، بھورے بال اور سفید رنگت پر ہلکی بھوری شیو والا یہ ہینڈسم مرد کہی سے بھی اُسکی سوچ والا ڈین نائٹ نہ تھا.. اُس نے تو ہمیشہ سے ایک بڑی عمر کے آدمی کا نقشہ ڈین نائٹ کے متعلق اپنے دماغ میں کھینچا تھا پر یہ کیا یہ تو بالکل بھی ویسا نہیں..

مقابل بھی اس وقت سامنے کھڑی لڑکی کی حیرت سے بھری شہد رنگ آنکھوں میں براہ راست جھانک رہا تھا.. فرشتے نے فوراً آنکھیں نیچے کرلی.. حکمہ کی کچھ دنوں پہلے کہی گئی بات اُس کو بالکل ٹھیک لگی اس وقت..

"اُسکی آنکھیں عجیب مقناطیسیت لیے ہوئے تھی جیسے اپنی طرف کھینچ رہی ہوں لیکن جب میں نے اُس سے بات کرنے کے لیے براہ راست ان آنکھوں میں دیکھا تو میں ایک لمحے کو بھی نہ دیکھ پائی ان میں..نہ سمجھ میں آنے والا جنون تھا ایک کچھ بھید لیے ہوئے ہوں جیسے.."

اُسکے ساتھ بھی تو بالکل یہ ہوا تھا اس وقت وہ ان نیلی گہری آنکھوں میں مزید دیکھ ہی نہ پائی پہلی نظر میں ہی فرشتے کے اوسان خطا کر گئی تھیں یہ..

"آپ ڈین نائٹ ہیں؟؟" ہونٹوں پر زبان پھیرتے نظریں جھکائے کہا گیا مقابل نے جھک کر اپنے ہاتھ میں تھاما کیمرا واپس ٹیبل پر رکھا.. فرشتے نے اُس کو جھکتے دیکھ اُسکی پُشت پر دیکھا جہاں اُسکی گردن سے زرہ نیچے

Posted On Kitab Nagri

lucifer کے دو ونگز tattoo ہوئے تھے.. شک کا اب کوئی شبہ ہی نہ بچا کیوں کہ ڈین نائٹ کا سمبل یہ ونگز ہی تھے..

وہ بغیر اُسکی بات کا کوئی جواب دئے واپس کچن میں بڑھ گیا فرشتے نے نظریں اُٹھا کر اُسکو کچن میں جاتے دیکھا.. اُسکو یوں کسی غیر مرد کو شرٹ لیس دیکھنا بہت گراں گزر رہا تھا پر اپنے آئیڈیل سے بات کرنے کا موقعہ کیسے ہاتھ سے یوں جانے دیتی..

"پلیز.. مسٹر ڈین کیا آپ شرٹ پہن سکتے ہیں.. میں آپکی بہت بڑی فین ہوں مجھے آپ سے بات کرنی ہے پلیز...."اُس نے پلیز پر زور دیتے پر جوش آواز میں کہا اور واپس بیٹھ گئی تا کہ ڈین کو نہ دیکھ پائے..
جبکہ کچن میں کھڑے ڈین نے حیرت سے صوفے پر بیٹھی لڑکی کو دیکھا عجیب مخلوق ہے.. بات کا شرٹ سے کیا تعلق.. وہ سوچتے ہوئے سلیپ پر رکھے سیاہ ماربل کے بول میں دودھ ڈالنے لگا..

"تمہیں کیسے پتا میں ہی ڈین نائٹ ہوں؟؟"شرٹ والی بات کو سراسر نظر انداز کرتے وہ porridge سے بھرا بول ہاتھ میں تھامے آیا اور اُسکے مقابل کاوچ پر پورا پھیل کر بیٹھ گیا..

فرشتے نے اُسکی بھاری بے تاثر آواز قریب سے سنتے سر اٹھا کر پر جوش ہوتے اُس کو دیکھا لیکن پھر جھنجھلاہٹ سے سر نیچے جھکا لیا..

Posted On Kitab Nagri

جب کے مقابل کے لئے یہ حیران کن انداز جھنجھلاہٹ پیدا کر رہا تھا.. منہ میں porridge سے بھرا چمچ ڈال کر اُس نے سرخی مائل بے تاثر آنکھیں فرشتے پر ہی گاڑھے رکھیں..

"آپ شرٹ نہیں پہن سکتے مسٹر ڈین؟؟" اُس نے منتی لہجے میں کہا، ڈین نے آبرو اچکا کر اُس کو دیکھا...

"میری شرٹ کا کیا تعلق ہے اس سب سے؟"

سوال کیا گیا، فرشتے اس سوال پر پہلو بدل کر رہ گئی.. ایک تو یہ انگریز کسی چیز کی غیرت یا لحاظ نہیں ان میں.. منہ بسور کر فرشتے نے سوچا.. ڈین اُسکے چہرے کے اُترتے چڑھتے تاثرات غور سے دیکھ رہا تھا..

"پرنس جاؤ شرٹ لے کر آؤ میری.." اُس نے دونوں کو ٹکر ٹکر تکتے پرنس سے کہا اور فرشتے کی مشکلات میں حد درجہ کمی کر دی..

پرنس اُسکی بات سن کر سیڑھیوں کی جانب بھاگا اور چند سیکنڈز میں ہی واپس نیچے ان کے سامنے تھا دانتوں میں بلو شرٹ دبی ہوئی تھی..

فرشتے نے محبت سے اُس کو دیکھا جب کہ ڈین کے لیے یہ ایک عام سی بات تھی تبھی اُس نے آرام سے ہاتھ میں پکڑا بول ٹیبل پر رکھا اور شرٹ پہننے لگا..

Posted On Kitab Nagri

"اووہ... گُڈ ڈوگ.. کم ہیر.."اُس نے محبت سے پرنس کو اپنے نزدیک بُلایا جو اس ہی انتظار میں تھا فوراً اُسکی گود میں منہ میں رکھ بیٹھ گیا.. فرشتے اُسکے سر پر اُنگلیاں پیار سے پھیرنے لگی نظریں اُس پر ہی ٹکی تھیں جب کہ ہونٹوں پر نرم سی مسکان تھی..

ڈین کو یہ حسین شہد رنگ آنکھوں اور بالوں والی لڑکی اس وقت زہر سے بھی زیادہ زہریلی لگی تھی.. دانت پیستے اُس نے آگ کی طرح اٹھتا ابال اپنے اندر ہی دبایا سرخ ہوتی آنکھیں ان دونوں پر ٹکی تھیں..

"پرنس.."وہ ہلکی آواز میں غرایا.. پرنس نے چونک کر اپنے مالک کو دیکھا فرشتے نے بھی اس ہی لمحے چونکتے ہوئے صوفے پر بیٹھے شخص کو دیکھا جو خونخوار نظروں سے اُسکو ہی گھور رہا تھا وہ فوراً سے پیشتر ہڑبڑاہ کر پرنس سے دور ہوئی..

پرنس چلتا ہوا ڈین تک آیا، ڈین نے اُسکے سر پر ہاتھ پھیرا نظریں ہنوز صوفے پر سامنے بیٹھی نرم سی لڑکی پر ٹکی تھیں جھک کر اُس نے اپنا porridge کا بول پرنس کے آگے رکھ دیا اور خود اپنی جگہ سے کھڑا ہوتا فرشتے تک آیا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

فرشتے نے سر اٹھا کر آنکھیں سکیڑ کر اُس کو دیکھا جو اُسکے ارد گرد کاوچ پر بازو ٹکائے اُس پر جھکا تھا، فرشتے پیچھے ہو کر صوفے کی پُشت میں گھس گئی حیران سنہری آنکھیں سامنے کھڑے شخص کی سرخی مائل آئس بلو گہری آنکھوں میں ٹکی تھیں..

مقابل کی آنکھوں میں چاہے جو بھی تاثر ہو پر وہ بھی فرشتے یوسف تھی ڈرنا اور دبنا نہ سیکھا تھا اُس نے کسی سے بھی..

"تمہاری مدد میں نے کل رات اس لئے نہیں کی کے تم یہاں میری چیزوں پر قبضہ جماؤ.. اپنی حد میں رہو پیر ٹھیک ہو جائے تو چلی جانا یہاں سے اوکے؟"
اس نے نگاہیں ہنوز اُسکی سنہری آنکھوں میں ٹکائے
اپنی بات کی تائید چاہی پر وہ سوالیہ نظروں سے اُس کو ہی دیکھ رہی تھی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں نے کب آپکی چیزوں پر قبضہ کیا مسٹر ڈین؟؟ میں تو اٹھی تک نہیں یہاں سے دیکھے آپ بلاوجہ مجھ پر الزام تراشی کر رہے ہیں.." تشویش بھرے لہجے میں کہا گیا، ڈین لب بھینچ کر ایک سرد سانس اُسکے ماتھے پر چھوڑتے اُسکے سامنے سے ہٹ گیا.. چل گیا اس مصیبت کا ٹیپ ریکارڈر کچن کی طرف قدم اٹھاتے سوچا گیا تھا..

Posted On Kitab Nagri

جبکہ کاوچ پر بیٹھی فرشتے کا اُسکی اس حرکت پر دل دھڑک اُٹھا اُسکی گرم سانسوں نے فرشتے کی پلکوں کی باڑ کو لرزہ دیا تھا..

اپنے دل کے مقام پر ہاتھ رکھتے اتھل پتھل سانسوں کو قابو کیا اور کھڑے ہوتے پھر سوال کیا..

"بتائیں ناں ڈین سر میں نے تو آپ کی کسی چیز پر کوئی قبضہ نہیں کیا.." وہ اُسکے پیچھے پیچھے لنگڑا کر چلتی ہوئی آئی جو نیچے جھکا کچن کپبورڈ میں سے کچھ نکال رہا تھا..

اپنی مطلوبہ چیز نکال کر وہ سیدھا ہوا اور اپنا چہرہ فرشتے کے سامنے کرتے ہوئے ہاتھ میں پکڑی بڑی کھلاڑی اُسکی آنکھوں کے آگے لہرائی..

فرشتے نے حیرت اور ایک ان کہے سے تاثر کے زیرِ اثر اُسکے لمبے چوڑے وجود کو دیکھا لمحوں میں ہی وہ اس شخص سے جھجک سی محسوس کرنے لگی تھی یہ یاد کرکے کہ کل رات وہ اُسکو اپنی بانہوں میں اٹھاتا یہاں لایا تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میری چیزوں سے جتنا دور رہ سکتی ہو اُتنا دور رہو.. کیونکہ اس میں تمہارا ہی فائدہ ہے.."

نیلی آنکھیں سنہری آنکھوں میں گڑھی تھی فرشتے نے ہونٹوں پر زبان پھیرتے کچھ کہنا چاہا ہی تھا کہ اس سے پہلے ہی وہ کھلاڑی اُسکے سر کے اوپر سے ایک ہاتھ کی مدد سے گھوماتا باہر کی جانب چل دیا..

Posted On Kitab Nagri

"پاگل آدمی.." فرشتے نے دانت پیس کر کہا تمام تاثرات رفوچکر ہوگئے تھے اب تھا تو محض غصّہ... ڈین کے قدم دروازے پر فوراً تھمے اُسکی دبی آواز سن کر..

"مجھے اردو آتی ہے.." پشت اُسکی جانب کیے ہوئے ہی کہا گیا فرشتے نے رات کا منظر یاد کرتے اپنا سر پیٹ لیا جب اُس نے اردو ہی میں فرشتے کو جنگل میں مخاطب کیا تھا..

"اہ.. جی سر میں نے دیکھا تھا ڈاکو منٹری میں آپ کو اردو کے علاوہ ترکش، رشین اور اسپینش بھی آتی ہے.. ہیں ناں.." فرشتے نے فوراً اپنی چوری پکڑی جانے پر بات بنائی.. وہ اُسکی بات کا بغیر کوئی جواب دیئے باہر چلا آیا..

فرشتے بھی اُسکے پیچھے دروازے پر آ کھڑی ہوئی تھی وہ پر سوچ نظروں سے ڈین کو دیکھنے لگی جو سوکھے درخت پر چھوٹی لکڑیاں رکھے ان کو کھلاڑی کی مدد سے دو ٹکروں میں کاٹ رہا تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بلوہاف آستینوں کی شرٹ ورزشی جسم سے چپکی ہوئی تھی چوڑے کندھے الگ سے نمایاں تھے، ورزشی بازو جن کے مسلز ہاتھوں کی اوپر نیچے حرکت سے مزید پھولے ہوئے لگنے لگے.. چپکی ہوئی شرٹ کے سبب سیکس پیکس بھی نمایاں تھے..

ماتھے پر بکھرے بال جو بدلوں کو چیرتی سنہری دھوپ میں سنہرے ہی لگ رہے تھے.. عموماً یہ لائٹ براون لگتے تھے، آنکھیں نیچے تھی جس کے سبب وہ ان کے رنگ کو دھوپ میں نہ دیکھ سکی..

بھاری مشقت کے سبب چہرے کا رنگ سرخی مائل ہو رہا تھا..

Posted On Kitab Nagri

دروازے کے پٹ سے ٹیک لگائے اوپر سے نیچے تک وہ اُسکا جائزہ لے رہی تھی..

خود پر کسی کی مسلسل نگاہیں محسوس کرتے اُس نے سامنے وڈ ہاوس کے دروازے کی جانب دیکھا جہاں وہ بکھرے بالوں والی بلیک جیکٹ سکائے بلو جینس میں ملبوس بارش کے بعد کی دھوپ کے مانند سنہری لڑکی دروازے سے ٹیک لگائے اُس کو دیکھ رہی تھی فرشتے شاید اُسکو دیکھتے سوچ کچھ اور رہی تھی تبھی اُسکے اپنے آپ کو تکنے پر بھی نظریں نہ جھکائی..

ڈین نے آبرو اُچکا کر اُس کی سمت سوالیہ نظروں سے دیکھا جس سے فرشتے کی سوچوں میں خلل پڑ گیا تھا..
"وہ میں سوچ رہی تھی کہ آپ میری سوچ کے کتنے برعکس ہیں.." دونوں کے درمیان خاطر خواہ فاصلہ تھا تبھی وہ چلا کر بولی، ڈین نے غصے سے دانت پیستے اُس کو نزدیک آنے کا اشارہ کیا، یوں سنسان جنگل میں اس طرح فرشتے کا چلانا آگ لگا گیا تھا اُسے..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میرے پاس سلپرز نہیں ہیں.. آپ کی رکھی ہوئی پہنی تو پھر دوبارہ آپ نے مجھے قبضہ گروپ میں شامل کر دینا ہے.."
وہ ایک بار پھر چلا کر بولی.. مقابل کے صبر کا پیمانہ اب لبریز ہونے لگا تھا وہ کھلاڑی زمین پر پھینک کر تیز قدم اٹھاتا اس تک آیا..

Posted On Kitab Nagri

"ارے ڈین سر اس وقت آپ کی آنکھیں سلور ٹائپ کی لگ رہی.. "وہ اُسکی آنکھوں کا بدلتا رنگ دیکھ کر خوشی سے بولی..بے وقوف لڑکی نے بدلتا رنگ دیکھ لیا پر بڑھتی سرخی نہیں ان آنکھوں میں..

اس نے فرشتے تک پہنچ کر فرشتے کا بازو بے دردی سے ایک ہاتھ میں دبوچ کر اُسکی پشت دروازے سے ٹکادی اور خود اُس سے ایک قدم کے فاصلے پر اُسکا بازو دبوچے کھڑا تھا جس کا چہرہ اب سرخی مائل ہو رہا تھا..

"یہ تمہارے باپ کی جائداد نہیں جنگل ہے.. یہاں ایسے جاہلوں کی طرح نہیں چلا سکتی تم.. "وہ دبی آواز میں اُسکے چہرے پر دھاڑا جس نے اُسکی بھاری آواز پر لرزتی پلکیں نیچے جھکا لیں..

"بازو چھوڑیں میرا.."

اس نے آنکھیں نیچے کیئے ضبط سے کہا،ڈین نے مقابل کھڑی لڑکی کو چونک کر دیکھا البتہ بازو اب بھی دبوچا ہوا تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مسٹر ڈین نائٹ آپ میرے فیورٹ فوٹو گرافر ہیں.. عزت کرتی ہوں صرف اس وجہ سے آپکی مجبور مت کریں مجھے بد تمیزی پر..ہٹائیں اپنا ہاتھ.."

وہ آنکھیں اُٹھا کر اسکی آنکھوں میں دیکھتی بولی..

Posted On Kitab Nagri

فرشتے کی آنکھوں میں اُبھرتے چیلینج کو دیکھ کر مقابل طنزیہ مسکرایا..اُسکے ہاتھ پر اپنی گرفت مزید مضبوط کر کے وہ اپنے اور اس کے درمیان جو نہ ہونے کے برابر بھی فاصلہ تھا وہ بھی ختم کر چکا تھا..اُسکی گرم اُنگلیاں فرشتے کے بازو نرم گوشت میں پیوست ہونے لگیں..

جبکہ ڈین نائٹ نے کل دوپہر کے بعد آج یہ گُلابی ہونٹ اور ان کے نیچے پڑا چھوٹا سا ٹل اتنی نزدیک سے دیکھا.. شاید اُسکی آنکھوں نے اُس سے چھپ کر اپنے بنانے والے سے اس نظارے کو پھر سے دیکھنے کی دعا مانگی تھی کل، تبھی آج یہ ہونٹ اُسکے اتنے نزدیک ایک بار پھر تھے..

فرشتے کے دل نے یک دم خوف کا ادراک کیا ان نیلی آنکھوں کو بوجھل ہوتے دیکھ.. مگر دوسرے ہی لمحے وہ ڈین کی پر تپش سانسیں جو اُسکا چہرہ جھلسا رہی تھی اور سمندر اور آسمان کے ملاپ سے بنی ان آنکھوں کو سراسر نظرانداز کرتے اپنی لرزتی پلکوں کو اٹھا کر اُسکو دیکھا.. سنہری آنکھیں ضبط کی شدت سے لال ہونے لگی تھیں اب..

www.kitabnagri.com

"کیوں اپنا اچھا امیج بلاوجہ خراب کر رہے ہیں آپ مسٹر ڈین.. ویسے ہی بہت نا امید ہوئی ہوں میں آپ کو دیکھ کر..." وہ بے تاثر لہجے میں بولی مقابل نے اُسکی بات سنتے حیرت سے اُسکو دیکھا تھا، پہلی لڑکی تھی یہ جو اُسکی شخصیت سے نا امید ہوئی تھی..کچھ دیر قبل جو آنکھوں کا بوجھل پن تھا وہ اب بالکل نارمل ہو گیا..

"مطلب؟" دماغ میں آیا سوال لبوں پر آ ہی گیا..

Posted On Kitab Nagri

"ہاتھ چھوڑیں ابھی بتاتی ہوں.."مدھم آواز میں کہا گیا اُس نے فرشتے کے بازو پر اپنی گرفت ڈھیلی کرتے اُسکا ہاتھ چھوڑ دیا پر دونوں جانب سے اپنے ہاتھ اُسکے اطراف ٹکاتے اُسکا رستہ مسدود کرنا نہ بھولا تھا..

فرشتے نے لمبی سانس کھینچی جس میں سامنے کھڑے شخص کے وجود سے اُٹھتی لکڑی، کالون، آفٹر شیو اور سگریٹ کی مسرور کن سی خوشبو اُسکے نتھنوں سے ٹکرائی..

"میرے دماغ میں آپکی امیج تھی بڑی عمر کے نرم گو سے شخص کی پر آپ دور دور تک ویسے نہیں.."فرشتے نے آرام سے کھڑے ہوتے سینے پر بازو لپیٹتے سر اونچا کیا اور اُسکی آنکھوں میں جھانکتے ہوئے کہا جو سر جھکائے اُسکو ہی دیکھ رہا تھا سارے گہرے سنہرے بال آگے کو گرے تھے..فرشتے کی بات کا کوئی جواب دیئے بغیر وہ یونہی کھڑا اُس کو دیکھتا رہا آنکھوں کی سرخی اب کافی حد تک کم تھی..

"اور جب تک میں یہاں ہوں اب مجھے بھول کر بھی ہاتھ مت لگائے گا کیوں کہ اس میں آپکا ہی فائدہ ہے اوکے..
"

جب وہ کچھ نہ بولا تو فرشتے نے ہی سرد آواز میں اُسکو باور کرایا اور جھک کر اُسکے اور دروازے کے درمیان سے نکلتے اندر کی جانب بڑھ گئی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

چاہتا تو ابھی بازو دبوچ کر ٹھیک ٹھاک جواب بغیر کچھ کہے بھی دے سکتا تھا، مگر کچھ نہ کہا اور نہ ہی کیا بس یونہی اُس کی پشت کو بے تاثر نظروں سے دیکھتا رہا جب تک وہ نظروں سے اوجھل نہ ہو گئی..

یہ عجیب سی مخلوق حیران کیے جا رہی تھی اُس کو..

...

سہراب کی ملاقات ایک بزنس کلائنٹ سے اُسکے اپنے فائیو اسٹار ہوٹل میں طے پائی تھی اس لمحے وہ میٹنگ مکمل کر کے پارکنگ کی طرف بڑھ رہا تھا جب اُسکی نظر پول سائیڈ پر کھڑی حکمہ پر پڑی

جس کی پشت اُسکے جانب تھی پر اُسکے سر پر سلیقے سے پہنے سیاہ حجاب اور نازک سا دبلا پتلا سراپا.. وہ پیچھے سے دیکھتے ہی اُس کو پہچان گیا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دل میں عجیب سی خواہش جاگی تھی اُس کا چہرہ دیکھنے کی.. بے ساختہ بھاری قدم اُسکی جانب اٹھ گئے.. اپنے پیچھے بھاری قدموں کی آہٹ سن کر وہ پیچھے پلٹی جو نوٹس پر وہاں کھڑی کچھ لکھ رہی تھی..

اُسکے یوں پلٹنے سے دونوں کی نظروں کا ایک دم تصادم ہوا.. حکمہ کی نظروں میں شناسائی کی چمک تھی جبکہ مقابل کی سبز آنکھیں نہ جانے کس احساس کے تحت جھلملا رہی تھیں لیکن چہرا ہر قسم کے جذبات سے عاری تھا..

Posted On Kitab Nagri

حکمہ نے اُسکے نزدیک آنے پر ہلکی پروفیشنل مسکان ہونٹوں پر سجاتے ہوئے سلام کیا جس کو محض سر کو خم دے کر جواب دیا گیا تھا..

وہ اُسکی مسلسل خود پر ٹکی نظروں سے کنفیوز ہوتی واپس اپنے نوٹس پر جھک گئی..

"یہ کیا کر رہی ہیں آپ؟؟" بھاری سرگوشی نُما آواز اُسکو اپنے سر پر آتی معلوم ہوئی مڑ کر دیکھا تو واقعی وہ اُسکے اتنا ہی نزدیک کھڑا تھا حکمہ نے سیدھے ہوتے آگے بڑھ کر دونوں کے درمیان فاصلہ بڑھانا چاہا پر اُس ہی لمحے اُسکا پیر پھسلا اور اگلے ہی پل وہ گہرے پول کے ٹھنڈے پانی میں گر چکی تھی..

...

اُس کے پول میں گرتے ہی سہراب کی آنکھوں میں ان کہا سا درد و خوف اُترا تھا.. اپنا کوٹ ایک ہاتھ سے خود سے الگ کرتے زمین پر پٹخا اور اگلے ہی لمحے وہ پانی میں کودتا حکمہ کے نیچے پانی کی آخری سطح میں جاتے بے جان وجود کو دیکھا جو پانی میں گرتے ہی لمحوں میں بے سدھ ہو چکی تھی..

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

لمحوں کی بھی دیری کیے بغیر وہ حمکہ تک تیرتے ہوئے آیا اور آنکھوں کے جھپکنے سے بھی پہلے وہ اُسکا بھیگا نہ تواں وجود پول کے سرے پر لاتا اُسکو دونوں بانہوں میں قیمتی متاع کی طرح سمیٹے وہ پول سے باہر نکلا آیا تھا.. اُس نے فوراً قریبی چیر پر حمکہ کو منتقل کیا جو ہوش و خرد سے بے گانہ تھی اس لمحے..

سہراب کی سبز آنکھیں اس وقت فکر اور پریشانی کے سبب سرخ مائل ہونے لگی، جبکہ لب سختی سے ایک دوسرے میں پیوست تھے..
اُسکے بھیگے بالوں سے ٹپکتی پانی کی بوندیں حمکہ کے پہلے ہی بھیگے چہرے پر پھسلنے لگیں... وہ اس پر جھکا گردن کے نیچے اُسکا حجاب زرہ سا سائیڈ پر کھسکاتے اپنے سفید ہاتھ کی بھاری دو اُنگلیاں رکھے اُسکی نبض ٹٹول رہا تھا جو بڑی سست روی سے چل رہی تھی..

پریشان ہوتے اُس نے حمکہ کی کمر میں بازو حائل کیا اور اگلے پل اُسکی پشت سہراب کے سامنے تھی جس کو سہلاتے وہ اُس پر دباؤ ڈالنے لگا تاکہ پھیپھڑوں میں گھسا پانی باہر آجائے..

ہوٹل کے اس پورے ایریا کو ویزیٹرز اور گیسٹس کے لیے فلحال بند کیا ہوا تھا جس کے سبب شام کے اس پہر گچھا گچھ بھرا پول ایریا اس وقت بالکل خالی تھا..

Posted On Kitab Nagri

سہراب نے کچھ لمحوں ایسے ہی کیا جس کی وجہ سے اُسکے جسم میں گھسا پانی تو باہر آ گیا پر اب بھی وہ بے ہوش پڑی تھی.. سہراب نے اُس کے پیٹ کے گرد بازو ڈالتے واپس اُس کو سیدھا کیا.. حکمہ کے ہونٹ نیلے پڑنے لگے تھے اُسکی یہ حالت دیکھ کر سہراب کی سانس نہ جانے کیوں سینے میں آ ٹکنے لگی سفید بے داغ گیلی ڈریس شرٹ کے جھٹکے سے ہاتھ بڑھا کر اُس نے اوپری دو بٹن کھول دیئے...

پھر سے وہ حکمہ پر جھکا اُسکی نبض چیک کر رہا تھا اگر وہ سانس نہ لیتی اس وقت تو شاید کبھی آنکھیں نہ کھول پاتی..

سہراب نے اسکی نبض سے انگلیاں ہٹا کر اب کے اُسکی چھوٹی سی ناک دبائی، ناک کے بند ہونے سے سینے میں پریشر بڑھتا جس کے سبب حکمہ جاگ سکتی تھی لیکن اُسکی یہ کوشش بھی بے سدھ رہی، حکمہ کو ہوش نہ آیا..

کچھ منٹ پہلے جو چہرا تمام گُلابوں کی سرخی اپنے اندر سموئے ہوئے تھے اس پل لٹھے کی مانند سفید تھا.. مصنوعی سانس دینے کے علاوہ سہراب کے پاس اُسکی زندگی بچانے کے لیے دوجا کوئی اور رستہ نہ تھا..

سہراب نے اُسکا نیلے پڑتے ہونٹوں کے آگے ہاتھ کیا جہاں سے سانسیں نہ ہونے کے برابر ہی کھنچتی معلوم ہوئی تھی اُس کو..

آنکھیں بند کرتے اس نے اپنے اندر فضا سے تازی ہوا اُتاری اور اُس ہی پل حکمہ کے ہونٹوں پر جھکتا ان کو اپنے ہونٹوں کی گرفت میں لیے اپنے اندر کی تمام سانسیں بوند بوند کر کے اُسکے وجود میں منتقل کرنے لگا..

Posted On Kitab Nagri

جس لمحے اُسکو اپنی سانسیں کم ہوتی محسوس ہوئی تھی وہ اُس کے ہونٹ اپنے ہونٹوں کی گرفت سے آزاد کرتا سیدھا ہوا پریشان نگاہیں حکمہ کے چہرے کا طواف کرنے لگیں جس کی سفیدی میں اب کچھ درجہ کمی آئی تھی پر ہونٹ اب بھی نیلے ہی تھے وہ اپنے اندر ایک بھرپور سانس کھینچ کر واپس اُس کے لبوں پر جھکا اور اس بار اُس نے حکمہ کے وجود میں پہلے سے زیادہ شدت سے اپنی سانسیں منتقل کی تھی..

وہ آنکھیں بند کیے اُسکو اپنی سانسیں دے رہا تھا جب اُس کو مقابل پڑے وجود میں ذرہ سی حرکت ہوتی معلوم ہوئی وہ فوراً اُسکے ہونٹوں سے دور ہوتا اُسکا چہرہ دیکھنے لگا.. عجیب ملے جھلے تاثرات تھے اُسکے ہوش میں آنے کی بے حد خوشی مگر دوسری طرف ایک نہ سمجھ میں آنے والی تشنگی بھی تھی..

"حکمہ تم ٹھیک ہو.." وہ نرمی سے اُسکے نیم تر چہرے پر ہاتھ پھیرتے بولا جو لرزتی پلکوں کی باڑ اٹھاتے سامنے خود پر جھکے سہراب کو دیکھنے لگی جس کی آنکھیں اس وقت ہر قسم کی ریاکاری سے پاک صرف پریشانی کا پورا ہی سمندر اپنے اندر لئے ہوئے تھی..

حکمہ اُس کو خود سے اتنا نزدیک دیکھتے اوپر سے وہ ایک بازو اُسکی کمر کے قریب ٹکایا ہوا تھا اور دوسرا اُسکا چہرہ ہلکے ہلکے سہلا رہا تھا.. شرٹ کے اوپری دو بٹن کھلے تھے جن سے اُسکا چوڑا سینہ اور گردن نمایا ہونے لگی اُسکے وجود سے اُٹھتی دلفریب مہک حکمہ کے اوسان خطا کر رہی تھی سونے پر سہاگا رخساروں پر نرمی سے چلتی اُنگلیاں.. نہ جانے کیوں اُس کو ایسا لگا کہ اُس کے ہونٹوں پر بھی کسی اور کا لمس ہے...

Posted On Kitab Nagri

سہراب کی اس حد تک قربت اُسکو وحشت میں مبتلا کرنے لگی..وہ اُسکی گرم آغوش میں دھیرے سے کسمسائی..

سہراب جو بے خود ہوتا اُسکی لرزتی پلکوں کو خمر کی سرخی لیے آنکھوں سے یک تک دیکھ رہا تھا اُس کے یوں کسمسانے پر فوراً خود کو ملامت کرتا اُس سے دور ہوا اور تیز قدم اٹھاتے پول کی اُس جانب بڑھا جہاں اُسکا خشک کوٹ زمین پر پڑا تھا وہ اُٹھا کر جھاڑتے ہوئے وہ واپس حکمہ تک چل کر آیا جھک کر اُسکے گرد بازوؤں کو اپنے خشک کوٹ سے ڈھانپ دیا جو ہلکے ہلکے کانپتی صرف شک کے ہی بنا پر اپنے ہونٹ بے دردی سے رگڑ رہی تھی..

سہراب نے بے ساختہ اُس کا ہاتھ تھامتے اُس کو ان گُلاب کی پنکھڑیوں کو آزر پہنچانے سے روکا اور اُس کا ہاتھ واپس اُسکی گود میں ڈال کر فوراً نظریں پھیر گیا تھا وہ اس سے زیادہ مزید بھٹکنا نہ چاہتا تھا نظروں کی گستاخیاں حد سے سوا ہونے لگی تھیں..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حکمہ کی ہڈیوں میں اس وقت کپکپی طاری تھی ورنہ دل تو چاہ رہا تھا اُسکی مدد کے لیے بڑھایا ہوا ہاتھ جھٹک کر وہاں سے چلی جائے..

سردی سے بچنے کے لیے اُس نے منہ بند ہی رکھے اُسکے گہرے نیلے رنگ کے کوٹ میں اپنے دونوں ہاتھ چھپا لئے..

Posted On Kitab Nagri

اُسکی نگاہیں کونسا سرزنش پر باز آئی اگلے ہی لمحے پھر اُس نازک وجود پر تھی جس کی معصومانہ سی حرکت پر اُسکے لبوں کو دھیمے تبسم نے چھو لیا لیکن وہ دوسرے ہی لمحے غائب ہو گیا تھا..

حکمہ کے نتھنوں میں گھستی سہراب کے کوٹ سے اٹھتی اُسکے پرفیوم کی خوشبو نے اُس کا دماغ خراب کیا تھا،اس کو جسم میں گھستی سردی اس وقت اس کوٹ سے اٹھتی سہراب کی خوشبو سے حد درجے بہتر لگی اُس نے غصے سے سرخ ہوتے چہرے سے اُسکا کوٹ اُتار کر لائنگ چیر پر پٹخا اور اٹھ کھڑی ہوئی..

وہ وہاں سے نکلنے ہی لگی تھی کہ سہراب نے نرمی سے اُسکا بازو پکڑتے اُسکو اپنی جانب کھنچا وہ جو پہلے ہی کمزوری محسوس کر رہی تھی سوکھے پتے کی مانند اُسکے کشادہ سینے سے ٹکرائی تھی..

"اہاں.. پیروں پر کھڑی ہو نہیں پا رہی تم اس حالت میں کہا جاؤ گی.." وہ جھک کر اُسکے چہرے پر سرگوشی کر گیا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حکمہ نے اُسکے سینے پر ہاتھ رکھتے اپنے اور اُسکے درمیان فاصلہ بنایا اور سیدھی کھڑی ہو گئی..اُسکے چہرے پر نہ سمجھ میں آنے والی ازیت تھی سہراب اُسکے تاثرات دیکھتے اُسکا بازو اپنی گرفت سے آزاد کر گیا..

"آؤ تمہیں گھر چھوڑ دوں.." وہ بے تاثر آواز میں بولا حکمہ اُسکی بات نظر انداز کرتے آگے بڑھ گئی.. سہراب نے آبرو اُچکا کر اُسکی پُشت کو دیکھا اور لمبے ڈگ بھرتا اُس تک پہنچا...

Posted On Kitab Nagri

"تمہارا دماغ ٹھیک ہے ان بھیگے کپڑوں میں کدھر جا رہی ہو تم.." وہ اُسکے سامنے آتا غصے سے دبی آواز میں غرایا..

حکمہ نے سہم کر نظریں اٹھاتے اُس کو دیکھا جس کے ماتھے پر لکیروں کا جال اور گردن کی رگیں تنی ہوئی تھیں..

"کیا؟؟؟ کیا مطلب ہے آپ کا.. آپ نے جان بوجھ کر مجھے گرایا تھا نہ پانی میں اب میں جہاں بھی جاؤں آپ کو کیا.."

اس نے آنسوؤں سے بھیگی آواز میں کہا، سہراب جو اُسکے گریز کی وجہ اپنا لمس اپنی نزدیکی سمجھ رہا تھا اُسکی بات سن کر نرمی سا مسکایا چہرے کے تنے نقوش خود بخود ڈھیلے پڑتے گئے..

حکمہ کو اُسکی مسکراہٹ تضحیک آمیز لگی تھی وہ اُسکے برابر سے نکل کر جانے لگی جب سہراب نے اُس کے سامنے اپنا ہاتھ حائل کرتے اُسکا رستہ مسدود کیا..

حکمہ نے آنسوؤں بھری آنکھیں اٹھاتے اُس کو دیکھا جس کی بے تاب سبز رنگ آنکھیں اُس کے چہرے کا طواف کر رہی تھیں..

Posted On Kitab Nagri

"میرا بالکل ایسا کوئی ارادہ نہیں تھا.. آجاؤ تمہیں تمہارے گھر ڈراپ کر دوں رات ہو رہی ہے اس حالت میں تمہارا اکیلے جانا ٹھیک نہیں.." وہ نرمی سے بولا، مقابل تھی نرم مزاج معصوم سی حکمہ فوراً اُسکی کہی باتوں پر ایمن لے آئی اور سر تائید میں جھکا دیا..

سہراب کے چہرے پر اب فتح مندی کے تاثرات تھے وہ اُس کو اپنے ساتھ آنے کا اشارہ کرتے اپنی سلور پورش کی جانب بڑھ گیا..

گاڑی کو ان لاک کرتے وہ اندر بیٹھا تھا اور حکمہ کو بھی اندر بیٹھنے کا اشارہ کیا وہ جھجھکتی ہوئی کار میں بیٹھ گئی..
واقعی اس حالت میں باہر بس اسٹینڈ پر بس کا انتظار کرنا موت کو دعوت دینے کے برابر تھا تبھی وہ چپ چاپ بیٹھ گئی اُس کے ساتھ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آپ کا کوئی دوست ہے مس حکمہ ثاقب ؟؟"
کار میں ہیٹر چلا کر کار اسٹارٹ کرتے پوچھا گیا حکمہ ہیٹر کی تپش اپنے گیلے ٹھنڈے وجود میں اُترتی سکون محسوس کر رہی تھی اُسکے بھاری ہر قسم کے جذبات سے عاری لہجے پر چونکی اور سٹریٹ لائٹ کی ونڈ سکرین پر پڑتی روشنی میں اُس کا چہرہ دیکھا جو ہمیشہ کی طرح بے تاثر تھا..

"کتنے رنگ بدلتے ہیں یہ گرین مونسٹر.."

Posted On Kitab Nagri

وہ اُسکو دیکھتے محض سوچ کر رہ گئی پر اُسکے عجیب سے سوال کا جواب بھی تو دینا تھا..

"جی سر.."

اُسکی بات سن کر سہراب نے طنزیہ مسکراہٹ سے اُسکو سر سری طور پر دیکھا..

"اوکے گُڈ یعنی آپ فزیکل ریلیشن کے متعلق جانتی ہیں یہ تو اچھی بات ہے.." وہ اُسکے وجود کو سر تا پاؤں تکتے ہوئے بولا، اُسکی کہی بات حکمہ کے سر کے اوپر سے گزر گئی..

"سوری سر.. میں.. میں آپکی بات سمجھی نہیں.."

وہ تشویش بھری نظروں سے اُسکو تکتی بولی جس کے ہاتھ میں سختی سے بھینچا سٹیرنگ وہیل اُسکے ہاتھ کی رگیں اُبھر رہا تھا.. سہراب نے اُسکی بات کا کوئی جواب نہ دیا..

حکمہ نے اس دھوپ چھاؤں جیسے شخص کو حیرت سے دیکھا جو گاڑی ایسے چلا رہا تھا جیسے اُسکے گھر کا رستہ جانتا ہو سڑکوں کے موڑ بھی تو اب تک وہ ٹھیک ہی کاٹ رہا تھا حکمہ تو خوف میں ہی مبتلا ہو گئی کہ آیا یہ بھیدی اُس کے گھر کا پتا کیسے جانتا ہے..

جہاں اُسکا حکمہ سے پہلی بار ٹکراؤ ہوا تھا گاڑی ٹھیک اُس سٹاپ پر روک کر اُس نے جھٹکے سے بریک ماری..

Posted On Kitab Nagri

"اُترو.. کیب لو یہاں سے..." نظریں ونڈ سکرین پر جمائے بھاری گھمبیر آواز میں کہا گیا حکمہ نے چونک کر اُس کو دیکھا..

"دماغ کا اسکرو یقیناً ڈھیلا ہے کوئی اس شخص کا.."

وہ سوچتی ہوئی کندھے پر اپنا بیگ درست کرتی کار سے اُتر گئی..

اُس کے کار سے اُترتے ہی سلور پورش ہوا سے باتیں کرتی وہاں سے رخصت ہوئی تھی حکمہ نے حیرت سے ان ریڈ بیک لائٹز کو دیکھا..

"یا اللہ میری خیر کیجیئے گا مجھے محفوظ رکھے گا اس گرین مونسٹر سے آمین ثم آمین.."

وہ دل ہی دل میں دعا کرتی سامنے سے گزرتی ٹیکسی کو ہاتھ کے اشارے سے روک گئی..

اُسکے ٹیکسی میں بیٹھتے ہی دور کھڑی سلور پورش اب آگے بڑھ چکی تھی.. گاڑی میں ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھے شخص کے ہاتھ سٹیرنگ وہیل پر جھکنے لگے کانوں میں اُسکا جی سر اور آنکھوں کے آگے اُس کا ٹھنڈا بھیگا چہرہ بار بار آ رہا تھا..

"اہھھہ!" سٹیرنگ وہیل پر زور سے ہاتھ مارتے اُس نے کار سڑک کے کنارے روک دی..

"کیا ہے یہ سب... آخر ہو کیا رہا ہے مجھے.." وہ اپنے بال مٹھیوں میں جکڑتے ہوئے بولا..

Posted On Kitab Nagri

"کیا یا محبت ہے؟؟؟"اُس نے حیرت سے خود ہی سے استفسار کیا..

"دماغ کو جگہ پر رکھو یاد رکھو تم کون ہو.. تم جیسے لوگ یہ سر درد نہیں پالتے.."

وہ سامنے لگے ویو مرر میں اپنی سبز آنکھیں کو دیکھتا بولا..

"اور ایسا بھی کیا خاص ہے اُس میں سہراب طالب؟؟ ایک عام سی تو لڑکی ہے تمہیں اس سے زیادہ حسین اور خوبصورت لڑکیاں میسر آچکی ہیں..."وہ تمسخر سے مسکرایا لیکن اگلے ہی لمحے اُسکے مسکراتے لب بھینچ چکے تھے..

"لیکن کیا ان میں سے کسی کی بھی قربت کی خواہش کی تم نے جس طرح اسکی کر رہے ہو؟؟"

اُسکے اپنے اندر کی آواز نے اُسکا مذاق اڑایا تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ایسا اس لیے ہے کیوں کہ میں پہلی بار ایسی لڑکی کو دیکھ رہا ہوں جو اپنے آپ کو چھپا کر رکھ رہی ہے بس ایک تجسس ہے اُس کو قریب سے دیکھنے کا اپنی دسترس میں لینے کا اس سے زیادہ کچھ نہیں... مگر خود کو چھپانے سے کیا ہوتا پارسا تو وہ بھی نہیں.."

کچھ لمحوں پہلے کی حکمہ سے کی گئی گفتگو یاد کرتے اُس نے کار اسٹارٹ کی کار کا رخ اب اُسکے انڈر گراونڈ پینٹ ہاوس کی جانب تھا..

Posted On Kitab Nagri

دماغ میں بہت سی الٹی سیدھی سوچیں گردش کر رہی تھی جن کو وہاں سے نکالنے کے لئے اُس کو اپنے آپ کو دوسری اہم باتوں میں مصروف کرنا پڑتا سو وہ یہی کرنے جا رہا تھا اب..

...

"وہ سب بول تو آئی ہوں مگر اب منہ بنا ہی رہے گا ان کا.. اُف یار فرشتے تھوڑا سا برداشت ہی کر لیتی تمہارا آئیڈیل ہے..."

"آئیڈیل ہے تو کیا ہوا تم کیا اُس کے ہاتھوں کا کھلونا بنو گی ہوش میں رہا کرو فرشتے.."

وہ خود کو سرزنش کرتی وڈ ہاوس میں متلاشی نظروں سے اِدھر اُدھر دیکھنے لگی.. نگاہیں اپنے ٹریولنگ بیگ کی تلاش میں تھی جو اُس کو کاوچ کے سائیڈ پر رکھا نظر آیا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ ہلکے ہلکے چلتی ہوئی کاوچ تک آئی بیگ اُٹھا کر ٹیبل پر اپنے مقابل رکھا اور صوفے پر بیٹھ گئی.. بیگ کھول کر اُس نے اپنا موبائل نکالا جس میں اب بھی نو سگنل لکھا تھا...

"یہاں بھی سگنلز نہیں..."

اس نے اداسی سے موبائل واپس ٹیبل پر رکھ دیا اور بیگ کے اندر سے اپنا لائٹ براون لانگ کوٹ نکالا اُس کے ہمراہ لائٹ بلو جینس اور نیچے پہننے کے لیے لائٹ بلو سویٹر نکال کر اپنے برابر رکھ لیا..

Posted On Kitab Nagri

یہاں ضرورت سے زیادہ سردی تھی وہ اس وقت سویٹر کے ساتھ جیکٹ میں ملبوس تھی پر پھر بھی ہلکی لرز رہی تھی اور ایک وہ شخص تھا اس قدر سردی میں بھی صرف ہلکی سی ہاف آستینوں کی ٹی شرٹ پہنے مزے سے ہر طرف دندناتا گھوم رہا تھا..

فرشتے اُسکو یاد کرتی جھرجھری لے کر سیدھی ہوئی بیگ میں اپنا کیمرا تلاش کیا جس کا چھوٹا بیگ اندر ہی پڑا تھا..

"یا اللہ تیرا شکر ہے میں نے اسکو اندر ہی ڈال دیا تھا اُس لمحے.."

سکون کا سانس لیتے مسکرا کر اُس نے بیگ کی زپ کھولی اندر کیمرا بالکل صحیح سلامت رکھا تھا..

"شکر شکر.."

کیمرا اُٹھا کر زور سے چومہ اُسکو سینے سے لگایا پھر زپ واپس بند کی اور اُس نے بیگ اندر صحیح کر کے رکھا اس پل اُسکو باہر جیپ اسٹارٹ ہونے کی آواز آئی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ اٹھ کر جلدی سے کھڑکی کی جانب آئی دیکھا تو وہ خروس انسان پرنس کے ہمراہ جیپ میں نہ جانے کہاں جا رہا تھا..

فرشتے نے منہ بناتے پیر زمین پر پٹخا..

"اہہہ!" اُسکے منہ سے قرب ناک چیخ نکلی زخمی پیر اپنے غصے میں زمین پر مار دیا تھا آنسو پیتی واپس صوفے پر آ بیٹھی..

Posted On Kitab Nagri

"جاہل انسان..پرنس کو بھی اپنے ساتھ لے گئے وہ یہاں ہوتا تو کم از کم میں اُس سے ہی باتیں کر لیتی.." وہ سوچ کر رہ گئی اور اپنے بیگ میں سے میڈیکل کٹ نکال کر پیر اوپر کر کے پٹی کھولی زخم کی حالت کل سے آج بہت بہتر تھی مگر اُس کو ابتر ہی لگی کل جو نہ دیکھا تھا یہ سب..

نیچلے ہونٹ کو بے دردی سے دانتوں میں دبائے وہ اپنے زخم کو صاف کرنے لگی البتہ ابھی واپس پٹی نہ کی تھی کیوں کہ نہا کر نماز پڑھنے کا ارادہ کر چکی تھی..

"چلو یہ بھی اچھا ہی ہے کہ چلے گئے آرام سے نہاؤں گی نماز پڑھوں گی اور پھر دیکھتی ہوں کچن میں انسانوں کے کھانے کے لائق کچھ ہے کہ نہیں.."

منہ بناتی اپنا سامان ہاتھ میں اٹھایا چیزیں سمت کر لاونج صحیح کیا اور اوپر سیڑھیوں کی جانب قدم بڑھا دئے ایک ہی بڑا سا کمرہ تھا جس کے ایک کنارے پر لکڑی کا واش روم تھا..

وہ کشادہ کمرے پر ایک جائزہ لیتی نگاہ ڈال کر جلدی سے واش روم میں چلی آئی..

"آئے ہائے! دیکھو تو اس واش روم کے دروازے میں تو کونڈی تک نہیں حد ہے.. کیسا عجیب انسان ہے یار.."

وہ دروازے پر ہاتھ مارتی مڑی تو پورا منہ کھولا کا کھولا ہی رہ گیا...

Posted On Kitab Nagri

"یا میرے اللہ واش روم میں گلاس وال.. کیا یہ شخص پاگل تو نہیں؟؟؟"

وہ باتھ ٹب اور شاور کے ساتھ بنی گلاس وال کو دیکھتی حیرانی اور غصے کے ملے جلے تاثرات سے بولی آنکھیں ہنوز پھٹی تھی..گلاس وال کے اُس پار خوبصورت مگر خطرناک جنگل واضح نظر آرہا تھا..

جب وہ باہر کا منظر اتنا صاف دیکھ سکتی تھی تو باہر والے بھی تو اندر کا....

یہ سوچتے اُس نے جھرجھری لی تھی جسم کا تمام خون چہرے پر اُمڈ آیا..

"کیا کروں کیسے نہاؤ..."اُس کو اپنے آپ سے اُلجھن ہو رہی تھی نہانا بھی لازمی تھا ہونٹوں پر اُنگلی رکھتے گھوم کر پورے باتھ روم کا جائزہ لیا..

"آہ! رائٹ..."اُس نے ٹاول اسٹینڈ پر لٹکی تولیہ اور یقیناً ڈین کا سیاہ باتھ روب فوراً ہاتھوں میں تماما..

"اتنا لمبا آدمی ہے اسکا روب بھی آگر پُورا کھول کر وال کو ڈھانپ دیا تو میرا کام تو ہو جائے گا.."

Kitab Nagri www.kitabnagri.com

اس نے رُوب دونوں اطراف سے کھولا واقعی اُسکا اندازہ ٹھیک تھا اتنا لمبا چوڑا روب تھا آدھے سے زیادہ گلاس وال کور ہو گئی باقی کی آدھی اُس نے باتھ ٹب پر چڑھتے ٹاول سے کور کر دی..

نیچے کھڑی ہو کر کمر پر دونوں بازو ٹکائے فخریہ اپنا کارنامہ دیکھا..

Posted On Kitab Nagri

"واہ واہ فرشتے کیا بات ہے تمہاری لاجواب ہو تم.."وہ مسکرائی اور جلدی سے جس کام کے لیے یہاں آئی تھی وہ کرنے لگی..

پندرہ منٹ بعد وہ واش روم کی تمام چیزیں اپنی جگہ پر رکھتی روم میں آ گئی...

"اللہ تیرا شکر ہے کھڑوس جن نہیں آیا اب تک.."وہ فوراً احتیاط سے قدم اٹھاتی نیچے آئی گندے کپڑے شاپر میں ڈال کر بیگ میں ٹھونس دئے اور ہیر برش نکالتی لمبے بالوں میں تیزی سے برش پھیرنے لگی..

"ابھی سلجھ جاؤ منحوسوں..وہ آگیا تو کھانا مارا جائے گا میرا.."اپنے لمبے بالوں سے پریشان ہوتے وہ ان کو کوسنے لگی..

"گھر جا کر سارے کٹوا دوں گی دیکھنا.."

اپنے ہی بالوں کو دھمکی دی اور نیم تر سلجھے ہوئے بال پشت پر بکھرے چھوڑ کر اُس نے بیگ کے اندر سے حجاب نکالا اور اپنی پلاسٹک کی جاء نماز ان فولڈ کرتی اندازاً نارتھ ڈائریکشن میں بچھا کر نماز پڑھنے لگی..

نماز پڑھنے کے بعد دعا کی اور سب چیزیں واپس جگہ پر رکھ کر وہ کچن میں آ گئی..

"اپنا قد اونچا ہے تو مطلب کچھ بھی؟؟اتنی اونچی کپبورڈز بنا دیں ہاتھ بھی نہیں جا رہا..."

پیٹ میں اٹھتی آوازیں اُسکو دھرا کر رہی تھیں وہ بچوں کی طرح فضا میں چہرہ بلند کرتی رونے لگی..

Posted On Kitab Nagri

"اب میں کیا کروں یار... کتنے بے حس انسان ہیں یہ نہیں تھوڑا ساporridgeمیرے لئے بھی بنادیتے ہونہہ.. کتنا اِچھا سمجھتی تھی میں آپ کو ڈین نائٹ اور آپ... کھڑوس.. بدلحاظ... بدتمیز.. جاہل.. جن..."

اچھے اچھے القابات سے وہ اُسکو نوازتی اب نیچے کی درازیں کھنگالنے لگی کیوں کہ اوپر دیکھنا توفالتو تھا..

"چلو اس سے ہی کام چلا لیتی ہوں.."

دو پروٹین بارز(Protein bars)ہی نصیب ہو سکیں تھی اس وقت اور بھوک میں تو یہ بھی غنیمت لگیں اُسے..

وہ ان کو ہاتھوں میں تھامے کچن کا دروازہ کھولتے باہر وڈہاوس کے پیچھے بنی بالکنی میں آگئی..اور ریپر اُتار کر پروٹین بار کھانے لگی سنہری شہد رنگ آنکھیں اُونچے گھنے سبز درختوں پر ٹکی تھیں جب کہ سوچ کہیں دور رہی تھی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

...

وہ کلیر اسپرنگ لیک کے کنارے بیٹھاfishing rode جھیل کے نیلے پانی میں ڈالے مچھلیاں پکڑ رہا تھا اور پرنس مسلسل اُسکی شرٹ پیچھے سے دانتوں میں دبائے اُس کو کھینچ رہا تھا..

Posted On Kitab Nagri

وہ دونوں یہاں پچھلے آدھے گھنٹے سے بیٹھے تھے اور ڈین نے تقریباً اس پورے وقت میں چار اچھی بڑی مچھلیوں کا شکار کر لیا تھا.. وہ سراسر فراموش کر بیٹھا کسی کی اس وقت موجودگی اپنے وڈہاوس میں..

لیکن پرانس یہ نہ بھولا تھا بار باراُس سے گھر واپس چلنے کی ضد کر رہا تھا..

"پرنس آخر تمہارے ساتھ مسئلہ کیا ہے تمہیں تو پسند ہے نہ فشنگ تو آج کیا ہوا.. مجھے تمہیں بلانا ہی نہیں چاہیئے تھا یہاں.. دماغ خراب کر رہے ہو تم میرا.."

ڈین نے اُسکو کمر کے بالوں سے پکڑتے خود سے دور کیا بدلے میں پرنس اُس کے نزدیک آتا اُسکی پشت پر اپنا سر محبت سے رگڑنے لگا..

Yeah baby, I love you too but you're driving me insane "

"..now

وہ فشنگ روڈ پانی سے نکالتے پرنس کے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے بولا جو سر اُٹھائے پر امید نظروں سے اُس کو ہی دیکھ رہا تھا..

"اچھا چلو چلتے ہیں.." آخری پکڑی ہوئی مچھلی آئس باکس میں ڈالی اور اُس کو تھامتے کھڑا ہو گیا.. قدم اب جیپ کی جانب تھے جبکہ پرنس خوشی سے دم ہلاتا اُسکے پیچھے آیا اور فرنٹ ڈور کھول کر اندر بیٹھ گیا..

Posted On Kitab Nagri

"خود کو جب جلدی ہو تو فوراً ہر کام صحیح کرتے ہو تم.." اس نے سر کو اثبات میں ہلکی جنبش دیتے پرنس کو مسکراتی نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا اور خود ڈرائیونگ سیٹ پر آ بیٹھا..

دس منٹ بعد جیپ وڈ ہاوس کے سامنے رُکی تھی.. جیپ کے رُکتے ہی پرنس گیٹ کھولتا اُترا اور اندر کی جانب بھاگ گیا...

ڈین نے مسکراتے ہوئے اس کو اندر غائب ہوتے دیکھا اور خود ڈرائیونگ سیٹ سے نیچے اتر کر پیچھے سے آئس باکس اٹھاتے اندر کی جانب قدم بڑھا دیئے..

پرنس دوڑتا ہوا اندر آیا اور کچن کا کھلا دروازہ دیکھتے بالکنی میں نکل آیا..

"آرے تم آگئے دیکھو میں سن ہی نہ پائی اپنی سوچ میں.. کیسے ہو؟؟"

فرشتے اپنے قدموں میں زبان نکالے کھڑے پرنس کو دیکھتی مسکرا کر بولی..

Kitab Nagri www.kitabnagri.com

کچن کاونٹر پر آئس باکس رکھتے ڈین نے باآسانی اُسکی نرم آواز سنّی جس کو سن کر وہ پھر اسکو یاد آگئی کچھ دیر پہلے چہرے پر پھیلے سکوت کی جگہ اب تنے ہوئے تاثرات نے لے لی..

Posted On Kitab Nagri

"نہیں.. نہیں.. میں تمہیں پیار نہیں کروں گی ورنہ پھر وہ تمہارے کھڑوس اونر آجائیں گے اور کہے گے کہ تم میری چیزوں پر قبضہ نہ کروں.. ہونہہ..اب ایسی موٹی عقل والے کو کون سمجھائے تم کوئی چیز نہیں جیتے جاگتے انسان... سوری آی مین جانور ہو.."

وہ چہرے کے زاویے بگاڑتے ہوئے بولی بغیر یہ جانے کہ جس کی شان میں یہ قصیدے پڑھ رہی ہے وہ جبڑے بھینچے بالکل اُسکی پُشت پر کھڑا ہے..

ڈین نے پھاڑ کھانے والی نظروں سے اُسکی پُشت پر پھیلے شہد رنگ بال دیکھے دل چاہ رہا تھا ان سے ہی پکڑ کر اپنے گھر سے باہر پھینک دے اُسکو..

جبکہ نیچے کھڑا پرنس مسلسل اُسکے پیروں پر اپنا سر رگڑ رہا تھا..

"اووو... بھاڑ میں جائے تمہارا وہ وحشی اونر کتنی عزت کرتی تھی نہ میں اُنکی صرف انکے روائے کی وجہ سے ایسا ہوا میرا آئیڈیل بھی چھن گیا مجھ سے.. خیر میں کیا کہہ رہی تھی...ہاں آجاؤ تمہیں ایک جھپی اور اُسکے بعد ایک پپی بھی دوں.."

وہ جھکی اور پرنس کے گلے میں اپنی دونوں بانہیں ڈال دیں جو مزے سے زبان باہر نکالے پیچھے کھڑے خون آلود نظروں سے دونوں کو تکتے ڈین کو دیکھنے لگا تھا..

Posted On Kitab Nagri

■ ■ ■

الماری کے اندر چھپا وہ پانچ سالا بچہ منہ پر ہاتھ رکھے الماری کے ہلکے وا ہوئے پٹوں کے درمیان سے کمرے میں چلتا منظر حیران نظروں سے دیکھ رہا تھا..

جہاں پانچ سیاہ لباس میں ملبوس چہرے کو نقاب سے ڈھانپے وہ آدمی بڑی بڑی بندوقیں اور دیگر اسلحہ ہاتھوں میں تھامے تھے..

"ڈھونڈو... کتوں کی طرح سونگھنا میجر آصفند کے بیٹے اور بیوی کو یہی کسی کونے میں چھپے بیٹھے ہونگے دونوں.. آج اس ریزوٹ سے پانچ لاشیں برآمد ہونی چاہیے ہر حال میں جلدی ڈھونڈو.."

اُسکا چھوٹا سا ذہن اس سب کو سمجھنے سے قاصر تھا بس سمجھ سکا تو اتنا کے سامنے کھڑے لوگ اُسکی ماں اور اُسکو اُسکے باپ کا نام لیتے ڈھونڈ رہے ہیں..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ تو اپنے ماں باپ اور دادی دادا کے ساتھ آزاد کشمیر گرمیوں کی چھٹیاں گزارنے آیا تھا پر اسکے دماغ میں تو ایسا کوئی کھیل نہ چل رہا تھا جو اسکی ماں کچھ لمحوں پہلے اُس کو بتاتی اس الماری میں بند کر کے گئی تھی...

Posted On Kitab Nagri

ابھی کچھ دیر قابل ہی تو ضد کرتے اُس نے اپنے باپ کو باہر آئس کریم لینے بھیجا تھا اور اب یہ کیا کہ ان کے گھر سے کار نکلتے ہی باہر ریزوٹ میں بے تحاشا فائرنگ ہونے لگی اُسکی خوبصورت سی کم عمر سبز آنکھوں والی ماں اُسکا ہاتھ تھامتے فوراً اُسکو اپنے روم میں لے آئی..

"میری جان دیکھو یہاں ایک گیم ہونے والا ہے کچھ پلیئرز آئے گے ٹوئے گنز لے کر آپ کو ان سے چھپنا ہے یہاں ٹھیک بیٹے.."

وہ اُسکی آنکھوں میں دیکھتی اپنے بیٹے کو سمجھنے لگی اور اُس کو خود میں بھینچ لیا..

"okay mama.. You mean we are playing hide n seek..

پر ماما آپ مجھے ایسے ہگ اینڈ کس کیوں کر رہی آپ کہی جا رہی ہیں اور آپ رو کیوں رہی ہیں ماما..

Please don't cry.."

وہ معصومیت سے اپنے چھوٹے چھوٹے ہاتھوں سے انکے بہتے آنسو صاف کرتے بولا..

"بس ایسے ہی بیٹا.. اچھا آپ بتاؤ آپ کو گیم ون کرنا ہے ناں.."

انھوں نے اُس سے پوچھا جواب میں وہ سر ہلا گیا..

"اوکے تو پھر کچھ بھی ہو جائے آپ الماری سے باہر نہیں آؤ گے ٹھیک ہے نا میری جان.."

Posted On Kitab Nagri

انہوں نے اُس کو گود میں اٹھاتے الماری میں کھڑا کیا اور کپڑے اُسکے آگے اچھے سے ڈال دئے تاکہ اُسکا معصوم وجود ہینگ ہوئے کپڑوں کے پیچھے اچھے سے چھپ جائے..

"میری بات یاد رکھنا کچھ بھی ہو جائے آپ کو باہر نہیں نکلنا.." وہ ایک آخری بار اُسکے گال پر اپنا شدت بھرا لمس چھوڑتے پیچھے ہو گئی اور الماری کے دونوں پٹ بند کرتی نہ جانے کہاں غائب ہو گئی تھیں..

...

"او پاگل کے بچے الماری میں کیا دیکھنے جا رہا ہے اتنی بڑی عورت کیا الماری میں چھپے گی.." ان آدمیوں میں سے ایک آدمی بولا جو شاید اُن سب کا باس تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پردے کی آڑ میں چھپی فاطمہ آصفند نے خود کو مارنے آئے انسان کو اُسکی بات سن کر دعا دی.. بھلے سے وہ آج مر جاتی یہاں پر اُسکی اور آصنفد کی محبت کی نشانی ان کا طالب تو بچ جاتا..

Posted On Kitab Nagri

"باس کیا پتا میجر آصفند کا بیٹا ہو الماری میں.." الماری کے پٹ پر ہاتھ رکھے نقاب پوش نے کہا اُسکی بات سنتے باس نے اُس کو جھڑ کا تھا..

"بکواس مت کر جتنا کہا جائے اُتنا کر باتھ روم میں دیکھ بیڈ کے نیچے چیک کر الماری میں کچھ نہیں.."

وہ یہ کہتا آگے بڑھا پردے کے پیچھے کچھ حرکت ہوتی دکھی تھی اُس کو..

"یہ رہی مچھلی..اوہ..دیکھو تو صحیح کیا خوبصورت بیوی ہے اُس حرامزادے کی.."

وہ پردے کے پیچھے کھڑی فاطمہ کو اُسکے بالوں سے گھسیٹتا سامنے لیا..اُس کے ہاتھ پیر چلانے پر ایک زناٹے دار تھپڑ بھی اُسکے چہرے پر رسید کیا تھا جو سرخ گالوں کو لہو چھلکتا کر گیا..

باقی کے آدمیوں نے بھی بھوکے کتوں کی طرح اُس موم کی گڑیا جیسی سبز رنگ آنکھوں والی لڑکی کو دیکھا..فاطمہ کے اُسکے آدمی کے ہاتھوں کی بھورے گھنگرالے بالوں پر بڑھتی گرفت کے سبب آنکھوں سے آنسو نکلنے لگے..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اُف حسینہ کاش موقعہ محل کچھ اور ہوتا تو تجھ سے پیاس بجھاتا اپنی.. لیکن ابھی وہ تیرا حرامزادہ شوہر آنے والا ہے اس لیے مجھے تجھ کو مارنا ہو گا.."

وہ اُسکے بال پکڑتے سر کو زور سے جھٹکا دیتے بولا بندوق کی نلی وہ فاطمہ کی گردن پر بے دردی سے رگڑ رہا تھا جو اُسکی گردن پر خون کے جا بجا نشان چھوڑتی جاتی..

فاطمہ نے حقارت سے اُسکے منہ پر تھوکا تھا..

"میرا شوہر یعنی تیری موت بے غیرت کتے.. غدارِ وطن.."

وہ بھپڑی شیرنی کی مانند دھاڑی کچھ لمحوں تک کمرے میں موت کا سا سکوت رہا..

الماری کے اندر کھڑا معصوم بچہ اپنی ماں کے ساتھ ہوتی بد آخلاقی اور اس پر انکا ایسا روپ آج پہلی بار دیکھ رہا تھا..

"ہاہاہاہا... دیکھو تو صحیح یہ بہادر بھی ہے چل لڑکی جب تک تیرا شوہر نہیں آجاتا تھوڑا مزہ کر لیتے ہیں.. سب کو باری ملے گی جو میرے بعد آنا چاہتا ہے میرے پیچھے کھڑا ہو جائے.."

وہ فاطمہ کو پیٹ کے بل بیڈ پر دھکیلتے بولا.. اُس ہی لمحے کارپورچ میں کار رُکنے کی آواز آئی تھی..

"اب دیکھنا تمہارے جسموں میں سیسہ بھریں گے وہ.. اتنی قربناک موت دیں گے کہ روح تک کانپ جائے گی تمہاری.." وہ سیدھی ہوتی ایک بار پھر دھاڑی.. اُسکا عشق آخری وقت میں بھی اُسکی عزت کا محافظ بنا تھا..

باس کے علاوہ باقی چار آدمیوں نے ایک دوسرے کو تھوک نگلتے تھا.. جانتے تھے کہ میجر آصفند علی خان جنرل مراد علی خان کا بھتیجا ان جیسے دہشت گردوں کی روح فنا کرنے کا عادی تھا..

پاک سرزمین کے غدار اُسکے نام سے کانپہ کرتے تھے.. بڑی مشکل سے نہ جانے کتنے دنوں کی محنت کے بعد آج ہاتھ آیا تھا تو کیسے جانے دیتے..

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ٹاہہہ... کی آواز پر گولی چلی اور بیڈ پر بیٹھی فاطمہ کے حلق سے آر پار ہو گئی اُس کا وجود بے جان ہوتا اُس ہی لمحے بیڈ پر گرا..

الماری میں کھڑا بچہ گیم کو سچ جیسا ہوتے آنکھیں پھاڑے دیکھ رہا تھا..

اس معصوم بچے کی معصومیت آج اُس سے چھین لی گئی اُسکی ماں کی تشدد زدہ لاش اُسکی آنکھوں کے سامنے بیڈ پر بے سدھ پڑی تھی.. سامنے ہوتی باتیں اُسکا معصوم ذہن نہ سمجھ سکتا تھا پر لہجہ اور مناظر تو سمجھنے کے قابل تھا ناوہ..

"بہت خوبصورت تھی تو دل تھا تیری روح میں اُتر کر تیری جان لوں مگر ہر خواب تو پورا نہیں ہوتا ناں.." وہ اُسکی لاش پر ٹھوکا مارتے کمرے سے باہر نکل گیا..

"میجر آصفند کے بیٹے کو ڈھونڈو اُسکی نسل آج ہی ختم کرنی ہے ہر حال میں ورنہ وہ ہماری نسلیں پنپنے نہیں دے گا جلدی ڈھونڈو.."

وہ تیز آواز میں بولتا سیڑھیوں کی جانب بڑھ گیا..

نیچے لاونج میں ہر سمت خون بکھرا تھا ایک بزرگ مرد اور عورت کی لاشیں اس خون میں لت پت پڑی تھیں..

Posted On Kitab Nagri

اُسکو گھر میں داخل ہوتے ہی کسی انہونی ہونے کا احساس ہوا اپنے پینٹ کے پیچھے آڑسی گن نکالتا دبے قدموں اندر چلتے ہوئے آیا.. سامنے زمین پر اُسکے ماں باپ کی خون میں بھیگی ڈیڈ باڈیز پڑی تھیں..

زندگی میں کبھی نہ ڈگمگانے والے کے قدم آج پہلی مرتبہ یہ دل خراش منظر دیکھتے لڑکھڑائے اُسکا لمبا چوڑا وجود زلزلوں کے زیرِ اثر تھا اس لمحے..

لیکن اس ملک کے حساس اداروں میں یہ ہی سکھایا جاتا ہے.. جان، مال، پیار اور اپنے سب اس ملک پر قربان اگلے ہی لمحے وہ ان لاشوں پر سے نظریں ہٹاتے چٹانوں کی سی سختی چہرے پر لیے سیڑھیوں کی جانب بڑھ گیا..

"آگیا تو ہماری بو سونگھتا ہوا میجر..."

سامنے سے آتے نقاب پوش نے تمسخر اڑاتے لہجے میں کہا..

"ہاں ظاہر ہے جب تک تم جیسوں کی روح نہ قبض کرلوں سکون تھوڑی آتا ہے مجھے.."

سرد مدھم لہجے میں کہا گیا.. نقاب پوش کے تو مانو تن بدن میں آگ لگ گئی اس کے لہجے سے..

"چپ کرنا یار.. ایک تو تجھ سے گلے بھی بہت ہیں اور اب ایک اور بھی ہو گیا تھوڑی دیر سے نہیں آسکتا تھا تو میں چاہتا تھا تیری حسین بیوی کو چکھ لوں مگر صد افسوس مرحومہ کو بغیر مزے کے مرنا پڑا.."

اُسکی بات مکمل ہوتے ہی فضا میں گولی کی آواز گونجی جو نقاب پوش کے ماتھے سے آرپار ہوئی تھی..

Posted On Kitab Nagri

دیناوہ اُسکو بہت بُری موت چاہتا تھا پر وہ ہار گیا تھا.. میجر آصفند علی خان ہار گیا تھا آج..

"باس... باس میجر کا بیٹا کہیں نہیں ہے ہم نے پورا گھر..." ایک نقاب پوش آدمی اندر کسی کمرے سے باہر آتے بولا سامنے منظر دیکھ کر اُسکے لفظ منہ ہی میں رہ گئے..

آصفند خود کو سنبھالتے آواز پر پلٹا اور اگلے ہی لمحے باہر آنے والے کی لاش بھی زمین بوس تھی..ایک ایک کر کے وہ سب کو جہنم رسید کرتا گیا جب ایک آخری دہشت گرد کی اندھی گولی اُسکے سینے میں پیوست ہوئی تھی..

وہ آدمی آصنفد کو لڑ کھڑاتے دیکھ آگے بڑھا جب اُس نے اپنے اندر بچی ہوئی ہمت مجتمع کی اور گن اُٹھا کر سیدھا اُسکے ماتھے پر نشانہ لگایا اگلے ہی لمحے اُسکی بے جان لاش بھی زمین بوس ہوئی تھی...

آصنفد کی آنکھوں کے آگے دھند چھانے لگی پیروں میں ہمت نہ تھی مزید کھڑے رہنے کی اُسکا لمبا وجود زمین پر ڈھیر ہونے لگا..

داخلی دروازے سے اُس ہی لمحے جنرل مراد علی خان اندر آئے اپنے چھوٹے بھائی اور بھابھی کی خون میں پڑی لاش دیکھ کر انکی سانس سینے میں دبی جس کو بحال کرتے وہ آگے بڑھے تو دیکھا انکا زخمی داماد اور بھتیجا سیڑھیوں پر بیٹھتے جارہا ہے..

Posted On Kitab Nagri

وہ بھاگتے ہوئے اُس تک آئے اور اُسکا ہاتھ تھامہ..

"آصفند... آصفند میرے بچے آنکھیں نہیں بند کرنا بس ایمبولینس آنے والی ہے ہمت کرو میرے بیٹے.."

وہ اُسکا گال تھپکتے محبت سے بولے.. آصنفد نے ہلکی سی آنکھیں وا کر کے ان کو دیکھا..

"طالب آپکے پاس امانت ہے تایا ابا.." وہ اٹکتی سانسوں کے درمیان بولا..

"نہیں.. نہیں.. بیٹا ایسے نہ بولو ہمت کرو.."

وہ آنسو ضبط کرتے بولے.. آصفند نے مسکرا کر ان کو دیکھا..

"موت آچکی ہے مجھے تایا ابا... یہ... محض ایک رسم ہے جو پوری ہونی اب... میرے بعد میرے اور اپنی بیٹی کی نشانی کو سنبھال کر رکھے گا... چاہتا تھا ایک آخری بار فاطمہ کو دیکھ لوں پر نہیں ہو سکے گا تایا..."

"...اپنا بھی خیال رکھئے گا تایا ابا میرے بیٹے کی پرورش ویسے ہی کیجئے گا جیسے میری کی.. اللہ حافظ.."

وہ زندگی کی دور چھوڑتی سانسوں کے درمیان اپنے آخری لفظ ادا کرتے آنکھیں تا عمر کے لیے بند کر چکا تھا.. اُسکی جان جو کچھ دیر قبل ہی جہان سے فانی ہو چکی تھی اب بس رسمی طور پر بھی رخصت ہو گئی ہمیشہ کے لیے..

Posted On Kitab Nagri

جنرل مراد علی خان کی آنکھوں سے آنسو نکلتے آصفند کے بے جان وجود پر گرے انکا کوئی بیٹا نہ تھا ایک اکلوتی بیٹی جس کی شادی انہوں نے بیٹے کی طرح پالے ہوئے بھتیجے سے کی تھی ابھی اُسکا بے جان وجود اپنے سامنے دیکھتے انکی سانسیں بند ہونے لگیں لیکن پھر اچانک اُسکے کہے آخری الفاظ انکے کانوں میں گونجے..

"میرے بیٹے کی پرورش ویسے ہی کیجئے گا جیسے میری کی..."

وہ اُسکے وجود کو ایک آخری بار اپنی بانہوں میں بھینچتے کھڑے ہوئے اور انکے روم کی جانب بڑھ گئے..

ایک ہی دن میں اور کتنی قیامتیں گزرنی تھی نہ جانے آج.. کمرے کا منظر دیکھتے ان کا پورا وجود ہی سنسنا گیا..

سہراب اپنی ماں کے نزدیک بیڈ پر بیٹھا انکے ڈوپٹے سے گردن پر لگا خون صاف کر رہا تھا..

"ماما...ماما.. دیکھیں گیم اوور ہم جیت گئے پلیز ماما اب جلدی سے آنکھیں کھول دیں.. اُٹھیں نہ ماما.."

وہ بے تحاشا روتے ہوئے اب کے انکا زرد رنگ چہرہ سہلاتے ہوئے کہنے لگا..

مراد سختی سے لب بھینچتے اپنے آنسو ضبط کرتے آگے آئے..

"طالب.. طالب میری جان اُٹھو یہاں آؤ.."

وہ اُسکو پیار سے پچکارتے اُسکے پاس آئے بیڈ پر پڑی بیٹی کی تشدد زدہ لاش پر ایک نظر نہ ڈالی تھی کیوں کہ جانتے تھے ایک لمحے کو بھی دیکھا تو اپنا ضبط کھو بیٹھے گے..

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"گرینڈ پا... گرینڈ پا دیکھیں وہ پلئیر زاب چلے بھی گئے گیم اوور ہو گیا پر ماما نہیں جاگ رہی.. گرینڈ پا ماما کو جگائیں ناں..."وہ روتے ہوئے بولا مراد نے آگے بڑھتے اُس کو بانہوں میں اُٹھالیا اور اُسکو کمرے سے لے کر باہر نکل آئے..

Posted On Kitab Nagri

سہراب نے اپنی چمکتی سبز آنکھوں سے ارد گرد کا منظر دیکھا..

"گرینڈ پاپابا کو کیا ہوا ہے؟؟؟"وہ اپنے باپ کو سیڑھیوں کے کنارے پڑے دیکھے استفسار کر گیا..

"جواب دیں گرینڈ پا..."وہ انکو کندھوں سے دبوچتے ہوئے حلق کے بل چیخا..

چھوٹا سا معصوم ذہن کچھ کچھ سمجھنے لگا تھا..پھر انکے جواب نے دینے سے شاید وہ مکمل ہی سمجھ گیا کہ جس سب کو اُسکی ماما کھیل کہہ کر اس دنیا سے چلی گئی وہ سب در حقیقت کوئی کھیل نہ تھا..

اس پانچ سالہ بچے کے آنسو تھم گئے آگے کوئی سوال نہ کیا گیا تھا پھر دوبارہ..آج اُس سے اُسکے ماں باپ اُسکے دادا دادی اور زندگی میں خوش رہنے کی امید بھی چھین لی گئی تھی..اُس بچے کی معصومیت کو اُسکے وجود سے کھینچ کر تار تار کر دیا گیا..

سہراب طالب کو آج تک وہ منظر بھولے نہ تھے یہ باتیں ذہن میں نقش ہو گئیں کہ اُسکا باپ میجر آصفند اپنی ملک کی بقا کے لئے اُس دن شہید ہوا تھا جب کہ اُسکی ماں اُسکے باپ کی بیوی ہونے پر..

■ ■ ■

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"دور رہو... میں نے کہا دور رہو اُس سے..."

وہ روح فنا کر دینے والی آواز میں غرایا مقابل کھڑی سیاہ گھنگرالے بالوں والی لڑکی پوری جان سے لرز گئی اُسکی دھاڑ پر لیکن اس ہی لمحے اُسکی گردن پر ہاتھ رکھے شخص نے لڑکی کی گردن کو بے دردی سے دبوچا..

"...You bloody bustard.. I said stay away from here"

وہ بھرپور مرد ایک بار پھر چیخا تھا اس ہی لمحے فضا میں ٹھیک دو دفعہ گن چلنے کی آواز گونجی.. کالی اندھیری رات کا سکوت ان گولیوں کی آواز پر تار تار ہوا تھا..

دوسرے ہی لمحے دو وجود بے جان ہوتے زمین پر گرے، خون کی بوچھار سو پھیل گئی تھی..

"نہیں... نہیں.. نہیں..."

وہ تیز آواز میں دھاڑا اور اگلے ہی لمحے اُسکی آنکھ کھل چکی تھی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس وقت وہ اپنے انڈر گراونڈ پینٹ ہاوس میں موجود تھا جب کام میں گھنٹوں مصروف رہ کر وجود پر تھکن طاری ہونے لگی تو وہ سونے لیٹ گیا مگر سکون کی نیند کہا نصیب ہو سکی تھی اُس کو بچپن سے ایک ہی خواب جو نہ جانے کب سے دیکھ رہا تھا روز اُسکو گہری نیند میں ستاتا تھا..

Posted On Kitab Nagri

آج بھی ایسا ہی ہوا لیکن آج کے خواب میں کچھ الگ تھا.. سامنے کھڑی لڑکی جس کو ہر رات بچانے کی سعی وہ کرتا تھا آج اُس لڑکی کے بال بھورے ہونے کے بجائے سیاہ تھے.. سیاہ گھنگرالے بال.. وہ نہیں جانتا تھا ان کو نہ اُس نے آج تک دیکھا تھا کبھی..

تو پھر کون تھی وہ لڑکی اُسکی ماں کے علاوہ جس کو سہراب طالب نہ بچا سکا؟؟

یہ آج کون تھی اُسکے خواب میں؟؟

سات ڈگری ٹمپریچر ہونے کے باوجود اُسکا ورزشی جسم پسینے سے تر تھا ٹانگوں پر پڑے کمفرٹر کو خود پر سے ہٹا کر وہ کنگ سائز بیڈ سے اٹھ کھڑا ہوا.. دیوار پر نسب بٹن دبایا جس کے سبب کمرے کے بیچ و بیچ لگا ڈیمنڈ کا فانوس چمک چکا تھا..

مدھم خوبصورت قوسِ قزح اور سنہری روشنی پورے کمرے میں پھیل گئی وہ سائیڈ ٹیبل کی دراز سے اپنا سگار نکالتے لائٹر سے اُس کو شعلہ دیا اور جلتے سگار کو لبوں سے لگا لیا.. اپنا سا طریقہ تھا اندر برپا طوفان کم کرنے کا.. مگر جو آگ دل میں برپا تھی وہ اس دھوائے سے کیا بجھتی..

وہ ایک ہاتھ سے سگار تھامے دوسرے ہاتھ سے موبائل پر کسی کا نمبر ملا رہا تھا.. کال پہلی بیل پر ہی اُٹھا لی گئی..

"مسز پیٹرز ایک کنٹریکٹ تیار کیجئے ابھی.. صبح میری ٹیبل پر رکھا ہونا چاہیے.."

اور پھر وہ کنٹریکٹ کے متعلق اُس کو آگاہ کرنے لگا..

Posted On Kitab Nagri

"سر نام واضح ڈالنے ہیں؟؟"

اُسکی بات سن کر فون ہاتھ میں تھامے کان سے لگائے سہراب کے لبوں کو مسکراہٹ نے چھوا تھا سگار کا دھواں فضا کے سپرد کرتے وہ ہاتھ میں تھاما سگار اش ٹرے پر رکھ گیا..

"بہت سے نہیں صرف ایک نام *حکمہ ثاقب*... بولڈ لیٹرز میں بالکل واضح ہونا چاہیے مسز پیٹرز.." گھمبیر پر اسرار آواز میں کہا گیا اور کال ڈس کنیکٹ کر دی بغیر کوئی جواب سنے..

"بہت گزار لی تنہا زندگی اب کچھ رنگ ہونے چاہیے.." چمکتی آنکھوں میں کسی کا سراپا گھوما.. وہ سیاہ آنکھیں، وہ معصوم چہرہ.. لبوں پر عجیب سی مسکراہٹ تھی.. سبز آنکھوں میں ستارے چمک رہے تھے..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ آگے بڑھتے دیوار پر لگا بٹن دبا گیا باتھ روم کا گلاس ڈور خود کھلا تھا اندر آتے وہ شاور کے نیچے کھڑا ہوا جو اُسکے کھڑے ہوتے ہی گرم پانی کی بوندوں سے اُسکو بھیگونے لگا..

■ ■ ■

پرنس اپنے مالک کی آنکھوں میں اُترتا خون بھانپ گیا تھا وہ اپنے گلے لگی فرشتے سے کچھ دور ہوا..

Posted On Kitab Nagri

"کیاہوا تمہیں کیوٹی دور کیوں ہو رہے ہو؟؟"
وہ اُسکو یوں خود سے دور ہوتے دیکھ پریشانی سے استفسار کر گئی.. ہاتھ مسلسل محبت سے اُسکے چہرے پر پھیر رہی تھی جس کی نیلی آنکھیں سامنے ٹکی تھیں..

اس نے پرنس کا چہرے دونوں ہاتھوں سے پکڑ کر اپنے سامنے کیا..
"اُدھر کیا دیکھ رہے ہو میری طرف دیکھو.. پیچھے کیا تمہارا وہ کھڑوس، بدلحاظ، بدتمیز اونر کھڑا ہے جو وہاں دیکھ رہے..."
وہ اُسکی آنکھوں میں دیکھتی بولی جو اُسکے محبت بھرے لہجے پر اپنے مالک کی نظریں سراسر فراموش کر بیٹھا تھا..

ڈین کو اپنے متعلق ایسی رائے کی ہرگز عادت نہ تھی سختی سے اپنے دانتوں سے نیچلا ہونٹ بھینچتے اُس نے خود پر ضبط کا پہرا بیٹھائے رکھا کیوں کہ نیچے بیٹھی سنہرے بالوں والی لڑکی آگے بھی کچھ بولنے لگی تھی..

"یار پرنس تمہیں پتا ہے اگر تمہارے اونر میں چھوٹوں سی بھی انسانیت ہوتی ناں تو وہ میرے فیورٹ ہی رہتے اب بھی.. لیکن نہیں ان کے وحشی پن نے مجھ سے میرا آئیڈیل چھین لیا.."
عجیب سی ناامیدی درآئی تھی اُسکے لہجے میں اس پل، جو پیچھے کھڑے ڈین نے بھی باآسانی محسوس کی..

Posted On Kitab Nagri

"جانے دو کیا فرق پڑتا ہے وہ اپنی اس فین کے خاطر اپنا آپ تھوڑی بدلے گے دفعہ کرو کھڑوس کو..اچھا میں کہہ رہی تھی جب تک میں یہاں ہوں ہم ایسے ہی چھپ چھپ کر ملتے رہیں گے ٹھیک ہے..کیوٹی تم پھر وہاں دیکھنے لگے..آخر ایسا کیا...."

گردن موڑ کر پرنس کی نظروں کے تعاقب میں جو دیکھا تو ساری ہمت پل بھر میں ہوا ہوئی تھی، قینچی کی طرح چلتی زبان فوراً تھم گئی..

وہ اُسکے سر پر اپنی سرخی مائل آئس بلو آنکھیں اُس پر گاڑھے کھڑا تھا..جبڑے تنے ہوئے تھے ماتھے پر پڑھے بل صاف نمایہ تھے جب کہ ہاتھوں کی مٹھیاں سختی سے بھینچی تھی جو پورے ورزشی بازوؤں اور مسلز کی رگیں اُبھار رہی تھیں..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فرشتے نے تھوک نگلتے پرنس کو دیکھا اور اُسکے کان پر جھکی..
"تم پہلے مجھے نہیں بتا سکتے تھے بیڈ ڈوگ.."
فرشتے نے اُسکے کان میں سرگوشی کی جو غصے سے لال پیلے ہوتے ڈین نے باآسانی سنّی تھی..

فرشتے واپس مڑی اور چہرے پر خاطر خواہ مسکراہٹ سجاتے اس کو دیکھا..پرنس اپنی جان بچانے کے خاطر اُس ہی لمحے وہاں سے کھسک گیا..

Posted On Kitab Nagri

فرشتے نے نیچے سے بھاگتے پرنس کو دیکھتے زور سے دانت پیسے.. دیکھو تو مجھے تنہا چھوڑ گیا بے وفا.. پرنس کے بارے میں سوچتی اب وہ سامنے کھڑے غصہ پیتے ڈین کی طرف متوجہ ہوئی..

"آرے ڈین سر آپ آ گئے آپ کے لیے چائے لاؤ یا کافی.."

وہ کھسیانی ہوتی اُسکا وجیہہ چہرہ دیکھتے بولی جو غصے میں جان لیوا حد تک پرکشش لگ رہا تھا.. ڈین نے اسکی بات کا کوئی جواب نہ دیا البتہ نگاہیں ہنوز اُسکے مومی چہرے کے نقوش پر ٹکی تھیں..

"میں آپ کے لیے بلیک کافی بنا لیتی ہوں تھک گئے ہونگے ناں آپ.. ایک منٹ میں آئی.."

اس نے ایسے ہی بات بناتے اُسکے برابر سے نکلنا چاہا پر اس سے پہلے ہی ڈین اُسکا بازو سختی سے اپنے ہاتھ میں دبوچے اُسکی کمر کو بالکنی کی لکڑی کی ریلنگ سے پن کر گیا.. خود وہ سائے کی مانند اُسکے آگے پھیل چکا تھا..

Kitab Nagri www.kitabnagri.com

فرشتے کو لگا اب اُسکی موت نزدیک ہے.. سر اُٹھائے آنکھیں پھاڑے اُس نے خود سے چند انچ کے فاصلے پر کھڑے شخص کو دیکھا جو شاید ضبط کے آخری مراحل پر تھا..

"ایسی کیا غیر انسانی حرکت کی ہے میں نے تمہارے ساتھ ؟؟" عام سے انداز میں سوال کیا گیا پر لہجے سے اٹھتی تپش صرف وہ محسوس کر سکتی تھی ابھی..

Posted On Kitab Nagri

اُسکے ہونٹوں سے نکلے لفظوں نے فرشتے کی پلکوں کو لرزہ دیا..دل کو بھی پشیمانی نے آن گھیرا..شاید وہ واقعی زیادہ بول گئی تھی..

جبکہ مقابل کھڑا شخص اُسکے ہونٹوں اور ان کے کے نیچے پڑے ٹل کے ساتھ ساتھ آج ان سنہری شہد رنگ آنکھوں سے متاثر ہونے لگا تھا جو جگہ جگہ سے پھٹے بادلوں میں سے چھن کر آتی دھوپ کی روشنی میں شہد کے گول پیالے لگ رہے تھے..

اُسکی آئس بلو آنکھیں ان شہد رنگ آنکھوں میں ڈوبنے لگیں..اُس کو خوف بھری نظروں سے دیکھتی فرشتے مقابل کی آنکھوں میں بڑھتی سرخی اور پلکوں کے بوجھل ہونے کو اُسکے غصے کی شدت سمجھنے لگی..جب کہ یہ وہ ہی جانتا تھا کہ اُس کو کیا ہو رہا ہے اس وقت..

"جواب دو.."سرگوشی نما آواز میں کہا گیا وہ اُسکے مزید نزدیک ہوا ایک ہاتھ جو خالی تھا اُس نے فرشتے کے پیچھے لگی ریلنگ کو اُس ہاتھ کی انگلیوں سے سختی سے دبوچ لیا..جس ہاتھ میں اُسکا بازو قید تھا گرفت کو مزید سخت کرتے ہوئے فرشتے کے وجود کو ہلکا سا ہوا میں بلند کر گیا..

Posted On Kitab Nagri

گرنے سے فوری طور پر بچنے کے لیے فرشتے نے اپنی دونوں ہتھیلیوں کی مدد سے اُس ہینڈ سم بیسٹ کے دونوں کندھے دبوچ لیے..

دونوں کے درمیان فاصلہ اب نہ ہونے کے برابر تھا.. فرشتے کو اس حد درجہ قربت اور پھر ان خود پر جمی نظروں سے بے حد خوف آیا اتنی ہمت بھی نہ تھی کہ کسمسا کر اس ظالم کو خود سے دور کر سکے..

جب کہ دوسری طرف فرشتے کی نرم اُنگلیاں جو اُسکے چوڑے کندھوں میں گھسی تھیں انکا نرم لمس اُس کو پاگل کرنے لگا.. بالوں سے اٹھتی اُسکے ہی شیمپو کی مہک ڈین کے عصاب پر حاوی ہوتی جا رہی تھیں.. وہ اپنا چہرے اُسکے چہرے سے ایک اُنگلی کے فاصلے پر کرتے اپنی خمار کے باعث بوجھل ہوتی آنکھوں سے اُسکی دہشت بھری آنکھوں میں جھانکنے لگا..

"بولو.. کرو مجھ سے میری بُرائی جس طرح ابھی میرے بیٹے کو میرے خلاف کر رہی تھی.." سانسوں میں اُترتی اُسکی سانسوں کے درمیان وہ متبسم مگر گھمبیر سرگوشی میں بولا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں... میں...."

ہر وقت ٹیپ ریکارڈ کی طرح چلتی زبان پر کہنے کے لیے اس وقت کوئی الفاظ نہ تھے..

Posted On Kitab Nagri

اُسکے ہلتے لبوں کی جنبش پر ٹھوڑی پر مقیم وہ چھوٹا ساٹل بھی ساتھ ساتھ ہل رہا تھا..ڈین کی مخمور آنکھیں اُسکی آنکھوں سے ہٹتی اُس ٹل پر ٹھہر گیں..جس کا شاید وہ پہلی ہی ملاقات میں اسیر ہو گیا تھا..وہ بے خود ہوتا اُس پر جھکا ہی تھا اپنے ہونٹوں سے اُس کو محسوس کرنے کے لیے کہ فرشتے چیخی..

"ڈین سر آپ کے ہونٹ سے خون نکل رہا.."

اُسکی اندرونی کیفیت سے بالکل انجان وہ ڈین کے گہرے سرخ لبوں کو دیکھتی بولی جو واقعی نیچے سے زخمی ہو چکے تھے کچھ دیر قبل اُسکی اپنی وجہ سے..

فرشتے سے کہا برداشت ہوا کرتی تھی کسی کی بھی تکلیف..چھوٹی سی خون کی بوند ہی دیکھ کر پریشان ہو گئی..

فرشتے کی سماعتوں کو چبھتی ہوئی چیخ سن کر ڈین کا سارا خمار جھاگ بن کر بیٹھ گیا اگلے ہی لمحے سرخ آئس بلو آنکھیں ہر قسم کے جذبات سے عاری تھیں..

وہ بغیر اُسکی بات کا کوئی جواب دیتے اُسکی کمر کے گرد دونوں بازو حمائل کرتا اُسکے پورے وجود کو کسی دو-تین کلو کی آٹے کی بوری کے مانند ہوا میں بلند کرتے اپنے کندھے پر منتقل کر گیا..

Posted On Kitab Nagri

"مسٹر ڈین... مسٹر ڈین یہ کیا بے ہودگی ہے چھوڑیں مجھے نیچے اتاریں.. مسٹر ڈین پلیز کہاں لے کر جارہے ہیں مجھے..."

وہ مسلسل چلاتے ہوئے نازک ہاتھوں کے جا بجا مُکے اُسکی چوڑی پُشت پر برسا رہی تھی لیکن اُسکی ذات پر ایک انچ کا بھی فرق نہ پڑا وہ بہرا ہو چکا تھا.. نا کوئی آواز آرہی تھی اُسکو نا ہی احساس..

وہ اُسکو کندھے پر لادے سیدھا لاونج میں آیا.. پرنس جو کاوچ کے پیچھے دبکا بیٹھا تھا.. یوں فرشتے کو چلاتے دیکھ فوراً باہر نکلا اور پریشانی اور غصے کے ملے جلے تاثرات کے ساتھ ڈین پر بھونکا...

"مسٹر ڈین مجھے نیچے اُتار دیں ورنہ جان لے لوں گی آپ کی..."

اس کو اپنی حرکات سے ٹس سے مس نہ ہوتے دیکھ وہ غصے سے چنگھاڑی.. اُسکی اس بات پر ڈین کے عنابی لب پہلی بار مسکرائے ایک نظر خود پر بھونکتے پرنس کو دیکھتے وہ لاونج کا داخلی دروازہ کھول کر باہر آیا اور وڈ ہاوس کی چوکھٹ پر فرشتے کو کھڑا کر دیا..

وہ اُس کو چھوڑتے واپس کھڑا ہونا چاہتا تھا پر نہ جانے کیوں دل بے ایمانی پر اُتر آیا.. پتا نہیں کیا ہو رہا تھا یہ سب اُس کے ساتھ.. وہ اُسکی کمر میں دونوں بازو حائل کیے ہی ایک بھرپور سانس میں اُسکے بالوں سے اٹھتی خوشبو اُتارتا بازو اُسکے وجود سے الگ کرتا سیدھا ہوا.. اُس سے دور ہوتے ڈین کی بھوری ہلکی بڑھتی شیو میں فرشتے کے ریشمی بال چپکے تھے جن کو سیدھے ہاتھ کی انگلیوں سے اُس نے خود سے بے دردی سے الگ کیا..

Posted On Kitab Nagri

فوری طور پر ایک کمی سی محسوس ہوئی تھی اُس کو.. مگر دل ہی دل میں اپنے دل کو ہی سو صلواتیں سناتے وہ کچھ دیر قبل اپنے متعلق فرشتے کی باتوں کو یاد کر کے ایک بار پھر غصے کے سمندر میں ڈوب گیا..

دوسری جانب فرشتے...اس بیچاری کی تو حالت ہی اس رولر کوسٹر کے باعث پہلے ہی غیر تھی کچھ لمحوں قبل وہ جو اُسکے کشادہ سینے پر دونوں ہتھیلیاں رکھے سہارا لیے کھڑی تھی اُس سے دور ہوتے اپنا سانس بحال کرنے لگی..نہ جانے کیوں اُسکی سانسیں بھری ہو رہی تھی جبکہ نہ ابھی کچھ ایسا ہوا تھا جو اُسکو پینک اٹیک ہوتا..

وہ اپنے سینے پر ہاتھ رکھے گہرے سانس بھرنے لگی.. مقابل کھڑے ڈین نے آبرو اُچکا کر اُسکا سرخ ہوتا چہرہ اور لال ٹماٹر ناک دیکھی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں نے تمہارے ساتھ کوئی وحشیانہ طریقہ اب تک استعمال نہیں کیا..نہ میرا کوئی ارادہ تھا.. مگر تمہاری یہ قینچی کی طرح چلتی زبان...اس نے مجھے مجبور کیا اس حد تک جانے پر یہاں ہی مار و اب اندر آنے کی تو سوچنا بھی مت.. ہمت دیکھو میرے ہی بیٹے کو میرے ہی خلاف کر رہی..."

پہلی بار...زندگی میں آج پہلی بار وہ خود کو کسی کے سامنے اتنا کلیر کر رہا تھا..اُس کو تو لگا اُس نے کسی سے اتنی زیادہ بات ہی پہلی بار کی ہے..

Posted On Kitab Nagri

"میں نے..."
وہ اپنی سانسیں بحال کرتی خود کو صحیح ثابت کرنا چاہتی تھی کہ جو کچھ وہ سمجھ رہا ہے ایسا کچھ نہیں وہ تو بس مذاق کر رہی تھی..

مگر وہ اُسکی کوئی بھی بات سنے بغیر مڑا اور دروازہ زور سے اُسکے منہ پر بند کرتا اندر سے کونڈی چڑھا گیا تھا جس کی آواز حیرت سے آنکھیں پھاڑے کھڑی فرشتے نے بھی سنّی..

...

"مسٹر ڈین.. مسٹر ڈین پلیز ایسا نہ کیجئے اندھیرا ہونے والا ہے مجھے بھوک بھی لگ رہی میں کہا جاؤ اس حال میں..."
وہ مسلسل روتے ہوئے دروازہ دونوں ہاتھوں سے بے دردی سے پیٹ رہی تھی..

"پلیز مسٹر ڈین اتنے سنگدل نہ بنیں.. میں کیا کروں یہاں مجھے ڈر لگ رہا ہے..
I know I've crossed my limits but that was all a joke I
"..literally didn't mean it.. Please I'm sorry

Posted On Kitab Nagri

وہ روتی ہوئی چلائی جنگل سے آتی عجیب سی آوازیں.. گہرا نیلا آسمان اُس کو خوف میں مبتلا کرنے لگا.. پیروں میں نہ موزے تھے نہ ہی جوتے سردی پورے جسم میں گھسنے لگی..

"پلیز..."

وہ ایک آخری بار دروازے پر ہاتھ مارتی بیٹھتی چلی گئی... ساری ہمت جواب دے گئی تھی..

اندر اپنے گھنے بھورے بالوں کو دونوں ہاتھوں کی مٹھیوں میں جکڑے وہ یہاں سے وہاں اضطراب میں چکر کاٹ رہا تھا.. اپنی ذہنی کیفیت سمجھنے سے قاصر تھا وہ اس پل..

پرنس فرشتے کی رونے گڑگڑانے کی آوازیں سنتے مسلسل اُسکی پینٹ کا پائنچہ دانتوں سے کھینچ رہا تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اہھھہ!"

وہ اپنا پیر جھٹکتے پرنس کو خود سے دور کرتا منہ اوپر کرتے دھاڑا.. لکڑی کے در و دیوار اُسکی اونچی خوفناک دھاڑ پر کانپ اٹھے..

Posted On Kitab Nagri

دروازے سے پُشت لگا کر بیٹھی فرشتے بھی فوراً دروازے کی لرزش اور اُسکی آواز پر وہاں سے ہٹی اور لکڑی کی آگے بنی دو سیڑھیوں پر جا بیٹھی گھٹنے اپنے سینے سے لگا لیے تھے اور ان کے اطراف اپنے بازو سختی سے باندھتی چہرہ گھٹنوں میں چھپائے اپنی قسمت پر رونے لگی تھی.. خواب پورے کرنے آئی تھی نہ جانے یہ سب کیا ہو گیا..

"باہر نکلو تم بھی.. کسی کام کے نہیں بچے اب.. چند گھنٹوں کی محب ت میری آٹھ سالہ محبت پر بھاری پر گئی.. تبھی نفرت ہے مجھے محبت سے.. باہر نکلو.."

وہ پرنس کا کولر پکڑتے دروازہ وا کرتا اُسکو بھی باہر نکال گیا..

اس دوران نظریں اُس موم سی لڑکی پر پڑی جو گھٹنوں میں منہ چھپائے ہولے ہولے لرز رہی.. ڈین سختی سے اُس کو نظرانداز کرتا دروازہ ایک بار پھر دھاڑ سے بند کرتے اندر چلا آیا..

وہ شرٹ اپنے جسم سے الگ کرتا تیز قدم اٹھاتے اوپر اپنے روم میں آیا اور باتھ روم کا دروازہ کھولتے طوفان کی مانند اندر گھسا.. سامنے بیسن پر لگے شیشے میں اُس نے اپنا چہرہ دیکھا تھا..

"دیکھو... دیکھو یہاں آنکھوں میں... ہوش کرو.. دماغ ٹھیک ہے؟ کیا کر رہے ہو یہ ہاں؟؟ ہوش میں رہنا.."

وہ آئینے میں نظر آتے اپنے عکس کو دیکھ کر بولا.. اُنگلی اٹھتے خود کو ہی باور کرایا گیا تھا..

Posted On Kitab Nagri

"سمجھ ا رہی ہے ناں... ہارمونل اٹریکشن(Hormonal attraction)؟؟ کوئی بڑی بات نہیں.. لیکن جب عورت ذات پر بھروسہ ہی نہیں تو بلاوجہ کیوں اپنا ریکارڈ خراب کرنے پر تلے ہو.."

وہ یہ باتیں کرتا کچھ دیر قبل اپنے بے خود رویے پر خود کو سرزنش کرنے لگا.. وہ اپنا ہی تمسخر بنا رہا تھا..

وہ خود پر ہی تمسخر سے ہنستا شاور کے نیچے آ کھڑا ہوا. ہاتھ بڑھا کر ٹاپ ان کیا..

کچھ منٹ بعد وہ اپنے سیاہ باتھ روب میں چولہے کے سامنے کھڑا تھا بھیگے بالوں کو ایک ہاتھ سے پیچھے کرتے وہ اپنی شکار کی ہوئی مچھلیوں کو ڈی بون(De-bone) کرنے کے بعد ساس پن میں مختلف اقسام کے مصالحوں میں marinate ہوئی مچھلی فرائے کر رہا تھا..

مچھلی سے اٹھتی سحر انگیز خوشبو باہر پرنس کے ساتھ بیٹھی فرشتے تک بھی پہنچی.. پرنس اور فرشتے نے یک دم ایک دوسرے کو للچائی ہوئی نظروں سے دیکھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"دیکھا تم نے پرنس.. اتنے مزے کے کھانے بن رہے ہیں اندر ذرا رحم نہ آیا ان کو ہم پر.. دیکھو یہاں سردی میں بیٹھے ہیں اور اندر وہ فش کھا رہے دیکھا تم نے؟؟"

وہ پیٹ میں کودتے چوہوں کی بھاگ دوڑ پر تڑپتی ہوئی بولی..

Posted On Kitab Nagri

پرنس نے اپنا سر اُسکے کندھے پر رکھتے فرشتے کی بات سے تائید کی اُس ہی لمحے دونوں کے پیچھے وڈہاوس کا دروازہ کھلا..

پرنس اور فرشتے نے ایک ساتھ مڑ کر دروازہ کھولنے والا کو دیکھا..

"استغفراللہ.."

وہ باتھ روب میں کھڑے ڈین پر سے نظریں پھیر کر سامنے دیکھنے لگی..اُسکی منہ ہی منہ میں کی ہوئی سرگوشی ڈین نے باآسانی سنّی تھی..لبوں کو تبسم نے چھوا جو اگلے ہی پل غائب ہو گیا..

"سنو لڑکی اندر آکر کھانا کھ لو..ختم ہو گیا تو آج بھی بھوکا سونا پڑے گا.."

وہ گھمبیر حکمیہ لہجے میں بول کر پلٹا ہی تھا جب فرشتے بولی..

"اینجل.."

ڈین نے آبرو اُچکاتے اُس کو دیکھا اُس کو سامنے کمر کیے بیٹھی لڑکی کی دماغی حالت پر شدید شبہ ہوا...

"کیا؟؟؟"

وہ خود کو سوال کرنے سے نہ روک سکا..فرشتے اُس ہی لمحے کھڑی ہوئی اور اُس کو مکمل طور پر نظرانداز کرتی اُسکے برابر سے نکل کر اندر آئی..

Posted On Kitab Nagri

"میرا نام ہے..اینجل..ٹھیک؟؟"

وہ کچن کاؤنٹر کے باہر لگی دو کرسیوں میں سے ایک کرسی پر آ کر بیٹھی..وہ بھی پرنس کو ساتھ لیتے اُس تک آیا اور اُسکی پشت پر آ کر رُکا..

کرسی کی بیک پر ہاتھ رکھتے اُس کا رُخ اپنی جانب کیا تھا..

"بالکل سوٹ نہیں کر رہا..تمہارا نام اینجل کے بجائے وچ(witch) ہونا چاہیے تھا.."

متبسم لہجے میں کہا گیا البتہ چہرہ ہر قسم کے جذبات سے عاری تھا اور آنکھیں فرشتے کے نقوش کا دلچسپی سے طواف کر رہی تھیں..

وہ اُس پر ہلکا سا جھکا ہوا تھا آگے سے کھلے روب میں سے اُسکا سفید چوڑا سینہ جھانک رہا تھا..وجود سے اٹھتی باڈی واش اور کالون کی خوشبو فرشتے کے سانس لینے میں دشواری پیدا کرنے لگی اُس نے فوراً اپنا چہرہ پھیر لیا..

"دور رہ کر بات کیا کریں آپ.."

وہ ضبط سے سرخ ہوتا چہرہ لیے بولی..ڈین اُسکو دیکھتے مسکراتا اُس سے دور ہو گیا..اور برابر والی کرسی گھیسٹ کر اُس پر بیٹھ گیا..نیچے پڑے پرنس کے بول میں ٹرے میں سجی پانچ مچھلیوں میں سے دو اُٹھا کر ڈال دیں جو وہ مزے سے کھانے لگا تھا..

Posted On Kitab Nagri

فرشتے بغیر اُس کے کھانے کی شروعات کے اپنی پلیٹ میں ایک فش نکالتے کھانے لگی تھی.. تقریباً دو دن سے تو وہ بھوکی تھی اب جب اتنا لذیذ خوشبودار کھانا سامنے پڑا ہو تو کیسے انتظار کرتی..

ڈین نے اُس کو دیکھتے خود پر ضبط کیا اور اپنی پلیٹ میں بھی فش نکال کر کھانے لگا..
فرشتے فش کے مزے دار ذائقے سے بے انتہا امپریس ہوئی.. بچپن سے یہ محض سنا ہی تھا کہ مرد عورت سے زیادہ اچھا کھانا پکاتے ہیں پر آج دیکھ بھی لیا.. وہ زندگی بھر بھی کوشش کرتی تو اتنی اچھی فش فرائے نہ بنا سکتی تھی..

بڑی مشکل سے خود پر پہرے بیٹھا کر اُس نے خود کو ڈین کی تعریف کرنے سے باز رکھا ورنہ زبان کمینی تڑپے جا رہی تھی تعریفوں کے پل باندھنے کے لیے.. خاموشی اور پرسکون ماحول میں ڈنر کیا گیا دونوں میں سے کسی نے بھی کوئی بات نہ کی تھی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کھانا ختم ہوتے ہی وہ کرسی سے اٹھی اپنے آگے رکھی خالی پلیٹ سامنے سے اٹھائی، سنک میں لا کر دھوئی اور سائیڈ پر رکھے گیلے برتنوں کے ریک میں رکھتے مڑ کر کچن سے باہر نکل آئی..
ڈین اُس پر نظر رکھے اُسکی ہر حرکت کا بغور جائزہ لے رہا تھا..

Posted On Kitab Nagri

فرشتے اُسکے بعد کاوچ پر آکر بیٹھی اور اپنا بیگ اٹھایا..اپنی پلیٹ صاف کر کے رکھتے اور دراز میں سے اپنا ویپ پن (vape pen) نکالتے اُس کو دیکھا جو اپنے بال اونچ پونی میں قید کر رہی تھی..ڈین کی آنکھیں اُس کو دیکھتے ایک بار پھر بوجھل ہونے لگیں تھی وہ فوراً خود پر قابو پاتا لمبے ڈگ بھرتے سیڑھیاں پھلانگ کر اوپر آیا اور مٹرس پر ڈھ سا گیا روب آگے سے کھولتے ویپ پن ان کیے وہ اُسکا دھواں اپنی سانسوں میں اُتار رہا تھا..

نیچے بیٹھی فرشتے نے حیرت سے اُس کو یوں اوپر غائب ہوتے دیکھا اُسکے بعد کندھے مجھے کیا انداز میں اچکاتی اپنا موبائل نکال کر ان کر کے ایک بار پھر اس پر سگنلز چیک کرنے لگی جواب بھی زیرو ہی تھے..

"اُف ایک دن سے زیادہ ہی ہو گیا آپی لوگ پریشان ہو رہے ہونگے.."

وہ فون واپس بیگ میں رکھتے پریشانی سے خود کلامی کر کے رہ گئی اور اب اپنا کیمرا نکالے آخری بار بنائی گئی اپنی ویڈیو دیکھنے لگی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اوپر بیڈ پر لیٹا ڈین ویپ کا تمام دھواں خود میں اُتارتے وقفے وقفے ماحول کے سپرد بھی کر رہا تھا..جب پورے ویپ کی fuel اپنے اندر اتار کر ختم کر دی تو اُس خالی پن کو بیڈ پر اچھالتے کھڑا ہو گیا رخ الماری کی جانب تھا جہاں پہنچ کر اُس نے اندر سے لائٹ براون رنگ جو گرپنٹز نکالی اُس کے ہمراہ لائٹ گرین کلر کا سویٹر نکالتے پہنا اور ڈریسنگ ٹیبل سے Marlboro کا پیکٹ اُٹھا کر نیچے چلا آیا اور اُسکے مقابل کاوچ پر بیٹھ گیا..

Posted On Kitab Nagri

فرشتے نے کیمرا اسکرین پر سے لمحے بھر کو نظریں ہٹاتے سامنے آکر بیٹھتے ڈین کو دیکھا جو ہونٹوں کے درمیان سگریٹ دبائے اُس کو لائٹر سے شعلہ ء فراہم کر رہا تھا..

"ہینڈسم کتنا ہے..."

دل سے آواز آئی لیکن اگلے ہی پل اس پر استغفر اللہ کہتی نظریں اُس پر سے ہٹا دیں..

پرنس جو کافی دیر سے مالک سے ناراض تھا اب فرشتے کے برابر سے اُٹھتا اُسکے پیروں میں جا بیٹھا..

فرشتے نے مسکرا کر پرنس کو دیکھا اور واپس نظریں کیمرا پر مرکوز کر لیں..

ڈین جو لائٹر آگے جھک کر ٹیبل پر رکھ رہا تھا بے ساختہ اُسکی نظر فرشتے کے چہرے پر اُٹھی اور واپس پلٹنا بھول گئی مسکرانے کے باعث اُسکی ایک طرف کے گال پر پڑتا ڈمپل ڈین کو ساکن کر گیا..

باخدا یہ لڑکی فتحِ قلب کرنے کے ہر ہنر سے لیس تھی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بول رہی تھی تب ہی ٹھیک تھا... کم از کم زہر تو لگ رہی تھی اب خاموش ہوئی ہے تو..."

وہ اُس پر سے نظریں ہٹاتے محض سوچ کر رہ گیا اور اپنا موبائل اُٹھا کر کسی کا نمبر ملانے لگا.. سگریٹ کا آخری کش لیتے کال پیک ہونے سے پہلے ہی اُس نے بچی سگریٹ اش ٹیرے میں بُجھا دی..

"?merhaba oğlum nasılsın"

Posted On Kitab Nagri

(سلام بیٹا کیسے ہو..)

مسکراتی بھاری آواز کمرے میں گونجی ایک لمحے کو تو وہ حیران ہی رہ گئی کہ کیا واقعی یہ اس کھڑوس کی ہی آواز ہے.. آخر کس سے یہ یوں خوش ہوتے بات کر رہا..زبان تو وہ تھوڑی تھوڑی سمجھ گئی تھی کہ ترکش ہے تھینکس ٹو حکمہ کے اُسکی ترک ڈراموں کے کریز سے بہت زرہ سی ترکش زبان اس کو بھی آگئی جو نہ ہی سمجھ آنے کے برابر تھی..

"?iyiyim abi sen nasılsın"

(میں ٹھیک بھائی آپ کیسے ہیں..)

چھوٹے بچے کی آواز آئی تھی فرشتے کی آنکھوں میں آنسو آگئے بے ساختہ اُس کو اپنی بھانجی یاد آئے تھی بچے کی آواز سنتے..

"?evet evet ben de iyiyim.. Beni özlüyor musun"

www.kitabnagri.com

(ہاں ہاں! میں بھی ٹھیک ہوں..کیا تم نے مجھے یاد کیا؟)

وہ موبائل سکرین پر نظر آتے سات سالا بچے کو دیکھتے پیار سے بولا..فرشتے کو بڑا اشتیاق ہوا تھا موبائل فون پر نظر آتے بچے کو دیکھنے کا وہ کاوچ سے اٹھتی دبے قدموں کچن کی سمت آئی تھی..

Posted On Kitab Nagri

Ah çok canim abi.. Benimle ne zaman buluşmaya "

"?geleceksin

(آہ بہت زیادہ پیارے بھائی.. کب ارہے ہیں آپ مجھ سے ملنے..)

فرشتے نے کچن کاونٹر پر کھڑے ہوتے موبائل پر نظر آتے بچے کو دیکھا جس کی آنکھوں کا رنگ ہو باہو ڈین جیسا ہی تھا.. وہ تمام گلے شکوے بھلائے اُسکے پیچھے آکر کھڑی ہوئی..

"!Hoşgeldiniz"

(خوش آمدید..)

ترکش ڈراموں میں اُس نے لوگوں کو جب بھی پہلی بار ایک دوسرے سے ملتے دیکھا تھا وہ یہی بولتے تھے ایک دوسرے کو اب اُسکو کیا پتا تھا کہ اس کا مطلب خوش آمدید ہو گا.. وہ پر جوش ہوتی ڈین کے پیچھے کھڑے ہوتے بولی کیمرا کے سامنے ہاتھ بھی ہلایا تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ویڈیو سکرین میں نظر آتے بچے نے مسکرا کر اپنے بھائی کو دیکھا جو دانت ایک دوسرے میں سختی سے بھینچے مسکرانے کی ناکام سی کوشش کر رہا تھا..

"..hoşbulduk"

Posted On Kitab Nagri

(شکریہ..)

بچے نے صرف اتنا ساجواب دیا جس پر فرشتے کی خوشی قابل دید تھی..

"ارے واہ..دیکھا ڈین سر میں کتنی عقلمند ہوں..میں نے دو تین ترکش سیریز دیکھ کر ہی کیا بہترین ترکش زبان سیکھ لی..کیا بات ہے میری.."

ڈین کا اُسکی بات سن کر سر پیٹنے کا دل چاہا کہ تم سے زیادہ عقلمند تو یہ سات سالا بچہ ہے جو تمہاری بے مطلب بات کا بھی صحیح جواب دے گیا اس وقت...

"?Bu kim abi"

(یہ کون ہے بھائی؟)

سوال کیا گیا..ڈین نے ضبط کے درمیان مسکرا کر ویڈیو میں نظر آتے بچے کو دیکھا..

"..bâkire"

(ماسی)

جواب دیا اور دانت پیس کر پیچھے کھڑی فرشتے کو دیکھا جو کیمرا میں دیکھتی ہاتھ ہلا رہی تھی..

Posted On Kitab Nagri

"اینجل آپ جائیں وہاں جا کر بیٹھ جائیں.."

فرشتے تو حیرت کی اتھا گہرائیوں میں جا گری اُسکے نرم شیریں لہجے پر..وہ فوراً اُسکی بات کی تابع ہو کر سامنے جا بیٹھی..

"سر آپ کتنے اچھے ہیں..اپنے بیٹے کے سامنے مجھ سے کتنی اچھے سے بات کی آپ نے..ویسے آپ کے بیٹے کی آنکھیں تو سیم ٹو سیم آپ کے جیسی ہیں پر شکل نہیں..او.. صحیح ماں پر گیا ہے.."

ٹیپ ریکارڈ پوری سپیڈ پر چل پڑا تھا ڈین نے اُس کو آنکھوں کے اشارے سے چپ رہنے کا کہا جس پر وہ منہ پر اُنگلی رکھتے بیٹھ گئی..

جبکہ وہ واپس موبائل سکرین کی جانب متوجہ ہو گیا..

"..O çok güzel bâkire abi can"

(بہت پیاری ماسی ہے بھائی جان..)

اُسکی بات سنتے ڈین نے اُس کو گھورا..

"..Mert! şuleha hanım, sana iyi bakmak"

(میرٹ! صالحہ خاتون تمہارا صحیح سے خیال رکھ رہی ناں؟)

Posted On Kitab Nagri

وہ میرٹ کو سرزنش کرتے اُسکی خیریت پوچھنے لگا جو اُس نے بتائی تھی اور پھر کچھ دیر یونہی باتیں کرتے اس نے الوداعی کلمات کہتے کال کاٹ دی اور فون ٹیبل پر رکھتے غصے سے سامنے بیٹھی فرشتے کو دیکھا جواب بھی ٹکر ٹکر ہونٹوں پر اُنگلی رکھے اُس ہی کو دیکھ رہی تھی..

"تمہیں کوئی بیماری ہے؟ بے سروپا بات کرنے کی؟"

تپے ہوئے لہجے میں سوال کیا.. وہ اجازت طلب نظروں سے اپنے ہونٹوں پر رکھی اُنگلی کو دیکھتے اُسکو دیکھنے لگی..

لبوں پر طنزیہ مسکان اُبھری ہاتھ کے اشارے سے بات کرنے کی اجازت دی گئی..

"ایسی بات نہیں ہے ڈین سر.. میں بہت اچھا بولتی ہوں.. ایک بار میں نے اسکول میں...."

اُسکا ٹیپ ریکارڈ پھر سے چلنا شروع ہوا تھا کہ وہ سگریٹ کے ڈبے سے سگریٹ نکالتے اُس کو خاموش کرا گیا..

"ڈین سر آپ کے فون میں سگنلز کیسے ارہے یہاں؟ میرے فون میں تو نہیں ارہے.."

وہ اُسکو دیکھتے تشویش سے بولی.. سگریٹ کا دھواں ہوا میں خراج کرتا اُس کا جواب دیا..

"تو کیا ڈین نائٹ تمہیں عام آدمی لگتا ہے؟"

Posted On Kitab Nagri

غرور میں ڈوبا ذوم لیے ہوئے لہجہ تھا وہ محض سر نفی میں ہلا سکی.. کچھ لمحوں تک ایک بار پھر دونوں کے درمیان سکوت رہا.. فرشتے ہاتھ کی اُنگلیاں مڑوڑتے کچھ سوچ رہی تھی جب کہ سامنے بیٹھا سموکنگ کرتا ڈین اُسکے چہرے کے اُترتے چڑھتے تاثرات پر سوچ نظروں سے بھانپ رہا تھا..

■ ■ ■

..Excellent job Mrs Peter's"

اب ٹھیک تین دن بعد کنٹریکٹ sparkles & co'

کی اونر جیسکا کے سامنے پڑا ہونا چاہیے.. ٹھیک؟"

جیسا اُس نے آڈر کیا تھا صبح بالکل ویسا ہی ہوا.. ٹھیک نو بجے اُسکی ٹیبل پر اُسکا کہا گیا کنٹریکٹ بغیر کسی غلطی یا کمی کے رکھا ہوا تھا..

مسٹر پیٹرز سہراب کے عجیب سے حکم پر کچھ پریشان ہوتے اُس کو دیکھنے لگی جی چہرے پر مسرور کن سی مسکراہٹ لیے لیپ ٹاپ پر مصروف تھا..

Posted On Kitab Nagri

"ٹھیک سر.. مگر تین دن بعد کیوں آج کیوں نہیں؟ ویسے بھی ایونٹ ہونے میں چند ہفتے ہی بچے ہیں تو اگر منع ہو گیا وہاں سے تو.."

انہوں نے فکرمندی سے کہا سہراب نے لیپ ٹاپ پر جمی اپنی سبز بے تاثر نظریں اُٹھا کر ان کا پریشان چہرہ دیکھا..

"اول تو منع نہیں ہوگا وہاں سے.. دوم یہ کہ اگر ایک دن پہلے بھی منع ہو جائے تو کم از کم سان ڈیاگو کی نمبر ون آرکیٹکٹ فرم کے اونرز کی پرسنل اسسٹنٹ اتنی تو لائق ہو کہ ایک برنچ ایونٹ ہی اچھے سے آرگنائز کر سکے.. ورنہ فائدہ اتنی بڑی پوسٹ کا؟؟؟"

وہ سرد مہری سے کہتا واپس لیپ ٹاپ پر مصروف ہو گیا.. مسز پیٹرز نے تھوک نگلتے پریشانی سے اُسکو دیکھا..

اپنی بات کے آگے یہ دونوں ہی مرد نا عمر دیکھتے تھے نا ہی برسوں کا ساتھ..

"اوکے سر...اور کچھ کام؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ اپنی گھبراہٹ پر قابو پاتے بولیں..

"..No! you may leave now"

لیپ ٹاپ کی سکرین پر ہی نظریں جمائے کہا گیا جس کے بعد وہ اپنی تمام فائلز سمیٹ کر اُس کے آفس سے باہر نکل گئی..

Posted On Kitab Nagri

سہراب طالب کی سبز آنکھوں میں اس پل کسی کی سیاہ چمکتی آنکھوں کا عکس تھا اور چہرے پر فتحِ مندی کی چمک..

...

اُس دن کے بعد سے آج دوسرا دن تھا اُس کی ٹیم کا FS Royals کے فائیو اسٹار ہوٹل میں لیکن اُس کو اب تک سہراب کہی نظر نہ آیا نہ ہی کمپنی کی طرف سے کوئی بلاوا یا فرمائش کی گئی تھی..وہ حد درجہ مطمئن ہو گئی اب.. سہراب کے آخری بار کے کیے گئے رویے کو یک سر فراموش کرے وہ اپنا کام محنت و لگن سے انجام دے رہی تھی...

اس سب سے انجان کے ایک بہت بڑا طوفان عنقریب اُس کا منتظر ہے..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ابھی بھی وہ رات کا کھانا کھانے کے بعد آرام سے اپنے بیڈ پر بیٹھی لیپ ٹاپ گود میں رکھے ایونٹ میں کی جانے والی فلاور تھیم کے بارے میں سرچ کر رہی تھی کہ روم کے دروازے پر دستک ہوئی..

"میں اندر آجاؤ؟؟"

Posted On Kitab Nagri

آمنہ نے دروازہ وا کر کے سر آگے کرتے کہا.. حکمہ فوراً اپنی گود میں پڑا لیپ ٹاپ اور بیڈ پر پھیلی فائلز سمیٹتی سیدھی ہو بیٹھی..

"آرے بھابھی جان.. یہ بھی کوئی پوچھنے کی بات ہے.. ضرور آئیں..."

وہ مسکرا کر انکی طرف پوری متوجہ تھی.. آمنہ بھی اُس کا پیار بھرا لہجہ سنتے اندر آگئی چہرے پر بظاہر مسکان تھی پر دل اندر سے کافی پریشان تھا.. فرشتے کے ایک دن پہلے میسج آیا تھا اور آج چوبیس گھنٹوں سے بھی زائد ہو گئے پر اُسکا کوئی اتا پتا نہ تھا.. اس سب میں پھر آمنہ کے دل کا پریشان ہونا تو جائز تھا..

"حکمہ بیٹا تمہاری کوئی بات ہوئی فرشتے سے کل کے بعد سے؟؟"

انہوں نے بیڈ پر اُسکے مقابل بیٹھتے پریشانی سے کہا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"نہیں بھابھی کل میں نے اُس کو دل..."

دلہا بھائی بولتے بولتے زبان کو روکا تھا..

"کل میں نے اُسکو پکچر بھیجی تھی جو ک کی تو وہ بھی اُسکے پاس ڈلیور نہیں ہوئی.. ویسے بھابھی اُس نے کہا تھا ان کے فورسٹ میں سگنل کا پروبلم ہو گا.."

Posted On Kitab Nagri

حکمہ نے انکی پریشان آنکھوں کو دیکھتے کہا..پریشان وہ خود بھی تھی فرشتے کے لیے مگر اس کے علاوہ کر بھی کیا سکتے تھے..اُس نے آمنہ کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھتے ان کو دلاسہ دیا..

"ہاں میری جان وہ وائس نوٹ تو سنا تھا میں نے لیکن اتنا ٹائم ہو گیا اب تک کوئی خبر ہی نہیں.."

"بھابھی آپ فکر مت کریں اُس نے کہا تھا وہ انفارم کرے گی سگنلز آتے ہی..اور ویسے بھی میں نے ابھی ہی گوگل پر مسسپیی کا موسم چیک کیا تھا..بارش ہو رہی ہے وہاں تو اس سبب نیٹورک ویسے ہی ڈاؤن ہو گا.."

اس نے نرمی سے انکو سمجھانا چاہا آمنہ اُسکی باتوں پر دھیما سا مسکراتے محض سر ہلا کر رہ گئی اس کے علاوہ کر بھی کیا سکتی تھیں بیچاری..

"میں کہتی ہوں ضرورت ہی کیا تھی یوں جانے کی؟ یہ بھی کوئی خواب ہوا بھلا..مجھے تو دانی سے شکوہ رہے گا..کونسا شوہر یوں اجازت دے دیتا ہے بیوی کو دیارِ غیر میں اکیلے جانے کے لئے.."

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ غصے سے ماتھے پر بل لیے بولیں حکمہ نے مسکراتے ہوئے بے ساختہ اُمڈنے والی ہنسی کو دبایا..اور پھر سانس لیتی کہنا شروع ہوئی..

"بھابھی میں جانتی ہوں آپ پریشان ہیں اُسکے لیے اور ہونا بھی چاہیے کہ ہماری فرشتے بہت معصوم ہے بالکل بچوں کی طرح..مگر بھابھی جب وہ ہم سب کی خوشی کے لیے دل کے نہ ماننے پر بھی شادی کر گئی تو ہم کیوں اُسکے خوابوں کے درمیان آتے؟؟بھابھی آپ مجھے بتائیں کیا آپ کو اپنی بہن پر یقین نہیں اگر وہ چلی بھی گئی اکیلے ٹور پر

Posted On Kitab Nagri

تو کیا ہو گیا؟؟ کیا وہ بھاگ جائے گی وہاں سے.. بھابھی وہ بیچاری تو نکاح تک کر کے گئی ہے وہاں تاکہ آپ کچھ غلط نہ سوچیں..اور جہاں تک بات رہی دانی بھائی کی تو انہوں نے ایک سمجھدار انسان ہونے کا ثبوت دیا.. دنیا میں لڑکیاں کیا ہے جو نہیں کر رہی تو ہم بھی اپنے دین کے بتائے ہوئے دائرے میں رہ کر سب کر سکتی ہیں بھابھی.."

اس کا ایک ایک حرف آمنہ کے دل کو لگا تھا اور وہ کہہ بھی صحیح ہی رہی تھی..

"بیٹے تمہاری ہر بات صحیح ہے..میں اپنی معصوم فرشتے کے متعلق تو ایسا سوچ بھی نہیں سکتی..میں بس حادثوں سے ڈرتی ہوں بیٹا..اور وہ ہے بھی بے وقوفی کی حد تک معصوم ہے.."

"بھابھی..بھابھی میری پیاری بھابھی.."

وہ آگے بڑھی انکے کندھوں کے گرد اپنے بازوؤں کا حصار ڈال دیا اور اپنے لب محبت سے انکے گال پر رکھ دئے..

"حادثات کہیں بھی ہو سکتے..اس کمرے میں بھی ہو جائے...میں اٹھو یہاں سے میرا پیر پھسلے زمین پر گروما تھا بیڈ کے سرہانے سے لگے سر پھٹے اور میں اللہ کے پاس..تو ہو گیا حادثہ...."

وہ بڑے مزے سے حادثے کو کھینچتے بولی آمنہ نے غصہ سے اُسکو گھورا..

"تم میں بھی گھس گئی فرشتے کی روح کیا؟؟"

ان کی بات سن کر حکمہ کا دھیما سا قہقہہ فضا میں گونجا..

Posted On Kitab Nagri

"ہاں ناں..اصل میں میں اور آپ مس ہی اتنا کر رہے ہیں پیاری کو تو میں نے سوچا چلیں آپ کو یاد ہی کروا دوں اُسکی مزے کی باتیں..

ویسے بھابھی ماننا پڑے گا فرشتے رونق ہے ہمارے گھر کی.."

وہ اُسکو واقعی یاد کرنے لگی تھی وہ تو مصروفیات اتنی بڑھ گئی اچانک کے زیادہ وقت نہ ملتا، پر ہر رات اور ہر صبح فرشتے کا خالی بستر اُس کو بھی شدید اُسکی یاد میں مبتلا کر دیتا..

"بے شک مگر تم زرہ اُس بے وقوف کو عقل دو اب تو شوہر والی ہو گئی ہے وہ..ہاں حکمہ تمہارے لیے بھی رشتہ دیکھ...."

ان کی بات بیچ ہی میں حکمہ نے کاٹ دی تھی..

"نہ نہ..بھابھی ابھی اپنا رشتہ بیورو نہ کھولیں ابھی ایک سال تک تو مجھے جاب کرنے دیں پھر کر لوں گی شادی.."

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ مسکراتی ہوئی بولی..آمنہ بھی مسکرا دیں..

"اچھا صحیح ہے..تم ماشاءاللہ اتنی سمجھدار ہو تبھی مجھے تمہاری شادی کی اتنی فکر لاحق نہیں ہوتی فرشتے بھی کاش تمہاری طرح ہوتی.."

Posted On Kitab Nagri

"بھابھی جیسے ہر انسان ایک جیسا نہیں پیدا کیا گیا.. سب کی ایک الگ فطرت ایک الگ سوچ ہے تو لڑکیاں بھی تو انسان ہی ہیں.. ہر لڑکی کی ایک جیسی فطرت کیوں ہو گی؟؟"

وہ ایک بار پھر اپنے لفظوں سے ان کو قائل کر چکی تھی..

"تم اور تمہارے بھائی بس مجھے لفظوں سے قائل کرتے رہنا ہمیشہ.. اتنا اچھا بول کیسے لیتے ہو تم دونوں؟؟"

وہ مصنوعی خفگی سے اُسکو دیکھتی بیڈ سے اٹھ گئی..

"بس یہی تو ہمارا ٹیلنٹ ہے جس پر آپ فدا ہیں.."

وہ مسکراتے ہوئے بولی اس ہی لمحے اُس کا فون بجا تھا ان نون نمبر دیکھتے ماتھے پر تشویش کی چند لکیریں نمایا ہوئی پر اگلے ہی لمحے وہ کال پیک کر کے موبائل فون کان سے لگا چکی تھی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

...

"کچھ کہنا چاہتی ہو تم؟"

وہ کھڑا ہوتا بولا پُشت فرشتے کے سامنے تھی اور چہرے آتش دان کی سمت وہ لوہے کی سلاخ تھامے آتش دان میں موجود لکڑیاں ٹھیک کر رہا تھا.. جلتی لکڑیوں کی گرمی نے ماحول کو پر سکون کیا ہوا تھا دیواروں پر نصب لالٹین کی مدھم سنہری روشنی نے اس پر سکون ماحول کو خواب ناک بنا دیا..

Posted On Kitab Nagri

وہ اُسکی سپاٹ دھیمی آواز پر اُسکی پُشت کو دیکھتی سوچنے لگی وہ لفظ جن سے اُسکو بات کا آغاز کرنا تھا.. وہ رات کے اس پہر اس سر پھرے کھڑوس سے بالکل پنگا نہیں لینا چاہتی تھی معاً کیا بھروسہ کے وہ اُسکی کسی ادنہ سی بات پر ہی اُس کو اس سردی میں وڈہاوس سے باہر نکال کھڑا کرے..

"وہ میں..."

پریشانی سے اُنگلیاں مڑوڑتی وہ اتنا ہی بول سکی.. آگ کی لپٹوں پر نظریں جمائے اُس کے لبوں پر ایک پراسرار سی مسکراہٹ اُبھری..

"اس وقت نہیں نکالوں گا باہر کہو کیا کہنا ہے.."

بھاری گھمبیر آواز میں کہا گیا وہ اپنے دل ودماغ میں چلتی گفتگو اُسکے منہ سے سن کر آنکھیں پوری وا کیے اس جادوگر کی پشت کو گھور رہی تھی..

"آپ کو کیسے پتہ چلا کہ میں...."

اُسکے لفظ منہ ہی میں رہ گئے.. ڈین نے اُس ہی پل گردن موڑے اُس کو دیکھا آتش دان سے نکلتی آگ کی سنہری روشنی میں اُسکی آنکھیں سلور کی طرح چمک رہی تھی مغرور کھڑی ناک، ماتھے پر بکھرے بھورے بال اور چہرے پر رقصاں چٹانوں جیسی سختی.. فرشتے نے اُس کو دیکھتے اپنی اٹکی سانسیں بحال کی...

Posted On Kitab Nagri

تو کیا یہ شخص دل میں چھپے بھید بھی جان جاتا تھا آخر کون تھا یہ شخص..پر اسرار، بے انتہا کڑوا محض آنکھوں سے ہی سامنے والے کو خوف کے کنویں میں دھکیل دینے والا..

"لہجوں کا اُتار چڑھاؤ..ان کہی باتیں سمجھ جاتا ہوں میں..آنکھیں بھی پڑھ لیتا ہوں.."
سپاٹ انداز میں بتایا گیا چہرہ واپس آتش دان کی طرف موڑ لیا..

"کیا میں آپ کا فون استعمال کر سکتی ہوں مجھے بس ایک کال کرنی ہے گھر پر.."
نرمی سے پر امید لہجے میں پوچھا گیا..
"ہونہہ.."صرف اتنا کہہ کر اجازت دے دی تھی وہ بے پناہ خوش ہوتی ٹیبل پر پڑا فون اُٹھا گئی...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"دوسری سم سے کال کرنا.."
حکم آیا..فرشتے نے منہ بناتے اُسکی پُشت کو گھورتے اُسکی نقل اُتاری اگلے ہی لمحے اُس کو اپنی جانب پلٹتے دیکھ وہ سیدھی ہو کر بیٹھ گئی اور کال لاگ میں حکمہ کا نمبر ٹائپ کرنے لگی..

دوسری بیل پر کال اُٹھالی گئی..ڈین آتش دان سے ہٹتا اُسکے مقابل کاوچ پر ٹانگ پر ٹانگ چڑھائے بیٹھ گیا..دونوں ہاتھ کاوچ کی پشت پر سیدھے پھیلے تھے اور نظریں سامنے بیٹھی لڑکی کے چہرے پر ٹکی تھیں...

Posted On Kitab Nagri

"ہیلو..ہیلو..حکمہ آواز آرہی میری؟؟"

انجان نمبر سے فرشتے کی آواز سنتے اس نے اپنی بھابھی کو دروازے سے واپس پلٹنے کا کہہ دیا..

"ہیلو فرشتے کیسی ہو؟ یہ کس نمبر سے کال کر رہی؟تم ٹھیک ہوناں؟؟"

سوالوں کی بھرمار ہوئی وہ پہلے ہی مقابل بیٹھے شخص کی گہری نگاہوں سے کنفیوز ہو رہی تھی اوپر سے ان حکمہ صاحبہ کے اتنے سارے سوال..

"ہاں حکمہ میں ٹھیک ہوں..وہ یار میرے فون کی بیٹری ڈیڈ ہوگئی تھی میں ابھی ایک دوست کے نمبر سے کال کر رہی.."

اُسکا سفید جھوٹ سن کر مقابل بیٹھے ڈین کے لبوں پر تبسم بکھرا..اُس نے آبرو اچکاتے اُس کو دیکھا فرشتے نے بھی اُسکو دیکھتے کندھے اُچکا دئے..اگر ابھی ان لوگوں کو بتا دیتی کہ کسی انجان انگریز کے ساتھ یہاں اس سنسان جنگل میں ہے تو اُسکی آپی کو دل کا دورہ ہی پڑ جاتا..

"او اچھا صحیح..یہ لو بھابھی سے بات کرو ہم دونوں تمہارے متعلق ہی بات کر رہے تھے ابھی.."

حکمہ نے موبائل آمنہ کی طرف بڑھا دیا جنہوں نے سکون کی مسکراہٹ چہرے پر سجائے موبائل ہاتھ میں تھام لیا..

Posted On Kitab Nagri

"کیسی ہو فرشتے.. طبیعت ٹھیک ہے ناں میری جان.. کہیں چوٹ تو نہیں لگی.. ٹھیک سے سو رہی ہو ناں؟؟"

بڑی بے تابی سے انہوں نے جا بجا سوال اُسکی عافیت پوچھنے کے لیے کرے..اُنکی محبت بھری بے تاب آواز سن کر اُسکی آنکھوں میں بے ساختہ آنسو اُمڈ آئے..

"میں ٹھیک ہوں آپی.. کہی کوئی چوٹ بھی نہیں لگی.. طبیعت بھی بالکل ٹھیک ہے..سوئی بھی بہت مزے میں آپ بتائیں گھر میں سب ٹھیک؟آپ ٹھیک ہیں؟"

فرشتے نے بھیگی آواز کو نارمل رکھے ہی عام سے لہجے میں پوچھا..ڈین نے بغور اُسکے سرخ ہوتے چہرے کا جائزہ لیا تھا..

"سب ٹھیک تم بتاؤ کتنے جنگلی جانوروں کی فوٹو گرافی کی تم نے.."وہ خوشی سے اُسکی فوٹو گرافی کے بابت پوچھنے لگی..حکمہ نے طمانت سے ان کو دیکھا شکر کیا کہ وہ بھی اپنی بہن کے خوابوں کو کچھ اہمیت دیں رہیں..

"ارے کہاں آپی پیر میں..."

غلط انسان کو غلط چیز بتانے لگی تھی بلاوجہ وہ شدید پریشان ہو جاتیں..

Posted On Kitab Nagri

"میری دوست کے پیر میں چوٹ لگ گئی تھی تو ہم جا ہی نہ سکے محض ایک جنگلی گلہری کے کسی کی بھی نہ لے سکی پکچر.."

وہ اُداسی سے بولی،ڈین کو اب سمجھ آیا کہ سامنے بیٹھی لڑکی کس طرح سے اُسکی یہ شناخت جانتی ہے..یقیناً اُس کا بھی تعلق اس ہی فیلڈ سے تھا..

"لو بھئی یہ تو تم یہاں بھی کر سکتی تھی مسسیپی جانے کا کیا فائدہ ہوا؟؟"

ان کی حیرت میں ڈوبی آواز موبائل کے ایئر پیس میں گونجی فرشتے نہ چار بھی مسکرا دی..

مقابل میں مزید سکت نہ تھی اس جان لیوا چہرے کے اُتار چڑھاؤ دیکھنے کی وہ جھٹکے سے کاوچ سے اٹھتا واپس آتش دان کی طرف جا کھڑا ہوا..فرشتے کو لگا وہ اب ڈسٹرب ہو رہا ہے اس سب سے جو کے در حقیقت وہ ہو بھی گیا تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اچھا آپی اپنا خیال رکھے گا..میری جان پری کو کسی دیجئے گا میری طرف سے..اب اپنے ہی فون سے کال کروں گی اوکے اللہ حافظ.."

اس نے ان کا اللہ حافظ سنے بغیر ہی فون کاٹ دیا...

سان ڈیاگو میں حکمہ کے روم میں بیٹھی آمنہ نے حکمہ کو شکوہ کن نظروں سے دیکھا..

"دیکھا تم نے اس نے صحیح سے بات بھی نہیں کی.."

Posted On Kitab Nagri

"بھابھی وہ کسی اور کے فون سے بات کر رہی تھی.. اوپر سے ٹائم تو دیکھیں ذرا بارہ بج رہے.. آرام کریں آپ ٹینشن نہ لیجئے.."
وہ تحمل سے ان کو سمجھانے لگی..

"تم بس اپنی دوست کی سائیڈ لیتی رہنا.. اچھا خیر اب تم بھی سو جاؤ دیر تک کام نہ کرنا.."
وہ اُسکے سر پر ہاتھ پھیرتی روم کے دروازے کی جانب بڑھ گئی حکمہ نے ان کی سمت مسکراتے ہوئے دیکھا اور واپس لیپ ٹاپ گود میں رکھتی کچھ وقت مزید کام کرنے کی نیت سے بیٹھ گئی..

دوسری طرف فرشتے نے گھبرا کر اُسکا موبائل ٹیبل پر رکھا اور آنکھوں میں فکر لیے اُسکی پست کو دیکھنے لگی..
"بات کر لی میں نے ڈین سر.."
اس نے خشک ہوتے ہونٹوں کو تر کر کے کہا.. وہ مڑا اور وہاں ہی اپنی مخصوص جگہ پر جا بیٹھا.. وہ ہی حاکمانہ انداز تھا..

"کیوں آئی ہو تم یہاں؟ زیادہ لمبا جواب نہیں ٹو دی پوائنٹ بات کرنا.."
بے تاثر لہجے میں کہا گیا، فرشتے کو اُسکے یوں بدتمیز انداز پر آگ تو بہت لگی تھی پر خود پر ضبط کرتی وہ لبوں پر مسکراہٹ سجا گئی..

Posted On Kitab Nagri

"میں یہاں فوٹو گرافی کرنے آئی تھی وائلڈ لائف فوٹو گرافر بنا میرا ڈریم ہے.."

وہ ایک جذبے سے بولی، ڈین نے سامنے بیٹھی چھوٹی سی لڑکی کو دیکھا جس کے خواب اُسکے قد سے بہت اونچے تھے..اُس نے تمسخر سے فرشتے کو دیکھتے آبرو اچکائی..فرشتے کو صاف اپنی ذات کی سبکی ہوتی محسوس ہوئی..

"کیا ہے؟ ایسے کیوں دیکھ رہے..میں واقعی بہت اچھی فوٹو گرافی کرتی ہوں.."اُسکی بات کے آخر میں چہرہ نیچے کرتے وہ مسکرایا..فرشتے کا چہرہ غصے سے لال بھبھوکا ہونے لگا اُس نے نیچے رکھا اپنا بیگ جھٹکے سے اٹھایا اور اندر سے اپنا کیمرا نکالتے ان کیا..

"یہ دیکھیں..مذاق بنانے سے پہلے ایک نظر دیکھ لیجیے.."

اس نے پھاڑ کھانے والے انداز میں اُس کی سمت کیمرا بڑھایا جو ڈین نے مسکراتے ہوئے بغیر کچھ کہے تھام لیا تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ کیمرے کی سکرین پر تصاویر دیکھنے لگا، چہرے پر متاثر ہونے کی ذرا بھی رمق نہ تھی لیکن دل ہی دل میں وہ متاثر ہوا تھا ان سب تصاویر سے..ہر تصویر بہترین اینگل سے لی گئی تھی..لائٹنگ کا خاص خیال رکھا گیا تھا..ویو بھی زبردست چوز کیے گئے..کمی تھی تو صرف یہ کہ تصاویر میں ایک بھی جنگلی جانور نہ تھا جن کی فوٹو گرافی کا ڈریم پالے رکھا تھا محترمہ نے..

Posted On Kitab Nagri

اس نے آگے بڑھتے کیمرا ٹیبل پر رکھ دیا اور واپس اپنی اُس ہی پوزیشن میں بیٹھ گیا.. فرشتے نے کندھے اُچکا کر آبرو چڑھائے اُسکو دیکھا جوابی اس ہی انداز میں ڈین نے بھی اُسکو دیکھا تھا..

"کیا ہے؟ دیکھی نہیں آپ نے؟؟"

اس نے جلتے ہوئے پوچھا، مقابل مسکرایا..

"ان میں وائلڈ لائف اینملز کہاں ہیں محترمہ؟؟"

طنز میں ڈوبے لہجے میں سوال کیا گیا، فرشتے کے چہرے پر سایہ سا آکر گزر گیا..

"مجھے موقعے جو نہ مل سکے.. اور جب ملا تو یہ ہو گیا.."

اُسکی آواز میں واضح دکھ کی بازگشت تھی جو ڈین نے بھی محسوس کی..

"تو کوئی بات نہیں کل میں جاؤں گا مسسیپی رین ڈیر کی فوٹو گرافز لینے.. یو کین جوائن می.."

وہ خود کو نہ روک سکا سامنے بیٹھی لڑکی کو آفر کرنے کے لیے.. وہ جوان موقعوں پر پرنس کو بھی ساتھ نہ لے کر جاتا تھا ابھی اس ٹیپ ریکارڈر کو آفر دے گیا نا جانے کیوں.. اُسکا یہ انداز خود اُسکے لیے غیر تھا..

دوسری طرف فرشتے تو خوشی کے ساتویں منار پر تھی اس لمحے.. فوٹو گرافی وہ بھی اتنے نایاب جانور کی وہ بھی ڈین نائٹ کے ساتھ اُف خواب پورے ہونے جا رہے تھے یہ تو..

"میں واقعی؟؟؟"

Posted On Kitab Nagri

اس کو سامنے بیٹھے شخص کی intentions پر شبہ ہوا..اپنے سینے پر اُنگلی رکھے معصومانہ طریقے سے اُس سے سوال کیا آنکھوں میں حیرت بے پناہ تھی..

ڈین کا سر اُس کو دیکھ خود با خود اثبات میں ہل گیا..

"واہ کتنا مزہ آئے گا..میں سیکھوں گی بھی آپ سے..اُف میں تو ابھی سے اتنی خوش ہوں سمجھ نہیں ارہا کیا کروں اُف..."

وہ خوشی سے کھڑی ہوتی اُس کو دیکھنے لگی اور پھر بچوں کی طرح کاوچ کے ارد گرد ٹہلنا شروع ہو گئی، کل کی پلاننگ ابھی سے خُوب جاری تھی..بے ساختہ آگے بڑھتے ڈین نے اُسکا ہاتھ تھاما، آنکھوں میں خمار ہچکولے کھ رہا تھا..

فرشتے نے چونک کر اُس کو دیکھا پھر اُسکی نرم گرفت میں اپنے ہاتھ کو..ڈین سر اُٹھائے اُسکی آنکھوں میں دیکھ رہا تھا جن میں حیرت کا جہان آباد نظر آیا اُسے..

"پلیز بیٹھ جاؤ..." مدھم لہجے میں عجیب گزارش تھی فرشتے نے سٹپٹا کر اُسکو دیکھا کہ اچانک یہ کیا ہو رہا ہے انہیں..

جب کہ دوسری طرف اُسکا کاوچ کے ارد گرد یوں گھومنا ساتھ ساتھ جھومتے بال خوشی سے چمکتا چہرہ وجود سے اٹھتی دھیمی مہک جو اُسکے ساتھ ہی پورے لاونج میں رقص کرنے لگی..ڈین کے اندر دفن تمام احساسات کو وہ جگاہ رہی تھی..

Posted On Kitab Nagri

"ہاتھ تو چھوڑیں پھر بیٹھوں گی ناں.."

فرشتے نے سٹپٹا کر کہا.. ڈین نے یک دم اُسکا ہاتھ چھوڑا سر کے بال ہاتھوں میں دبوچے وہ سر کاوچ کی پشت سے ٹکا گیا.. فرشتے نے پریشانی سے اُس کو دیکھا البتہ اب سامنے والے کاوچ پر بیٹھ چکی تھی..

"ڈین سر کیا آپ کو سر میں درد ہو رہا ہے؟؟"

وہ فکر مندی سے پوچھنے لگی اُسکی پریشان سی آواز بجے ہوئے تمام احساسات بھی بیدار کر چکی تھی وہ جھٹکے سے سیدھا ہوا سرخ ہوتی آنکھوں سے سرسری طور پر فرشتے کو دیکھا جانتا تھا اگر اس پل زیادہ دیکھ لیا تو واپسی نہ ممکن ہو جائے گی...

سامنے ٹیبل پر پڑے سگریٹ کے پیکٹ سے سگریٹ نکال کر سلگاتے اُس نے ہونٹوں سے لگالی سر سیدھا کاوچ پر ٹکا تھا آنکھیں چھت کو گھور رہی تھیں..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سر ویسے ہمارے گروپ کے ساتھ جو آفیشل فوٹو گرافرز کی ٹیم تھی انہوں نے کہا کہ اس موسم میں رین ڈیر نہیں نکلتے جنگل میں.."

اس کو ملیسا کی کہی بات یاد آئی جو وہ اُس نے فوٹو گرافرز کے نہ جانے کی وجہ بتائی تھی.. ڈین سیدھا ہوا سگریٹ کا دھواں اُسکی سمت چھوڑتے مغرور سا مسکرایا..

"تبھی انکی کوئی پہچان نہیں اور ڈین نائٹ نمبر ون ہے.."

Posted On Kitab Nagri

غرور میں ڈوبا لہجہ آنکھوں میں بھی فتح مندی کا خمار تھا اور ہوتا بھی کیوں ناں..

He was indeed the Best of the bests

فرشتے اُسکو دیکھ کر نرمی سے مسکرا دی..کچھ لوگوں پر غرور اُنکی محنت کے باعث بے انتہا جچتا ہے ڈین نائٹ ان میں سے ایک تھا..

"اچھا! اسکے علاوہ بھی تو کچھ بتائیں اپنے بارے میں..شادی شدہ ہیں آپ کیسے کی شادی؟ اتنا کیوٹ بیٹا ہے آپ کا..کچھ اپنی پرسنل لائف کے بارے میں بتائیں آپکی اتنی بڑی فین ہوں میں.."

اُسکا اچھا موڈ دیکھ کر وہ دھڑا دھڑ سوالوں کی بھرمار اُسکے سامنے لگا گئی..ڈین کا چہرہ ایک بار پھر بے تاثر تھا..

"شادی محض ایک کنٹریکٹ کے اور کچھ نہیں.."

سپاٹ انداز میں کہا گیا فرشتے نے آنکھیں پھاڑے اُس کو دیکھا کچھ لمحوں پہلے والی چہرے پر خوشی فوراً ہوا ہوئی تھی..

"..Don't tell me that you don't believe in love"

فرشتے نے چلاتے ہوئے کہا..آنکھوں میں حیرت بھری تھی..

Posted On Kitab Nagri

"بیلوئر کرنا دور کی بات، محبت نامی لفظ پایا ہی نہیں جاتا اور جو لوگ اس لفظ کو جذبہ سمجھ کر بیان کرتے آ گر ایسا ہے بھی تو نفرت ہے مجھے ان جذبوں سے.."

بھاری مدھم جلتا ہوا لہجہ تھا.. فرشتے نے آستینیں چڑھا کر اُسکو دیکھا بھینس کا ٹاپک چل چکا تھا..

"محبت سے نفرت ہے؟؟ کس قسم کے انسان ہیں آخر آپ.. محبت تو زندگی ہے.. ہم سب کا وجود ہی محبت کے خوبصورت ہونے کی دلیل ہے.. یہ جذبات یہ سب ہی تو محبت ہے کیسے آپ کو نہیں لگتا کہ محبت پائی نہیں جاتی.."

اس نے اپنی باتوں پر زور دیتے کہا ڈین نے تلخی سے مسکراتے اُس کو دیکھا..

"یہ افسانوی باتیں نہ کرو آگر تم کہتی ہو کہ محبت ہے تو مجھے دلیل دو کہ کس طرح.."

اپنے گھٹنوں پر کنہیا جماتے وہ ذرا آگے کو جھکا.. سرخی مائل آئس بلو آنکھیں چمکتی شہد رنگ آنکھوں میں گڑھی تھیں..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کسی کو دیکھ کر آپ کا دل تھم جائے.. یہ محبت ہے.. کسی کی پرواہ آپ کو صبح و شام ہو.. یہ محبت ہے.. کسی کی آنکھ سے گرا ایک آنسو آپکو اپنے دل پر گرتا معلوم ہو.. یہ محبت ہے.. محبوب کا درد آپ کو اپنا درد لگے یہی تو محبت ہے.. اس سے زیادہ آپ کو محبت کے بابت کیا بتاؤں.. ویسے چاہتے ہیں آگر تو باآسانی میں بتا سکتی ہوں.."

Posted On Kitab Nagri

پر اعتمادی سے کہتی وہ اُسکے پوچھے گئے سوال کی اپنی طرف سے بہترین دلیل دے چکی تھی مگر مقابل کے دل و دماغ میں رتی برابر محبت کی کوئی وقعت نہ پیدا کر سکی.

"پھر وہ ہی افسانوی باتیں.. کوئی ایسی بات بتاؤ جس کو تم ثابت بھی کر سکو.."

ڈین کا اطمینان لہجے میں طمانت ہنوز برقرار تھا فرشتے پہلو بدل کر رہ گئی..

"آپ اتنا بول رہے ہیں چلے آپ ہی بتادیں محبت کی اصل ڈیفینشن.."

اس نے جلتے ہوئے کہا ڈین نے مسکرا کر اُسکو دیکھا تھا..

"محبت کچھ نہیں جسٹ ہارمونل اٹریکشن ہے.. یہ جو تم دل کے تھم جانے کی باتیں کر رہی ہو تو یہ محض adrenaline rush ہے.. دل کا تھم جانا کچھ نہیں دل تھم گیا تو پورا وجود تھم جائے گا لڑکی.."

تمسخر بھرے لہجے میں جواب آیا..

فرشتے نے آنکھیں پھاڑے اس شخص کو دیکھا جس کی نظر میں محبت اتنا حقیر جذبہ تھا..

"آرے اتنا حیران نہ ہو میں سچ کہہ رہا ہوں.. مرد اور عورت کے درمیان کیا تعلق ہے محض ہارمونز ہی کا تو کھیل ہے سب.. جسمانی سکون حاصل کرنا ہے اُس کو محبت کا نام دے دو.. ذہنی دباؤ کا شکار ہو ایک خوب صورت ساتھی کے ہمراہ تھکن اُتار لو..Your choice.."

Posted On Kitab Nagri

کندھے اُچکا کر وہ مزے سے بولا.. فرشتے کو افسوس ہوا تھا اس شخص کی سوچ پر..

"آپ شادی شدہ ہو کر بھی ایسی غلط گفتگو کر رہیں ہیں محبت کے متعلق..اور آپ کا تو ایک بچہ تک ہے کیا آپ اپنی بیوی سے محبت نہیں کرتے؟؟"

لہجے میں اس شخص کی بیوی کے لیے ایک انجانہ سا تاسف اور افسوس در آیا تھا..

"ایک تو تم بے سروپا گفتگو کرتی ہو لڑکی..پہلے ہی بتا چکا ہوں شادی دو لوگوں کے درمیان ایک کنٹریکٹ ہے کبھی اپنی سا ٹسفکشن کے لیے اور کبھی کسی اور کی..میرے کیس میں شادی کسی اور کی سا ٹسفکشن کے لیے میں نے کی..اس سے زیادہ کوئی اہمیت نہیں رکھتی میری بیوی اور میری شادی میرے لیے..ہاں قربت کے کچھ لمحے میسر آجائیں تو وہ الگ بات ہے..ویسے میری نظر میں یہ سب بھی بے وقوفی ہے عورت ذات کے ہاتھ میں اپنا آپ سونپنا محض ایک سنگین خطا ہے..."

ڈین اپنی بات مکمل کر کے سیدھا ہوا اور فرشتے کے چہرے کو دیکھا جس پر افسوس صاف عیاں تھا..

"آپ کو کبھی کسی سے محبت ہوئی ہی نہیں تبھی آپ ایسی باتیں کرتے ہیں..

مجھے پتا ہے کیا لگتا ہے آپ کو دیکھ کر کے آپ کو محبت ہوگی بھی نہیں.. عشق ہوگا آپ کو اور عشق مہلک ہے مسٹر ڈین نائٹ.."

Posted On Kitab Nagri

فرشتے کا لہجہ اس پل مدھم بہت کچھ باور کراتا ہوا تھا.. ڈین اُسکی باتیں ایک کان سے سن کر دوسرے کان سے نکالتا سر جھٹکتے کھڑا ہوا اور اپنا سویٹر اُتارتے اسکے قدموں کا رخ اب سیڑھیوں کی جانب تھا..

فرشتے نے سٹپٹا کر فوراً اپنی نظریں اُسکے وجود سے ہٹائی تھیں..

"محبت کچھ نہیں محض ہارمونل اٹریکشن ہے..

And I'll prove that to you..."

ایک آخری نظر اُسکے سرخ ہوتے چہرے پر ڈالتا جھک کر اپنے جتنے وزن کے سوتے ہوئے پرنس کو دونوں بازوؤں میں اُٹھایا اور اوپر کی جانب بڑھ گیا چال میں کوئی لڑکھڑاہٹ نہ تھی باوجود اس کہ کے بانہوں میں اتنا بھاری جانور ہے..

جب وہ نظروں سے اوجھل ہو گیا تو فرشتے گردن اونچی کر کے چلائی..

"اور میری کہی ہوئی باتیں آپ کو وقت پروؤ کر کے دکھایئے گا مسٹر ڈین نائٹ..."

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اُسکی جلی ہوئی تیز آواز سن کر ڈین کے لبوں پر تمسخر بھری مسکان اُبھری اگلے ہی لمحے وہ ساری فرشتے سے کی گئی گفتگو نظر انداز کرتے بیڈ پر گرنے کے انداز میں لیٹا سویا ہوا پرنس اُسکے برابر اُسکی پُشت پر سر رکھے نیند میں تھا..

Posted On Kitab Nagri

جب کہ نیچے بیٹھی فرشتے کی حالت اب بھی غیر تھی..اُسکی کی ہوئی باتوں نے اب تک اُسکے دل میں آگ برپا کیے رکھی..

"اتنی اچھی شکل اور اُس پر اتنی گندی سوچ..چیہہہ...مجھے تو ان کی بیچاری بیوی پر ترس آرہا معصوم عورت..."

افسوس سے کہتے وہ کاوچ پر لیٹ گئی ساتھ ہی ٹیبل کے نیچے رکھا بلینکٹ خود پر ڈال کر آنکھیں موندلی تھی..

...

وہ صبح ایجنسی پہنچی تو پہلے ہی آفس سے بلاوا آچکا تھا..اپنا بیگ ڈسک پر رکھتے وہ میم جیسکا کے آفس کی جانب بڑھ گئی تھی..دروازے پر ہلکی سی دستک دے کر اُس نے آفس کے اندر قدم رکھا..

سامنے اپنی چیر پر میم جیسکا سر ہاتھوں میں تھامے بیٹھی تھیں..حکمہ کو جھٹکا لگا انکو یوں بیٹھے دیکھ..اچھا بھلا سب ٹھیک تو چل رہا تھا کمپنی میں پھر میم اس قدر پریشان کیوں تھیں..

"گڈ مارننگ میم..کیا ہوا آپ پریشان لگ رہی ہیں کچھ بات ہے.."

حکمہ کی آواز پر چونک کر انہوں نے سر اُٹھایا..

Posted On Kitab Nagri

"جی حکمہ اِدھر آئیں بیٹھیں پلیز.."

وہ ان کے پریشان لہجے پر غور کرتی ٹیبل کے سامنے پڑی چیر گھسیٹ کر بیٹھ گئی..

"ابھی کچھ دیر قبل یہ کنٹریکٹ موصول ہوا ہے FS Royals کی طرف سے آپ پڑھیں.."

انہوں نے خاکی لفافے میں سے کنٹریکٹ نکالتے اُس کے سامنے رکھ دیا.. حکمہ نے ہاتھ بڑھاتے کنٹریکٹ پڑھنا شروع کیا..

جس میں درج تھا کہ ایک سال تک آپ کی کمپنی کی ایمپلوئے حکمہ ثاقب ہماری فرم میں ہونے والے تمام چھوٹے بڑے ایونٹز لیڈ کریں گیں ہماری ٹیم کے ساتھ.. بصورتِ دیگر ابھی جس ایونٹ کا کنٹریکٹ دونوں کمپنیز کے مابین ہے وہ ختم کر دیا جائے گا ساتھ ہی Sparkles & Co' کی چیر پرسن جیسکا ہاربٹ کو ایونٹ میں لگائے گئے تمام اخراجات اپنی جیب سے پورے کرنے ہونگے..

نیا بنایا ہوا کنٹریکٹ سائن کرنے کے بعد حکمہ ثاقب کو ہر حال میں پورے ایک سال تک ہمارے فرم کے ساتھ کام کرنا ہوگا اگر انہوں نے کچھ بھی کہہ کر کنٹریکٹ میں لکھے رولز کی نفی کی یا کنٹریکٹ ختم کرنے کی کوشش کی تو Sparkles & Co' کی اونر کو اس سب کے بی ہاف پر نائن منتھ کی جیل ہو گی..

کنٹریکٹ پر لکھی تحریر پڑھ کر تو اُسکے پسینے چھوٹ گئے..

Posted On Kitab Nagri

"میم یہ... یہ کیا مذاق ہے ایسے کیسے یہ ہمیں ہر طرف سے بونڈ کر سکتے.. یہ غلط ہے میم ہمیں ان کی فرم کے خلاف قانونی کارروائی کرانی چاہیے.."

اس نے کنٹریکٹ غصے سے ٹیبل پر دھکیلا اور کھڑی ہو گئی چہرے غصے سے تمتما رہا تھا..

"اتنی بڑی کمپنی کے خلاف ہم کونسی قانونی کرہ جوئی کر سکتے حکمہ.. مجھے تو خود کچھ سمجھ نہیں ارہا کے آخر میں کیا کروں.."

وہ پریشانی سے بولی، حکمہ نے پہلو بدلتے ان کو دیکھا سمجھ تو اُسکو بھی نہیں آیا تھا اس عجیب سے کنٹریکٹ کی وجہ..

"میم آگر آپ کہیں تو میں مسٹر سہراب سے بات کروں؟؟ مجھے فرم ہی جانا تھا ابھی ایونٹ میں ہونے والے اخراجات کے بابت ڈسکشن کرنے کے لیے."

اُسکی بات سنتے پر امید ہو کر جیسکا نے سر ہلایا.. حکمہ نے آگے بڑھ کر ٹیبل پر رکھا کنٹریکٹ اپنے کندھے پر لٹکے بیگ کی زپ کھولتے اُس میں ڈالا اور بیگ واپس کندھے پر ڈالتے وہ آفس سے باہر نکل آئی.. پورا ارادہ تھا سہراب طالب سے ملاقات کرنے کا..

■ ■ ■

Posted On Kitab Nagri

وہ اپنے آفس میں بیٹھا لیپ ٹاپ پر مصروف تھا کہ جب انٹر کام بجا..

"یس.."

سہراب کی بھاری آواز آفس کی خاموش فضا کو چیر گئی.. مقابل سیکرٹری کی بات سن کر اُسکے لبوں پر تبسم بکھر گیا..

"ہاں بھیج دو.."

کہتے ہی انٹر کام واپس ٹیبل پر رکھا تھا.. سیدھے ہاتھ کے انگوٹھے سے اپنی jawline پر ہاتھ پھیرتے ہوئے وہ واپس لیپ ٹاپ کی طرف متوجہ ہوا.. بے صبر سبز آنکھیں بار بار دروازے کو دیکھ رہی تھیں..

ایک منٹ بعد ہی دروازہ کھلا سہراب کی نظریں بے تابی سے دروازے کی سمت اُٹھی، حکمہ نے سر اندر کرتے اجازت طلب کی تھی..

"May I come in sir?"

سہراب نے اپنی نظروں کو قابو میں کرتے انکا مہور واپس لیپ ٹاپ کو بنالیا..

"yes.."

اُسکی گھمبیر آواز سنتے حکمہ نے اپنے قدم آفس میں رکھ دے اُسکے اندر آتے ہی سہراب نے نہ جانے کون سے بٹن پریس کرتے آفس کے تمام داخلی اور خارجی دروازے لاک کر دے فضا میں گونجنے والی ٹک ٹک کی آوازوں پر حکمہ نے پریشانی سے اپنے پیچھے دروازے کو دیکھا..

Posted On Kitab Nagri

سہراب کے لبوں پر بے ساختہ مسکراہٹ اُبھری تھی جس کو اگلے ہی لمحے وہ پیچھے دھکیل گیا..

"آئیں بیٹھیں.."

وہ اُسکو مقابل بیٹھنے کی دعوت دیتے نظریں لیپ ٹاپ سے ہٹتا اُسکا جائزہ لینے لگا.. آج پیلے رنگ کا حجاب لیا ہوا تھا جس میں سفید معصوم سا چہرہ چمک رہا تھا.. گہرے نیلے کوٹ پنٹ کے ہمراہ یلو ہی سٹرپ کی نازک سی واچ ہاتھ میں باندھی ہوئی تھی.. اس رنگ میں وہ اُسکو سورج مکھی کا کھلتا ہوا پھول لگی.. نظروں کی بے تابیوں پر ذرا بندھ باندھتے وہ نظریں اُس پر سے ہٹ گیا..

حکمہ پر اعتماد چال چلتی ٹیبل کے نزدیک آئی اور چیر گھسیٹ کر اُسکے مقابل بیٹھ گئی..

"یہ ڈور زمیں سے کیسی آواز آئی تھی ابھی.."

وہ اپنے آپ کو پوچھنے سے نہ روک سکی.. سہراب نے سبز آنکھیں لیپ ٹاپ سے اٹھاتے اُس کو دیکھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

None of your concern"..

جس کام کے لیے آئی ہیں وہ بات کریں.."

نظریں اُسکے چہرے کے اڑتے رنگ پر رکھے سپاٹ انداز میں کہا گیا اور واپس لیپ ٹاپ پر مصروف ہو گیا.. حکمہ نے اپنے اچھے بھلے اعتماد کو مقابل بیٹھے شخص کے لہجے اور نگاہوں کے باعث ڈگمگاتے محسوس کیا..

Posted On Kitab Nagri

بلیک ڈریس شرٹ کے ساتھ بلیک گلاسی ٹائی لگائے.. گرے ڈریس پینٹ میں ملبوس..ڈارک براون بالوں کو نفاست سے سیٹ کیے..چوڑی خوبصورت کلائی میں Patek Philippe کی سیاہ مہنگی ترین واچ جگمگا رہی تھی..چہرے پر بلا کی سنجیدگی.. سبز چمکتی آنکھیں لیپ ٹاپ پر جمی تھیں..مقابل بیٹھا شخص کسی کی بھی سٹی آسانی سے گھم کر سکتا تھا پھر وہ تو پہلے ہی کافی ڈرپوک واقعے ہوئی تھی..

"سر یہ کس قسم کا کنٹریکٹ موصول ہوا ہے ہماری ایجنسی کو آپکی فرم کی طرف سے؟؟"
اس نے اپنا حلق تر کرتے آواز میں اعتماد بحال کر کے کہا.. سہراب نے اُسکی بات سنے کے باوجود بھی کوئی ریکشن نہ دیا.. حکمہ دوبارہ بولنا شروع ہوئی..

"سر ایسا کر کیسے سکتے ہیں آپ لوگ..یہ تو سراسر ہمیں بونڈ کرنے والی بات ہوئی کہ ہم چاہ کر بھی نہ نہیں کر سکتے.."
وہ تحمل سے اپنی بات کہہ گئی مقابل ہنوز لیپ ٹاپ پر مصروف رہا..حکمہ کو اب غصہ آنے لگا تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سر میں آپ سے بات کر رہی ہوں..."
حکمہ نے اپنی ڈگمگاتی آواز کو خاطر خواہ نارمل رکھتے کہا..

"میں کانوں سے سنتا ہوں آنکھوں سے نہیں مس حکمہ ثاقب.."

Posted On Kitab Nagri

سہراب نے نظریں اُٹھا کر اُس کو دیکھا اور لیپ ٹاپ ایک ہاتھ سے جھٹکے سے بند کرتے اپنی چیر سے کھڑا ہوا حکمہ بھی پریشانی سے اُس کو دیکھتی کھڑی ہوئی تھی جس کے سبب اچانک سہراب کے ہونٹوں پر مسکراہٹ اُبھری جس کو رُوکنا نہ ممکن سا تھا اُسکے لئے تبھی وہ اپنی پُشت اُسکی جانب کر کے کھڑا ہو گیا..

"..I'm... I'm really sorry"

وہ لڑکھڑاتی آواز میں بولی اور سر جھکا گئی..

"بیٹھیں واپس.."

پشت اُسکی جانب ہی رکھے بولا گیا.. حکمہ واپس چیر پر بیٹھتے اپنا نچلا ہونٹ چباتی اُس کو دیکھنے لگی..

سہراب اُسکی سمت مڑا اور اُس تک چلتا ہوا آیا.. حکمہ سر اٹھائے اُسکو پریشان نظروں سے دیکھتی رہی ہونٹ ہنوز کاٹ رہی تھی اپنے..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سہراب نے ہاتھ بڑھاتے اُسکا سرخ ہونٹ اپنے سیدھے ہاتھ کے انگوٹھے کی مدد سے اس کے دانتوں کی قید سے آزاد کیا.. حکمہ سٹپٹا کر پیچھے ہوئی تھی جب سہراب نے اُسکے بھیگے ہونٹ کے کنارے پر انگوٹھا پھیرتے اپنا ہاتھ واپس کھینچ لیا..

"یہ... یہ.. کیا بدتمیزی ہے سر؟؟"

Posted On Kitab Nagri

وہ آٹکتے ہوئے کہتی اپنی چیر پیچھے کی جانب دھکیل کر کھڑی ہوئی سہراب کی جذبات لٹاتی نظریں اب بھی اُسکے چہرے کے پریشان نقوش کا طواف کررہی تھیں..

"بدتمیزی تو آپ کررہی تھی وہ بھی کافی دیر سے.."بے تاثر انداز میں کہا گیا..

"میں...میں نے کیا کیا؟؟؟"

وہ ہڑبڑاہ کر بولی سہراب کے لبوں پر بے ساختہ تبسم بکھر گیا..

"کب سے ان کو ازیت دیں رہیں ہیں...کسی کی امانت ہیں یہ..امانت میں خیانت کیسی؟؟"

وہ مخمور ہوتی آنکھیں اُسکے سرخ ہوتے ہونٹوں پر جمائے ہاتھوں کو ان کو چھونے سے باز رکھے بولا..

"کیا مطلب؟؟؟یہ کیسی باتیں کررہے ہیں آپ..."

وہ شدید پریشان ہونے لگی تھی اب اس شخص کی عجیب سی گفتگو سے..

"لگتا ہے دوست سراہتا نہیں تمہاری اس خوبصورتی کو...خیر کوئی بات نہیں میں ہوں ناں..کنٹریکٹ کا بتاؤ..کیا پروبلم ہے..میں نے تو چیک کیا تھا سب ٹھیک ہی لگا مجھے.."

عام سے لہجے میں کہتا وہ واپس اپنی چیر پر جا بیٹھا حکمہ اُسکو دور ہوتا دیکھ اپنی سانسیں بحال کرتی سیدھی کھڑی ہوگئی..

Posted On Kitab Nagri

اُسکی شروع کی کہی آدھی بات اس پریشانی میں حکمہ کے سر کے اوپر سے گزر گئی البتہ کنٹریکٹ کا نام سنتے ہی سماعت فوراً بیدار ہو تھی..

"سر ہم تو انکار کر ہی نہیں سکتے اس کنٹریکٹ سے کسی بھی حال میں.."

وہ پریشان ہوتی بولی.. سہراب مسکرایا بوجھل ہوتی آنکھیں اُسکے چہرے پر ٹکی تھیں..

"تو اقرار کر دوناں..."

لہجے میں چاہ تھی... خواہش اور گزارش بھی حکمہ نے چونک کر اُس کو دیکھا..

"ایسے... کیسے سر..."

وہ لڑکھڑاتی زبان قابو میں رکھتے بولی.. سہراب نے ہاتھ اٹھاتے اُس کی بات کو بیچ میں ہی کاٹ دیا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آپ کو تو خوش ہونا چاہیے کیلیفورنیا کی نمبرون آرکیٹیکٹ فرم میں باحیثیت ایونٹ مینیجر آپ ایک سال تک ورک کریں گیں.. عزت، شہرت، پیسہ سب ہی تو ملے گا.."

حکمہ اُسکی بات سنتے پہلو بدل کر رہ گئی..

"مگر..."

Posted On Kitab Nagri

اُسکا لمبا مگر سنتے سہراب نے نظریں اُس پر سے ہٹاتے لیپ ٹاپ واپس کھول لیا..

"نہیں کرنا تو ٹھیک ہے منع کر دیں آپ..تا کہ پھر محض آپ کی اس خود سری کے باعث نہ جانے کتنے بے روزگار سٹوڈینٹز کو اپنی جاب سے ہاتھ دھونے پڑے گیں.."

اس نے افسوس کرنے کی بھرپور اداکاری کرتے ہوئے کنکھیوں سے حکمہ کے چہرے کے بدلتے تاثرات دیکھے..یہ کا یہ شخص سامنے کھڑی معصوم لڑکی کو قائل کر چکا تھا..

"آپ صحیح کہہ رہے ہیں..یہ تو زیادتی ہو جائے گی مجھ سے میں سائن کر....."

وہ بیگ سے کنٹریکٹ نکالنے کے لیے ہاتھ بڑھانے ہی لگی تھی کہ وہ بولا..

"نہیں نہیں..مس حکمہ ثاقب آپ آرام سے سوچیں کوئی زور زبردستی تھوڑی ہے..."

وہ آواز میں خاطر خواہ نرمی کی آمیزش رکھے بولا..دل ہی دل میں اپنی چالاکی پر خُوب ہنسا بھی تھا..

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"نہیں.. سر آپ بالکل ٹھیک کہہ رہے ہیں میری وجہ سے کتنے میرے فرینڈز بے روزگار ہو جائیں گے.. مجھے کیا مسئلہ ہو گا سائن کرنے سے میں کر دیتی ہوں.."

اس نے فوراً کنٹریکٹ بیگ سے نکالتے ٹیبل پر رکھا اور جھک کر اُس پر سائن کرنے لگی سہراب کے چہرے پر پراسرار مسکراہٹ سجائے اُسکے یلو حجاب میں لپٹے جھکے سر کو دیکھا..

"لوگوں کی فطرت جتنا کوئی تم سے سیکھے سہراب طالب.."

مسکراتے ہوئے اُس نے خود کو ہی سراہا.. سائن کرنے کے بعد حکمہ نے کنٹریکٹ اُسکی جانب کھسکایا تھا..

Posted On Kitab Nagri

"یہ لیجیے سر ہو گیا اب میں چلتی ہوں..Finance department سے بات بھی کرنی ہے.."

وہ پر سکون سے انداز میں بولی دل پر پڑا بھوج اب نہ ہونے کے برابر تھا.. معصوم جانتی تو نہ تھی آوروں کو بچا لیا ہے پر خود بہت برا پھنسی ہے..

سہراب نے اُسکی بات سنتے مسکراہٹ ضبط کی اور سر اثبات میں جنبش دیتے تمام دروازے ان لاک کر گیا تھا.. حکمہ نے پروفیشنل مسکراہٹ اُسکی سمت اُچھالی اور کندھے پر لٹکا بیگ ہاتھ سے ٹھیک کرتی آفس سے باہر نکل آئی...

اُسکے باہر نکلتے ہی سہراب کا جاندار قہقہہ پورے آفس میں گونجا تھا...

"بے وقوف..."

یہ کہتے اُس نے چمکتی آنکھوں سے کنٹریکٹ پر موجود حکمہ کے دستخط دیکھے اور ان پر اپنی شہادت کی اُنگلی پھیرنے لگا.. لبوں پر پراسرار سی مسکان تھی...

...

رات کا نہ جانے کون سا پہر تھا جب اپنے چہرے پر کسی کی گرم پر تپش سانسیں محسوس کرتے اُسکی آنکھ کھلی.. بالکل سامنے اُس کی آئس بلو آنکھیں تھیں..

Posted On Kitab Nagri

فرشتے اُس کو خود سے اتنے نزدیک خود پر جھکا دیکھتے چیخ مارنے ہی لگی تھی کہ مقابل نے اپنا بھاری مردانہ ہاتھ اُسکے ہونٹوں پر رکھ دیا..ایک ہاتھ اُسکے سر کے بالکل برابر ٹکا یا ہوا تھا..

فرشتے اُسکی قربت پر بے انتہا مچلنے لگی.. مگر اُسکی گرفت ہی اتنی مضبوط تھی کہ وہ اپنی جگہ سے رتی برابر بھی نہ ہل سکی..

"تم کہتی ہو ناں مجھے عشق ہو جائے گا...مجھے عشق ہو گیا ہے... تم سے..."

وہ اُسکے کان پر جھکا بھاری سرگوشی میں بولا ایک ایک لفظ پر زور ڈالا گیا تھا..

فرشتے کی آنکھیں حیرت سے پوری باہر کو اُبلنے لگی اُسکے بغیر شرٹ کے وجود سے اٹھتی تیز کالون کی خوشبو فرشتے کی سانسیں معطر کر رہی تھیں اوپر سے کان کی لوح پر پڑتی اُسکی گرم سانسیں فرشتے کی سوچنے سمجھنے کی صلاحیت مفلوج ہونے لگیں..

■ ■ ■

Posted On Kitab Nagri

وہ اُسکے کان سے ہٹتا اُسکے چہرے پر آیا ہاتھ کی گرفت ہونٹوں پر ہنوز قائم تھی.. فرشتے سوالیہ نظروں سے اُسکا چہرہ تکتی رہی اُسکی گرفت توڑنے کی مزاحمت اب بھی جاری تھی.. ڈین نے ہلکے سے اُسکے چہرے پر سے ہاتھ ہٹایا..

"ہشہہ ! خبر دار آگر منہ سے ایک لفظ بھی نکالا تو ورنہ پھر ہاتھ رکھ دونگا.. سمجھ آ رہی ہے..."

وہ اُسکی شہد رنگ آنکھوں میں جھانکتا سختی سے بولا فرشتے کی تو جان ہوا ہوئی ہونٹوں پر زبان پھیرتے اُس نے سر کو ہلکی سی جنبش دی تھی..

"ہاں تو میں کہہ رہا تھا کہ مجھے تم سے عشق ہو گیا وہ بھی....."

وہ یہ کہتے کہتے اُسکے ہونٹوں پر جھکا ہی تھا کہ فرشتے نے جسم میں موجود تمام قوت مجتمع کرتے اُسکو پُوری جان سے پیچھے دھکیلا..

"آپ مجھ سے عشق نہیں کر سکتے میں... میں شادی شدہ ہوں اور اپنے شوہر کی وفادار بھی.."

وہ اُسکا چہرہ دیکھتی زخمی شیرنی کی مانند غرائی.. ڈین اُسکی بات سراسر نظر انداز کرتا اُسکی دونوں کلائیاں مضبوطی سے ایک ہاتھ کی گرفت میں لئے اُسکو اپنی جانب کھینچتے کھڑا کیا..

"عشق میں سب جائز ہے فرشتے یوسف..."

Posted On Kitab Nagri

وہ دوسرے ہاتھ کی اُنگلیاں اُسکے نرم گلابی گال پر پھیرتا اُسکو بے بس کر رہا تھا.. فرشتے کی آنکھیں اُسکے منہ سے اپنا نام سن کر مزید پھیلی..

"آپ کو میرا نام..."

وہ محض اتنا ہی کہہ سکی کیونکہ ڈین اُسکی کنپٹی پر ہاتھ کا دباؤ ڈالتے اُس کو اپنے چہرے سے قریب کرتا اُسکے لبوں پر جھک گیا تھا.. فرشتے کے الفاظ اُسکے اندر ہی کہیں دم توڑ گئے..

"اہ نہیں..."

ہلکی سسکی لبوں سے نکلی اور اگلے ہی لمحے وہ پسینے سے شرابور تنہا کاوچ پر پڑی تھی.. خود پر سے بلینکٹ ہٹاتے وہ اٹھ بیٹھی...

اوپر روم میں بے خبر سوئے ڈین کی آنکھ اس آواز پر بے ساختہ کھُلی لیکن اگلے ہی پل وہ کروٹ بدل کر دوبارہ سو گیا..

"اللہ کا شکر ہے محض خواب ہی تھا..."

وہ چہرے پر موجود نمی کو دونوں ہاتھوں سے صاف کرتی گہرے سانس لینے لگی..

"فرشتے لیکن رات کے اس پہر تمہیں یہ بدتمیز ہینڈسم کیوں نظر آیا آخر خواب میں.. کہی تم بھی تو اِسکو پسند..."

بائیں جانب سے دل کی آواز آئی جس کو بیچ میں ہی دائیں جانب کی آواز نے روک دیا..

Posted On Kitab Nagri

"بالکل بھی نہیں فرشتے ایسا ہو ہی نہیں سکتا تم تو شادی شدہ ہو ایسے کیسے پسند کر لو گی کسی کو، وہ بھی اُسے جس کے محبت کے بارے میں اتنے سطعی خیالات ہیں.."

وہ دائیں جانب سے آئی آواز کی بات پر اُنگلی سے اشارہ کرتی بائیں جانب دیکھنے لگی..

"یہ بالکل ٹھیک کہہ رہی ہے.."

فرشتے نے دائیں جانب والی آواز کی تائید کی..

"کیا ٹھیک کہہ رہی ہے تم نے تو اپنا شوہر دیکھا تک نہیں ہے.. اور ذرا ڈین نائٹ کو دیکھو اُف کتنا ہینڈ سم ہے.."

بائیں جانب سے آئی آواز پر بے بسی سے اُس نے ایک بار پھر دائیں جانب دیکھا..

"تم اس کی باتیں نہ سنو فرشتے... تمہارا شوہر بھی تو اتنا امیر ہے یقیناً وہ بھی بہت ہینڈ سم ہو گا."

اُسکی بات سن کر فرشتے نے بائیں جانب دیکھتے آنکھوں سے اشارہ کیا جیسے کہہ رہی ہو کہ سنا؟؟..

"جتنا بھی ہینڈ سم ہو پر ڈین نائٹ نہیں ہو سکتا.."

بائیں جانب سے آواز آئی یہ بات سن کر فرشتے نے اپنا سر ہاتھوں میں تھام لیا..

"ایسا ہینڈ سم فرشتے کو چاہیے بھی نہیں جو محبت کو مانتا بھی نہ ہو.. فرشتے... فرشتے سنو میری بات اس شیطان مردود کی باتوں میں نہ آنا نماز پڑھو اللہ سے پناہ مانگو فجر کا وقت ہونے والا ہے.."

Posted On Kitab Nagri

دائیں جانب سے آتی ہوئی دل کی آواز پر وہ کھڑی ہوئی..

"تم صحیح کہہ رہی ہو..استغفراللہ ڈین نائٹ کو پسند کروں وہ بھی میں ؟؟ناممکن وہ تو میرے آئیڈیل سے بھی ہٹ گئے ہو نہہ..بیچاری اِسکی بیوی مجھے تو اس سے اصل ہمدردی ہے کیا بیکار شوہر نصیب ہوا معصوم کو..ایسا شوہر ہونے سے بہتر ہے لڑکی کا کوئی شوہر ہی نہ ہو..توبہ آچار ڈالوں میں کیا اُسکی ہینڈ سمنس کا جب خیالات ہی ایسے ہیں."

وہ خود کلامی کرتی ایک بار پھر ڈین کی نہ دید بیوی کا افسوس منانے لگی..

"یار وضوٗ کہا کروں اوپر تو میں نہیں جارہی اس وقت بغیر شرٹ کے نہ جانے کس حالت میں پڑے ہونگے بیڈ پر توبہ توبہ..

اس نے کانوں کو ہاتھ لگائے بے ساختہ نظر کچن میں موجود سنک پر پڑی..

"ہاں یہ ہے ناں..یہاں کرلیتی ہوں.."

وہ مزے سے بیگ میں سے نماز کا سکارف باہر نکل کر رکھتی کچن میں نصب سنک کی جانب بڑھ گئی اچھے سے وضوٗ کیا اور واپس کاوچ پر جا کر بیٹھ گئی..پیر کا زخم اب کافی حد تک بہتر تھا درد بھی نہ ہونے کے برابر تھا اُسے اب..

Posted On Kitab Nagri

سر پر سکارف باندھتی وہ جاء نماز بچھا کر نماز کے لیے کھڑی ہونے ہی لگی تھی کہ حلق سوکھنے لگا اُسکو شدید پیاس محسوس ہوئی اچانک.. قدم پانی پینے کے غرض سے کچن کی جانب بڑھائے سنک کے نل سے پانی کا گلاس بھرا اور لبوں سے لگا گئی..

پانی پی کر اُس نے گلاس کچن کاونٹر پر رکھنا چاہا پر اُس ہی لمحے گلاس ہاتھوں سے سلپ ہو تا زمین بوس ہوا اور خاموش فضا میں انتشار برپا کر گیا..

"آہیییی!..."

ساتھ ہی فرشتے کے منہ سے بھی ہلکی سی چیخ برآمد ہوئی..

اوپر روم میں سوئے ڈین تک یہ دونوں آوازیں باآسانی پہنچی تھیں..

"اہھہ!"

تکیہ میں منہ دیئے وہ دھاڑا.. اس دبی دبی سی غراہٹ پر فرشتے نے سٹپٹا کر نیچے گرہ گلاس اُٹھایا، سلپ پر رکھا اور جلدی سے جاء نماز پر جا کھڑی ہوئی..

"یہ شخص ضرور آئے گا نیچے اُس سے پہلے ہی میں نیت باندھ لیتی ہوں.." اپنی معصوم سی چالاکی پر وہ بے ساختہ مسکرائی اور نیت باندھتے نماز پڑھنا شروع ہو گئی جیسا اُس نے سوچا تھا ٹھیک دس سیکنڈ بعد ویسا ہی ہوا..

Posted On Kitab Nagri

"آخر مصیبت کیا...."

وہ بے دردی سے دھاڑتا ہوا نیچے آیا.. فرشتے اُسکی اونچی آواز پر نماز کے دوران ہی لرز گئی پر اُس نے نماز توڑی نہیں تھی..

اُسکو یوں سر سے پاؤں تک کور خوش و خضوع سے نماز پڑھتے دیکھ وہ اپنی جگہ پر ٹھٹک کر تھم گیا.. منہ سے ادا ہوا جملہ آدھا اندر ہی کہیں دفن ہو گیا.. غصہ جھاگ کی طرح بیٹھ گیا تھا..
اپنی ماں کے بعد آج یہ پہلی عورت تھی جس کو یوں نماز پڑھتے دیکھا تھا اُس نے.. فرشتے کا چاند سا سراپا آنکھوں کے ذریعے اس کے دل میں اُترتا گیا اور یہ کوئی ہارمونل اٹریکشن نہیں تھی اس بات کی تصدق اُسکے دل و دماغ نے ایک ساتھ ہی کی..

اپنی دل کی سوا ہوتی گستاخیوں سے گھبرا کر وہ فوراً پلٹا اور اپنے روم میں آگیا شیشے کی وال پر آکر اُس نے باہر کا منظر دیکھا دور بلند و بالا پہاڑ سامنے گھنا سبز جنگل نیلگوں ستاروں بھرا آسمان سب تو ویسا ہی تھا جیسا ہر سال ہوتا تھا..
لیکن آج یہ سب مزید حسین کیوں لگ رہا تھا اُسے وہ سمجھنے سے قاصر ہی رہا..

سر کے بھورے بکھرے بالوں میں اضطرابی کیفیت کے زیرِ اثر انگلیاں چلاتا وہ گلاس وال کے پاس چکر کاٹنے لگا..
جب کافی دیر تک یونہی چلنے کے باوجود بھی دل کا یہ ہی حال رہا تو وہ مزید خود کو تھکانے کا ارادہ ترک کرتے بیڈ پر جا

Posted On Kitab Nagri

بیٹھا گردن موڑ کر بے خبر سوئے پرنس کو دیکھا جس کا پیٹ اوپر نیچے ہو رہا تھا.. وہ اُس کو دیکھ کر مسکرایا اور اُس کے برابر بیڈ پر آنکھیں بند کرتے لیٹ گیا.. نیند کا کیا تھا آہی جانی تھی سو آ گئی کچھ دیر میں..

نیچے فرشتے ہاتھ اٹھائے دعا مانگ رہی تھی..

"اللہ جی میں پناہ مانگتی ہوں اس شیطان مردود کے شر سے.. میرا پیر ٹھیک ہو گیا ہے آج شام ہی واپس چلی جاؤں گی میں.. کینپ گراونڈ جا کر اسٹے کروں گی مجھے نہیں رہنا ان کے ساتھ یہاں.. ویسے بھی یہ غلط ہے وہ میرے آئیڈیل ہیں، منتور ہیں.. استاد کی طرح ان کو سمجھتی ہوں تو کیا ہوا ہیں تو وہ مرد ہی نہ اور وہ بھی نہ محرم.. چلو دو راتیں سو گئی میں یہاں مگر میرا مزید یہاں رُکنا ٹھیک نہیں اب جب کہ مجھے اتنا عجیب خواب بھی آیا..

استغفر اللہ.. میرے شوہر ہیں جن کو میں نے دیکھا بھی نہیں لیکن وہ جو بھی ہیں جیسے بھی ہیں مجھے دل سے قبول ہیں.. مجھے نہیں پرواہ کسی کے ہینڈسم ہونے کی.. بس اللہ جی خیالات ٹھیک ہوں ایسے عجیب سے نہ ہوں ورنہ گزارہ بڑا مشکل ہو جائے گا میرے لیے..

اللہ میاں بس میرے راستے آسان کیجیے گا بھٹکنے نہ دیجیے گا مجھے.."

وہ دُعا مکمل کر کے چہرے پر ہاتھ پھیرتی اٹھ کھڑی ہوئی جاء نماز فولڈ کر کے بیگ میں رکھی اور جا کر کاوچ پر بیٹھ گئی.. کچھ دیر یونہی آنے جانے والے خیالات میں ڈوبی رہی اور پھر تمام منفی خیالات و وسوسے دماغ سے جھٹک کر سونے لیٹ گئی.. وہ کچھ ہی منٹ میں نیند کی پر سکون آغوش میں گم ہو چکی تھی..

Posted On Kitab Nagri

▪ ▪ ▪

"نہیں... نہیں.."

اس کی آنکھ قربناک چیخ کے درمیان کھُلی..آج پھر وہ ہی خواب پچھلے چار دن سے وہ ایک ہی خواب دیکھ رہا تھا وہ ہی سیاہ لمبے گھنگرالے بالوں والی لڑکی جس کا چہرہ وہ اب تک نہ دیکھ پایا..روز وہ خواب میں بے حد کوشش کرتا تھا کہ کسی طرح وہ اُس لڑکی کی جان بچالے پر روز اُس لڑکی کی جان اُسکی ہتھیلیوں سے پھسل جاتی..وہ تھک چکا تھا اس خواب سے..

آنکھ کھُلی تو پورا جسم پسینے میں شرابور تھا ماتھے پر ڈارک براون بال پسینے کے باعث چپکے تھے..اُسکے پیٹ پر سویا برونو اُسکی درد بھری آواز پر ڈرتے اُٹھا اور اُسکے سینے پر چڑھا اپنی گرین بڑی بڑی آنکھوں سے اُسکا چہرہ تک رہا تھا..شدید اضطراب میں ہونے کے باوجود بھی وہ مسکرادیا اور اُسکو خود میں بھینچ لیا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تھک گیا ہوں برونو..کچھ سمجھ نہیں ارہا آخر وہ کون ہے..ماما کو تو میں بچا نہیں پایا یہ کون ہے جس کی زندگی یوں میرے ہاتھوں سے روز نکل رہی..."

ماتھے پر پریشانی کا جال تھا..بھاری مردانہ آواز بھی آنسوؤں کی آمیزش لیے ہوئے تھی..بچپن میں ہونے والے واقعات اندر سے انسان کو کھوکھلا کردیتے ہیں تو پھر اُسکے ساتھ تو ویسے بھی سانحہ ہوا تھا..

Posted On Kitab Nagri

سہراب جتنا بھی مضبوط بن جاتا، امیر ترین، مستحکم، بہادر، طاقتور مگر اندر سے وہ آج بھی اُس پانچ سالا بچے کی طرح شکستخوار تھا جس کی ماں کی جان اُسکی آنکھوں کے سامنے لیے لی گئی.. اُسکے یہ خواب اُسکو جینے ہی نہیں دے رہے تھے.. سب کچھ تھا پر سکون وہ کہیں دور جا سویا تھا..

اس کی خود کلامی کی آواز نماز کے لئے اٹھے باہر کھڑے مراد صاحب کے کانوں نے باآسانی سن لی.. ماتھے پر پریشانی کی لکڑیں اُبھری.. وہ دروازہ دھکیل کر اندر آئے.. ان کے اندر آنے پر بھی وہ اپنی جگہ سے نہ ہلا تھا مدھم سائیڈ لیمپز کی روشنی اُسکے خوبرو چہرے پر پڑ رہی تھی اور خود وہ بیڈ کے وسط میں سیدھا لیٹا آنکھیں چھت کو گھور رہی تھی اور ان سبز آنکھوں میں نمی اس پل صاف نمایا تھی..

مراد صاحب ہلکے قدم اٹھاتے اُس کے پاس آئے اور بیڈ پر اُسکے برابر بیٹھ گئے محبت سے اُسکے ماتھے پر بکھرے بال اپنے ہاتھ سے پیچھے ہٹانے لگے.. سہراب نے چونک کر گردن موڑے اس واحد مہربان سائے کو دیکھا جو بچپن سے گھنے سائبان کی مانند اُس کے ساتھ تھے..

اس کے لبوں پر بے ساختہ دھیمی پر سکون مسکراہٹ اُبھری وہ بر ونو کو اپنے اوپر سے اُٹھا کر سائیڈ پر رکھتے بالکل چھوٹے بچے کی طرح مراد علی خان کی آغوش میں چہرہ چھپائے لیٹ گیا..

Posted On Kitab Nagri

مرادنے دکھی مسکان چہرے پر سجائے اُسکی چوڑی ورزشی پُشت کو افسوس سے دیکھا.. دل کٹ سا جاتا تھا اُسکی یہ حالت دیکھ کر..

"آج پھر وہ ہی خواب ؟؟؟"

آواز کو قدرے ہشاش بشاش رکھے سوال کیا.. سہراب نے انکی گود سے سر اٹھاتے انکا چہرہ دیکھا سبز آنکھیں اُسکی ذہنی کیفیت کی اس پل عکاسی کر رہیں تھیں..

"گرینڈ پا.. ماما نہیں نظر آتی مجھے اب.."

وہ مدھم آواز میں بولا.. مراد صاحب نے آگے جھک کر اُسکی پیشانی پر محبت سے اپنے لب رکھ دے..

"تو یہ اچھی بات ہے ناں بیٹے.. کب تک ان زخموں کو سینے سے لگائے رکھو گے طالب تم.."

انہوں نے محبت پاش نظروں سے دیکھتے اُس کو سمجھایا.. سہراب ٹھنڈی سانس ہوا کے سپرد کرتا سیدھا ہو کر لیٹ گیا..

"انجان لڑکی ہے جو روز نظر آتی ہے مجھے پچھلے چار دن سے ہر رات یہی خواب دیکھ رہا ہوں.. روز اُسکا چہرہ دیکھنے، اُس کی جان بچانے کی سعی کرتا ہوں مگر ہر بار ناکام.. تھک گیا ہوں اب اس سب سے گرینڈ پا.."

Posted On Kitab Nagri

وہ بے بسی کی انتہا پر تھا اس وقت، آنکھوں سے ایک آنسو گرتا مراد صاحب کے سفید کرتے میں جذب ہو گیا..

مراد صاحب نے افسوس سے اس تیس سالا بھرپور مرد کو دیکھا جو اس پل چھت کو دیکھتا ہوا معصوم بچہ لگا تھا انھیں..

"طالب یہ سب تمہاری تنہائی کا نتیجہ ہے آخر کب تک یونہی زندگی گزارتے رہو گے.. میری بات مانو شادی کر لو نئی زندگی بساؤ.. نئے رشتے ہونگے تمہاری بیوی ہو گی پھر تمہارے بچے.. تم بھول جاؤ گے اپنا ماضی.."

وہ اُسکے بالوں میں ہاتھ پھیرتے اُس کو سمجھانے لگے..

"گرینڈ پا میں آپ کو کہیں سے بھی شادی کرنے کی پوزیشن میں نظر آتا ہوں؟؟"

سپاٹ لہجے میں سوال کیا گیا نظریں ہنوز چھت پر لگے بند فانوس کو گھور رہی تھیں..

"کیوں تم میں کیا کمی ہے؟؟"

ان کو اب کے غصہ آیا.. آواز میں بھی واضح جس کی رمق تھی..

"تیس سالا آدمی راتوں کو خواب میں ڈر جاتا ہے اور آپ کہہ رہے ہیں کہ مجھ میں کیا کمی ہے.."

اس نے اپنا ہی تمسخر اُڑاتے کہا مراد صاحب نے تاسف سے اُسکو دیکھتے لب کچھ کہنے کے لیے وا کیے..

Posted On Kitab Nagri

"تو اس لئے تو تمہیں بول رہا ہوں کہ شادی کر لو.. بیوی ساتھ ہو گی ان لمحات میں تو تمہارے دکھ درد بانٹے گی..
"

"اچھا کسی کی خوش باش بیٹی لے آؤ میں تاکہ وہ یہاں آ کر میرے دکھ بانٹے کمال کرتے ہیں آپ گرینڈ پا.."
ایک نظر ان کے چہرے پر ڈالتے تاسف سے مسکرایا اور واپس چھت پر نظریں ٹکا دیں...

"بیٹا میاں بیوی کا رشتہ ہی یہ ہے دکھ درد خوشیاں مسکراہٹیں سب ایک دوسرے کے ساتھ بانٹنا.."
انہوں نے دھیمی لہجہ میں اُس کو سمجھنے کی کوشش جاری رکھی..

"میرا اپنا وجود کرچی کرچی ہے میں کیا کسی کی خوشیوں کا باعث بنوں گا.. اور چلیں فرض کریں میں شادی کر بھی لیتا ہوں تو پھر کل کو میری بیوی اور میرے بچے اُس ہی ٹرومہ سے گزریں جس سے میں گزرا تھا.."
وہ بے تاثر لہجہ میں کہتا بیڈ پر ہی اٹھ بیٹھا پُشت بیڈ کراون سے ٹکالی تھی..

"ضروری نہیں ہر مرد میجر آصفند جیسا نصیب لے کر پیدا ہوا ہو اور ہر لڑکی کی فاطمہ آصفند جیسی قسمت.. تم پیچھلے آٹھ سال سے غازی ہی قرار پائے ہو آگے بھی یہی ہو گا میری جان.."
وہ اُسکا خوبرو چہرہ تکتے بولے جس پر ماضی کی تلخ یادوں کا قرب واضح رقم تھا..

Posted On Kitab Nagri

" گرینڈ پا جانے دیں آپ سے بھینس فالتو ہے.. آپ کو بس ہر مسئلے کا حل میری شادی ہی نظر آتا ہے جبکہ ایسا بالکل بھی نہیں... "

وہ کھسک کر سیدھا ہوتا اوندھے منہ کروٹ لے کر لیٹ گیا سوئے ہوئے برونو پر اپنا ہاتھ رکھ لیا تھا..

" طالب میری بات سنو... "

وہ اُٹھنے لگے تھے کہ دماغ میں اچانک ایک خیال آیا وہ واپس اُس کے برابر بیٹھ گئے.. انکی پر سوچ آواز سنتے اُس نے سرد سانس لیتے تکیے میں منہ دیئے ہی کہا..

" کہہ دیں... "

" طالب کیا پتا اللہ کی طرف سے یہ ایک اشارہ ہو جو لڑکی تمہیں خواب میں نظر آتی ہے وہ تمہاری ہونے والی بیوی ہو اور... اور اُس کو تمہاری حفاظت کی ضرورت ہو... "

ان کی بات سنتے وہ ہلکے سے ہنسا..

" گرینڈ پا کون سی سیریز دیکھ رہیں ہیں نیٹ فلکس پر آج کل؟ اتنی ڈرامیٹک گفتگو.. "

وہ ہنسی کے درمیان کہتا آنکھیں موند گیا..

Posted On Kitab Nagri

"طالب میں مذاق نہیں کر رہا ایک بار سوچو تو صحیح.."مراد بضد ہوئے..

"اچھا ٹھیک... میں سوچ لیتا ہوں لیکن اب مجھے یہ بھی بتادیں میرے Sherlock Holmes کہ اس بات کی کون گارنٹی دے گا کہ میری بیوی وہ ہی ہو گی جو مجھے خواب میں نظر آتی ہے.. چہرہ تو دیکھا نہیں ہے میں نے کبھی اُس کا.."

وہ تمسخر بھرے لہجے میں بولتا واپس اوندھے منہ پڑ گیا..

"تم نیت تو کرو اللہ خود مشکلات آسان کر دے گا اور ابھی اُٹھو فجر کی ازان ہونے والی ہے نماز پڑھو چلو شاباش..." وہ اُسکی پُشت تھپتھپاتے اٹھ کھڑے ہوئے اور روم سے باہر کی جانب بڑھ گئے.. جانتے تھے کہ اب بول دیا ہے تو وہ ضرور اٹھ جائے گا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

▪ ▪ ▪

ڈین ہمیشہ کی طرح صبح اٹھ بجے اٹھ گیا.. فریش ہونے کے بعد وہ کپڑے چینج کرتا نیچے آگیا.. ذرا آگے بڑھ کر کاوچ پر دیکھا تو وہ سر تا پیر بلینکٹ اوڑھے بے خبر سو رہی تھی اُسکی مدھم سانسوں کی آواز ڈین کو باآسانی سنائی دی.. ہونٹوں پر بے ساختہ مسکراہٹ اُبھری جس کو اگلے ہی سیکنڈ وہ لب سختی سے ایک دوسرے میں بھینچتا غائب کر گیا.. رخ اب کچن کی جانب تھا..

Posted On Kitab Nagri

کچن میں آکر اس نے گیس کا چولہا ان کیا اور فرائنگ پین چولہے کی آنچ پر رکھتے اپنے لئے ہاف فرائڈ ایگ بنانے لگا.. تھوڑی ہی دیر میں سیڑھیوں سے نیچے پرنس بھی اُترتا نظر آیا اس کو جو فوراً گاوچ کی جانب تیزی بڑھا..

"او ہیلو مسٹر.. یہاں آؤ سو رہی ہے وہ، سونے دو.."

اس نے پرنس کو ہلکی آواز میں مخاطب کرتے اپنی طرف متوجہ کیا جو اُس کی بات سنتا کچن میں آکر بیٹھ گیا..

"کیا کھاؤ گے ایگ یا اپنا کھانا.."

وہ اپنا بریکفاسٹ پلیٹ میں نکالنے لگا اور پرنس سے سوال کیا جس نے اُسکے جواب میں دو بار پنجہ زمین پر مارا..

"ہلکے تمہاری دوست اٹھ جائے گی.."

لہجے میں نرمی کا تاثر واضح طور پر محسوس کیا جا سکتا تھا.. پرنس نے اُسکی سمت تجسس سے دیکھا جیسے جاننا چاہتا ہو کہ چل کیا رہا ہے تمہارے دماغ میں مسٹر ڈین نائٹ.. اور بس اس سوال کا جواب ہر جواب جانے والے ڈین نائٹ کو معلوم نہ تھا..

چلو ٹل سے اٹریکٹ ہوا سمجھ آتا ہے.. آنکھوں سے ہوا یہ بھی آتا ہے.. ڈمپل پسند آیا یہ بھی سمجھ لیا.. سب فزیکل فیچرز تھے جن کو دیکھ کر epinephrine شوٹ کر گئی پر آج صبح جب وہ سر سے پاؤں تک ڈھکی چھپی نماز پڑھ

Posted On Kitab Nagri

رہی تھی تب کس ہارمون کا لیول بڑھا اُسکی باڈی میں بس یہ سمجھنے سے قاصر تھا وہ.. اور ابھی اُسکی نیند کی فکر.. ڈین نائٹ کو اپنا رویہ غیر لگنے لگا..

اس کی نظریں بھٹک بھٹک کر کاوچ پر سوئے وجود کی سمت اٹھ رہی تھیں.. جن سے آخر کار تنگ آکر وہ پرنس کے بول میں کھانا ڈالنے کے بعد مڑا تین نوالوں میں اپنا ناشتہ ختم کیا اور پلیٹ سنک میں پٹخنے کے سے انداز میں پھینکتا بغیر پیچھے دیکھے لمبے ڈگ بڑھتے وڈ ہاوس سے باہر نکل آیا..

اچانک اس افادات پر فرشتے ہڑ بڑاہ کر اپنی جگہ سے اٹھی..

"یہ کہاں دھماکا ہوا ہے.. یا اللہ خیر.."

اس نے آنکھیں مسلتے اِدھر اُدھر نظریں ڈورائی پورا وڈ ہاوس خالی پڑا تھا وہ اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرتے کھڑی ہوئی.. کاوچ پر بکھرا بلینکٹ تے کر کے ٹیبل کے نیچے اُس کی مخصوص جگہ پر رکھا اور کھڑکی کی جانب اکھڑی ہوئی باہر ڈین اُس کو کل ہی طرح لکڑیاں کاٹتا نظر آیا..

آج موسم ضرورت سے زیادہ خنکی بھرا تھا.. پارہ یقیناً منفی ڈگری سینٹی گریڈ پر ہوگا.. سفید اونی ہائی نیک اور موٹی جینس ہونے کے باوجود بھی جب اُس کو ٹھنڈ محسوس تو اچانک سیدھے ہوتے وہ کھڑا ہوا نظریں بے ساختہ وڈ ہاوس کی کھڑکی کی جانب اُٹھی فرشتے جو چپ چاپ کھڑی اُس کو ہی دیکھ رہی تھی دونوں کی نظریں بے ساختہ ٹکرائی فرشتے فوراً اپنے بازو جو لپیٹے کھڑی تھی سیدھی ہو کر مڑی اور اوپر کی جانب چل دی..

Posted On Kitab Nagri

ڈین کو سمجھ نہ آیا اُس کا ایسا رویہ ورنہ دو دن سے اُسکے ساتھ تھی جب بھی نظروں کا تبادلہ ہوتا وہ مسکراتی ضرور تھی جس کو وہ خود بے فکری سے نظرانداز کر دیتا مگر آج اُس کو اُسکے بغیر مسکرائے مڑ جانے سے نہ جانے کیوں آگ سی لگی دل میں..

جبڑے سختی سے بھینچتا وہ اندر کی جانب بڑھا اور اپنے پیچھے وڈہاوس کا دروازہ دھاڑ سے بند کرتے چلتا ہوا روم میں آیا الماری کی جانب بڑھتے اندر سے اپنی سیاہ لیدر جیکٹ نکال کر پہنتے وہ نیچے جانے ہی لگا تھا کہ جب باتھ روم سے اُسکو فرشتے باہر آتی نظر آئی پانی کی بوندوں سے چہرہ تر تھا..

اس کو دیکھتے مانو زمین نے اُسکے قدم جکڑے تھے وہ اپنی جگہ پر تھم گیا فرشتے کی نظر اُس پر نہیں پڑی تھی..
ٹاول سے فیس خشک کرنے کے بعد باتھ روم کے کھلے دروازے سے اندر اسٹینڈ پر واپس اُس کو تنگایا اور نیچے آگئی..اوپر اُسکے پیچھے گلاس وال کی جانب کھڑا ڈین یک تک اُسکی پشت کو دیکھ رہا تھا..سنہری لمبی پونی متناسب کمر پر جھوم رہی تھی اس پل فرشتے نے محض سویٹر اور گلے میں مفلر ڈالا ہوا تھا جو اس کے وجود کی تمام رعنائیاں چھپانے میں ناکام رہا..

اُسکے نظروں سے اوجھل ہونے پر ڈین طلسم کے اثر سے نکلتا ہوش میں آیا..
"آخر مجھے یہ ہو کیا رہا ہے... صرف اُسکی نماز دیکھ کر میں پاگل ہی ہوئے جا رہا ہوں.."

Kitab Nagri www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ کو سرزنش کرتا وہ سختی سے لب دانتوں تلے دبائے نیچے چلا آیا اور بغیر اُسکی جانب دیکھے ناک کی سیدھ میں دروازے کی جانب بڑھ گیا..

"سنئیں ڈین سر.."

فرشتے جو کچن میں کھڑی کچھ کھانے کو تلاش کر رہی تھی اُس کو اپنے پیچھے اوپر سے آتے دیکھ پہلے تو وہ حیران ہوئی اور پھر کچھ لمحوں میں اپنی حیرانی پسِ پشت ڈال کر اُس نے ڈین کو ذرا اونچی آواز میں اپنی جانب متوجہ کیا..

ڈین اُسکی پکار پر فوراً رک گیا البتہ پیچھے مڑ کر اُس کو نہ دیکھا تھا.. فرشتے تیز قدم اٹھاتی کچن سے باہر آئی..

"ڈین سر کیا آپ مجھے کیمپ گراونڈ چھوڑ دیں گے؟؟ میرا پیر ٹھیک ہو گیا ہے اب میں جانا چاہتی ہوں.."

"ٹھیک چھوڑ آؤں گا تمہیں.."

وہ سپاٹ انداز میں کہتا بغیر اُسکی طرف دیکھے اُسکی بات کا جواب دے کر باہر نکل گیا.. فرشتے نے بھی مزید نہ کریدا تھا اُس کو.. اپنی بات کا ٹھیک جواب سنے کے بعد وہ پلٹی اور کچن میں چلتی ہوئی آ گئی..

سلیپ پر رکھا کارن فلکس اور دودھ سے بھرا بول جو یقیناً ڈین ہی اُس کے لئے رکھ کر گیا تھا جس کو دیکھ فرشتے کو حیرت کا شاید جھٹکا تو لگا مگر اب کیا کرتی بھوک بھی تو بڑھ رہی تھی تبھی چپ چاپ پورا کارن فلکس مزے سے کھا گئی..

Posted On Kitab Nagri

"اگر اس میں زہر ملاء ہوا تو؟؟؟"

کھانے کے بعد محترمہ کو احساس ہوا کہ آیا کہ موصوف ایسا بھی کر سکتے ہیں..آخری چمچ بڑی مشکل سے نگلا گیا پھر اُس سے..

"نہیں یار کل فش میں بھی تو ڈالا جا سکتا تھا زہر فرشتے لیکن دیکھو نہیں تھا..مزے کرو یار..."

اپنے اندر سے آتی آواز پر وہ مطمئن ہو کر بیٹھ گئی جب کہ باہر کھڑا شخص اس سب سے یک سر انجان اپنی تمام فرسٹریشن لکڑیوں پر نکل رہا تھا..جبڑے سختی سے ایک دوسرے میں بھینچے وہ کلہاڑی سے ایک ہی لکڑی کے نہ جانے کتنے ٹکڑے کرنے لگا..

جس لمحے سے اُسکی سماعتوں نے یہ سنا کہ وہ یہاں سے جانا چاہتی ہے ہر چیز سے دل اچاٹ ہو گیا اُس کا.. صبح تک جو جنگل نگاہوں کو حسین لگ رہا تھا وہ اب وحشت زدہ لگنے لگا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اپنے اندر سے اُٹھتی تیز آواز میں دھاڑنے کی خواہش کو اندر ہی اندر دباتے وہ کلہاڑی زمین پر پٹختا یہاں سے وہاں ٹہلنے لگا..اضطراب ختم ہی نہ ہونے میں آیا..

اس نے اپنی ابتر ہوتی اندرونی حالت کو بے دردی سے نظر انداز کیا اور لمبے مضبوط قدم اُٹھاتا وڈ ہاوس کی جانب بڑھ گیا..

Posted On Kitab Nagri

"سنو اپنا سامان ایک جگہ کر لو ہمیں ابھی نکلنا ہے.."

فرشتے کی طرف بغیر دیکھے وہ مدھم بے تاثر آواز میں بولا اور سیڑھیوں کی سمت چل دیا..اُس کی بات سنتے فرشتے پر جوش ہوتی کاوچ سے کھڑی ہوئی ہاتھ میں پکڑا موبائل بیگ میں واپس رکھا اور اپنی ریڈ لیدر جیکٹ نکال کر پہنی، اُسکے ساتھ وائٹ گرم فر کا مفلر ڈبل کر کے گلے میں پہنتے اپنا بیگ اچھے سے بند کیا اور کمر پر لٹکا لیا..کاوچ کے پیچھے پڑے اپنے لانگ بوٹس بھی اُٹھا کر پہن لیے تھے..

اتنی ہی دیر میں اُس کو سیڑھیوں سے اُترتا ڈین نظر آیا جس کے گلے میں اُس کا آفیشل کیمرا ٹنگا تھا..سیدھے ہاتھ کی شہادت کی اُنگلی میں یقیناً جیپ کی چابی گھوم رہی تھی اور اُلٹے ہاتھ میں سیاہ رنگ کا سفری بیگ..

فرشتے نے اُس کو حیرت سے دیکھا کہ جا تو وہ رہی ہے پھر تیاری اس کی کیوں پوری ہے؟؟اپنی سوچ کو وہ آخر کب تک چھپا سکتی تھی کچھ ہی لمحوں میں بول پڑی..

"ڈین سر..جا تو میں رہی ہوں پھر آپ کی یہ تیاری؟؟"

اس نے اشتیاق بھری آواز میں اُسکے پیچھے پیچھے چلتے اُسکے تیز قدموں کا مقابلہ کرنا چاہا..ڈین اُس ہی لمحے رُکا تھا فرشتے اگر فوراً بریک نہ لگاتی قدموں کو تو ابھی اُسکے چوڑے سینے سے ٹکرا چکی ہوتی..

Posted On Kitab Nagri

وہ اُسکے قریب کھڑالوح دیتی نظروں سے اُسکا چہرہ تک رہا تھا فرشتے نے اپنے اور اُسکے درمیان ایک قدم کا فاصلہ دیکھتے دو قدم پیچھے بڑھائے اور مناسب فاصلہ برقرار رکھا..اُسکی یہ حرکت دیکھتے ڈین کے لبوں پر بے ساختہ مسکراہٹ اُبھری تھی جو وہ اگلے ہی لمحے چھپا گیا نچلا لب دانتوں میں دبا کر..

"بتائیں بھی اب.."اُسکی خود پر جمی نظروں سے کنفیوز ہوتی وہ اپنی اُنگلیاں مروڑنے لگی..ڈین نے لمبی سانس لیتے اُسکو دیکھا اور جیپ کی جانب بڑھ گیا..

"مس اینجل میں کوئی ٹارزن تھوڑی ہوں کہ جنگل ہی میری دائمی پناہ گاہ ہو..شہر میں ہی رہتا ہوں سو جا رہا ہوں.."

اُسکی بات کا جواب مسکراتی آواز میں دیتے اپنے ہاتھ میں تھاما سفری بیگ جیپ کا پچھلا دروازہ کھولتے پیچھے رکھا اور مڑ کر فرشتے کی جانب اپنی چوڑی ہتھیلی پھیلادی..فرشتے نے سٹپٹا کر اُس کو دیکھا کہ اچانک کونسا دورہ پڑ گیا کھڑوس کو..

"کیا...کیا چاہیے؟؟؟"

فرشتے نے ہڑبڑاہ کر اُسکی اپنے آگے پھیلی ہتھیلی کو دیکھتے سوال کیا..ڈین کی چمکتی آئس بلو آنکھیں اُسکے چہرے کے اُترتے چڑھتے تاثرات کا خُوب جائزہ لے رہی تھی جب کہ ہاتھ ہنوز اُسکے سامنے پھیلا تھا..

Posted On Kitab Nagri

"تم آ گر اپنا ہاتھ بھی دے دو تو مجھے کوئی اعتراض نہیں البتہ فی الحال تمہارا بیگ لینے کا خواہاں ہوں.."

مدھم سرگوشی ذرا آگے کو جھک کر ادا کی گئی.. فرشتے نے آنکھیں سکیڑ کر اس کا یہ شخص کو دیکھا جس کا آج ایک الگ روپ تھا..

اس نے کندھوں پر لٹکا اپنا بیگ اُتار کر اُسکی جانب بڑھ دیا جو اُس نے ہاتھ میں تھاما اور ایک جانچتی نظر اُسکے چہرے پر ڈالتے مڑ کر اُسکا بیگ جیپ کے اندر رکھ دیا..

"مسٹر ڈین رات میں فش کے بعد بھی کچھ کھایا تھا آپ نے؟؟"

فرشتے نے اُسکی چوڑی پُشت کو گھورتے ہوئے سوال کیا وہ اب بھی سیٹ پر جھکا پرنس کے بیٹھنے کی جگہ بنا رہا تھا..

"نہیں تو.. کیوں؟؟"

ہلکے پھلکے عام سے انداز میں جواب آیا فرشتے کی تو آنکھیں حیرت سے باہر کو اُبل پڑی.. ڈین نائٹ اتنی آرام سے بات کر رہا ہے وہ بھی اُس سے.. کیا یہ بھی تو کوئی خواب نہیں..

ڈین نے مڑ کر جیپ کا دروازہ بند کرتے اُسکی آنکھوں کے آگے انگلیاں بجائیں.. فرشتے ہوش میں آتی نارمل ہوئی..

"ڈین سر.. آپ کی ناں طبیعت مجھے ٹھیک ٹھاک خراب لگ رہی یقیناً دماغ پر سردی کا کوئی منفی اثر ہو گیا ہے.."

اس نے پریشانی سے اُسکا خوبرو چہرہ دیکھا ڈین نے مسکراہٹ ضبط کرتے مصنوعی غصے سے اُس کو گھورا..

Posted On Kitab Nagri

"اندر بیٹھو بہت فالتو بول رہی ہو..."

آواز کو بے تاثر رکھتے اُس نے فرشتے سے کہا اور اُس کے برابر سے نکلتا وڈ ہاوس کی جانب بڑھ گیا.. فرشتے اُس کا اُکھڑا ہوا لہجہ سنتے خوش ہوتے فضا میں ہاتھ بلند کر گئی..

"نہیں.. نہیں آپ بالکل ٹھیک ہیں..مای بیڈ.."

اس نے ڈین کی سیاہ لیدر جیکٹ میں ملبوس چوڑی پُشت کو دیکھتے آواز ذرا بلند کر کے کہا..اس بار ڈین کو واقعی غصہ آیا تھا اُس نے مڑ کر فرشتے کو پھاڑ کھانے والی نظروں سے گھورا فرشتے نے مسکرا کر اُسکو تھمبز اپ کا نشان دیکھا گئی..

"آپ بالکل ٹھیک ہیں.."

ہلکی سرگوشی نما آواز میں اُس نے ہونٹ ہلائے..ڈین نے دانت پیستے اُس کو دیکھا..

"پرنس..پرنس.."

وہ زوردار آواز میں دھاڑا غصہ سارا پرنس پر نکلنا تھا اب.. فرشتے اُسکو دیکھتے پرنس کے لیے افسوس کرتی فرنٹ ڈور کھولتے اندر بیٹھ گئی..

Posted On Kitab Nagri

"مجھے منع کرتے ہیں اونچی آواز میں بولنے سے..اللہ معاف کرے ان کی اپنی آواز تو دیکھو ذرا طوطے ہی اُڑ گئے.."

فرشتے نے غصے سے بڑبڑاتے کہا اور زور سے جیپ کا دروازہ بند کر دیا..

کچھ دیر بعد ڈین وڈہاوس کے داخلی دروازے پر تالا لگا کر پلٹا اور اُداس سے پرنس کی لیش تھامے اُسکے سر پر محبت سے ہاتھ پھیرتا جیپ کی جانب بڑھ گیا..پرنس ہر سال کی طرح اس سال بھی وڈہاوس چھوڑ کر جاتے ٹائم اُداسی کا شکار تھا..

اُدھر فرشتے الگ فرنٹ سیٹ پر بیٹھی کہنی جیپ کی کھڑکی پر ٹکائے افسوس بھری نظروں سے وڈہاوس کو دیکھ رہی تھی..ڈین نے ایک نظر اُسکے اُداس چہرے کو دیکھا اور بیک ڈور پرنس کے لیے وا کرتے اُس کو اندر بیٹھایا..

"..Baby don't you worry we'll be here soon again"

وہ محبت بھری آواز میں کہتا پرنس کے سر اور گردن پر ہاتھ پھیرتے دروازہ بند کر گیا..اور خود وہ ڈرائیونگ سیٹ کی جانب بڑھ گیا تھا..آگے بیٹھی فرشتے نے چونک کر اُسکا بھاری محبت بھرا لہجہ سنا اور پھر اپنی نظریں وڈہاوس پر سے پھیر گئی..

"کتنا خوبصورت ہے یہ تنہا..گھنے جنگل کے بیچ و بیچ بنا وڈہاوس..اب کبھی نہیں دیکھ سکوں گی میں یہ.."

وہ محض سوچ کر رہ گئی..عجیب سا بھوج تھا دل پر..

Posted On Kitab Nagri

ڈین ایک سرسری سی نظر اُس پر ڈالتا فرنٹ ڈور کھول کر اندر بیٹھا اور جیپ اسٹارٹ کر دی..

ساتھ ہی جینس کی جیب میں رکھا موبائل فون نکال کر کسی کا نمبر بھی ملایا تھا اور فون کان سے لگا لیا.. کال پہلی بیل پر اُٹھا لی گئی..

کال کے اُس پار سے کسی نے نہایت ادب اور عزت کے ساتھ اُسکی خیریت پوچھی جس کا ایک لفظی جواب دیتا وہ سیدھا اپنے مقصد پر آیا..

"ہمم! ٹھیک.. کیمپ گراونڈ پر اس وقت اسٹاف اور کوئی گیسٹ ہیں یا نہیں؟؟"

بے تاثر آواز میں پوچھا گیا مضبوط ہاتھ میں سٹیرنگ وہیل کسی کھلونے کی مانند گھوم رہا تھا جبکہ چمکتی آنکھیں ونڈ سکرین پر جمی تھی..

فرشتے نے کنکھیوں سے اُس کو دیکھا جو ہمیشہ کی طرح سنجیدہ یہ آگر فرشتے کی زبان میں کہیں تو کھڑوس نظر آرہا تھا..

"اوکے.. گیسٹ لسٹ چیک کر لو ایک بھی فی میل نہیں کیا؟"

فرشتے اُسکی بات سن کر پوراہی سیٹ پر پلٹتے اُسکی طرف اپنا رخ کر کے بیٹھ گئی..

مقابل کا جواب سن کر بغیر کچھ کہے کال کاٹ دی اور فون ہاتھ بڑھ کر ڈاش بورڈ پر رکھ دیا تھا..

Posted On Kitab Nagri

"کیا ہوا؟؟"

فرشتے نے اُسکی طرف دیکھتے پریشانی سے استفسار کیا..

"اس وقت کینپ ریزورٹ میں صرف دو میل گیسٹ اسٹے کر رہے..اسٹاف ممبرز میں بھی میلز ہی ہیں.."

فرشتے اُسکی بات سن کر پریشان ہوتی سیدھی بیٹھ گئی..

"اب میں کہاں جاؤ گی..."

ڈین نے ونڈ سکرین پر سے نگاہیں ہٹاتے ایک سرسری نظر اُسکے چہرے پر ڈالی..

"کہیں نہیں میرے سر پر ہی مسلط رہنا اور کیا..."

تپانے کے لیے کہا گیا..فرشتے نے غصے سے اُس کو گھورا..

"مجھے بھی ناں کوئی شوق نہیں ہے آپ کے ساتھ رہنا کا..میری مجبوری تھی تب بھی اور اب بھی ورنہ میں تو پانچ منٹ آپ کے ساتھ نہ رہوں ہونہہ..."

منہ بسور کر کہا گیا ڈین نے طنزیہ مسکراہٹ لبوں پر سجائے آبرو اچکا کر اُس کو دیکھا جیسے پوچھ رہا ہو اور یلی؟؟

"جی ہاں..."

وہ ان شرارت بھری آئس بلو آنکھوں کا اشارہ سمجھتے ذرا زور سے بولی..

Posted On Kitab Nagri

جب سے فرشتے کے خود سے دور جانے کی راہوں کو مسدود ہوتے دیکھا تھا تب سے ہی اُسکے پورے وجود میں عجب سرشاری سرائیت کر گئی..

کچھ لمحوں پہلے والی بے سکونی کہیں دور بھاگ گئی تھی..

"ویسے تم وہاں بھی تو رہ سکتی ہو جہاں تک بات رہی میلز ہونے کی تو میں کونسا لڑکی ہوں.."

مسکراتا ہوا طنزیہ لہجہ تھا..

"آپ لڑکی نہیں ہیں بدمزاج ہیں اور آپ جیسے بدمزاج لوگوں سے جان کا خطرہ ہو سکتا ہے عزت کا نہیں..اور ویسے بھی آپ کو آزمالیا ہے میں نے ان لوگوں کو تھوڑی آزمایا ہے..اور ہاں آج تو میں یہاں بھی نہیں رکوں گی.."

وہ اپنی طرف سے تمام دل کی بھڑاس ڈین کے اوپر نکال گئی جوابا اُسکا خوبصورت جاندار قہقہہ جیپ کی پر سوز فضا میں گونج گیا..فرشتے کی آخری بات پر وہ ٹھٹکا تو تھا لیکن شروع کی کی ہوئی باتیں اتنی مزے کی تھیں کہ اُس کی ہنسی بے ساختہ چھوٹ ہی گئی..

فرشتے نے دانت پیستے اُس کو دیکھا..

"باتیں لاجواب ہوتی ہیں تمہاری ویسے لڑکی.."

جس بات پر غصے سے بھری گھوری سے نوازنا تھا اُس پر قہقہہ لگایا گیا..فرشتے کے تو تن بدن میں آگ لگ گئی..

Posted On Kitab Nagri

مٹھیاں بھینچ کر اپنا غصہ دباتے وہ منہ بند کر کے بیٹھ گئی..

کچھ لمحوں بعد جیپ کلیر سپر نگ لیک کے کنارے رکی تھی.. فرشتے نے چونک کر ارد گرد کا حسین منظر دیکھا.. نیلگو چمکتا ہوا جھیل کا پانی سامنے.. جھیل کے اُس پار سبز گھنا جنگل تھا اور اُسکے پیچھے اُونچے برف میں ڈھکے بلند و بالا پہاڑ جس جگہ پر انکی جیپ رُکی تھی وہاں درخت کی شاخیں ان پر لپٹی پتیوں اور پھولوں کے وزن کے باعث زمین پر جھکیں تھیں..

اس حسین پر سکون ماحول کو دیکھتے وہ مسمار ئز سی ہوتی جیپ کا گیٹ کھول کر باہر نکل آئی.. جس جگہ قدم رکھا تھا وہاں ہری بھری نرم گھاس اور درخت سے ٹوٹ کر گرتے پھول بکھرے تھے..

"سب کتنا خوبصورت ہے.."
وہ ماحول کی خوبصورتی میں کھوئی گول گھوم کر اس منظر میں موجود ہر چیز کو حیرت سے آنکھیں جھپکتے دیکھ رہی تھی.. سینے پر بازو لپیٹے جیپ سے ٹیک لگائے کھڑے ڈین کو وہ اس حسین منظر کا سب سے حسین حصہ لگی..
ہاتھ میں تھامے کیمرا سے اُس نے فرشتے کی ایک خوبصورت سی تصویر لی جس میں وہ سر اونچا کیا درخت کی شاخ پر لٹکا پھول توڑ رہی تھی صبح کی دھوپ کی نرم ٹھنڈی کرنیں اُسکے چہرے پر پڑ رہیں تھیں..

Posted On Kitab Nagri

ڈین نے کیمرا آنکھ سے ہٹتے اُس کی سکرین پر اپنی لی ہوئی تصویر دیکھی..اُس نے آج تک کبھی بھی کسی انسان کی پکچر نہ لی تھی کبھی ایسا شوق ہی نہیں ہوا لیکن آج اس تصویر کو دیکھتے اُس نے سوچا کہ آخر کیوں آج تک وہ جانوروں کی تصاویر لیتے ارہا ہے..اصل ریاکاری سے پاک حسین ترین منظر تو یہاں تھا پھر اُس کے دماغ میں آیا کہ ہر انسان کو اتنا معصوم حسن کہاں نصیب ہوا ہے..

اس کے دماغ میں چلتے تمام خیالات کا محور آج صبح فجر سے یہ لڑکی تھی..دل مطمئن سا تھا پر دماغ..دماغ اُس کو بارہا پریشان کئے جارہا تھا..وہ اپنی اندرونی کیفیت سے پریشان ہوتا فرشتے کے وجود پر سے نظریں پھیر گیا..

"ہم یہاں کیوں آئے ہیں مسٹر ڈین؟؟"

فرشتے کافی دیر تک ان مناظر میں کھوئی رہی پھر خیال آیا کہ پوچھ لینا چاہیے یہاں آنے کی وجہ..مڑ کر اُس نے ڈین کے جانب دیکھتے سوال کیا جو ایک ٹانگ موڑ کر جیپ کے ٹائر سے ٹکائے سیدھا کھڑا تھا نظریں جھیل کی جانب تھی..

"فرشتے دیکھ رہی ہو..کیا وہ تمہارا دانی اتنا ہینڈسم ہو گا..ابھی تو قسم سے کیوٹ بھی لگ رہا ہے.."

اندر سے آواز آئی فرشتے نے زور سے اس آواز کو جھڑکا تھا..

"تم تو چپ رہو..."

ڈین نے اُسکی جھنجھلائی ہوئی تیز آواز پر گردن موڑ کر اُسکو سوالیہ نظروں سے دیکھا..

"وہ...وہ مجھے پوچھنا تھا کہ ہم یہاں کیوں آئے ہیں؟؟"
اس نے فوراً خود کو نارمل کرتے اُسکی آنکھوں میں بغیر دیکھے کہا..
"ہر سال جانے سے پہلے ایک رات یہاں کیمپنگ کرتا ہوں میں تو بس وہ ہی.."

"اچھا اور واپس کب جائیں گے؟؟"
فرشتے نے ایک اور سوال کیا..ڈین نے جیکٹ اتارتے جیب میں رکھ دی..
"میں کل جاؤ گا الاباما وہاں سے میری فلائٹ ہے گھر کی.." سپاٹ انداز میں جواب آیا..وہ یہ سب ختم نہیں کرنا چاہتا تھا لیکن گھر جانا بھی ضرور تھا بہت سے معاملات اور بہت سے لوگ بھی اُسکے منتظر تھے جن سے ملنا بھی لازم ہی تھا اُسکے لیے..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دوسری طرف فرشتے کو بس یہاں سے نہیں پر...ڈین سے دور جانے کی جلدی تھی مزید نہیں رُکنا چاہتی تھی وہ اُسکے ساتھ.
"آپ..آپ مجھے جو homochitto کی مین آئنٹرنس ہے کیا آپ مجھے وہاں چھوڑ دیں گے؟"

"مجھے نہیں لگتا کہ تمہیں وہاں سے آج فیری مل سکے گی.." وہ ہی بے تاثر لہجہ فرشتے نے ٹھٹک کر اُس کو دیکھا اُس کا یوں دیکھنا وہ سمجھ گیا..

Posted On Kitab Nagri

"اس سیزن میں مشکل ہوتا ہے..ویسے تمہیں اتنی بھی کیا جلدی ہے الا باما جا رہا ہوں میں کل تمہیں مڈ پوائنٹ پر بس سٹاپ چھوڑ دونگا.."

اس نے مڑ کر پیچھے جیپ کا گیٹ کھولا اور عام سے لہجے میں کہا اس کے علاوہ فرشتے کے پاس دوجا کوئی حل بھی نہ تھا سو منناہی پڑا..

ڈین کے دروازہ کھولنے پر پرنس اُچھلتا ہوا باہر نکلا اور یہاں وہاں خوشی سے دوڑنے لگا فرشتے نے مسکرا کر اُس کو دیکھا اور ڈین نے فرشتے کو..

"...Damn it"

اس نے ایک زوردار کک جیپ کے ٹائر پر رسید کی اور اندر جھک کر اپنا بیگ باہر نکالا جس میں یہاں لگانے کا ٹینٹ تھا.. فرشتے نے اوپر سے لے کر نیچے تک حیرت سے اُس کو دیکھا..یقیناً کوئی دماغی مسئلہ ہے اس شخص کے ساتھ.. وہ یہ سوچ کر اُسکو تاسف سے دیکھتی پرنس کی جانب بڑھ گئی..

...

وہ کافی دیر پرنس کے ساتھ کھیلتی رہی مختلف جگہوں پر کھڑا کرتے اُس کی تصاویر بنائیں اور جھیل کی بھی مختلف اینگلز سے بہت سی خوبصورت تصاویر بنائیں..

Posted On Kitab Nagri

پورے دورانیہ میں ڈین نے ٹینٹ لگایا تھا..

"آرے واہ... یہ تو بہت بڑا ہے.. واہ.. اس کے اندر زپ بھی ہے..".

اُس نے نیلے رنگ کے کیمپنگ ٹینٹ کو دیکھتے کہا اندر سر ڈالا تو اندر سے بھی کافی کشادہ تھا دو سلیپنگ بیگز رکھے تھے ساتھ ہی اندر سے بند کرنے کے لیے زپ بھی تھی..

"میرے خیال سے پہلی بار دیکھ رہی ہو تم کیمپنگ ٹینٹ.. سارے ایک جیسے ہی ہوتے ہیں.."

فرشتے کو جواب دیتے جیپ سے وہ اپنا فشنگ سٹ نکال کر لیک کی طرف بڑھ گیا..

"اچھا ٹھیک ہے.. ڈین سر میں نہ سونے جا رہی جب آپ رین ڈیر کی فوٹو گرافی کرنے جائیں مجھے اُٹھا دیجئے گا."

ٹینٹ سے سر نکال کر حکم صادر کیا گیا.. ڈین نے آبرو اچکا کر اُس کو دیکھا..

"Excuse me?"

حیرت میں ڈوبا سوال کیا گیا.. دنیا کو اپنے اشاروں پر چلانے والے ڈین نائٹ کو آڈر دے رہی تھی یہ جھٹانک بھر کی لڑکی..

"Excused..excused.. And good night.."

وہ کھلکھلا کر کہتے ہوئے ٹینٹ کے اندر غائب ہو گئی چڑڑڑ.. کی آواز آئی تھی یعنی اندر سے زپ لگا لی گئی تھی..

Posted On Kitab Nagri

"محترمہ میرے حواس پر سوار ہونے کے ساتھ ساتھ میرے سر پر بھی سوار ہو رہیں ہیں اب... آخر کس کو آڈر دے کر گئی ہے یہ اس وقت..."

اس نے غصے سے دبی آواز میں کہا اور نظریں واپس جھیل پر مرکوز کر دیں.. دوپہر ہوتے ہی آسمان پر بادل چھانے لگے ماحول میں خنکی مزید بڑھ گئی تھی..

رات کے کھانے کے لئے اُس نے کافی ساری مچھلیاں شکار کر لیں جن کو آئس باکس میں ڈالتے وہ اب آگ کے لیے سوکھی لکڑی کی تلاش میں جنگل کی جانب بڑھا تھا..

پرنس بھی اُس کے پیچھے ہو لیا..

"تم یہاں ہی رکو اپنی دوست کے پاس میں تھوڑی دیر میں آتا ہوں اوکے؟؟؟"

اس نے دوزانو بیٹھتے پرنس کی آنکھوں میں جھانکتے اُس کو سمجھایا جس پر پرنس فرمانبردار بچوں کی طرح ٹینٹ کے نزدیک جا بیٹھا.. ڈین نے مسکرا کر اپنے تابعدار بیٹے کو دیکھا اور جنگل کی جانب بڑھ گیا..

...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"مس ڈیزی.. فلورار نجمنٹ پھر جو میں گریک واٹر فاونٹین بنا وار ہی ہوں..اب یہ چیزیں ایکسٹراا وڈ نیری ہیں تو ظاہر سی بات ہے ان سب کی کاسٹ بھی زیادہ ہو گی..میں فرم سے پیسے لے کر کوئی اپنی جیب تھوڑی بھروں گی.."

وہ تھک گئی تھی.. پیچھلے آدھے گھنٹے سے وہ فرم کی finance analyst کو یہ بات سمجھا کر تنگ اچکی تھی کہ جب ایونٹ کے سیٹ اپ میں باہر سے بہترین میار کی چیزامپورٹ کی جائے گی تو یقیناً اُسکے ڈلیوری چارجز، کسٹم کاسٹ اور پھر پراڈکٹ کے اپنے میار کے بھی پیسے..اُجرت خود بخود بڑھ جاتی پر فنانس انالسٹ اس ہی بات پر بضد تھی کہ کاسٹ زیادہ ہے کاسٹ کم کرو..

"مس ثاقب آپ انٹرنیٹ پر مزید سرچنگ کریں یقیناً آپ کو ان سب چیزوں کا سستا الٹرنیٹ مل جائے گا.."
ڈیزی نے نظریں فائلز پر جمائے کہا.. حکمہ اس اکھڑ مزاج لڑکی کو ایک ہی صحیح سیدھی بات سمجھا سمجھا کر نڈھال ہونے لگی..اتنے میں مسز پیٹرز آئی تھی فردان اور سہراب کی مشترکہ پرسنل سیکریٹری..

"آرے مس حکمہ کیسی ہیں آپ؟؟ ایونٹ کی تیاری کیسی جا رہی ہیں؟؟"
انہوں نے حکمہ کو دیکھتے اُسکی خیریت دریافت کی شروع دن سے ہی وہ حکمہ کے اعتماد اور حاضر جوابی کی بنا پر اس سے قائل ہو چکی تھیں..حکمہ ان کو دیکھتے ہولے سے مسکائی البتہ آبرو اب بھی پریشانی سے ٹیڑھی ہی تھی...

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"میں ٹھیک میم آپ کیسی ہیں؟"

"میں بھی ٹھیک لیکن تم مجھے ٹھیک نہیں لگ رہی پریشان ہو کیا؟؟اور ہاں مس ڈیزی زین انڈسٹریز کی کاسٹ رپورٹ آگر تیار ہے تو نیچے سر کے آفس میں بھجوا دیں.."

وہ حکمہ سے اُسکی پریشانی کی وجوہات جاننا چاہتی تھیں لیکن پھر یاد آیا کہ کسی مقصد کے تحت یہاں آئی تھیں وہ..

"جی مسز پیٹرز میں جا رہی ہوں طالب.. میرا مطلب ہے باس کو یہ دینے.."

ڈیزی پچیس سالہ نہایت خوبصورت اور سمارٹ امریکی لڑکی تھی جو چھوٹے تنگ لباس پہن کر اپنے ساتھ کام کرنے والے تقریباً تمام مردوں کو لبھاتی پائی جاتی..اُس کو دو مہینے قبل ہی فرم میں ڈگری اور اسکلز کے باعث جاب دی گئی جس کا اب وہ ناجائز فائدہ اٹھانے لگی..

ڈیزی کا پہلا ٹارگیٹ تو فردان تھا لیکن جب آفس میں مشہور ہوا کہ باس سنگل نہیں ہیں تو اب اُس کا تمام جھکاؤ سہراب کی جانب تھا..آئے وقت بہانے سے اُسکے آفس میں جانا اُسکی چیزوں سے چھیڑ چھاڑ کرنا..

ابھی بھی اُس نے کچھ یونہی کیا سہراب کے آفس جانے سے پہلے اپنے ڈارک پرپل ٹائٹ ڈریس کے دیپ گلے کو مزید آگے کرتے نیچے کو کیا تا کہ وجود کی تمام رعنائیاں جو پہلے ہی واضح تھیں مزید نمایا ہو وہ وہاں سے ٹھک ٹھک کرتی سینڈل کی اونچی ہیل فرش پر رکھتی ایک ادا سے کمر مٹکا کر چلنے لگی..

Posted On Kitab Nagri

حکمہ نے تاسف سے اُس کو دیکھا.. کیا تھا یہ سب.. عورت ذات کی تذلیل ہی تو تھی یوں نیم برہنہ ہو کر شوپیس کی طرح خود کو پیش کرنا لاکھ جتن کرنا کے مرد تم سے متاثر ہوں.. کیا تھا یہ سب؟؟ مذہب کو ہٹا کر بھی آگر بات کی جاتی تو یہ عورت کا ذاتی خسارہ ہی تھا..

مردوں کی ایک کیٹیگری ایسی عورتوں کو نظرانداز کرتی.. دوسری کیٹیگری آپس میں بیٹھ کر ایسی شوپیس بن کر گھومنے والیوں مذاق اڑاتی.. اور تیسری اور آخری کیٹیگری تھی ایسے مردوں کی جوان کی بے وقوفیوں کا فائدہ اٹھاتے..

اس سب میں ذلت کس کی محض عورت ذات کی.. نہ جانے کیوں نہیں سمجھتی ہیں کچھ عورتیں یہ بات..

حکمہ نے اُس پر سے افسوس بھری نظریں ہٹا کر اپنے سر پر سلیقے سے کئے گئے حجاب کو ٹھیک کیا.. مسز پیٹرز تمسخر سے لبریز تبسم لبوں پر سجائے ڈیزی کی پُشت دیکھنے کے بعد اپنے ہاتھ میں تھاما ٹیبلیٹ مزے سے کھول گئی.. حکمہ نے گردن موڑ کر ان کو دیکھا سمجھ گئی تھی کہ وہ اُس بے وقوف لڑکی کا مذاق اڑا رہی.. نہ جانے کیوں حکمہ کو کبھی بھی ایسی عورتوں کو دیکھ کر ہنسی نہ آئی تھی محض افسوس ہوتا تھا ان کے لیے اور عورت ذات کے لئے..

"آؤ حکمہ.. دیکھتے ہیں بے عزتی کا لو سیشن.."

Posted On Kitab Nagri

مسز پیٹر زپر سنل سیکریٹری تھی اور فرم کی پہلے دن سے ہی وفادار بھی تبھی پوری فرم میں جتنے بھی کیمراز لگے تھے ان کی ایک ریکارڈنگ ان کے ٹیبلیٹ میں بھی چلتی..

انہوں نے کیمرانمبر 21 کاویوکھول لیا ساتھ ہی حکمہ کو بھی اپنی طرف متوجہ کیا اُس نے گردن موڑ کر ٹیبلیٹ کی سکرین پر دیکھا..

سہراب کے آفس کے وسط میں نصب کیمرا تھا جس سے تقریباً پورے ہی آفس کا منظر واضح طور پر دیکھا جا سکتا..

سہراب لائٹ بلو کلر کا ٹو پیس وائٹ بے داغ ڈریس شرٹ کے ساتھ پہنے لائٹ بلو ہی ٹائے لگائے اپنی تمام تر وجاہت کے ساتھ شاہانہ انداز میں اپنی کرسی پر بیٹھا لیپ ٹاپ پر مصروف نظر آیا..

شاید اُس ہی پل آفس ڈور پر دستک ہوئی تھی آنے والی کو ایک بھی نظر دیکھے بغیر اُس نے محض اشارے سے رپورٹ ٹیبل پر رکھنے کا حکم دیا اور آنکھیں اٹھائے بغیر ہاتھ ہی کے اشارے سے جانے کے لیے کہہ دیا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ جو اتنا بن ٹھن کر شو پیس بنی خود کو پیش کرنے گئی تھی اس لمحے اپنی سبکی پر پیر پٹختی آفس سے باہر نکل آئی..

سکرین پر چلتے منظر کو دیکھ کر حکمہ نے اپنے نازک سے لب سختی سے ایک دوسرے میں پیوست کر لیے جہاں سہراب کا پختہ کردار دیکھ کر خوشی ہوئی تھی وہاں اس لڑکی کی ذلت دیکھ کر بے انتہا افسوس..

جب کہ دوسری طرف کیمرا ویو آف کرتی مسز پیٹر ز ہنسنے لگیں..

Posted On Kitab Nagri

"پتا نہیں اس لڑکی کو کب عقل آئے گی..اچھی خاصی ویل ایجوکیٹڈ لڑکی ہے خیر چھوڑو اس کا تو روز کا یہ ہے..
آپ بتاؤ پریشان کیوں ہو.."

ان کے نرم لہجے پر حکمہ کا حوصلہ بڑھا اور اُس نے ساری بات مسز پیٹرز کے سامنے رکھ دی..
"ڈیزی کا تو محض ان چیزوں میں ہی دماغ چل رہا ہے باقی کام کی باتوں میں کوئی دھیان نہیں ان کا."

حکمہ کی بنائی ہوئی کاسٹ چارٹ اور ایکسپنس رپورٹ میں کہیں کوئی جھول نہ تھا..ہر چیز اپنے میار کے مقابلے میں کچھ کم پیسوں میں مل رہی تھی..
ان کی بات سن کر حکمہ نے افسوس سے ان کو دیکھا جو بھی تھارات جاگ کر کی ہوئی اپنی محنت ڈیزی کی باتوں کے بعد اُس کو ڈوبتی ہوئی نظر آئی..

"حکمہ آپ ایسا کرو کہ یہ رپورٹ مسٹر طالب کے پاس لے جاؤ ان کو چیک کرواو..ان کو پسند تو نہیں یہ سب اب دیکھنا لیکن آج بیٹے کے ساتھ آئے ہیں ہو سکتا ہے موڈ اچھا ہو تو تمہاری محنت بچ جائے گی.."
سہراب کے شادی شدہ اور اولاد والا ہونے کی خبر سن کر حکمہ کو خوش گوار سی حیرت ہوئی بے ساختہ اُس کو اپنی اور سہراب کی سب سے پہلے ہونے والی ملاقات یاد آگئی کہ کس طرح سہراب نے اس انجان بچی کو اپنائیت سے تحفظ فراہم کیا تھا..یقیناً وہ ایک اچھا باپ تھا تبھی تو بچوں کی سائیکی اتنے اچھے سے جانتا تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"بہت ہی اچھا ہو جائے گا یہ تو لیکن آپ ایک دفعہ پتا کر لیں سر مصروف نہ ہوں کہیں.."

حکمہ نے خوشی سے کہتے ٹیبل پر پڑی رپورٹ اپنے ہاتھ میں لے لی مسز پیٹرز اُسکی بات سے اتفاق کرتی اپنے ہاتھ میں تھامے ٹیبلیٹ سے ہی سہراب کو کال ملاء گئی..

■ ■ ■

وہ واپس لکڑیاں اکٹھی کر کے آیا تو دیکھا کہ پرنس اب بھی اُس ہی جگہ پر بیٹھا ہے جہاں وہ اُس کو چھوڑ کر گیا تھا.. وہ دھیما سا مسکرایا اور اُسکی جانب بڑھ گیا..

"گڈ بوئے.."

لکڑیاں بیچ میں ٹینٹ سے ذرا دور رکھ کر اُس نے پرنس کی جانب پیش قدمی کی اور جھک کر محبت سے اُسکے سر پر ہاتھ پھیرنے لگا.. پرنس نے بھی سر اُٹھا کر اُس کو محبت سے دیکھا اور اُسکے گھٹنے پر اپنا سر رگڑنے لگا..

"اچھا پرنس ایک اور کام کر دو میرا.."

اس نے پرنس کی نیلی آنکھوں میں جھانکتے جیسے سرگوشی میں فرمائش کی.. پرنس اُسکی دھیمی آواز پر اٹھ کر الرٹ ہو بیٹھا..

Posted On Kitab Nagri

"اتنی زور سے غرانا ہے تم نے کہ اندر ٹینٹ میں سویا وجود لازمی باہر نکلے..اوکے؟؟"
اس نے پرنس کو اچھے سے سمجھایا خود کے لبوں پر شریر سی مسکان تھی..

"بڑی آئی..ڈین نائٹ اس کو اٹھائے گا اس کے حکم مانے گا.."
وہ مزے سے سوچتا سینے پر بازو باندھتے جیپ کی جانب جا کھڑا ہوا..پرنس اُس کو دیکھتے اُس کے اشارے کا منتظر تھا..
ڈین نے اُنگلیوں سے گن کر اُس کو ریڈی کیا.. تین کے ہندسہ کی اُنگلی کے نشان پر وہ جو منہ اوپر کر کے غرایا..اُسکی آواز فلک شگاف تھی..

ڈین کی چمکتی آنکھیں ٹینٹ پر گڑھی تھی جس کے اندر سے ہلکی نسوانی آواز برآمد ہوئی اور پورا ہی کیمپنگ ٹینٹ اندر سے لرزنے لگا یقیناً اندر فرشتے کی خوف سے جان نکل رہی ہو گی..
ڈین نے مسکراتے ہوئے پرنس کو ہاتھ کے اشارے سے اپنا کام جاری رکھنے کو کہا جیپ سے ٹیک لگائے آگے ہو کر وہ بس کیمپ کی زپ پر نظریں جمایا ہوا تھا کہ کب اُسکا خوف سے کانپتا ہوا چہرہ باہر نکلے گا..

جیسا وہ چاہتا تھا ویسا ہی ہوا ایک ہی منٹ بعد زپ اندر سے کھُلی اور فرشتے کا لرزتا چہرہ دیکھتے مزے سے کھڑے ڈین کے لبوں سے مسکراہٹ اگلے ہی لمحے غائب ہوئی تھی..

Posted On Kitab Nagri

خوف سے اُسکا چہرہ لٹھے کی مانند زرد رنگ ہو رہا تھا پورا وجود ہولے ہولے کانپ رہا تھا.. شہد رنگ آنکھیں یقیناً اِدھر اُدھر دوڑتی اُس ہی کی تلاش میں تھیں.. وہ جو اُسکا خوف کے باعث زرد ہوتا چہرہ دیکھنے کی چاہ میں مزے سے کھڑا انتظار کر رہا تھا اسکی ابتر ہوتی حالت دیکھ ڈین کا اپنا دل بے قابو ہونے لگا.. اپنا ہی کیا ہوا چھوٹا سا مذاق ڈین کے اپنے گلے پڑ گیا..

فوراً جیپ سے اپنی پُشت ہٹا پرنس کو ہاتھ کے اشارے سے رُوکا اور وہ رُک بھی گیا.. اب ڈین کے قدم ٹینٹ کی جانب تھے جس کی زپ ہلکی سی کھولے وہ اندر گھٹنوں کے بل بیٹھی اِدھر اُدھر خوف زدہ نگاہوں سے دیکھ رہی تھی..

فرشتے کی نظر سائیڈ سے آنے والے ڈین پر پڑی خوف بھری آنکھوں میں فوراً نمی نمودار ہوئی تھی اُس کو دیکھتے..

ڈین کا دل بوجھل ہونے لگا اُسکی آنکھوں میں آنسو دیکھتے ہوئے.. وہ تیز قدموں سے اُسکی جانب بڑھا اور دونوں ہاتھوں سے کینپ کی ہلکی کھلی زپ باہر ہی سے پوری وا کر دی..

ڈین سر جھکائے اُس کی سنہری آنسوؤں سے لبالب آنکھوں میں یک تک دیکھ رہا تھا جب کہ نیچے گھٹنوں کے بل بیٹھی فرشتے سر اٹھائے اپنے مسیحا کو دیکھ کر تھوڑی پر سکون ہوتی پلکیں جھکا گئی اور ایک لمبا سانس لیا جس کو اندر کھنچتے لمحے ڈین کے وجود سے اُٹھتی اُسکے مخصوص آفٹر شیو اور کالون کی خوشبو فرشتے کو اندر تک سرشار کر گئی کہ وہ ہے جو اُس کو پہلی رات کی طرح آج بھی تحفظ فراہم کر سکتا ہے..

Posted On Kitab Nagri

ڈین والہانہ انداز میں اندر آتا نیچے جھک کر اُسکے مقابل گھٹنوں ہی کے بل بیٹھ گیا فرشتے نے اُسکو خود سے اتنے قریب آتے دیکھ فوراً پٹ سے آنکھیں کھول دیں.. کچھ لمحوں پہلے جو کینپ اندر سے بے حد کشادہ تھا وہ اب ڈین نائٹ کے لمبے چوڑے کسرتی وجود کے باعث تنگ لگنے لگا..

ڈین کی تیز چلتی مدھم سانسیں فرشتے کے چہرے پر پڑ رہی تھیں اُس نے سختی سے آنکھیں بند کرتے اپنے دل میں اُٹھتے سوالوں کو اس پل دبایا اور جو بڑی مصیبت تھی اُسکے بارے میں سوچتی آنکھیں کھول گئی..

دوسری طرف فرشتے کی اُٹھتی جھکتی بھیگی پلکیں اور آنسوؤں سے لبالب شہد رنگ آنکھیں ڈین کو دیوانہ ہی تو بنا رہی تھیں..

فرشتے کو خوف میں ہونے کے باوجود بھی اُس کا یہ والہانہ انداز سخت کھٹکا گیا.. شہد رنگ پریشان اور خوفزدہ سی آنکھیں نیلی جذبات لٹاتی خوبصورت آنکھوں میں ٹکی تھیں اس پل..

"ڈین سر... باہر بھیڑیا ہے... میں... میں نے.."
وہ کانپتی ہوئی آواز میں بس اتنا ہی کہہ پائی کے ڈین نے ہاتھ بڑھاتے اُسکے لبوں پر اپنی شہادت کی اُنگلی رکھ دی... اُسکی بھاری اُنگلی کے نرم گرم سے لمس پر فرشتے اپنی پوری جان سے کانپ گئی..

Posted On Kitab Nagri

جب کہ ڈین آنکھیں بند کرتے اُسکے ہونٹوں کی نرماہٹ کو اپنی اُنگلی کے ذریعے محسوس کر رہا تھا..اُسکے جذبے اب بے قابو ہونے لگے..

فرشتے کی آنکھوں سے گرتے آنسو ڈین کو اپنے دل پر گرتے محسوس ہوئے..یہ آنسو اُس کا صبر آزما رہے تھے..

ڈین نے اپنے دل سے آتی آواز پر لبیک کہتے فرشتے کے لرزتے گُلابی ہونٹوں سے انگلی ہٹائی اور اُس ہی انگلی کی مدد سے اُسکا چہرہ ٹھوڑی پر دباؤ ڈالتے اوپر کر گیا.

آنسوؤں کے باعث نرم رخسار بھیگے تھے اور گھنی پلکیں ان رخساروں پر جھکی سایہ سا بنا رہی تھیں..

ڈین کا دل چاہا ان آنسوؤں کو اپنے ہونٹوں سے چن لے پر ہر خواہش پوری کب ہوتی ہے..اپنے دل کی خواہش کو سختی سے نظرانداز کرتا ہاتھ بڑھاتے

اُس کے گُلابی رخساروں کو تر کرتے ان آنسوؤں کو اپنی اُنگلیوں کی پوروں پر چن لیا یہ کرنے کے بعد اُسکے چہرے کا احاطہ کیے ہوئے ریشمی بھورے بالوں کو اُسکے کانوں کے پیچھے اڑسایا تھا..

فرشتے اُسکی نرم مہربان جسارتوں پر آنکھیں پھاڑے اُس کو دیکھ رہی تھی پر اُس کو دور ہٹانے کی ہمت وہ خود میں محسوس ہی نہ کر پائی..یا پھر شاید وہ اس پل ڈین کو خود سے دور کرنا بھی نہیں چاہتی تھی..

Posted On Kitab Nagri

"کوئی بھیڑیا نہیں ہے باہر اور آگر ہوا بھی تو میں ہوں نا... میرے ہوتے ہوئے تمہیں کچھ نہیں ہو گا.."

بھاری گھمبیر جذبات سے پر لہجہ تھا..

لو دیتی سرخی مائل آئس بلو آنکھیں فرشتے کے چہرے کے نقوش کا بے تابی سے طواف کرنے لگیں..

اُسکی زبان سے ادا ہوئے لفظ فرشتے کے پہلے ہی سرخ گال مزید دھکا گئے..

ڈین کی کہی ہوئی بات نہ جانے کیوں فرشتے کے دل میں ایک طوفان سا برپاہ کر گئی تھی..ایک انجانی سی حفاظت محسوس کری تھی اُس نے اس لمحے ڈین کے ساتھ جو کبھی وہ... شمس کے ہمراہ محسوس کیا کرتی تھی..

پہلی یک طرفہ محبت کا محض خیال ہی اُسکے آنکھوں سے نکلتے آنسوؤں میں روانی پیدا کر گیا..ڈین جو اُسکا چہرہ دونوں ہاتھوں میں تھامے احساس سے پر نظروں سے اُس کو دیکھ رہا تھا اُسکی آنکھوں سے گرتے سیال کی روانی پر مزید پریشان ہوا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اینجل کیوں رو رہی ہو میں نے کہا ناں.. میں ہوں تمہارے ساتھ.."

مقابل بیٹھے مرد نے نرمی سے سرگوشی نما آواز میں اپنا چہرہ اُسکے چہرے کے مزید نزدیک کرتے کہا.. دونوں کی تیز ہوتی سانسیں ایک دوسرے کے چہرے پر پڑ رہی تھیں..

Posted On Kitab Nagri

مزید بڑھتی قربت یقیناً کسی نئے جذبے کا باعث بنتی اُس پہلے ہی دل سے زخمی لڑکی کے لئے.. تبھی اس نے قرب سے آنکھیں میچتے ڈین کے ہاتھوں کو اپنے چہرے سے دور جھٹکا..

اُسکے ایسا کرنے پر ڈین بھی ہوش میں آیا تھا.. سیدھے ہوتے ایک نظر خود پر اور پھر ایک نظر فرشتے کے بھیگے سرخ چہرے پر ڈالتے بغیر کچھ کہے اُس سے دور ہوتا کیمپ سے باہر نکل آیا..

اس کے باہر نکلتے ہی فرشتے نے جھٹکے سے ہاتھ بڑھا کر کیمپ کی زپ لگائی اور پھر وہ اندر سلیپنگ بیگ میں منہ دئے بے دردی سے سسکنے لگی..

جبکہ باہر سختی سے مٹھیاں بھینچے کھڑے ڈین نے کیمپ کی زپ کے اوپر چڑھنے کی آواز پر گردن گھوما کر اُس جانب دیکھا اور پھر اضطراب کے زیرِ اثر وہ لمبے لمبے سانس لینے لگا..

وہ جتنا دور جانا چاہ رہا تھا اتنا ہی نزدیک ہوتا جا رہا تھا اس لڑکی سے.. اُسکی نرم مہکتی سانسیں ڈین کو سگریٹ کے دھواں کی مانند اپنی طرف راغب کر رہی تھیں..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس لڑکی کی جانب مائل ہونے سے جتنا خود کو روک کے جتن جاری تھے اُتنا ہی اُسکی طرف کھینچ چلا جا رہا تھا.. جس جذبہ سے نفرت تھی اُسے اُسکی چھوٹی سی بند کونپل ڈین کے دل میں پنپنا شروع ہو چکی تھی..

■ ■ ■

Posted On Kitab Nagri

"جی کہیں ؟؟"

مصروف سی بے تاثر آواز میں پوچھا گیا.. وہ بے انتہا مصروف تھا اوپر سے گرینڈ پا نے ایک الگ ضد لگائی ہوئی تھی اب اُس ہی مشن پر آج یقیناً وہ اُس کو بغیر بتائے نکلے تھے.. لیکن وہ ان ہی کا نواسہ تھا رگ رگ سے واقفیت رکھتا تھا ان کی.. بغیر ان کو کسی بھی چیز سے روکے وہ برونو کو اپنے ساتھ آفس لے آیا کیونکہ اُس کا آج گرومنگ آپونٹمنٹ تھا تو اُس کو یہاں لانا لازمی ہو گیا اُس کے لئے..

ابھی بھی وہ مصروف سے انداز میں لیپ ٹاپ پر فائل ٹائپ کر رہا تھا برونو اُسکی گود میں بیٹھا سو رہا تھا جس سے وہ عجز تو ہو رہا تھا اس پل مگر اس کے علاوہ کوئی اور چارہ بھی نہ تھا اُسکے پاس..

جب اُس کا انٹر کام بجا اور مقابل کی بات سن کر مہارت سے کی بورڈ پر چلتی اُنگلیاں وہاں ہی تھم گئی..

"بھیج دیں.."

اپنا جواب کہہ کر اُس نے انٹر کام واپس ٹیبل پر رکھ دیا اور ایک بے قرار نظر دروازے پر ڈالی.. اُسکے پر تھوڑی تھے کہ پانچ منٹ میں یہاں سہراب کی آنکھوں کے سامنے ہوتی.. یہ بات اس دل کو کون سمجھاتا مگر..

"..Bruno Hey! Bruno wake up.. I want you to see her"

وہ برونو کو گود میں سے اُٹھا کر ٹیبل پر بیٹھا گیا..

Posted On Kitab Nagri

کچھ لمحوں بعد دروازے پر ہلکی دستک ہوئی تھی..

"یس.."

اُسکی بھاری گھمبیر آواز پر حکمہ نے دروازہ وا کیا.. وہ لبوں پر ہلکی سی مسکان سجائے اندر آئی اور اپنے پیچھے دروازہ بند کر دیا..

سہراب نے فوراً اُسکے سر کو ڈھانپے حجاب کا رنگ نوٹس کیا تھا.. آج ڈارک براون کلر کا حجاب لیا ہوا تھا اُس نے.. ہم رنگ لانگ سکرٹ اور چھوٹے لائٹ براون کوٹ کے ہمراہ آج غالباً سکن کلر کی بلاک ہیلز بھی پہنی گئی تھی جو اُس کے ٹیبل کے نزدیک آنے کے سفر میں خاموش فضا میں شور برپا کر گئی یہ شور کوئی اتنا نہ تھا کہ کسی کو اپنی جانب مبذول کروائے لیکن وہ تو اس آواز سے بہک رہا تھا..

سہراب نے آنکھیں سختی سے میچتے فوراً دو اُنگلیاں اپنے شرٹ کے کلر میں ڈالتے ٹائی کو ڈھیلا کر دیا ساتھ ہی شرٹ کا اوپری بٹن بھی کھول دیا تھا.. حکمہ کو سراسر اندازہ نہ تھا کہ ایک مردیوں اُسکی مدھم ہیل کی آواز پر provoke ہو جائے گا اندازہ تو خود سہراب کو بھی نہ تھا..

ابھی کچھ دیر قبل ہی تو ڈیزی اونچی پینسل ہیل پہنے یہاں آئی تھی اُسکی چال پر تو سہراب نے نظر اُٹھا کر بھی نہ دیکھا تھا لیکن ابھی اس لڑکی کی دو انچ کی بلاک ہیل نے اُسکی عام سی چلتی ہوئی سانسوں میں انتشار برپا کر دیا..

Posted On Kitab Nagri

سہراب نے سرتاپیر سرخی مائل نگاہوں سے اُس کو دیکھا جو اُسکی ٹیبل پر بیٹھے برونو پر خوفزدہ نظریں جمائے دور ہی کھڑی تھی..

اس نے حلق کھنکارتے حکمہ کو اپنی جانب متوجہ کیا.. حکمہ نے فوراً نظریں اُس کی جانب پھیر دی..

"سر.. یہ کاسٹ چارٹ دکھانا تھا.."
وہ ٹیبل سے دس قدموں کے فاصلہ پر کھڑی اس سے بولی تھی.. سہراب نے آبرو اچکا کر اُس کو دیکھا..

"تو یہ چارٹ میرے پاس اُڑ کر آئے گا؟؟"
سہراب نے نظریں اُس کے چہرے پر رکھے کہا جس کی نظریں ہنوز برونو پر تھیں..
وہ جو یہاں اس نیت سے آئی تھی کہ سہراب سر کے گولو مولو سبز آنکھوں والے کیوٹ سے بیٹے سے ملے گی یہاں اُسکی ٹیبل پر سبز آنکھوں والا بلی کا بیٹا دیکھتے حکمہ کے پسینے چھوٹ گئے..

اس کو بلی کے بالوں سے سخت الرجی تھی.. یہ چیز ان چند چیزوں میں سے ایک تھی جو حکمہ کی COPD کو trigger کرتی تھی..
"سر.. وہ.. وہ مجھے کیٹ کے فر سے الرجی ہے.."

Posted On Kitab Nagri

حکمہ نے لڑکھڑاتے ہوئے اپنی بات مکمل کی اُس کو تو ابھی سے لگنا شروع ہو گیا تھا کہ بلی کے بال اُسکی سانس کی نالی میں گھس چکے ہیں..

"آپ اِدھر آئیں..."

گھمبیر بے تاثر آواز میں حکم دیا گیا.. حکمہ نے فوراً نفی میں سر ہلایا آنکھیں خوف سے اب بھی پوری کھُلی تھیں..

سہراب نے نیچلا ہونٹ دانتوں میں دباتے خود پر ضبط کیا..اور پھر ایک زوردار ہاتھ لیپ ٹاپ پر مارتے اُسکی سکرین نیچے گرہ دی..

"آپ مجھے ؟؟ سہراب طالب کو منع کر رہی ہیں مس حکمہ ثاقب.."

استہزائیہ انداز میں پوچھا گیا چیر ٹیبل سے تھوڑی پیچھے کھسکا کر وہ اُسکی پُشت پر ٹیک لگائے شاہانہ انداز میں بیٹھ گیا ہاتھ آگے بڑھا کر ٹیبل پر بیٹھے برونو کے سر کو سہلا رہا تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سر..میری مجبوری ہے بلیوں کے بال میرے لیے trigger factor کا کام کرتے ہیں..میری حالت غیر ہو جائے گی میں نہیں آسکتی آپ کے پاس.."

حکمہ نے روہانسی انداز میں کہا ہاتھ میں پکڑی رپورٹ زور سے رول بنائے دونوں ہاتھوں کے ناخنوں کے درمیان پس رہی تھی..

Posted On Kitab Nagri

"میں فِی لحال آپ کو اپنے پاس بلا بھی نہیں رہا تھا مس حکمہ.."

سہراب اُسکی بات سننے کے بعد گھمبیر آواز میں اُس سے کہتا اپنی چیر سے اُٹھا اور لائٹ بلو کوٹ سے اپنے وجود کو آزاد کرتے چیر کی پشت پر کوٹ پھیلا دیا.. آستینوں کے کف فولڈ کرتے اُسکے مضبوط قدموں نے حکمہ کی جانب پیش رفت کی تھی..

حکمہ اُس کو سخت تیور چہرے پر سجائے اپنے نزدیک آتے دیکھ بے ساختہ دو قدم پیچھے ہوئی..

سہراب اُس سے چند قدموں کی دوری پر کھڑا اُسکے وجود سے اُٹھتی بھینی گُلاب کی خوشبو کو آنکھیں بند کرتے اپنے اندر اتار کر اپنی سانسوں کو معطّر کر گیا تھا..

دو انچ کی ہیل کے باعث آج اُس کا سر سہراب کے چوڑے سینے سے زرہ اوپر تھا.. سہراب نے بند سبز آنکھیں کھولتے اُسکے چہرے پر ٹکا دیں.. حکمہ نے اُس کو دیکھتے اپنے خشک ہوتے ہونٹوں پر زبان پھیری تھی..

www.kitabnagri.com

"سر..."

وہ کچھ کہنے ہی والی تھی کہ سہراب نیچے ہوتا حجاب میں کور اُسکے کان کی جانب جھک گیا..

"یہ جو آپ نے پرفیوم لگایا ہے آئندہ کے بعد میں آپ کے وجود سے اس خوشبو کو نہ اٹھتے محسوس کروں.."

حکمہ اُسکی بات پر ٹھٹک گئی اُسکا پرفیوم تو اتنا لائٹ ہوتا تھا کہ بس اُس کو ہی اپنے پاس سے خوشبو آسکے پر ابھی سہراب کو کیسے ؟؟

Posted On Kitab Nagri

حکمہ کے چہرے پر اُسکے یوں نزدیک آنے سے ناگواری آئی..

وہ اُس سے دور ہونا چاہتی تھی مگر سہراب اُسکے ارادے بھانپتا اُسکا بازو سختی سے اپنی گرفت میں لے گیا..

"میری بات ابھی مکمل نہیں ہوئی ہے.."
وہ اُسکے کان سے ذرا دور ہٹتا اُسکی آنکھوں میں جھانکتے بولا حکمہ کو ان سبز چمکتی آنکھوں سے وحشت محسوس ہو رہی تھی.. وہ نازک جان اُسکی مضبوط گرفت اپنے بازو پر برداشت کرتے ہلکا سا کسمسائی جس پر سہراب نے اپنے ہاتھ کی خاطر خواہ گرفت اُسکے بازو پر تھوڑی ہلکی کرتے واپس اُس کے کان پر جھک گیا..

سہراب کی نزدیکی حکمہ کے پورے وجود میں آتش برپا کر رہی تھی اُسکے پاس سے آتی اسٹرونگ Spicewood پرفیوم کی خوشبو حکمہ کی سانس لینے کی رفتار میں دشواری پیدا کرنے لگی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آئندہ ہیل پہن کر باہر نہیں نکلیں گیں آپ..."
سہراب نے سختی سے اُس کو حکم صادر کیا اور جھٹکے سے اُس سے دور ہوتا اُسکے بازو تھامے زبردستی اُس کو کھینچ کر اپنی کرسی تک لایا..

"Sit..."

Posted On Kitab Nagri

بھاری بے تاثر آواز میں حکم دیا گیا جو لازمی ابھی ہی ہر حال میں بجالانا تھا حکمہ کو.. جبکہ وہ اول تو اُسکی سیٹ پر نہ بیٹھنا چاہتی تھی اور دوم یہ کہ اُس کی چیر ٹیبل سے بہت نزدیک تھی اور ٹیبل پر اُسکی الرجی یعنی برونو بیٹھا تھا..

"سر پلیز..."

اس نے التجائی نظروں سے سہراب کو دیکھتے گزارش کی جس نے اُسکا بازو چھوڑتے اپنا جبڑا سختی سے بھینچتے خود اُسکے کندھے پر دباؤ ڈال کر حکمہ کو پیچھے سیٹ پر دھکا دیا..

وہ اُسکی دو اُنگلیوں کے دباؤ پر ہی اپنا توازن کھوتی چیر پر جا گری..

اس کے چیر پر گرتے ہی سہراب چل کر اُسکے پیچھے آیا اور اپنی چیر کو ٹیبل کے قریب کھسکاتا پیچھے ہی سے اُسکے دونوں اطراف ٹیبل پر اپنے مضبوط ہاتھ ٹکا گیا تھا..

حکمہ کا پورا وجود ان تمام چیزوں کو برداشت کرنے کی کوئی سکت نہ رکھتا تھا وہ آنکھیں پھاڑے اپنی دائیں بائیں جانب سہراب کے مردانہ خوبصورت ہلکے براون روئیں اور ورزش کے باعث رگیں اُبھرتے سرخ سفید ہاتھ دیکھ رہی تھی اور ان سے کچھ فاصلے پر بیٹھے سبز آنکھوں والے کیوٹ سے وائٹ اور گرے پھولے ہوئے بلے پر بھی وقفے وقفے سے اُس کی خوفزدہ نظریں جا رہی تھیں..

"...Touch him"

سپاٹ انداز میں اُسکے سر پر سہراب کی بھاری آواز اُبھری.. حکمہ نے اُسکی بات سن کر سختی سے سر نفی میں ہلایا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"..I said touch him Miss hikma saqib"

وہ اب کے زور سے دھاڑا تھا حکمہ کا پورا وجود ہی اُسکی اونچی سرد آواز پر لرز گیا..بلے کو ہاتھ لگانے کے علاوہ دوسرا کوئی اور چارہ نہ تھا اُس کے پاس لہذا اپنے کانپتے ہاتھ کو بڑھا کر اُس نے برونو کے سر پر پلک جھپکنے کی دیر تک رکھا اور واپس کھینچ لیا..

سہراب کے لبوں پر فوری طور پر مسکراہٹ اُبھری..اُس نے حکمہ کی چیر گھماتے اُس کا رخ اپنی جانب کیا اور دوزانو ہو کر اُسکے سامنے بیٹھ گیا..حکمہ نے سٹپٹا کر اپنے سامنے بیٹھے اس بادشاہوں کے جیسی شان رکھنے والے شخص کو دیکھا جو چمکتی سبز آنکھوں سے اُسکی سیاہ پریشان آنکھوں میں جھانک رہا تھا..

"آپ اتنی بیمار نہیں جتنا آپ نے خود کو تصور کر لیا ہے مس حکمہ..."
اس نے نرمی سے اُسکی آنکھوں میں دیکھتے کہا..حکمہ نے کچھ کہنے کے لیے لب کھولے ہی تھے کہ سہراب نے کھڑے ہوتے ان پر اُنگلی رکھ کر اُسکو کچھ بھی کہنے سے باز رکھا...

حکمہ سوالیہ نظروں سے اس شخص کو دیکھنے لگی جو اُسکے ہونٹوں پر سے اُنگلی ہٹاتا اب ٹیبل کی سمت بڑھا تھا اور ایک ہی سیکنڈ کی بعد برونو کو اپنے بازوؤں میں تھامے اُس کے سامنے کھڑا تھا حکمہ فوراً اُسکی آگے کی جانے والی حرکت سمجھتے چیر سے کھڑی ہوئی پر اُسکو آنکھوں کا اشارہ دیکھاتے ایسا کرنے سے باز رکھا گیا...

Posted On Kitab Nagri

"سر دیکھیں ایسا نہیں کریں مجھے کچھ ہوا نہ سب الزام آپ پر آئے گا.."

اُسکی بات سن کر سہراب کا بلند قہقہہ فضا میں گونجا.. حکمہ حیرت سے اس سر پھرے شخص کو دیکھا آخر چاہتا کیا تھا یہ...

"جب تک میں نہ چاہوں آپ کو کچھ نہیں ہو سکتا مس حکمہ ثاقب.."

برونو کو اُسکی گود میں ڈالتے پر مسرت لہجے میں کہا گیا..

"سر.. آپ غلط کر رہیں ہیں اس کو میری گود سے اٹھائیں.. سر..."

وہ تڑپتی ہوئی ذرا زور سے چلائی اُسکی گود میں چڑھے برونو نے نظریں گھوما کر حکمہ کو ایک غصے بھری گھوری سے نوازا اور اُسکی گود سے نیچے چھلانگ لگاتے ان دونوں سے دور کاوچ پر جا کر بیٹھ گیا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سہراب نے مسکرا کر برونو کو دیکھا تھا اور پھر لمبی سانسیں لیتی حکمہ کو..

"اپنے سکرٹ کو دیکھیں.."

سہراب نے نرمی سے اُس کو کہا ساتھ ہی وہ ڈسپنسر کی جانب بھی بڑھ گیا.. حکمہ نے سر جھکا کر اپنے سکرٹ کو جو دیکھا تو وہاں ایک بال نہ تھا عموماً بلیاں جہاں بیٹھتی ہیں وہاں انکے بال رہ جاتے مگر برونو کے ساتھ ایسا نہ تھا..

سہراب نے اُسکا ہر طرح سے خیال رکھا ہوا تھا تبھی اُس کے بال نہ ہونے کے برابر ہی جھڑتے..

Posted On Kitab Nagri

سہراب اُسکی طرف آیا اور اُسکی سمت پانی کا گلاس بڑھا دیا جس کو تھام کر حکمہ نے ایک ہی سانس میں پی لیا تھا..

"ضروری نہیں جو تم سوچو ہر چیز ویسی ہی ہو کبھی کبھی رسک بھی لے لینا چاہیے.."

وہ اُسکے چہرے کو تکتے بولا..اس ہی لمحے ٹیبل پر پڑا انٹر کام بجا تھا..

سہراب نے بدمزاج ہوتے اُسکے سامنے سے ہٹا اور انٹر کام اُٹھا کر کان سے لگا لیا..

"اوکے بھیج دو..."

صرف اتنا کہہ کر غصے سے اُس نے انٹر کام ٹیبل پر پٹخا اتنی ہی دیر میں حکمہ اُسکی چیر سے اٹھ کر سامنے چیر پر جا بیٹھی تھی..

سہراب ایک نظر اُس کو دیکھتا اپنی چیر پر بیٹھ گیا..

"جی دکھائیں اب کاسٹ چارٹ.."

حکمہ نے اُسکی بات سن کر کاسٹ چارٹ اُسکے سامنے کر دی اُس ہی لمحے آفس کا دروازہ کھلا اور کوئی اندر آیا تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"طالب پتا نہیں کس قسم کی زبان ہے تمہاری تم نے بولا مجھے کوئی لڑکی نہ ملے اور ہوا بھی ایسا..ایک لڑکی جو تمہارے جوڑ کی ہو کیلیفورنیا میں.."

مراد علی خان بغیر کسی کی آفس میں موجودگی کا نوٹس لیے باآواز بلند کہتے اندر داخل ہوئے..

Posted On Kitab Nagri

سہراب نے کاسٹ چارٹ پر جھکا سر اُٹھا کر اپنے گرینڈ پا کو دیکھا اور دانت پیستے مصنوعی مسکرایا..

"گرینڈ پا....."

وہ دھیمی آواز میں ان کو دیکھتے بولا جو تھکے ہوئے نظر آرہے تھے..

"کیا گرینڈ پا یار؟؟ نہ جانے کب یہ مشقت ختم ہو گی میری... تم خود کو بھی تو دیکھو تمہیں تو کرنی ہی نہیں شادی تمہاری عمر کے لڑکے بچوں والے ہیں اور ایک تم ہو.. یا اللہ اس لڑکے کو کچھ عقل دے..."

مراد صاحب اُس کو سخت جھاڑ پلا کر چیر پر آکر بیٹھ گئے.. سہراب کا بس نہ چلا تھا کہ اپنا سر دیوار پر دے مارے..

"چائے پلا دو تمہارے ہی لیے محنت کر کے ارہا ہوں میں سہراب طالب.."

انہوں نے غصہ سے سہراب کے سرخ ہوتے چہرے کو گھور کر کہا.. وہ ایک سرد سانس ہوا میں خارج کرتا انٹر کام کان سے لگا گیا ساتھ ہی ایک نظر حکمہ کو دیکھا جو ہونٹوں پر امڈنے والی مسکراہٹ کو چھپانے کی ناکام سی کوشش کر رہی تھی..

اس کا معصوم چہرہ دیکھتے سہراب کے لبوں پر بھی مسکان اُبھری جو اُس نے لب بھینچ کر چھپالی..

"گرینڈ پا مس حکمہ ثاقب سے ملیں ہمارے فرم کی نئی ایونٹ پلاننگ مینیجر ہیں یہ.."

سہراب نے لہجے کو عام رکھتے ہوئے انکا تعارف حکمہ سے کروایا، جو مسکرا کر ان ہی کو دیکھ رہی تھی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"السلام علیکم.."

اس نے مسکرا کر اپنی دھیمی شائستہ آواز میں ان کو سلام کیا جنھوں نے اتنا پیارا مسلم لڑکی کا نام سنتے چونک کر برابر چیر پر بیٹھی چھوٹی سی پیاری لڑکی کو دیکھا جس کا چہرہ حجاب کے ہالے میں چمک رہا تھا..

جبکہ اُس کے سلام پر سہراب نے آبرو اُٹھا کر حکمہ کو دیکھا..آج تک مجھے تو کبھی سلام نہیں کیا...میں مسلمان نہیں لگتا کیا اِسکو..وہ آنکھیں سکڑے اُس کو دیکھتا سوچنے لگا..

"ماشاءاللہ..ماشاءاللہ..وعلیکم السلام بیٹی..آپ پاکستان سے ہو؟؟"

ان کی نظریں دلچسپی سے حکمہ کے چہرے کا جائزہ لے رہی تھیں..سہراب نے لب بھینچتے تاسف سے اپنے نانا کو دیکھا..

"جی سر.."

حکمہ نے مسکرا کر ان کو جواب دیا..وہ دیکھنے میں سہراب سے کافی مشابہت رکھتے تھے البتہ ان کی آنکھیں سیاہ تھیں...

اس سے پہلے گرینڈ پا مزید تفتیش شروع کرتے حکمہ کے ساتھ سہراب نے فوراً گلا کھنکار کر دونوں کو اپنی طرف متوجہ کیا...

Posted On Kitab Nagri

"مس حکمہ ثاقب کاسٹ چارٹ بالکل ٹھیک بنا ہے میں فنانس ڈپارٹمنٹ میں فارورڈ کردوں گا آڈر.. آپ کو کل یہ سارا سامان مل جائے گا..

"..You may leave now

سپاٹ بے تاثر انداز میں کہتے اُس نے رپورٹ ٹیبل پر حکمہ کی جانب کھسکائی اور لیپ ٹاپ کی جانب متوجہ ہو گیا..

حکمہ اُسکی بات سن کر دل ہی دل میں بے انتہا خوش ہوئی اُسکی محنت رائیگاں جانے سے بچ گئی تھی..

"اوکے سر تھینک یو سو مچ.."

اس نے ٹیبل پر پڑی رپورٹ اٹھائی اور سہراب کا شکریہ ادا کرنے کے بعد مراد صاحب کی جانب مڑی..

"اللہ حافظ سر.."

اس نے ان کو کہا اور چیر کھسکا کر پیچھے ہٹ گئی..

"بیٹا بیٹھو ناں ہمارے ساتھ کافی پیو.."

گرینڈ پا کو یہ معصوم سی پیاری لڑکی بہت پسند آئی تھی اُسکے بارے میں جاننے کا اشتیاق بڑھ رہا تھا تبھی اُس کو رکنے کے لیے کہا..

سہراب نے سیدھے ہاتھ کی دو اُنگلیوں سے اپنا ماتھا سہلاتے خود کو قابو میں رکھا..

"بہت معذرت سر.. ایونٹ میں چند ہی دن بچے ہیں مجھے تمام چیزیں فائنلائز کرنی ہیں.."

Posted On Kitab Nagri

حکمہ نے دھیمے لہجے میں فوراًان سے معذرت کرلی.. سہراب نے اُس کو چونک کر دلچسپی سے دیکھا... یہ لڑکی بے وقوف ہونے کے ساتھ ساتھ تھوڑی سی عقلمند بھی تھی.. یہ سوچتے اُس کے لبوں پر انجانی سی مسکراہٹ اُبھری..

دوسری طرف مراد صاحب نے کھڑے ہو کر اُسکے سر پر محبت سے ہاتھ رکھ کر دعادی جو وہ سر جھکائے مسکرا کر لے رہی تھی اُس کے بعد وہ ان کو اللہ حافظ کہتی آفس ڈور کی جانب بڑھ گئی..

دونوں نانانواسے کی نظروں نے اُس کا اُس وقت تک تعاقب کیا جب تک وہ نظروں سے اوجھل نہ ہو گئی...

■ ■ ■

آخر کب تک اس کینپ میں بیٹھی تکیے میں منہ دیئے روتی رہتی باہر تو نکلنا تھا سو آدھے گھنٹے بعد زپ کھول کر باہر نکلی تو دیکھا وہ کہیں نہیں ہے..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایک بار پھر دل کو خوف لاحق ہونے لگا آگر تنہا ہے وہ یہاں اور ابھی کچھ دیر پہلے جو بھیڑیے کی آواز آئی وہ سامنے بھی آجائے تو کیا ہو گا بس یہ سوچ کر فرشتے کی اچھی خاصی حالت دوبارہ غیر ہونے لگی..

اس نے متلاشی نظریں گھوما کر ڈین کو ڈھونڈنا چاہا تو وہ اسکو جیپ میں ڈرائیونگ سیٹ پر سیٹ کی پُشت سے ٹک لگائے آنکھیں موندے بیٹھا نظر آیا.. فرشتے کو اُسکے پاس جانے سے بھی عجیب جھجھک محسوس ہو رہی تھی..

Posted On Kitab Nagri

"میں... میں کیا کروں اب جاؤ کہ نہ جاؤ.."

خود سے ہی پریشان ہو کر سوال کیا.. دائیں بائیں کسی جانب سے کوئی جواب نہ آیا تھا.. لیکن شاید اُس کی ضرورت بھی نہ تھا..

جب جیپ سے کچھ دور وہ کھڑی اپنی اُنگلیاں مڑوڑ رہی تھی اُس ہی پل ڈین نے آنکھیں کھول کر اپنے بائیں جانب دیکھا..

اُسکے یوں اچانک گردن موڑ کر دیکھنے پر دونوں کی نظروں کا تصادم ہوا.. فرشتے نے فوراً نظریں پھیر لی تھی مگر ڈین وہ بنا پلکیں جھپکائے اُس کو دیکھتا رہا.. اتنی دور سے کہاں دید کی تشنگی ختم ہونے تھی اس ہی سبب وہ دروازہ کھولتا جیپ سے باہر نکل کر اُسکے سامنے آ کھڑا ہوا اور فرشتے کے چہرے کا بھرپور جائزہ لینے لگا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رونے کی شدت سے آنکھیں سوجی ہوئی تھی چھوٹی سی ناک سردی اور رونے کے باعث سرخ اسٹرابیری ہو رہی تھی.. ڈین کو اُسکو دیکھتے ہنسی آئی..

"تم پرنس کی آواز پر اتنا ڈر گئی حالت دیکھو کیا بنا لی ہے اپنی..."

مذاق میں کہی بات فرشتے کو اپنی تضحیک لگی..

"کیا.. کیا وہ آواز پرنس کی تھی؟؟"

Posted On Kitab Nagri

فرشتے نے آنکھیں اُسکے خوبرو چہرے پر جمائے سوال کیا جو سینے پر بازو لپیٹے کھڑا اُس کو ہی دیکھ رہا تھا سر کو اثبات میں جنبش دیتے جواب دیا گیا..

"او کے مجھے مڈ پوائنٹ بس اسٹیشن چھوڑ کر آپ آ سکتے ہیں ابھی یا میں خود چلی جاؤ..."

اس کو ڈین پر آگ لگانے کی حد تک غصہ آیا جو اُس نے اپنے اندر دبا کر محض اتنا ہی کہا اور جیپ کی جانب بڑھ گئی اپنا بیگ نکالنے کے لیے.. دروازہ کھول کر اس نے بیگ نکالا اور اپنے کندھے پر لٹکا لیا..

اُسکی پونی بیگ کے پیچھے پھنس گئی تھی اس دوران جو وہ نکالنے کی کوشش کر رہی تھی.. ڈین جو کھڑا اُسکی ایک ایک حرکت کا بغور جائزہ لے رہا تھا اُس کو اپنے بالوں سے اُلجھتے دیکھ سینے پر لپٹے بازو کھول کر ہاتھ بڑھایا اور اُسکی لانگ بھورے بالوں کی ریشمی پونی پیچ سے تھام کر اُسکے بیگ کے پیچھے سے نکالنے لگا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اُسکے ہاتھ کا دباؤ اپنے بالوں پر محسوس کرتے فرشتے نے اپنے دونوں پیچھے کیے ہوئے ہاتھ واپس کھینچ لیے..

"ابھی تو نہیں چھوڑ کر آ سکتا ابھی کیمپنگ کا موڈ ہے میرا.."

اُسکی پونی نکال کر اُسکے شانے پر ڈالتے وہ فرشتے سے دور ہٹ گیا..

"ہونہہ بڑے آئے کیمپنگ کرنے والے ذرا سا چھوڑ آتے.. میں خود ہی دیکھ لیتی ہوں کیا پتا کوئی فیری مل جائے فورسٹ کی انٹرنس پر.."

Posted On Kitab Nagri

ڈین کی بات سننے کے بعد فرشتے نے دل میں سوچا اور بیگ واپس کندھوں سے اُتار کر اندر سے میپ اپنا کیمرا بیگ اور موبائل فون نکال کر بیگ واپس پیچھے ٹنگا لیا..

"کدھر.."

ڈین نے سپاٹ آواز میں اُس سے پوچھا جواب کینپ کی جانب لیٹے پرنس کی طرف بڑھ رہی تھی... فرشتے نے ڈین کی بات کو نظر انداز کیا اور نیچے پرنس کی طرف بیٹھ گئی..

"چلو کیوٹی میرا اور تمہارا ساتھ بس اتنا ہی تھا.. اگر تم میرے ساتھ نہ ہوتے تو نہ جانے کیسے گزرتے یہ دو دن.. شاید ہم کبھی دوبارہ نہ مل سکیں لیکن پھر بھی تم مجھے ہمیشہ یاد رہو گے.."

فرشتے کہہ پرنس سے رہی تھی پر پیچھے کھڑا ڈین اُس کا ایک ایک زبان سے نکلا لفظ بڑی انہماک سے سن رہا تھا..

پرنس کے جھکے سر پر محبت سے ہاتھ پھیرنے کے بعد وہ کھڑی ہوئی..

"اوکے مسٹر ڈین نائٹ.. بہت شکریہ آپ نے میری اُس رات جان بچائی.. اب میں چلتی ہوں گڈ بائے.."

اپنی بات کہہ کر وہ پلٹی اور بغیر اُس کی جانب دیکھے میپ کھولتے جنگل کی طرف بڑھ گئی..

"ڈین روک لو... نہیں جانے دو اُس کو.."

اندر کہیں سے آواز آئی تھی جس کو سختی سے نظر انداز کرتا وہ آگ لگی لکڑیوں کی جانب منہ موڑ گیا..

Posted On Kitab Nagri

▪ ▪ ▪

"کیسا انسان ہے یہ دیکھا تم نے فرشتے یہ نہیں ذرا سا روک لیتا.. پرہے نہ کھڑوس.."
وہ خود کلامی کرتی آگے بڑھ رہی تھی کہ اچانک ہاتھ میں پکڑا فون وائبریٹ ہونا شروع ہو گیا..

"آرے واہ.. یہاں سنگلز ا رہے ہیں.."
اس نے فون کھول کر اپنے سامنے کیا حکمہ کی طرف سے ایک پکچر اور تین وائس نوٹ بھیجے گئے تھے باقی فیملی گروپ میں میسجز کی بھرمار لگی تھی فرشتے نے خوش ہوتے فوراً فیملی گروپ کھول لیا..

"السلام علیکم پیارے لوگوں کیسے ہیں آپ سب میں تو بالکل ٹھیک ہوں مزے میں.. آج فورسٹ سے نکل رہی مزید ٹور جاری رکھنے کا کوئی ارادہ نہیں میرا سو کل ہی مسسپی سے سان ڈیاگو کی فلائٹ پکڑ کر آپ سب کے ساتھ ہونگی.. آپی بریانی ریڈی رکھئے گا.."
فیملی گروپ میں وائس نوٹ بھیجنے کے بعد اُس نے حکمہ کی چیٹ کھولنے کے لئے اُنگلی بڑھائی ہی تھی کہ پیچھے سے ایک جانی پہچانی سی آواز آئی..

"ہے اینجل کہاں تھی تم یار.."

Posted On Kitab Nagri

وہ آواز کے تعاقب میں مڑی تو اُس سے چند قدموں کے فاصلے پر جیکب کھڑا اپنی کرسٹل گرے آنکھوں سے اُس کو سر تا پاؤں دیکھ رہا تھا..

"آرے جیکب تم... تم میری چھوڑو اُس شام تم ایسے غائب ہوئے مجھے تو لگا گروپ کے ساتھ واپس چلے گئے ہو.."

فرشتے نے موبائل آف کر کے اپنی جیکٹ کی جیب میں ڈالتے اُس کو کہا جو اب اُسکے نزدیک آ گیا تھا..

"نہیں میں تو فورسٹ میں ہی تھا پھر کیمپ گراونڈ چلا گیا اب فیری لینے جا رہا ہوں.."

فرشتے اُسکی بات سن کر بے انتہا خوش ہو گئی فائنلی اُس کھڑوس کا کوئی اور مزید احسان نہیں لینا پڑے گا اُس کو کیوں کہ ابھی کچھ دیر قبل ہی اپنا ارادہ بدل کر وہ واپس جانا چاہتی تھی ڈین کے پاس میپ سے کچھ سمجھ ہی نہیں ا رہا تھا اُس کو کہ کس طرف بڑھے گی تو باہر کا رستہ آئے گا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یہ تو بہت اچھی بات ہے جیکب مجھے بھی وہاں ہی جانا.."

اس نے خوش ہوتے جیکب سے کہا جو کچھ عجیب ہی سی نظروں سے اُس کو دیکھ رہا تھا..

"ہاں تو پھر چلو چلتے ہیں.."

اس نے یہ کہتے فرشتے کا ہاتھ مضبوطی سے تھام لیا اور اُس کو اپنے تیز قدموں کے پیچھے گھسیٹنے لگا..

Posted On Kitab Nagri

"جیکب... یہ کیا کر رہے ہو ہاتھ چھوڑو میرا میں خود بھی چل سکتی ہوں.."

فرشتے نے غصے سے لال ہوتا چہرہ لئے اس کو دیکھا کہ اچانک اُس کو کونسا دورہ پڑ گیا پہلی ملاقات میں تو یہ بالکل صحیح تھا اب ایسے ابنورمل لوگوں کی طرح برتاؤ آخر کیوں کر رہا ہے..

"زیادہ زبان چلائی تو جیب میں رکھا رومال تمہارے ہونٹوں پر باندھ دونگا اس لئے منہ بند کر کے آرام سے چلتی رہو.."

اُسکی سخت آواز سن کر فرشتے نے حیرت سے پھٹی آنکھوں سے اُس کو دیکھا اپنے ارد گرد خطرے کی گھنٹیاں بجتی معلوم ہوئی تھی اُس کو..

▪ ▪ ▪

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کوئی بردبار، ذہین لڑکی پسند کرنی تھی یہ کیا عجوبہ پسند کر لیا ہے میرے لئے.. شادی کرنی نہیں تھی مجھے، لے کر کروادی محض شکل دیکھ کر..."

وہ اُسکو جنگل کی جانب بڑھتے دیکھ غصے سے ایک زوردار لات جیپ کے ٹائر پر رسید کرتا ڈرائیونگ سیٹ کا دروازہ کھولے اندر ڈیش بورڈ سے اپنی colt python (ریوالور) نکال کر اُس کی میگزین میں چھے گولیاں بھرتا جنگل کی سمت بڑھا..

Posted On Kitab Nagri

"میری غلطی ہے مجھے ہی اُسکو جانے نہیں دینا چاہیے تھا..."

دل مسلسل اُسکی حفاظت کی دُعا کر رہا تھا جو جنگلی بھیڑیا انسانوں کے روپ میں اس جنگل میں گھوم رہا تھا وہ فرشتے کو نوچ کھاتا..

ڈین تیز قدم اٹھاتے آگے بڑھ رہا تھا چمکتی پریشان نظریں یہاں وہاں اُسکی تلاش میں بھٹک رہی تھیں..

ہزاروں خدشات، وسوسے دل و دماغ میں اُمڈنے لگے کہ جس نیت سے وہ اس جنگل میں آیا تھا آگر وہ ہو گیا تو...

بس یہ ہی سوچ کر اُس کی سانسیں سینے میں اٹکنے لگیں..

لگاتار وہ اسکی حفاظت کی دُعا کر رہا تھا بس نہ چلا کہ وہ اڑ کر اُسکے پاس پہنچ جائے..

آخر کار اُسکی دعائیں رنگ لے آئیں خود سے ذرا دور اُس کو وہ جیکب نامی بھیڑیا فرشتے کا ہاتھ دبوچے اُس کو جنگل کے دہانے پر کھڑی وین کی جانب گھسیٹتا لے کر جاتے نظر آیا..

ڈین نے اُس ہی پل جیکب کے دائیں پیر کا نشانہ لیتے اپنا ریوالور سامنے کی جانب تانا اور اگلے ہی لمحے خاموش فضا میں ریوالور سے نکلی گولی نے سنسنی پیدا کر دی تھی.. جیکب کا فرشتے سے زبردستی کرتا وجود درد کی شدید کراہت کے ہمراہ زمین بوس ہوا.. فضا میں چار سو خون کی بو پھیل گئی تھی..

Posted On Kitab Nagri

فرشتے جو کچھ لمحوں قبل جیکب کی ہاتھ توڑنے کی حد تک مضبوط گرفت سے آزادی کی کاوشوں میں لگی تھی اب اپنے سامنے اُس کو زمین پر زخمی گرا حیرت سے پھیلی آنکھوں سے دیکھ رہی تھی..اُس نے منٹ کی بھی دیر لگائے گردن موڑے اُس سمت نظر گھمائی جہاں سے گولی چلائی گئی تھی جوں ہی اُسکی نگاہیں وہاں ٹھہری پورا جسم اپنی جگہ ایک دم ساکن ہو گیا..

ڈین پتھریلے تاثرات چہرے پر سجائے اُس کی سمت بڑھا چلا آرہا تھا آنکھوں سے وحشت ٹپک رہی تھی اس پل.. فرشتے کنگ سی آنکھیں پھاڑے اس شخص کو دیکھ رہی تھی..

ڈین اُس کے نزدیک آیا اور ایک بھی نظر حیران سکتے کی کیفیت میں کھڑی فرشتے پر ڈالے بغیر اُسکا ہاتھ تھامتا جھٹکے سے کھینچتے اُس کو اپنے لمبے چوڑے وجود کے پیچھے چھپا گیا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہاہاہاہا...ویل ویل ویل...ڈی سی ڈین نائٹ تو آخر کار تم میری بو سونگھ کر یہاں تک پہنچ ہی گئے.. چلو تمہاری محنت رنگ تو لائی.."

وہ درد کے درمیان کراہتا ہوا استہزاء انداز میں بولا ڈین نے ایک تمسخر بھری نظر اُس کے وجود پر ڈالی..

جب کہ پیچھے اُسکی پُشت پر چھپی کھڑی فرشتے کے تو اب صحیح معنوں میں اصل چھکے چھوٹے تھے..ڈین نائٹ فوٹو گرافر ڈین نائٹ ڈپٹی چیف تھا..وہ یہاں ایک سیکریٹ ایجنٹ کے ساتھ تھی...اور یہ زمین پر پڑا جیکب جو پہلی

Posted On Kitab Nagri

ملاقات میں اُس کو بے ضرار اپنے ہی میں مگن رہنے والا شخص لگا تھا.. وہ ایک ادی مجرم نکلا جس کی تلاش میں ایک ڈپٹی چیف تھا..

"تمہاری بھول ہے یہ جیکب برتھ یوک کہ میں نے تم پر محنت کی بس ایک رات کا کام تھا تمہارا پتا لگانا اور دیکھو اب تم میرے سامنے ہو.. لاچار، بے بس درد، گھائل... چچچچ افسوس ہو رہا مجھے تم پر.."

ڈین تضحیک آمیز لہجے میں بولتا اُسکی کرسٹل گرے آنکھوں میں حقارت سے جھانکنے لگا.. جیکب درد کی حدود کو چھوتا سر پر کھڑے اپنے اس جانی دشمن کو قرب و نفرت بھری نظروں سے گھور رہا تھا..

"تنہا ہو یا اپنے چند کتوں کو ساتھ لائے ہو؟؟"

ڈین نے مذاق اُڑانے کے انداز میں کہا.. فرشتے جو اُسکے پیچھے سانس روکے کھڑی اُسکی طرزِ گفتار پر پوری آنکھیں کھولے اُس کی ورزشی پُشت کو گھورنے لگی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تمہارے لیے میں ایک ہی کافی ہوں ڈین نائٹ.."

جیکب کی مثال اس وقت رسی جل گئی پر بل نہیں گیا والی تھی.. درد سے مر رہا تھا پر اکڑ وہ اب بھی ساتویں آسمان پر..

"ہاہاہاہا... تم پر یہ ڈائلاگز سوٹ نہیں کر رہے اس پل جیک.."

Posted On Kitab Nagri

وہ اُس کے چہرے پر جھکا منہ پر تھوکتا واپس سیدھا ہوا اور فرشتے کی جانب مڑا۔۔

فرشتے جو اُسکا ہائی نیک پیچھے سے مٹھیوں میں دبوچے کھڑی تھی اُس کے اپنی جانب مڑنے پر فوراً سٹپٹا کر اُس سے دور ہوئی۔۔۔

"جاؤ یہاں سے۔۔"

وہ مدھم دبی شدید برہم آواز میں بولا۔۔ فرشتے کو اُسکی بات ہی نہ سمجھ آسکی۔۔ یونہی کھڑی اُس کا بے تاثر چہرہ دیکھتی رہی۔۔

"میں نے کہا جاؤ یہاں سے اور جب تک میں نہ آجاؤ تم جیپ سے باہر نہیں نکلو گی سمجھ ارہی ہے؟؟"

ڈین اپنے سیدھے ہاتھ کی مدد سے اُسکا جبڑا دبوچتے چہرے اونچا کیا اور خود نیچے جھکتے اُس کے منہ پر دھاڑا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فرشتے آنکھیں پھاڑے اُسکی وحشت ٹپکاتی آنکھوں میں دیکھتی فوراً اثبات میں سر ہلا گئی جس پر ڈین نے اپنی گرفت سے اُسکا جبڑا آزاد کیا۔۔

اس آزادی پر وہ فوراً مڑتی واپس تیزی سے جھیل کنارے کینپ کی جانب بڑھنے لگی۔۔

"واہ ہیرو صحیح ہیروئین کو کلٹی کروایا ہے تم نے مگر افسوس میں تم دونوں کی پیار بھری باتیں نہ سن سکا۔۔ کیا چلا جاتا تمہارا ظالم آگر تم انگلش میں بات کر لیتے اپنی محبوبہ سے ہاں بولو۔۔"

Posted On Kitab Nagri

جیکب نے بڑے افسوس سے انگلش میں کہا اُسکی کہی بات سن کر فرشتے کے قدم من بھر کے ہوتے زمین میں دھنس گئے تھے پر اپنی پُشت پر ڈین کی پر تپش نظریں محسوس کرتی وہ قدم آگے کینپ کی جانب بڑھاتی گئی..

جب اُسکا وجود نظروں سے اوجھل ہوا تب ڈین واپس جیکب کی جانب مڑا اور دو زانو ہو کر اُسکے سامنے بیٹھ گیا..

"کدھر لے کر جا رہا تھا تو اُس کو؟؟"

سپاٹ انداز میں پوچھا گیا جیکب نے شکوہ کن نظروں سے اُس کو دیکھا..

"یار تجھے نہیں پتا آج سے پہلے تمام امریکن مسلم گرلز کہا جاتی ہیں.. چل چھوڑ میں بتاتا ہوں شیخوں کے مخملی بستروں کی زینت بننے.. تیری منکوحہ تو میری ٹاپ لسٹ پر ہے اسکو بیچ....."

لفظ منہ ہی میں رہ گئے جب ڈین نے اپنی ریوالور کی نال اُس کی ہتھیلی کے بیچ میں رکھتے جس سے کچھ دیر قبل وہ فرشتے کا ہاتھ تھاما ہوا تھا گولی چلادی..

ٹھا کی آواز کے ساتھ جنگل کی خاموش فضا میں جیکب کی دل خراش چیخیں گونجنے لگی.. جیپ تک پہنچتی فرشتے نے دھل کر گردن موڑتے جنگل کی جانب دیکھا جہاں وہ شخص اب نہ جانے کیا کر رہا تھا وہ بیک سیٹ کا دروازہ کھولتے اندر بیٹھے پرنس سے چپک کر بیٹھ گئی..

"اس ہاتھ سے تم نے اُسکا ہاتھ تھاما تھا نا؟؟ یہ تمہارے ہاتھ کی سزا.."

Posted On Kitab Nagri

اس کا چہرہ اس وقت ہر قسم کے جذبات سے عاری تھا آنکھوں سے جنون و وحشت ٹاپک رہا تھا.. جیکب کی بلند ہوتی چیخوں سے اُسکو سکون ملنے لگا آنکھیں بند کرتے وہ ان کراہوں سے لطف اندوز ہو رہا تھا جیسے کوئی مدھر دھن بج رہی ہو..

"یہ اپنی زبان سے اُسکے متعلق ایسی بکواس نکالنے کے لیے.."
اگلے ہی لمحے اُس نے جبڑے بھینچتے جیکب کے بال اپنی مٹھی میں لیتے اُس کا چیختا چلاتا چہرہ اوپر کیا اور اُسکے کھلے منہ میں گن کی نال ڈالتے گولی چلا گیا..

ڈین کے اس وار سے جیکب کا وجود بے جان ہونے لگا تھا جس پر وہ اُسکے منہ سے اپنی ریوالور باہر نکل کر اُسکے دل کے مقام پر ریوالور کی نال تیزی سے مارنے لگا..
"آرے آرے.. اس کو بولو ابھی دھڑکنا بند نہ کرے ابھی تو ان آنکھوں کو بھی سزا ملنی ہے جن سے تم نے اُس پر گندی نگاہ ڈالی.."

یہ کہتے ہی اُس نے جیکب کی دونوں آنکھوں پر ایک کے بعد ایک گولی چلائی تھی..
فضا میں گونجتی گولیوں کی آوازیں جیپ میں بیٹھی فرشتے کی جان لینے کے درپے تھیں.. وہ ہر گولی کی آواز پر اپنے ہونٹوں پر سختی سے ہاتھ رکھتی اپنی چیخوں کا گلا دبا رہی تھی ساتھ ہی منہ پاس بیٹھے پرنس کی گردن میں چھپا لیتی جو اس قدر آرام سے بیٹھا تھا جیسے یہ روز کی بات ہو اُس کے لئے..

Posted On Kitab Nagri

"چچچ... تم تو پہلے ہی چل بسے جیک.. اب اس دماغ کی سزا کیسے دیکھو گے.. ہمم چلو کوئی بات نہیں میں اپنے سکون کے لیے ہی ایسا کر لیتا ہوں.. یہ آخری میری ریوالور کی گولی تمہارے دماغ کے لیے جس نے میری منکوحہ کے بارے میں محض سوچا ہی.."

یہ کہتے ہی وہ اُسکے بے جان وجود کے سامنے سے اُٹھا ماتھے پر آئے گہرے بھورے رنگ گھنے بالوں کو ریوالور کے پیچھلے حصے سے پیچھے دھکیلتے اُس نے اپنی ریوالور کی ایک آخری گولی جیکب کی لاش میں ماتھے کے بیچ و بیچ اُتار دی..

ایک سکون بھری سانس فضا میں خراج کرتا وہ جیکب کی گولیوں سے چھلی خون میں لت پت لاش کو ایسے دیکھ رہا تھا جیسے کوئی دل موہ لینے والا نظارہ ہو..

اُسکے بعد ڈین نے پینٹ کی جیب سے لائٹر نکال کر اپنا ویپ پن نکالا.. ویپ پن کو کھول کر اُس نے پن کی پوری بھری فیول جیکب کی لاش پر اوپر سے نیچے تک چھڑکی تھی اور دو قدم پیچھے ہوتے اپنا لائٹر جلا کر اُسکے اوپر پھینک دیا..

پل بھر میں اُسکی لاش اونچی آگ کی لپٹوں کی صورت اختیار کر چکی تھیں..

"ہزار ڈالر کا لائٹر تھا... چلو کوئی نہیں جیکب برتھ ویک تم اتنے فیرول کے مستحق تھے.."

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اُسکی جلتی لاش پر ایک آخر بار اپنی ان مسکراتی آئس بلو آنکھوں سے دیکھا اور طمانیت بھری مسکان لبوں پر سجائے وہ پیچھے مڑتے مضبوط بھاری قدم اٹھاتا اپنے کیمپ کی جانب بڑھ گیا..

■ ■ ■

فرشتے نے چہرے سے ہاتھ ہٹا کر آنکھیں جب کھولی جب وہ جیپ کا ٹرنک کھولے اپنا بیگ نکال رہا تھا اُس نے ڈین کو کنکھیوں سے دیکھا تو خوف کی شدید لہر پورے جسم میں سرائیت کر گئی..

وائٹ ہائی نیک پر جابجا خون کی چھینٹیں تھیں..

بال بکھرے ہوئے اور چہرے پر سرد سکون..

وہ اُس پر ایک نظر غلط بھی ڈالے اپنا ہائی نیک اُتار کر جیپ سے کچھ دور جلتی آگ میں اُچھال کر بیگ سے سیاہ ہاف آستین کی ٹی شرٹ نکالتے پہن لی..

ڈین بظاہر پر سکون نظر آرہا تھا اس پل مگر اُسکی اندرونی کیفیت سے صرف وہ ہی آشنا تھا.. جو پہلے ہی توڑ پھوڑ یہ لڑکی کر چکی تھی اُس پر اسکا یوں اُس سے دور جانا واقعی اُس کو باور کرا گیا کہ فردان مصطفٰی کی زندگی میں فرشتے یوسف کا کیا مقام ہے.. وہ جتنا بھی اب اس نکاح کو ماں کی ضد کا نام دے دیتا مگر دل جانتا تھا کہ ماں کی ضد اب اس دل کی ضد بن چکی ہے جو شب و روز اس لڑکی کے سنگ بتانے کا خواہاں ہے..

Posted On Kitab Nagri

اپنے اندر کی تلخی اور آگ سے وہ فرشتے کے ذہن و قلب کو بھسم کرنے کی چاہ ہر گز نہ رکھتا تھا تبھی جیپ سے دور چلتا جھیل کنارے آیا اپنے منہ اور پورے بازوؤں کو جھیل کے برفیلے پانی سے اچھے سے دھوتا بھیگے ہاتھوں کی اُنگلیاں ماتھے پر بکھرے بالوں میں پھیرتے ان کو پیچھے کرتے وہ وہی کنارے پر بیٹھ گیا اور اپنے ساتھ لایا سگریٹ جلاتے لبوں سے لگا لیا.. دل و دماغ میں چلتے اضطراب کو یہ ہی اس لمحے کم کر سکتی تھی..

اُس کو جیپ سے دور جا کر بیٹھتے دیکھ پرنس فوراً ہمک کر جیپ کا دروازہ کھولتے اُسکی جانب ڈورا..

جو کہتے ہیں کہ پالتو جانور آپکی اندرونی کیفیت سے سب سے زیادہ آشنا ہوتے اور یہ کہ آپکے اندر سے نکلنے والی پوزیٹو اور نیگیٹو وائبز یہ جانچ لیتے تو یہ بالکل صحیح تھا.. ڈین کے اندر سے اُٹھتی طیش و خوف کی شدید لہروں کو اس پل پرنس محسوس کر چکا تھا.. وہ اُسکے نزدیک جاتے اپنے پورے جسم کا وزن ڈین کی پشت پر منتقل کرتا اُسکے کندھے میں منہ دیئے دبی دبی سی آوازیں نکالنے لگا..

ڈین نے آسودگی سے مسکرا کر اُس کو دیکھا جو واحد تھا اس دنیا میں فردان مصطفیٰ کے ہر بھید ہر راز کا رازدار.. ویسے تو طالب بھی اُسکی شخصیت کے ہر پہلو سے واقف تھا مگر یہ نئے ہونے والی تبدیلی محض پرنس جانتا تھا اور وہ پرنس کے علاوہ کسی اور کو اس راز میں ہم راز بنانے کی چاہ بھی نہ رکھتا تھا حد تو یہ کہ فرشتے کو بھی...

Posted On Kitab Nagri

محبت کا آگر کوئی وجود ہے بھی تو جو اِسکو پال لے اُسے کمزور بنا دیتی ہے اور فردان مصطفی.. فردان مصطفی ہر گز کمزور نہ تھا.. محبت ہو گئی تو کیا ہوا اپنی آخری سانس تک اپنی یہ کمزوری وہ کسی پر آشکار نہ ہونے دے گا..

"بس کرو.. کیا ہوا تم تو بچپن سے ان آوازوں کو سنتے ارہے ہو؟؟ پھر یہ خوف یہ ڈر، آنسو... یہ سب کیا ہے پرنس..."

وہ اُس کو خود میں بھینچتے نرمی سے پوچھنے لگا اندر چلتے طوفان کی شدت میں اب قدر کمی تھی..

جبکہ ان سے چند قدموں کی دوری پر جیپ میں بیٹھی فرشتے سوچتی آنکھوں سے جھیل کنارے بیٹھے ڈین کو دیکھ رہی تھی.. آخر کون تھا یہ شخص... اصل پہچان کیا تھی اس کی.. کونسا ایسا بھید ہے جس کو اُسکی عقل سمجھنے سے قاصر تھی.. فرشتے کا ذہن ماؤف ہونے لگا سر میں درد کی ٹیسیں اُبھر رہی تھیں..

ڈین کو لگا اب وہ فرشتے سے بات کرنے کے قابل ہے.. وہ پرنس کو پیار کرتے اُس سے دور ہوا.. خود کو خاطر خواہ نرمی برتنے کی تلقین کرتا وہ جیپ تک آیا اور جھٹکے سے پیچھے کا دروازہ کھول گیا..

"باہر آؤ..."

دھیما بہت کچھ باور کراتا ہوا لہجہ تھا.. اُسکو اپنے سامنے کھڑے آئس بلو آنکھیں خود پر گڑھے محسوس کرتی وہ فوراً بیدک کر دوسرے دروازے سے جا لگی سر مسلسل نفی میں ہل رہا تھا..

Posted On Kitab Nagri

ڈین دانت پیستے ہاتھ بڑھا کر اُسکا ہاتھ اپنی سخت گرفت میں لیتا کسی سوکھے پتے کی مانند اُس کو اپنے ساتھ کھینچ کر باہر نکالتے تیز قدموں سے چلتا ہوا آیا اور اُس کو کینپ میں پھینک کر خود بھی اندر بیٹھتا اپنے پیچھے کینپ کی زپ چڑھا گیا تھا..

فرشتے کا نازک مومی ہاتھ اب بھی اُسکی سخت سرد گرفت میں تھا جس سے آزادی کی وہ سعی مسلسل کرنے میں لگی رہی..

"کیوں گئی تھی تم؟؟"

روح تک کو سرد کر دینے والی آواز تھی فرشتے نے تھوک نگلتے خود سے ایک انچ کے فاصلے پر بیٹھے غیض و غضب کی تصویر بنے اس شخص کو دیکھا جس نے جبڑے سختی سے بھینچے تھے گردن اور ماتھے کی رگیں تنی اور نیلی چمکتی آنکھیں اس پل لہو رنگ ہو رہی تھیں..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"وہ...وہ میں.."

وہ خوف کے زیرِ اثر محض اتنا ہی بول پائی جب ڈین نے اپنی گرفت میں لیے اُس کے ہاتھ کو گھسیٹتے اپنی جانب کھینچا..اُس کے اس عمل سے دونوں کے وجود ایک دوسرے میں اُلجھ کر رہ گئے..وہ ڈین کے سینے سے لگی سر اٹھائے خوف زدہ نظروں سے اُس کو دیکھ رہی تھی جس کی آنکھوں میں غصے کی سرخی لمحہ بہ لمحہ زائل ہونے لگی..

دوسرے ہاتھ سے اُسکے چہرے پر آئے بالوں کو اُسکے کان کے پیچھے کرتا وہ اُسکے کان پر جھک گیا..

Posted On Kitab Nagri

"وہ..وہ..کیا ہوتا ہے؟؟ کہاں گئی وہ پر اعتماد لڑکی جس نے ایک دن قبل مجھے باور کرایا تھا..."

وہ اُسکے کان پر جھکا اُسکے وجود سے اٹھتی پھولوں کی مہک اپنے اندر اُتارتے اُسکی کان کی لو پر بھاری سرگوشی کر گیا..

فرشتے اُسکی نزدیکی گرم سانسوں کو اپنے کان اور گردن پر محسوس کرتے اُسکی آغوش میں بے دردی سے پھڑپھڑائی..

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

"میں اب بھی وہی ہوں دور ہو مجھ سے آخر آپ ہیں کون...دور ہوں..."
وہ اُسکی سخت ہوتی گرفت پر اُسکو پیچھے دھکے دیتی اُس سے دور ہونے کی سعی کر رہی تھی جب ڈین اُسکی گردن کے پاس سے مسکراتا ہوا ہٹا..جذبات سے بوجھل ہوتی آنکھیں اسکے چہرے کا طواف کرنے لگیں جو سرخ رنگ ہو رہا تھا..

"کون ہیں آپ چھوڑیں مجھے.. کہیں اس سب کے پیچھے آپ کا تو کوئی ہاتھ نہیں..جنگل میں جیکب کے ساتھ کیا کر آئے ہیں آپ..دور ہوں...."
وہ اُسکی نگاہوں سے گھبراتی اُسکی تیز چلتی سانسوں سے خوف کھاتی مسلسل اُسکو خود سے دور کرنے کے جاتن کر رہی تھی جس کی ذات پر اُسکی معصومانہ کاوشوں سے رتی برابر فرق نہ پڑا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ڈین اُسکے جس ہاتھ کو اپنی گرفت میں لیا ہوا تھا اُس کو جھٹکا دیتے خود سے دور کیا.. فرشتے اُس کو اپنے آپ سے دور ہوتے دیکھ سکون کا سانس لینے ہی لگی تھی کہ اب فائنلی جان بچ گئی..اگلے ہی پل خود کو سلیپنگ بیگ پر سیدھا پڑے اور اُس کو خود پر سایہ بنے جھکے دیکھ فرشتے کی سانسیں سینے میں اٹکنے لگیں..فرار کے تمام راستے اُسکے دونوں اطراف اپنے مسکیولر بازو رکھتے مسدود کر دیئے گئے..

Posted On Kitab Nagri

وہ آنکھیں پھاڑے خود پر جھکے ڈین کو خوف سے لبریز آنکھوں سے دیکھ رہی تھی.. ڈین کے بال اب بھی ہلکے بھیگے اور سارے اُس کے فرشتے پر جھکنے کے باعث آگے کو آئے آگے بکھرے تھے.. بھیگے بالوں میں سے نکلتی ٹھنڈے پانی کی چند بوندیں فرشتے کی حیرت سے پھیلی آنکھوں میں گری تو اُس نے سختی سے آنکھیں میچ لیں جس کو دیکھتے ڈین کے گہرے سرخ لبوں پر شریر سی مسکراہٹ اُبھری..

"میں نے ابھی بتادیا آگر کہ میں کون ہوں تو تمہارا یہ سانسیں لینا مزید دشوار ہو جائے گا.."

وہ اُسکے چہرے پر جھکا اپنی بدلتی کیفیت کے زیرِ اثر بوجھل ہوتی مدھم آواز میں بولا.. فرشتے اپنا منہ دوسری طرف پھیرتے زور سے چلائی..

"کیا مطلب ہے آخر اس فضول گوئی کا؟؟"

ڈین اُسکی غیر ہوتی حالت دیکھ کر مسرور ہونے لگا.. اُسکی تیز چلتی سانسیں حیا سے بوجھل ہوتی کانپتی پلکیں ڈین کے پورے وجود میں سرور کی لہروں کو جنم دے گئی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فرشتے کی گردن موڑنے کے سبب اُسکی نظر فرشتے کی شفاف سفید خوبصورت گردن پر پڑی.. وہ اُسکی شہ رگ کو لبوں سے محسوس کرنے کی نیت سے اُس پر جھکا ہی تھا کہ کچھ سوچتے فوراً پیچھے ہوا فرشتے نے گردن سیدھی کرتے پٹ سے پلکیں اٹھائیں..

Posted On Kitab Nagri

"باہر آؤ.."

وہ دھیمی نرم آواز میں اُس کو کہتا کینپ کی زپ کھولتے باہر نکل آیا اندر ہاتھ بڑھا کر ہاتھ تھامنے کی پیشکش دی گئی جس کو فرشتے نے سختی سے نظر انداز کرتے اُسکے ہاتھ پر اپنی پوری طاقت سے کہنی ماری اور باہر نکل آئی..

ڈین کے لبوں پر بے ساختہ امڈنے والی مسکراہٹ کو لب بھینچ کر چھپاتے اُس کا لال ٹماٹر ہوتا چہرہ دیکھا اب مسکراہٹ تو کیا قہقہہ بھی اندر دبانا پڑتا..

"میری شکل مت دیکھیں جواب دیں کون ہیں آپ؟؟"

وہ اُسکی طرف مڑتی تیز آواز میں غرائی..ڈین نے مزے سے سر تا پاؤں اُس کا جائزہ لیا اور سینے پر بازو باندھتے اُسکے سامنے کھڑا ہو گیا..

"اور اگر نہ بتاؤں تو؟؟کیا کرو گی؟؟"

مسکراتے ہوئے تمسخر بھرے لہجے میں پوچھا گیا فرشتے نے اُسکے لہجے اور بات کو اپنی تضحیک سمجھتے مٹھیاں آپس میں سختی سے بھینچ لیں..

"اوہ اوہ..غلط بات.."

وہ اُسکی بھینچی مٹھیاں دیکھتے ہاتھ بڑھا کر ان کو کھولنے کے لیے آگے بڑھا ہی تھا کہ فرشتے اُس سے چار قدم پیچھے ہوئی..

Posted On Kitab Nagri

"دور.. دور رہ کر بات کریں.. خبردار جواب مجھے چھوا.. ہوتے کون ہے آخر آپ بار بار میرے یوں نزدیک آنے والے.."

وہ حلق کے بل چلائی اُسکی کہی اس بات پر ڈین سر جھکاتے نفی میں سر کو ہلکی جنبش دیتا مسکرانے لگا.. کیا بتاتا اس بے وقوف کو کے وہ ہی تو سب کچھ ہوتا ہے..

"اچھا چلو ٹھیک ہے شاباش یہاں بیٹھو میں تمہیں بتاتا ہوں کہ کون ہوں میں.. چلو شاباش.."

وہ بغیر اُس کو چھوئے نرمی سے کہتا جلتی آگ کے سامنے پڑے بڑے پتھر سے ٹیک لگا کر بیٹھ گیا.. اپنے برابر کچھ دور جگہ بنا کر اُس کو بھی بیٹھنے کی بذریعہ آنکھوں سے گزارش کی گئی تھی..

شام کے ڈھلتے سائے گہرے ہونے لگے.. فرشتے نے نیچے بیٹھے ڈین کو دیکھا جو ماحول میں بڑھتی خنکی کے باوجود بھی ہاف سیلوز کی ریشمن ٹی شرٹ پہنے آرام سے سامنے جھیل کے پانی پر اپنی سرد نیلی آنکھیں جمائے بیٹھا تھا.. بڑھتی سردی اُسکے وجود پر ذرا اثر نہ ڈال سکی..

"انسان بھی ہے یہ شخص یا نہیں..."

وہ تیوریاں چڑھائے اُس کو دیکھتی رہی.. ڈین سر اُسکی جانب کرتے اُسکی سمت دیکھتے نرمی سے مسکرایا..

"انسان ہی ہوں بیٹھ جاؤ.."

یہ شخص اُسکے دماغ سے ایک بار پھر کھیل رہا تھا کون کا سوال نہیں اب سوال یہ بنتا تھا کہ کیا ہے یہ شخص..

Kitab Nagri www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"آپ... آپ کو کیسے پتا چلا کہ میں.. وہ سوچ رہی تھی.."

وہ سوالیہ نظروں سے اُسکی جانب دیکھتی استفسار کر گئی ڈین نے مسکرا کر ہوا کے سپرد سانس کرتا ایک مرتبہ پھر اپنی نظریں سامنے نظر آتے منظر کی جانب پھیر گیا..

"تم یہاں بیٹھو.. تمہارے ہر سوال کا جواب دونگا میں.."

فرشتے اُسکے نرم لہجے پر ترچھی آنکھوں سے اُس کے لمبے چوڑے وجود کو دیکھتی کچھ دور اُسکے برابر بیٹھ گئی..

"اب بتائیں کیسے پتا چلا آپ کو کہ میرے دماغ میں کیا چل رہا.."

اس نے ڈین کے چہرے کو دیکھتے اپنا سوال دہرایا..

"یہ عام سی بات ہے اینجل تمہاری آنکھیں سب بولتی ہیں ان ہونٹوں کو بولنے کی ضرورت نہیں.."

وہ اُسکی سمت گردن موڑتا دھیمی مدھم آواز میں بولا فرشتے نے فوراً اپنی نظریں اُس پر سے پھیر لیں تھیں..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آپ کون ہیں؟"

دوسرا سوال آیا جس کا جواب وہ دینا تو نہ چاہتا تھا مگر مجبوری تھی وعدہ کر چکا تھا اُس سے تبھی سر اپنی پُشت پر رکھے پتھر سے ٹکاتے آنکھیں موند گیا آگے اپنے دونوں پیر سامنے ایک دوسرے کے اوپر رکھتے آرام دہ انداز میں نیم دراز ہو گیا...

"ڈی سی پتا ہے؟؟"

سوال کا سوال میں ہی جواب آیا.. فرشتے نے اُسکی بات سنتے سر کو اثبات میں جنبش دی لیکن پھر خیال آیا کہ وہ تو آنکھیں بند کیے بیٹھا ہے وہ ہاں بولنے کے لیے منہ کھولنے ہی لگی تھی لیکن اُس ہی پل وہ بولا..

"میں ڈپٹی چیف آف ائف بی آئی ڈین نائٹ ہوں..انڈر کور آفیسر بہت عرصے سے جیکب کے گروپ پر نظریں تھیں ہماری پر وہ ہمیشہ کوئی نہ کوئی چال چل کر اپنے آپ کو بچالیتا..ان کا گروپ امریکہ کی ہر اسٹیٹ میں رہنے والی معزز گھرانوں کی مسلم لڑکیوں کو پچھلے ایک سال سے سمگل کرتا ہے سعودیہ عرب.."

اُسکی آواز میں یہ ذکر کرتے ہی خود بخود تلخی در آئی آنکھیں ایک بار پھر لہو رنگ ہونے لگیں تھیں جو وہ اپنی بات کے دوران کھولتا آسمان تک رہا تھا..

وہ اُسکے چہرے کے پل پل بدلتے تاثرات جہاں انہماک سے دیکھ رہی تھی وہاں اُسکی کہیں باتوں سے فرشتے کی پوری روح ہی کانپ گئی آگر وہ نہ آتا تو کیا اُس کا بھی مقدر ان ہی بدقسمت لڑکیوں جیسا ہوتا.. بس یہ سوچتے ہی پورا وجود زلزلوں کی زد میں آگیا..

وہ ایک بھاری سانس ہوا کے سپرد کرتا واپس بولنا شروع ہوا..

Posted On Kitab Nagri

"جب پتا چلا کہ جیکب اپنا سر نیم چینج کرتے مسسپی کے لیے نکلا ہے تو میں اُسکے پیچھے انڈر کور یہاں آیا تھا.. بس اس ہی دوران جنگل میں تم مل گئی اس کے بعد تم سب جانتی ہو.."

سچ جھوٹ کی آمیزش کرتے اُس نے اپنی بات فرشتے کو سنادی اور پھر گردن موڑ کر اُس کو دیکھا جو خوف میں تو نظر آئی پر اُسکی آنکھوں سے صاف ظاہر تھا کہ وہ اس حقیقت سے مطمئن نہیں..

"ڈی سی آف FBI بہت بڑی پوسٹ ہے مسٹر ڈین.. آپ ایک ڈی سی ہو کر ایسے مجرم کو مارنے کے لیے اپنے بندے بھی بھیج سکتے تھے آپ خود کیوں آئے.."

اُسکی کہی بات سن کر لمحے بھر کو ڈین کے چہرے پر سایہ سا آکر گزرا لیکن اپنی اندرونی کیفیت پر قابو کرتے وہ دانت پیس کر مصنوعی مسکرایا..

"جتنی نادان شکل سے دیکھتی ہو اُتنی ہو نہیں.. کافی معلومات ہیں تمہیں.."

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ آگ کی سنہری روشنی میں اُسکا سرخ سفید حسین چہرہ بغور دیکھتے بولا فرشتے اُسکی چبھتی نظروں سے بچنے کے لیے ایک بار پھر اپنا چہرہ موڑ گئی..

"دنیا کے سامنے فوٹو گرافر ڈین نائٹ ہوں یہاں آکر پکچرز نہیں لو نگا تو تم جیسے تمام فینز ڈین نائٹ کو بھول جائے گیں بس تبھی ایک کے ساتھ دو کام ہو گئے.."

Posted On Kitab Nagri

ایک اور آدھا سچ بول کر پورے سچ کو چھپایا گیا پر یہ دیکھ کر پر سکون ہو گیا تھا کہ اب نہ فرشتے کے ماتھے پر سوچ کی لکیریں تھیں نا ہی آنکھوں میں مزید کوئی سوال..

وہ اُسکو دیکھتے مسکراتا واپس سر پتھر سے ٹکا کر آرام سے بیٹھ گیا..

"اچھا سنو.."

اُسکی مدھم سرگوشی نما آواز پر فرشتے نے سر گردن موڑتے اُس کو سوالیہ نظروں سے دیکھا جو بغور فرشتے کو ہی دیکھ رہا تھا..

"جو باتیں تمہیں آج بتائی ہیں گھر جا کر کسی کو نہیں بتانی تم نے.. ٹھیک ہے؟؟"

فرشتے نے اُسکو دیکھ کر آبرو اچکائی..

"میں کسی کو کیوں بتانے لگی؟؟ آپ میرے رشتہ دار تھوڑی لگتے ہیں.."

اس نے استہزاء انداز میں کہتی سر کو ہلکی جنبش دیتی واپس سامنے دیکھنے لگی..

"رشتے تو تمہارے سارے مجھ سے ہی نکلتے ہیں فرشتے بی بی لیکن چلو کچھ معاملات میں بے خبری ہی فِی لحال ٹھیک ہے.."

وہ خمار کے وزن سے بوجھل ہوتی پلکوں کو اٹھاتے اُس کو دیکھتے سوچنے لگا جو اس سب سے بے خبر آگ کے آگے اپنے ہاتھ کیئے اُسکی گرمی وجود کے اندر اُتار رہی تھی..

Posted On Kitab Nagri

"اب آپ میری بات سنیں..کچھ بھی ہو جائے..کچھ بھی آپ میرے قریب نہیں آئے گے سمجھ ارہی ہے آپ کو؟؟میں مجبور ہوں آپ کے ساتھ رہ رہی ہوں اس وقت پر اتنی مجبور نہیں کہ آپکی نزدیکی برداشت کروں..
آگر اب آپ نے مجھے ہاتھ لگایا تو میں اس جلتی آگ میں آپ کو جھونک دوں گی.."
وہ جو پر سکون سی بیٹھی آگ کی تپش اپنے پورے وجود میں اُتار رہی تھی کچھ ہی لمحوں بعد گردن موڑے اُسکی آنکھوں میں دیکھتے بے لچک لہجے میں اُس کو باور کروائی..

ڈین اُسکی شہد رنگ آنکھوں میں تیرتا چیلینج اور بے خوفی دیکھ کر اندر تک سرشار ہو گیا وہ مبہوت سا اُسے ہی دیکھ رہا تھا..وہ یہی چاہتا تھا ہمیشہ سے کہ آگر شریکِ حیات کبھی ہو تو بہادر ہو یہ ڈری سہمی چوں چوں لڑکیاں اُس کو پسند نہ تھیں..

کہا جائے تو اُس کو لڑکیاں ہی نہ پسند تھی مگر سر اٹھا کر بات کرنے والی لڑکیوں کو پھر بھی دوسری نظر غلط ڈال کر دیکھ لیتا..
لیکن اپنی بیوی سے پہلی ملاقات پر ہی وہ اسکی خوبصورتی سے اٹریکٹ ہوا تھا پھر اُسکی معصوم اداؤں سے..پھر اُس دن والے باور کراتے انداز اُسکے بعد نماز پڑھتی روح کو چھوتی فرشتے اور ابھی یہ کھُلی جان لینے کی دھمکی..وہ پور پور اُسکی چاہت میں ڈوبتا جا رہا تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

دل طلبگار ہو رہا تھا کہ ابھی ہی اُسکو بانہوں میں سمیٹتے بتادے کہ وہ کون ہے اور کیا حق رکھتا ہے اُس پر لیکن ابھی وہ ایسا نہ چاہتا تھا تبھی دماغ نے دل کو تسلی دیتے مزید سوچنے سے باز ہی رکھا..

"Alright anything else?"

کھڑے ہو کر جیپ کی جانب بڑھتے ایسے پوچھا گیا جیسے بڑا فرمانبردار ہو اُسکا.. فرشتے نے آنکھیں سکڑ کر اُسکو دیکھا اور واپس نظریں پھیر لیں..

"آپ اتنا ہی کر لیں بہت ہو گا آپ کے لیے ہونہہ.."

وہ منہ ہی منہ میں اُسکی پُشت کو دیکھتی بولی جو جیپ میں پڑی اپنی جیکٹ نکال کر پہن رہا تھا.. "شکر انسان ہونے کا ثبوت تو دیا..."

اتنی سردی میں جب بولتے ہوئے منہ سے بھانپ نکل رہی تھی یہ عجیب سا شخص ہاف آستین کی شرٹ پہنے کھڑا تھا.. فرشتے پر تو اُسکو محض دیکھنے ہی سے کپکپی طاری ہونے لگی..

"کیا کھاؤ گی؟ میرے پاس Ramen (نوڈلز) بھی ہیں بولو تو بناؤ تمہارے لیے.."

وہ جیپ کا ٹرنک کھولے ذرا گردن باہر نکالے اُس کو دیکھنے لگا جو لکڑیوں میں لگی آگ سے نکلتی گرمائش کو دیکھتی مبہم سی مسکرا رہی تھی..

Posted On Kitab Nagri

"اینجل...."

اس نے فرشتے کو دیکھتے ذرا اونچی آواز میں کہا.. جس پر وہ فوراً چونکی تھی..

"جی..."

"کیا کھاؤ گی؟؟"

وہ ایک بار پھر اونچی آواز میں بولا.. فرشتے نے واپس اپنی نظریں جلتی آگ پر ٹکا دیں..

"جو آپ کھائیں گے.."

مختصر جواب آیا.. ڈین اُسکی بات سن کر مسکراتا اپنا سامان نکال کر جیپ کا ٹرنک بند کرتے فرشتے کی جانب بڑھ گیا..

وہ اُس کے مقابل آگ کے اُس پار بیٹھا تھا.. آگ کی سنہری لپٹوں میں اُسکی سرد نیلی آنکھیں اپنے مخصوص رنگ سے ذرا مختلف اور مزید دلکش لگ رہی تھیں وہ ان آنکھوں میں بغیر پلکیں جھپکائے دیکھتی رہی جو خود مبہوت سا ان شہد کے پیالوں کو تک رہا تھا..

"پتا ہے آپ کی آنکھیں... ایسی آنکھیں میں نے کہیں دیکھی ہیں.."

وہ اُسکی آنکھوں میں دیکھتی پر سوچ انداز میں بولی.. ڈین نے اسٹیل کا پانی سے بھرا پین آگ سے قریب رکھتے اُس میں دو ramen نوڈلز کے پیکٹ کھولتے ڈال دیئے اور سر اٹھا کر اُسکو دیکھنے لگا..

"کہاں دیکھ لیں آپ نے میری آنکھیں..."

Posted On Kitab Nagri

انداز میں دلچسپی تھی وہ نوڈلز سے بھرا پین آگ کے مزید قریب کرتے..دونوں ہاتھ آپس میں جھاڑتا آرام سے بیٹھ گیا..

"میری مام ان لاہیں ان کی آنکھوں کا کلر سیم آپ کے جیسا ہے.."
فرشتے کی بات سن کر اُسکے لبوں پر جو میٹھی سی مسکان تھی وہ اگلے ہی پل غائب ہو گئی اپنے بدلتے تاثرات پر ضبط کا بندھ باندھتے وہ مصنوعی مسکرایا..

"اچھا حیرت کی بات ہے ویسے میری آنکھوں کا کلر کافی منفارد ہے.."
وہ اُسکی سمت جانچتی ہوئی نظروں سے دیکھتے بولا جواب واپس آگ کو دیکھ رہی تھی..

"منفارد ہے پر اتنا بھی نہیں کہ دنیا میں کسی کا نہ ہو.."
فرشتے اُسکی کہی بات پر کندھے اچکاتی ہنس کر بولی..ڈین بھی اُسکی بے خبری کو دیکھتے آسودگی سے مسکرادیا..

"تمہیں پتا ہے بچپن میں میں نوڈلز کو ورمز سمجھتا تھا..وہ نہیں ہوتے جو گارڈن کی گھاس میں ہوتے ہیں ارتھ ورم...وہ والے..میرے بڑے بھیا ہیں وہ نوڈلز بہت شوق سے کھاتے تھے ماما ہمیشہ ان کو بنا کر دیتیں اور میں کونے میں کھڑا حیرت سے دیکھتا رہتا کہ یہ کیڑے کیوں کھاتے ہیں.."

Posted On Kitab Nagri

وہ اپنے بچپن کی باتیں جو وہ کبھی خود سے بھی نہ کرتا تھا فرشتے کو بتانے لگا جو پہلے تو انجان بنی بیٹھی رہی مگر کچھ ہی دیر میں اُسکی باتیں سن کر ہنس پڑی..

ڈین نے چونک کر اُسکی کھنکتی ہنسی سنّی.. موتیوں کی مانند چمکتے دانت سامنے تھے وہ چہرہ نیچے کیئے ہنس رہی تھی..
ڈین اُسکو یک تک دیکھتا رہا..
"اور آپ کو پتا ہے میں بچپن میں براونیز کو مٹی سمجھتی تھی.. میری آپی ہیں ناوہ ہمیشہ اپنے کالج سے میرے لیے براونیز لاتی تھیں میں تب فور کلاس میں تھی اور آپی کو بولتی یہ کیا مٹی لے آئی ہیں آپ میرے لیے اور وہ مجھے بولتی رہتی کہ کھ کر تو دیکھو.. پھر ایک دن انہوں نے براونی کو دودھ میں مکس کر کے شیک بنا کر دیا.. بس اُس دن کے بعد سے براونی شیک میرا فیورٹ ہے.."

وہ اپنی بچپن کا واقعہ اُس کو بتانے لگی ڈین مبہوت سا اپنے گھٹنوں پر کہنی رکھے ہاتھ پر سر ٹکائے طمانیت سے مسکراتا اُس کو دیکھ رہا تھا..
"براونی اور دودھ.. پھر انکا شیک کتنا عجیب کمبو ہے یار.."

"آرے سننے میں عجیب لگتا ہے.. کبھی آپ پی کر ٹرائے کیجئے گا اتنا مزے کا ہوتا میں کیا بتاؤ آپ کو.."
اُسکے خیالات میں براونی شیک چلنے لگا.. ڈین نے ذرا آگے ہوتے اُس کی آنکھوں کے آگے اپنی اُنگلیاں بجائی..

Posted On Kitab Nagri

"کرلیں گے ٹرائے وہ بھی..ابھی تم ذرا میرے ہاتھ کی پکی یہ ورلڈ فیمس رامن نوڈلز کھاؤ.."

وہ نوڈلز سے بھرا گرم بھانپ اُڑاتا پین ہتھے سے پکڑ کر اُسکے برابر آ کر بیٹھا اور اُسکے سامنے رکھ دیا..

"ورلڈ فیمس کیسے..اب یہ نہ کہے گا کہ آپ شیف بھی ہیں...ایک انسان آخر اور کیا کیا ہو سکتا ہے بھئی..."

وہ آنکھیں پھاڑے تیز آواز میں چلائی ڈین کی آنکھوں میں لمحوں میں غصہ اُترا تھا جس کو اُس نے دانت پیستے ضبط کیا..

"چیخا مت کرو تم.."

فرشتے اُسکا خود سے قریب غصے سے سرخ ہوتا چہرہ دیکھ کر فوراً اپنا نچلا ہونٹ دانتوں تلے دبا گئی..

"اوکے اوکے.."

وہ فوراً معذرت خواہ لہجے میں بولتی نوڈلز کے پین میں رکھے لکڑی کے کانٹے سے نوڈلز چلانے لگی..

نوڈلز سے اٹھتی گرم خوشبودار بھانپ نے اُسکی بھوک ہی چمکا دی..

"میڈم مجھے سخت چڑ ہے ٹھنڈی نوڈلز سے اور آپ کے بعد یہ مجھے بھی کھانی ہے.."

وہ اُسکے گول چلتے ہاتھوں کو دیکھ تاسف سے بولا..فرشتے نے فوراً اپنے ہاتھ کی حرکت کو روک دیا اور پین اُسکی جانب بڑھایا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"لیں آپ پہلے کھ لیں میں آپ کے بعد کھ لوں گی.."

وہ چہرے پر نرمی لیے اُس کو دیکھ رہی تھی اور ڈین..ڈین تو ہر گزرتے لمحے کے ساتھ اُسکا اثیر ہوتا جارہا تھا..اس لڑکی کی باتیں اُسکی ایک جھلک ہر ادا..سب میں دلچسپی بڑھتی ہی جارہی تھی اُسکی..

"نہیں..تم کھاؤ..."

وہ فوراً اُسکے سامنے سے ہٹتا سیدھا ہو کر بیٹھ گیا نظریں آسمان پر جمادیں..

"پکا؟؟"

فرشتے نے ذرا آگے ہو کر تائید لینی چاہی جوابًا وہ صرف سر کو اثبات میں ہلاتا یونہی سامنے دیکھتا رہا..

فرشتے نے اُسکو دیکھتے کندھے اُچکائے اور پین کے اوپر جھک گئی..اُسکے کھانے کے سبب ہونٹوں سے آتی سُڑ...سُڑ کی آوازیں وہ خاموش ماحول میں سنتا اپنے مسکراتے لبوں پہ مٹھی رکھ گیا..

"واہ واہ کیا نوڈلز ہیں مزہ ہی آگیا...سچ میں ڈین سرورلڈ فینس.."

وہ مزے سے نوڈلز کھاتی بولی ڈین نے مسکرا کر اُسکا معصوم چہرہ دیکھا جو بار بار اپنی ہتھیلی کی پُشت سے ہوا کے سبب چہرے پر آتے شہد رنگ سنہرے بال پیچھے کر رہی تھی..

Posted On Kitab Nagri

"گھر جا کر گنجی ہو جاؤ گی میں..اُف رُک جاؤ بھائی عجیب اُف.."

وہ جھنجھلاہٹ سے اپنے بال ایک آخری بار پیچھے کر کے چلائی اُسکی بات سنتے وہ جو اُسکا چہرہ دیکھ رہا تھا بے ساختہ ہنس پڑا..اُسکا قہقہہ فلک شگاف تھا..

"ڈین سر یہ لیں آپ کھ لیں میرا تو پیٹ ہی بھر دیا ان منحوسوں نے.."

وہ پین اُسکی جانب بڑھاتی غصے سے منہ پھولا کر بیٹھ گئی سینے پر بازو لپیٹ لیے تھے..

"تمہیں بھوک لگی ہے؟؟"

اس نے پین اپنے ہاتھ میں تھامتے نرمی سے استفسار کیا فرشتے اُسکی سمت دیکھتی معصومیت سے گردن ہاں میں ہلا گئی..ڈین مسکرا کر اُس سے ذرا نزدیک ہو کر بیٹھا اور نوڈلز کانٹے میں بھرتے اُسکے ہونٹوں کی جانب بڑھائے.. فرشتے نے چونک کر اُس کو دیکھا جس پر ڈین نے نرمی سے آنکھوں کا اشارہ کرتے اُس کو منہ کھولنے کا کہا جس پر اُس نے منہ کھول بھی دیا تھا..

ڈین نے اُسکے موتیوں جیسے دانت اور سرخ لب دیکھتے اپنے سینے میں بے قابو ہوتے دل کو لگام ڈالی اور چپ چاپ ہونٹ بھینچے اُس کو دیکھتا رہا جو ایک بائٹ ہی لینے کے بعد ہاتھ سے پین پیچھے دھکیل کر بس کر چکی تھی..

"بس ڈین سر آپ کھ لیں..."

Posted On Kitab Nagri

وہ اپنی نظریں ڈین پر سے ہٹا کر سامنے آگ کو دیکھنے لگی اُسکی بات سننے کے بعد ڈین نے اُسکی بچی ہوئی نوڈلز کھائیں اور اٹھ کر تمام چیزیں اپنے بیگ میں ڈالتے واپس جیپ کے ٹرنک میں رکھ دیں..

وہ جیپ سے واپس آیا تو ہاتھ میں میڈیسن تھی..

"اینجل یہ لو میڈیسن کھ لو..بہت سٹریس فل ڈے گزرا ہے.."

فرشتے نے سر اٹھا کر اُسکا چہرہ دیکھا اور پھر اُسکی ہتھیلی پر رکھی دو گولیاں..

"کس چیز کی میڈیسن ہے یہ؟؟"

"..Analgesic"

ایک لفظی جواب آیا جس پر اُس نے ڈین کے ہاتھ سے ٹیبلیٹز اور پانی کی بوتل لے کر آنکھیں میچتے کڑوی گولیاں منہ میں رکھی اور ایک ہی سانس میں پانی اپنے اندر اُتار گئی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ڈین چہرے پر سختی لئے اُسکا معصوم چہرہ دیکھ رہا تھا جو اتنی آسانی سے اُسکی دی ہوئی نیند کی گولیاں درد کی ٹیبلیٹز سمجھتے کھ گئی..

"بہت معصوم ہو تم..اتنی معصومیت ٹھیک نہیں.."

وہ بھاری گھمبیر آواز میں اُسکو دیکھتے بولا جس پر فرشتے نے نہ سمجھی سے سر اُٹھا کر اپنے سامنے پھیلے کھڑے جیکٹ کی جیبوں میں ہاتھ ڈالے ڈین کو دیکھا جس کا چہرہ اس پل سختی لیے ہوئے تھا..

Posted On Kitab Nagri

"کیا مطلب؟؟"

وہ سوالیہ نظروں سے اُسکو دیکھتی بولی ڈین اُسکی بات کو نظرانداز کرتا جیپ کی جانب بڑھ گیا..

"آرام سے بیٹھو اور مجھے بتاؤ کہ تم نے فی میل وائلڈ لائف فوٹو گرافر بننے کا خواب کب دیکھا تھا؟؟"

بڑی سوچ سمجھ کر ایسا ٹاپک چھیڑا جس کا اُس کو پتا تھا کہ بات کرتے وقت فرشتے اُس میں کھو جائے گی..اس ہی دوران جیپ میں پڑی اپنی موٹی چادر باہر نکالتے وہ اُسکی جانب بڑھ جس پر نیند کی گولیوں کا اثر چڑھنا شروع ہو رہا تھا..

وہ پتھر سے پشت ٹکائے سنہری آنکھیں نیم وا کیے اُسکو دیکھ رہی تھی جو اُسکے مقابل دوزانو بیٹھتا اُسکے کندھوں کے گرد گرم چادر ڈالتے اُسکے سامنے ہی بیٹھ گیا..

"میرا یہ خواب بچپن سے ہے..میں..میں بہت چھوٹی تھی اتنی کے یہ یادیں محض خواب جیسی ہیں..میرے بابا نیشنل جیو گرافک دیکھتے تھے اور کہتے تھے فرشتے...میرا بیٹا بنے گا فوٹو گرافر ایسے ہی شیر کی تصویر بنائے گا میرا بیٹا..ہمارا کوئی بھائی نہیں تھا نہ تبھی.."

وہ مدھم سرگوشی نما آواز میں آنکھیں بند کیے اُس کو اپنے بارے میں بتانے لگی جو بڑی انہماک سے اُسکے بے حد قریب بیٹھا اُسکا حسین چہرہ سنہری روشنی میں دیکھ رہا تھا..

Posted On Kitab Nagri

"پتا ہے میرا یہ خواب بس خواب ہی رہ گیا میرے باقی تمام خوابوں کی طرح.. فرشتے ایک ناکام لڑکی ہو تم جس کو کوئی نہ مل سکا.."

وہ غنودگی کے عالم میں خود پر ہنستی اپنا ہی تمسخر اُڑا رہی تھی.. ڈین نے بے تاب ہوتے فوراً اُسکے گلابی ہونٹوں پر اپنی اُنگلی رکھ دی..

"تم ناکام نہیں ہو فرشتے فردان..."

وہ اُسکے چہرے کے تمام نقوش کو جنونیت سے دیکھتا بھاری جذبات سے بوجھل سرگوشی نما آواز میں بولا..

فرشتے نے زرہ سی آنکھیں وا کرتے اُس کو دیکھا جو اُسکے چہرے سے ایک انچ کے فاصلے سے دیکھتا اپنی شہادت کی اُنگلی سے اُسکے نیچلے ہونٹ کا کنارہ سہلا رہا تھا..

"آپ کون ہیں.. آپ کو پتا ہے میرا شوہر آپ سے زیادہ امیر اور ہینڈسم ہے.."

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ اُسکو دیکھتی واپس غنودگی کی کیفیت میں آنکھیں موند گئی.. ڈین اُسکی بچکانہ بات سن کر مسکرایا..

"اچھا تم نے اپنے شوہر کو کب دیکھا؟؟"

وہ اُسکی چھوٹی سی ناک پر اپنی محبت کی پہلی مہر ثابت کرتا اُسکے رخساروں پر اپنی انگلیوں کی پشت نرمی سے پھیرنے لگا..

Posted On Kitab Nagri

"خواب..میں.."

فرشتے غنودگی کے زیرِاثر ہونے کے باوجود بھی اُسکے گرم پہلے لمس پر سرخ ہوگئی تھی..ڈین اُسکی بند پلکوں کو دیکھتا چہرے کی معطّر ہوتی رنگت اپنی مخمور ہوتی آنکھوں سے دل میں اُتارنے لگا..

"تمہیں پتاہے میں ہی تو ہوں تمہارا شوہر..."

وہ اُسکے کان پر پڑے بالوں کو کان کے پیچھے کرتے اُسکے کان میں سرگوشی کر گیا..جس پر فرشتے نے پٹ سے آنکھیں کھول دیں..

"واقعی؟؟؟"

اُسکی حیران سی آواز ڈین کی جذبات سے بوجھل ہوتی سماعتوں سے ٹکرائی وہ لمبی سانس کھینچتے اُسکے وجود کی خوشبو اپنے اندر منتقل کرتا سیدھا ہوا..

فرشتے کے گال پر سیدھا ہاتھ رکھتے وہ اپنی خمار آلود آئس بلو آنکھیں اُسکی غنودگی کی سرخی لیئے سنہری آنکھوں میں گاڑھے ہوئے تھا..

"ہاں واقعی!فردان کی فرشتے..."

Posted On Kitab Nagri

وہ جذبات سے پُر لہجے میں کہتا اُسکے گلابی ہونٹوں پر اپنے گہرے سرخ ہونٹ نرمی سے رکھ گیا.. بوند بوند کرکے وہ اُسکی مہک دار نرم گرم سانسیں اپنے اندر اُتار رہا تھا.. وہ اپنے نام اور حق کی پہلی مہر اُسکے نازک وجود پر اس لمحے چھوڑ گیا..

ہاتھ سے نرم مگر مضبوط گرفت اُسکے جبڑے پر قائم رکھی..

فرشتے جو آنکھیں بند کیے اس سب کو بھی اپنا خواب سمجھ رہی تھی اس کو اپنے بھیگے ہونٹوں سے دور ہوتے دیکھ آنکھیں ہلکی وا کر گئی..

"آپ شوہر ہیں میرے ؟؟"

کچھ دیر پہلے کیے گئے عمل کے سبب اُسکی سانسیں اکھڑ رہی تھی ڈین اُسکے ماتھے سے ماتھا ٹکائے اپنی بھاری بوجھل سانسیں اُسکے سپرد کرتا اُسکی مدھم دھیمی سانسوں میں سانس کھینچنے لگا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہاں میری جان..."

وہ خمار آلود بوجھل آواز میں کہتا اُسکے ٹھوڑی پر پڑے ٹل پر جھکا جس سے سب سے پہلے متاثر ہوا تھا وہ.. وہ اُس پر اپنے ہونٹ رکھتا شدت دکھانے لگا.. فرشتے اُسکی شیو کی چبھن اپنے ہونٹوں گالوں پر محسوس کرتی کسمسا کر ہنس پڑی..

"یہ بھی خواب ہو گا.. ڈین نائٹ فردان مصطفیٰ کیسے..."

Posted On Kitab Nagri

اُسکی کھلکھلاتی کھنکتی ہنسی کی آواز پر وہ اُسکی ٹھوڑی سے اٹھتا اپنی پوری شدتوں سے اُسکے ہونٹوں پر ایک بار پھر جھک گیا اس بار لمس میں پہلے والی نرمی نہ تھی..

فرشتے کا سانسیں لینا دشوار ہونے لگا وہ اُسکی شدتوں کی تاب نہ لاتے ہوئے اپنی آنکھیں کھولتی اپنے اوپر جھکے ڈین کو دیکھنے لگی جو جنون کی حدود کو چھوتا اُسکی تمام سانسیں اپنے اندر اُتار رہا تھا..

فرشتے کو غنودگی میں اچانک احساس ہوا کہ یہ سب خواب نہیں سر درد سے مفلوج ہونے لگا تھا اُسکا لمس اُسکی قربت فرشتے کو جہنم کی آگ لگنے لگی.. اپنے ہاتھ اُسکے سینے پر رکھتی وہ اُسکو پیچھے دھکیل گئی.. ڈین جو اُسکی روح پر بھی آج رات ہی اپنی چھاپ چھوڑ دینا چاہتا تھا وہ بے دردی سے دور کیے جانے پر ہوش کی دنیا میں واپس لوٹا..

"فرشتے میں.."

وہ اپنی بھاری بوجھل سانسیں ہموار کرتا ہاتھ بڑھائے اُسکو ایک بار پھر خود سے قریب کرتے کچھ بولنا ہی چاہتا تھا کہ وہ درد کی شدید اُٹھتی لہریں اپنے سر میں بڑھتی محسوس کر کے سر دونوں ہاتھوں میں تھامے اٹھ کھڑی ہوئی.. ڈین نے اُسکو دیکھتے پشیمان ہوتے اپنے بے لگام جذبوں کو اندر ہی اندر کوسا اور اپنے ماتھے پر بکھرے بال سختی سے مٹھیوں میں بھینچ گیا..

"دور... دور رہیں... میں نے کہا دور رہیں مجھ سے.."

Posted On Kitab Nagri

وہ ہذیانی کیفیت میں حلق کے بل چلاتی کھڑی ہوئی اور پیچھے کی جانب مڑ گئی لڑکھڑاتے قدم اِدھر اُدھر پڑ رہے تھے..

ڈین جو مٹھیوں میں بال بھینچے بیٹھا تھا اُس کو یوں اچانک اپنے ہاتھوں کی پہنچ سے دور جاتے دیکھ جھٹکے سے اُٹھا اور شدید اضطرابی حالت میں لمبے قدم اٹھاتا اُسکے پیچھے بڑھا جہاں وہ سیاہ جنگل میں رات کے آدھے پہر غائب ہوتی جا رہی تھی..اُسکی مدھم آہوں اور سسکیوں کی آوازیں درختوں کے ہوا کے سبب ہلتے پتوں کی آوازوں کے ساتھ عجیب سا تاثر پیش کرنے لگیں..

"...Listen.. Please wait"

وہ اُسکے پیچھے قربناک آواز میں دھاڑتا بڑھے جا رہا تھا.. لیکن فرشتے اُس کو تو کوئی ہوش ہی نہ تھا آنسو لڑیوں کی صورت چہرہ اور گردن بھگونے لگے..اپنی نظر میں آج وہ پاک باز لڑکی گناہگار ٹھہری تھی..

ڈین اپنے قدموں کی رفتار بڑھاتا ایک ہی جست میں اُس تک پہنچا اور تیزی سے لڑکھڑا کر آگے بڑھتی فرشتے کی کمر میں اپنا مضبوط بازو حائل کرتا اُسکا رخ اپنی جانب کرتے اُس کو اپنی طرف کھینچ لیا..

وہ پہلی ہی اندر سے کمزور ٹوٹی بکھری اس پل کسی شکستہ عمارت کی طرح اُسکے چوڑے سینے سے جا ٹکرائی..

Posted On Kitab Nagri

پھر سے اُس شخص سے قربت کا فرشتے کو جب احساس ہوا جب ڈین کی تیز چلتی گرم سانسیں اور کمر کے گرد مضبوط بازوؤں کا حصار خود پر تنگ ہوتا محسوس کیا تھا اُس نے..

فرشتے اُسکے وجود سے اُٹھتی اُسکی مخصوص جان لیوہ خوشبو کے درمیان اپنی اُکھڑتی سانسیں ہموار کرتی ڈین کے چوڑے سینے پر اپنے ہاتھ رکھ کر دونوں کے بیچ فاصلہ بنانے لگی اور پھر بے دردی سے اُس کے سینے پر اپنے نازک ہاتھ مارتی پھوٹ پھوٹ کر رو پڑی..

"چھو... چھوڑیں... مجھے آپ کو اللہ کا واسطہ ہے مجھ سے دور رہیں... دور ہوں..."

وہ رونے کے درمیان تیز ہاتھ اُسکے سینے پر مارتی زور زور سے چلا رہی تھی.. اُسکی ابتر ہوتی حالت ڈین کو پشیمانی کے سمندر میں دھکیل چکی تھی پر اُس نے فرشتے کے گرد اپنے بازوؤں کا حصار یونہی تنگ رکھا اُسکو اس حالت میں اس وقت وہ خود سے دور ہرگز نہیں کر سکتا تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں دور ہو جاؤں گا تم سے اگر تم بس ایک دفعہ میری بات سنو.."

بھاری مردانہ آواز بے حد نرم تھی.. لہجہ اسرار و گزارش لیے ہوئے، وہ اُسکی کمر سے اپنا ایک بازو ہٹا کر اُسکی ٹھوڑی کو انگوٹھے اور شہادت کی اُنگلی کی مدد سے اونچا کر گیا.. فرشتے نے آنسوؤں کے باعث دھندلائی ہوئی نظروں سے چاند کی مدھم روشنی میں اُسکا وجاہت سے بھرپور چہرہ دیکھا جو اُسکے چہرے پر جھکا فکر کا پورا جہان ان نیلگوں آنکھوں میں سمیٹے اُس کو دیکھ رہا تھا..

Posted On Kitab Nagri

ناجانے اس شخص کے لمس میں کونسی ایسی انوکھی تاثیر تھی وہ اُس کے چھونے پر ہمیشہ نڈھال سی ہو جاتی..

اس کے نرم گرم لمس، وجود سے اٹھتی خوشبو قربت پر فرشتے کی آنکھوں میں مزید آنسو اُبھرنے لگے.. جتنا اس شخص سے کل اپنے خواب کے بعد اُس لڑکی نے دوری بنانے کی کوشش کی تھی اُتنا ہی یہ شخص اپنے اچانک بدلتے رویے سے اُس معصوم کو موم کر گیا اور آخر کار وہ اب گناہ کی مرتکب بن چکی تھی..اُس نے سختی سے آنکھیں میچتے آنکھیں کھول کر حقارت سے اُس کو دیکھا..

"میں نے زندگی میں کسی سے آج تک نفرت نہیں کی.. مگر آپ کے اس حسین چہرے سے نفرت ہو گئی ہے مجھے.. نفرت کرتی ہوں میں آپ سے..."

وہ اُسکی آنکھوں میں دیکھتی حقارت سے پھنکاری..ڈین کی چلتی سانسیں لمحے بھر کو تھمی تھیں لیکن اگلے ہی پل اسکے چہرے پر چٹانوں کی سی سختی تھی فرشتے کی جیکٹ اُسکی پُشت سے اپنی مٹھی میں دبوچتے وہ ایک ہاتھ ہی سے اُس کا پورا وجود ہوا میں بلند کر گیا اور اُس کو اپنے eye level پر لا کر رُکا تھا..

"میں نے زبردستی نہیں کی تمہارے ساتھ خود سپردگی دی تھی تم نے.."

وہ اُسکی آنسوؤں سے بھری شہد رنگ آنکھوں میں دیکھتے سپاٹ انداز میں بولا..کچھ دیر قبل والی نرمی اور اپنائیت لہجے میں دور دور تک نہ تھی اب..

فرشتے اُسکی بات سن کر پتھر کی ہو گئی دل درد سے پھٹنے کو تھا..

Posted On Kitab Nagri

"یااللہ... یااللہ یہ کیا گناہ ہو گیا مجھ سے.. میں.. میں اپنی شوہر کی امانت میں خیانت کر گئی یااللہ میں گنہگار ہو گئی.. مجھے آپ سے زیادہ خود سے نفرت ہو گئی ہے.. منحوس ہوں میں موت آجائے مجھے اس ہی پل..."

فردان کا سارا غصہ جھاگ کی طرح اس پل اُسکے رونے بلکنے پر بیٹھ گیا.. تو کیا اُس نے فردان کے کیے ہوئے اقرار پر غور نہ کیا تھا... یہ سوچتے وہ شرمندگی کے سمندر میں ڈوبنے لگا...

...

وہ بے دردی سے روتے ہوئے اپنے ناخنوں سے فردان کی جیکٹ کندھوں سے دبوچ گئی.. اُس نے اضطراب کے زیرِ اثر اُسکی پل پل بگڑتی حالت کو دیکھتے اُسکی پُشت پر اپنی اُسکی جیکٹ دبوچے مٹھی کھول دی اور دوسرے ہی پل دونوں بازو اُسکی نازک کمر کے گرد حائل کرتے اُس کے وجود کو اپنے چوڑے سینے میں بھینچ لیا..

"مجھ... مجھے.. سانس نہیں ا رہی.. چھو.. چھوڑو مجھے.."

اُسکا سانس لینا واقعی دشوار ہونے لگا.. فرشتے اُسکے شدت بھرے لمس، اُسکی جنونی بے تاب گرفت میں کسی زخمی پرندے کی مانند پھڑ پھڑائی تھی..

Posted On Kitab Nagri

فردان کواُسکی غیر ہوتی حالت تشویشناک لگنے لگی مگر وہ اُس کو خود سے آزاد بھی نہ کر سکتا تھا..دل میں ایک خوف سا تھا کہ آگر چھوڑ دیا اور اُس نے خود کو کچھ نقصان پہنچایا تو وہ کیسے اپنے آپ کو معاف کر پائے گا..

"مجھ سے میری سانسیں لے لو پر چھوڑنے کی بات نہ کرو میری جان.."
جذبات سے پر قرب سے بھیگے لہجے میں وہ بولا جھک کر اُسکے نرم سرخ آنسوؤں سے تر رخساروں پر باری باری اپنے دہکتے ہونٹوں کا لمس چھوڑا تھا..

اس کے لمس پر فرشتے ایک دم بے جان ہو گئی..رہائی کے لئے چلتے ہاتھ پیر ساکن ہو چکے تھے..فردان نے ٹھٹھک کر اُس کو دیکھا جو مسلسل آنسو تو بہا رہی تھی مگر جسم ہر قسم کی فرار کی کوششوں کو چھوڑ گیا..

"فرشتے..فرشتے..تم ٹھیک ہو؟؟مجھے سن رہی ہو...."
وہ ہذیانی کیفیت میں اُسکو دونوں کندھوں سے دبوچتے اپنی آنکھوں کے سامنے کر گیا..فرشتے کی آنکھیں اس پل بالکل خالی،ہر جذبات سے عاری تھیں..سیاہ پلکیں آنسوؤں سے تر نظریں فردان کی گردن پر جمی تھیں..

"مر گئی فرشتے..اُس کے خوابوں نے نوچ کھایا اُسے.."
وہ سپاٹ انداز میں کہتی فردان کی اپنے شانوں پر ڈھیلی ہوتی گرفت کو ہاتھوں سے جھٹکتی پیچھے ہوئی..

Posted On Kitab Nagri

چند منہ زور جذبات کے خاطر وہ اس معصوم کے ساتھ غلط کر گیا تھا.. آگر ہوش و حواس میں اُس کو اپنی اصلیت بتانے کی ہمت نہ تھی تو فردان مصطفٰی نے کیوں کر اُسکی غنودگی کا فائدہ اٹھایا.. چاہتا تو ابھی بھی جھنجھوڑ کر اُسکو بتا سکتا تھا کہ وہ کون ہے اور کوئی گناہ نہیں ہوا ہے دونوں سے مگر بات ہی ساری چاہت کی تھی.. وہ ایسا چاہتا ہی تو نہ تھا..

"Listen farishtay! It was just an ordinary kiss.. Stop overreacting.."

وہ اپنی اندرونی کیفیت، اپنے دل میں بڑھتی ندامت جو اُسکی کی ہوئی زیادتیوں کے باعث تھی ان کو نظر انداز کرتا لہجے کو خاطر خواہ عام سا بنا کر بولا جیسے یہ کوئی بڑی بات ہو ہی نہ.. لیکن دل جانتا تھا کہ کتنی بڑی بات ہے اور کتنا روح اُس پری پیکر کی چاہ میں مچل رہی..

"بد کردار ہو تم فرشتے.. ایک پنچ بد کردار لڑکی.. کیا منہ دیکھاؤگی اپنے شوہر کو.. کسی انجان شخص کے ساتھ مل کر تم نے اُسکی امانت میں خیانت کر دی.. بہتر ہے اس سچ کے کھلنے سے پہلے ہی آج رات تمہاری زندگی کی آخری رات ہو..."

وہ خود کلامی کرتی تیزی سے پیچھے ہو کر ایک بار پھر سیاہ جنگل میں غائب ہونے لگی باتوں سے صاف ظاہر تھا کہ فردان کی کہی ایک بھی بات نہیں سنّی ہے اُس نے..

Posted On Kitab Nagri

فردان جو لب بھینچے کھڑا اُس کو سرخ ہوتی نظروں سے دیکھ رہا تھا یوں اچانک اُس کے نظروں کے سامنے سے اوجھل ہونے پر فوراً اُس کے پیچھے لپکا..

"..Dammit.. She's totally insane"

وہ اونچی آواز میں دھاڑتا اُس کے پیچھے لمبے تیز قدم اٹھاتے پہنچا اور ہاتھ بڑھا کر اُسکی کنپٹی اپنی سخت گرفت میں لینے ہی لگا تھا کہ فرشتے بڑھتی غنودگی کے سبب زمین پر سر تھام کر بیٹھ گئی.. فردان تنے جبڑے لئے نیچے جھکا اور اُسکا بازو تھامتے واپس اُس کو اُسکے پیروں پر کھڑا کر دیا..

"چھوڑو... چھوڑو مجھے ڈین.. چھوڑو کھڑوس وحشی.. مرنے دو مجھے.."

وہ ایک بار پھر ہذیانی ہوتی اُسکے سینے کندھوں پر جابجا اپنے ہاتھوں کے نرم وار کرنا شروع ہو گئی تھی.. فردان بس لب بھینچے اُس کو دیکھتا رہا نہ کچھ کہا نا ہی سنا..

دل تو چاہ رہا تھا ان فالتو کی ہانکتے گُلابی ہونٹوں کو ایک بار پھر اپنی گرفت میں لے کر بولتی بند کر دے پر اُسکی حالت مزید غیر ہو جاتی تبھی اپنا ارادہ ترک کرتے اُس کو غصے بھری آنکھوں سے دیکھتا رہا..

"وحشی ہو تم ڈین نائٹ..وحشی، پاگل، کھڑوس.."

Posted On Kitab Nagri

وہ ہوش و خرد سے بیگانہ ہیوئی دوز نیند اوار ادویات کے زیرِ اثر چیخے جا رہی تھی.. فردان کا اُسکی چیخوں پر ضبط کرنا اب دشوار ہونے لگا..

وہ اُسکا بازو چھوڑتے تیزی سے اُسکے نازک سراپے کو اپنے فولادی بازوؤں میں سمیٹ گیا.. فرشتے نیند سے بوجھل ہوتی آنکھوں سے اپنے چہرے کے بالکل اوپر اُسکے گہرے بھورے رنگ کی شیو والے خوبصورت چہرے کو دیکھتی منہ بنا گئی..

"وحشی.. جنگلی پاگل.. کھڑوس.."

فردان جو آنکھیں سامنے راستے پر جمائے آرام سے چل رہا تھا اُس کے دیئے گئے ان خطابات کو سن کر اُسکے خوبصورت سرخ ہوتے چہرے کو دیکھ کر دلکش سا مسکرایا..

"جو بھی ہوں.. اب تمہارا ہی ہوں.."

وہ اُسکے ماتھے پر اپنے پر تپش لب عقیدت سے رکھتے دھیمی سرگوشی کر گیا.. تمام اصرار اور اظہار محض اُسکی غنودگی تک تھے لبوں پر..

"ہونہہ.. میرا شوہر بہت بڑا بزنس مین ہے.. سان ڈیاگو کا نمبر ون سمجھے.. وہ تمہاری طرح جنونی نہیں بہت سوفیسٹیکیٹڈ ہیں.."

Posted On Kitab Nagri

وہ آنکھیں بند کرتی اُسکے سینے پر سر رکھے اُس ہی کی تعریف کرنے لگی.. فردان اُسکی باتیں سن کر مسکرائے جا رہا تھا ایسی مسکراہٹ جو آج تک کبھی نہ اُسکے لبوں کو چھو سکی..

"فردان کی فرشتے.. تم نے ابھی فردان مصطفیٰ کی جنونیت دیکھی کہاں ہے.."

وہ پر تپش مخمور ہوتی نظروں سے اُسکے نیند میں غرق چہرے کو دیکھتا ذو معنی انداز میں بولا اور کینپ تک آ گیا جہاں اندر پرنس دنیا و مافیا سے بے خبر سویا پڑا تھا..

"باہر نکلو تمہاری دوست سوئے گی یہاں.."

وہ پرنس کے سر پر ذرا زور سے بولتا اُس کو دیکھنے لگا جو ہلکی آواز میں غراتا کینپ سے باہر نکلتے جیپ کی جانب بڑھ گیا تھا..

فردان گھٹنوں کے بل جھکتے اُس کو کینپ کے اندر سلیپنگ بیگ پر سیدھا لٹا گیا نیچے رکھے تکیے پر اُسکا لڑھکا ہوا سر سیدھا کیا اور خود اُسکے برابر نیم دراز ہوتے کہنی اُسکے سر کے اوپر ٹکائی ہاتھ سیدھے کرتے اپنا چہرہ اُس پر رکھ لیا.. وہ اب یک تک اُسکے حسین معصوم چہرے کو تکنے لگا تھا جو ہر چیز سے بیگانہ نیند کی وادیوں میں گم تھی بغیر یہ جانے کے کوئی محبت سے لبریز نظروں سے اُس کو بنا پلکیں جھپکائے دیکھ رہا ہے..

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"تم ہر طرح سے ایک مکمل لڑکی ہو فرشتے فردان.. کاش میں نارمل ہوتا.. محبت مہلک نہ ہوتی میرے لیے.. کاش.."

وہ اُسکی بند آنکھوں جھکی مڑی ہوئی سیاہ گھنیری پلکوں کو دیکھتے خود کلامی کرنے لگا.. اُسکے نرم سرخ سفید گالوں پر آئے شہد رنگ بالوں کو نرمی سے اُسکے چہرے سے ہٹا کر کان کے پیچھے کیا اور اپنی اُنگلیوں کی پُشت سے دھیرے دھیرے ان کو سہلانے لگا..

شدید نیند میں ہونے کے باوجود بھی فرشتے کی پلکیں اُس کے نرم گرم لمس پر لرز گئی تھیں جس کو دیکھتے وہ بے ساختہ مسکرایا اور اپنا ہاتھ اُسکے گال پر سے واپس کھینچ لیا تاکہ اُسکی نیند میں مزید کوئی خلل نہ اسکے..

اس کے بعد وہ اُسکے برابر سے اُٹھتا اُسکے اوپر صحیح سے کمفرٹر ڈالتے کیمپ سے باہر نکل آیا اور جیپ کی جانب بڑھ گیا.. آگے ڈرائیونگ سیٹ کا دروازہ کھولتے وہ سیٹ بالکل سیدھی کرتا اُس پر لیٹ گیا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کوئی بھی آجائے زندگی میں نیند مجھے تمہارے ساتھ ہی آتی ہے پرنس.."

پیچھے سیٹ پر سوئے پرنس کو دیکھتے وہ مسکرایا اور اُسکے سر پر محبت سے ہاتھ پھیرتا آنکھیں موند گیا.. کل کی صبح دونوں کے لئے کیا نیا لانے والی ہے دونوں اس سے بےخبر نیند کی دنیا میں قدم رکھ چکے تھے..

▪ ▪ ▪

Posted On Kitab Nagri

"ظاہری شخصیت پر نہیں جانا چاہئے گرینڈ پا.. یہ دھوکہ دیتی ہے، فریب کرتی ہے.. کسی کا معصوم چہرہ دیکھ کر اُسکا اسیر ہو جاؤ.. چند گھڑیاں اُلفت کی بتا کر وہ مجھ طلبگار سے اپنے انداز و عتوار بدل لے تو بے موت نہ مارا گیا میں؟"

وہ سپاٹ انداز میں بولتا لیپ ٹاپ پر کسی کی مسکراتی تصویر دیکھ رہا تھا جس کے برابر میں لائن سے سارا ڈیٹا لوڈ ہوتا گیا..

"طالب تم ہمیشہ تلخ ہی کیوں سوچتے ہو؟ کبھی ایسا بھی تو سوچو کہ جو بظاہر نظر ارہا ہے سب ویسا ہی ہو.."

مراد علی خان تاسف سے اُسکے خوبصورت چہرے کو دیکھتے بولے جو اس لمحے ہر قسم کے جذبات سے عاری تھا..

"کیوں کہ جو بظاہر نظر ارہا ہوتا ہے ہمیشہ میرے ساتھ اُس کا اُلٹ ہی ہوا.. خیر زیادہ سوچنا انسان کو تھکاتا ہے اور میں ابھی تھکنا نہیں چاہتا.."

وہ ایک نظر انکے پریشان چہرے پر ڈالتا واپس لیپ ٹاپ پر مصروف ہو گیا..

سامنے نظر آتا پورا ریکارڈ بالکل صاف شفاف تھا پھر آخر اُس نے جھوٹ کیوں بولا مجھ سے.. کیوں غلط بیانی سے کام لیا..

Posted On Kitab Nagri

وہ آبرو کو سیدھے ہاتھ کی چھوٹی انگلی سے سہلاتے پرسوچ نگاہوں سے لیپ ٹاپ پر نظر آتی تصویر دیکھنے لگا جس میں سیاہ حجاب کے ہالے میں اُس کی صاف رنگت سرخیاں لئے مزید دمک رہی تھی..ہونٹوں پر بے تحاشا مسکان اور سیاہ چمکتی آنکھیں لبوں کے ساتھ مسکراتی اُسکے نوخیز حسن کو مزید نکھار گئی..

وہ اُسکی تصویر کو محویت سے دیکھتا ہاتھ بڑھا کر سکرین پر نظر آتے اُس کے چہرے کو چھونے ہی لگا تھا کہ اچانک گرینڈ پا کے موبائل پر میسج رنگ ٹون ہوئی..

مراد صاحب اپنی پرسوچ نظریں سہراب پر سے ہٹاتے موبائل کی جانب متوجہ ہو گئے جہاں muslim matrimony agency کی جانب سے دو تصاویر بھیجیں گئیں تھیں..
وہ فوراً چیٹ کھولتے تصاویر کا جائزہ لینے لگے چہرے پر مسکراہٹ اُبھری تھی ان کو دیکھتے..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سہراب جو انکی میسج بیپ پر اپنی پوری توجہ لیپ ٹاپ سے ہٹا کر ان پر کر گیا تھا ان کو یوں مسکراتے دیکھ آبرو اُچکاتے انکے چہرے کے بدلتے رنگ جانچنے لگا..

"لو طالب مل گئی تمہارے خوابوں کی لڑکی دیکھو اس کے تو بال بھی گھنگرالے سیاہ ہیں..ماشاءاللہ پیاری بھی بہت ہے.."

Posted On Kitab Nagri

وہ موبائل کی پوری سکرین پر لڑکی کی تصویر کھولتے اُس کی جانب بڑھا گئے جس کو اُس نے سرد سانس ہوا کے سپرد کرتے تھام لیا..

تصویر میں نظر آتی لڑکی کو دیکھ کر سہراب طالب بھی ٹھٹکنے پر مجبور ہو گیا تھا، وجہ اُسکے بال.. وہ تصویر میں نظر آتی سنہری رنگت کی پرکشش لڑکی کو دیکھے گیا.. آنکھوں میں شناسائی کی کوئی رمق نہ تھی مگر سبز آنکھیں لمحہ بہ لمحہ سرخی مائل ہوتیں گئی..

"کون ہے یہ لڑکی گرینڈ پا؟؟"

اس کو اپنی آواز کسی کنواں سے آتی معلوم ہوئی.. تصویر میں نظر آتی لڑکی کے بال ہو بہو اُسکے خواب میں آنے والی لڑکی جیسے تھے فرق بس اتنا تھا کہ اُسکو جو لڑکی دیکھتی اُسکے بال لمبے کمر تک تھے جبکہ اس کہ کندھوں سے ذرا نیچے.. پر لمبائی کا کیا تھا وہ تو دنوں کے حساب سے بڑھ جاتی..

Kitab Nagri www.kitabnagri.com

وہ تصویر میں نظر آتی لڑکی کو دیکھ کر ایک نئی بدحواسی میں مبتلا ہونے لگا.. سانسیں کی رفتار خود بخود تیز ہو گئیں..

"طالب بیٹے ریلکس.. تحمل رکھو.."

مراد اُسکی سرخ ہوتی آنکھیں مدھم بے انتہا دبی بھاری آواز کو دیکھتے اپنی کرسی سے اٹھ کر اُسکی جانب آئے..

Posted On Kitab Nagri

سہراب نے ہاتھ سے اشارہ کرتے ان کو پاس آنے سے روکا.. وہ اس وقت اذیت میں تھے.. شدید اذیت میں سوچوں کے تمام مہور محض ایک جانب تھے کہ ایک انجان لڑکی صرف اُسکے خواب میں آنے کے باعث خطرے میں ہے..

"طالب یہ ڈاکٹر مہرین ہیں.. جس رشتہ بیورو میں میں گیا تھا تمہاری بات کرنے انہوں نے کہا کہ ایک لڑکی ہے ان کے پاس جس کے گھر والو سے تصدیق کرتے وہ مجھے اُسکی تصویر بھیجیں گے.."

مراد صاحب کی بات سنتے ہی اپنے لیپ ٹاپ کی سکرین پر اُس نے لڑکی کا نام ٹائپ کیا اور دوسرے ہی لمحے لائن سے سان ڈیاگو میں بسنے والی تمام ڈاکٹر مہرین نیچے ریزلٹ میں شو ہونے لگیں..

"گرینڈ پا سر نیم کیا ہے اِسکا؟؟؟"

وہ بے چینی سے بولا تیز چلتی انگلیاں لیپ ٹاپ پر نہ جانے کیا کیا ٹائپ کر رہیں تھیں..

"طالب.."

مراد صاحب نے اُسکی حالت دیکھتے ذرا اونچی آواز میں اُسکو سرزنش کی جس پر سر اٹھاتے اُس نے انکی سیاہ آنکھوں میں اپنی درد بھری سبز آنکھوں سے جھانکا..

"پلیز گرینڈ پا..."

Posted On Kitab Nagri

وہ التجائیہ لہجے میں کہتا نڈھال ہوتے اپنا سر ٹیبل پر ٹکا گیا.. مراد صاحب نے گہرے رنج سے اُسکو دیکھتے اُسکے ڈارک براون بالوں والے سر میں ہاتھ پھیرا..

"میری جان ضروری نہیں یہ کہ لڑکی خطرے میں ہو.. وہ سان ڈیاگو کی مشہور کاسمٹک سرجن ہے اُس کی جان کو کیا خطرہ ہو گا.."

ان کی بات سنتے سہراب واپس سیدھا ہوا اور ریزلٹ میں شو ہوتے دس ڈاکٹر مہرین نامی بایوڈیٹا کو ایک ایک کر کے کھولنے لگا..

"ڈاکٹر مہرین زبیر.."

وہ سکرین پر نظر آتے تیسرے بایوڈیٹا کو کھول کر اُس پر لکھی تمام تحریر غور سے پڑھ رہا تھا.. کچھ لمحوں بعد اُس نے ٹیبل پر پڑا اپنا فون اٹھایا اور ایک مخصوص نمبر ملاتے اپنے کان سے لگا لیا..

"سنو Mehreen Aesthetics پر ابھی اور اِس ہی وقت دو گاڑیاں بھیجوں فول سیکیورٹی کے ساتھ.. خیال رہے اندر بیٹھی ڈاکٹر مہرین کو نہیں پتا چلنا چاہیے کہ تم لوگ انکی نگرانی کر رہے ہے.."

حکم صادر کر کے وہ موبائل ٹیبل پر واپس پٹخ گیا اور سر تھام کر بیٹھنے ہی والا تھا کہ سامنے آفس گیٹ کی جانب بڑھتے مراد علی خان پر نظر پڑی..

"گرینڈ پا برونو کو ساتھ لے جائیں میرے سر میں درد ہو رہا ہے نہیں جا سکتا اس کو گرومنگ سیشن کے لیے.."

Posted On Kitab Nagri

وہ اپنے سیدھے ہاتھ کی انگلیوں سے ماتھا رگڑتا تھکی ہوئی آواز میں بولا..

"تمہارا بیٹا ہے تم اٹھاؤ اور لے کر جاؤ.. میں جارہا ہوں گھر کھانا بنانے.."

"..That's not fair grandpa"

ان کی بات سن کر وہ تھکن اور بے چینی کے باوجود بھی مسکرا دیا.. گرینڈ پا اُس کے منہ سے نکلی دہائی سن کر گردن موڑ کر اُسکو دیکھتے آنکھ مار کر مسکرا دیئے اور دروازہ کھولتے باہر کی جانب غائب ہو گئے..

انکے باہر نکلتے ہی سہراب نے ہاتھ میں بندھی سلور پیش قیمتی Cartier کی واچ میں ٹائم دیکھا جو تین بجا رہی تھی.. برونو کا appointment چار بجے کا تھا.. وہ جلدی سے لیپ ٹاپ میں نظر آتے ڈاکٹر مہرین کے موبائل ٹریک نمبر کو اپنے موبائل میں سیو کر کے اُس کا لوکیشن ٹریکر ان کرتا ٹائی اُتار کر ٹیبل کی دراز میں رکھی اور چیر کی پُشت پر لٹکا کوٹ اٹھاتے وہ کاوچ پر سوئے برونو کی جانب بڑھا..

"..Let's go..چلو بڈی"

وہ برونو کو اپنی گود میں اٹھاتے اپنا سکائے بلو کوٹ پہن گیا اور جیل سے نفاست سے سیٹ ہوئے ڈارک براون لہردار بالوں میں اُنگلیاں پھیری، سبز آنکھوں پر اپنے Tom Ford کے سیاہ اسکوائر سن گلاسز لگاتے آفس کے دروازے کی جانب بڑھ گیا..

Posted On Kitab Nagri

■ ■ ■

صبح اُسکی آنکھ کھُلی تو سر درد سے بھاری ہو رہا تھا.. اپنا سر ہاتھوں میں تھامتی وہ اٹھ بیٹھی.. رات ہونے والا تمام واقعہ ایک خواب کی صورت یاد تھا اُسکو جس میں فردان کی کہی ہوئی کوئی بات بھی یاد نہ تھی لیکن وہ قربت وہ لمس جھلکیوں کی طرح دماغ میں چلنے لگا.. اُسکو محض یاد ہی کرتے اُسکے گال دہک گئے آنکھیں میں خوف بھر آیا تھا..

"رات.. رات جو سب ہوا کیا وہ خواب تھا..."

وہ اپنے بالوں میں بے چینی سے انگلیاں پھیرتی ایک ہی چیز سوچتی رہی اور جب بہت دیر تک سوچنے کے باوجود بھی کوئی سیرا ہاتھ نہ آیا تو اپنے بکھرے بال سمیت کر پونی میں قید کرتی کیمپ سے باہر نکل آئی..

یہاں وہاں نظر ڈورائی تو سامنے جیپ میں اُس کو وہ بیٹھا نظر آیا سر سیٹ کی پُشت سے ٹکائے موبائل پر کچھ ٹائپ کر رہا تھا..

"کیا کروں.. بیگ لینے تو وہاں ہی جانا ہوگا.."

وہ اُسکو دیکھتے سوچتی ہوئی بے دھانی میں اپنے ہونٹ کاٹنے لگی اس ہی لمحے فون اُچک کر پینٹ کی جیب میں ڈالتے فردان کی نظر اُس پر پڑی..

Posted On Kitab Nagri

وہ اُسکو دیکھتا آنکھیں بند کرتے ایک سرد سانس ہوا کے سپرد کرتا جیپ سے اُتر آیا.. قدموں کی پیش رفت اب اُسکی جانب تھی جو کھڑی پر سوچ نگاہوں سے سامنے سے آتے فردان ہی کو دیکھ رہی تھی.. وہ اُسکے سامنے آکر کھڑا ہوا سینے پر بازو لپیٹے تھے..

"تو کر دیا میں نے تمہیں یہ پروؤ مس اینجل کے محبت کچھ نہیں صرف ہارمونل اٹریکشن ہے.."
وہ بھاری بے تاثر آواز میں اُسکا چہرہ تکتے بولا جو صبح کی سنہری دھوپ میں سرخ سفید دمک رہا تھا..

"کیا مطلب؟؟"
اُسکی بات سنتے فرشتے کو اپنے دماغ کے خیالات صحیح ثابت ہوتے نظر آئے شاید وہ سب خواب نہیں حقیقت تھا..
اسکو یاد آیا آخری دفعہ وہ پورے ہوش میں اُسکے دوائیاں دینے سے پہلے تھی.. ہلکے ہلکے اُس کو سب سمجھ آنے لگا..

"رات ہم دونوں کے درمیان ہونے والی....."
وہ اُسکے چہرے کو سرخی مائل سرد نیلی آنکھوں سے تکتے اپنی بات مکمل کرنے ہی لگا تھا کہ فرشتے کا ہاتھ ہوا میں بلند ہوا اُسکے چہرے پر اپنا نشان چھوڑنے کے لیے مگر اُس سے بھی پہلے وہ اُس ہوا میں اٹھے ہاتھ کو اپنی آہنی گرفت میں لیتا اُسکو اپنی جانب کھینچ گیا اس سے پہلے وہ اُسکے سینے سے جا لگتی اور ایک بار پھر دونوں کے وجود یک جان ہو جاتے وہ اپنے پیروں پر پوری جان سے زور لگاتی اپنی جگہ پر جمی رہی..

Posted On Kitab Nagri

"یہ غلطی کبھی نہ کرنا لڑکی.."

وہ اُسکی آنکھوں میں دیکھتا کھلی وارننگ دے رہا تھا اس پل نیلگو چمکتی آنکھوں شدید طیش کے سبب لہو رنگ تھیں..

"آج کا بعد آپکی گھٹیا شکل دیکھنے کو بھی نصیب نہیں ہو گی کبھی کا تو سوال نہیں پیدا ہوتا مسٹر ڈین نائٹ.. اتنے سطحی شخصیت کے مالک نکلے گے آپ میں نے سوچا نہ تھا..."

وہ ایک جھٹکے سے اپنا بازو اُسکی گرفت سے آزاد کرواتی پیچھے ہوئی..

"آپ.. آپ نے کونسی دوائی دی تھی مجھے رات میں؟؟"

فرشتے زخمی شیرنی کی مانند اُسکو دیکھتی غرائی شہد رنگ کانچ جیسی آنکھیں سرخ رنگ ہو رہی تھیں اس وقت..

فردان اُس کو دیکھتا ہلکا سا مسکرایا غصے کے روپ میں تو اور دلکش لگی تھی وہ اُسکو..

"نیند کی گولیاں تھی جو تمہیں ذہنی سکون کے لیے دیں تھیں مگر میرے خیال سے تم جسمانی سکون کی زیادہ طلبگار تھیں.."

وہ اُس کو دیکھتا ذو معنی انداز میں بولا قدم اُسکی جانب بڑھاتے ایک دوسرے کے درمیان قائم ہونے والے فاصلوں کو کچھ کم کر دیا تھا..

"پنچ انسان تمہاری ہمت بھی کیسے..."

Posted On Kitab Nagri

فرشتے اُسکی بات سنتے اُسکا گریبان دونوں ہاتھوں سے دبوچ گئی غصہ ،دکھ ،غم ،ندامت سب اتنا تھا کہ وہ اپنے لفظ بھی نہ مکمل کر سکی.. مختلف جذبات کا لاوا اُبل رہا تھا جسم میں..

"رات کچھ اتنا خاص نہیں ہوا مس اینجل.. لیکن آگر ابھی بھی تم یوں میرے نزدیک آؤ گی ناں تو میں صبح اور یہ روشنی نہ دیکھوں گا..روح میں اُتر جاؤں گا تمہاری..."

وہ اپنی پوری بات اُسکی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے دیکھ بولتا آخر کے چند جملے جھک کر بے لچک بوجھل لہجے میں سرگوشی کی صورت اُسکی سماعتوں کے سپرد کر گیا..

فرشتے جھرجھری لیتی اُسکے جیکٹ کے کالر پر سے اپنے ہاتھ ہٹاتی پیچھے ہوئی..

"میری بد دعا ہے تمہیں ڈین نائٹ کہ تمہیں محبت نہیں عشق ہو کسی سے اور پھر وہ ہی تمہیں اس کے اصل معنی بتائے کہ آخر یہ کس چیز کا نام ہے اپنی کہی بے معنی بات کو ثابت کرنے کے لیے آپ نے غلط کر دیا ہے میرے ساتھ..بہت غلط.."

وہ اُسکی آئس بلو آنکھوں میں اپنی شہد رنگ سنہری آنکھیں گاڑھتی بولی لہجہ مضبوط تھا..اُسکی بات سنتے فردان کے حلق میں گلٹی سی اُبھری دل میں کچھ ہوا تھا مگر ظاہری طور پر یونہی پتھر بنا کھڑا رہا..

"تم بد دعاؤں کے علاوہ کچھ کر بھی نہیں سکتی میرے ساتھ لڑکی.."

تمسخر بھرے انداز میں کہا گیا فرشتے کی آنکھوں میں اب نمی اُترنے لگی تھی جس کو دیکھ وہ پہلو بدل کر رہ گیا..

Posted On Kitab Nagri

"مجھ...مجھے کچھ کرنے کی ضرورت نہیں اوپر اللہ بیٹھا ہے تمام فیصلے کرنے کے لیے.."
آنسوؤں سے بھیگی روہانسی آواز میں اپنی بات مکمل کرتی وہ جیپ کی جانب بڑھ گئی..

"کیاانسان ہو تم فردان مصطفی..تُف ہے تم پر.."
اندر سے کسی نے ملامت کی تھی جس کو آنکھیں میچ کر نظرانداز کرتے وہ جینس کی جیب سے اپنا فون نکالتا کسی کو میسج کر گیا..

فرشتے آنسوؤں سے دھندلائی آنکھوں سے اپنا سامان جیپ کے ٹرنک سے نکالتی ایک آخری نظر نیچے بیٹھے خود کو تکتے پرنس پر ڈالتی وہاں سے ہٹ گئی..

وہ بغیر فردان کی جانب دیکھے جنگل کی سیدھ میں بڑھنے لگی تھی کہ اُس کو جھیل کے کنارے ایک وائٹ فیری آتی نظر آئی..اپنی آنکھوں کے کناروں پر آئی نمی اور بھیگے گالوں کو ہاتھ کی پُشت سے صاف کرتی وین کی جانب بڑھ گئی..

پیچھے جینس کی جیبوں میں ہاتھ پھنسائے کھڑے بغور اُس کا مطالعہ کرتے فردان نے باآسانی اُس کو آنکھوں سے آنسو صاف کرتے دیکھا..دل ندامت کے زیرِ اثر بوجھل ہونا شروع ہو گیا تھا..

Posted On Kitab Nagri

وہ یونہی لب بھینچے کھڑا اُسکو دیکھتا رہا جب تک وہ وین میں بیٹھ کر نظروں سے اوجھل نہ ہو گئی..

"ہمم! مسسیپی سے سان ڈیا گو ڈپارچر کرنے والی جو بھی فلائٹ ہے اُس کو وقتی طور پر روک دو.. کچھ دیر میں فرشتے یوسف نامی لڑکی جیکسن پہنچے گی اُسکا ٹکٹ بُوک کر لینا.. آج شام مجھے وہ سان ڈیا گو میں چاہئے.."

سیدھا حکم دیتے بغیر مقابل کی کوئی بھی بات سنے کال کاٹ دی اور ایک نیا نمبر ملایا موبائل پر..

"ٹھیک اب ایسا کرو تیس منٹ کے سفر کو بیس منٹ میں طے کرو کسی سٹاپ پر وین روکنے کی ضرورت نہیں..
تمہارا آخری سٹاپ جیکسن انٹرنیشنل ایئرپورٹ ہونا چاہیے.."
فون رکھنے ہی لگا تھا کہ خیال آیا اُسکے بارے میں پوچھ لینا چاہیے..

"سنو وہ ٹھیک ہے؟"
مقابل کی بات سن کر چہرے کے تنے تاثرات خود بخود ڈھیلے پڑنے لگے..
"الرائٹ.. کچھ بھی ہو فوراً کال کرنا ایک بھی لمحے کی دیر کیے بغیر..."

یہ کہتے اُس نے کال کاٹ دی تھوڑی ہی دیر میں اُسکا جیٹ بھی آنے والا تھا یہاں..

■ ■ ■

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"جی مسز پیٹرز بات ہوگئی میری سارا کاسٹ چارٹ اپروو کردیا ہے سر نے اب بس میں نکلتی ہوں میری کزن ارہی ہے اُسکا وائس نوٹ صبح ہی تو موصول ہوا مجھے.."

اُسکا چہرے خوشی سے چمک رہا تھا.. مسز پیٹرز نے مسکرا کر اُسکو دیکھا..

"ہاں میں نے تو تمہیں بولا تھا باس بیٹے کے ساتھ آئے ہیں اپنے موڈ اچھا ہو گا بات کرلو..اینڈ گڈ لک کزن سے میٹ اپ کے لیے.."

ان کی بات سنتے وہ ہلکا سا ہنس پڑی ریسیپشن کے پاس سے گزرتے سہراب نے اُسکی کھنکتی ہنسی کی آواز باآسانی سنّی اس وقت اس فلور پر رش خاص کم تھا تبھی شاید وہ دونوں بھی آرام سے باتیں کررہی تھیں..

سہراب کے قدم اُسکی ہنسی کی آواز پر بے ساختہ تھم گئے وہ لابی میں لگے سلور ستون کے پیچھے رُک گیا..

"مسز پیٹرز آپ بھی ایسی باتیں کرتی ہیں..میں خوش ہوگئی کہ چلو آج سر کے بیٹے سے بھی مل لیتے ہیں پر وہ تو بلی نکلی..کیوٹ سی.."

وہ مسکراتی آواز میں بولی ستون کے پیچھے کھڑے سہراب کے لبوں پر بھی اُسکی بات سنتے مسکراہٹ اُبھری تھی..

"تو وہ جب اُس کو اپنا بیٹا مانتے ہیں تو ہم بھی یہی بولیں گے ناں.."

Posted On Kitab Nagri

"بات آپکی بھی ٹھیک ہے..اچھا چلیں میں نکلتی ہوں گھر میں تیاریاں بھی کرنی ہے گُڈ بائے.."

وہ ان کی بات کر مسکرا کر جواب دیتی اپنا تمام سامان بیگ کے اندر ڈال کر بلڈنگ کے مرکزی داخلی دروازے کی جانب بڑھ گئی اُسکے باہر نکلتے ہی سہراب مضبوط قدم اٹھاتا اُسکے پیچھے باہر نکلا..

دونوں کے قدم مختلف سمتوں کی جانب تھے..وہ بس سٹاپ کی طرف چل دی جبکہ سہراب پارکنگ میں کھڑی اپنی پورش کی جانب بڑھ گیا...

کار کا گیٹ کھولتے پہلے اُس نے نیچے جھک کر برونو کو برابر پسنجر سیٹ پر بیٹھایا تھا اور خود ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھتا کار اسٹارٹ کرتے بس سٹاپ جانے والی سڑک پر موڑ گیا..

وہ جو ہاتھ میں بندھی اپنی براون واچ پر ٹائم دیکھ کر بس اسٹینڈ پر کھڑی بس کا ویٹ کر رہی تھی اپنے بالکل سامنے سلور پورش کو رُکتے دیکھ اُسکی جانب دیکھنے لگی..

سیاہ ٹنٹڈ گلاس نیچے ہوا تھا اور اندر بیٹھے شخص کو دیکھتے وہ رسمی سا مسکرا دی..

"آئیں مس حکمہ میں آپ کو چھوڑ دوں.."

وہ گھمبیر آواز میں اُسکا ہلکی دھوپ میں سرخ ہوتا چہرہ دیکھ کر بولا جو ماتھے پر ہاتھ رکھے اپنی آنکھوں کو دیکھنے کے لیے سایہ فراہم کر رہی تھی..

Posted On Kitab Nagri

"نہیں سر میری بس آنے والی ہے پانچ منٹ میں.."

اس کے صاف انکار پر سہراب کی گردن کی رگیں تن گئی سبز آنکھوں میں بھی سرخی اُتری تھی جو وہ سیاہ سن گلاسز کے باعث نہ دیکھ پائی مگر گردن کی تنی رگیں باآسانی دیکھی تھیں..

"اندر بیٹھیں.."

نظر اُسکے چہرے سے ہٹا کر ونڈ سکرین کی جانب موڑتے اُس نے پسنجر سیٹ کا دروازہ کھول دیا تھا نہ چار حکمہ کو اُسکی جانب بڑھنا ہی پڑا.. وہ گھوم کر چلتی جب پسنجر سیٹ کی جانب آئی تو مزے سے وہاں برونو کو بیٹھے دیکھا..

وہ سیٹ آگے کر کے پیچھے جانا چاہتی تھی کہ سہراب فوراً بولا..

"اِسکو اٹھاؤ گود میں رکھو اور یہاں ہی بیٹھو.."

حکمہ کی حرکت کو بھانپتے ہوئے وہ ونڈ سکرین ہی کی جانب دیکھتا بڑی شان سے حکم صادر کر چکا تھا.. ٹھٹکی تو وہ بھی اُسکے لہجے پر مگر اس کے علاوہ کر بھی کیا سکتی تھی سو منہ بند کر کے برونو کو اٹھاتی اپنی گود میں رکھ کر بیٹھ گئی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اُسکے اندر بیٹھتے ہی کار کا دروازہ خود بخود بند ہوا اور سہراب نے کار آگے بڑھا دی.. کچھ دیر دونوں کے درمیان مکمل خاموشی رہی جس کو آخر کار سہراب نے ہی توڑا..

"آپ نے جھوٹ کیوں بولا مجھ سے مس حکمہ ثاقب؟"

Posted On Kitab Nagri

ونڈ سکرین پر ہی نظریں جمائے مہارت سے کار ڈرائیو کرتے سوال کیا گیا.. حکمہ جو گود میں بیٹھے برونو کے سر پر مسکراتے ہوئے اُنگلیاں پھیر رہی تھی چونک کر اُسکی جانب سوالیہ نظروں سے دیکھنے لگی..

"کیا مطلب.. کون سا جھوٹ سر؟"

"..That you have a friend"

وہ سپاٹ انداز میں بولا.. حکمہ کے لبوں پر بے ساختہ مسکراہٹ اُبھری تھی اپنی جگری دوست کو یاد کرتے..

سہراب نے لب سختی سے بھینچتے اُسکے مسکراتے ہونٹوں کو دیکھا..

"..No sir, I didn't lie.. I've a friend"

وہ نرمی سے بولتی واپس برونو کی جانب متوجہ ہوگئی.. سہراب کے اعصاب تننے لگے تھے اُسکی جواب پر..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"محبت کرتی ہیں آپ اُس سے ؟؟"

غصے سے دبی مدھم آواز میں پوچھا گیا حکمہ کے دل و دماغ پر تو محض فرشتے سوار تھی اس وقت وہ اُسکا بدلتا لہجہ نوٹ بھی نہ کر پائی..

"جی حد سے زیادہ.. آج تو ہم دونوں کی اتنے دن بعد ملاقات بھی ہوگی بہت مزہ آئے گا..

"..I'm so excited

Posted On Kitab Nagri

بس اُسکی کہی یہ بات تابوت میں آخری کیل ثابت ہوئی.. سہراب نے سٹیرنگ وہیل سختی سے اپنے ہاتھوں میں دبوچتے گاڑی کی سپیڈ بڑھادی..

یوں اچانک گاڑی کو ہوا سے باتیں کرتے دیکھ برابر بیٹھی حکمہ نے دہل کر سہراب کو دیکھا..

"سر... سر یہ کیا..."

وہ ڈری سہمی آواز میں پوچھنا ہی چاہتی تھی کہ وہ اُسکی جانب دیکھتا اونچی آواز میں دھاڑا..

"خاموش.."

اچانک اُس کو جاہ و جلال کی تصویر بنے دیکھ حکمہ کے تو اچھی خاصی خنکی کے باوجود بھی پسینہ نکل پڑا..

"کدھر.. جا رہیں ہیں.."

اس نے اپنے اندر ہمت مجتمع کرتے صرف اتنا ہی کہا تھا کہ گاڑی جھٹکے سے سڑک کنارے روک دی گئی..

...

فرشتے کو پہلے تو صبح کے اس وقت وین کو اپنے سامنے دیکھ کر ہی حیرت ہوئی تھی اور پھر اندر بیٹھتے خالی سیٹز کو دیکھ کر.. وہ تو ڈرائیور اولڈ ایج تھا تبھی وہ اندر اپنا بیگ رکھ کر پیچھلی سیٹز پر بیٹھ گئی..

Posted On Kitab Nagri

شیشے سے گزرتے حسین پراداس خاموش مناظر کو آنسوؤں سے دھندلائی آنکھوں سے دیکھتی رہی.. عجیب سی گھٹن ہو رہی تھی اُسکو جبکہ وین میں اندر چوبیس ڈگری سینٹی گریڈ پر ایر کنڈیشنر چل رہا تھا..

"مجھے یہاں آنا ہی نہیں چاہیے تھا تھا میری غلطی ہے.. میں ہی اپنے خوابوں کے پیچھے خوار ہوئی.. آپی نے تو بارہا مجھے منع کیا تھا.. لیکن میں ہی بس سیراب خوابوں کے پیچھے بھاگتی رہی.."

اپنی غلطیوں کو سوچتے اُسکی سسکیاں بننا شروع ہوئی تھیں جن کو منہ پر سختی سے ہاتھ رکھتے اُس نے حلق میں ہی گھونٹ دیا ورنہ وین کی خاموش فضا کو وہ چیر دیتیں..

"پیر پہ ہی چوٹ لگی تھی نہ موت تھوڑی آگئی تھی مجھے.. اگلے ہی دن اُس گھٹیا انسان کی پناہوں سے نکل جانا چاہیے تھا مجھے.. پتہ نہیں کس منہ سے سامنا کروں گی گھر والوں کا.. نہ جانے کیا کیا ہوا ہے میرے ساتھ کل مجھے تو کچھ زیادہ یاد بھی نہیں محض...."
وہ پھر سختی سے آنکھیں میچتی اپنے آنسو ضبط کرنے لگی..

"میرا شوہر... اُسکا سامنا کیسے کروں گی... یا اللہ خود کشی حرام ہے آپ مجھے موت دیں دے.. نہیں کر سکوں گی اُسکا سامنا..."

Posted On Kitab Nagri

وہ روتی ہوئی مسلسل اپنے شوہر کے بارے میں سوچنے لگی ناجسکو دیکھا تھا نا ہی جانا تھا.. کیسا ہو گا.. کس طبیعت کا مالک ہو گا.. کیسی نیچر ہو گی..

یہی سب سوچتے وہ اپنے بیگ سے فون نکالتی حکمہ کی چیٹ کھول گئی جس میں پکچر کے ساتھ ساتھ وائس میسج بھی تھا..اُس نے تصویر کو فی الحال ڈاؤنلوڈ نہ کیا اور وائس نوٹ ڈاؤنلوڈ کرتی کانوں میں ایر فونز لگا لیے..

"فرشتے یار کب آؤ گی اب مجھ سے ناں انتظار نہیں ہو رہا تمہارا.. پانچ راتیں تمہارے بغیر گزاری ہیں میں نے.. یہ کمرہ کاٹ کھانے کو دوڑ رہا ہے قسم سے.. جلدی آجاؤ اکیلے بس آج رات اکیلے نہیں سو گئی میں.."

حکمہ کی بے تاب سی آواز سن کر وہ مسکرا دی.. چلو کچھ تو تھا خوش ہونے کے واسطے..وہ گلا کھنکار کر اپنی بیٹھی ہوئی آواز کچھ بہتر کرتی موبائل فون منہ سے قریب کر گئی..

"میں آجاؤ گی آج ہی رات تک آپ کے ساتھ ہو نگی میری پیاری..اور اتنا بول رہی ہو نا میں تمہارے ساتھ تمہارے سنگل بیڈ پر چپک کر سوں گی پھر مجھے مت کہنا فرشتے مجھ سے دور ہو جاؤ تم گرمی چھوڑ رہی.. ٹھیک ہے ناں؟؟"

Posted On Kitab Nagri

فرشتے وائس نوٹ بھیجنے کے بعد سیدھی ہو بیٹھی یاد آیا کہ حکمہ کی طرف سے موصول ہوئی تصویر یقیناً فردان مصطفی کی تھی.. وہ دھڑکتے دل کے ساتھ تصویر کو ڈاؤنلوڈ پر لگا گئی..

کچھ لمحوں بعد تصویر اُسکے سامنے تھی.. بھورے بال، گہری بھوری شیو سفید رنگت اونچا لمبا قد.. ورزشی جسمات یہ تو کوئی اور نہیں وہ ہی شخص تھا..

"یہ کیا مذاق ہے...."

وہ موبائل گود پٹختی اپنی اکھڑتی سانسوں کو ہموار کرنے کے جدوجہد میں لگ گئی..

موبائل واپس گود سے اُٹھا کر نفرت سے اُس تصویر کو پیچھے ہٹایا اور سینے پر ہاتھ ملتی اوپر بھیجا حکمہ کا میسج پڑھنے لگی...

"دلہا بھائی نے بڑی پرائیویسی لگائی ہوئی اپنی آئی ڈی پر.. ڈی پی پر محض یہ تصویر تھی انکا نمبر بھی تو ہے نا تمہارے پاس اُس پر بھی ایک بار چیک کر لینا واٹس اپ ڈی پی.. ویسے فرشتے تمہارے ٹکر کے ہیں فردان بھائی.. اتنے ہینڈسم.."

اُسکا میسج پڑھتے آنکھوں میں ایک بار پھر آنسو بھرنے لگے..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کانپتے ہاتھوں اور اٹکتی سانسوں کے درمیان اُس نے واٹس اپ سکرول کر کے نیچے چیٹس پر آئی.. مقابل نے نمبر سیو کر لیا تھا ڈی پی پر اُس ہی کی تصویر تھی وہ ہی چہرہ وہ ہی آنکھیں.. سب وہ ہی تھا کیوں کہ دونوں انسان بھی تو ایک ہی تھے..

اُسکی سانسیں بند ہونے لگیں موبائل ہاتھ سے چھوٹ کر وین میں نیچے گرا..اُسکو استھمہ اٹیک ہو رہا تھا..

...

جس وقت تو وہ ٹیکسی میں نہ بیٹھی تھی اُس نے خود پر کسی کی گہری پر تپش نظروں کو محسوس کیا جن کو سختی سے وہ نظرانداز کرتی اپنی چال میں اعتماد قائم رکھے آگے بڑھتی رہی..

ٹیکسی میں بیٹھتے ہی اُس نے اپنے دل کے مقام پر ہاتھ رکھتے اپنی سانسیں ہموار کی..

"شکر اللہ کا آج میں ان کو جواب دے سکی.. ویسے یہ بھی ایک معجزہ ہی ہے کہ مجھ میں اتنی ہمت آگئی اچانک.." وہ دل ہی دل میں سوچتی ماتھے پر آئے پسینے کو ٹشو پیپر سے صاف کرنے لگی تھی.. لب بے اختیار مسکرا اٹھے اپنا کچھ دیر پہلے والا روپ یاد کر کے وہ ہولے سے ہنس دی..

Posted On Kitab Nagri

"چلو مجھ میں اتنی تو ہمت ہے کہ کسی کو بھی اپنی عزت پر حرف اُٹھانے نہ دوں.. مگر اس سب کو ہٹا کر یہاں سوچنے کی بات یہ ہے کہ سر کو آخر کیا پروبلم ہے میں جس کسی سے بھی دوستی کروں وہ ہوتے کون ہیں میرے بارے میں فکر کرنے والے.."

حکمہ ٹیکسی میں بیٹھی اپنی طرف کی کھڑکی سے سر ٹکائے سہراب کا عجیب سارویہ یاد کرتے پہلو بدل کر رہ گئی دماغ سہراب کے کیے گئے پچھلے رویہ کی وجوہات نہ سمجھ سکا..

"سسٹر... سسٹر آپ کا ایڈریس آگیا.."
وہ ٹیکسی ڈرائیور کی آواز پر چونک کر سیدھی ہوئی اور سامنے نظر آتے میٹر پر پیسے دیکھ کر اُس نے اپنا بیگ کھولا اور پیسے نکالتے ٹیکسی سے اُتری.. وہ ڈرائیور کے ہاتھ میں پیسے دینے کے بعد اپنے گھر کی جانب بڑھ گئی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

باہر ہارون کی گاڑی کھڑی تھی جسکا یقیناً یہ ہی مطلب تھا کہ وہ بھی آج ہسپتال سے جلدی گھر آ گئے تھے..
"آرے واہ بھائی بھی آگئے.. کیا پتا فرشتے بھی آ گئی ہو.."

یہ سوچتے ہی اُسکے قدم تیزی سے گیٹ کی جانب بڑھنے لگے بیل پر ہاتھ رکھ کر اُس نے اندر گھر والوں کو جگایا.. بس نہیں چل رہا تھا کہ کسی بھی طرح جلدی سے گیٹ کھولے اور فرشتے اُسکے سامنے کھڑی ہو..

Posted On Kitab Nagri

کچھ ہی لمحوں میں گیٹ اندر سے کھول دیا گیا اور گیٹ کھولنے والی کوئی اور نہیں فرشتے ہی تھی..

"اہ میری دوست.. میری جان.."
دونوں ہم آواز ہوتی چیختی ہوئی ایک دوسرے کے گلے لگ گئیں..ایک دوسرے کو سختی سے خود میں بھینچے وہ اس پل آمنے سامنے ہونے کا یقین کر رہیں تھیں.. حکمہ کی آنکھوں میں بے ساختہ آنسو اُمڈ آئے..
وہ فرشتے کی گردن میں منہ چھپائے ہلکی آواز میں رونے لگی..

حال تو فرشتے کا بھی کچھ ایسا ہی تھا وہ حکمہ کے لرزتے ہوئے وجود کو اپنے ساتھ لگاتی اُسکے کندھے پر سر رکھ کر چپکے سے آنسو بہانے لگی ہولے ہولے وہ حکمہ کی پُشت بھی سہلا رہی تھی..

"فرشتے میں نے اتنا یاد کیا نہ تمہیں کیا بتاؤ..اتنی باتیں اتنا سب بے بتانے کو مجھے تو کچھ سمجھ نہیں ارہا کہ میں تمہاری موجودگی اپنے سامنے محسوس کروں یا تمہیں دیکھ کر تم سے باتیں کروں.."
حکمہ اُسکی گردن سے منہ نکالتے یونہی اُسکے ساتھ لگی فرشتے کی آنسوؤں سے بھری سنہری شہد رنگ آنکھوں میں دیکھتی بولی..

فرشتے اُسکی بات سن کر کھلکھلا کر ہنس پڑی..

Posted On Kitab Nagri

"میرے پاس ایک آئیڈیا ہے.. کیوں نہ ہم ایسا کریں کہ سب سے پہلے اندر چلیں نیبر ہوڈ سے گزرتے لوگ کچھ مشکوک نظروں سے ہمیں دیکھ رہے ہیں.."

اُسکی بات سن کر حکمہ کو واقعی اپنی بے صبری کا اندازہ ہوا اگلے ہی پل وہ اُسکا ہاتھ تھامتی اندر چلی آئی اپنے پیچھے دروازہ بھی بند کر دیا تھا..

"فرشتے ویسے تم کتنی بد تمیز ہو ناں.. بتا نہیں سکتی تھی آ گئی ہو واپس.. میں تھوڑا جلدی آ جاتی.."
حکمہ نے اُسکو غصے بھری گھوری سے نوازا جس پر وہ اُسکی سمت دیکھتے ہنس دی..

"میں آ کر بتا دیتی کہ میں واپس آ گئی ہوں تو اپنی پیاری سی دوست کا اتنا پیار اسا رد عمل کیسے دیکھ سکتی.."
فرشتے نے اُسکے دونوں گال زور سے کھینچتے ہوئے کہا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آہ ہٹو چڑیل چھوڑو مجھے.."
حکمہ نے اُسکے ہاتھ اپنے گالوں پر سے ہٹانا چاہیے جن کو وہ پہلے ہی بے تحاشا ہنستے ہوئے ہٹا چکی تھی..

"اُف اتنا درد ہو رہا.."

Posted On Kitab Nagri

حکمہ نے درد ہونے کی لاجواب اداکاری کرتے اپنے دونوں رخساروں پر ہاتھ رکھ لیا.. جانتی تھی پانچ منٹ میں ابھی فرشتے کی سٹی گھم ہو جائے گی..

جیساوہ سوچ رہی تھی بالکل ویسا ہی ہوا فرشتے کی ہنسی کو یک دم بریک لگا اور اب وہ شدید پریشانی میں حکمہ ہی کو دیکھ رہی تھی..

"ہاتھ ہٹاؤ.. دیکھاؤ کہیں واقعی زور سے تو نہیں نوچ دیا میں نے.. دیکھاؤ حکمہ.."

فرشتے حکمہ کے چہرے سے اُسکے ہاتھ ہٹانے لگی جس کے ہٹتے ہی وہ ہنسنا شروع ہو چکی تھی..

"بن گئی ناں بے وقوف.. آرے آرے نہیں مجھے یاد آیا کہ مس فرشتے فردان تو پہلے ہی سے بنی بنائی بے وقوف ہیں.."

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اُسکی مذاق میں کہی بات، جس نام سے مخاطب کیا گیا تھا اُس نام کو سنتے فرشتے کے مسکراتے لبوں سے پل بھر میں مسکراہٹ غائب ہو گئی چہرے پر ایک سایہ سا آکر گزرا جس کو وہ فوراً ضبط کرتے مصنوعی مسکراہٹ چہرے پر سجا گئی..

مگر حکمہ کی تیز نظروں نے اُسکی اس حرکت کو فوراً پکڑ لیا تھا.. وہ فرشتے کا بازو تھامتی اُسکی آنکھوں میں دیکھ کر کچھ تلاش کرنے لگی..

Posted On Kitab Nagri

"فرشتے کیا ہوا ہے تم ٹھیک ہو؟؟"

حکمہ نے اُسکی آنکھوں میں بغور جھانکتے ہوئے پوچھا ابھی وہ سب کچھ حکمہ کو نہیں بتانا چاہتی تھی تبھی آنکھیں سکڑ کر اُسکو دیکھنے لگی..

"جی ہاں ضرور ہوا ہے کچھ..دوست آئی ہے تمہیں اپنی شرارتوں سے مطلب ہے یہ نہیں تم میری خیریت پوچھو.. مجھ سے پوچھو کہ کب آئی ہوں میں لیکن نہیں بھئی.. کیسی دوستی ہو گئی ہے اس دنیا میں اب..."

فرشتے نے اپنی اندرونی توڑ پھوڑ کو اندر ہی دفن کرتے خُوب اداکاری کی تھی اس لمحے کہ حکمہ بھی تھوڑی دیر تک اُسکا کچھ منٹ قابل چہرے کا اُتر تارنگ بھول گئی..

"او اچھا اچھا..ہاں واقعی کس ٹائم آئی ہو تم؟؟ فلائیٹ تو رات کی تھی ناں.."

اس نے مسکرا کر فرشتے کو دیکھتے سوال کیا..وہ دونوں اب چلتی ہوئی لاونج میں آگئی تھیں جہاں ہارون اور آمنہ بیٹھے چائے سے لطف اندوز ہو رہے تھے..حکمہ نے دونوں کو دیکھتے سلام کیا اور فرشتے کے ہمراہ صوفے پر بیٹھ گئی...

Posted On Kitab Nagri

"میں ابھی ہی آئی ہوں ہارون بھائی کے ساتھ شاید پندرہ منٹ پہلے.. آرے سین تو سنیں ناں کیا ہوا.. کیلیفورنیا بھی پاکستان بن گیا.."

وہ مزے سے بولتی سب کے چہرے دیکھنے لگی جو سارے اُس ہی کی سمت متوجہ تھے..

"اچھا تو ہوا کچھ یوں کہ آج مسسپیی سے سان ڈیا گو کی دو ڈیپارچر فلائٹز تھیں ایک صبح دس بجے اور ایک شام پانچ بجے.. اب میں جیکسن انٹرنیشنل ائرپورٹ پہنچی تقریباً دس تیس پر دماغ میں یہ ہی چل رہا کہ فلائٹ تو گئی اب اتنے گھنٹے بیٹھ کر وہاں شام کی فلائٹ کا ویٹ کرنا پڑے گا.. اب ٹکٹ لینے گئی ہوں تو مینجمنٹ نے بتایا کہ پائلٹ کی وجہ سے کچھ لیٹ ہو گئی صبح والی فلائٹ تو اب دس بجے والی فلائٹ گیارہ پہ نکلے گی.. میرے لئے تو اس سے اچھا کچھ نہ تھا فوراً جھٹ سے میں نے صبح والی فلائٹ کا ٹکٹ لیا اور تین گھنٹے بعد میں سان ڈیا گو پہنچ گئی.. کیسا.."

وہ جو مزے سے پوری کہانی محض ایک اتفاق سمجھ کر اُن سب کو سنا رہی تھی اس سب سے یک سر انجان کہ کسی نے یہ سب سوچ سمجھ کر پوری پلاننگ سے کیا ہے تا کہ وہ فوراً سے پیشتر اپنے گھر پہنچ سکے..

"یہ تو واقعی حد ہو گئی.. ہم بلاوجہ اپنے ملک کے پیچھے پڑے رہتے ہیں کہ وہاں ہی مس مینجمنٹ ہے.. دیکھوں ذرا امریکہ کے اتنے بڑے شہر میں بھی یہ سب ہوتا ہے.."

ہارون نے مسکراتے ہوئے کہا ان کی بات پر باقی سب بھی مسکرا دئے..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"بھابھی یہ پری کہاں ہے؟؟اب تک سو رہی ہے کیا.."

حکمہ نے اِدھر اُدھر نظریں گھماتے پریشے کو ڈھونڈنا چاہا جو یقیناً اسکول سے آکر سو گئی ہو گی..

ان تینوں کی یہی عادت تھی..اسکول،یونیورسٹی،اور آفس سے دوپہر میں آکر کھانا کھاتے ایک ساتھ سو جایا کرتیں..

"جی ہاں اتنے مزے سے سو رہی ہے دو دفعہ اُسکے کانوں میں سرگوشیاں کر کے آئی ہوں کہ خالہ بی آگئی ہیں اٹھ جاؤ لیکن نہیں بھائی سن تک نہیں رہی.."

آمنہ کے بجائے فرشتے نے ہاتھ ہوا میں ہلاتے تاسف سے جواب دیا جس کو سنتے سب ہی ہنس پڑے..

"تو تم پر ہی گئی ہے ہلکی سرگوشی پر کہاں اٹھے گی وہ..ڈھول بجانے کی ضرورت تھی..."

آمنہ نے بہن کے معصوم چہرے کو دیکھتے لقمہ دیا فرشتے نے ہونٹوں پر اُبھرتی مسکراہٹ کو فوراً چھپاتے ان کو دیکھا..

"آپ تو یہ بتائیں رات کے کھانے میں بریانی ہی ہے ناں.."

فرشتے کی بات سن کر وہ مسکرا دیں..

Posted On Kitab Nagri

"ہاں..آپ بولیں تو ابھی ہی لادوں آپ کو میں فرشتے جی.."

آمنہ نے بڑی محبت سے اُسکو دیکھتے کہا تھا جس پر فرشتے نے پہلے اپنی آپی کو حیرت سے دیکھا پھر ہارون اور حکمہ کو جو لب بھینچے مسکراہٹ ضبط کرنے کی تگ و دو میں تھے..

"جی آپی ابھی ہی دے دیں.."

فرشتے نہ سمجھی سے اُنکے کیے گئے مذاق پر ایمان لا چکی تھی اور ندیدوں کی طرح بول دی جس پر سر کو نفی میں جنبش دیتے آمنہ نے اُسکو دیکھا..

"ابھی نہیں بنی ہے بھو کی لڑکی مذاق کر رہی تھی.."

اور پھر انکی اس بات پر کمرے میں بیٹھے چار نفوس میں سے تین کا خوشی سے بھرپور قہقہہ لاونج میں گونجا..

کچھ دیر فرشتے سب کو مصنوعی غصے سے گھورتی رہی اور پھر خود بھی ان سب کے ساتھ مل کر ہنس پڑی..یہ تھا ہارون ثاقب کا چھوٹا مگر خوشیوں سے بھرا خاندان جس کا ہر فرد ایک دوسرے سے بے پناہ محبت کرتا تھا...

■ ■ ■

Posted On Kitab Nagri

وہ ماریہ کی گود میں سر رکھے کسی چھوٹے سے بچے کی مانند اس وقت لیٹا تھا... دل و دماغ اب کافی حد تک سکون میں آگیا کیوں کہ اُسکو بتادیا گیا تھا کہ وہ سان ڈیاگو اپنے گھر بحفاظت پہنچ گئی ہے..

ماریہ اپنے اس نک چڑے بیٹے کی چوڑی پُشت کو مسکراتے ہوئے دیکھتی اُسکے گھنے گہرے بھورے رنگ بالوں میں اُنگلیاں پھیرنے لگیں..

انکی اُنگلیوں کی پوروں کی حرکت پر فردان کے پورے وجود میں سکون اُترتا گیا.. وہ آنکھیں بند کیے اوندھے منہ لیٹا ہوش کھونے لگا تھا اُسکی ماں کے ہاتھوں انکے لمس میں بے شک جادو ہی تو تھا..

"کیسا گزرا تمہارا ٹرپ میرے شیر بیٹے.."

انہوں نے محبت سے پُر لہجے میں فردان سے پوچھا جس کا ٹرپ اچھا تو نہیں مگر ہر بار سے کچھ مختلف گزرا تھا اس دفعہ..

"جیسا ہوتا ہے ہمیشہ کی طرح.. ماما آپکے لمس میں جادو ہے صبح سے سر درد سے پھٹ رہا تھا لیکن اب سب غائب ہو گیا.."

وہ انکی آغوش میں منہ چھپائے بولا بھاری مدھم آواز خالی روم میں گونجی.. ماریہ اُسکی بات سن کر ہولے سے مسکرا دیں..

"میری جان اللہ نے ہر مرد کے لئے دو عورتوں کے ہاتھوں میں شفا رکھی ہے..ایک اُسکی ماں اور دوسری اُسکی بیوی..میں تمہیں کافی عرصہ سے اپنے لمس سے فیض یاب کر رہی ہوں اب ایسا کروں اپنی بیگم کو جلد از جلد رخصت کر کے لے آؤ اُسکی آغوش میں اب تمہارے لیے جادو ہوگا.."

وہ آدھی بات سمجھانے کے انداز میں باقی کی آدھی بات شریر سے لب ولہجے میں کہہ گئی اُنکی بات سن کر فردان ہولے سے مسکرا دیا..جادو تو واقعی اُس موم کی گڑیا کے لمس میں تھا..

وہ اُسکے ساتھ اُسکی قربت میں گزارے گئے لمحات یاد کرنے لگا کہ کیسے اُسکو محض چھونے پر ہی فردان کے وجود میں سرور کی لہریں اٹھتی تھیں..کیسے اُسکے وجود سے اٹھتی مہک اُسکے اوسان خطا کرتی تھی..اُسکا ہسنا، باتیں کرنا، رونا حد تو یہ کہ اُسکا بے سروپا باتیں کرنا بھی اُسکے ویران دل میں کھلبلی مچا چکا تھا..

وہ اپنی ماں کی گود میں سر رکھے لیٹا آنکھیں بند کیے اپنی بیوی کے چہرے کے حسین نقوش کو یاد کرنے لگا..

جس تل نے پہلی ہی ملاقات میں اُسکو اپنی جانب متوجہ کیا تھا وہ اُسکو صحیح سے محسوس نہ کر پایا تھا..اس چیز کی تشنگی لمحہ بہ لمحہ بڑھتی جا رہی تھی اُسکے اندر..

Posted On Kitab Nagri

"دانی..دانی میں کچھ کہہ رہی ہوں تم سے سنائی بھی دے رہی ہے میری بات کے نہیں؟؟"

ماریہ اُسکو یونہی پڑا دیکھ کر کچھ تشویش سے بولیں..

انکی آواز پر وہ بے ساختہ سیدھا ہوا اور آنکھیں کھولتے اپنی ماں کے جیسی سیم ٹو سیم کلر کی آنکھوں میں اپنی سرخی مائل آنکھیں ڈالے دیکھنے لگا..

"آپ اگر اُسکو لے کر آنے کی اس وقت بھی فرمائش کریں تو میں اُسکو لے آؤں گا..آپکے لئے ہر چیز کر گزروں گا میں ماما..پھر یہ تو محض بہت ادنہ سی بات ہے.."

وہ انکی آنکھوں میں دیکھتا ایک جذبے سے پوری بات کر گیا..فردان مصطفیٰ کی آدھی حیات تو اُسکی ہی ماں تھی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تو میری جان بیٹے میں ایسا نہیں چاہتی..میں چاہتی ہوں تم فرشتے کو میری نہیں اپنی خوشی اور رضا سے رخصت کر کے لاؤ.."

ان کی بات سن کر وہ ماریہ کی گود سے سر اٹھاتا انکے مقابل بیٹھ گیا..

"ماما جو آپ چاہتی ہیں ویسا نا ممکن ہے..میں نہیں کر سکتا کسی پر بھی اتنا بھروسہ کہ اُسکو اہم کرلوں اپنے لیے..محبت ہو بھی جائے آگر تو اُسکو میرے سنگ رہ کر اہمیت نہیں ملے گی.."

Posted On Kitab Nagri

اُسکی کہی بات اُسکی کی گئی حرکتوں کی سختی سے نفی کررہی تھیں.. جس قدر وہ اہمیت دے رہا تھا اُسکو یہ خود فردان پر تو صاف آشکار تھا اب اس چیز سے وہ مکر رہا تھا ابھی تو یہ ایک الگ بات تھی..

"دانی.. تم بھول کیوں نہیں جاتے اپنا ماضی اس طرح تو تم خود ہی کو تکلیف دے رہے ہو.. معاف کردو اب بیٹا ان کے لیے نہیں اپنے لیے ایسا کرو.. مجھے دیکھو میری مثال تمہارے سامنے ہے.. خوش ہوں ناں میں اب.. " وہ اُسکا چہرہ ہاتھوں کے پیالوں میں بھرتی اُسکے نقوش کو محبت پاش نظروں سے تکنے لگیں.. ماتھے پر بکھرے بال ایک ہاتھ سے پیچھے کیئے تھے وائٹ ہائی نیک میں چوڑے کندھے مزید نمایاں تھے جس کے ساتھ بلیک جینس میں ملبوس اس وقت وہ تھکا تھکا مگر سرخی مائل گوری رنگت کے ساتھ ان کو بہت پیارا لگا تھا..

فردان نے انکی طرف دیکھ کر مسکراتے ہوئے انکے ہاتھ پر اپنے ہونٹ رکھ دے..
"ماما میرا ظرف آپکی طرح بلند نہیں نہ میں آپکی طرح نیک دل ہوں.. ان باتوں کو چھوڑیں بھابھی اور بھائی کہاں ہیں نظر نہیں ارہے.. "

اس نے دونوں کے درمیان کی جانے والی گفتگو کا ٹاپک ہی بدل ڈالا کیوں کہ ناسور کے دئے ہوئے درد کبھی مانند نہیں پڑتے تکلیف ہر پل لاحق ہی رہتی ہے تبھی انکو چھیڑنے سے ہی گریز برتنا چاہئے..

Posted On Kitab Nagri

"وہ دونوں ہسپتال گئے ہیں زیاد کے منتھلی چیک اپ کے لیے.. بس آنے ہی والے ہونگے.. اچھا یہ تو بتاؤ وہ گرینڈ ایونٹ کب رکھنا ہے تمہاری میرج کا.."

"ماما ابھی تین دن بعد تو ایرلی بزنس برنچ ہے اُسکے بعد دیکھتے ہیں کیا کرنا ہے.."

ان کی بات سن کر وہ سنجیدگی سے اپنا پلان بتاتا واپس انکی گود میں سر رکھے لیٹ گیا اُسکا سر گرم ہو رہا تھا جس کو چھو کر ماریہ کو لگا کہ کہی اِسکو بخار تو نہیں تبھی وہ پیچھے سے اُسکا ہائی نیک نیچے کرتی اُسکی گردن کی پُشت پر ہاتھ رکھ گئی جسم گرم تھا لیکن بخار کے جیسا نہیں وہ ہاتھ ہٹا کر اُسکا ہائی نیک ٹھیک کرنے ہی لگیں تھیں کے اچانک نظر اُسکے اُسکے ٹیٹو پر پڑی..

"فردان مجھے بالکل اچھا نہیں لگتا تمہارا یہ ٹیٹو.. تم ریموو کروالو اِسکو.."

ماریہ اُسکی سفید گردن کی پُشت پر بنے سیاہ ٹیٹو پر اُنگلی پھیرتی خفگی سے بولیں جس پر فردان اُنکی بات سن کر مسکرا دیا..

"بات درد کو سہنے کی اہلیت پہ آ گئی تھی ماما بس تبھی بنوانا پڑا ورنہ آج تک کبھی آپکی کہی کسی بات سے انکار کیا ہے میں نے.."

Posted On Kitab Nagri

یہ ٹیٹو اُس نے اپنے یونیورسٹی کے دور میں بنوایا تھا کہ جب اُسکے ایک انگریز کلاس فیلو نے اُسکو چیلینج کیا کہ تم ٹیٹو بنتے وقت کا درد نہیں سہہ سکتے.. بس پھر کیا تھا غلط تو ثابت کرنا ہی تھا فردان مصطفی نے مقابل کو، تبھی اس ہی دن اگلے ہی گھنٹے اُس لڑکے کے ساتھ جا کر ہی وہ یہ ٹیٹو بنا و کر آیا تھا..

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

اُسکی بات سن کر ماریہ دل سے مسکرادیں دیوانوں کی طرح چاہتا تھا وہ انکو..اُسکی محبت ایسی ہی تھی کسی کا بنوں تو مکمل بنوں..آدھی بانٹی ہوئی محبت کرنے کا وہ قائل نہ تھا تبھی تو زندگی میں محض ایک ہی انسان سے محبت کی..

"اچھا ماما مجھے اب طالب سے ملنے نکلنا ہے.."

"رُک جاؤ سمیر بس آتا ہی ہو گا..مل کر چلے جانا.."

ان کا کہا سن کر وہ سر کو جنبش دیتا ایسے ہی ماریہ کی گود میں پڑا رہا اور وہ خود بیڈ کراؤن سے ٹیک لگا تیں اُسکے اوپر سورتوں کے ورد کرنے لگیں..

■ ■ ■

"گرینڈ پا مجھے ڈاکٹر مہرین سے ملنا ہے.."

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ دونوں ڈنر کرنے کے بعد سنیما روم میں دیوار گیر ملٹی میڈیا کے سامنے بیٹھے تھے جب ملٹی میڈیا پر چلتی مووی کی آواز کے درمیان اُسکی پر سوچ آواز گونجی..

مراد صاحب نے فوراً آگے بڑھ کر کافی ٹیبل پر سے ریموٹ اُٹھایا اور مووی کو روک کر اندھیرے سنیما روم میں روشنیاں کر گئے..

Posted On Kitab Nagri

"طالب تمہاری آنکھوں سے جان گیا تھامیں یہ بات تبھی میں نے اُس بچی کے والدین کا نمبر لے لیامیرج بیورو سے.. بات ہوئی ہے میری میں اور تم پرسوں چلیں گے انکے گھر مہرین کو دیکھنے..."

مراد صاحب نے اُسکے چہرے کے تاثرات کو بغور جانچتے ہوئے بات شروع کی تھی..

سہراب کی اندرونی کیفیت کا جائزہ لینا اس وقت کچھ نہ ممکن سا تھا اُسکا چہرہ ہر قسم کے جذبات سے عاری.. سبز سوچ کا جہان لئے اُسکی آنکھیں ملٹی میڈیا کی ٹھہری ہوئی سکرین پر ٹکیں تھیں..

"گرینڈ پا میں اس ملاقات کی نہیں بلکہ اکیلے میں ملاقات کی بات کر رہا ہوں.."

اُسکے گھمبیر بھاری لہجے میں کہی گئی بات سن کر مراد علی خان کے ماتھے پر یک دم بل نمایا ہوئے.. آنکھوں میں غصے کی لالی اُتری تھی فوراً..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یہ کس قسم کی فرمائش ہے سہراب طالب؟؟ تمہاری پرورش میں نے ایسے کی ہے کہ تم لڑکیوں سے اکیلے ملنے کی خواہشات ظاہر کرو.. کیا ہے یہ سب؟؟"

انکی غصے میں کہی بات سن کر سہراب کے لبوں پر شریر سی مسکان اُبھری..

"جنرل صاحب! اکیلے میں کسی ہوٹل روم میں ملاقات کی بات نہیں کی ہے میں نے آپ سے.."

Posted On Kitab Nagri

وہ لہجے کو خاطر خواہ سنجیدہ رکھے بول گیا جس پر مراد صاحب نے اُسکو گھورتے ہوئے کمر پر ایک ہاتھ رسید کیا جواباً سہراب اب کے کھل کر مسکرا دیا..

"فضول گوئی سے پرہیز کیا کرو نواسے.."
وہ آگے بڑھ کر ٹیبل پر رکھے پانی کے جگ میں سے پانی گلاس میں انڈیلتے ہوئے گلاس اپنے لبوں سے لگا گئے..

"میں فضول گوئی نہیں کر رہا جنرل مراد علی خان.. ملنا چاہتا ہوں اُس سے کچھ باتیں ہیں جو کرنی ہے مجھے.. آپ ملاقات ارینج نہیں کروا سکتے تو نو پرابلم.. میں اپنے طریقے سے سب کر لوں گا.."
وہ کاوچ کی پشت پر دونوں بازو پھیلاتے ٹانگیں سیدھی کر کے ایک دوسرے پر چڑھاتے شاہانہ انداز میں بیٹھ گیا..

"اگر تم نے کچھ اُلٹا سیدھا کیا طالب اور اُدھر سے نہ ہو گئی تو پھر مجھ سے کوئی امید نہ رکھنا کسی بھی چیز کی کہ میں تمہارا ساتھ دونگا.."
مراد علی خان سخت قطعی لہجے میں کہتے سیدھے ہو بیٹھے نظریں اُسکے چہرے پر سے واپس پھیر لیں..

سہراب مسکراتے ہوئے ان کو دیکھنے لگا اور پھر اُٹھ کر انکے سامنے دوزانو بیٹھتے اپنے ہاتھ انکے گھٹنوں پر رکھ لئے..
"یہاں دیکھیں میری طرف.."

Posted On Kitab Nagri

وہ سنجیدگی سے کہتا ایک ہاتھ سے انکا چہرہ اپنی طرف موڑ گیا..

"میری اپنی نیچر ہے..کچھ مختلف طبیعت کا مالک ہوں میں..اُس ہی کے زیرِ اثر آگر کبھی کچھ غلط کر بھی رہا ہونگا تو مجھے یقین ہے آپکی تربیت میرے راستوں میں ہمیشہ حائل ہو گی..مجھے خود سے زیادہ آپکی تربیت پر یقین ہے گرینڈ پا.."

وہ انکی آنکھوں میں دیکھتے سنجیدگی سے اٹل لہجے میں بولنے لگا..مراد صاحب نے آگے بڑھ کر اُسکے گال پر محبت سے ہاتھ پھیرا..

"اور مجھے تم پر بھروسہ ہے کبھی بھی کچھ غلط نہیں کروگے تم خاص طور پر کسی کمزور کے ساتھ.."

"گرینڈ پا کمزور کی بات نہ کیجئے اب میرا ہر دشمن ہی مجھ سے کمزور ہے تو کیا کروں؟؟ بخش دوں سب کو.."

www.kitabnagri.com

وہ سوالیہ نظروں سے اُنکی آنکھوں میں جھانکتے ہوئے بولا مراد صاحب یک دم مسکرا دیے..

"میرے سر پھرے نواسے کمزور سے میرا مطلب ہے مظلوم..باقی اپنے دشمن کی تو کھال نوچ پھینکنا فخر ہی محسوس کروں گا میں.."

وہ اُسکے کندھے تھپتھپا کر بولے سہراب ان کو دیکھتے مسکراتا ہوا اُٹھ کھڑا ہوا اور برابر صوفے پر بیٹھ گیا..

Posted On Kitab Nagri

مراد صاحب نے ستائشی نظروں سے اپنے لمبے چوڑے جوان بھرپور نواسے کو دیکھا جس کے ورزشی بازو، کندھے اونچا لمبا قد بلیک ٹی شرٹ میں نمایا تھا..ڈارک براون ہلکے لہر-دار بال ماتھے پر بکھرے تھے اور ہم رنگ شیو عام دنوں سے کچھ گھنی ہو رہی تھی..

"طالب تم کیا داڑھی رکھ رہے ہو؟؟"

ان کی بات سن کر سہراب نے بے ساختہ اپنی بیئرڈ میں اُنگلیاں پھیری..

"نہیں تو..ایک دن سے شیو نہیں کی..بڑی ہو رہی ہے ناں.."

وہ انکی طرف دیکھتا اپنی شارپ jawline پر ہاتھ پھیرنے لگا..

"ہاں بڑی تو ہو رہی ہے پر اچھی لگ رہی ہے تم پر.."

اس ہی لمحے باہر ہیوی بائیک کے انجن کے رُکنے کی آواز آئی تھی..

یہ آواز سنتے سہراب کے لبوں پر جان دار سی مسکراہٹ اُبھری..

"رات کے اس پہر کون آیا ہو گا؟؟"

مراد صاحب پرسوچ آواز میں بولتے اپنی جگہ سے کھڑے ہوئے..سہراب بھی ساتھ کھڑا ہوا تھا..

Posted On Kitab Nagri

"کون آسکتا ہے ماسوائے آپکے جانشین کے.."

اُسکی مسکراتی آواز فضا میں گونجی.. سہراب کی بات سن کر مراد صاحب بھی دل سے مسکرا دے..

"ارے واہ! وہ آگیا... تم مجھے پہلے نہیں بتا سکتے تھے.. میں اپنے بچے کی پسند ہی کا کچھ بنا ولیتا.."

وہ سہراب کو گھورتے ہوئے آگے دروازے کی جانب بڑھنے لگے..

"مجھے خود اس ہی پل معلوم ہوا ہے کہ موصوف آگئے ہیں واپس سان ڈیا گو..."

اس سے پہلے وہ دونوں سنیما روم سے باہر نکلتے باہر موجود شخص کے بھاری مضبوط قدموں کی آواز دروازے کے نزدیک اُبھری اور اگلے ہی لمحے وہ ان دونوں کے سامنے تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

...

"جیک کی کوئی خبر؟؟"

وہ پچاس سالا آدمی ریوالونگ چیر پر بیٹھا اُسکی پُشت سے ٹیک لگائے حرام مشروب گھونٹ گھونٹ اپنے اندر اُتار رہا تھا آنکھیں موندی ہوئی تھیں اور چہرے کے نقوش میں عجیب سی کراہیت تھی جو اس آدمی کی شخصیت کا ایک خاص حصّہ معلوم ہوئی..

Posted On Kitab Nagri

"باس جیک سر سے دو رات قبل میری بات ہوئی تھی وہ اب تک مسسیپی میں ہی ہیں اس مسلم گرل کے پیچھے.."

اپنے ماتحت کی بات سن کر اُس شخص کے ماتھے پر غصے کی لکیریں نمایا ہوئیں ہاتھ میں تھا شراب کا گلاس سامنے رکھی ٹیبل پر پٹختے لال انگارہ آنکھوں سے اُس نے سامنے کھڑے چوبیس سالا لڑکے کو دیکھا..

"تمہارا دماغ جگہ پر ہے راج؟؟؟ پیچھلے ارتالیس گھنٹوں سے تمہارا اُس سے رابطہ نہیں ہوا اور تم میرے سامنے کھڑے اتنی آرام سے مجھے بتا رہے ہو یہ سب.. اُدھر شیخ وانی نے میرا دماغ الگ چاٹنا شروع کر دیا ہے... ابھی اور اس ہی وقت کال ملاؤ جیک کو فوراً ورنہ تمہاری چمڑی اُتار کر باہر کھڑے کتوں کو ڈال دونگا میں..."

اُسکی اونچی آواز سن کر راج پورے جی جان سے لرز گیا واقعی مقابل کا کوئی بھروسہ نہ تھا جو وہ کہہ رہا تھا یقیناً وہ کر بھی گزرتا..

"جی... جی باس میں ابھی ڈائیل کرتا ہوں جیک سر کا نمبر..."

اُسکی بات سنتے ریوالونگ چیر پر بیٹھا آدمی دو اُنگلیوں سے اپنی کنپٹی سہلانے لگا آنکھیں غصے اور پریشانی کی شدت سے لہو رنگ ہوگئی تھیں جن کو اُس نے سختی سے میچ لیا..

Posted On Kitab Nagri

"با... باس.. وہ کال نہیں.. پک کر رہے جیک سر.."

راج نے شدید خوفزدہ ہوتے لرزتی زبان سے محض اتنا ہی کہا..

"جاؤ اور نمبر ٹریس کرو پتا لگاؤ کہاں ہے وہ اس وقت.. اور جس لڑکی کے ساتھ آج کل وہ ہوتا ہے اُس سے بھی رابطہ کرو مجھے ہر حال میں اُسکے متعلق معلومات چاہیے آج کی تاریخ میں.."

وہ آنکھیں بند ہی کیے بولتا ریوالونگ چیر کا رخ دیوار کی جانب کر گیا..

اُسکے بیٹوں کے جیسی حیثیت رکھتا تھا جیک اُسکے لیے اور پیسے کا معاملہ الگ تھا تو پریشانی اُس کو مزید لاحق ہونے لگی..

"آخر ضرورت کیا تھی ایک لڑکی کے پیچھے سان ڈیاگو چھوڑ جانے کی یہاں ہزاروں مسلم لڑکیاں ہیں لیکن نہیں اپنی منمانیاں کرنے کی تو عادت بچپن کی ہے اس کی اب نہ جانے کہا ہو گا.."

وہ آنکھیں بند کیے خود کلامی کرتا ریوالونگ چیر پر جھولنے لگا اتنی ہی دیر میں راج واپس اندر آیا تھا..

Posted On Kitab Nagri

"باس جیکب سر کا پتا چل گیا ہے وہ اب بھی ہو موچیٹو نیشنل فورسٹ میں ہی ہیں موبائل وہاں ہی سے ٹریک کیا گیا ہے.. پیچھلے دو دن سے ایک ہی لوکیشن ہے کوئی حرکت نہیں ہوئی.."

اُسکی لرزہ خیز بات سن کر چیر پر بیٹھے شخص کا وجود کانپنے لگا وہ لڑکھڑاتے ہوئے اپنی چیر سے کھڑا ہوا راج نے آگے بڑھ کر اُسکا بازو تھاما جس کو حقارت سے اُس نے جھٹک دیا تھا..

"یہ.. یہ کیا بکواس ہے..پتا کرو کیا ماجرا ہے یہ سب.. میرے بیٹے پر ایک خراش بھی آئی تو پورا کیلیفورنیا تہس نہس کر دونگا میں.. دفعہ ہو اور پتا کرو.. جاؤ...."

وہ در و دیوار لرزہ دینے والی اونچی آواز میں دھاڑا سامنے کھڑا راج اور دروازے کے باہر کھڑے مسلح باڈی گارڈز اُسکی شدید اونچی آواز میں کی گئی بات سنتے ایک دوسرے کو دیکھتے پریشان ہو کر چہ میگوئیاں کرنے لگے..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اندر روم میں کھڑا آدمی اب اپنے آفس روم کی ہر چیز زمین بوس کرتا پانچ منٹ کے مختصر سے وقت میں پورے روم کا نقشہ بدل چکا تھا اور اب وہ سر کے بالوں کو دونوں مٹھیوں میں بھینچے شدید اضطرابی کیفیت میں پورے کمرے کے چکر کاٹنے لگا..

Posted On Kitab Nagri

سر درد اور شراب کے نشے کے باعث پھٹنے لگا دماغ کو خون پہنچانے والی شریانیں سست روی سے چل رہی تھیں یقیناً..

"اگر میرے بیٹے کو کچھ ہوا اور اس کے پیچھے ان دونوں حرامزادوں کا ہاتھ نکلا تو انکو ایسی موت دونگا کے سمندر کی تہہ میں بھی انکی لاشیں ملنا ناممکنات میں سے ہو گا.."

لڑکھڑاتے قدموں سے چلتا ہوا وہ آفس میں قائم بار تک آیا اور حرام مشروب سے بھری پوری بوتل ہی لبوں سے لگاتے اُس میں موجود مخول اپنے اندر اُتارنے لگا..

...

فردان دروازہ دھکیل کر اندر داخل ہوا تو سہراب اور گرینڈ پا یقیناً اُس ہی کے استقبال میں کھڑے باہر آنے لگے تھے..ان دونوں کو دیکھتے اُس کے لبوں پر بے اختیار مسکراہٹ اُبھر آئی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سلام پوپس کیسے ہیں آپ؟؟"

وہ مراد صاحب سے بغل گیر ہوتا کہہ گیا.. مراد صاحب اُسکی پشت تھپتھپاتے مسکرادئے..

"وعلیکم السلام.. میں بالکل ٹھیک.. آپ سنائیں کیسی رہی ٹرپ؟ جو کرنے گئے تھے وہ ہو گیا؟؟"

Posted On Kitab Nagri

مراد علی خان نے مدھم آواز میں اُسکو دیکھتے پوچھا پیچھے کھڑا طالب بھی اس بات پر کچھ الرٹ سا ہو گیا تھا جبکہ فردان پراسراریت سے مسکرا دیا..

"لاش بھی نہیں ملے گی اُسکی.."
اُسکے بھاری گھمبیر مسکراتے ہوئے لہجے میں کہی بات سن کر مقابل کھڑے دونوں نفوس بے ساختہ فخریہ مسکرا دیے..

"شاباش بہت خُوب آجاؤ باہر بیٹھتے ہیں.."
وہ ان دونوں کو لے کر باہر چل پڑے جب طالب نے فردان کے کندھے پر بازو رکھتے اُسکے کان میں ایک سرگوشی کی جس پر وہ مسکرانے ہی لگا تھا لیکن اگلے ہی لمحے ہونٹ بھینچتے مسکراہٹ ضبط کر لی..

"عجیب مخلوق ہے.. سمجھ سے باہر.."
اُس نے لہجے کو خاطر خواہ سنجیدہ رکھتے کہا جس پر سہراب کا جاندار قہقہہ فضا میں گونجا.. مراد صاحب نے پلٹ کر دونوں دوستوں کو آبرو اُچکا کر دیکھا.. جس پر دونوں ہی ایک دوسرے کو دیکھتے مسکرا دیئے..

"فردان کیا کھاؤ گے.. کچھ لاؤ تمہارے لیے.؟؟"

Posted On Kitab Nagri

فردان نے فوراً نفی میں سر ہلایا..

"نہیں پولیس..ابھی ڈنر کرکے ارہاہوں گھر سے پیٹ میں کوئی جگہ نہیں وہ تو بائیک رائڈنگ کا موڈ ہورہا تھا اس وقت تبھی چلا آیا.."

فردان نے آنکھوں ہی آنکھوں میں اشارہ کرکے سہراب کو اپنی بائیک کی چابی اور جیکٹ لانے کو کہا تھا جس پر وہ سر کو خم دیتا مسکراتے ہوئے سیڑھیوں کی جانب بڑھ گیا..

اتنی دیر تک وہ مراد صاحب کو جیکب کے کیس کے متعلق کمپلیٹ ڈیٹیلز دینے لگا.. تھوڑی دیر میں سہراب بھی فردان کے جیسی ہی سپورٹس جیکٹ میں ملبوس پیروں میں سیاہ بوٹس پہنے انکے سامنے تھا..

فردان اُسکو دیکھتے کھڑا ہوا اور ایک کان میں بلوٹوتھ ڈیوائس لگا کر اپنا بلیک اینڈ ریڈ سپورٹس ہیلمیٹ پہن لیا..
سہراب نے بھی ماتھے پر بکھرے بالوں کو پیچھے دھکیلتے کان میں بلوٹوتھ لگا کر اپنا بلیک اینڈ بلو ہیلمیٹ پہن لیا تھا..

مراد صاحب ان دونوں دوستوں کو دیکھتے مسکرادئے جو اس وقت تقریباً ایک جیسے حلیوں میں ایک ہی آدمی کے دو روپ لگ رہے تھے..

Posted On Kitab Nagri

"صبح واپس لوٹنے کی ضرورت نہیں جلدی آجانا پوری رات سڑکوں پر ہی نہ گزار دینا.. سن رہے ہو ناں تم دونوں؟؟"

مضبوط قدم اٹھاتے فردان اور سہراب نے یک دم مڑ کر ان کو دیکھا اور اپنے اپنے ہیلمیٹ کے سیاہ شیشے اوپر کر لیے..

"اور کوئی حکم.."

دونوں نے ایک ہی وقت پر ایک ہی بات کہی جس پر دونوں ہی ایک دوسرے کی چمکتی آنکھوں میں دیکھ کر مسکرا دئے..

"جی ہاں بالکل ہے..اوور سپیڈنگ کرنے کی ضرورت نہیں..احتیاط سے ڈرائیو کرنا.."

ان کی بات سن کر سہراب اب جھنجھلا گیا..

"اُف گرینڈ پا ایسا لگ رہا ہے کہ ہم اٹھارہ سال کے لڑکے ہیں جو آج پہلی بار نکل رہے رات میں بائیکز لے کر.."

"تمہارا نہیں پتا.. لیکن دانی اب بھی لڑکا ہی ہے تو...."

انکے ٹوکو گھسیٹنے پر سہراب نے تاسف سے سر ہلایا جبکہ فردان اب ہنسنے لگا..

Posted On Kitab Nagri

"اچھا اچھا.. صحیح ہے میں بڑھا ہوں آپ کے اس چھوٹے لڑکے کا میں خیال کر لونگا ٹھیک ہے.. چلو اب فردان..
"

وہ اپنے ہیلمیٹ کا شیشہ واپس گرا کر داخلی دروازے کی جانب چل دیا.. جبکہ فردان نے آگے بڑھ کر مراد صاحب کو ایک بار پھر گلے لگاتے یقین دہانی کروائی کہ وہ لوگ صبح سے پہلے آجائیں گے اور اوور سپیڈنگ بھی نہیں ہو گی..

مراد صاحب اُسکو دیکھتے کندھا تھپتھپا کر مسکرادئے جس پر وہ سر کو خم دیتا باہر کی جانب بڑھ گیا جہاں سہراب اپنی ہیوی بائیک پر بیٹھا اُس ہی کا انتظار کر رہا تھا..

فردان نے اُسکو دیکھتے اپنے ہیلمیٹ کا سیاہ شیشہ نیچے کیا اور جیب میں پڑے فون کو نکال کر اُس کو اپنے کان میں لگے بلوٹوتھ ڈیوائس سے کنیکٹ کر لیا تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کہاں جانا ہے.."
سہراب کی آواز فردان کے کان میں لگے بلوٹوتھ میں گونجی.. وہ بائیک پر بیٹھتے ہوئے بولا..

"جہاں یہ بائیک لے جائے.. بیٹھو نکلیں تو ذرا..."
اُسکی بات سن کر دونوں نے بائیک اسٹارٹ کی اور ریورس کرتے گھر کے یارڈ میں سے نکال کر مین سڑک پر آگئے..

Posted On Kitab Nagri

"تو پھر کیا کہتے ہو ریس ہو جائے.."

سہراب نے مسکراتی آواز میں اُس سے کہا جس کو سنتے ہی فردان کا سیاہ گلوز میں مقیّد مضبوط ہاتھ کا بائیک کے accelerator پہ دباؤ بڑھ گیا اور اگلے ہی لمحے اُسکی بائیک ہواؤں سے باتیں کرتی آگے بھاگی تھی..

"چیٹنگ ہے یہ فردان مصطفی.."

سہراب نے بھی اپنے accelerator پر دباؤ ڈال کر اپنی بائیک کو اُسکے پیچھے دوڑا دیا جو اُسکی رفتار سے اب ٹکر کا مقابلہ کرنے لگی تھی..

"سہراب طالب رو نہیں.. آؤ مقابلہ کرو.."

فردان کی مسکراتی ہوئی آواز سہراب کی سماعتوں سے ٹکرائی جس پر وہ بھی مسکراتا ہوا اپنی بائیک اُس کی بائیک کی سپیڈ جیسی کر کے آگے بھگا دی..

دونوں بائیکرز رات کے دو بجے سنسان سڑک کے بیچ و بیچ تقریباً ایک جتنی رفتار پر آگے بڑھتے ہواؤں سے باتیں کر رہے تھے..

■ ■ ■

Posted On Kitab Nagri

رات کا کھانا اور سب سے ڈھیر ساری باتوں کے بعد اب وہ دونوں بھانپ اُڑاتے کافی کے مگ اپنے ہاتھوں میں تھامے نائٹ ڈریسز میں ملبوس گھر کے پیچھے بنی بالکنی میں رات کے دو بجے کھڑی مزے سے گرما گرم کافی سے لطف اندوز ہو رہی تھیں..

شدید سردی ہونے کے باعث فرشتے نے سر کو ہوڈی کی پیچھلی کیپ سے ڈھانپا ہوا تھا جب کہ حکمہ اپنے مخصوص انداز میں سر کو حجاب سے ڈھانپے کھڑی تھی..

"فرشتے میں نے یہ سب اتنا مس کیا ہے ناں کیا بتاؤ.. رات کو اکیلے یہاں کھڑے ہونے کی مجھ میں تو کوئی ہمت نہیں.. میری تو کافی بنانے کے لیے نیچے کچن میں جانے پر بھی حالت ٹائٹ ہو جاتی تھی.."

حکمہ کی بات پر وہ دھیمے سے مسکرائی ہاتھ میں تھاما کافی کا مگ بالکنی کی ریلنگ پر رکھ دیا تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں نے بھی یہ سب بہت مس کیا حکمہ.. تمہاری ڈرپوک حرکتیں اُس سے بھی زیادہ اور تمہیں تو سب سے زیادہ مس کیا میری جان..."

فرشتے اُسکے دونوں اطراف کندھوں کے گرد ہاتھ ڈالتی اُس کی گردن میں منہ چھپا کر کھڑی ہو گئی..

Posted On Kitab Nagri

حکمہ کی کھنکتی ہوئی ہنسی رات کی خاموش فضا میں گونجی اُسکو ہنستا دیکھ فرشتے اپنی ناک اُسکی گردن پر رگڑنے لگی.. گدگدی کے مارے ہنس ہنس کر حکمہ کی جان نکلنے لگی تھی.. جس پر فرشتے بھی اُسکا سرخ ہوتا چہرہ دیکھ کر ہنستی ہوئی اُس سے دور ہوئی..

"اُف حکمہ کتنی گدگدی ہوتی ہے یار تمہیں.."

فرشتے نے ہنستے ہوئے کافی کا مگ اُٹھا کر ہونٹوں سے لگالیا.. حکمہ نے ہنسی کے سبب آنکھوں میں آئے پانی کو ہاتھوں سے صاف کر کے اُسکو مصنوعی غصے سے گھورا..

"تمہیں تو جیسے ہوتی نہیں ناں.. وہ تو مجھ معصوم میں اتنی جان نہیں کہ تمہیں قابو کر کے تمہیں گدگدا سکوں.. خوف کھاؤ اُس وقت سے جب تمہیں گدگدانے والا تمہارا ساتھ ہوگا پھر تمہیں میرے درد کا احساس ہوگا دیکھنا.."

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حکمہ نے اُسکو دیکھتے وارن کیا جس پر اچانک فرشتے کی آنکھوں کے آگے کسی کا لمبا چوڑا ورزشی وجود لہرا گیا دانت خود بخود غصے سے بھنچ گئے تھے لیکن اگلے ہی پل اُس نے حکمہ کو دیکھتے ہوئے کندھے اُچکا دئے...

"بیٹا وہ مجھے اُنگلی بھی لگائے گے ناں تو ہاتھ توڑ کر ہاتھ میں دے دونگی.. ہونہہ بڑے آئے فرشتے یوسف کو گدگدی کرنے والے.."

Posted On Kitab Nagri

فرشتے نے فرضی کولر جھاڑتے ہوئے حکمہ کو دیکھا جو اُس کو ان نظروں سے دیکھ رہی تھی کہ جیسے کہہ رہی ہو صبر تو کرو ذرا وقت بتائے گا..

اس نے مسکرا کر فرشتے پر سے نظریں پھیر کر سامنے سڑک پر نظریں مرکوز کر دیں جہاں اچانک دو بائیکرز سیاہ ہیوی بائیکز پر سوار سڑک کے اُس پر آ کر رُکے تھے..
دونوں تقریباً ایک جیسے قد کاٹھ کے سیاہ چمکیلی سپورٹس جیکٹز میں ملبوس سر پر بلیک ہیلمیٹز پہنے بہت پر اسرار سے لگ رہے تھے..

حکمہ نے ان کو دیکھتے فوراً فرشتے سے قریب ہو کر اُسکا بازو اپنے ہاتھ میں دبوچا..
"کیا ہو گیا اب ڈر...."
اُسکے لفظ منہ ہی میں رہ گئے جب نظریں حکمہ کی نظروں کی جانب اُٹھی..اُس نے بھی ٹھٹک کر ان سیاہ بائیکرز کو دیکھا جو اپنی بائیکز سیدھی کر کے سڑک کے کنارے لگاتے اُتر کر سیدھے کھڑے ہو گئے..

"فر...فرشتے کون ہیں یہ لوگ اور یہ ہمارے گھر کے آگے آ کر کیوں کھڑے ہوئے ہیں؟؟"
حکمہ نے فرشتے کے کان میں سرگوشی کی جو آنکھیں سکڑے سامنے سڑک کے اُس پر کھڑے ان دونوں پر اسرار سیاہ آدمیوں کو دیکھ رہی تھی..

Posted On Kitab Nagri

"فرشتے اندر چلو.. پتا نہیں کون لوگ ہیں.. مجھے تو لگ رہا ہمیں ہی دیکھ رہے ہے.. فرشتے چلو ناں..."
حکمہ ان دونوں کو دیکھتی گھبراتے ہوئے مڑ گئی اور فرشتے کا بازو دبوچے اُسکو اپنے ساتھ اندر کی جانب کھینچنے لگی..

جبکہ سامنے سیاہ ہیلمیٹ پہنے وہ دونوں نفوس بائیکز سے ٹیک لگائے کھڑے نظریں بالکنی پر ہی جمائے ہوئے تھے..

سہراب کو سمجھ نہ آیا کہ فردان آخر یہاں کیوں آیا ہے..اس ایریا کو تو وہ جانتا تھا یہاں ہی کی پیچھلی سٹریٹ پر اُسکا پہلا تصادم حکمہ سے ہوا تھا مگر فردان کا اس وقت یہاں آنے کا کیا مقصد ہے وہ یہ سمجھنے سے قاصر رہا..

"ہم کیوں آئے ہیں یہاں ڈین.."
سہراب کی آواز فردان کی سماعتوں سے ٹکرائی جو اس بات سے انجان کے وہ یہاں کیوں آیا ہے سڑکوں کو ناپتے ہوئے جب بائیک بھگانہ شروع کی تو اندازہ ہی نہ ہوا کہ کب بائیک اس ایریا میں فرشتے کے گھر کے آگے روک چکا ہے..

"میں..."

Posted On Kitab Nagri

وہ محض اتنا ہی بول سکا جب سہراب کی نظر سامنے بالکنی پر کھڑی ان دونوں ہی کو دیکھتی لڑکیوں پر پڑی جن میں سے ایک کو وہ بخوبی جانتا تھا.. سہراب کو اچانک شدید طیش آیا وہ حکمہ کے ڈرے سہمے چہرے پر سے نظریں ہٹاتا فردان کی طرف مڑا جو اپنی بائیک سے ٹیک لگائے ٹانگ پر ٹانگ جمائے یک تک سامنے بالکنی میں ان دونوں کو گھورتی فرشتے پر نظریں جمائے کھڑا تھا..

سہراب اُسکے کندھے پر ہاتھ کا دباؤ ڈالتے وہ اُسکی آنکھوں کے سامنے آ کھڑا ہوا..

"کیا میں.. جواب دو رات کے اس پہر کیوں آئے ہو یہاں تم..."

آواز میں واضح غصے کی رمق تھی فردان نے اپنے ہیلمیٹ کا شیشہ اُٹھا کر اوپر کیا ہاتھ بڑھا کر سہراب کے ہیلمیٹ کا شیشہ بھی اوپر کیا اور اُسکی سبز آنکھوں میں اپنی سرد نیلی آنکھیں گاڑھ دیں..

"میرا سمجھ آتا ہے تمہیں کس بات کا طیش ارہا ہے طالب.."

وہ آبرو اُچکا کر سیدھا ہوتا مدھم سرگوشی نما آواز میں اُس سے بولا جس کے جبڑے سختی سے تنے تھے..

"کیا مطلب ہے تمہارا؟؟ تم آئے کیوں ہو یہاں؟؟"

سہراب نے اپنی آواز کو خاطر خواہ دھیما رکھ کر اُس سے پوچھا جواب اُسکے بلاوجہ طیش پر خود بھی طیش میں اچکا تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"میری بیوی سامنے کھڑی ہے اُسکو ہی دیکھنے آیا ہوں.. تمہارا مسئلہ کیا ہے آخر.."

اس نے اب کہ اپنی آواز دھیمی نہ رکھی تھی سہراب کے چہرے پر وہ غصے سے دھاڑا.. جس کے نقوش اگلے ہی پل ڈھیلے پڑ گئے اب وہ خوشگوار حیرت میں کھڑا اُسکو ہی دیکھ رہا تھا..

حکمہ کی دوپہر میں کہی گئی بات سہراب کے دماغ میں فوراً کلک کی یعنی فردان کی بیوی حکمہ کی کزن ہے..

وہ اپنے ہیلمیٹ کا شیشہ نیچے کرتے واپس بائیک سے ٹیک لگا کر کھڑا ہو گیا جبکہ فردان نے فوراً اپنا ہیلمیٹ نیچے کیا تاکہ سامنے کھڑی فرشتے اُسکو پہچان نہ سکے..

"طالب دماغ..."

"ہاں ہاں.. ٹھیک ہے تم دیکھو آرام سے بھابھی کو.."

سہراب نے اگلے ہی لمحے اُسکی بات کاٹ دی اور اب مسکراتے ہوئے سامنے کھڑی حکمہ کو دیکھنے لگا جو فرشتے کا بازو کھینچتی اُسکو اندر لے جانے کی کوشش کر رہی تھی..

"رکو تو ذرا دیکھنے دو آخر ہیں کون یہ.."

فرشتے نے اُسکے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھتے اُسکو تسلی دی.. لیکن حکمہ پورا زور لگاتے اُسکو اپنے ساتھ کھینچ رہی تھی..

Posted On Kitab Nagri

فردان جو سامنے کھڑا اُسکو ہی دیکھ رہا تھا سمجھ گیا کہ یقیناً پیچھے کھڑی لڑکی اُسکو اندر جانے کے کہہ رہی ہے مگر وہ ویسے ہی کھڑی سامنے دیکھنے میں لگی تھی.. فردان کے لبوں پر بے اختیار مسکراہٹ اُبھری..

"??Hey Hello??? Who are you"

فرشتے نے منہ پر دونوں ہاتھ رکھتے سامنے کی طرف دیکھتے ذرا اونچی آواز میں ان سے کہا پیچھے کھڑی حکمہ کی تو صحیح میں اب جان ہوا ہوئی تھی..

جبکہ دوسری طرف فردان اور سہراب دونوں ہی دلچسپی سے اپنے مطلوبہ نظارے پر نظریں جمائے کھڑے تھے...

"آواز نہیں ارہی پاگل ہو گیا!؟؟"

فرشتے اپنے کانوں کی طرف اشارہ کرتی اونچی آواز میں چلائی جس پر فردان کی آنکھوں میں یک دم غصے کی سرخی نمایا ہوئی..

...

Posted On Kitab Nagri

"فر... فرشتے دیکھو وہ ہماری طرف بڑھ رہا ہے.. اندر چلو نہ جانے کون ہے.."

حکمہ کی تو صحیح معنوں میں جان جا رہی تھی دونوں بائیکرز میں سے ایک کو سڑک کراس کرتے دیکھ کر جب کہ فرشتے نے فوراً اُسکی طرف دیکھتے اپنا سر جھٹکا..

"آرے جانے دو.. آخر کر کیا لے گا یہ ذرا میں بھی تو دیکھوں... ہیلو مسٹر! او! کیا مسئلہ ہے؟؟ ہیں؟؟"

وہ ریلنگ پر پورا جھکتی نیچے کھڑے بائیکر کو دیکھ رہی تھی جو سر اونچا کیے اُس ہی کے نظارے کر رہا تھا اس لمحے..

حکمہ نے گھبرا کر پہلے نیچے کھڑے بائیکر کو دیکھا اور پھر سڑک کے اُس پار کھڑے دوسرے بائیکر کو جو اُس خوفزدہ سی ہرنی کو اپنی طرف متوجہ دیکھ کر ہوا میں ویوؤ کی صورت ہاتھ ہلا گیا تھا..

حکمہ کی آنکھیں تو حیرت سے پوری ہی وا ہوئی آخر یہ سب چل کیا رہا تھا.. سامنے سڑک کے اس پار کھڑے سہراب کی تو اُسکا ہوائیاں اُڑتا چہرہ دیکھ ہنسی ہی نکلنے والی تھی جس کو وہ اندر ہی اندر پی گیا..

"میں جا رہی ہوں.. تمہیں کھڑے ہونا ہے تم ہو.. بچ جاؤ تو کمرے میں واپس آ جانا.."

حکمہ کی ہمت تو جواب دے گئی تھی وہ فرشتے کا بازو چھوڑتے اُسکو کہہ کر اندر کی جانب بڑھ گئی جبکہ ریلنگ کے ساتھ لگی کھڑی فرشتے نے ایک نظر مڑ کر اُسکو دیکھا اور یہ جا وہ جا والے اسٹائل میں ہاتھ جھٹکتی واپس نیچے جھک گئی..

Posted On Kitab Nagri

"سن سکتے ہو یا سوچ سمجھنے کے ساتھ ساتھ اس صلاحیت سے بھی مفلوج ہو مسٹر..."
فرشتے نے نیچے جھک کر اُس کو دیکھا جو سر اونچا کیے اُسکے چیخ کر بولنے پہ غصہ ہونے کے باوجود بھی یک تک اُسکو دیکھ رہا تھا جو عجیب سا منہ بناتی اپنے کانوں کو ہاتھ لگا کر پھر (کیا ہے) کے اسٹائل میں ہاتھ ہلا رہی تھی..

"اوکے تو محترمہ بہت بے خوف بن رہیں ہیں ناں ابھی بتاتا ہوں.. ساری بے خوفی ایک سیکنڈ میں نہ اڑی تو میرا نام بھی فردان مصطفیٰ نہیں.."
نیچے کھڑے فردان کے لبوں پر پراسرار سی مسکراہٹ اُبھری..

اُس نے بالکنی میں لگے سفید بلبز کی مدھم روشنی میں اُسکا خوبصورت چہرہ دیکھتے ہوئے سوچا جو پنک ہوڈی میں بہت کیوٹ لگ رہی تھی اس پل..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فردان نے سر نیچے کرتے جینس کی پچھلی پاکٹ میں رکھی اپنی ریوالور پر ہاتھ رکھا.. سڑک کے اُس پار ٹانگ پر ٹانگ جمائے کھڑا اسہراب حکمہ کے جانے کے بعد اب بہت انہماک سے یہ منظر دیکھ رہا تھا..

فردان کو اپنی پیچھلی جیب میں ہاتھ ڈالتے دیکھ اُسکا مدھم قہقہہ فردان کے کان میں لگی بلوٹوتھ میں گونجا.. اُس کو فردان کی سائیکی کا بہت خُوب ادراک تھا..

"ہلکا ہاتھ رکھنا بڈی! بھابھی کچھ نہ سمجھ سی لگ رہی ہیں.."

سہراب کے مسکراتی لہجے میں کہی گئی بات سن کر فردان نے فوراً سر جھٹکا اور اگلے ہی پل اپنی ریوالور نکالتے اوپر نشانہ لیا...

یہ منظر دیکھ فرشتے جو ریلنگ کے سہارے نیچے جھکی تھی فوراً ہڑبڑاہ کر سیدھی ہوئی ساری بے خوفی پل بھر میں اُڑن چھو ہو گئی..

فردان اُسکا زرد ہوتا رنگ دیکھ پورا جی جان سے مسکرایا..مزید اُسکا خون خشک کرنے کے خاطر ریوالور کی میگزین لوڈ کرنے لگے تھا تاکہ رات کی اس خاموش فضا میں اُسکا انتشار برپا ہو جائے...

فرشتے ٹک ٹک گولیاں لوڈ ہونے کی آواز سنتے فوراً اُلٹے قدموں اندر کی جانب بڑھی..

"آئے ہائے..یہ تو واقعی خطرناک تھا..لیکن تھے کون یہ دونوں.."

وہ خود کلامی کرتی ہوئی بغیر پیچھے کی جانب ایک بھی مرتبہ دیکھتے اُس نے دروازہ اندر ہی سے لاک کیا اور بالکنی کی لائٹ بند کر کے ماتھے پر آیا پسینہ ہاتھ کی پُشت سے صاف کرتی اپنے روم کی جانب بڑھ گئی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

بالکنی کے باہر کھڑے فردان نے جب وہاں کا دروازہ بند ہونے کی آواز اور پھر روشنی بُجھتی دیکھی تو ہیلمیٹ اُترتا منہ آسمان کی جانب کیے بے اختیار ہنس پڑا..

اُسکو ایسا کرتے دیکھ سہراب نے بھی ہیلمیٹ سر سے اُتارتے مسکرا کر فردان کو دیکھا اور قدموں کی پیش رفت اُسکی جانب کر دی..

"حد کرتے ہو تم بھی.. معصوم کی جان ہی چلی جاتی اس وقت.."
فردان نے بے انتہا ہنسی کے سبب آنکھوں کے نم کناروں کو صاف کیا اور ماتھے پر بکھرے گھنے بالوں کو سر جھٹکتے ہتھیلی سے پیچھے کرتے سہراب کو دیکھا جو مسکرا کر اُس ہی کی جانب دیکھ رہا تھا..

"اسکو چھوڑو تم اپنا بتاؤ مسٹر طالب.. تمہاری کیوں جان نکل گئی تھی کچھ لمحوں پہلے.."
فردان نے اُسکا کچھ دیر پہلے والا مشکوک رویہ یاد کرتے جانچتی نظروں سے اُسکو دیکھا جو واپس سنجیدگی کا لبادہ اوڑھ چکا تھا..

"ایسے ہی بس برا لگا مجھے رات کے اس پہر یہاں آنا تبھی. اب چلو تین بجنے والے ہیں.."
سہراب نے بات ٹالنے کے انداز میں جواب دیا اور ٹاپک کو رفع دفع کر کے اپنی بائیک کی جانب مڑا مگر فردان کسی حال میں مطمئن نہ نظر آیا اُسکی کہی بات سے..

Posted On Kitab Nagri

"سہراب طالب..بچہ سمجھا ہوا ہے تم نے مجھے؟"

وہ جو مڑنے لگا تھا فردان کی مدھم آواز پر رُک گیا اور واپس پلٹ کر اُس کو دیکھتے سینے پر بازو لپیٹ لیے..

"تمہیں میری بہت فکر ہے..ذرا اپنا تو بتاؤ فردان مصطفی..آخر راتوں رات ایسی کونسی کایہ پلٹ گئی کہ آدھی رات کو اُس بیوی کا دیدار کرنے آئے ہو تم جس کی بقول تمہارے کہ تمہیں کوئی فکر نہیں.."

اُسکی بات سن کر پل بھر میں فردان کے چہرے کے نقوش تن گئے ہونٹ جو کچھ دیر قبل مسکرا رہے تھے اب ایک دوسرے میں سختی سے بھینچے جا چکے تھے..

دونوں دوست ایک دوسرے کی دُکھتی رگ سے بہت اچھے سے واقف تھے مگر اقرار کون کرے..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"نہیں ہے ناں جواب..میرے پاس بھی نہیں ہے جواب اس ہی طرح تمہارے سوال کا..اس لئے دونوں کی باتوں کو اگنور کرتے..اس خوبصورت رات کی آخری رائڈ انجوائے کرتے ہیں..Come on let's go"

جواب دونوں کے پاس موجود تھے پر دونوں میں سے کوئی بھی ابھی جواب دینا نہ چاہتا تھا تبھی خاموشی اختیار کرتے ہیلمیٹ پہن کر اپنی اپنی بائیکز کی جانب چل دیے..

Posted On Kitab Nagri

تھوڑی ہی دیر بعد دونوں کی ہیوی بائیکز ایک دوسرے کا مقابلہ کرتیں اس سیاہ سرد رات میں سان ڈیاگو کی سنسان تارکول کی بنی سڑک پر ہوا سے باتیں کرتیں دوڑانے لگیں..

...

"کیا ہوا.. کیوں آ گئی تم کھڑے ہو کر دیکھتی رہتی پوری رات.."

حکمہ جو بیڈ پر کمفرٹر کے اندر ڈبکی بیٹھی تھی اُس کو دیکھتے ہی فوراً لقمہ دیا.. فرشتے جس کے چہرے پر ہوائیاں اڑی ہوئی تھی وہ اُسکو دیکھتے بولی..

"کیا دیکھتی.. بھگا ہی دیا میں نے دونوں کو.. ہاہاہاہا.."

وہ اپنی گھبراہٹ چھپاتی مصنوعی بہادری لہجے میں در کر کہنے لگی جس پر حکمہ نے آنکھیں سکڑ کر اُسکو اوپر سے لے کر نیچے تک دیکھا..

"تمہارا یہ چہرہ تو کچھ اور ہی کہانی بتا رہا ہے.."

حکمہ کی کہی گئی اس بات پر فرشتے سائیڈ سے اُسکا کمفرٹر اٹھاتی اُسکے ساتھ ہی اندر گھس گئی..

Posted On Kitab Nagri

"وہ..وہ حکمہ ان میں سے ایک جو بالکنی کے نیچے آیا تھا ناں اُسکے پاس گن بھی تھی اور وہ اُس نے مجھ پر تانی.."
فرشتے نے لرزتے لہجے میں اُسکو بتایا.. جتنی بھی بہادر بن جائے تھی تو ایک لڑکی ہی نہ..

"ہیں!!! کیا سچ میں؟؟ وہ دونوں تھے کون.. مجھے تو پہلے لمحے سے ہی اتنے مشکوک لگے.. جو سڑک کے اُس پار کھڑا تھا ناں اُس نے تو مجھے ہینڈ ویو بھی کیا.."
حکمہ وہ منظر یاد کرتی جھر جھری لے کر بولی.. حالت تو فرشتے کی بھی اچھی خاصی پتلی ہو رہی تھی اس وقت..

"کہیں وہ... چور تو نہیں ہیں؟؟ یا سیریل کیلر؟؟"
فرشتے نے خوف کے مارے بڑی بڑی شہد رنگ آنکھیں پوری وا کیے حکمہ کو دیکھا جو اُسکی ابھی کہی باتوں کو سن کر سخت گھوری سے نواز رہی تھی اُسے..

"پلیز یہ کوئی نیٹفلکس کی سیریز نہیں چل رہی جو یہاں ہمیں کوئی سیریل کیلر مارنے آئے گا.. مجھے لگتا ہے وہ بس ایسے ہی انگریز لڑکے تھے جو رات میں تفریح کر رہے تھے بالکنی میں لڑکیوں کو دیکھا تو فوراً ان کو ڈرانے رک گئے.."
حکمہ ڈرپوک تھی مگر اُسکی طرح بے وقوف نہیں آرام سے بول کر بیڈ کراون سے ٹیک لگاتی ہاتھ میں تھامے بول میں سے کاجو نکال کر منہ میں ڈالنے لگی..

Posted On Kitab Nagri

"کیا تمہیں ایسا لگتا ہے؟؟"

فرشتے نے حیرت سے اُس کی آنکھوں میں جھانکتے ہوئے پُوچھا ساتھ ہی بول میں ہاتھ ڈال کر کچھ کاجو اپنے منہ میں بھی بھرے تھے..

"جی ہاں اٹھیں اور جا کر دیکھ لیں کھڑکی سے.."

اُسکی کہی بات سن کر فرشتے فوراً جھٹکے سے بیڈ سے اُتری اور اپنے اور اُسکے مشترکہ روم کی کھڑکی کی جانب بڑھ گئی..

ہلکا سا پردہ سرکایا تو دیکھا کہ سامنے پورا منظر بالکل خالی ہے سیاہ سڑک بالکل سنسان نہ کوئی بندہ ہے نہ ہی بندے کی ذات..

وہ پردہ ٹھیک کرتی حکمہ کی طرف مڑی حیران مگر فخریہ نظروں سے اُسکو دیکھا.. جس پر حکمہ نے کندھے اُچکا دئے سر پر پہنا حجاب بھی اب اُتار کر تکیے کے نیچے رکھ دیا تھا..

"واہ میری البرٹ اینسٹائین..ڈرپوک ہو تم مگر عقل مند بہت ہو.."

فرشتے نے ہنستے ہوئے کہا اور واپس اُسکے ساتھ اندر گھس گئی اور اپنے ٹھنڈے ٹھار پاؤں حکمہ کے گرم پیروں سے چپکا دئے..

Posted On Kitab Nagri

"فرشتے چڑیل یہ کیا کر رہی ہو...دور ہٹو...ہٹو دور.."

حکمہ نے اُسکے گھٹنوں پہ ہاتھ کے مکے بنا کر زور زور سے مارے جس پر فرشتے نے ہنستے ہوئے اپنے پیر پیچھے کیے تھے..

"اچھا..فرشتے دوپہر میں تمہارا منہ اچانک کیوں اُترا تھا میری اُس بات پہ.."

حکمہ نے اُسکے سرخ ہوتے مسکراتے ہوئے چہرے کو جانچتی نگاہوں سے دیکھا جس پر سے مسکراہٹ لمحوں میں غائب ہوئی تھی..

"تمہیں یاد ہے؟؟"فرشتے محض اتنا ہی کہہ سکی..کچھ گھنٹوں پہلے سے ہونے والے واقعات اُسکے لیے اتنے نفرت کے باعث تھے بس چلتا تو وہ اپنے حافظے سے مٹا دیتی وہ سب لمحے..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہاں یاد ہے..ابھی بھی تم مجھے پریشان سی لگ رہی ہو آگر کچھ ایسا ہے جو تم مجھ سے ڈسکس کرنا چاہتی ہو تو یار کرو..اس طرح تمہارے دل کا بھوج بھی ہلکا ہو جائے گا.."

اُسکی کہی بات سن کر فرشتے نے ایک سرد سانس ہوا کے سپرد کرتے اُس نے پورا واقعہ ابتداء سے لے کر آختیتام تک حکمہ کو سنانا شروع کیا جس کو سنتے سنتے وقتاً فوقتاً اُسکی آنکھیں حیرانی سے پھیلتی جا رہی تھیں..

Posted On Kitab Nagri

"فردان بھائی...ان کی اتنی سطح سوچ ہے..وہ ایسا سوچ بھی کیسے سکتے ہیں.."

حکمہ نے غصہ پیتے آواز کو خاطر خواہ مدھم رکھ کر کہا ورنہ فرشتے کی باتیں سن کر اُسکا پارہ سوا نیزے پر جا پہنچا تھا..

"کیسے سوچ سکتے ہیں یہ تو مجھے نہیں معلوم پر انکی سوچ ہے ہی ایسی..شادی..انکی بیوی..محبت..یہ سب غیر ضروری ہے انکے لئے..جس کی کوئی جگہ ہی نہیں انکی زندگی میں.."

فرشتے سر نیچا کیے اُسکے کہے زہر میں ڈوبے لفظ یاد کرتی ضبط سے نرم گلابی ہونٹ سختی سے ایک دوسرے میں پیوست کر کے بیٹھی تھی..

"لیکن..فرشتے یہ سب تمہیں کچھ عجیب نہیں لگ رہا..جنگل میں تمہارا جانا اُس ہی جنگل میں انکا بھی آنا..مسسپی فورسٹ اتنا بھی مشہور نہیں کیلیفورنیا میں اس سے زیادہ زبردست جنگلات ہیں..تو پھر آخر وہ ہی کیوں.."

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فرشتے نے حکمہ کی بات سن کر سر اٹھایا..کچھ دیر پہلے ہنسنے بولنے والی لڑکی اس وقت بالکل ہی مختلف انسان تھی..اس چھوٹی سی لڑکی کا ضبط بے مثال تھا..

"محض اتفاق ہے اور کچھ نہیں..ان کا کہنا تھا کہ وہ ہمیشہ وہاں آتے ہیں ہر وکیشن پر.."

Posted On Kitab Nagri

حکمہ اُسکا جواب سن کر ذرا بھی مطمئن نہ ہوئی اتنا بڑا اتفاق آخر کیسے ہو سکتا ہے.. کیلیفورنیا جیسی بڑی ریاست میں دو لوگ جو ایک دوسرے کے نکاح میں ہیں ایک دوسرے کو جانتے تک نہیں وہ ایک ہی اسٹیٹ میں ایک ساتھ ایک ہی وقت کیسے.. نہیں یہ ناممکن تھا..

"فرشتے تم ذرا سوچو تو.. اتنے بڑے کیلیفورنیا میں تم دونوں کے ساتھ ایسا اتفاق ہوا.. دونوں ایک ساتھ پہنچے ہو وہاں.. مجھے کہی کوئی جھول لگ رہا ہے.."

حکمہ کی پر سوچ آواز پر فرشتے نے آنکھوں میں اڈتی نمی کو پیچھے دھکیلا اور اُسکی سمت دیکھنے لگی جو نہ جانے کیا سوچ رہی تھی..

"کیا مطلب.. کس قسم کا جھول؟؟"

"مجھے لگتا ہے کہ وہ تمہارے پیچھے وہاں آئے ہیں.. تمہیں دیکھنے.. تمہیں جاننے کے تم کیسی لڑکی ہو.."

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فرشتے کے کیے گئے سوال پر حکمہ نے فوراً جواب دیا.. جس پر فرشتے اُس ستمگر کو یاد کرتی زخمی سا مسکرادی..

"وہ جانتے تک نہیں ہیں کہ میں کون ہوں.. انہوں نے تورات کو بھی میری مدد بہت ہی مشکل سے کی تھی.."

حکمہ اُسکا اُداس چہرہ دیکھتی آگے بڑھ کر اُسکے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھے اُسکو تسلی دینے لگی..

Posted On Kitab Nagri

"دیکھو میری جان! تمہیں مضبوط بننا ہے.. شادی ہوئی ہے تمہاری ایک جائز اور پاک رشتہ ہے تم دونوں کے بیچ.. تمہیں اپنے شوہر کو اپنی جانب متوجہ کرنا ہوگا.. ان کو بتانا ہوگا محبت ہارمونل اٹریکشن نہیں.. تم ان کو اپنی طرف راغب کرو.."

حکمہ نے دھیمے لہجے میں اُسکو سمجھایا جو نہ سمجھی سے اُس ہی کو دیکھ رہی تھی..

"تو... تمہارا مطلب ہے میں ان کے پاس جا کر ان کو اپنی طرف مائل کروں عجیب عجیب سے کپڑے پہن کر.. تیار ہو کر.. چھی! میں تو اُس شخص کی شکل بھی نہیں دیکھنا چاہتی حکمہ.."

فرشتے کی بے وقوفانہ باتیں سن کر حکمہ کا دل چاہا اپنا سر پیٹ لے.. بدھو تھی اُسکی دوست بالکل..

"آرے میری پیاری... تمہیں کون بول رہا ہے یہ سب کرنے کو ابھی فِی لحال اٹیٹود دیکھاؤ.. اپنی اہمیت ان کو محسوس کرنے دو.. پھر کپڑے وغیرہ والا پارٹ تمہیں خود سمجھ آجائے گا کہ کب کرنا ہے.. باقی شکل دیکھنے کی بات رہی تو جلد یا بدیر تم دونوں ہی کا سامنا ہوگا اس لئے مینٹلی طور پر خود کو تیار رکھو تو ہی بہتر ہے.."

بات اُسکی صحیح تھی جس پر فرشتے نے نہ چار بھی سر کو اثبات میں جنبش دے دی..

"شاباش چلو اب سوتے ہیں.. صبح جانا ہے آفس دیکھو کیا پتا کل تمہارے شوہر نامدار سے ملاقات ہو جائے ورنہ تو آئے دن گرین مونسٹر کی شکل دیکھنی پڑتی.."

Posted On Kitab Nagri

حکمہ کی بات سن کر فرشتے سیدھی ہو بیٹھی آنکھوں میں تیرتا دکھ پل بھر میں رفع دفع ہوا تھا..

"آرے ہاں..وہ کیسے ہیں؟؟انکا رویہ ٹھیک ہے تمہارے ساتھ.."

"آہ ہاں..ٹھیک ہی سمجھو.."

فرشتے کی بات کا جواب حکمہ نے سنجیدگی سے دیا جس پر فرشتے نے آبرو اُٹھاتے اُس کو دیکھا..

"یار.. سمجھ نہیں آتا..دھوپ چھاؤں جیسا رویہ ہے انکا سب کے ساتھ ہی..."

اور پھر اُس نے سہراب کا پیچھلے ایک ہفتے میں کیا گیا ہر عمل فرشتے کو بتانا شروع کیا جو آنکھیں سکیڑے ہونٹوں پر پرسوچ انداز میں اُنگلی رکھے اُس کو ہی دیکھ رہی تھی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"دونوں ہی دوست دماغ سے فارغ ہیں.."

فرشتے نے ہاتھ جھڑتے ہوئے حکمہ کی بات کے اختتام پر کہا جس پر وہ ہنس دی تھی..

"ہاں بات تو صحیح ہی کہی..اب ایسا کرو سو جاؤ ورنہ صبح لیٹ ہو گئی ناں تو ہو گیا میرا کام..ویسے بھی دو دن بچے ہیں ایونٹ میں.."

Posted On Kitab Nagri

حکمہ بھی اُسکے برابر بیڈ پر لیٹ گئی.. دونوں نے ایک دوسرے کو گڈ نائٹ کہا اور پھر آنکھیں بند کرتی سونے کی کوشش کرنے لگیں تھیں..

...

"مسز پیٹرز میرا جانا ضروری ہے کیا؟؟ آپ دے آئیں یہ میں ہوٹل چلی جاتی ہوں ایک نظر دیکھ آؤ سب.." اس نے اُنگلیاں مڑوڑتے ہوئے ان سے کہا جو نہایت مصروف نظر آرہی تھیں.. ٹیبل پر بکھری پورے منتھ کی تمام رپورٹز وہ سمیٹ رہی تھیں..

"حکمہ فردان سر کو جانتی ہو؟؟ وہ طالب سر سے زیادہ اوپر کی چیز ہیں.. آگئے ہیں وہ اور ان کو آ کر پانچ منٹ کے اندر اندر میں نے یہ پورے منتھ کی رپورٹس نہیں دیں تو میری نوکری گئی پھر.. وہ نہیں دیکھیں گے کہ میں شروع سے اُنکے ساتھ کام کر رہی ہوں.."

اب ان کی بات سن کر کیا بتاتی کہ جس کی بات کر رہی ہیں وہ اسکا بہنوئی ہے.. بیچاری فرشتے کیا عجیب سا شوہر متھے پڑ گیا اُسکے.. لیکن وہ بھی کسی سے کم نہیں سیدھا کر ہی لے گی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اُسکی سوچ کو جھٹک کر وہ اب اپنے بارے میں سوچنے لگی کہ بالکل دل نہیں تھا اُس شخص کے سامنے جانے کا.. کل والا غصہ اب تک زائل نہ ہوا تھا کہ پھر سے واپس اُسکے پاس چلی جاتی..

وہ ماتھے پر سوچ کی لکیریں سجائے مسلسل راہِ فرار اختیار کرنے کے مختلف طریقے سوچ رہی تھی جب فائلز کا پلندہ ہاتھوں میں تھامے پیون کو دیکھا جو مسز پیٹرز کے اشارے پر آگے بڑھا تھا لفٹ کی جانب..

مسز پیٹرز بھی اُسکے پیچھے بڑھی لیکن جاتے جاتے انہوں نے حکمہ کا گال سہلایا..
"گڈ گرل.. ویسے بھی تمہیں ہی یہ ایونٹ کا فائنل پورٹفولیو لے کر جانا چاہیے.. یہ تمہاری محنت ہے پورے ایونٹ میں جی توڑ کوشش کی ہے تم نے.. جاؤ اپنا حق اپنی تعریف وصول کرو.."

وہ پیار سے اُسکو سمجھاتی آگے کی جانب چل دیں.. حکمہ نے ہولے سے مسکرا کر ان کی پُشت کو دیکھا اور پھر اپنے بالوں کو ڈھانپے آف وائٹ حجاب کو ٹھیک کرتی وہ اپنا کوٹ پر آئی نہ دید شکنیں جھڑتی کھڑی ہو گئی..

"آپیی! آج بھی یہ ہیلز پہن لیں اب وہ پھر لیکچر دیں گے.."
اس نے اپنی وائٹ دوانچ کی بلاک ہیلز کو دیکھا.. قد چھوٹا ہونے کے باعث وہ کوشش کرتی تھی کہ ہیلز پہن ہی لے تاکہ کچھ تو بڑی نظر آئے ورنہ تو اُسکے کولیگز اور فرینڈز اُسکو اسکول گرل کہتے تھے..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"یار..اب کیا کروں جاؤ کہ نہ جاؤ..ویسے نہ جانے کا تو سوال بھی پیدا نہیں ہوتا..چلو حکمہ ثاقب اللہ کا نام لے کر آگے بڑھتے ہیں.."

اس نے ایک گہری سانس اپنے اندر کھینچتے ٹیبل پر پڑا پورٹفولیو اُٹھایا اور سہراب کے مین آفس کی جانب بڑھ گئی جو فرسٹ فلور پر تھا..

...

,I'll put my armor on
Show you how strong I am
,I'll put my armor on
I'll show you that I am
I'm unstoppable
I'm a Porsche with no brakes
,I'm invincible Yeah
I win every single game
I'm so powerful
I don't need batteries to play
I'm so confident

Posted On Kitab Nagri

I'm unstoppable today

Unstoppable Sia-

سیاہ ٹو پیس سوٹ میں ملبوس نیچے سیاہ ڈریس شرٹ کے ساتھ سیاہ ہی ٹائے پہنے وہ بہت ہینڈ سم لگ رہا تھا اس وقت..

نہایت نفاست سے ڈارک براون بال سٹ کیے.. سیدھے ہاتھ میں سیاہ رولکس جگمگا رہی تھی.. ذہانت سے بھرپور سبز آنکھیں لیپ ٹاپ پر جمائے وہ موبائل فون کان پر لگائے کسی سے محوِ گفتگو تھا..

Alright, Alright at 6pm Done.. I'll meet her grandpa.. Yeah, " yeah don't worry I'll be there on time.. Now if you please "..excuse me I'm a bit busy right now

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس نے شریر سے انداز میں لیپ ٹاپ کی سکرین کے کنارے پر اُنگلی پھیری جانتا تھا اُسکی اس بات پر مراد صاحب کو غصہ آیا ہو گا اور پھر ہوا بھی کچھ یونہی وہ اُسکو ہزار صلواتیں سنانے لگے جن کو سن کر وہ بے شرموں کی طرح ہنس رہا تھا..

"Tamam tamam, şimdi özür dilerim"

Posted On Kitab Nagri

(اچھا اچھا، مجھے معاف کر دیں ٹھیک)

اس نے جان بوجھ کر ترکش زبان میں جواب دیا جانتا تھا یہ زبان سن کر انکا غصہ جھاگ کی طرح بیٹھ جائے گا..

مراد صاحب کے لہجے میں اچانک در آئی نرمی کو محسوس کر کے وہ مسکرایا اور بڑی مشکل سے اپنی ہنسی ضبط کرنے کی کوشش کی.. الوداعی کلمات کہتا وہ اب فون رکھ چکا تھا..

"کتنا جانتا ہوں میں آپ کو گرینڈ پا.."

اس نے مسکراتے ہوئے لیپ ٹاپ کی سکرین کو سیدھا کیا ابھی وہ اپنا کام شروع کرنے ہی لگا تھا کہ آفس کے دروازے پر ہلکی سی دستک ہوئی..

سہراب کے ماتھے پر فوراً غصے کی لکیر نمایاں ہوئی.. بغیر اطلاع کے کون ڈسٹرب کر رہا تھا اُسکو اس وقت.. وہ انٹر کام کی جانب ہاتھ بڑھاتے آنے والے کو باہر ہی سے ذلیل کر کے بھیجنے لگا تھا کہ اچانک نہ جانے کیا سوجھی وہ لیپ ٹاپ پر آفس کے باہر لگے کیمرا کو کھول گیا..

سامنے ہی وہ سینے سے فائل لگائے سیاہ گھنیری پلکیں اپنے گلابی رخساروں پر جھکائے اندر سے اجازت ملنے کا ویٹ کر رہی تھی..

سہراب کے لبوں پر بے اختیار مسکراہٹ اُبھری..

Posted On Kitab Nagri

اس نے انٹر کام اٹھاتے کان سے لگایا.. نگاہیں لیپ ٹاپ کی سکرین پر نظر آتی حکمہ پر ٹکی تھیں..

"یس کم ان.."

دروازے کے باہر لگے انٹر کام سپیکر پر جو ہی اُسکی بھاری گھمبیر آواز اُبھری حکمہ نے فوراً سٹپٹا کر اپنا سکارف ٹھیک کیا اور دروازے کے لاک پر ہاتھ رکھ دیا..

لیپ ٹاپ پر اُسکو دیکھتے سہراب نے نچلا لب دانتوں میں دبا کر ان پر امڈنے والی جاندار مسکراہٹ کا گلا گھونٹا تھا..

اس لڑکی کی ہر ادا اُسکو مزہ دیتی تھی..

"گڈ آفٹر نون سر.. یہ ایونٹ کا فائنل پورٹفولیو ہے.. آپ کو چیک کروانے لائی ہوں.."

حکمہ نے اُس کی ٹیبل سے بہت دور ہی کھڑے کہا جس پر سہراب نے ایک بھرپور نظر سے سر تا پیر اُسکا جائزہ لیا..

آج آف وائٹ حجاب لیا ہوا تھا جس کے ساتھ آف وائٹ ٹو پیس پہنے اندر کریم کلر کی سلک ڈریس شرٹ تھی اور پیروں میں آج بھی ہیل جو اُسکے صاف رنگت کے چھوٹے خوبصورت پیروں میں بہت بھلی لگ رہی تھی..

"السلام علیکم.. تشریف لائیں.."

سہراب نے اُسکو شرمندہ کرنے کے خاطر سلام کیا جس پر وہ اپنا ہونٹ کاٹتی جواب دے کر آگے بڑھی..

Posted On Kitab Nagri

آفس کے خاموشی دلفریب ماحول میں اُسکی ہیل کی ٹک ٹک کی آواز انتشار برپا کررہی تھی جس سے سہراب کا دل تیز بیٹ سے دھڑکنے لگا..

حکمہ اُسکے مقابل آکر سیٹ پر بیٹھی اور ہاتھ میں تھامی فائل اُسکی ٹیبل پر رکھتے اُسکی جانب کھسکا دی..

سہراب جو آنکھیں بند کیے سیدھے ہاتھ کے انگوٹھے سے اپنی آبرو سہلا رہا تھا اُسکے قریب آنے پر اور حکمہ کے وجود سے اٹھتی دھیمی گلابوں کی مہک اپنے نزدیک محسوس کرتے وہ اپنی سبز آنکھیں کھول گیا جس کے سبب دونوں کی نظروں کا ایک ساتھ تصادم ہوا تھا.. حکمہ نے اگلے ہی پل نظریں جھکا لیں مگر سہراب اُس کو یوں ہی گہری نظروں سے دیکھتا رہا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سر.. یہ پورٹفولیو دیکھ لیں کسی بھی قسم کی کوئی کمی بیشی ہو مجھے بتا دیجیے.. کل کا دن ہے میرے پاس میں ارینج کرلوں گی سب.."
اُسکی دھیمی خوبصورت آواز پر سہراب چونکہ اور نظریں اسکے چہرے پر سے ہٹتے سامنے پڑی ریڈ فائل کے اندر موجود پورٹفولیو پر مرکوز کرتے اُس کو ہاتھ میں اُٹھایا اور پڑھنے لگا..

"ہمم!"

Posted On Kitab Nagri

سہراب نے پورٹفولیو پہ لکھی تحریر اور تصاویر پر نظریں جمائے ہنکار بھرا.. وہ صفحہ پلٹ کر آگے پڑھنے لگا تھا.. پر امید نظروں سے اُسکے چہرے کے نقوش کو تکتی حکمہ اس کوشش میں تھی کہ کسی طرح اُسکے دل میں چلتی اپنے کام کے متعلق بات بھانپ لے... آیا کہ اُسکو پسند آیا ہے کام یا نہیں..

"ٹھیک ہے.. کوئی نقص نہیں اس میں.. گڈ جاب.."

وہ فائل بند کر کے اُسکی جانب کھسکا کر سیدھا ہو بیٹھا پیر پیچھے دھکیل کر وہ ٹیبل سے تھوڑا پیچھے کی جانب اپنی چیر کو کھسکا گیا تھا..

حکمہ اُسکی بات پر مسکرا کر خوش ہوتی چیر سے کھڑی ہوئی اور سامنے ٹیبل پر پڑی فائل اٹھانے کے لیے ہاتھ بڑھایا ہی تھا کہ سہراب نے اپنا بھاری ہاتھ فائل پر رکھ دیا..

"ایک منٹ.. ایک منٹ.. اِدھر آئیں آپ کو ایک چیز دیکھاؤ.."

حکمہ نے اُسکی بات سنتے کنفیوز نظروں سے اُسکو دیکھا.. ادھر آئیں کیا مطلب ال ریڈی تو وہ اپنی جگہ پر تھی پھر یہ کس جگہ بلا رہا ہے اب..

"اِدھر آئیں مس حکمہ ثاقب.."

Posted On Kitab Nagri

وہ آنکھوں سے اپنے برابر اشارہ کرتا اپنا رخ گلاس وال کی جانب کر چکا تھا.. حکمہ کو سمجھ نہ آیا کہ جائے یا نہ جائے.. چاہتا کیا ہے اب یہ..

کچھ دیر یونہی شش و پنج میں رہ کر وہ اپنی اُنگلیاں مڑوڑتی مناسب چال چل کر اُسکے برابر مگر کچھ فاصلے پر آ کھڑی ہوئی..

سہراب نے آنکھیں بند کرتے اپنے ارد گرد جھومتی اُسکی خوشبو کو اپنے اندر سانسوں میں اُتارا تھا.. وہ اسیر ہوتا جا رہا تھا اس مہک کا..

"آپ کونسا پرفیوم استعمال کرتیں ہیں مس حکمہ.."
مدھم بوجھل آواز میں بڑا ہی عجیب سا سوال کیا گیا.. حکمہ نے آنکھیں پٹپٹاتے اُسکو دیکھا یہ کس قسم کا بھونڈا سوال تھا..

وہ شخص جس کے کوریڈور سے گزرنے کے پندرہ منٹ بعد بھی اُسکے ملبوسات سے اُٹھتی مہنگی ترین پرفیوم کی مہک رقص کرتی رہتی تھی.. وہ کچھ کا من سے moisturizers اور body mist کی خوشبو کے بارے میں معلومات کا خواہاں تھا اس وقت..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"سر یہ.. یہ کیسا سوال ہے.."

حکمہ نے نہ سمجھی سے اُسکو دیکھتے پوچھا جو چیر کی پُشت سے سر ٹکائے آنکھیں بند کیے اُسکی خوشبو محسوس کر رہا تھا اُسکی گھبرائی آواز پر فوراً آنکھیں کھولتا اپنی چیر کا رخ حکمہ کے جانب کر گیا..

"سوال میں کیا پروبلم ہے.. جنرل کوئسچن ہے.."

سہراب نے گہری نظروں سے اُسکے چہرے کو دیکھا جو وقتاً فوقتاً سرخ ہونے لگا تھا..

"جنرل نہیں پرسنل کوئسچن ہے یہ سر.. ایسے کسی کی fragrance کے بارے میں نہیں پوچھا جاتا.."

حکمہ نے اپنے اندر چھُپا اعتماد بحال کر کے کہا جس پر سہراب اُس کو دیکھتا دلچسپی سے مسکرا دیا.. وہ جو سر اونچا کیے اُسکو دیکھ رہا تھا یک دم حکمہ کے مقابل کھڑا ہوتے اُسکو سر اونچا کرنے پر مجبور کر گیا..

اُف ایک تو میں بونی ہوں اوپر سے یہ انسان اتنے لمبے ہیں.. گردن میں ہی چک پڑ جائے ان کو دیکھتے..

حکمہ نے دل ہی دل میں سوچتے اُسکا لمبا چوڑا سراپہ کنکھیوں سے دیکھتی نظریں جھکانے میں ہی اپنی عافیت جانی..

"اب باس اور ایمپلوء میں کیا پرسنلز مس حکمہ خیر جانے دیجیئے مجھے یہ پتا کرنے کی ضرورت نہیں پڑے گی عنقریب آپ ساتھ ہی ہونگی میرے.."

سہراب کے گہرے پر تپش لہجے میں کہی گئی بات حکمہ کے ارد گرد خطرے کی گھنٹیاں بجانے لگیں..

Posted On Kitab Nagri

وہ حیران پریشان اس پل پل روپ بدلتے شخص کی سبز آنکھوں میں دیکھ رہی تھی جو خمار آلود ہوتیں ان سیاہ آنکھوں میں ڈوب جانا چاہتی تھیں..

"کیا.. کیا مطلب ہے آپ کا.."
حکمہ نے اپنی آواز میں آتے خوف کو دبانے کی ایک ناکام سی کوشش کرکے اُس سے سوال کیا جو دونوں کے درمیان حائل ہوئے چند قدموں کے فاصلے کو بھی مٹانے کا مطمع تھا..

"کچھ نہیں.. آپ یہ بتائیں کہ آج بھی ہیلز پہن لیں آپ نے جبکہ منع کیا تھا میں نے آپ کو.."
سہراب کچھ اور اُسکے نزدیک قدم بڑھاتا حکمہ کے چہرے کو بغور تکتے اُسکے ہونٹوں پر سجی لپ سٹک پر غور کر رہا تھا..لائٹ پنک کلر اُس کو بالکل پسند نہ تھا مگر اُسکے اوپر کس قدر جچ رہا تھا یہ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حکمہ اب اُسکی تیز چلتی سانسیں.. گہری حدّت سے بھرپور نگاہوں کا مطلب سمجھ رہی تھی تبھی فوراً پیچھے ہوئی..

"میری مرضی...میں...میں جو بھی پہنوں اور...اور یہ جو آپ کر رہیں ہیں ناں اِسکو work - based harassment کہتے ہیں..میں..میں آپکی کمپلین کر دونگی..."

Posted On Kitab Nagri

حکمہ نے ایک آخر کوشش کرتے سہراب کو اُسکے ارادوں سے باز رکھنے کی وارننگ دی تھی جس کہ سبب اُسکے لبوں پر دل جلانے والی مسکان اُبھری..

"اوریلی! چلوٹرائے کرلینا میں دیکھتاہوں کیلیفورنیاکا کونسا ایسا پولیس اسٹیشن یا کمپلین سینٹر ہوگا جو سہراب طالب کے نام کی ہراسمنٹ کمپلین رجسٹر کرے.."

اُسکے مدھم مگر فخریہ لہجے میں کہی بات سن کر حکمہ کی بس ہوگئ تھی..

"فردان مصطفیٰ..اس فرم کے فرسٹ اونر میرے..میرے بہنوئی ہیں وہ..میں ان سے آپکی شکایت کروں گی.."

حکمہ اُسکے پاس سے ہٹتی مڑ کر دروازے کی جانب بڑھی.. سہراب کا اُسکی یہ بات سن کر چھت پھاڑ قہقہہ خاموش روم میں گونجا...

جو انسان اپنی بیوی کو اہمیت نہیں دیتا وہ اُس سے جڑے رشتوں کو کیا خاک اہمیت دے گا.. سہراب اس معصوم سی لڑکی کی بچکانہ سی بات سن کر ٹیبل پر لگے ایک مخصوص بٹن کو دبا کر آفس کے تمام اندرونی اور بیرونی راستوں پر کھلنے والے گیٹس کو لاک کر چکا تھا..

Posted On Kitab Nagri

وہ شدید ہراساں ہوتی آفس کے دروازے کی جانب تیز قدم اٹھاتی بڑھی.. سیاہ کانچ جیسی آنکھوں میں خوف اُتر آیا تھا..

اُس نے دروازے کے لاک پر ہاتھ رکھتے اُس کو بے دردی سے جھنجھوڑا پر شاید کوشش فضول ہی تھی آفس کا مالک پہلے ہی تمام داخلی اور خارجی راستوں پر پہرے بیٹھا چکا تھا جو اُسکی چاہ کے بغیر کبھی نہ کھلتے..

"مسٹر... سہراب.. یہ دروازہ کھولیں.."
وہ اپنی آواز میں درآئی لرزش کو پیچھے دھکیلتی اونچی آواز میں چلائی.. اُس نے خوفزدہ نظروں سے سہراب کو دیکھا جس کے دماغ میں اس پل نہ جانے کیا چل رہا تھا جس کو سمجھنے سے فل وقت وہ تو قاصر ہی تھی..

سہراب دھیمے مگر مضبوط قدم اٹھاتا اُس تک چل کر آیا کوٹ اُتار کر اُس ہی لمحے برابر پڑے کاوچ پر پھینکا تھا شرٹ کی آستینوں کے کف فولڈ کرتے اُس نے کولر کے اوپری دو بٹن کھول کر دو اُنگلیوں سے گلے میں جھولتی ٹائے بھی ڈھیلی کرنے کے بعد وجود سے علیحدہ کرتے پوری کھول دی..

سبز پر تپش نظریں حمکہ کے پورے وجود کا بے تابی سے طواف کر رہیں تھیں جو اُسکے ایک قدم آگے بڑھانے پر دو قدم پیچھے لے رہی تھی اس پل..

Posted On Kitab Nagri

"در.. درو.. دروازہ.. کھولیں.. آخر چاہتے کیا ہیں.. آپ مجھ سے.."

حکمہ خوف سے آنکھیں پھاڑے اُسکی لرزتی پلکیں بوجھل ہوتی آنکھیں دیکھ رہی تھی جس نے اچانک اُسکی نازک کمر میں دونوں جانب سے اپنی ٹائے ڈال کر اُسکو اپنی طرف کھینچا..

حکمہ ہوا کے دوش پر لرزتے پتّے کی مانند اُسکے سینے سے جا ٹکرائی تھی.. فرار کا کوئی راستہ نہ تھا اب.. کمر پر اُسکی ٹائے کا سخت دباؤ تھا جو حکمہ کو اپنی کھال میں پیوست ہوتی معلوم ہونے لگی جب کہ سامنے وہ فولاد کی دیوار بنا کھڑا اپنی جھلسا دینے والی نگاہوں سے اُسکا دماغ مفلوج کرنے پر بضد نظر آیا..

"ی... یہ سب..."

آنکھوں میں آنسو بھرے سر اونچا کئے وہ اُس ہی کو دیکھنے لگی جو یک دم ٹائے کے دونوں سرے اُلٹے ہاتھ میں منتقل کرتا اپنا سیدھا ہاتھ اُسکے گال پر رکھتے انگوٹھا اُسکے لائٹ پنک کلر کی ہلکی لپ سٹک سے سجے ہونٹوں پر رکھ گیا..

حکمہ جس کی پہلے ہی بولتی بند تھی اُسکے پُر حدّت لمس پر سکتے کی کیفیت میں جا پہنچی.. جبکہ دوسری طرف سہراب توان پانیوں بھری سیاہ چمکدار آنکھوں میں ڈوبتا جا رہا تھا پچھلے ایک ہفتے سے حکمہ کے وجود سے اٹھتی خوشبو تنہائی کے لمحوں میں اُسکے ساتھ ہوتی.. یہ خوشبو اُسکو دیوانہ کرنے لگی..

Posted On Kitab Nagri

"ہشش !..کچھ نہ کہو بس سانسوں کو سنو یہ جھوٹ نہیں بولیں گیں.."

وہ بوجھل ہوتی آنکھوں سے اُسکو دیکھتا اُسکے حجاب سے ڈھکے کان پر جھکا اور دل دہلا دینے والی بھاری سرگوشی کی گئی..آواز میں اسرار تھا جذبات کی حدّت میں ڈوبا لہجہ تھا اُس کا..

"یہ..یہ کیا کر رہے ہیں آپ..پلیز مجھے جانے دیں..آخر چاہتے کیا ہیں مجھ سے.."

اُسکی بھیگی آواز سن کر سہراب نے اُسکے وجود سے اٹھتی خوشبو ایک لمبی طویل سانس کھینچ کر اپنی سانسوں کو بھی اُس سے مہکا دیا..

"ان آنکھوں میں دیکھو تمہیں نہیں نظر آتا کہ میں کیا چاہتا ہوں.."

وہ اُسکی آنکھوں کے نم کنارے اپنی شہادت کی اُنگلیوں سے صاف کرتا اُسکے دل کی دھڑکنوں کو زیروزبر کر گیا تھا..

کیا یہ...اظہارِ محبت تھا وہ سمجھ نہ سکی مگر اُسکا دل سینے میں اتنا شور کرنے لگا کہ وہ اُسکی آوازیں اپنے کانوں میں بھی سن پا رہی تھی..

"آگر تمہیں آنکھیں نہیں پڑنا آتی تو تم میری دل کی دھڑکنوں کو محسوس کرو..یہ تمہیں بتائیں گی کہ یہ تمہاری طلبگار ہیں حکمہ ثاقب.."

Posted On Kitab Nagri

وہ اُسکا سیدھا ہاتھ نرمی سے تھامتے اُسکی نرم ہتھیلی اپنے سینے پر عین دل کے مقام پر رکھ گیا اور اُسکے ہاتھ کی پُشت پر اپنا بھاری پر حدت ہاتھ بھی رکھ دیا تھا..

حکمہ اُسکے دل کی تیز رفتار دھڑکنوں کی آوازیں اپنی ہتھیلی سے پورے وجود میں سرائیت سے اُترتی محسوس کر رہی تھی.. یہ شخص اُسکی سماعتوں میں صور پھونک رہا تھا..

"میں تمہیں چاہتا ہوں حکمہ ثاقب.. تمہارے سنگ شب و روز اس مہک میں سانسیں لینے کا مطمع ہوں.. تمہیں محسوس کرنا چاہتا ہوں خود میں ہر پل.."

کس قدر شدّت بھرا اظہار تھا یہ.. سہراب آنکھیں بند کیے اُسکے اوپر جھکا حکمہ کے ماتھے سے اپنا ماتھا ٹکائے جذبات سے بجھتے بھیگے لہجے میں اپنی کیفیت اُسکے سامنے رکھ رہا تھا.

جب کہ حکمہ اُسکے اظہار اُسکی کہی ہوئی باتوں میں کھوئی آنکھیں بند کیے ہولے ہولے لرزتی ابھی بھی اُسکے دل کی دھڑکنیں اپنی ہتھیلی پر اور اُسکی گرم خوشبودار سانسیں اپنے چہرے پر محسوس کرتی کانپ رہی تھی..

حکمہ سہراب کو خود سے دور کرنا چاہتی تھی مگر اُسکے بالکل واضح مضبوط اظہار کے بعد اُس میں ہمت ہی نہ بچی کے کم از کم اپنا اُسکے دل کے مقام پر رکھا ہاتھ ہی وہاں سے ہٹا لیتی..

Posted On Kitab Nagri

سہراب مخمور بند ہوتی آنکھوں کو ہلکا سا وا کرتے اُسکا سرخ اناری چہرہ دیکھتے دلکش سا مسکرایا..یعنی اپنے بے لگام ہوتے جذبات کے ساتھ وہ اُسکو بھی لے ڈوبا تھا..

جس ہاتھ سے اُس نے حکمہ کی کمر کے گرد اپنی ٹائے کا حصار ڈالا تھا اُس کو چھوڑتا وہ اپنا ہاتھ اُسکے گال پر رکھ گیا..
حکمہ کے کمر سے جھولتی سیاہ ٹائے ان دونوں کے پیروں میں گرتی زمین بوس ہوئی..

سہراب اُسکی بند لرزتی پلکوں کو دیکھتا اپنی خمار سے لبریز سبز آنکھیں موندتے اُسکے ہونٹوں پر جھکا ہی تھا کہ حکمہ اُسکی گرم سانسیں اپنے چہرے سے نزدیک تر ہوتے محسوس کرتی فوراً اپنا منہ دوسری جانب پھیر گئی اُسکے سینے پر اُسکے ہاتھ کے نیچے رکھا اپنا ہاتھ بھی واپس کھینچ لیا خود بھی وہ دو قدم پیچھے ہوئی تھی..

"نہ... نہیں یہ.. یہ غلط ہے.."
کچھ دیر قبل وہ دونوں جو ایک وجود ہوئے بالکل مکمل ایک ساتھ کھڑے تھے سہراب نے اب دونوں کے درمیان در آیا فاصلہ دیکھتے سختی سے جبڑے بھینچ لیے..

"تو تم مجھے بتاؤ کیا صحیح ہے میں... میں سب کرنے کے لیے تیار ہوں.. تمہیں حاصل کرنے کے لیے تم آگر مجھے بولو گی کہ اپنی تمام دولت تمہارے نام لکھ دوں.. میں سب لکھ دونگا.."

Posted On Kitab Nagri

وہ جنونی ہوتا سینے پر ہاتھ رکھے کھڑی اپنی سانسوں کو ہموار کرتی حکمہ کی جانب بڑھا اور اُسکا بازو دبوچتے اُسکو اپنے مقابل گھسیٹتے قریب کیا..

حکمہ جس کے دماغ میں شادی کا پرپوزل گھومنے لگا تھا اُسکے اس عجیب سی بات پر سوالیہ نظروں سے ان سبز آنکھوں میں جھانکنے لگی جن میں وحشت، جنون اور دیگر شدید جذبات کا جہان آباد تھا..

"بولو حکمہ جواب دو...میں تمہاری قربت.. تمہارے ساتھ گزرے ایک ایک لمحے کا تمہیں منہ بولا معاوضہ..."

"چٹاخ..."

سہراب کے لفظ اُسکے منہ ہی میں رہ گئے ان کے مکمل ہونے سے پہلے ہی حکمہ کا نازک ہاتھ ہوا میں بلند ہوتا ایک زناٹے دار تھپڑ کا نشان اُسکے گال پر چھوڑ گیا تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تمہاری... تمہاری ہمت بھی کیسی ہوئی اس قسم کی گھٹیا آفر مجھے دینے کی.. تمہاری ماں نے تمہیں عورت ذات سے بات کرنے کی..."

وہ جو اُسکے تھپڑ پہ ہی ششدر کھڑا آنکھیں پھاڑے اپنے سامنے کھڑی اس یکسر مختلف لڑکی کو دیکھ رہا تھا اُسکے منہ سے اپنی ماں کا ذکر سنتے بپھرے شیر کی مانند اُسکا بازو دبوچتے اُسکو ہوا میں بلند کرتا بالکل اپنے آنکھوں کے مقابل لایا تھا..

Posted On Kitab Nagri

"میری ماں کا ذکر مت کرنا..ورنہ تمہاری زبان کاٹ پھنکوں گا میں..."

وہ دہشت زدہ سا حکمہ کے چہرے پر دھاڑا جو بازو میں اُسکی سخت گرفت کے باعث شدّت پکڑتی تکلیف پر ضبط کرتے خون آلود نظروں سے اُس کو دیکھ رہی تھی..

"کیوں ناں بولوں ہاں... کیسی پرورش کی ہے آپکی..جو تھپڑ آج آپ کو پڑا ہے یہ بچپن میں آپکی ماء نے مار دیا ہوتا تو ابھی آپ کو عورتوں سے بات کرنے کی تمیز ہوتی..."

اُسکی بات سنتے سہراب نے اُسکا بازو جھٹکے سے چھوڑا اور فوراً اُس سے دور ہوا.. آگر ابھی یہ نہ کرتا تو یقیناً وہ اُس کو مزید تکلیف پہنچا دیتا..

"نہیں تھی میری ماں میرے ساتھ... مر گئی تھی وہ جب میں پانچ سال کا تھا.. یتیم ہوں میں..."

وہ ہذیانی کیفیت میں بلند ترین آواز میں دھاڑتا اپنے بالوں کو مٹھیوں میں دبوچ چکا تھا..

حکمہ ششدر سی کھڑی پوری آنکھیں وا کیے اُس کو دیکھ رہی تھی جو شاید ضبط کے آخری مراحل پر تھا اس لمحے..

Posted On Kitab Nagri

سہراب یک دم اُسکی جانب پلٹا..کچھ دیر قبل جو بال نہایت نفاست سے سٹ ہوئے تھے وہ اب ماتھے پر بکھرے نظر آئے جن کو وہ ہاتھ کی پُشت سے پیچھے دھکیلتے واپس اُسکے مقابل آکھڑا ہوا..

"اور ہاں کیا بدتمیزی کی ہے میں نے ہاں بولو..کسی کو چاہنا کہاں کی بدتمیزی ہے..کسی کی طلب کرنا کہاں کی بدتمیزی ہے مس حکمہ ثاقب.."

وہ ایک بار پھر جنونی ہوا تھا سرخ انگارہ آنکھیں جلتی سفید رنگت وہ کسی اور دنیا سے آیا سہراب لگا حکمہ کو..

"کسی کو چاہتے ہیں تو شادی کرتے ہیں اُس سے مسٹر سہراب طالب..نہ کے ایسی واہیات پیشکش."

حکمہ اُسکی سبز آنکھوں میں اپنی سیاہ آنکھیں گاڑھتی تاسف سے بولی..اس انسان کی ذہنیت پر افسوس ہوا تھا اُسکو..

"نہیں کر سکتا میں شادی...تم سے تو بالکل نہیں.."

سہراب نے مدھم آواز میں کہتے اپنا سر ہاتھوں میں تھام لیا..اچانک آنکھوں کے پردے پر وہ خواب والی لڑکی اور پھر ڈاکٹر مہرین کے بال آئے تھے..

"تو پھر ایسی گھٹیا پیشکش بھی ناں دیں مجھے...درو ا..."

وہ اپنی پوری جان لگاتے اُسکی آخری کہی بات پر آگ بگولہ ہوتے چلائی تھی جب اچانک اُسکو پھندا لگا اور وہ بے دردی سے کھانسنے لگی..

Posted On Kitab Nagri

سہراب کی آنکھوں میں لمحوں ہی میں پریشانی اُتر آئی..وہ تیز قدم اٹھاتا ڈسپنسر کی جانب بڑھا پانی کا گلاس بھرتے وہ کھانستی حکمہ کی جانب آیا تھا جس نے نہ چاہتے ہوئے بھی اُسکے ہاتھ سے گلاس تھامتے لبوں سے لگا لیا..

حکمہ نے کنکھیوں سے اُسکو دیکھا جو شدید فکر مند ہوتا اُس کو ہی دیکھ رہا تھا..آگر یہاں سہراب کی جگہ کوئی اور مرد ہوتا تو یقیناً کچھ دیر قبل پڑے گئے تھپڑ کو اپنا آنا کا مسئلہ بناتے ابھی اس سے زبردستی کر چکا ہوتا مگر وہ اس سب کے بالکل برعکس اب بھی نرمی سے حکمہ کو ہی دیکھ رہا تھا..

کتنا عجیب انسان تھا یہ..
حکمہ محض سوچ کر رہ گئی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"دروازہ کھولیں..."
حکمہ نے گلاس ہاتھوں میں دبوچتے ہوئے دانت پیس کر کہا سہراب نے نرمی سے اُسکی سرخ ہوتی ہتھیلیوں کو دیکھ کر اُسکے ہاتھوں سے شیشے کا گلاس آزاد کرتے ٹیبل پر رکھ دیا..

"ایک منٹ کھول دیتا ہوں..پہلے تم بتاؤ تم ٹھیک..."
وہ اُسکے چہرے پر فکر مند ہوتا ہاتھ رکھنے ہی لگا تھا کہ حکمہ نے اُسکا ہاتھ پیچھے جھٹکا..

Posted On Kitab Nagri

"خبردار.. خبردار آگر اب مجھے چھوا تو.. حد میں رہیں اپنی.. دروازہ کھولیں.. ابھی کہ ابھی ورنہ آپ کا یہ آفس اور آپ کو خود بھی تہس نہس کر دونگی میں..."

حکمہ نے اُنگلی اُٹھاتے اُسکی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر دھمکی دی تھی جس پر سہراب اب کافی دیر بعد کھل کر مسکرایا.. اوپر سے لے کر نیچے تک اپنے مقابل کھڑی اس چھوٹی سی لڑکی کو دیکھا تھا..

"چلو کرو تہس نہس.. کم از کم اس ہی سبب تم میرے نزدیک تو آؤ گی.."
وہ سینے پر بازو لپیٹا ایک بار پھر ٹریک سے اُترا... حکمہ نے ہتھیلیاں مٹھیوں کی صورت بھینچتے آنکھیں جھکا دی..

"سہراب....."
اس نے دانت پیس کر مدھم غصے سے پر آواز میں کہا جس کو سنتے اُسکے لب کھل اٹھے...

"سب مجھے طالب کہتے ہیں.. مگر آج تمہاری زبان سے یہ سہراب کتنا خوبصورت لگا ہے.. کیا واقعی میرا نام اتنا خوبصورت ہے..."
وہ ذرا نیچے جھکتا اُسکے چہرے پر سرگوشی کر گیا تھا.. جس پر حکمہ فوراً تیز ہوتی دھڑکنوں کو قابو کرتے پیچھے ہوئی..

Posted On Kitab Nagri

"دروازہ کھولیں... میں آپکی یہ جاب چھوڑ رہی ہوں آج سے ہی ریزائن کر رہی ہوں میں.."

اس نے ایک اور دھمکی لگائی جس پر طالب کا قہقہہ بلند ہوا تھا.. وہ ایک آخری بھرپور نظر اُسکے چہرے پر ڈالتا مڑ کر اپنی چیر پہ جا بیٹھا..

"کنٹریکٹ یاد ہے ناں جانم ؟؟ اپنی لوونگ سی ٹیچر کو جیل کی ہوا کھلانا چاہتی ہو کیا.."

اپنی چیر پر اُس ہی شاہانہ انداز میں بیٹھتے اُس نے حکمہ کو یاد دلایا جس کو سنتے اُسکے چہرے پر سایہ سا آکر گزرا اور وہ اپنے دانت کچکچانے لگی..

"اچھا اچھا اب آنکھوں سے مجھے نہیں کھاؤ.. جاؤ دروازہ کھول دیا ہے جوس پیو.. خون ویسے بھی بہت جالا چکی ہو تم آج اپنا.."

سہراب نے دل جلانے والے انداز میں کہتے حکمہ کو دیکھا اور بٹن دباتے تمام گیٹس کھول دئے تھے..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ انکے کھلنے کی آواز سنتی ایک آخری غصے بھری نظر اُسکے وجیہہ مسکراتے چہرے پر ڈالتی دروازے کی جانب بڑھ گئی.. اپنے پیچھے پوری قوت سے دروازہ بند کرنا نہ بھولی تھی وہ..

■ ■ ■

Posted On Kitab Nagri

ے کی..اس سے زیادہ کوئی اہمیت نہیں رکھتی میری بیوی اور میری شادی میرے لیے.."
کسی کا تمسخر بھرا لہجہ سماعتوں سے ٹکرایا، سانسوں کی حالت مزید ابتر ہونے لگی..

وین ڈرائیور نے صاف اُسکی اُکھڑتی سانسوں کی آواز سنّی جس پر اُسکے ہاتھ پیر پھول گئے آگر اس لڑکی کو کچھ ہو جاتا اُسکی نگرانی میں تو یہ سو فیصد تے تھا کہ جس شخص کے لیے وہ کام کرتا ہے وہ ایسی موت دیتا کہ اُسکی لاش کو تابوت بھی نہ نصیب ہو پاتا..

"بیٹی کیا تم ٹھیک ہو؟"
اس نے گھبراتے ہوئے فوراً وین کے بریک پر پیر رکھ دیا پیچ سنسان سڑک پر وین جھٹکے سے رُکی..
فرشتے نے آنسوؤں سے لبالب آنکھوں سے اُسکو دیکھا اور اپنے دل کے مقام پر ہاتھ مسلتے گود میں رکھے بیگ کی طرف اشارہ کیا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اُسکا استھمہ اٹیک زور پکڑ رہا تھا ہاتھوں پیروں میں اتنی جان نہ تھی کہ کچھ بھی کر سکیں پورا وجود زلزلوں کے زیرِ اثر رہا...

وین ڈرائیور سمجھ گیا کہ وہ یقیناً اپنا انہیلر نکالنے کا کہہ رہی ہے تبھی وہ فوراً اپنی سیٹ سے اٹھتا اُسکی جانب لپکا جو سمجھ رہی تھی کہ بس اُسکا دل اب بند ہو جائے گا..

Posted On Kitab Nagri

وین ڈرائیور نے اُسکے بیگ کی اگلی جیب سے انہیلر نکال کر اُسکے ہاتھ میں تھمایا جس کو فوراً فرشتے نے لبوں سے لگا لیا اور اپنے اندر لمبے لمبے سانس کھینچنے لگی..

ڈرائیور اُسکے پاس سے ہٹ گیا اور فون اپنے ہاتھ میں لیتا وین سے باہر نکلتے ایک نمبر ملایا تھا..

"ہیلو سر میم کو استھمہ اٹیک ہوا تھا..جی...جی سر پریشانی کی کوئی بات نہیں وہ اب بالکل ٹھیک ہیں.."
اُسکی یہ بات سنتے ہی مقابل نے ٹھک سے فون کاٹ دیا..

"عجیب انسان ہے.."
وہ منہ ہی منہ میں منمناتا ہوا ڈرائیونگ سیٹ کی جانب بڑھ گیا..

اندر فرشتے سیٹ پر بیٹھی اپنی سانسیں ہموار ہونے کے بعد پانی پی رہی تھی..پورا دماغ سائیں سائیں کر رہا تھا اُسکی باتیں، اُسکا رویہ، محبت سے اُس شخص کی نفرت کانوں میں سائرن کی طرح گونجنے لگیں..وہ اپنے خیالات میں بالکل غرق تھی چونکی جب اُس نے کسی کی پُکار سنّی..

"بیٹا آپ ٹھیک ہو؟"

Posted On Kitab Nagri

وین ڈرائیور ریئر ویو مرر میں اُسکو فکر مندی سے دیکھ رہا تھا وہ آنکھوں میں آئی نمی ہاتھ کی پُشت سے صاف کرتی دھیما سا مسکرا دی..

"جی! میں ٹھیک ہوں بہت شکریہ آپ کا.."

جواباً وین ڈرائیور سر کو خم دیتا وین اسٹارٹ کر گیا.. جو سنسان سڑک پر مناسب رفتار سے چلنے لگی..

"فردان مصطفیٰ تم نے صحیح نہیں کیا میرے ساتھ.. میں تمہیں بتاؤں گی کہ محبت کیا ہوتی ہے اور شادی کس چیز کا نام ہے.. تم تو جانتے ہی نہیں ہو مجھے ابھی.. اُس وقت کا شدت سے انتظار رہے گا جب تم مجھے اپنے روبرو دیکھو گے.. پھر تمہاری آنکھوں میں در آنے والی حیرت دیکھوں گی میں.."

وہ اُسکے بارے میں حقارت سے سوچتی آنے والے وقت کے متعلق پیش گوئیاں کرنے لگی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

■ ■ ■

گاڑی تیز رفتاری سے چلنے کے باعث ایک جب فوراً سڑک کنارے رُکی تو پوری گاڑی یک دم شدید جھٹکے کا شکار ہوئی سیٹ بیلٹ بندھی ہونے کے باوجود بھی اُسکا سر ڈیش بورڈ سے ٹکراتے ہوئے بچا..

Posted On Kitab Nagri

حکمہ نے سر گھوما کر حیران نظروں سے اُسکو دیکھا.. آخر کونسا ذہنی مسئلہ ہے اس شخص کے ساتھ وہ سمجھنے سے قاصر ہی رہی..

سہراب آنکھیں بند کیے اپنا غصہ قابو میں رکھنے کا کوشاں نظر آیا..

"اُترو گاڑی سے... باہر نکلو.."

وہ غصے سے دبی آواز میں شدید طیش کے زیرِ اثر اُسکے چہرے پر دھاڑا.. اُسکی گود میں بیٹھے برونو کو اُسکی گود سے جھپٹ کر اپنی ٹانگوں پر رکھا تھا..

حکمہ اُسکے یوں خود پر تضحیک آمیز لہجے میں چیخنے پر بے انتہا اپنی سبکی محسوس کرنے لگی.. تذلیل کے مارے چہرہ سرخ ہو گیا.. گال دہکنے لگے..

سہراب جو غصے سے بھرا بیٹھا تھا اُسکے چہرے کو اچانک سرخ ہوتے دیکھ نظروں کا زاویہ بدل گیا.. آنکھوں سے غصہ زائل ہونے لگا تھا اور یہی وہ نہ چاہتا تھا اس پل.. اندر جو لاوا تھا اُسکو ماند نہیں پڑنے دینے کا خواہاں تھا وہ..

حکمہ ذہنی دباؤ کا شکار ہونے لگی.. آج ایسا دوسری بار کر رہا تھا وہ اُسکے ساتھ.. آخر مقصد کیا تھا اس سب کا وہ سمجھنے سے قاصر رہی.. اُس کو تو کوئی انٹرسٹ نہ تھا.. نا سہراب میں.. نا اُسکی عالیشان مہنگی ترین کار میں وہ صرف اپنا کام کرنے آتی تھی یہاں، اپنے پیشن کو چیز کر رہی تھی..

Posted On Kitab Nagri

پھر آخر کیوں وہ ایک پل سب خاص کر دیتا اور اگلے ہی پل سب کچھ عام.. وہ تو چاہتی بھی نہ تھی کچھ خاص.. آہمیت نہ رکھتا تھا یہ سب اُسکے لیے.. آہم تھا تو محض اُسکا جنون بہتر سے بہترین بننے کی خواہش مگر اپنے پیروں پر کھڑے ہو کر ان جھوٹے سہاروں کے ساتھ نہیں...

وہ سختی سے مٹھیاں بھینچے اب بھی اُسکے برابر پسنجر سیٹ پر بیٹھی غصے سے بھری سیاہ بڑی بڑی آنکھوں سے اُس کو دیکھ رہی تھی جو ونڈ سکرین پر نظریں جمائے بیٹھا سامنے کے منظر کو ایسے دلچسپی سے تک رہا تھا کہ جیسے کچھ لمحوں بعد امتحان دینا ہو اس بابت..

کچھ دیر گزرنے کے باوجود بھی جب وہ کار سے نہ اُتری تو سہراب نے اپنی آنکھوں سے سن گلاسز اُتارتے سامنے ڈیش بورڈ پہ پٹخنے کے انداز میں رکھا اور گردن موڑتے اُسکو دیکھنے لگا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سبز آنکھیں اُسکے غصے سے سرخ ہوتے تمتماتے نقوش پر ٹکی تھیں.. وہ بے خوفی سے اُسکو ہی دیکھ رہی تھی.. سہراب نے آبرو اُچکا کر سوالیہ نظروں سے اُسکو دیکھا..

"آواز نہیں آرہی؟ اُترو کار سے ٹیکسی لو اور گھر جاؤ شاباش.."
وہ سپاٹ انداز میں آنکھوں میں دلچسپی لئے اُس کو دیکھتا بول گیا..

حکمہ نے بے ساختہ آنکھیں بند کر کہ ایک گہرا سانس لیا اور بولنا شروع کیا..

"مسٹر سہراب طالب آپ باس ہیں میرے اس ہی ناطے میں آپکی عزت کرتی ہوں، محترم ہیں آپ میرے لیے، مگر جب کسی کو اپنی رضا سے ہمسفر بنایا جائے لیکن آخر تک ساتھ دینے کی سکت خود میں نہ ہو تو پیشکش ہی دینا فضول ہے..امید کرتی ہوں آپ میری بات سمجھ گئے ہونگے.."

وہ تحمل سے اپنی بات کہتی جھٹکے سے کار کا دروازہ کھول کر باہر نکلی، اپنے پیچھے پوری طاقت سے دروازہ بند کیا تھا اور پُراعتماد چال چلتی آگے بڑھ گئی..

سہراب کے لبوں پر اس سب کے دوران بے اختیار مسکراہٹ اُبھری..

"..Interesting"

اُسکی پشت کو دیکھتا وہ دھیمی آواز میں خود کلامی کر گیا..ڈیش بورڈ پر پڑا سن گلاسز آنکھوں پر چڑھاتے برونو کو اپنی گود سے اُٹھا کر سائیڈ پر بیٹھایا اور کار کا دروازہ کھولتے اُسکے پیچھے بڑھا تھا..

حکمہ اُسکے بھاری قدم اپنی پُشت پر محسوس کر چکی تھی مگر انکو مکمل طور پر نظر انداز کر کے یونہی سامنے دیکھتی چلتی رہی..

Posted On Kitab Nagri

وہ اُسکو آگے چلتے ہوئے دیکھ سر جھکا کر بے ساختہ مسکرایا اور ایک جست میں اُسکے سر پر پہنچتے اُسکی کہنی اپنی گرفت میں لے کر اُسکا رخ اپنے مقابل کر گیا..

جو کچھ دیر قبل سہراب کا حال تھا وہ اس پل حکمہ کا ہونے لگا غصے سے چہرہ لال سرخ ہو رہا تھا نازک وجود اس ہی سبب لرزنے لگا..

"بازو چھوڑیں میرا.."

وہ سپاٹ سخت آواز میں اُسکی طرف دیکھنے سے پرہیز کرتی خود کو قدرے نارمل رکھے بولی.. سہراب اُسکے سر پر کھڑا دلچسپی سے اُسکے چہرے کے بدلتے رنگ دیکھ رہا تھا..

"میں نے کہا ہاتھ چھوڑیں میرا.."

اس نے اپنے پورے وجود کا زور لگاتے اُسکی ڈھیلی گرفت سے اپنا بازو آزاد کروایا اور غصے بھری گھوری سے اُسکو نوازتی ایک بار پھر آگے بڑھ گئی..

اُسکا یہ روپ سہراب کے ویران دل میں ہلچل مچا گیا تھا.. وہ ایک بار پھر اُسکے پیچھے بڑھا مگر اس بار اُسکو چھونے کے بجائے اپنا لمبا چوڑا وجود اُسکے سامنے لاتا اُسکے راستے میں حائل ہو گیا..

Posted On Kitab Nagri

حکمہ نے سر اُٹھاتے دانت پیس کر مقابل کھڑے وجیہہ شخص کو دیکھا جس کے دماغ کو نہ جانے کیا سوجھ رہی تھی اس پل..

وہ اُسکے دائیں جانب سے نکلنا چاہتی تھی بغیر کسی قسم کی بحث ومباحثہ کے لیکن وہ تو اس ہی موڈ میں تھا شاید تبھی اپنا بازو اُسکے سامنے لاتے اُسکا رستہ ایک بار پھر روک گیا..

"آپ ٹھیک ہیں؟ میری نہیں تو اپنی شہرت کا خیال کیجئے..اس طرح میرے راستے میں حائل ہو کر آخر ثابت کیا کرنا چاہ رہیں ہیں آپ؟"

وہ سر اُٹھا کر اُسکو دیکھتی ایک ایک لفظ چبا چبا کر بولی..اُسکو زندگی میں آج تک اتنا غصہ نہ آیا تھا لیکن آج اُسکا پارہ ساتویں آسمان پر جا پہنچا..اپنی ذات کی اس قدر تذلیل وہ بھی بغیر کسی وجہ کے پہلی بار ہی تو ہوئی تھی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہمسفر بنو گی میری!؟"

وہ سیاہ سن گلاسز کے پیچھے سے اُسکا خوبصورت تمتماتا ہوا چہرہ تکتا گھمبیر لہجے میں کہہ گیا..حکمہ نے آبرو اُچکا کر اُسکی جانب دیکھا..

Posted On Kitab Nagri

"تاکہ آپ ہمیشہ کی طرح یونہی میری تذلیل کریں..جی نہیں مجھے کوئی شوق نہیں..اب میرے راستے سے ہٹیں لیٹ ہو رہی ہوں میں.."

اس نے ایک بار پھر اُسکے سامنے سے نکلنا چاہا پر سہراب ڈھیٹ بنا اُسکے راستے کو روکے کھڑا رہا..

"اتنی بھی کیا جلدی ہے اپنے دوست کو بول دو لیٹ ہو جاؤ گی آج، میرے ساتھ ہو تم.."

وہ تضحیک آمیز کاٹدار لہجے میں زرہ جھک کر اُسکے چہرے پر سرگوشی کر گیا..حکمہ اُسکی پر تپش سانسیں اپنے چہرے پر محسوس کرتی..اُسکے ذو معنی الفاظ سن کر دو قدم پیچھے ہوئی..

"مسٹر سہراب کیا فالتو بول رہے ہیں آپ؟اپنے ہوش و حواس میں ہی ہیں ناں؟؟"

وہ شدید طیش میں تیز آواز میں اُسکے اوپر دھاڑی..

سنسان سڑک اور لوگ نہ ہونے کے باعث وہ بہت آرام سے اُس سے بات کر رہا تھا ورنہ دل تو چاہ رہا تھا کہ اس چھٹانک بھر کی لڑکی کو اپنے ساتھ لے جاکر صحیح طرح سے اُسکی عقل درست کر دے..

"ہوش میں تو تم نہیں ہو لڑکی..کس سے بات کر رہی ہو؟کون ہے تمہارے سامنے؟جانتی ہو؟؟"

وہ اُسکا بازو واپنی گرفت میں لینے ہی لگا تھا کہ حکمہ چند قدم پیچھے ہو گئی..

Posted On Kitab Nagri

"میں اس وقت ایک ایسے انسان سے بات کر رہی ہو جو دو بار بغیر کسی وجہ کے میری تذلیل کر چکا ہے اور ابھی بیچ سڑک میں میرا راستہ روکے کھڑا ہے.. جب آپ کو اپنے سٹیٹس اپنے رُتبہ کا کوئی خیال نہیں تو مجھے بھی کوئی شوق نہیں زبردستی کی عزت دینے کا ویسے بھی میرا یہ فرض صرف آفس کی چار دیواروں تک محدود ہے.."
غصے سے ابتر ہوتی حالت کے درمیان وہ اپنے ڈگمگاتے لہجے کو نارمل رکھے بولی..

"راستہ نہیں روک رہا میں مس حکمہ.. میں نے تو محض آپ سے پوچھا ہے کہ آپ میری ہمسفر بنیں گی کہ نہیں.. "
وہ اُسکی بات کا بغیر کوئی برا مانے اس مرتبہ قدرے آرام سے کہہ گیا حکمہ اب جھنجھلاہٹ کی شکار ہونے لگی تھی..

"اور میں پہلے ہی جواب دے چکی ہوں کہ نہیں.."
سہراب نے اُسکی بات سنتے یک دم اُسکا بازو اُسکو سمجھنے کی بھی مہلت دے بغیر اپنی مضبوط گرفت میں لے کر اُسکو اپنی جانب کھینچتے اُسکو اپنے مقابل ہوا میں ہلکا سا بلند کر دیا یوں کہ دونوں ایک دوسرے کی آنکھوں میں باآسانی دیکھ سکیں..

اسکے بعد سہراب نے اپنی آنکھوں سے سن گلاسز اُتار کر کوٹ کی جیب میں اٹکا لیا.. حکمہ جو اتنی دیر سے بے خوف نظر آرہی تھی یوں اُسکی گرفت اور پھر ان سبز چمکتی کچھ جتاتی آنکھوں کو اپنے بالکل سامنے دیکھ گڑبڑانے لگی..

Posted On Kitab Nagri

"کیا کمی ہے مجھ میں جو تمہارے اُس دوست میں ہے بارہا مجھے انکار کر رہی ہو تم.."

وہ اُسکی آنکھوں میں دیکھتا چہرے پر زرہ جھک کر پر طیش مگر مدھم لہجے میں اپنی بات کہہ گیا..وہ آنکھیں پھاڑے اُسکو دیکھنے لگی آخر کہہ کیا رہا تھا یہ شخص..کیا بکواس ہے یہ سب..اُسکا دماغ ماؤف ہونے لگا..

"کس... کس..دوست کی بات کر رہے ہیں آپ؟؟"

وہ اُسکی سبز آنکھوں میں حیرانی سے دیکھتی اٹک کر اپنی بات مکمل کرنے لگی..

"وہ ہی جس سے ملنے جاؤ گی ابھی.."

سہراب بھی اپنی اندرونی حالت سے بالکل انجان تلملا کر بولا..حکمہ کے دماغ میں فوراً کلک ہوا کہ کس بارے میں یہ سر پھرا بات کر رہا ہے غصے سے اُسکا دماغ ایک بار پھر بھک سے اُڑ گیا..

وہ اُسکی گرفت میں اچانک مچلی جس پر سہراب نے جبڑے سختی سے بھینچے اُسکو جھٹکا دے کر خود سے مزید قریب کیا یوں کہ وہ اُسکے سینے سے آلگی تھی..

حکمہ کے پورے وجود میں اُسکی مضبوط گرفت اُسکے سینے میں دھڑکتے دل کی تیز آواز سن کر سنسنی دوڑ گئی آگے نہ جانے وہ کیا کر دیتا..اُس نازک سی لڑکی کے لئے سہراب کے تنگ ہوتے حصار سے نکلنا نہ ممکن ہونے لگا تبھی اپنے اندر ہمت جما کرتی نہ چاہنے کے باوجود بھی اپنی پوزیشن کلیر کرنے لگی..

Posted On Kitab Nagri

"میں... میں آپ کو جواب دینے کی پابند تو نہیں ہوں لیکن اتنا ضرور کہوں گی اپنی ذہنیت کو وسیع کریں.. ہر دوست کا وہ ہی مطلب نہیں ہوتا جو آپ کی اس چھوٹی سوچ میں چل رہا.. دوست ہے میری.. میری جان میری کزن سمجھ آئی.. ہاتھ... چھوڑیں اب میرا.."

وہ اُسکی سوچ کے سبب لرزتی.. ڈوبتے دل کو قابو کر کے تحمل سے اپنی بات کہہ گئی..

سہراب کی سخت گرفت ڈھیلی پڑتے پڑتے یک دم ختم ہو چکی تھی وہ اُسکا بازو آزاد کر گیا.. جس پر وہ فوراً اُس سے دور ہوتی اپنی پھولتی سانسیں بحال کرنے لگی..

سہراب کے چہرے پر اچانک سکون سا نمایا ہوا تھا.. حمکہ کے کاٹدار مگر سچے الفاظ اُسکے دل میں بھڑکی آگ کے لیے ٹھنڈی پھوار کی مانند ثابت ہوئے..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آؤ میں تمہیں چھوڑ دوں.. یہاں ٹیکسی ملنا مشکل ہو گا.."

لہجے میں ایک بار پھر نرمی در آئی تھی حمکہ نے ایک شکایتی نظر اُس پر ڈالی اپنی کی ہوئی اس سنگین غلطی کی کوئی معافی نہ مانگی تھی اس شخص نے..

Posted On Kitab Nagri

"بہت شکریہ میں چلی جاؤں گی.."

وہ اُسکے نرم لہجے میں دی گئی پیشکش کو سختی سے نظرانداز کرتی آگے بڑھ گئی.. ٹیکسی ملنا یہاں سے واقعی مشکل تھا مگر ناممکن نہیں تبھی وہ اُسکے برابر سے نکلتی روڈ کراس کر کے دوسری طرف سڑک کی جانب بڑھ گئی..

سہراب نے اب کی بار اُسکو نہ روکا تھا بس پنٹ کی جیبوں میں ہاتھ ڈالے کھڑا اُسکو دیکھتا رہا.. یہ لڑکی اُسکے دل میں جگہ بناتی جا رہی تھی لیکن اُسکے خواب میں تو وہ نہ تھی... یہ بات سوچتے اسکا دل عجیب لے پر دھڑک گیا جو بالکل نیا تھا اُسکے لیے.. سبز کانچ جیسی آنکھوں میں پریشانی اُمڈ آئی تھی..

...

ڈیود (وین ڈرائیور) کی کال آنے کے بعد اُسکو شدید تشویش نہ آن گھرا.. دماغ مختلف قسم کی سوچیں بُننے لگا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مجھے اُس سے آخر میں وہ سب نہیں کہنا چاہیے تھا جو میں نے کہہ دیا ہے.."

وہ اپنے پیچھے سیٹ کی پُشت پر سر تکتا سیدھا ہو بیٹھا اور آنکھیں موند لیں.. وہ اس وقت اپنے پرائیویٹ جیٹ میں واپس اپنے شہر سان ڈاگو جا رہا تھا.. پرنس اُسکے ہمراہ جیٹ میں تھا..

Posted On Kitab Nagri

آنکھوں کو موندتے ہی ان کے پردوں پر اچانک دھوپ کی روشنی میں چمکتے وہ شہد کے پیالے آ گئے.. اُس نے جھٹ سے آنکھیں کھول کر سر کے بال مٹھیوں میں بھینچ لئے.. سرد نیلی آنکھوں میں سرخی اُتر آئی تھی..

کیا غلط تھا کیا صحیح کچھ سمجھ میں نہ آیا.. جب سے اُسکی سانسوں کے اُکھڑنے کی خبر سنّی تھی فردان کی اپنی سانسیں بھی اُکھڑنے لگیں تھیں جبکہ وہ جانتا بھی تھا کہ اب وہ بالکل ٹھیک ہے..

"جو میں کبھی نہ چاہتا تھا وہ ہی ہو رہا ہے میرے ساتھ.. نہیں بننا چاہتا میں کمزور آخر کیا مصیبت ہے یہ سب.."

دل چاہ رہا تھا سب تہس نہس کر دے لیکن ابھی یہ ممکن نہ تھا تبھی وہ اپنی مٹھیاں بھینچتے خود پر ضبط کر کے بیٹھ گیا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حکمہ اپنے ماتھے پر آیا پسینہ ہاتھ میں تھامے ٹشو پیپر سے صاف کرتی اُسکے آفس سے باہر نکلی ہی تھی کہ باہر سے آنے والے شخص سے بُری طرح ٹکراتے ٹکراتے بچی..

"آرام سے.."

Posted On Kitab Nagri

مقابل کی بھاری سنجیدہ آواز اُسکی سماعتوں سے ٹکرائی.. حکمہ نے سر اُٹھا کر دیکھا تو سامنے دراز قد، سرخ سفید رنگت کا مالک اپنی سرد نیلی آنکھیں لئے وہ کوئی اور نہیں اُسکا بہنوئی فردان مصطفیٰ ہی تھا..

"السلام علیکم.."

حکمہ نے شدید اضطرابی کیفیت میں ہونے کے باوجود بھی اس وقت اُسکو اپنے سامنے دیکھتے مبہم سا مسکراتے سلام کیا.. جس پر فردان نے سر کو جنبش دیتے اُسکا جواب دیا تھا..

"آپ ٹھیک ہیں؟"

فردان کی جانچتی نگاہیں اُسکے گھبرائے ہوئے سے نقوش پر ٹکی تھیں.. حکمہ مزید کنفیوز ہونے لگی..

"جی..جی میں ٹھیک ہوں..لیٹ ہو رہی ہوں آپ سے پھر ملاقات ہو گی اللہ حافظ.."

وہ اپنی بات جلدی جلدی کہتے اُسکی نظروں کے سامنے سے اوجھل ہو گئی.. فردان نے تجسس سے اُسکی پُشت کو گھورا اور پھر کندھے اچکاتے اندر کی جانب بڑھ گیا..

www.kitabnagri.com

اندر قدم رکھا ہی تھا کہ وہاں کے ماحول دیکھتے اُسکے ماتھے پر واضح بل نمایا ہوئے..

کمرے کے وسط میں سیاہ ٹائے زمین بوس تھی.. کاوچ پر سیاہ کوٹ بے ترتیبی سے پڑا اور آفس کا مالک اپنی ریوالونگ چیر پر بیٹھا آنکھیں موندے ہونٹوں پر تبسم لئے جھول رہا تھا..

Posted On Kitab Nagri

"کیا ہوا ہے یہاں ؟"

فردان کی سنجیدہ گھمبیر آواز خاموش روم میں گونجی جس پر سہراب نے مسکراتے ہوئے آنکھیں کھولتے سامنے لائٹ گرے کلر کے ٹو پیس میں ملبوس ان کے ہمراہ سکائے بلو ٹائے وائٹ بے داغ ڈریس شرٹ پر لگائے نکھرے سے فردان کو دیکھا جس کی آنکھیں اس پل اُسکو ہی جانچ رہی تھیں..

"..None of your concern buddy"

سہراب نے مزے سے کہا اور واپس آنکھیں بند کرتے ریوالونگ چیر پر جھولنے لگا.. فردان نے اسکو دیکھتے دانت پیسے تھے..

"..That's my concern.. She's my sister in law"

وہ ایک ایک لفظ چبا کر ہتھیلی اپنی سامنے ٹیبل پر مارتے اُس کو اپنی جانب متوجہ کر گیا تھا..

سہراب اپنی چیر دھکیل کر آگے ٹیبل کی جانب آتے آبرو اُٹھا کر طنزیہ انداز میں فردان کی آنکھوں میں دیکھنے لگا..

"تو؟؟"

بڑا دل جلانے والا لہجہ تھا اُس کا فردان کے تو تن بدن میں آگ لگ گئی..

Posted On Kitab Nagri

وہ سختی سے مٹھیاں بھینچتے مڑا جہاں ٹائے پڑی تھی اُس کو جھک کر ہاتھ میں دبوچتے وہ واپس سہراب کے سامنے آ کھڑا ہوا.. کھینچ کر اُسکی ٹائے اُسکے منہ پر ماری تھی فردان نے جس پر سہراب کا جاندار قہقہہ روم کی خاموش فضا کو چیر گیا..

اِسکے بعد جو ٹائے فردان کی طرف سے منہ پر ماری گئی تھی اُس کو وہ اپنے کولر کھڑے کرتا پہننے لگا.. ٹائے میں حکمہ کی بھینی سی خوشبو بس گئی تھی جس کو ایک بار پھر اپنے نزدیک محسوس کرتے سرور کی سکون بخش لہریں اُسکے وجود میں سرائیت کرنے لگیں..

"تو یہ سب کیا ہے ؟؟ کیا کیا ہے طالب تم نے اُسکے ساتھ ؟؟"

حکمہ کا ہوائیاں اڑاتا چہرہ یاد کرتے وہ سہراب کے مقابل چیر گھسیٹتا اُس پر بیٹھ گیا.. کوٹ کی اندرونی جیب سے Marlboro کا پیکیٹ نکلتے اپنے لائٹر سے سگریٹ جلاتا ہونٹوں سے لگانے ہی والا تھا کہ سہراب نے آگے بڑھ کر اُسکے ہاتھ سے سگریٹ لیتے اپنے ہونٹوں سے لگالی..

فردان کے لبوں پر مبہم سی مسکراہٹ اُبھری جس کو وہ لب بھینچ کر چھپاتے ایک اور سگریٹ نکال کر ہونٹوں سے لگاتے.. لائٹر کے شعلے سے اُسکو بھڑکاتے گھونٹ گھونٹ سگریٹ کا دھواں اپنی سانسوں کے سپرد کرنے لگا..

"بولنے کا کیا لوگے تم سہراب طالب..؟"

Posted On Kitab Nagri

فردان نے سگریٹ کا دھواں اُسکی سمت خارج کرتے جانچتی نظروں سے اُسکو دیکھا جس کا سیدھا گال لال ہو رہا تھا مگر یہ سبز آنکھیں یہ تو کچھ اور ہی گواہی دے رہی تھیں اس لمحے..

"کچھ غلط نہیں کیا.. کسی سے چاہت کا اقرار غلط بات تو نہیں.."

بہت عام سے لہجے میں بہت خاص بات کہہ گیا تھا وہ.. فردان نے چونک کر اُسکو دیکھا..

"تم پسند کرتے ہو اُسے؟"

اُس کے ڈائریکٹ سوال پر سہراب سیدھا ہوا.. اُنگلیوں کے درمیان جلتا آدھا سگریٹ اُس نے ٹیبل پر پڑی ایش ٹرے میں مسلتے مقابل بیٹھے فردان کو دیکھا..

"شاید ہاں.."

فردان کی نیلی آنکھوں میں اپنی سبز آنکھیں گاڑھتے وہ بولا.. الفاظ پختہ نہ تھے مگر آنکھیں صاف بتا رہی تھیں کہ یہ شاید ہاں کچھ نہیں وہ یقیناً اُس کو چاہتا ہے..

"ہمم! بات کروں میں پھر ہارون بھائی سے؟"

سہراب پہلے ہی حکمہ کے متعلق تمام معلومات اکٹھی کر چکا تھا اُسکو اچھے سے معلوم تھا کہ ہارون ثاقب حکمہ کا بڑا بھائی ہے..

Posted On Kitab Nagri

"ضرورت نہیں.. میں خود دیکھ لونگا.. تم یہاں کیوں آئے ہو اس وقت ؟"

وہ اپنی کرسی سے اُٹھتا کاوچ کی جانب بڑھا اور اپنا کوٹ وہاں سے اُٹھا کر جھٹکتے پہنے لگا..

فردان بھی اُس کو دیکھتے ختم ہوتی سگریٹ ائش ٹرے میں پھینکتا کھڑا ہو گیا.. ماریہ بیگم کی نئی ضد سُننے کے بعد وہ پرسوں ہونے والی ایرلی برنچ میں نہیں جانا چاہتا تھا..

"ہفتے کو میرا آنا ضروری ہے ہوٹل..؟"

کوٹ پہن کر اپنی آستینیں ٹھیک کرتے سہراب نے اُس کو کچھ حیرت سے دیکھا.. دماغ ٹھیک تھا اسکا کیا.. فرم کا ایرلی میگا ایونٹ ہے پورے کیلیفورنیا کے مشہور بزنس مینز اور انکے نجانے کتنے رقیب آنے والے تھے اور یہ شخص وہاں نہیں آنا چاہتا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

..Obviously Fardan Mustafa"

تم یہ کیوں بھول جاتے ہو کہ فرم کے فرسٹ اونر اور فاونڈر تم ہی ہو.."

وہ طنز سے بجھے لہجے میں اُس کو بولتا ٹیبل پر پڑا اپنا موبائل اور وائلٹ اُٹھانے لگا..

Posted On Kitab Nagri

فردان نے بے چینی سے پہلو بدلتے اپنے گھنے بھورے بالوں میں ہاتھ پھیرا جس کو سہراب کی تیز نظروں نے فوراً ہی بھانپ لیا تھا..

"کیا ہوا؟؟ کوئی پروبلم؟؟"

سہراب نے اُسکے چہرے کے تنے نقوش دیکھتے دھیمی آواز میں سوال کیا جس پر فردان نے اپنے ہونٹ کا کنارہ دانتوں میں دباتے اُس کو دیکھا..

"ماما...ان کی ضد ہے کہ اس ایونٹ میں اپنے بزنس سرکل کا تعارف اپنی بیوی سے کروادوں..."

فردان نے دانت پیستے جلے کٹے لہجے میں الفاظ ادا کیے جس پر سہراب نے نہ سمجھی سے اُس کو دیکھا..آخر اس میں غلط کیا تھا وہ نا سمجھ سکا..

"تو یہ ایک ٹھیک پوائنٹ ہے آنٹی کا..اس میں کیا قباحت ہے جلد یا بدیر تمہیں انٹروڈیوس کروانا ہی ہو گا اپنی مسز کو سب سے.."

سہراب نے کندھے اچکاتے آسانی سے اُسکی پریشانی کا حل دیا تھا جس پر وہ مزید طیش میں آیا..

"میں نہیں کرنا چاہتا یہ سب اس وقت.."

اس نے جل کر کہا جس پر سہراب نے آبرو اٹھاتے اُس کو گھورا تھا..

Posted On Kitab Nagri

"تو پھر آخر کب کرو گے؟؟ نکاح سے پہلے ہی تمہیں یہ سب سوچ سمجھ لینا چاہیے تھا..اب خود کو مینٹلی تیار کرو..زیادہ عرصے تک اپنا پہلو نہیں بچا سکتے تم اس سب سے.."

بات اُس کی ہر لحاظ سے صحیح تھی مگر وہ اپنے دل میں بڑھتے جذبات اور دونوں کے درمیان قائم حلال جائز رشتے کی بنا پر فرشتے سے ملاقات کرنے سے قطرہ رہا تھا..

اس سے پہلے وہ کچھ کہتا کوٹ کی جیب میں پڑا فون بجنے لگا..

"تم کہاں جا رہے ہو؟؟"

موبائل فون کی سکرین پر اپنی ماما کے چمکتے نمبر کو دیکھ اُٹھانے سے پہلے طالب سے سوال کیا..فردان اب ارادہ کر چکا تھا کہ کیا کرنا ہے..

"میں کسی سے ملنے..تم ہاں بول دو آنٹی کو بلاوجہ خود کو نہ تھکاؤ جو ہونا ہے وہ ہو کر رہے گا.."

سہراب ذومعنی الفاظ کہتا ایک مسکراتی نظر فردان پر ڈالنے کے بعد سیدھا آفس سے باہر نکل گیا..کچھ ضروری کام نپٹا کر اُس کو ڈاکٹر مہرین سے ملاقات کرنے جانا تھا..

جبکہ دوسری طرف اندر کھڑا فردان مسلسل بجتے موبائل کو دیکھتا خود کو کمپوز کر کے..کال پک کرتا کانوں سے لگا گیا..

"سلام جی.. ٹھیک ہے آپ بتادیجئے اُس کو ایونٹ کی ٹائمنگ وغیرہ.. ویسے اس کی بھی ضرورت نہیں محض اطلاع دینا بھی بہت ہے ماما.. اُسکی کزن سسٹر ہماری فرم میں ایونٹ مینیجر ہے تو پتا ہی ہو گا اُسے.. "

بیٹے کی عجیب وغریب بات سن کر فون کے اُس پار موجود ماریہ کا دل چاہا کہ اپنا سر پیٹ لیں آخر کب عقل آئے گی اس لڑکے کو..

"میری جان.. میرے بیٹے.. یہاں تمہاری بیوی کی بات ہو رہی ہے کسی عام شخصیت کی نہیں.. "

انہوں نے اپنی آواز کو خاطر خواہ نرم رکھتے اُس کو کہا جو انکی کہی ہوئی بات سمجھنے سے قاصر بولا..

"تو ماما؟؟ کیا کروں اُسکی راہ میں پھول بچھاوں کیا اب.. "

"پھول نہیں بچھاو مگر اُس کو خود اطلاع دو.. اور کل اپنے ساتھ شاپنگ پر بھی لے جانا اُسے.. ٹھیک میری جان؟؟ "

ماریہ کی نرم آواز سنتے فردان کو تو صحیح پتنگے لگے تھے.. چلو اطلاع ٹھیک تھا اب یہ شاپنگ.. یہ کہاں سے ٹپک پڑا..

Posted On Kitab Nagri

"ماما جان...اطلاع میں دے دونگا ایونٹ کارڈ فارورڈ کر کے..مگر شاپنگ پر لے کر جانے کی آپ مُجھ سے امید نہ کیجئے..ہاں البتہ ایونٹ کی شان کے عین مطابق ڈریس اُسکے پاس پہنچ جائے گا آج رات ہی.."

فردان نے تحمل سے اپنی بات کہی جس پر سرد سانس ہوا کے سپرد کرتیں ماریہ بولیں..

"بیٹا..تمہاری مرضی لیکن مجھے اچھا لگتا اگر تم خود کل اُس کو اپنے ساتھ لے کر جاتے..آگے تمہیں جو ٹھیک لگے اپنا خیال رکھنا..اللہ حافظ.."

دھیمی آواز میں کہتی انہوں نے جھٹ سے فون کاٹا تھا جس پر فردان نے تاسف سے سر ہلایا..

"ایموشنل بلیکمیلنگ کرنا تو کوئی آپ سے سیکھے ماما.."

اس نے سر جھٹک کر کہتے ان کا نمبر کھولا اور ان کو مثبت اطلاع ٹائپ کر کے میسج بھیجتے گہری سانس لیتا فرشتے کا نمبر کھول گیا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ایک نیا امتحان.."

آنکھیں بند کرتے اُس نے اپنے ڈگمگاتے عصاب کو قابو میں کیا..ایونٹ کا انویٹیشن کارڈ فارورڈ کرتے اُس نے میسج ٹائپ کر کے اُسکے نمبر پر بھیجا اور سہراب کے آفس سے نکلتا..کوٹ کا بٹن بند کرتے اپنے آفس کی جانب بڑھ گیا..

Posted On Kitab Nagri

...

سہراب اپنے تمام کام مکمل کرتا ٹھیک چھے بجے سان ڈیاگو کے مشہور کیفے Lofty Coffee Little Italy میں پہنچ چکا تھا..اپنی سلور پورش کیفے کے باہر پارک کرتے وہ مضبوط مغرور قدم اٹھاتا انڈور کیفے کی جانب بڑھ گیا..

کیفے میں اس وقت خاصا رش تھا..ہر سو گہما گہمی کا رقص، خوشیوں سے بھرپور کھلکھلاتے چہرے تھے..کہیں کوئی اپنی فیملی کے ساتھ بیٹھا خوش گپیوں میں مصروف نظر آیا تو کہیں کوئی اپنے لیور کا ہاتھ تھامے ایک دوسرے کی آنکھوں میں ڈوبا...

ان سب کھلکھلاتے خوش چہروں میں صرف وہ ایک ہی تھا جس نے سنجیدگی کا لبادہ اُڑھے رکھا..زیادہ رش والی پبلک پلیس تھی تبھی کوئی اُس کو یہاں پہچان نہ سکا ورنہ میگزین اور نیوز چینلز میں انٹرویوز کے باعث وہ ٹین ایج گرلز کا کرش تھا..

سہراب کی سبز نگاہیں اس پل کوئی سنسان پرسکون گوشہ ڈھونڈنے کی تلاش میں تھیں جو اس وقت کیفے میں ملنا نہ ممکن ہی تھا..

Posted On Kitab Nagri

وہ کچھ سیٹز خالی دیکھتے ان کی جانب بڑھنے ہی لگا تھا کہ آؤٹ ڈور ٹیرس ایریا کی چند خالی کرسیوں پر اُسکو نہایت خوبصورت ہیزل براون آنکھوں والی سیاہ گھنگرالے کندھوں تک آتے بال، دراز قد گورے رنگ کی مالک پرپل لانگ ڈریس میں ملبوس وہ یقیناً ڈاکٹر مہرین ہی تھی جو اپنے موبائل میں مصروف نظر آئی..

دور سے بھی دیکھ کر کوئی بھی اُسکے دو آتشہ حسن سے متاثر ہو سکتا تھا مگر سہراب کو اُس میں کچھ بھی خاص نہ نظر آیا محض اُسکے بالوں کے..وہ مغرور چال چلتا اُسکی ٹیبل کے جانب بڑھا..

"ڈاکٹر مہرین زبیر؟؟"
اس کی سنجیدہ بھاری آواز پر مہرین نے سر اُٹھاتے سامنے دیکھا جہاں بلیک ٹو پیس میں ملبوس نہایت ہینڈسم شخص سہراب ہی تھا جس کے متعلق اُسکی مام نے پہلے ہی اُس کو سختی سے ہدایت دے دی تھی کہ ہر حال میں اُسکا دل جیتنا ہے..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یس..آپ یقیناً سہراب طالب ہیں.."
مسکراتے ہوئے خالصتان امریکی لبوں لہجے میں اردو بولی گئی..اُسکا لہجہ سن کر سہراب سے تو اخلاقاً بھی نہ مسکرایا گیا..اُسکے مقابل پڑی چیر گھسیٹتا وہ اُسکے سامنے یونہی سنجیدگی سے بیٹھ گیا..

"..Nice to meet you Mr Talib"

Posted On Kitab Nagri

اُسکے بیٹھتے ہی مہرین نے خوش اخلاقی سے کہتے مصافحہ کے لیے ہاتھ بڑھایا..اُسکی اس حرکت پر یک دم اپنی زینت چھپائے حیادار سی حکمہ اُس کو یاد آئی تھی جو مردوں کے درمیان کام کرنے کے باوجود بھی کبھی زیادہ دیر تک ان سے آنکھیں ملاء کر بھی بات نہ کرتی تھی..

آنکھوں کے پردوں پر آئے اُسکے عکس کو فوراً نظرانداز کرتے اُس نے بڑی مشکلوں سے مصنوعی مسکان ہونٹوں پر سجاتے اُسکا آگے بڑھا ہاتھ تھام لیا..

"..Same here Dr Mehreen"

ایک سیکنڈ ہی تک اُس نے اپنا ہاتھ مہرین کے ہاتھ سے مس کرتے واپس کھینچ لیا تھا جو تیز نظر، شاطر ہونے کی حد تک ذہن مہرین نے فوراً او بزور کیا..

"تو کیسی گزر رہی ہے زندگی مسٹر طالب.."

ایک ادا سے اپنے نیم عریاں بازو ٹیبل پر رکھتے اُس نے اپنی ہتھیلیوں پر چہرہ ٹکاتے مقابل بیٹھے سہراب کی سحرانگیز سبز آنکھوں میں جھکا جن میں اُسکا بے باک لبوں لہجہ سنتے سرخی سی اُتر آئی تھی...

"اچھی.."

Posted On Kitab Nagri

مختصر ترین جواب آیا جس پر مہرین کھل کر مسکرائی تھی جس کے سبب دونوں گالوں پر پڑتے حسین ڈمپلز نمایا ہوئے..

سامنے بیٹھی لڑکی مکمل لاجواب کر دینے والے حسن کی ملکہ تھی مگر نہ جانے کیوں کچھ بھی اپنی طرف کھنچتا نظر نہ آیا سہراب کو..

"آپ کے لئے کیا اوڈر کروں.. ریلی سوری میں کچھ جلدی آگئی تھی تبھی اپنے لئے کافی منگوالی مگر آپ فکر نہ کیجئے میں آپ کا ساتھ بھی دونگی.. ویٹر.."

شائستہ آواز میں کہتی وہ ویٹر کو اپنی جانب متوجہ کر چکی تھی نہ چار سہراب کو منہ بند رکھنے پر اتفاق کرنا پڑا اور نہ وہ زیادہ دیر یہاں بیٹھنا نہ چاہتا تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیا لیں گے طالب آپ؟؟"

ویٹر جو ہاتھ میں نوٹ پیڈ تھامے کھڑی تھی اُس کے سامنے مہرین نے بڑی بے تکلفی سے سہراب کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھتے پوچھا..

سہراب نے آبرو اُٹھا کر طنزیہ نظروں سے اُس کو دیکھا تھا جس پر وہ کچھ گڑ بڑا بھی گئی..

Posted On Kitab Nagri

"بلیک امریکانو.."

سنجیدگی سے کہتے اُس نے مہرین کے ہاتھ کے نیچے رکھا اپنا ہاتھ واپس کھینچ لیا..

ویٹر دونوں کا اووڈر لینے کے بعد وہاں سے جا چکی تھی اُسکے جاتے ہی مہرین نے کچھ پریشان سی نظروں سے مقابل بیٹھے وجاہت کے شہکار کو دیکھا جس کے عنابی لب سختی سے بھینچے تھے نظریں کیفے کے باہر سڑک پر گزرتے افراد پہ مرکوز تھیں..

"..I'm really sorry"

مہرین کچھ دیر اُس کو یک تک بنا پلکیں جھپکائے دیکھتی رہی اور پھر اُسکے بعد شرمندگی سے بولی.. وہ ناامید نہیں کرنا چاہتی تھی سہراب کو کسی بھی حال میں..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اُسکی شرمندہ سی دھیمی آواز پر سہراب نے نگاہیں پھیرتے اُس کو دیکھا جس کے چہرے سے بھی شرمندگی صاف عیاں تھی..

"..It's okay"

اُسکی شرمندگی زائل کرنے کے لیے اُس نے اخلاقی طور پر کہہ دیا ورنہ پیچھلی کی ہوئی حرکت پر کھری کھری سنانے کا دل چاہا تھا اُسکو..

Posted On Kitab Nagri

اُسکی جوابی معافی سن کر ایک بار پھر مہرین نے اپنے ڈمپلز کی نمائش کی اور سہراب سے یہاں وہاں کی باتیں کرنے لگی جس کا وہ ہوں ہاں میں جواب دے دیتا.. اتنی دیر میں سامنے سے آتی ویٹر نے ان دونوں کے سامنے ان کی کافی سرو کی..

"آپ زیادہ بولنے کے شوقین نہیں لگتے مسٹر طالب.."
مہرین نے اُسکو دیکھتے کہا جو بغور اُسکے بال دیکھ رہا تھا اُسکی بات سن کر سر اثبات میں ہلا دیا..

"مس زبیر.. کیا آپ کے بالوں کی لینتھ اتنی ہی ہے ہمیشہ سے؟؟"
اس کی آواز میں واضح دلچسپی تھی مہرین سمجھ گئی خاموش بیٹھے انسان کا اُس سے یہ پہلا سوال کرنے کا کیا مقصد ہو سکتا ہے.. یقیناً اُسکو لمبے بال پسند تھے..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اہ.. نہیں نہیں.. میرے بال تو کمر تک تھے وہ تو میرا موڈ ہوا کچھ نیو ٹرائے کرنے کا تبھی کٹ کروا لیے میں نے.."
وہ اُسکی آنکھوں میں دیکھتی صاف جھوٹ بول گئی ورنہ حقیقت تو یہ تھی کہ اُسکے بال کبھی کندھوں کے نیچے تک بھی نہ پہنچ سکے تھے..

Posted On Kitab Nagri

اس کی بات سنتے اچانک سہراب کی سبز آنکھیں چمکنے لگیں..اُس کو لگا تھا کہ یہ ہی وہ لڑکی ہے جس کی جان اب وہ حقیقت میں بچا سکتا ہے..روزانہ جس کی سانسیں خواب میں اپنی آنکھوں کے سامنے کھنچتے دیکھتا تھا آج اُس کے پاس رستہ تھا اُس لڑکی کو اپنی مضبوط پناہوں میں لینے کا..

سہراب نے یک دم والہانہ انداز میں ٹیبل پر رکھے مہرین کے ہاتھ کو اپنے گرم ہاتھوں کی گرفت میں لیا..

"مجھ سے شادی کرو گی؟؟"

اُسکے ہونٹوں سے نکلی بات سن کر مہرین کو تو کچھ لمحوں تک اپنی قسمت پر یقین ہی نہ ہوا..

کیلیفورنیا کا مشہور ترین بزنس مین..ہزاروں دل جس کو دیکھ کر دھڑک جاتے تھے وہ آج یوں پہلی ہی ملاقات میں اُس کو پرپوز کر گیا تھا..اُس کو تو لگا کہ وہ خوابوں کے دیس میں ہے..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یس...یس ضرور.."

وہ بے صبری سے پر جوش لہجے میں بولی..اُسکی تیز آواز نے سہراب کو اپنے اندیشوں سے باہر گھسیٹتا تھا..وہ فوراً چونکتے سیدھا ہوا اور اُسکا ہاتھ بھی فوراً اپنے ہاتھوں کی گرفت سے آزاد کر دیا تھا..

مہرین نے کچھ تجسس سے سامنے بیٹھے شخص کو دیکھا..کتنا عجیب رویہ تھا اس شخص کا...نہ سمجھ میں آنے والا..اتنی دیر میں ویٹر بل بھی لے آئی تھی جس کو تھامتے سہراب نے وائلٹ سے اپنا کریڈٹ کارڈ نکال کر اُس میں رکھا...

Posted On Kitab Nagri

"میں دے دیتی ہوں ناں.."

مہرین نے اپنی آواز میں بے تابی سموتے کہا جس پر سہراب نے اُسکو دیکھتے آبرو اچکائی جیسے پُوچھ رہا ہو واقعی؟؟ آنکھوں میں صاف تمسخر تھا جسے دیکھ مہرین نارمل ہوتی فوراً پیچھے ہو گئی..

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

www.kitabnagri.com

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

ویٹر کے اُسکا کارڈ واپس کرنے پر وہ اُسکو اپنے وائلٹ میں ڈالتا کھڑا ہوا..

"مس مہرین آپ کو جلدی شادی پہ کوئی اعتراض تو نہیں؟؟"

اُسکے سوال پر مہرین ہڑ بڑاہ کر کھڑی ہوئی..

"نہی.. نہیں.."

فوراً جواب دیا گیا تھا کہ جیسے یہ نہ ہو مقابل آفر بدل لے..

"گڈ... آگے گفتگو ہمارے بڑوں کے درمیان ہو جائے گی.. آپکی رضا اس لئے معلوم کی کیونکہ میں اس ہی منتھ میں شادی چاہتا ہوں.."

سہراب چاہتا تھا وہ جتنا جلدی ہو سکے اُسکو اپنی پروٹکشن میں لے لے تبھی اُس نے مزید اس معاملے کو نہ لٹکایا..

دوسری طرف مہرین تو خوشی کے اونچے ترین منار پر تھی اس وقت... یہ سب تو خواب ہی تھا..

"آجائیں میں آپ کو گھر چھوڑ دوں رات ہونے والی ہے.."

سہراب نے اپنے برابر چلتی اُسکے کندھوں سے ذرا اوپر آتے قد کی مہرین کو دیکھا.. اُسکو دیکھتے ایک بار پھر وہ چھوٹی سی نازک بند پھول کی کلی اُسکی آنکھوں کے سامنے آئی تھی جس کو اُس نے سر جھٹک کر نظر انداز کیا..

Posted On Kitab Nagri

"اوکے.. میں ڈرائیور کو کال کر کے کہہ دیتی ہوں مجھے پک نہ کرے.."

مہرین اُسکی کہی بات پر مسکرا کر کہتی اُسکے لئے کھلے کار کے دروازہ پر ہاتھ رکھ کر اندر بیٹھ گئی..اُسکے بیٹھتے ہی باہر کھڑے سہراب نے دروازہ بند کیا اور ڈرائیونگ سیٹ کی جانب بڑھ گیا..

آج سے قبل جب دو بار اُس نے حکمہ کو لفٹ کی آفر دی تھی تو شدید ضرورت ہونے کے باوجود بھی وہ لڑکی اُس کو ہمیشہ انکار کرتی تھی مگر اُسکے سختی سے کہنے پر حکمہ کو ماننا پڑتا..

جبکہ اس وقت اُسکے برابر پسنجر سیٹ پر بیٹھی لڑکی کا ڈرائیور تک اُسکا باہر منتظر کھڑا تھا مگر پھر بھی وہ آج پہلی ملاقات پر ہی اُسکے ساتھ چلتی بنی..

تیسری بار وہ مہرین کا موازنہ حکمہ سے کر رہا تھا..وہ ایسا نہ چاہتا تھا مگر نہ جانے کیوں دماغ بارہا مجبور کر رہا تھا اُسکو..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سہراب نے کنکھیوں سے مہرین کو دیکھا جو سیٹ کی پُشت سے ٹیک لگائے اُسکو ہی بے تاب نظروں سے دیکھنے میں مشغول نظر آئی..

یہ لڑکی دور دور تک اُسکے آئیڈیل جیسی نہ تھی مگر اُسکے بال اور روز نظر آنے والا وہ خواب زبردستی سہراب کو اُسکے ساتھ باؤنڈ کر چکا تھا..

Posted On Kitab Nagri

■ ■ ■

فرشتے بس میں بیٹھی یونیورسٹی سے واپس اپنے گھر جارہی تھی جب اُسکے موبائل کی میسج ٹون رنگ ہوئی..

"حکمہ جانی کو صبر نہیں ہوتا.. میرے بغیر تو سانس نہیں آتی اُسکو.. ہائے میری جان.."
وہ دھیمی آواز میں مسکرا کر خود کلامی کرتی اپنے کندھے پر لٹکا بیگ اُتار کر اُس میں سے فون نکالنے لگی..

فون کھولا تو اُسکی سکرین پر "Husband" جگمگا رہا تھا.. ایک لمحے کو فرشتے کی سانس رک گئی..

کانپتے ہاتھوں سے اُس نے موبائل ان لاک کرتے میسج کھولا.. جس میں سب سے پہلا میسج ایک انویٹیشن کارڈ تھا جس کو پڑھ کر اُسکی آنکھیں پریشان سی ہو گئی.. پھر وہ اُس کارڈ کو بند کرتی نیچے کا میسج پڑھنے لگی..

"ہفتے کو ایونٹ ہے دوپہر دو بجے سے شام چھے تک.. تمہاری کزن نے بتایا ہی ہو گا تمہیں.. ماما چاہتی ہیں تم بھی ہو میرے ساتھ وہاں اس لئے تمہیں بھی میرے ساتھ چلنا ہو گا.. کل شام تمہیں اس ہی سلسلے میں تمہارے گھر سے پک کروں گا شاپنگ کے لیے..
-فردان مصطفیٰ"

Posted On Kitab Nagri

یہ میسج پڑھتے اُسکے تو پورے وجود میں ہی آگ لگ گئی...

"فردان مصطفٰی.. ہونہہ بڑا آیا... نام تو ایسے لکھا ہے میسج کے نیچے جیسے میں جانتی نہیں اس کو.. تمہاری رگ رگ سے واقف ہوں میں.. شاطر وحشی انسان.."

دانت پیس کر وہ ہتھیلی میں موبائل بھینچنے لگی..

"ہمت تو دیکھو... مجھے میسج کر رہا ہے کہ میں.. میں اسکے ساتھ جاؤ... اور ماما تو ایسے لکھا ہے جیسے معصوم ماریہ آنٹی نے اسکے سر پر بندوق رکھ کر میسج کروایا ہو اس سے.."

یہ سوچتے اُس کو اندازہ ہوا موبائل کچھ زیادہ ہی زور سے بھینچ رہی ہے..

"ہائے سوری موبائل جی.. وہ مجھے لگا تم فردان مصطفٰی کی گردن ہو.."

دانت پیس کر موبائل سے کہا اور موبائل احتیاط سے گود میں رکھ لیا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ منہ بناتی مسلسل فردان کو کوس رہی تھی..

"ویسے فرشتے تمہیں کیا فرق پڑتا ہے وہ اپنی ماما کے کہنے پر میسج کرے یا کسی اور کہ.. کیا تم چاہتی تھی کہ وہ اپنے دل کے..."

اندر سے آتی آواز کو اُس نے فوراً دبایا تھا..

Posted On Kitab Nagri

"دماغ ٹھیک ہے تمہارا.. مجھے کیا وہ دل سے کرے میسج یا دماغ سے میں تو جاؤں گی بھی نہیں.. بڑا آیا.. کھڑوس کہی کا.. چالاک، کایہ انسان.."

نئے القابات سے نوازا گیا.. فرشتے نے بڑی مشکل سے اپنا غصہ پیتے گود میں رکھا موبائل فون اٹھاتے واپس کھولا..

"ریلی.. آپ کو یہ لگا کہ میں آجاؤں گی.. معذرت فردان صاحب میں بزی ہوں اس ویک اینڈ نہیں آسکتی.."

میسج ٹائپ کر کے دل جلی مسکراہٹ لبوں پر سجائے اُس نے میسج فارورڈ بھی کر دیا..اور اب ہاتھ رگڑ کر مسکراتے ہوئے اُسکے جواب کی منتظر تھی جو اگلے ہی پل موصول ہو گیا تھا...

...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فردان اس وقت اپنے بلیک اور گولڈ کے امتزاج سے بنے عالیشان آفس میں بادشاہوں جیسی ریوالونگ چیر پہ بیٹھا تھا.. پر سوچ نظریں سامنے ٹیبل پر پڑے لیپ ٹاپ کی سکرین پر جمائے ایک ہاتھ سے سگار ہونٹوں کے درمیان دبائے وہ انہماک سے مصروف تھا اپنے کام میں..

Posted On Kitab Nagri

سگار کا گہرا کش لیتے اُس کو ٹیبل پر رکھے اُسکے مخصوص اسٹینڈ پر رکھتے اُس نے سانسوں میں بستے دھواے کو فضا میں منتقل کیا اور اب لیپ ٹاپ پر جھکتے ٹائپنگ شروع کرنے ہی لگا تھا کہ ٹیبل کی ایک سائیڈ پر رکھے اُس کے فون کی بیپ ہوئی..

پہلی نظر میں تو اس بیپ کو وہ نظرانداز کر گیا لیکن پھر سوچا کہ کیا معلوم طالب کی طرف سے کچھ ضروری بات ہو..

اُس نے فون اُٹھایا فیس ان لاک سے سکرین کھل چکی تھی سامنے جس کا نام تھا اُسکو دیکھ خود بخود اُنگلیوں نے اُسکا بھیجا میسج کھولا تھا ورنہ ارادہ تو فون واپس اُس ہی جگہ پر رکھ دینا کا تھا اُس کا...
میسج میں لکھی تحریر پڑھ کر اُس کے لبوں پر تمسخر بھری مسکراہٹ نمودار ہوئی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اس نے..مجھے منع کیا..فردان مصطفیٰ کو.."
موبائل کو اس طرح گھوری سے نوازا گیا کہ جیسے مبادا موبائل نہیں فرشتے یوسف ہو..

"ہاہاہا.."
وہ موبائل ٹیبل پر پٹختا تمسخر سے ہنسا جیسے اب تک یقین نہ آیا ہو اس انکار پہ..
"اچھا ہی ہوا بے وقوف لڑکی فالتو میں چار لوگوں کے درمیان ریپوٹیشن گرا ہی دیتی میری.."

Posted On Kitab Nagri

اس نے سامنے رکھا موبائل اُٹھایا اور میسج ٹائپ کرنے لگا..

"یہ بات ماما کو کال کر کے بتا دینا.."

مختصر سا جواب دے کر اُس نے فون واپس ٹیبل پر رکھ دیا.. آنکھوں کے آگے بے ساختہ اُسکا لال ٹمٹماتا ہوا چہرہ آیا جس کو سوچتے مبہم سی مسکراہٹ نے لبوں کو چھوا تھا..

"یقیناً بیچاری بہت زیادہ جلا کٹا رپلائی ایکسپکٹ کر رہی ہو گی.. چچچ مگر صد افسوس.."

فرشتے کی حالت کا سوچتے اُس نے مصنوعی ہمدردی کا اظہار کیا.. دل چاہ رہا تھا جی بھر کر قہقہے لگائے لیکن فردان مصطفیٰ اپنے پورے دن کا کوٹہ مسکرا کر پورا کر چکا تھا..

...

حکمہ گھبرائی ہوئی اپنے مقررہ وقت سے پہلے ہی گھر پہنچ چکی تھی اُس کی حالت سہراب کے رویے نے غیر کر دی تھی.. اس وقت اُس میں کسی کا سامنا کرنے کی سکت ہی نہ تھی..

Posted On Kitab Nagri

آفس سے گھر تک کہ پورے راستے میں دل اس ہی بابت دعا کرتا رہا کہ گھر میں اس وقت سب مصروف ہوں وہ کمرے میں جا کر فوراً اندر بند ہو کر سو جائے.. حد تو یہ کہ اس وقت وہ فرشتے سے بھی کسی قسم کی کوئی بات نہیں کرنا چاہتی تھی...

سہراب کی کہی ہوئی باتوں نے اُس کو بہت ہرٹ کیا تھا..اُس کو ایسا لگا کہ جیسے پہلے وہ اُسکا ہاتھ تھامتے اُس کو اپنے سنگ محبت کے اونچے منار پر لے گیا ہے اور یہاں لے جانے کے بعد اُس ہی منار سے دھکا دے دیا ہو سہراب نے..

کچھ لمحوں تک تو سہراب کی زبان سے ادا ہوئے لفظ،ان بھاری ہوتی سانسوں، محبت کی گواہی دیتی ان تیز رفتار دھڑکنوں پر وہ ایمان لے آئی تھی مگر اُس کے آگے کہے گئے زہریلے جملوں نے حکمہ کے اُس ایمان کو کرچی کرچی کر دیا تھا..

وہ حکمہ جس نے اپنی اکیس سالہ زندگی میں کسی کیڑے مکوڑے کو بھی چوٹ نہ پہنچائی اُس نے آج ایک جیتے جاگتے لحیم شحیم شخص کو زناٹے دار تھپڑ مار دیا تھا..

گھر کے دروازے پر پہنچ کر اُس نے جس ہاتھ سے سہراب کو تھپڑ مارا تھا وہ اپنی آنکھوں کے سامنے کرتے حیرت سے دیکھا..اتنی ہمت آخر کیسے آ گئی اُس میں یک دم..

Posted On Kitab Nagri

وہ یونہی اپنے ہاتھ کو دیکھتی رہتی کہ اچانک روڈ سے گزرتے ترئش ٹرک کے ہارن پر وہ اپنے خیالوں سے باہر نکل آئی.. کندھے پر لٹکے بیگ کو اُتارتے اُس نے بیگ کی سب سے اندرونی جیب میں سے ایمر جنسی کیز نکالی اور بغیر آواز کے مین گیٹ کھول کر اپنی ہیلز اور کوٹ دروازے کے برابر اندر اسٹینڈ پر رکھتی دبے پاؤں سیڑھیاں عبور کر کے اپنے کمرے میں آگئی تھی..

"شکر ہے فرشتے نہیں آئی اور بھابھی بھی سامنے نہیں تھیں.."
سکون کا سانس لیتے اُس نے اپنا حجاب کھولا اندر سیاہ گھنے گھنگرالے بال جُوڑے کی شکل میں قید تھے جن میں سے پنز نکال کر اُس نے ان کو آزاد کر دیا..

اُس کے گھنگرالے سیاہ بال آزادی پا کر کمر تک آتے پورا پھیل گئے تھے..
حکمہ نے ایک گہرا سانس لیتے اپنے سارے بالوں کو ایک کندھے پر منتقل کر کے وجود کوٹ سے آزاد کیا اور ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے اکھڑی ہوئی..

پلکیں تھکن کے بوجھ تلے جھکی ہوئی تھیں سیاہ آنکھوں کی چمک بھی اس پل کچھ مانند تھی..اُس نے آنکھیں اُٹھا کر سامنے موجود آئینے میں اپنا عکس دیکھا...

Posted On Kitab Nagri

کچھ بھی اتنا خاص نہ تھا کہ سہراب جیسا امیر کبیر ہینڈسم ترین انسان اُس کو شادی کی آفر کرتا تبھی شاید تعلق بنانے کی آفر...

یہ سوچ کر اُس نے قرب سے آنکھیں میچ لیں ایک ننھا سا آنسو بے آبرو ہوتا اُسکے نرم گال پر پھسل گیا...

وہ اپنی خاصیت سے نہ آشنا تھی اُسکی حیا، زاہانت، لگن اور پر اعتمادی تو اُسکی شخصیت کا ایسا اہم خاصا تھیں جو اُس کو بہت سی لڑکیوں میں منفرد بناتی.. اُسکی خوبصورت آواز، نرم گو سی طبیعت اور معصوم چہرے ہی نے تو اُس اکھڑ مزاج شخص کے دل میں حکمہ کی محبت کا پھول کھلایا تھا..

مگر سہراب طالب جلد باز واقعہ ہوا تھا ہمیشہ کی طرح اپنی جلد بازی کی وجہ سے اپنی منزل سے دور نکل گیا وہ جس کا اندازہ کچھ روز میں ہی ہو جانا ہے اُسے مگر شاید دیر ہو چکی ہو تب... شاید...

حکمہ فوراً اپنی آنکھیں کھولتی ان میں جھانکنے لگی..

"تمہیں مضبوط بنا ہو گا حکمہ ثاقب.. مزید مضبوط.. آج محض اس شخص نے تمہیں آفر دی ہے مگر کل وہ انسان اپنی آفر کو تم سے زبردستی کر کے پورا بھی کروا سکتا ہے.. قطعِ تعلق تم ہو نہیں سکتی یہ رستہ ہے ہی نہیں تمہارے پاس سو مضبوط بناؤ خود کو.. عزت پر بات آئے تو تھپڑ کیا سامنے والے کا گلا گھونٹ دینے کی اہلیت بھی رکھتی ہو تم.."

Posted On Kitab Nagri

اپنی سیاہ آنکھوں میں جھانکتے ہوئے اُس نے خود کو باور کرایا تھا اُسکے بعد وہ اپنے بالوں میں برش پھیرتی باتھ روم کی جانب بڑھ گئی..

...

"طالب.. طالب یہاں آنا ذرا.."

وہ جو تیز قدم اٹھاتا گھر میں داخل ہوتے ہی سیڑھیوں کی جانب بڑھا تھا مراد صاحب کی سنجیدہ پُکار پر آنکھیں میچ کر خود پہ ضبط کرتے لاونج کی جانب بڑھ گیا تھا..

سر میں شدید درد ہو رہا تھا اس وقت.. کسی سے بھی کسی قسم کی کوئی بھی بات کرنے کا ارادہ نہ رکھتا تھا وہ ابھی مگر ان کے بلانے پر نہ چار بھی ان کی سمت بڑھنا پڑا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"السلام علیکم.."

کوٹ اُتار کر کاوچ پر اُچھالتے سہراب ان کے برابر صوفے پر ڈھ سا گیا.. چل میں واضح تھکن تھی اپنی شادی فکس کر کے آنے والے مرد کے چہرے پر اس وقت مسرور کن مسکراہٹ ہونی چاہیے تھی مگر وہ اُلجھن کا شکار تھا..

Posted On Kitab Nagri

دل تو کیا دماغ بھی کہہ رہا تھا کہ تم غلط کر رہے ہو اپنے ہاتھوں سے اپنی اور مزید دو لوگوں کی زندگیاں خاک کرنے کی چاہ میں ہو تم.. مگر آنکھوں دیکھا کانوں سنا وہ کیسے نظر انداز کر دیتا.. مہرین کے بال خواب میں آتی روز مرتی وہ لڑکی.. کیا وہ اتنا جذبات میں دل کے کہے پر بہک جاتا کہ خود سے منسلک ہونے والی اس دوسری عورت کی زندگی کو بھی داؤ پر لگا دیتا؟؟

جواب ہے نہیں.. سہراب اپنی ماں کو تو کھو چکا تھا اپنی آنکھوں کے سامنے ہی لیکن اُس لڑکی کو وہ کسی حال میں بھی نہ کھوئے گا اپنی جان سے زیادہ اس کی حفاظت کرے گا..

ارادے اُس کے مضبوط تھے مگر کاش کہ وہ خواب میں نظر آنے والی لڑکی پر کچھ اور غور کر لیتا کاش...

"طالب تم مہرین کو شادی جلدی کرنے کا کہہ کر آئے ہو.. کیوں بیٹا اتنی جلدی کیا ہے آخر؟؟"
مراد علی خان نے اُسکے تھکن زدہ چہرے کو دیکھتے کہا جو صوفے کی پُشت پر سر رکھے آنکھیں موندے ٹانگیں سیدھی کیے نیم دراز تھا.. اُسکی شکل دیکھ کر کہیں سے بھی نہ لگا کہ یہ انسان شادی جلدی کرنا چاہتا ہے..

"جی.."
مختصر جواب آیا جس پر مراد صاحب نے اُسکے ماتھے پر تشویش سے ہاتھ رکھا..
"تم ٹھیک ہو میرے بچے؟؟"

Posted On Kitab Nagri

انہوں نے فکر مندی سے اُسکی معطّر ہوتی رنگت کو دیکھا.. سہراب نے سر انکی طرف موڑ کر آنکھیں ہلکی وا کیے ان کو دیکھا..

"ٹھیک ہوں میں گرینڈ پا.. بالکل ٹھیک.."

سرد سانس فضا کے سپرد کرتے وہ سیدھا ہو بیٹھا..

"تو پھر لگ کیوں نہیں رہے؟؟"

"نیند آ رہی ہے اس لیے.. آپ تو جانتے ہیں جب مجھے نیند آتی ہے ایسی ہی حالت ہو جاتی ہے میری.."

اس نے آواز میں بشاشت در کر ان کو ٹالنا چاہا مگر وہ اُسکے نانا تھے ان کی گود میں پلا بڑھا وہ جوان ہوا تھا کیسے وہ نہ اُسکی اندرونی کیفیت سمجھ پاتے..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کوئی چیز تھی جو سہراب کو سخت پریشان کر رہی تھی جس کا انہیں بخوبی اندازہ بھی تھا مگر اُس کو کرید نا مراد صاحب نے ابھی مناسب نہ سمجھا..

"چلو ٹھیک بچے.. جاؤ سو جاؤ ڈنر کر کے آئے ہو ناں باہر سے.."

Posted On Kitab Nagri

ان کے کیے گئے سوال پر سہراب نے سر کو اثبات میں جنبش دے دی جبکہ ایسا ہر گز نہ تھا مہرین کو اُسکے گھر ڈراپ کر کے آنے کے بعد وہ بلا مقصد پیچھلے ایک گھنٹے سے سڑکیں ناپ رہا تھا.. گاڑی پٹرول پر چل رہی تھی اور وہ خود سگریٹ کے دھواے پر..

"او کے جاؤ آرام کرو.. گڈ نائٹ.."

انہوں نے اُسکا کندھا تھپتھپا کر اُسکو جانے کی اجازت دی جس پر وہ مبہم سا مسکراتا ہوا کاوچ پر پڑا اپنا کوٹ اُٹھا کر لاونج کے دروازے کی جانب بڑھنے ہی لگا تھا کہ..

"تھینکس گرینڈ پا.."

گردن موڑ کر اُس نے تشکر بھرے لہجے میں ان سے کہا سبز تھکن سے لبریز آنکھیں ان کو ہی دیکھ رہی تھی جو سمجھ گئے تھے کہ تھینکس کس لیے ہے..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کوئی بات نہیں میری جان.. ابھی تمہیں واقعی آرام کی ضرورت ہے.. ہم کسی اور مناسب وقت پر اس متعلق بات کر لیں گے.."

مراد علی خان اُس کو دیکھتے نرم دھیمے لہجے میں بولے جس پر سہراب پلٹ کر کسی چھوٹے بچے کی طرح ان کے سینے سے لگ گیا تھا..

Posted On Kitab Nagri

"...I love you grandpa"

محبت بھرے سنجیدہ لہجے میں ان کے کندھے پر سر رکھتے اُس نے کہا جس پر مراد صاحب نے مسکرا کر اُسکی گردن پہ بوسہ دیا تھا..

..I love you too grandson"

مگر تمہیں نہیں لگتا اب یہ پیار محبت کی باتیں تمہیں کسی اور سے کرنی چاہیے ہمم.."

مراد صاحب کے شریر سے لہجے پر اُس کو اپنا کیا ہوا اظہار یاد آیا اور پھر اُس کا پُر نور معصوم چہرہ..

بھول ہی گیا کہ حکمہ کو نہیں مہرین کو یاد کرنا ہے جو دور دور تک اُسکے وہم و گُمان میں بھی نہ تھی اس لمحے..

"جی ہاں کر لیا ہے اور مزید بھی کر لیں گے.."

سہراب ان سے گھمبیر آواز میں کہتا الگ ہوا سبز آنکھوں میں الوہی چمک واپس برقرار ہو گئی..

"ہاہاہا..ویل ڈن مای سن.."

انہوں نے فخر سے اُس کا کندھا تھپتھپایا یہ سمجھ کر کہ یقیناً مہرین سے ہی اظہار محبت کر کے آیا ہے..

Posted On Kitab Nagri

سہراب ان کو دیکھ کر کھل کر مسکرایا اور سیڑھیوں کی جانب بڑھ گیا..چند گھڑیوں کے لیے ہی صحیح مسکرایا تو تھا وہ بغیر کسی اُلجھن کے..

...

رات کا ڈنر کرنے کے بعد وہ دونوں کمرے میں بیٹھی ایک دوسرے سے باتوں میں مشغول تھیں..پورے دن کی روداد سنائے بغیر کہاں نیند آتی ان کو..

"آرے یاد آیا..اُس کھڑوس کا رپلائی تو دیکھوں.."

فرشتے کو یاد آیا میسج بھیجنے کے بعد اُس کا جواب موصول ہوتے بھی دیکھا اُس نے پر پڑھا نہیں کیونکہ اُس کا سٹاپ آگیا تھا..

پھر وہ گھر آئی اور باتوں میں اور کام میں وقت ہی نہ مل سکا کہ اپنا فون دیکھتی ابھی فری ہو کر حکمہ کے ساتھ کافی انجوائے کرنے بیٹھی تھی کہ خیال آیا فردان صاحب کا میسج تو دیکھ لے..

"کون کھڑوس؟؟کس کا میسج؟؟"

حکمہ نے کافی کا مگ لبوں سے لگاتے تجسّس سے اُس کو دیکھا..

Posted On Kitab Nagri

"میرے شوہر نامدار کہتے ہیں کہ تمہیں میرے ساتھ ایونٹ میں چلنا ہوگا.. ہونہہ میں جاؤگی.. میں... میں نے تو پہلے ہی انکار کردیا.."

فرشتے ڈریسنگ ٹیبل پر رکھے اپنے بیگ کی جانب بڑھتے ایک ادا سے بولی جس پر حکمہ کا دل چاہا تھا کہ اپنا سر پیٹ لے..

"آرے او! بے وقوف لڑکی یہ ہی تو اصل موقع ہے ان کو اپنی اہمیت بتانے کا.. ویسے آج میری بھی ملاقات ہوئی تھی آفس میں فردان بھائی سے مجھے تو اچھے لگے یار.."

فردان اور اُسکے ٹکراؤ سے پہلے ہونے والے واقعے کو سختی سے نظر انداز کرتے اُس نے فرشتے کو بتایا..

"ہیں!!! کیا سچ میں؟؟ وہ چلتا پھرتا آتش فشاں تمہیں اچھا لگا؟"

فرشتے نے موبائل ہاتھ میں تھامتے آنکھیں پھاڑے اُس کو دیکھا جس نے نہ سمجھی سے کندھے اچکائے تھے..

"آگر لکس وائس کہہ رہی ہو تو واقعی بہت زیادہ ہینڈ سم ہیں.. مگر پر سنیلٹی تو مجھے کول لگی.. اچھے خاصے پولائٹ لگے مجھے تو.."

"فردان مصطفیٰ سے مل کر آئی ہوناں؟؟"

Posted On Kitab Nagri

فرشتے تو حیرت کے سمندر میں ڈوبتی ہی جارہی تھی حکمہ کی باتیں سن کر..

"ہاں بھئی.. تم یہ چھوڑو اور مجھے بتاؤ انکار کر چکی ہو یا نہیں؟؟"

حکمہ نے اُس کے حیران چہرے کو دیکھتے کچھ سوچ کر سوال کیا جس پر فرشتے نے سر ہلایا..

"کیا کہہ کر انکار کیا ہے؟؟"

حکمہ نے فوراً پوچھا..

"یہ کہ بزی ہوں.."

فرشتے کی بات سن کر حکمہ سر کو نفی میں ہلا کر افسوس سے مسکرائی تھی..

"بڑی تم بزی..اچھا ان کا رپلائی کیا آیا؟؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں نے دیکھا نہیں مگر پوری امید ہے آگ لگا رپلائی ہو گا ہاہاہا.."

حکمہ کے سوال کا فرشتے نے مزے سے ہنس کر جواب دیا تھا جس پر حکمہ نے اُس کو میسج پڑھنے کا اشارہ کیا..

میسج پڑھتے ہی فرشتے کے چہرے پر جو کچھ سیکنڈز قبل خوشی تھی اب اُسکی جگہ بارہ بج چکے تھے..

"یہ لو پھر لو..اس انسان کو تو رتی برابر فرق نہیں پڑھتا میں جاؤ یا نہ جاؤ.."

فرشتے نے غصے سے تلملا کر فون حکمہ کی گود میں پھینکا جس کو اُٹھا کر وہ میسج پڑھنے لگی..

"ٹھیک ٹھیک..اب تم میسج کرو..
ماریہ آنٹی کو ناراض نہیں کرنا چاہتی میں تبھی اپنے بزی روٹین میں سے وقت نکال رہی ہوں..شاپنگ پر جانے کا ٹائم ٹیکسٹ کر دیں مجھے..
چلو شاباش یہ لکھ کر بھیجو فوراً.."

"پاگل ہو ایسا کیوں کروں میں..."
فرشتے جو پہلے ہی فردان کے نارمل رپلائی پر رنجیدہ تھی اُس کی بات سن کر چلا ہی اُٹھی..

"آرے بے وقوف اس طرح ان کو پتا چلے گا کہ ماریہ آنٹی کو تم کتنی اہمیت دیتی ہو محض اُنکے خاطر فردان بھائی کو برداشت کرو گی.. سمجھ ارہا ہے کچھ کہ نہیں؟؟اور ویسے بھی تم ان سے ملنے پر اگر یونہی کتراتی رہی ناں تو یقیناً وہ یہ سمجھے گے کہ تم ان سے ڈر رہی ہو.. جبکہ ایسا بالکل بھی نہیں ہے.. تم انہیں اندازہ دلاؤ کہ شادی کوئی کنٹریکٹ نہیں ایک مضبوط بندھن ہے جس کو تم نبھا سکتی ہو.. سمجھ رہی ہو ناں.."

Posted On Kitab Nagri

حکمہ اُس کی آنکھوں میں دیکھتی اُس کو کائل کر رہی تھی جو وہ جانتی ہی تھی کہ وہ فرشتے کو کر چکی ہے کیوں کہ فرشتے اُسکی باتیں آنکھیں پھاڑے سنتی سر بھی خُوب زور و شور سے ہلا رہی تھی..

"تم صحیح کہہ رہی ہو.. میں ڈرتی تھوڑی ہوں ان سے ہو نہ لاؤ میں کروں میسج.."
فرشتے نے اُسکے ہاتھ سے موبائل تھام کر فردان کو بھیجنے کے لئے میسج ٹائپ کیا..

"ضروری باتیں تو اسکی عقل میں ہی نہیں گئی.. چلو کم از کم جائے تو..ایک دوسرے سے ملیں گے بات چیت کریں گے تو ہی سب بہتر ہو گا دونوں کے درمیان.."
حکمہ نے فرشتے کا معصوم حسین چہرہ دیکھ کر مسکراتے ہوئے سوچا..

فردان اور اُسکی جوڑی بے مثال تھی.. حکمہ دل ہی دل میں دونوں کے درمیان قائم یہ رشتہ تا عمر یونہی قائم رہنے کی دعا کرتی مسکرا دی...

...

وہ صبح جوگنگ پر جانے سے پہلے اُٹھا تو سائیڈ ٹیبل پر پڑا اپنا موبائل سب سے پہلے اُٹھایا تھا جس میں آئے فرشتے کے میسج کو پڑھ کر اُس کو خوشگوار سی حیرت ہوئی..

"میں آپ کے ساتھ ایونٹ پر جاؤنگی ماریہ آنٹی کو ناراض نہیں کر سکتی.. شاپنگ کی ضرورت نہیں کپڑے ہیں میرے پاس.."

میسج میں لکھی تحریر پڑھ کر لبوں کو دلکش مسکراہٹ نے چھوا تھا..

"ال رائٹ فرشتے فردان.. کافی حیران کن رویہ ہے آپ کا لیکن چلیں دیکھتے ہیں مجھ اپنے روبرو دیکھ کر کیسا ایکٹ کرتی ہیں آپ.."

دلچسپی سے آنے والے وقت کے بارے میں سوچتے ہوئے وہ بیڈ سے اُٹھا وائس کمانڈ کی مدد سے پورا کمرہ روشن کر دیا گیا تھا..

"پانچ بجے ریڈی رہنا.."

حکم جاری کر کے وہ موبائل بیڈ پر پھینکتے آگے بڑھا..

بلیک اینڈ گولڈ تقریباً اُسکے آفس جیسے امتزاج پر بنی فردان مصطفیٰ کی یہ خواب گاہ کسی بادشاہ کی ریاست سے کم نہ تھی..

Posted On Kitab Nagri

نہایت کشادہ جس کے وسط میں سیاہ وئیلوٹ کا کنگ سائز بیڈ رکھا تھا جس کے ارد گرد بلیک اینڈ گولڈ کمبینیشن کی سائیڈ ٹیبلز اور بیڈ کے آگے اس ہی کمبینیشن کا ایک چوکور آٹومن رکھا تھا..

کمرے کی چار دیواروں میں سے ایک دیوار شیشے کی تھی جس پر سفید رنگ کے دبیز پردے ڈالے گئے تھے باقی دیواریں لائٹ گرے رنگ سے رنگیں گئی جن پر بیش قیمتی دنیا کے نامور پینٹرز کے ہاتھوں سے بنی خوبصورت پوٹریٹرز اور اُس کی کھینچی گئی تصاویر فوٹو فریم کر کے دیواروں پر نصب تھی..

بیڈ کے سامنے والی دیوار پر سنیما اسٹائل ساٹھ انچ کا ٹی-وی اور اُس کے نیچے بلیک ماڈرن کنسول تھا جس پر مختلف اقسام کے شوپیس سجے تھے ٹی-وی سے کچھ آگے فائیو سیٹر صوفاسٹ تھا اور ان کے درمیان کانچ کی نازک سی کافی ٹیبل..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کمرے کی چھت وائٹ رنگ کی تھی جس کے اندر سنہری لائٹس فکس کی گئی تھیں..دو رسٹ گولڈن پنکھے جن کے بیچ میں کرسٹل کا شاہانہ فانوس اپنی پوری آب وتاب سے چمک رہا تھا..

وہ بیڈ کے آگے بچھے مخمل کے سیاہ رگ پر سوئے پرنس کو مسکراتے ہوئے دیکھتا اپنی واک ان کلوزٹ کی جانب بڑھ گیا..

پندرہ منٹ بعد وہ باہر نکلا تو ڈارک بلو ٹریک سوٹ میں ملبوس جوگنگ کے لیے بالکل تیار تھا..

Posted On Kitab Nagri

"..come on, prince wake up Let's go for a walk"

ہاتھ میں اپنی سمارٹ واچ پہن کر اُس نے پرنس کو جگایا جو لفظ واک سن کر فوراً اُٹھ بیٹھا..

"ہاہاہاہا..شاباش آجاؤ پہلے تھوڑا سا کچھ کھاتے ہیں پھر چلیں گے.."

فردان نے سوئے سوئے سے پرنس کے سر پر ہاتھ پھیرا اور اُسکے ہمراہ روم سے باہر نکل گیا اپنے پیچھے وائس کمانڈ سے ہی روم میں نصب تمام لائٹز بھی آف کر دیں تھیں..

...

"حکمہ..حکمہ اٹھو دیکھو ذرا کھڑوس مجھے لینے آرہے ہیں..شاپنگ کے لیے یا اللہ جی میں پھنس گئی تمہاری وجہ سے.."

فرشتے اور حکمہ فجر کی نماز پڑھ کر سو گئی تھیں دونوں کا آج آف تھا تبھی دیر تک سوتی رہیں..

بارہ بجے جو اُسکی آنکھ کھلی موبائل پر آیا فردان کا میسج دیکھتے اُسکے تو صبح کے پسینے چھوٹے تھے..ایونٹ تو ایک دن بعد تھا اُسکی خیر تھی وہ خود کو ذہنی طور پر تیار کر لیتی مگر ابھی یہ شاپنگ یہ الگ جان کا عذاب بن گئی..

Posted On Kitab Nagri

حکمہ جو ویسے ہی کچی نیند سوتی تھی اُسکے یوں جھنجھوڑنے پر پورا کا پورا ہی جاگ گئی..

"یااللہ خیر کیا قیامت آگئی.."

حکمہ نے حیران پریشان نظروں سے سامنے کمر پر دونوں بازو ٹکائے کھڑی فرشتے کو دیکھا جو پھاڑ کھانے والی نگاہوں سے اُسکو گھور رہی تھی...

"قیامت ہی تو ہے یہ دیکھو.."

فرشتے نے موبائل کی سکرین اُسکے سامنے کری جس پر لکھے میسج کو پڑھ کر حکمہ نے موبائل اُسکی ہی جانب کھسکاتے سوالیہ نظروں سے اُسکو دیکھا..

"ہاں تو؟؟اس میں کیا غلط ہے..چلی جاؤناں زبردست سی شاپنگ کر کے آؤ.."

حکمہ نے کندھے اُچکا کر اُس کو حل دیا جس پر فرشتے نے اُسکے بازو پر ہلکی سی چونٹی نوچی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں نہیں جانا چاہتی تھی انکے ساتھ بھئی...."

فرشتے زمین پر بیٹھتے ہوئے چلائی جس پر حکمہ نے منہ بسورا..

"بلاوجہ کی ضد ہے فرشتے..اچھا ہے جاؤ ابھی سے تاکہ ان کو اندازہ ہو تم ڈر نہیں رہی ان سے..اور بھی اچھا ہے یہ کیوں کہ آج ہی تم انکار دعمل دیکھ لینا کہ تمہیں اپنی بیوی کے روپ میں دیکھ کر انکو کیسا فیل ہوا.."

Posted On Kitab Nagri

حکمہ نے بیڈ سے اٹھ کر اُس کی چادر صحیح کرتے ہوئے نیچے بیٹھی فرشتے سے کہا جو عجیب عجیب سے منہ بنا رہی تھی..

"فرشتے جان عقلمندی ناں اس ہی میں ہے اگر بھابھی کو پتا چل گیا ناں کے تم انکار کر رہی ہو فردان بھائی کے ساتھ شاپنگ پر جانے میں تو پھر سننا ایک ہفتے تک بیٹھ کر انکی صلواتیں.."

حکمہ کا یہ کہنا ہی تھا کہ روم کے دروازے پر دستک ہوئی دونوں نے ہم وقت گردن موڑ کر جو دیکھا تو آمنہ مسکراتی ہوئی اندر ارہیں تھیں..

حکمہ نے یک دم فرشتے کو مسکراتی نظروں سے دیکھا جیسے کہہ رہی ہو چلو بیٹا بھگتو اب..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم دونوں اٹھ گئی شاباش چلو آجاؤ ناشتہ کرلو.. اُسکے بعد تیار ہونا فرشتے پانچ بجے تمہیں فردان پک کرنے آئے گا شاپنگ کے لیے.."

ان کی کہی بات سن کر فرشتے نے دانت پیس کر مصنوعی مسکراہٹ ہونٹوں پر سجاتے ان کو دیکھا..

"پہلے ہی خبر پہنچ گئی ان تک اُف.."

Posted On Kitab Nagri

وہ محض سوچ کر ہی رہ گئی..

"ٹھیک آپی.."

اس وقت صرف یہ ہی جواب بن پڑا تھا اُس سے آمنہ اُسکی فرمانبردار دیکھ کر اُسکے صدقے واری ہوتیں ماتھا روم سے باہر نکل گئی..

ان کے جاتے ہی فرشتے کا پھولا ہوا منہ دیکھ کر حکمہ کا بے ساختہ قہقہہ کمرے میں گونجا..

"ہاہاہا.. ٹھیک آپی.. چلو بیٹا جاؤ اب تیار ہو.."

حکمہ نے ہاتھ ہلا کر اُسکی اداکاری کرتے ہنس کر کہا جس پر فرشتے اُسکی خاطر توضیح کرنے اٹھی تھی مگر حکمہ اُس کے نزدیک آنے سے پہلے ہی کھلکھلا کر ہنستے ہوئے واش روم میں بند ہوگئی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

■ ■ ■

فردان ٹھیک پانچ بجے ہارون بھائی کے گھر کے سامنے اپنی بلیک Austin Martin میں بیٹھا اس کا انتظار کر رہا تھا جب مین گیٹ کھلا اور آمنہ اُس کو دیکھتے مسکرا کر اُسکی جانب بڑھی..

Posted On Kitab Nagri

ان کو اپنی جانب آتے دیکھ فردان کو اخلاقاً گاڑی سے اُترنا پڑھا..

"السلام علیکم..ماشاءاللہ کیسے ہو فردان؟؟"

آمنہ اپنے سامنے کھڑے دراز قامت گہری بھوری رنگ کی شیو ہم رنگ گھنے بال ماتھے پر مخصوص سٹائل میں بکھرے تھے..اپنی آنکھوں کے رنگ جیسا ٹو پیس گرے ڈریس شرٹ کے ساتھ پہنے وہ ان کو اپنی بہن کی قسمت پر رشک کرنے پر مجبور کر گیا..

"وعلیکم السلام..میں ٹھیک آپ کیسی ہیں؟"

اُس نے رسمی مسکراہٹ لبوں پر سجاتے ان کو جواب دیا..

"آؤ ناں چائے پیو ہمارے ساتھ پھر چلے جانا شاپنگ..پہلی بار تو آئے ہو.."

وہ ان کی بات پر مبہم سا مسکراتا کار لاک کر کے انکے ساتھ آگے بڑھ گیا اچھا نہیں لگا تھا ان کی اتنے خلوص سے دی گئی آفر کو ٹھکرانا..

"تم ڈرائیونگ روم میں بیٹھو میں چائے لاتی ہوں.."

اُسکے ڈرائیونگ روم میں بیٹھا کر وہ کچن کی جانب بڑھنے ہی لگی تھیں کہ وہ ان کو دیکھتے بولا..

Posted On Kitab Nagri

"بھابھی زیادہ تکلف نہ کیجئے گا لنچ کر کے آیا ہوں میں ابھی آفس سے.."

ڈرائیونگ روم کے باہر سے گزرتی فرشتے اُسکی بھاری پر کشش آواز اور خوبصورت لب و لہجے پر جہاں تھی وہاں ہی تھم گئی.. سحر تھا اُسکی آواز میں ان آنکھوں میں ..وہ لمس.. فردان مصطفٰی خود ہی ایک ساحر تھا..

فردان محض دور سے آتی اُسکی آواز سن کر ہی شدید کنفیوز ہو گئی لیکن خود پر بھروسہ کرتا وہ ایک لمبا سانس اپنے اندر کھینچتی ڈرائیونگ روم کے اندر ہی بڑھنے لگی تھی جب آمنہ باہر آئیں..

"شاباش میری جان بہت اچھا کیا تم آگئی اب جاؤ اندر بیٹھ کر اُسکو کمپنی دو جب تک میں چائے لے کر آتی ہوں..."

وہ اپنی بات کہہ کر جا چکیں تھیں فرشتے ان کی پُشت کو تاسف سے دیکھتی پردے کھسکا کر اندر بڑھ گئی...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سامنے نک سک سے تیار بیٹھے فردان کو دیکھ اُسکی ہارٹ بیٹ مِس ہوئی.. جتنی بھی دفعہ اُسکو دیکھا rough n toughحلیہ میں ہی دیکھا ابھی یوں سوٹڈ بوٹڈ دattire میں نظر لگ جانے کی حد تک ہینڈسم لگ رہا تھا وہ..

اپنی اندرونی کیفیت پر کنٹرول کرتے اُس نے فردان کو سلام کیا...

"السلام علیکم.."

Posted On Kitab Nagri

وہ جو موبائل ہاتھ میں لئے انہماک سے اُس میں مصروف تھا اُسکی دھیمی آواز پر سر اُٹھا کر سرسری سی نظر سامنے کھڑی لائٹ پنک لانگ کوٹ کے نیچے وائٹ ہائی نیک بلو جینس پہنے، لمبے ریشمی شہد رنگ بالوں کو اونچی پونی ٹیل میں قید کیے اپنی تمام تر خوبصورتی اور معصومیت کے ہمراہ وہ ایک سرسری سی نظر میں ہی اُسکے دل میں اُتر گئی تھی..

"وعلیکم السلام.."

بھاری بے تاثر لہجے میں جواب دے کر وہ واپس فون پر مصروف ہو گیا انداز ایسا تھا جیسے وہ پہلے سے ہی جانتا ہو اُسکو..

فرشتے نے چونک کر سامنے صوفے پر پھیلے بیٹھے فردان کو دیکھا زیرو ریکشن آخر ایسا کیسے ممکن ہے..وہ کچھ بھی کہے بغیر واپس ڈرائینگ سے باہر نکل گئی... وہاں کھڑے ہو کر وہ اُسکو انٹرٹین نہیں کر سکتی تھی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فردان نے اُسکے مڑتے ہی نظریں اُٹھا کر بے تابی سے اُسکی پُشت کو دیکھا دل تو چاہ رہا تھا کھڑا ہو کر اُسکو خود میں بھینچ لے مگر اُف یہ فردان مصطفیٰ کی اُسکے قد جتنی انا... منہ زور جذبوں پر لعنت بھیجتے ہوئے اُس نے فرشتے کو روکنے کی بھی کوشش نہ کی..

Posted On Kitab Nagri

"آرے آرے فرشتے کہاجارہی ہو.. یہ لو یہ ٹرے اندر رکھ کر آؤ میں تمہارے بیک کیے ہوئے کوکیز لے کر آتی ہوں.."

ایک بار پھر آمنہ اُسکے لیے مشکل کھڑی کر گئی تھیں..

"آپی آپ دیں آئیں میں کوکیز لے آتی ہوں.."

اُسکی بات سن کر پیار سے آمنہ نے اُسکا گال سہلایا اور اندر کی جانب بڑھ گئی..

"اس حکمہ کی بچی کو دیکھو مشکل میں ایسا چھوڑ کر بھاگی ہے کہ آنے کا نام نہیں لے رہی پریشے کو بھی ساتھ لے گئی اپنے.."

فرشتے نے اوون میں بیک ہوتے کوکیز کو دیکھ کر سوچا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ایسا کیسے ممکن ہے کہ وہ مجھے پہچانے نہ ہوں.. نہ ممکن میں کونسا پلاسٹک سرجری کروا کر گئی ہوں.. اب یقیناً دونوں میں سے کوئی ایک بات ہے یہ تو ان کا کمال ضبط ہے اپنے جذبات پر.. انہوں نے مجھ پر ظاہر نہ ہونے دیا کچھ.. یا پھر وہ پہلے سے.. نہیں نہیں پہلے سے جانتے ہوتے تو اُس صبح ہی بتا دیتے ناں.."

اوون کے رکنے پر اُسکے بجتے الارم نے فرشتے کو اُسکی سوچوں سے باہر دھکیلا.. جس کے بعد وہ ہاتھ پر heat resistant glove پہن کر کوکیز کی ٹرے نکال کر ان کو پلیٹر میں سرو کرتی کچن سے باہر نکل آئی..

Posted On Kitab Nagri

ڈرائینگ روم میں داخل ہوئی تو دیکھا آمنہ فردان سے مسلسل باتیں کر رہی ہیں اُسکی خاطر تو ضیح کر رہیں ہیں جس کے جواب میں وہ محض سر کو خم دیتا ہوں ہاں کر دیتا..

فرشتے نے دانت پیس کر اُسکو دیکھا بالکل اچھا نہیں لگا تھا اُسکا یوں آمنہ سے بات کرنا..اُس نے ذرا زور سے فردان کے سامنے ٹیبل پر ہاتھ میں تھامی ٹرے رکھی..

"آرے آرام سے بیٹا..فردان یہ کھاؤ فرشتے نے بیک کیے ہیں.."
فرشتے انکی بات سن کر مصنوعی مسکراہٹ سے دونوں کو دیکھتی صوفے پر بیٹھ گئی..فردان نے بہت ضبط کرتے اپنی مسکراہٹ کو روکنے کی کوشش کی تھی فرشتے کا معطّر ہوتا چہرے دیکھ کر..

"بھابھی میری میٹنگ بھی ہے آٹھ بجے..بس اب میں چلوں گا لیٹ ہو رہے ہیں.."
فردان فرشتے اور اُسکے بنے کوکیز کو مکمل طور پر نظر انداز کرتا اٹھ کھڑا ہوا..

"اوہو..میٹنگ بھی ہے پہلے بتانا تھا ناں میں تمہارا ٹائم اتنا خرچ نہ کرتی..چلو جاؤ اللہ کی امان میں.."
اُسکی بات سن کر آمنہ نے مسکرا کر کہا جس پر وہ سر کو خم دیتا دروازے کی جانب بڑھ گیا فرشتے بھی اُسکے پیچھے چل دی تھی..

وہ خود جا کر ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھ گیا ایسا ظاہر کیا گیا تھا کہ جیسے اندر بیٹھ کر یاد آیا ہو کہ کوئی اور بھی ہے ساتھ...

فرشتے نے مٹھیاں بھینچ کر اُسکی کار کے سیاہ ٹینٹڈ شیشوں کو دیکھا..

کار اسٹارٹ کرنے کے بعد موصوف نے مسکرا کر اندر سے پسنجر سیٹ کا دروازہ ان لاک کیا اور اُسکے اندر بیٹھتے ہی سنجیدگی اختیار کرتے کار ریورس کر کے تیز رفتاری سے سڑک کی جانب موڑلی..

...

Wanna know her now,
wanna love her now
I wanna make her be my girl
She's crazy, but she's mine
Damn I lose my mind
song by Alexey Vorobyvo-

پورا سفر گاڑی میں مکمل سکوت طاری رہا.. نہ فرشتے کچھ بولی اور اگر بات کی جائے فردان کی تو وہ بولتا ہی کب تھا..

سفر زیادہ طویل نہ تھا اپنی مطلوبہ منزل پر وہ جلد ہی پہنچ گئے..

Posted On Kitab Nagri

سان ڈیاگو کے مشہور و معروف بوتیق پنک لگونہ(Pink Lagoona) کے آگے کار روکتے اُس نے فرشتے کو نظریں ترچھی کرکے دیکھا جو سامنے نظر آتے ماڈرن بوتیق کو اشتیاق بھری نظروں سے دیکھ رہی تھی..

فردان اُسکا معصوم چہرہ دیکھتے ہولے سے مسکرایا..

"آجاؤ.."

سرد سانس ہوا کے سپرد کرتا وہ کار سے اُتر گیا.. اُسکی سنجیدہ سی پُکار کر فرشتے سیدھی ہوتی کار سے باہر نکلی اور اُسکے پیچھے پیچھے چل پڑی..

بوتیق میں رش تھا ہی نہیں شاید پہلے ہی سے حکم دے دیا گیا تھا اس سب کا..

فردان کے بوتیق میں قدم رکھتے ہی یہاں کا مینیجر تیزی سے اُس کے پاس چلتا ہوا آیا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"Good evening sir..

آپ نے آنے میں کچھ زیادہ دیر کردی ہماری ٹیم کافی دیر سے آپکا ویٹ کررہی ہے.."

مینیجر نے مودبانہ انداز میں ہاتھ باندھتے اُس سے کہا جس پر فردان نے محض سر کو اثبات میں جنبش دیا تھا..

"بدتمیز انسان وہ اسکے آگے بچھا جارہا اور ان کا تو شملہ ہی آسمان پر ہے ہونہہ.."

Posted On Kitab Nagri

مینیجر ان دونوں کو اوپر ایک فیری ٹیل کی دنیا میں لے آیا جو ہر لڑکی کے لیے تو یقیناً فیری ٹیل ہی تھی..

وسیع پنک اور وائٹ کلر کا لاونج جہاں مختلف رنگوں کے کئی جدید اور بے انتہا خوبصورت ڈریسز اسٹینڈز پر لٹکے تھے ماربل کی ٹیبلز پر مختلف اقسام کی پینسل ہیلز اور پمپس رکھیں تھے.. بیگز پرفیوم اور نہ جانے کیا کیا..

فرشتے کی تو ان سب کو دیکھتے آنکھیں ہی چمک اٹھیں..

"اتنا کچھ ایک ساتھ سب اپنی دسترس میں واہ.."

وہ خوشی سے لب دانتوں تلے دباتی آگے بڑھ گئی.. فردان دلچسپ نظروں سے اُسکو دیکھتا کوٹ اُتار کر ٹیبل پر رکھتے آرامداہ انداز میں کاوچ پر جا بیٹھا..

"سر آپ کے لیے چائے لاؤں یا کافی.."

بوتیق کی ایک انگریز نہایت خوبصورت سی ورکر وائٹ تنگ یونیفارم ڈریس پہنے اُسکے سامنے اکھڑی ہوئی جو بغور ہنگرز پر لٹکے ڈریسز دیکھتی فرشتے کو دیکھ رہا تھا..

فرشتے جو اپنی دھن میں مگن ایک کے بعد ڈریس پلٹ کر دیکھ رہی تھی لڑکی کی شریر سی آواز سن کر پلٹی.. اُس کو پلٹتے دیکھ فردان فوراً موبائل میں مصروف ہو گیا..

Posted On Kitab Nagri

فرشتے نے خود سے کچھ فاصلے پر کاوچ پہ بیٹھے فردان کو دیکھا اور اُسکے سر پر کھڑی لڑکی جو ستائش بھری نظروں سے اُس ہی کو دیکھ رہی ہے..
یقیناً دونوں کے درمیان جڑے تعلق ہی کا نتیجہ تھا یہ کہ اُس کو یوں کسی غیر کا تکنا دیکھ سخت گراں گزار..

"نہیں کچھ نہیں چاہیے.. تم جاؤ.."
فرشتے اُس لڑکی کی پُشت پر پہنچ کر جلے ہوئے لہجے میں بولی جس پر فردان نے یک دم سر اُٹھا کر اُس کو دیکھا..

"اوکے میم.. میں آپکی ہیلپ کر دیتی ہوں ڈریسز سلیکٹ کرنے میں.."
لڑکی فردان کے چہرے پر ہی نظریں جمائے بولی جس پر فرشتے نے اس بار بڑی مشکل سے اپنا غصہ پیا تھا..

"نہیں.. میں کرلوں گی تم جاؤ.."
"مگر میم..." لڑکی ایک بار پھر بضد ہوئی جس پر خونخوار نظروں سے فرشتے نے اسکو گھور.. جس کو دیکھتے وہ فوراً یہ جا وہ جا ہوئی..

فردان نے گہری نظروں سے سامنے کھڑی اپنی منکوحہ کو دیکھا جو صحیح معنوں میں اُسکے نکاح میں لگ رہی تھی اس وقت..

Posted On Kitab Nagri

"بتائیں مجھے کون سالوں ڈریس.."

فرشتے نے پہلی بار کچھ جھجھکتے ہوئے اُسکو اپنی جانب متوجہ کیا جو ہونٹوں پرپر سوچ انداز میں ہاتھ رکھے اُس کو ہی دیکھ رہا تھا..

"رائٹ اسٹینڈ پر لٹکے بلیک ڈریس کو ٹرائے کرو اُسکے بعد آگے دیکھتے ہیں.."

مدھم لہجے میں اپنی بات کہنے کے بعد وہ اُسکے چہرے پر سے بمشکل نظریں ہٹاتا واپس فون پر مصروف ہو گیا..

اُسکی کہی بات سن کر فرشتے سر ہلاتی اسٹینڈ کی جانب بڑھی فرسٹ میں ہوں لٹکا وہ بلیک نیٹ کا لانگ ڈریس فل آستینوں والا جس کے گلے پر بلیک سٹونز لگے تھے.. گلا اور بک بالکل بند تھا اُسکو اپنے لیے مناسب لگا یہ ڈریس..

اپنے ہاتھ میں ڈریس تھام کر وہ چینجنگ روم کی جانب بڑھ گئی جاتے جاتے ٹیبل پر رکھی سیاہ پینسل ہیل بھی اُٹھا لی..

کاوچ پر بیٹھا فردان بغور اُسکی ایک ایک حرکت کا جائزہ لے رہا تھا اُس کو ہیل اُٹھاتے دیکھ بے تابی سے مسکرایا..

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

پانچ منٹ بعد جب وہ سیاہ باڈی فٹ ڈریس میں اپناhour-glassشیپ خوبصورت سراپاڈریسنگ روم کا پردہ سرکہ کر باہر نکلی تو کاوچ پر بیٹھا بے صبری سے اُسکا انتظار کرتا فردان نظریں اُسکے تعاقب میں اُٹھا گیا جو سامنے سے اپنی آستینیں صحیح کرتی ارہی تھی..

فرشتے کو لگا ڈریس ضرورت سے زیادہ فٹ ہے اُسکو.. عجیب لگا تھا یون اُسکے سامنے جانا تبھی شہد رنگ لمبے بال آدھے آگے پھیلا لئے..

اُس کے سر اُٹھاتے ہی فردان سیدھا ہوتا واپس فون پر مصروف ہو گیا..

"دیکھو ذرا لگتا ہے اس موبائل سے پہلی شادی ہوئی ہے ان کی.. دیکھیں ٹھیک ہے؟؟"

آدھی بات سوچ کر آدھی آواز کو قدرے نارمل رکھ کر کہتے اُس نے فردان کی جانب دیکھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"نیکسٹ.. یہ کچھ خاص نہیں.."

وہ مغرور سے انداز میں بغیر ایک نظر غلط دوبارہ اُس پر ڈالے بولا.. فرشتے جو اُس سے کچھ فاصلے پر کھڑی چہرے پر زبردستی کی مسکراہٹ سجائی گئی تھی جو اُسکی کہی بات سن کر لمحوں میں غائب ہوئی اب تو آتش فشاں اُبل پڑا تھا اندر..

Posted On Kitab Nagri

"دماغ ٹھیک ہے آپ کا؟؟؟ فیشن شو میں آئے ہیں.. میں ماڈل ہوں کیا آپ کی؟ مجھے دیکھا بھی ہے آپ نے بس منہ اُٹھا کر فیصلہ کر دیا... میں یہ ہی لوں گی.. مجھے پسند ہے یہ.."

وہ غصے سے بھری اُس کو دیکھ کر تیز آواز میں کہنے لگی جس کو رتی برابر فرق نہ پڑا تھا وہ ہنوز کاوچ پر اپنے شاہانہ انداز میں پھیلا بیٹھا موبائل میں مصروف نظر آیا..

فرشتے کو مزید آگ لگی تھی اُسکے اس رویہ پر اُس نے آگے بڑھ کر فردان کے ہاتھ سے فون جھپٹا اور فون جس ہاتھ میں تھاما تھا وہ اپنی کمر کے پیچھے لے گئی..

فردان کے لبوں پر مبہم سی مسکراہٹ اُبھری جس کو وہ اگلے ہی لمحے چھپا گیا تھا.. اُس نے سر اُٹھا کر سامنے کھڑی فرشتے کو دلچسپی سے دیکھا.. دیکھ تو وہ پہلے بھی اُسکو چکا ہی تھا مگر اب اُسکا دل جلا کر لال ٹمٹماتا چہرہ دیکھنے کا مزہ ہی کچھ اور تھا..

"اب مجھے دیکھیں اور بتائیں کہ صحیح ہے یہ نہیں.."

فردان کی خود پر جمی گہری نظروں سے ذرا گھبرا کر وہ واپس اُس سے دور جا کر کھڑی ہوئی.. قد آور آئینے میں نظر آتا اپنا عکس دیکھ کر اُس نے سوال کیا..

Posted On Kitab Nagri

فردان کاوچ کی پُشت پر دونوں بازو پھیلاتے سیاہ پیروں تک آتے ڈریس میں اُسکا ہوشربہ حسن کا بغور جائزہ لینے لگا.. سرد نیلی آنکھوں میں خمار کی سرخی اُترنے لگی تھی زیادہ دیر اُس کو دیکھنے سے..

"اِدھر آؤ.."

حکم دیا گیا.. فرشتے نے اُسکی بوجھل بھاری آواز پر گردن موڑ کر حیران نظروں سے اُس کو دیکھا.. پاگل واگل ہے کیا؟؟ ابھی دیکھ نہیں رہا تھا مانو زبردستی آیا ہو یہاں اب پاس آنے کی فرمائش کر رہا ہے یقیناً اس شخص کے دماغ کا ایک آدھ اسکرو ضرور ڈھیلا ہے..

"کیوں نظر کمزور ہے وہاں سے نظر نہیں ارہی میں آپ کو؟؟"

فرشتے نے تلملا کر کہا اور واپس مرر میں دیکھتی پُشت پر بکھرے اپنے شہد رنگ خوبصورت بال ٹھیک کرنے لگی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فردان نے نیچلے ہونٹ کا کنارہ دانتوں میں بھینچ کر فرشتے کی پُشت کو دیکھا.. یہ لڑکی تقریباً ہر لحاظ سے اُسکا امتحان لے رہی تھی اب..

"جب تک تم قریب.. میرے سامنے نہ آؤ گی میں یونہی یہاں بیٹھا رہوں گا.. اور میرے یہاں سے اٹھنے سے پہلے باہر بوتیق کا مین گیٹ کسی میں جرات ہی نہیں کہ کوئی کھول سکے..

"So the choice is yours now

Posted On Kitab Nagri

بھاری گھمبیر آواز میں کہتا وہ فرشتے کو دانت پیسنے پر مجبور کر گیا...

"گھنا میسنا کہیں کا.."

دل ہی دل میں اُس کو کوستی فرشتے سہج سہج کر چکنے سفید ماربل پر اپنے بلیک پینسل ہیل میں مقید پیر جماتی اُس کے نزدیک آئی..

خود پر مسلسل ٹکی ان سمندر جیسی گہری نیلی آنکھوں سے وہ کنفیوز ہو رہی تھی لیکن غصہ زیادہ حاوی تھا اس پل..

"لیں دیکھیں.."

فرشتے نے اُسکو خونخوار نظروں سے دیکھتے ایک ایک لفظ چبا کر کہا..

فردان اُس کو خود سے چند قدم کے فاصلے پر موجود دیکھ کر یک دم کھڑا ہوتا دونوں کے درمیان حائل فاصلوں کو کم کرنے لگا.. فرشتے اُس کو اپنی جانب پیش رفت کرتے دیکھ ہڑبڑاہ کر پیچھے کی جانب قدم بڑھانے لگی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کی.. کیا ہے؟؟"

اُسکی زبان سے آدھے ادھورے الفاظ ادا ہوئے جن پر فردان کی نظریں اُسکے چہرے کا مزید دلچسپی سے طواف کرنے لگیں تھیں..اُسکے ملبوسات سے نکلتی تیز دل فریب پرفیوم کی خوشبو کافی نہ تھی کہ یہ پل پل ختم ہوتے فاصلے..

Posted On Kitab Nagri

آگے مزید اُسکو کچھ سوچنے کا موقع دئے وہ اُسکا سیدھا ہاتھ تھامتے اُس کو گول گھوما گیا تھا..

"کیا کر رہیں ہیں یہ...."

فرشتے گرنے کے ڈر سے بچتی ہول کر اُسکا پر تپش ہاتھ مضبوطی سے تھام چکی تھی..

دو دفعہ اُسکو اپنے سامنے گھمانے کے بعد فردان اُسکا ہاتھ چھوڑتا سینے پر بازو باندھتے کھڑا ہو گیا..

فرشتے کا تو سر ہی چکرا گیا اس طوفان پر.. اپنے ڈگمگاتے قدموں پر قابو کرتے اُس نے فردان کو غصہ سے گھورا..

"کیا تھا یہ..."

پھاڑ کھانے والی نظروں سے اُسکو دیکھتے سوال کیا گیا جس پر فردان واپس مڑتے اپنی جگہ پر ویسے ہی جا کر بیٹھ گیا..

"مزہ نہیں آیا..اب یہ ریڈ والا ٹرائے کرو..."

سامنے لٹکا بغیر آستینوں کا وہ بیک لیس ڈریس دیکھتے فرشتے کی تو آنکھیں ہی پھیل گئی..

"یہ...یہ ڈریس..."

اس نے ڈریس خود سے لگاتے ہوئے کہا کتنا واہیات ڈریس تھا توبہ اُسکے تو رونگٹے کھڑے ہو گئے..

"جی ہاں..."

Posted On Kitab Nagri

اُسکے ہوائیاں اڑاتے چہرے کو گہری نگاہوں سے دیکھتے وہ بولا..

"میں.. میں ایسی ڈریسنگ نہیں کرتی.. نہ میں یہ ڈریس لوں گی نا ہی پہنوں گی.."

وہ اپنی گھبراہٹ قابو میں کرتی ہلکی آواز میں بولی جس پر مقابل نے آبرو اُٹھا کر اُسکو دیکھا..

"لیکن میرے سامنے تو تمہیں ایسی ہی ڈریسنگ کرنی ہو گی.. جاؤ اور پہن کر آؤ.."

اُسکے حاکمانہ لہجے پر اب کہ وہ تلملا اٹھی..

"میں نہیں پہنوں گی اپنے کان کھول کر سن لیں.."

فرشتے نے بھی مضبوط لہجے میں کہتے اُسکو باور کروایا تھا..

"اگر میں اٹھ گیا ناں فرشتے فردان تو پھر تمہیں اپنے ہاتھ سے ڈریس پہنا کر چھوڑوں گا پھر چاہے تم مان بھی جاؤ..

اپنا بھلا چاہتی ہو تو چپ چاپ پہن کر آؤ.."

پر تپش نظروں سے اُسکو دیکھتے بے لچک لہجے میں وارننگ دی گئی..

اپنا نام اُسکے نام کے ساتھ جڑے اُسکے منہ سے ادا ہوتے سن فرشتے کچھ کنفیوز تو ہوئی لیکن اگلے ہی پل خود پر قابو کرتے بولی..

Posted On Kitab Nagri

"پہلی بات میرا نام فرشتے یوسف ہے دوسری بات میں نہیں پہنوں گی.. بول دیا تو مطلب بول دیا.."

"اوکے.."

اُسکی کہی بات سن کر پلکیں جھپکنے سے بھی پہلے فردان اُسکے سر پر پہنچا..اُس کو مزید کچھ سمجھنے کا بھی موقعہ دیئے بغیر پورا وجود بانہوں میں بھر کے اپنے کندھے پر منتقل کرتا وہ ڈریسنگ روم کی جانب بڑھ چکا تھا..

...

"چھوڑیں.. چھوڑیں مجھے یہ جنگل نہیں ہے..نیچے اُتاریں... جنگلی، کھڑوس، وحشی انسان.."

وہ مسلسل غصے سے دبی آواز میں فردان کی پُشت پر مکّے برساتی دہائیاں دے رہی تھی بس نہیں چل رہا تھا جان سے ماردے اس خُود سر انسان کو..

لاتعداد صلواتیں جن کے ساتھ کندھوں اور کمر پر اُسکے ہاتھوں ناخنوں کے وار بھی مفت ٖتھے..ان سب کے باوجود بھی فردان اپنی حرکتوں سے باز نہ آیا..

Posted On Kitab Nagri

اپنی مطلوبہ منزل یعنی چینجنگ روم میں پہنچ کر ہی اُس نے فرشتے کو اپنے کندھے سے نیچے اتارا..اُسکو نیچے کھڑا کرتے ہوئے فرشتے کے لمبے بال فردان کی شیو سے چپکے تھے جن کی مدہوشکن مہک اُسکو اپنے سحر میں جکڑنے لگی..

"Déjà vu"

اس نے فرشتے کے معطّر ہوتے چہرے کو دلچسپ نظروں سے دیکھتے ہوئے بھاری سرگوشی اُسکے چہرے پر کی،

فرشتے اُسکی گرم سانسیں بے حد نزدیک اپنے چہرے پر محسوس کرتی گھبرا کر پیچھے ہوئی تھی مگر اُسکی پشت پر بندھے فردان کے دونوں بازوؤں نے اُسکی یہ کوشش مفلوج کر دی..

اُس دن جنگل میں ہوئے واقعہ کی طرح نہ وہ اُس کو زمین پر کھڑا کرنے کے بعد اُس سے الگ ہوا نہ ہی اُسکے بال اپنی شیو پر سے ہٹائے..جس پر فرشتے نے دانت کچکچائے تھے..اس نیلی آنکھوں والے ضدی کی ایک ہی سائز کی ہزاروں بوتیاں بنانے کی دلی خواہش ابھری تھی..

غصے سے اپنا نچلا ہونٹ دانتوں تلے دباتی وہ مٹھیاں بھینچ گئی..فردان نے اُسکو ایسا کرتے دیکھ اُسکی کمر پر بندھے اپنے ہاتھ کھولتے نرمی سے اُسکا ہونٹ دانتوں سے آزاد کیا..

Posted On Kitab Nagri

فرشتے نے جذبات میں بہتی ان سرد سمندر جیسی آنکھوں میں جوں ہی خمار کی سُرخی اُترتی دیکھی وہ فوراً گھبرا کر اُس سے دُور ہوئی تھی.. جتنا ممکن ہو سکا اس نے اپنے اور فردان کے درمیان در آئی قربتوں کو کم کیا مگر کمر پر رکھا اُسکا پر تپش ہاتھ فرشتے کی تمام کوششیں ناکام بنا رہا تھا..

"دور ہوں مجھ سے میں لاسٹ ٹائم وارننگ دے رہی ہوں..."

فرشتے اپنے ڈھلتے عصاب قابو کرتی اُنگلی اُسکی آنکھوں کے سامنے لے جاکر کھُلی دھمکی دینے لگی تھی جس پر وہ اپنے سامنے کھڑی لڑکی کا گہری نظروں سے جائزہ لینے لگا..

چھ انچ کی پینسل ہیل پہن کر اُسکے چہرے تک تو آگئی تھی مگر اتنی ہمت نہیں تھی کہ اُسکے مقابلے پر آسکے.. ایک لمحے میں فردان اُسکو زیر کرتا پورا وجود اپنے قابو میں کر سکتا تھا..

"دور.. ابھی تو تم ڈریس بھی چینج کرو گی.. چلو شاباش اب بتاؤ میرے ہاتھوں سے کروں گی یہ اپنے ہاتھوں سے.."

فردان مدھم بھاری آواز میں گویا ہوا جس پر ایک گلٹی فرشتے کی گردن میں نمودار ہوتے گزری تھی..

"ہاتھ تو لگا کہ دکھائیں ہاتھ نوچ لوں گی.."

Posted On Kitab Nagri

فرشتے نے لفظ لفظ چبا کر کہا.. جس پر وہ اُسکے چیلنجنگ انداز پر اپنا ہاتھ اُسکے چہرے پر لاتے اُسکا بھیگا گیلابی ہونٹ سہلانے لگا..بے خود ہوتی آنکھیں گستاخیوں پر اکسا رہیں تھیں..

فرشتے نے یک دم اپنا چہرہ موڑ کر اُس کو مزید بے باک ہونے سے باز رکھا تھا..

"فردان مصطفیٰ..دور رہیں مجھ سے نہیں تو.."

اُسکے چہرہ پھیرنے پر فردان نے مبہم مسکراہٹ کے ہمراہ اُسکو دیکھا اور چہرہ کا طواف کرتے اُسکے دید میں رکاوٹ بنتے فرشتے کے لمبے بالوں کو کان کے پیچھے کرتے وہ اُسکے کان پر جھکا..

"ورنہ کیا فرشتے فردان.."

اُسکی پرحدت سانسیں فرشتے اپنی کان کی لو پر محسوس کرتی پوری جی جان سے لرز گئی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فردان نے یونہی اُسکے اوپر قابض رہتے ہی برداشت سے باہر ہوتے جذبات کی رُو میں بہک کر اُسکے کان پر جگمگاتے چھوٹے سے ایک سٹون کے ایر رنگ پر آج کی ملاقات میں اپنا پر تپش لمس چھوڑ دیا جس پر فرشتے کو اپنی روح فنا ہوتی ہوئی لگی تھی. جسم کا رواں رواں کانپ اُٹھا..

Posted On Kitab Nagri

دوسری طرف فردان کے لیے اپنے بے لگام ہوتے جذبات پر بندھ باندھنا نہ ممکن ہوتا جا رہا تھا وہ آنکھیں موندے اُسکی قربت میں بھیگتا اُسکی ہوش ربا خشبو اپنی سانسوں کے حوالے کر رہا تھا کہ فرشتے اس سب میں زرہ سی بچی اپنی پوری جان کا زور لگا کر اپنا کندھا جھٹکے سے ہلا گئی جس پر فردان نہایت بدمزہ ہوتا خمار سے بوجھل بند ہوتی آنکھیں ہلکی سی وا کر کے سیدھا ہوا..

"آپ...آپ کی ہمت.."

اس سے آگے اُس نے کچھ کہا نہیں تھا فردان کا ہاتھ اپنے چہرے کے قریب آتے دیکھ اور اُس کی نظریں اپنے ہونٹوں پر ٹکی محسوس کر کے اُس نے لمحوں کی بھی دیری کیے بغیر اُسکا ہاتھ اپنی دونوں ہتھیلیوں میں دبوچتے انگوٹھے اور شہادت کی اُنگلی کے درمیان اپنے سفید دانت گاڑھ چکی تھی..

فردان جس کے وہم و گمان میں بھی نہ تھا وہ یوں اچانک اُسکو کاٹ لے گی اُسکے دانتوں کی چبھن اپنے ہاتھ پر محسوس کرتا ہنس پڑا..

"ہاہاہا..فرشتے جنگلی لڑکی.."

زندگی میں آج پہلی بار وہ یوں کھلکھلا کر ہنسا تھا سبب اُسکی نادان منکوحہ جواب بھی اپنے دانتوں کا زور اُس کے ہاتھ پر اُسکو غصے سے گھورتی لگا رہی تھی..

Posted On Kitab Nagri

"ہو گیا تمہارا اب چھوڑ دو.."

فردان پر مسرت لہجے میں بولتا اُسکی ناک کمر پر موجود اپنا ہاتھ ہٹاتے دبا گیا..

اس سنہری موقعے کو غنیمت جان کر فرشتے اُسکی پناہوں سے نکلتی اُسکا ہاتھ اپنے دانتوں سے آزاد کر کے وہ کئی قدم پیچھے لیتی فردان سے دور ہو گئی...

"مجھے گھر جانا ہے.."

فرشتے سپاٹ انداز میں بنا اُسکے جانب دیکھے گویا ہوئی کنکھیوں سے اپنے دانتوں کا سرخ بنا نشان اُسکے ہاتھ پر دیکھا.. اندر ہی اندر افسوس ہوا تھا اُسکو..

"اس ڈریس میں تمہیں جب تک نہ دیکھ لوں.. تم نہیں جا سکتی یہاں سے.."

ایک ہی جست میں فردان اُس تک پہنچا.. لہجہ ہر قسم کی صلہ رحمی سے عاری تھا وہ اسکا ہاتھ دبوچتے گردن کے پچھلے حصے پر دباؤ ڈال کر اُسکی پُشت اپنے مقابل کر گیا..

فرشتے کے ہونٹوں پر ہاتھ رکھتے اُسکی آنے والی تمام چیخوں کا گلا پہلے ہی گھونٹا جا چُکا تھا.. اپنے بالکل سامنے نظر آتے آئینے میں اپنی پُشت سے لگے کھڑے شخص کو آنکھیں پھیلائے وہ ہراساں نظروں سے دیکھ رہی تھی..

Posted On Kitab Nagri

فردان اُسکی آنکھوں میں براہ راست جھانکتا اُسکی روح کو فنا کر گیا.. چہرے پر چٹانوں جیسے سختی تھی.. فرشتے نے سر کو ہذیانی کیفیت میں نفی میں ہلاتے وہ اُسکو اُسکے ارادوں سے باز رکھنے کی گزارش کر رہی تھی..

مگر ان شہد رنگ آنکھوں کے بے تاب پیغامات کو مکمل طور پر نظر انداز کرتا وہ اُسکی پُشت پر بکھرے تمام بال آگے کر چکا تھا اور اب اگلا ٹارگیٹ سیاہ ڈریس کے وسط میں لگی وہ کمر کے راستے نیچے جاتی زپ تھی جس کو اپنی دو اُنگلیوں کے بیچ تھامتے وہ نیچے سرکانے لگا..

ہلکی آواز پر زپ نیچے جاتی جا رہی تھی جس کو پچھلی گردن سے زرہ نیچے چھوڑ کر وہ سیدھا ہوتا سامنے مرر میں نظر آتی فرشتے کی آنکھوں میں جھانکنے لگا جو گردن اب تک نفی میں ہلاتی آنکھوں میں التجائیں لیے اُسکو ہی دیکھ رہی تھی..

Kitab Nagri

فردان اُسکے ہونٹوں سے نرمی سے ہاتھ ہٹاتا آگے ہو کر اُسکے کان پر جھکا..

www.kitabnagri.com

"فورسٹ میں سمجھ رہا تھا کہ تم جانتی نہ تھی اپنے اور میرے درمیان قائم اس تعلق کو لیکن اب تو آشنا ہو ناں پھر یہ جھجھک یہ شرم کس بات کی.. حلال ہو تم مجھ پر.. جائز ہے رشتہ ہمارا.."

وہ بھاری سرگوشی اُسکی سماعتوں کے سپرد کر گیا جس پر فرشتے نے چونک کر اُسکو دیکھا..

میں جانتی نہ تھی.. یہ خود بھی تو نہیں جانتے تھے کہ میں کون ہوں.. ہیں ناں..

Posted On Kitab Nagri

فرشتے مفلوج ہوتی ذہنی قابلیتوں کے ساتھ سوچنے لگی..

"تم... کیا مطلب.. کیا آپ جانتے تھے کہ میں کون؟"
اپنے اندیشوں کو زبان دیتے وہ سرگوشی نما آواز میں گویا ہوئی..

"ہاں تو تمہیں کیا لگا تم مجھے جگہ کے بارے میں بغیر بتائے چلی جاؤ گی اور میں تمہیں جانے دونگا.."
وہ اُسکے کان پر ہی جھکے ہوئے اُسکے دونوں بازو اپنی اُنگلیوں سے سہلاتا دونوں ہاتھوں کی پانچوں اُنگلیاں اُسکی اُنگلیوں میں پھنسا گیا..

"یعنی پورے تین دن جب تک میں آپ کے ساتھ رہی آپ اپنے اور میرے درمیان قائم تعلق کی نوعیت جانتے تھے؟؟"
وہ اُسکی کہی باتوں پر سکتے کی کیفیت میں کھڑی اُسکی قربت پر حدّت سانسیں، فردان کا بہکنا کچھ بھی محسوس نہ کر پا رہی تھی..

"ہمم.."
اُسکی نرم ملائم گردن پر اپنی ناک سہلاتے اُسکی خوشبو خود میں اُتار کر فرشتے کی کہی بات کی تائید کی گئی جس پر وہ کرنٹ کھا کر اُس سے دور ہوئی..

Posted On Kitab Nagri

کیونکہ وہ چند گزرے لمحوں میں کوئی مزاحمت نہیں کر رہی تھی تبھی فردان بھی اپنی گرفت اُس پر نرم کر چکا تھا..

"میں.. میں آپ کے سامنے روتی رہی.. اپنے آپ کو گنہگار تصور کرتی رہی اور آپ.. آپ سب جانتے تھے.."
فرشتے نے بے یقینی سے اُسکو دیکھتے سوال کیا وہ جو پہلے ہی اُسکے دور جانے پر سخت نظروں سے اُسکو گھور رہا تھا..

"ہاں تو بتانا میں نے ضروری نہیں سمجھا.."
اُس نے سپاٹ انداز میں فرشتے کو دیکھا اور ایک بار پھر اُسکی جانب پیش رفت کی جس پر فرشتے پیچھے ہوئی تھی..

"دور.. دور رہنا.."
اونچی آواز میں اُس نے فردان کو باور کرایا.. فرشتے کے لہجے میں تیرتی سختی سن کر اُسکے قدم خود بخود تھم گئے..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ریلی تو تمہیں کیا لگا ہے کہ میں تمہیں یوں ہی چھوڑ دونگا یہاں وہاں جانے کے لیے.. مس اینجل جس دن مسسیپی فورسٹ جانے والے گروپ نیمز مجھے موصول ہوئے تھے جیکب بر تھ وک کے نیچے لکھا اینجل بغیر کسی سر نیم کے مجھے پہلے ہی شک میں مبتلا کر چکا تھا مزید میرا شک تمہارے اس میسج نے دور کر دیا.. ورنہ ایک کریمنل کا encounter کرنے کیا میں ڈی سی ڈین نائٹ خود جاتا.. ہاہاہا..
مقصد وہاں جا کر تمہیں آزمانے کا تھا میری جان کہ کیا واقعی اپنے نام کی طرح پاک ہو بھی تم یا نہیں.."

Posted On Kitab Nagri

اُسکے زہر میں ڈوبے لفظ فرشتے کی آنکھوں سے آنسو رواں کر چکے تھے.. وہ خود کو کوستی رہی اپنے آپ کو گنہگار سمجھا تھا اُس نے اور یہ.. یہ شخص شروع سے جانتا تھا اُسکے بارے میں فرشتے کو لگا اگر مزید وہ اُسکے سامنے کھڑی اُسکی باتیں سنتی رہی تو یقیناً اپنے حواس کھو بیٹھے گی..

"یعنی.. یعنی وہ سب جھوٹ تھا جو آپ نے مجھے بتایا فردان مصطفیٰ.. آپ.. آپ ایسا کیسے کر سکتے ہیں میرے ساتھ میں روتی رہی آپ کے سامنے اور آپ نے مجھے نہیں بتایا کہ آپ کون ہیں.."

ایک آخری کوشش کرتی وہ اُس سے پوچھنے لگی کیونکہ آج تک غنودگی میں گزری اُس رات کے محض چند پلوں کے علاوہ اُسکو کچھ یاد نہ تھا..

اس امید میں کے شاید اُس نے فرشتے کو تب بتادیا ہو جو واقعی اُس نے کیا بھی تھا مگر اپنے منہ سے اقرار کر کے ان لمحوں کی حقیقت پر مہر لگانا اپنی بے خودی میں کہی باتوں کی تصدیق کرنا، فردان کیلئے نہ قبلِ تلافی عمل تھا اُسکے لیے..

"تو تمہارے یہ آنسو میرے لیے اہمیت تھوڑی رکھتے ہیں جو میں تمہیں بتاتا.. بولا ناں کہ موڈ نہیں ہوا. تو نہیں بتایا سیمپل چلو اب ڈریس چینج کر کے باہر آؤ دیکھوں تو میں آج کہ کتنا عصاب شکن واقعے ہوا ہوں.."

Posted On Kitab Nagri

وہ سفاکی سے اُسکی آنسوؤں سے بھری شہد رنگ آنکھوں میں جھانکتے بولا.. فرشتے کے یہ آنسو اُسکی سانسیں دشوار کرنے کا سبب بن رہے تھے مگر زبان سے ایک حرف تسلی نہ ادا ہوا..

اُسکی غیر ہوتی حالت پر ایک نظر غلط ڈالے بغیر وہ باہر کی جانب بڑھ گیا..

فرشتے بے دردی سے اپنے چہرے کو بھیگوتے آنسوؤں کو صاف کرکے وہ ڈریس چینج کرنے لگی مگر چینج کرکے ریڈ ڈریس پہنے کے بجائے اپنے کپڑے پہنے تھے اُس نے کھلے بالوں کو واپس پونی میں قید کیا ہیلز اُتار کر اپنے شوز پہنے...

اسٹینڈ پر لٹکا ریڈ ڈریس اتارتی وہ چینجنگ روم کا پردہ سرکہ کر باہر آئی.. فردان نے فوراً نظریں اُٹھا کر سامنے سے آتی فرشتے کو دیکھا جس کا چہرہ رونے کے باعث لال ہو رہا تھا آنکھیں سوجی ہوئی تھیں...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ آنکھیں بند کرتے لمبی سانس اپنے اندر کھینچتے کھڑا ہوا..

"کیوں نہیں پہن کر آئی ہو ڈریس تم.."

وہ اونچی آواز میں کہتا جارحانہ انداز میں اُسکی جانب بڑھا ہی تھا کہ فرشتے نے ہاتھ میں تھاما ڈریس ہینگر سمیت پوری قوت سے اُسکو مارا جو فردان کے چوڑے سینے سے ٹکرا کر زمین بوس ہو گیا..

Posted On Kitab Nagri

"اپنا یہ ڈریس..اور اپنے ایونٹ میں بھی آپ کسی ایسی لڑکی کو لے کر جائیں جو آپکے پیسے آپکی شخصیت سے متاثر ہو آپ کے اندر کی سیاہی سے نہ آشنا..نہ میں آپ کی تھکن اُتارنے میں مدد کر سکتی ہوں ناں ہی آپکا وقت رنگین بنانے میں.."

فرشتے کاٹ دار لہجے میں اُسکی آنکھوں میں آنکھیں ڈالتے گویا ہوئی، فردان ایک دم ساکن کھڑا اُس کو یک تک دیکھ رہا تھا..

"اگر دوبارہ میرے قریب آنے کی یا مجھے چھونے کی کوشش کی تو میں آپکی والدہ کو آپکے تمام کرتوتوں سے آگاہ کر دوں گی کہ کیسے آپ کیلئے آپ کی بیوی وقت گزاری کا سامان ہے.."

فرشتے اپنی آخری بات کہہ کر اُسکے برابر سے نکلنے لگی تھی کہ فردان نے اُسکا بازو اپنی گرفت میں لے کر اُس کو آگے بڑھنے سے روکا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"قریب بھی میں آؤ گا اور وقت بھی تم میرا رنگین بناؤ گی..میری بیوی ہو تم اور تم پر فرض ہے.."

فردان نے اُسکی آنکھوں میں دیکھتے زہر فرشتے کی سماعتوں میں گھولا..

"اپنے فرض کو میں جب یاد کروں گی جب آپ مجھے میرے حقوق دینے کی اہلیت رکھتے ہوں..پوری رضامندی سے اس رشتے کو نبھانے اور قبول کرنے کا عہد کیا تھا میں نے اپنے حقوق آپکے نام لکھتے ہوئے مگر اب...اب نہ

Posted On Kitab Nagri

ممکن ہے یہ.. محبت کا نہ ہونا شاید... شاید میں برداشت کر لیتی پر آپ... آپ نے میری عزت کو تار تار کیا ہے..
"

اس وقت وہ انیس سالہ لڑکی اس قدر گہری باتیں کر گئی تھی کہ مقابل کھڑا انتیس سالہ مرد بھی اُسکی باتوں پر سوچ کے جہان میں قدم رکھنے لگا..

فردان کے ہاتھ کی گرفت خود بخود اُسکے بازو پر ڈھیلی ہوتی گئی وہ بنا پلکیں جھپکائے اُسکی آنکھوں میں دیکھ رہا تھا جو ضبط کی شدت کو چھوتی سرخ انگارہ ہونے لگیں..

اپنے بازو پر اُسکی ہلکی ہوتی گرفت محسوس کر کے وہ بازو واپس کھینچتی آگے بڑھ گئی.. سیڑھیوں پر قدم رکھنے سے پہلے وہ یک دم مڑی تھی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اُس رات ڈین نائٹ کو کہا تھا میں نے کہ میں ان سے نفرت کرتی ہوں.. آج میں آپ سے کہہ رہی ہوں فردان مصطفی میں.. فرشتے یوسف آپ کو اپنی نفرت کے قابل بھی نہیں سمجھتی.. آپ سے جڑا رشتہ اندھیری قبر کی مانند ہے میرے لیے جس میں رہ کر روزِ آخرت کا انتظار کر رہی ہوں میں.. نکلنا ممکن ہوتا تو ضرور نکل جاتی.."

دھیمے بے شکن لہجے میں اس سے کہتی وہ بغیر رُکے سیڑھیاں کراس کر کے نیچے آگئی..

Posted On Kitab Nagri

نیچے موجود بوتیق مینیجر اور چند ایک ورکرز جو پہلے ہی اُنکی اپنی زبان میں تیز گفتگو پر شدید پریشان تھے فرشتے کا سرخ چہرہ اور روئی آنکھیں دیکھ مزید پریشان ہو گئے..

وہ بغیر کسی کی جانب دیکھے تیز قدم اٹھاتی باہر نکل گئی تھی..

دوسری طرف اوپر کھڑا افردان جو مکمل طور پر اُسکی کہی باتوں کے زیرِ اثر تھا.. ہوش میں آتے ہی فوراً سیڑھیوں کی جانب لپکا تیزی سے نیچے آتے اُس نے مینیجر کو دیکھا جس نے اُسکی آنکھوں کے اشارے کو فوراً سمجھ کر دروازے کی طرف اشارہ کیا..

جس کو دیکھ فردان فوراً باہر آیا.. اپنے ارد گرد متلاشی نظریں ڈوراکر اُس نے فرشتے کو تلاش کیا جو دور اُسکو ٹیکسی میں بیٹھتی نظر آئی اور اُسکے بیٹھتے ہی ٹیکسی چل پڑی تھی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"...Damn it"

اس نے طیش اور اضطراب کے زیرِ اثر اپنی کار کے بونٹ پر ایک زوردار مکہ رسید کیا اور پھر کار ان لاک کرتا فوراً کار اسٹارٹ کر کے خود سے دور جاتی اُس ٹیکسی کے تعاقب میں پیچھے لگا گیا..

■ ■ ■

Posted On Kitab Nagri

"رحمت پلیز... پلیز عینا کو ہسپتال لے چلیں یہ بخار میں پھنک رہی ہے.. میں آپ کے آگے ہاتھ جوڑتی ہوں رحمت.."

اس سرد نیلی آنکھوں والی خوبصورت ترین عورت نے اپنے شوہر کو گھر میں داخل ہوتے دیکھ فوراً اُن کے آگے گڑگڑا کر فریاد کرنے لگی..

"راستے سے ہٹو جاہل عورت.. ہمیں دیر ہو رہی ہے کورٹ جانا ہے.."

وہ اُسکو کندھے سے دبوچ کر اپنے سامنے سے دھکیلتا اندر کی جانب بڑھ گیا..

وہ فوراً سیدھی ہوتیں اپنی چار ماہ کی بچی سینے سے لگاتے کھڑی ہوئیں سامنے دیکھا تو دروازے کے فریم میں اُنکی ایک اکلوتی سگی چھوٹی بہن ڈائنا اپنے ہوش ربا حسن کی رعنائیوں سمیت بلیک شورٹ سلک کے تنگ ڈریس میں ملبوس کھڑی انکی سمت تمسخر سے دیکھ رہی تھی.. جو ایک شخص کی محبت میں اپنا آپ مکمل طور پر تبدیل کر چکی تھیں...

"ڈائنا... ڈائنا دیکھو عینا کو کتنا تیز بخار ہو رہا ہے.. پلیز تم.. تم رحمت سے کہو کہ اس کو ہسپتال لے چلیں.."

انہوں نے اُسکے سامنے اُسکے کندھے اپنی گرفت میں لے کر ڈائنا کو جھنجھوڑا جو اپنی بھانجی کو دیکھ کر کچھ فکر مند تو ہوئی تھی مگر اگلے ہی پل فوراً انجان بن گئی..

Posted On Kitab Nagri

"ہٹ جاؤ سیس ابھی ٹائم نہیں ہے اس سب کا.."

ڈائنا نے انکو جھڑک کر خود سے الگ کیا وہ حیرت سے آنسوؤں بھری دھندلاتی آنکھوں سے اپنی اس بے رحم بہن کو دیکھنے لگیں جس کے لئے وہ نہ جانے کتنی قربانیاں دے چکیں تھیں...

اور اُس سب کا صلاح ان کو اس سورت ملاء کے شادی کے چھے سال بعد ڈائنا نے جوانی کی دہلیز پہ قدم رکھتے ہی اپنے بہنوئی پر ڈورے ڈالنا شروع کر دئے تھے..

"??Hey Dee, How are you"

ایک چھے سالہ بھورے بالوں والا سرخ سپید رنگت لیے وہ نہایت کیوٹ سا بچہ اندر ہونے والے معاملات سے یک سر انجان اپنی چھوٹی سائیکل دروازے پر ہی چھوڑ کر اپنی بسٹ فرینڈ اپنی خالہ کو دیکھ کر اُنکی جانب بڑھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ڈائنا بھی فوراً سب بھلائے اُسکی جانب لپکی تھی..

"??Hey my cute boy.. Where were you"

ڈائنا نے فوراً اُسکو اپنی بانہوں میں بھرتے اُسکے پھولے گال چومے کچھ بھی ہو وہ اپنے اس بھانجے سے بے پناہ محبت کرتی تھی..

Posted On Kitab Nagri

I was driving my bicycle in backyard.. Dee you look so "
"..pretty

اُس نیلی آنکھوں والے گڈے نے ڈائنا کے کانوں میں پڑے آویزوں کو چھوتے اُسکو دیکھ کر کہا..

اتنی ہی دیر میں تن فن کرتا غصے میں ڈوبا رحمت اپنا سوٹ کیس گھسیٹ کر باہر آیا..

"چلو ڈائنا دیر ہو رہی ہے ہمیں.."

وہ اپنے بچوں اور بیوی کو مکمل طور پر نظر انداز کرتے ڈائنا کی گود میں چڑھے بچے کو اُتار کر نیچے پھینکتے ڈائنا کا ہاتھ تھام لیا..

"..Dad.. Dad"

بچہ اُسکے پھینکنے پر زمین بوس ہوتے سنبھالتا انکے پیر دبوچ گیا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہٹاؤ اپنی اس نہ پاکار اولاد کو میرے پاس سے جاہل عورت اور ہاں.. میں اور ڈائنا شادی کرنے جا رہے ہیں اُسکے لیے مجھے تمہیں...."

وہ اپنا جملہ مکمل کرنے ہی لگا تھا کہ بچی کو سینے سے لگائے وہ عورت پھوٹ پھوٹ کر روتی انکے پیروں میں گر پڑی..

Posted On Kitab Nagri

...

"رحمت...رحمت پلیز نہیں ایسا نہیں کیجئے ہمارے چھوٹے چھوٹے بچے ہیں.. سمیر.. سمیر خرد کی دنیا میں قدم رکھنے لگا تھا تبھی آپ نے اُس کو بورڈنگ اسکول میں ڈلوادیا.. لیکن ان دو معصوموں کے بارے میں تو سوچیں.. دیکھیں آپ کی بیٹی.. آپ دونوں کا درمیان جو بھی تعلق ہے مجھے اس سے کوئی غرض نہیں..آپ ڈائنا ہی کے ساتھ رہیں مگر میرے نام کے آگے سے اپنا نام علیحدہ نہ کیجئے.."

وہ کھڑی ہوتی رحمت کا غصے سے سرخ ہوتا چہرہ دیکھ کر سسکیوں کے درمیان گویا ہوئی جس پر رحمت نے حقارت بھری نظر اُسکے وجود پہ ڈالی...

پیچھے کھڑی ڈائنا بھی بہن کو تاسف سے دیکھ رہی تھی آخر کیوں نہیں سمجھتی یہ بے وقوف عورت کہ اسکا شوہر اُسکو چند سال قبل ہی چھوڑ چکا ہے تو اب اس نام نہاد رشتہ کو قائم رکھنے کا کیا جواز پیدا ہوتا تھا..وہ انکو دیکھ کر افسوس سے سر ہلانے لگی..

Posted On Kitab Nagri

"نہیں دیکھنا مجھے کسی کو.. نہیں ہے پرواہ ان بچوں کی مجھے.. گھٹن ہوتی ہے مجھے تمہارے ساتھ ماریہ.. ہمیشہ.. ہمیشہ تم نے مجھے اتنی اہمیت دی میرا اتنا خیال رکھا مجھے اتنی محبت دی کہ میں جو دس سال قبل پاکستان سے یہاں پڑھنے آیا تھا تمہارے عشق میں گرفتار ہو گیا.. تم نے میرے لیے اپنا مذہب اپنا رہن سہن سب بدل لیا.. وقت گزرتا گیا لیکن تمہاری محبت میں کوئی کمی نہ آئی بلکہ یہ دنوں کے حساب سے بڑھتی رہی مگر میری... میری محبت ختم ہو گئی... تمہارا ہر وقت کا خیال.. تمہاری فکر.. تمہارا مجھے اہمیت دینا دم گھونٹتا ہے میرا اب ان سب سے... بے وقوف عورت تم نے کبھی مجھے مہلت ہی نہ دی کہ میں تمہیں کھونے سے ڈوروں.. زندگی تمہارے بغیر گزارنے کا سوچوں.. ہر وقت میرے سر پر مسلط رہی اپنے ہاتھوں سے سب ختم کر دیا تم نے... اب نہ میں تمہیں اپنا نام دونگا.. نہ ہی یہ رشتہ رہے گا.. ڈائنا سے کورٹ میرج کر رہا ہوں میں.."

رحمت ماریہ کو کندھوں سے دبوچتے اُسکے چہرے پر اپنے زہریلے لفظوں کے تھپڑ برسا رہا تھا.. آج ایک مرد نے ایک عورت کو اُسکی بربادی کا ذمہ دار خود ٹھہرایا اور وجہ یہ بتائی کہ وہ محبت زیادہ کرتی تھی اُس سے... مردوں کے اس معاشرے میں بے قصور کمزور عورت آج پھر زندہ در گور کر دی گئی تھی...

نیچے کھڑا وہ چھے سالہ بچہ اپنے باپ کو ماں پر یوں چیختے دیکھ نفرت سے ان کو دیکھنے لگا ان کے لبوں سے نکلا لفظ محبت اُسکے دل پر سیاہ تحریر کی طرح رقم ہو چکا تھا.. باپ کے پیچھے کھڑی بے حد عزیز خالہ بھی اُسکو اس وقت زہریلی ناگن لگی جو لبوں پر تضحیک آمیز مسکراہٹ سجائے اپنی بہن کو ہی کھڑی گھور رہی تھی..

Posted On Kitab Nagri

"..Dad.. Dad you have no right to talk to my mama like that"

نیچے کھڑا بچہ اپنی ماں کو بے دردی سے روتے دیکھ حلق کے بل چیخا جس پر رحمت نے اُس کو دور جھڑکا جس پر وہ زمین بوس ہوا تھا اور کمرے کے وسط میں پڑی کانچ کی کافی ٹیبل کا کونہ اُسکی آبرو پر لگا جو وہاں زخم چھوڑ گیا جس میں سے خون رسنے لگا تھا..

"رحمت... رحمت یہ کیا کیا تم نے وحشی انسان... اپنے بیٹے.. اپنے خون کے ساتھ.. دانی.. دانی میری جان اُٹھو بیٹا میں ایمبولینس کو کال کرتی ہوں میرے بچے آنکھیں نہ بند کرنا.."

ماریہ رحمت کو دیکھ کر پنکھارتی نیچے گرے فردان کی جانب بڑھی جس کے ماتھے پر لگی چوٹ سے خون لکیر کی صورت اُسکی نیلی شرٹ اور چہرہ رنگ چکا تھا مگر اُس چھے سالہ بچے کا ضبط کمال تھا شدید تکلیف میں بھی اُس نے ایک آنسو نہ بہایا...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رحمت کے پیچھے کھڑی ڈائنا دانی کے ماتھے سے خون نکلتا دیکھ فوراً بے تابی سے اُسکی جانب بڑھی مگر رحمت نے بیچ راستے میں اُسکا ہاتھ تھام کر اُسکو مزید آگے قدم بڑھانے سے باز رکھا..

"ماریہ.. میں رحمت اعوان تمہیں طلاق دیتا ہوں.. طلاق دیتا ہوں.. طلاق دیتا ہوں.."

Posted On Kitab Nagri

ماریہ جو ایمبولینس کو کال کرنے کے بعد اپنے عبایے سے فردان کے ماتھے سے نکلتا خون روکنے کی کوشش کر رہی تھی اُسکے کاٹ دار لہجے میں کہی گئی بات سے ساکت ہو گئی..

گردن پھیر کر اُس ہرجائی کو دیکھا جس کو زندگی کے نہ جانے کتنے سال خوشی خوشی دئے تھے اُس نے.. لیکن ایک بات میں وہ رحمت اعوان کی تا عمر شکر گزار رہتیں اُسکی وقتی محبت گمراہی کے راستوں سے نکال کر اُسکو دینِ حق پر لا چکی تھی..

رحمت اُسکی بہن ڈائنا کا ہاتھ تھامے مین گیٹ کی جانب بڑھا بغیر ایک نگاہ غلط بھی پیچھے آنکھیں حیرت سے کھولے اُسکی پُشت کو دیکھتے فردان پر ڈالے جو اس امید میں تھا کہ شاید باپ اُسکی چوٹ دیکھ کر والہانہ انداز میں اُسکی جانب لپکے گا..

ڈائنا رحمت کا ہاتھ تھامے افسوس بھری نظروں سے زمین پر گرے خون میں رنگے اپنے بھانجے اور اُسکے برابر اپنے سینے سے بیٹی کو لگائے بیٹھی بہن کو دیکھتی باہر رحمت کے ساتھ کھینچتی چلی گئی..

"رحمت... رحمت ہاتھ چھوڑیں میرا ہاتھ.. ڈین کا خون نکل رہا ہے مجھے اُس کو دیکھنے جانا ہے.."
شاید اُس لڑکی میں اب بھی اچھائی کی ہلکی سی رمق باقی تھی..

Posted On Kitab Nagri

اُسکی بات سن کر اپنی کار کی جانب بڑھتا رحمت فوراً وہی تھم گیا..اُسکا ہاتھ چھوڑتے اپنا رخ ڈائنا کی جانب کیا..

"میری جان اگر آج ہم یہاں رک جاتے تو کبھی بھی ایک دوسرے کے نہ ہو پاتے..ہمارا رشتہ یونہی بے نام رہتا..فکر نہیں کرو کچھ نہیں ہو گا اُس کو اپنی ماں کی طرح سخت جان واقعہ ہوا ہے وہ..."

رحمت نے اُسکا خوبصورت چہرہ اپنے دونوں ہاتھوں میں تھام کر اُسکو محبت سے سمجھایا..

اس سب کے باوجود ڈائنا کی آنکھوں میں اب بھی اندر روتی عورت اور اُسکے بچے کے لیے ہمدردی کا سمندر ہچکولے مار رہا تھا جس کو دیکھتے رحمت پریشان ہوتا فوراً اُسکے ہونٹوں پر جھک گیا جانتا تھا اپنی قربت کی آنچ سے ہی اُسکے سوچنے سمجھنے کی صلاحیت کو مفلوج کر سکتا ہے وہ..

اپنی شدت اُس پر ظاہر کرتا وہ اُس سے دور ہوا جو آنکھیں بند کیے گزشتہ لمحوں کے زیرِ اثر گہری سانسیں بھر رہی تھی..رحمت اُسکو دیکھتے مسکرایا اور اُسکا ہاتھ نرمی سے تھامتے کار کا فرنٹ ڈور کھول کر اُسکو اندر بیٹھایا..

کچھ ہی لمحوں بعد وہ دونوں لوگ ایک دوسرے کے نشے میں گم گھر کے اندر برپا قیامت سے یکسر انجان اپنے خونی رشتوں سے دور..بہت دور جانے کے لیے تیار تھے...

■ ■ ■

Posted On Kitab Nagri

"ماما..ڈیڈ گندے ہیں..وہ آپ کو ہرٹ کرتے ہیں پلیز آپ روئے مت..مجھے اور پین ہو رہا ماما..ماما یہ محبت جو بھی ہے مجھے..مجھے بہت بُری لگتی ہے یہ.."

انکی گود میں سر رکھے لیٹا فردان انکی آنسوؤں بھری نیلی آنکھوں میں جھانکتے بولا جس پر وہ اُسکو دیکھتی ماتھے پر بکھرے بھورے بال سمیٹ کر اُسکا ماتھا چُومنے لگیں..

اتنی ہی دیر میں باہر سے ایمبولینس کے سائرن کی آواز آئی تھی..
"دانی میرے شیر بیٹے اُٹھو شاباش دیکھو..باہر ایمبولینس آگئی.."

وہ اپنی آنکھوں سے گرتے آنسو صاف کر کے اٹھ کھڑی ہوئی ساتھ ہی دانی کو بھی سہارا دے کر صوفے پر بیٹھایا تھا..اگلے لمحے تین نرسس اسٹریچر گھسیٹ کر اندر آئیں جس پر انہوں نے فوراً فردان کو لٹایا اور ایمبولینس کی جانب بڑھ گئیں..

فردان نے اسٹریچر پر لیٹے ہوئے غنودگی میں جاتی آنکھوں کو بامشکل وا کرتے اپنی ماں کو دیکھا جو اُسکی جانب بڑھ رہی تھی..

Posted On Kitab Nagri

"میم.. میم آپ ٹھیک ہیں آپ کو تو کہیں چوٹ نہیں آئی نا..اور آپکی گود میں یہ جو بچی ہے یہ ٹھیک ہے؟؟"

دونوں میں سے ایک نرس نے اُنکی جانب بڑھتے مترنم لہجے میں ان سے پوچھنے لگی ایمبولینس کی طرف جاتی ماریہ اُسکی پکار پر فوراً رک گئی..

"جی.. میں ٹھیک ہوں میری بیٹی.."

انہوں نے عینا کو اپنی آنکھوں کے سامنے کیا لیکن اُسکی معطّر رنگت دیکھ کر وہ تھم گئی.. نرس نے ساکت بچی کو فوراً گود میں لیا اور اُسکی سانسوں اور دل کی دھڑکن کا جائزہ لینے لگی..

ماریہ کو پہلے ہی کسی انہونی ہونے کا اندیشہ ہو گیا تھا مگر پھر بھی مدھم پڑتی امید کی کرن اپنے ہاتھ میں تھامتے وہ نرس کو پُرامید نظروں سے دیکھنے لگیں..

"...Ma'am, the child is dead"

نرس نے اُنکی طرف افسوس سے دیکھتے اس روح دہلا دینے والی خبر کو اُنکی سماعتوں کے سپرد کیا.. جس کو سنتے اگلے ہی پل وہ ہوش و خرد سے بیگانہ ہوتی زمین بوس ہو گئیں..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

آج ان کے لیے اُنکی بیٹی، بہن اور شوہر ہمیشہ.. ہمیشہ کے لیے منوں مٹی تلے جا سوئے تھے.. ان کے لیے اُنکی محبت مر گئی تھی جب کہ چھے سالہ فردان مصطفٰی کے لیے محبت، اپنائیت، اہمیت اور پیار جیسے تمام لفظ بے معنی ہو گئے.. یہ سب الفاظ اُسکے دل پر سیاہ تحریر کی طرح رقم ہو گئے تھے..

محبت مہلک ہو گئی اُسکے لیے جو تئیس سال بعد بھی مہلک ہی رہی.. جس کو خود پر حرام کیے وہ اپنے آپ کو اور خود سے منسلک رشتوں کو بھی ازیت دے رہا تھا..

...

"بس بھائی یہاں ہی روک دیجئے.."
اس نے آنسوؤں سے بھیگی آواز میں ٹیکسی ڈرائیور کو ٹیکسی گھر کے نزدیک قائم پارک کی جانب روکنے کا کہا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بل کے پیسے دیتی وہ ٹیکسی سے باہر نکل آئی تھی اس سب سے بے خبر انجان کے کسی کی نیلی پریشان آنکھیں اُس پر جمی ہیں..

فرشتے کے پارک کے اندر غائب ہو جانے کے بعد وہ اپنی کار پارک سے کچھ فاصلے پر کھڑی کرتا گاڑی لاک کر کے اندر جو جانب اُسکے تعاقب میں بڑھ گیا..

Posted On Kitab Nagri

پارک میں اس وقت رش نہ ہونے کے برابر تھا کیوں کہ شام کے سائے ڈھل چکے تھے.. فرشتے شکستہ قدموں چلتی سفید ماربل کی ٹھنڈی بینچ پر جا بیٹھی.. آنسو لڑیوں کی صورت گالوں پر پھسلنے لگے وہ بے آواز رُو رہی تھی..

فردان کا دل مٹھیوں میں بھینچنے لگا تھا فرشتے کو یوں آنسو بہاتے دیکھ کر.. سختی سے ہونٹ آپس میں پیوست کیے جھاڑیوں کے پیچھے چلاتا ہوا وہ اُسکی بینچ سے کچھ دور پچھلی جانب کھڑا ہو گیا..

"یا اللہ... آخر میں ہی کیوں ؟؟ میرے نصیب میں ہی کیوں سارے غم لکھ دیئے جاتے ہیں میرے مالک.. میرے ماں باپ مجھ سے بچپن میں چھین لیے گئے، ایک اکلوتے بچپن کے ہمراز دوست کے سنگ میں نے ایک الگ روگ پال لیا تھا.. اس سب سے پیچھا چھڑوانے کے لیے جب نکاح کیا رشتہ پورے دل سے نبھانے کے لیے تو پھر یہ سب.. اپنے خواب کو پورا کرنے کی بازگشت میں میں پہلی بار ہمت جمع کر کے نکلی تھی وہاں بھی ناگہانی ہو گئی میرے ساتھ.. میرے مولاہ میری خطا کیا ہے آخر....."

www.kitabnagri.com

وہ آنسوؤں سے تر چہرہ آسمان کی جانب اُٹھائے بھیگی آواز میں خالق سے شکوہ کناہ تھی جب کہ پیچھے کھڑا شخص خود کو احساسِ ندامت کے دلدل میں دھنستا ہوا محسوس کرنے لگا مگر فرشتے کے لبوں سے اُسکے دوست کا ذکر سنتے نہ جانے کیوں اُسکے ہارٹ نے بیٹ مس کی.. دل میں چنگاری سی بھڑکی تھی جس کو وہ اس وقت نظر انداز کر گیا..

Posted On Kitab Nagri

فردان خود میں اتنی ہمت محسوس نہ کر پا رہا تھا کہ ابھی اُسکے سامنے جاتا اُسکے آنسو پونچھ سکتا..وہ سمجھتا تھا محبت کا اقرار کر کے اُس کی فکر پرواہ کر کے وہ کمزور ہو جائے گا لیکن در حقیقت وہ اس لمحے کمزور تھا جس میں ایک معصوم لڑکی کے آنسو صاف کرنے کی بھی سکت نہ تھی..وہ لب بھینچے ضبط کرتا وہیں کھڑا اُسکو دیکھتا رہا..

فرشتے بینچ پر نہ جانے کتنی دیر بیٹھی رہتی لیکن اچانک اُس نے خود پر کسی کی پر تپش نظروں کو ٹکا محسوس کیا..
فرشتے نے گھبرا کر گردن گھماتے یہاں وہاں دیکھا مگر پارک معمول کے مطابق خالی ہی تھا..

"یہ دکھ تو زندگی بھر کے ہو گئے ہیں تمہارے لیے فرشتے یوسف..اب تو تم فرشتے فردان بن گئی لیکن پھر بھی..."
وہ دھیمی آواز میں کہتی اپنا تمسخر بناتے بینچ سے کھڑی ہوئی بھیگے رخساروں کو دونوں ہاتھوں سے صاف کیا اور تین چار لمبی سانسیں کھینچ کر خود کو نارمل کرنے کے بعد وہ آگے کی جانب بڑھ گئی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"چلو مسز نے آخر خود کو فرشتے فردان تو مانا..."
وہ مدھم سرگوشی کرتا جھاڑیوں کے پیچھے چلتے اُسکے تعاقب میں بڑھنے لگا..

فرشتے کو مسلسل اپنی پشت پر کسی کی گہری نظریں پڑتی محسوس ہو رہی تھیں وہ رُک کر فوراً پیچھے مڑی مگر وہاں دور دور تک کوئی نہ تھا..

Posted On Kitab Nagri

"عجیب سافیل ہو رہا فرشتے کچھ..انسان تو تم پر عاشق نہ ہوئے کہیں کوئی جن ہی تو...ہائے اللہ جی..جان بچاؤ فرشتے..."

وہ منہ ہی منہ میں بڑبڑاتی ہوئی آگے بڑھنے لگی پیچھا کھڑا فردان اُسکی بات پر بمشکل اپنا قہقہہ دبا سکا تھا آخر کیا لڑکی ہے یہ وہ سمجھنے سے قاصر رہا...ہم وقت معصوم،بے وقوف پر سمجھدار بھی..

فرشتے جلدی جلدی چل کر پارک سے باہر آئی اور سٹریٹ لائٹس کی روشنی میں روشن سڑک کے کنارے پر بنی فوٹ پاتھ پر قدم رکھتے جھک کر اپنے گھٹنوں پر ہاتھ رکھے سانس لینے لگی..

دوسری طرف اُسکے پیچھے آتا فردان راستہ بدل کر پیچھے کے راستے سے اپنی کار میں جا بیٹھا تھا اور اب فرشتے کو ونڈ سکرین کے پار بغور دیکھنے لگا جو فوٹ پاتھ پر سر جھکے دھیمے قدم اٹھاتی چل رہی تھی..

اُسکے اپنے گھر کے احاطے میں پہنچنے پر فردان نے کار اسٹارٹ کی اور تیز رفتار سے اُسکی سٹریٹ سے آگے بڑھا دی..سنسان سڑک پر ہوا کے دوش پر بھاگتی وہ کار فرشتے کو بھی سوچنے پر مجبور کر گئی کہ کون تھا اُس میں..

Posted On Kitab Nagri

فرشتے نے گردن موڑتے دیکھا تو وہ کار سٹریٹ کے آخری سرے پر اپنے انڈ یکیٹر کھولے کھڑی ہے.. فرشتے کو پرسوں رات والا بائیکر اچانک یاد آیا وہ فوراً گھر کے یارڈ کا لکڑی کا گیٹ کھولتے اندر بڑھ گئی اور تیزی سے مین دور کی بیل بجانے لگی..

گیٹ کے کھلتے ہی وہ فوراً اندر غائب ہوئی تھی جس کو دیکھتے بیک ویو مرر میں گاڑی میں بیٹھا اُسکو دیکھتا شخص فوراً کار آگے بڑھا گیا جس کا رُخ اب اُسکی ماما کے گھر کی طرف تھا..

■ ■ ■

"اِدھر..اِدھر ہی اُس نے میرے جیکب کو مارا تھا ناجان سے.."

وہ مدھم سرگوشی نما آواز میں جنگل کے وسط میں ٹھنڈی سرد سیاہ رات میں کھڑا خالی نظروں سے درخت کے نیچے اُس کالی مٹی کو دیکھنے لگا جہاں ہڈیوں کے ایک دو چھوٹے چھوٹے ٹکڑے پڑے تھے..

سات دن گزر جانے کے سبب جلی ہوئی لاش مکمل طور پر گل چکی تھی..

"جواب دو راج..."

Posted On Kitab Nagri

وہ ایک بار پھر گویا ہوا آواز میں اب بھی وہی دھیما پن تھا مگر پھر بھی راج کو سمجھ نہ آیا کہ اس کو اس بات کا کیا جواب دے..سچ تو یہ ہی تھا کہ یہاں ہی جیکب بر تھوک کو مارا گیا تھا مگر یہ اُس کو بتانا موت کو گلے لگانے کے مترادف تھا..

"ج...جی باس..."

کیا کرتا نہ بھی بتاتا تو بھی مارا جاتا سوچا بتا کر آزما لیا جائے..کیا پتا کچھ نہ ہو..

"میں اس ہی جنگل میں اُسکے ایک ایک اپنے کی لاش نہ ٹنگا دوں تو ایک باپ کی اولاد نہیں میں..."

وہ سیاہ مٹی کو گھورتے ہوئے سفاکی سے بولا..راج نے اپنی جان بچ جانے پر اوپر والے کا شکر ادا کیا..

"مگر سب سے پہلے ہمیں فردان مصطفیٰ کو اُسکے اپنوں سے دور کرنا ہو گا..اُسکو بدنام کرنا ہو گا پورے کیلیفورنیا میں تاکہ ایک ایک کر کے اُسکے تمام اپنے چھوڑ دیں اُس کو..."

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ اُس جگہ سے پیچھے ہٹتا پر سوچ انداز میں بولا اُسکے پیچھے مودب طریقے سے ہاتھ باندھے چلتا راج باس کی پشت کو دیکھتے سوال کر گیا..

"مگر کیسے باس..فردان اور سہراب دونوں ہی illegal activities سے کوسوں دور رہتے ہیں..ان کو کیسے اپنے جال میں پھنسایا جائے؟؟"

Posted On Kitab Nagri

اُسکے سوال پر کمر پہ ہاتھ باندھے آگے چلتا وہ آدمی محظوظ ہو کر مسکرایا..

"سہراب کو تو بعد میں دیکھے گے.. ویسے بھی اُسکی کمر توڑنا آسان ہے جنرل مراد علی خان آسان ہدف نہیں مگر ایک اُسکی جان لے کر سہراب کو مکمل طور پر برباد کیا جاسکتا.. خواہش تو میری بھی اُسکو برباد پہلے کرنے کی تھی لیکن فردان مصطفیٰ عرف ڈین نائٹ بلاوجہ دشمنی موں لے گیا.. خیر فردان مصطفیٰ کا آج تک کبھی کسی عورت کے ساتھ کوئی اسکندل نہیں آیا.. کوئی ایسی مشہور عورت ڈھونڈھو تم راج جس کی کوئی دشمنی بھی ہو فردان سے یعنی کوئی پرسنل ایشو سمجھ رہے ہو..."

وہ گردن موڑ کر راج کی آنکھوں میں دیکھ کر کہنے لگا راج نے فوراً سر اثبات میں ہلایا..

"جی باس.. ویسے میری معلومات کے مطابق کیوں کہ فردان مصطفیٰ کسی بھی عورت کو زیادہ منہ نہیں لگاتا تو اس ہی سبب بہت سی عورتیں ایسی ہیں جو اُس سے خار کھاتی ہیں.."

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہمم.. بہت خُوب ان ساری عورتوں کے متعلق معلومات اکٹھی کرو پھر ہم سب سے مل کر سوچیں گے کس کو اُسکے پیچھے لگانا ہے.."

اس نے دھیمی آواز میں راج سے کہا جو اُسکی بات سن کر سر کو اثبات میں ہلاتے اُسکی آگے کی پلاننگ سننے لگا تھا..

■ ■ ■

Posted On Kitab Nagri

"گرینڈ پا آپ آئیں گے کل؟؟"

وہ دونوں نانا نواسہ ڈائننگ ٹیبل پر بیٹھے ڈنر کر رہے تھے جب سہراب نے ان سے پوچھا..

"تم مدعو کرو گے تو آ جاؤں گا.."

انہوں نے اُسکی طرف دیکھتے سرسری طور پر کہا.. سہراب ان کو دیکھتا مسکرا دیا..

"اچھا تو اب آپ کو بھی سب کی طرح انویٹیشن کارڈ دینا ہو گا مجھے جنرل صاحب.."

پانی کا گلاس لبوں سے لگاتے اُسکی شریر نظریں ان پر ہی ٹکیں تھیں..

"ظاہر ہے گرینڈ پا ہوں میں تمہارا.. مجھے انویٹ نہیں کرو گے تو پھر کس کو کرو گے تم.. اچھا ہاں انویٹ کرنے سے یاد آیا مہرین کو بُلایا ہے تم نے کل؟؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ان کے اچانک کیے جانے والے سوال پر سہراب کا موڈ اچھا خاصا آف ہو گیا تھا مہرین کو یاد کرتے..

"نہیں.. اور نہ ہی ارادہ ہے میرا کچھ بھی ایسا کرنے کا وہاں میرے سرکل کے بہت سے لوگ ہونگے خطرہ ہو گا اُسکو ویسے بھی.."

وہ سنجیدگی سے کہتا پلیٹ میں بچا اپنا کھانا ختم کرنے کے بعد ہاتھ نیپکن سے صاف کرتا کھڑا ہو گیا..

"طالب اب ایسی بھی کوئی بات نہیں ہے.. ہم سب بھی تو ہونگے وہاں تم کیوں بلاوجہ اتنے فکر مند ہو رہے ہو.. کیا ساری زندگی اُس کو کانچ کے ڈبے میں بند کر کے رکھو گے حفاظت کرنے کے لیے.."
انہوں اُسکو سمجھانا چاہا جو پلیٹس اُٹھا کر سنک میں رکھ رہا تھا..

"گرینڈ پا میرا بس چلے تو میں ایسا ہی کروں.. شادی ہی میں صرف اُسکی جان بچانے کے خاطر کر رہا ہوں ورنہ تو دل و دماغ، حواس پر کوئی اور سوار ہے میرے.."
آدھی بات کہہ کر باقی کی آدھی بات وہ منہ میں بڑبڑایا جو مراد صاحب تو بالکل نہ سن سکے تھے..

"ٹھیک ہے پر کل وہ آئے گی ہر حال میں.. میں پیک کرتا ہوا آؤ گا اُسے.."
مراد صاحب بھی اپنی بات پر بضد تھے طالب انکی طرف شکوہ کناہ نظروں سے دیکھتا بغیر کچھ کہے سیڑھیوں کی جانب بڑھ گیا..

■ ■ ■

"فرشتے کچھ ہوا ہے تمہاری آنکھیں سوجی ہوئی ہیں اور چہرہ بھی.. کیا ہوا فرشتے.."
حکمہ نے دروازہ کھولتے پریشان نظروں سے فرشتے کو دیکھا جو معمول سے ہٹ کر بالکل خاموش تھی اس وقت..

Posted On Kitab Nagri

"کچھ نہیں..ابھی پلیز خاموش رہو..آپی نے سن لیا تو پریشان ہو جائیں گیں.."
وہ بغیر اُسکی طرف دیکھے اپنے شوز اتار کر اسٹینڈ پر رکھتی گھر میں پہننے والی چپل پہن کر کچن کی جانب بڑھ گئی حکمہ پُرسوچ نظروں سے اُسکو دیکھتی اُسکے پیچھے پیچھے چل پڑی..

"فرشتے مگر کچھ تو بتاؤ..ہوا کیا ہے؟؟"
حکمہ کو وہ حد سے زیادہ پریشان لگی تھی ورنہ شاذ و نادر ہی ایسا ہوتا کہ فرشتے خاموش ہو جائے..

"کچھ نہیں بخار چڑھ گیا ہے آپی کو بتا دینا میں آگئی ہوں اپنے روم میں جا رہی ہوں آرام کرنے..کل بھی نہیں جاؤنگی.."
وہ اپنی بات سنجیدگی سے کہتی سیڑھیوں کی جانب بڑھ گئی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

روم کا دروازہ کھول کر اندر آئی اپنے پیچھے دروازہ بند کیا اور کوٹ اتار کر بیڈ پر رکھ دیا..کوٹ اُترتے ہی اُسکو اپنے آپ میں سے فردان کے سحر انگیز پرفیوم کی مہک آتی محسوس ہوئی تھی..اُلجھن ہونے لگی اُسکو خود سے ایسا لگنے لگا جیسے اب بھی وہ اُسکے نزدیک کھڑا ہو..

Posted On Kitab Nagri

فرشتے قرب سے آنکھیں بند کر کے بیڈ پر بیٹھ گئی.. سر درد سے پھٹنے لگا تھا وہ ایک ہاتھ سے سر کو سہلاتی تو دوسرے سے گردن.. وہ اپنی گردن بند آنکھیں کیے سہلا رہی تھی کہ اچانک اُسکی آنکھوں کے سامنے کچھ دیر پہلے گزرے لمحوں کا منظر فلم کی طرح گزرنے لگا..

جب فردان اپنی ناک والہانہ انداز میں اسکی گردن پر سہلا رہا تھا اُسکا دہکتا لمس، پر تپش سانسیں سوچتے وہ لرز گئی..

اُس وقت تو ان کو نہ محسوس کر پائی تھی خود پر اُسکی زہریلی باتوں کے سبب مگر ابھی فرشتے کو اپنی گردن کی جلد اُسکی مہکتی پر تپش سانسوں سے جھلستی ہوئی لگی تھی جیسے وہ اب بھی اُسکی پشت پر بیٹھا اپنی بے باکیاں اُس پر ظاہر کر رہا ہو...

فرشتے نے پٹ سے آنکھیں کھولتے گردن موڑی اور اپنے پیچھے دیکھا جہاں کوئی نہ تھا وہ نفرت سے اپنی گردن پر ناخون گاڑھتی واش روم میں بند ہو گئی..

15 منٹ بعد باہر آئی تو ریڈ سویٹر کے ساتھ بلیک ٹراوزر میں ملبوس تھی گیلے بال ٹاول میں لپٹے تھے جن کو کھول کر وہ ٹاول سے ہی رگڑ رگڑ کر خشک کرتے بیڈ پر آ کر بیٹھ گئی..

Posted On Kitab Nagri

"ایسا کرتی ہوں ماریہ آنٹی کو کال کر لیتی ہوں اور بتا دیتی ہوں کہ میری طبیعت صحیح نہیں..ان کو ناراض نہیں کرتی.."

اُس نے بیڈ پر پڑے بیگ میں سے اپنا فون نکالا اور ماریہ کا نمبر ملانے لگی تھوڑی ہی دیر میں کال پک کر لی گئی تھی..

"ہیلو السلام علیکم.. کیسی ہیں آپ آنٹی.."

اس نے آواز میں بشاشت در کراں سے گفتگو کا آغاز کیا جو خوشگوار حیرت سے اپنے سامنے بیٹھے بیٹے کو دیکھ کر مسکرانے لگیں تھیں..

"وعلیکم السلام.. کتنا حسین اتفاق ہے بیٹے..ابھی تمہاری کال آئی اور یہ دانی میرے سامنے بیٹھا ہے..میں ٹھیک ہوں تم کیسی ہو.."

ان کی مسکراتی آواز سن کر انکے سامنے صوفے پر بیٹھے سمیر سے بات کرتے فردان کا رواں رواں سماعت بن گیا مگر بظاہر کچھ ظاہر نہ ہونے دیا..

جبکہ دوسری طرف فرشتے اُس شخص کا ذکر سن کر زہر کا گھونٹ مار کے رہ گئی..

"آنٹی مجھے پتا چلا کہ آپ چاہتی ہیں میں کل کمپنی میں ہونے والے ایونٹ میں جاؤں..آپکی بات کو رد کرنے کا سوچ بھی نہیں سکتی میں مگر آنٹی میری طبیعت کچھ ناساز ہے..بدلتے موسم کے باعث بخار ہو گیا ہے تو میں نے سوچا آپ سے پوچھ لوں کہ اگر میں نہ جاؤں کل تو کوئی مسئلہ تو نہیں ہو گا؟؟"

Posted On Kitab Nagri

فرشتے نے دھیمی آواز میں کہتے اپنی بات مکمل کر کے انکے سامنے رکھ دی جس پر انکے ماتھے پر پریشانی کی لکیریں اُبھری جن کو فردان نے بھی چونک کر دیکھا تھا..

"آرے بچے.. بالکل بھی ضروری نہیں.. آپ آرام کرو میں تو اس لئے کہہ رہی تھی کہ آپ کی دانی کے بزنس سرکل سے ملاقات ہو جاتی مگر آپکی طبیعت خراب ہے تو ہرگز کوئی ضرورت نہیں ہے آپ کو جانے کی.. میں ایسا کروں گی کل شام میں ملنے آؤں گی آپ سے.."

انہوں نے محبت سے پر لہجے میں کہا جب کہ انکی بات سن کر صوفے پر بیٹھا فردان پہلو بدل کر رہ گیا اُسکی طبیعت کے بارے میں جان کر..

"بہت.. بہت شکریہ آپ کا آنٹی کہ آپ نے میری پوزیشن کو سمجھا.. جی آپ ضرور آئیں کل میں انتظار کروں گی آپ کا.."

اس نے خوش ہوتے دھیمی آواز میں کہا جس پر وہ بھی مسکرا دیں..

"ٹھیک.. پھر کل ملاقات ہوتی ہے آپ سے بچے.. اللہ ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے آمین.. اپنا خیال رکھنا اللہ حافظ.."

ان کو الوداعی کلمات کہنے کے بعد اُس نے فون بیڈ پر رکھ دیا..

Posted On Kitab Nagri

"پیاری آنٹی شر سے محفوظ رکھنے کی اپنے مجھے دعا دی.. آپ کا اپنا بیٹا ہی شر ہے ایک.. میں تو سوچتی ہوں کہ کس طرح یہ انکا بیٹا ہو سکتا ہے.. کتنی اچھی ہیں ماریہ آنٹی.. سمیر بھائی اور یہ خود بد تہزیب شخص.."

وہ تلخی سے سوچتی ہوئی پیر زمین پر لٹکائے بیڈ پر گرنے کے انداز میں لیٹ گئی.. سوچوں کا مہور مختلف سروں کے گرد گھوم رہا تھا جب دروازے پر دستک ہوئی اور حکمہ کے پیچھے آمنہ پریشے کے ہمراہ اندر داخل ہوئیں تھیں..

"خالہ بی.. خالہ بی.. کیا ہوا آپ کو.. Are you crying"

پریشے بیڈ پر چڑھ کر اُسکے نم گالوں پر اپنی چھوٹی چھوٹی اُنگلیاں پھیرتی پوچھنے لگی جس پر وہ ہولے سے مسکرا دی اور پریشے کو خود میں بھینچ لیا..

" No.. My baby khala bi is not crying.. See here I just took bath.."

فرشتے نے اپنے نم بال اُسکے چہرے پر ہلکا سا جھاڑے جس پر وہ کھلکھلا کر ہنس پڑی جواب میں فرشتے بھی ہنسنے لگی تھی...

"فرشتے جب بخار تھا تو نہائی کیوں تم میری جان.."

Posted On Kitab Nagri

آمنہ نے اُسکے برابر بیٹھتے پریشانی سے استفسار کیا جو پریشے کو سینے سے لگائے لیٹی تھی..

"آپی عجیب سی تھکن تھی تبھی گرم پانی سے باتھ لی ہے.."

وہ مختصر کہنے کے بعد واپس پریشے کے نرم سنہرے بالوں میں منہ دیتی لیٹ گئی..

"خالہ بی گدی گدی ہو رہی مجھے..."

پریشے نے اُسکو ہنستے ہوئے کہا جو اپنی ٹھوڑی اُسکے بالوں میں سہلا رہی تھی..

"تمہیں تو بس گدی گدی ہوتی رہتی ہے ہر وقت پریشے..اچھا آپی میری ماریہ آنٹی سے بات ہو گئی وہ کل آئے گی یہاں مُجھ سے ملنے شام میں اور ہاں میں نے منع کر دیا ہے کل جانے سے.."

آمنہ کو کچھ اچھا تو نہ لگا تھا فرشتے کا انکار مگر اُسکی طبیعت کے باعث وہ خاموش ہی رہیں..

"اچھا چلو ٹھیک..ابھی چلو کھانا کھاؤ اور پھر میڈیسن لو شاباش.."

آمنہ اُسکے بالوں میں ہاتھ پھیرنے کے بعد باہر نکل گئی جبکہ فرشتے نے پریشے کو دونوں ہاتھوں میں اٹھا کر ہوا میں بلند کیا تھا..

"خال...خالہ بی میں گر جاؤ گی..مجھے چوٹ لگ جائے گی.."

Posted On Kitab Nagri

حکمہ نے بھی دونوں کو دیکھتے مسکرا کر سر کو خائف ہوتے جنبش دی اور ان کی جانب بیڈ کے نزدیک آ کھڑی ہوئی..

"نہیں لگتی تم کو کوئی چوٹ میری پری.. چلو جی حکمہ کیچ کرواسکو.."

فرشتے نے بیڈ پر لیٹے لیٹے گردن ترچھی کر کے حکمہ کو دیکھتے کہا..

"نہیں کرو فرشتے وہ ڈر رہی ہے یار.."

حکمہ پریشے کی پتلی ہوتی حالت دیکھ کر ہنسی کے درمیان کچھ فکر مندی سے بولی..

"..Yes phupho bi... Pleasee save me"

پریشے ہوا میں جھولتی ہوئی حکمہ کو مدد طلب نظروں سے دیکھ رہی تھی جس پر حکمہ اور فرشتے دونوں کا ہم وقت قہقہہ کمرے کی خاموشی فضا میں ارتعاش پیدا کر گیا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"..One... Two.. Three"

فرشتے نے تین تک گنتی کرتے پریشے کو حکمہ کی جانب بڑھایا جس کو اس نے فوراً پکڑ لیا..

..I love you phopho bi"

خالہ بی آپ سے میں کٹی ہوں..اب آپ سے بات نہیں کروں گی.."

Posted On Kitab Nagri

پریشے حکمہ کے بازوؤں میں خود کو محفوظ تصور کرتی بیڈ پر بیٹھی فرشتے کو گھور کر بولی جس پر فرشتے اور حکمہ ایک دوسری کی جانب دیکھتے اپنی ہنسی روکنے کی جدوجہد کرنے لگیں ورنہ پریشے میڈم ناراض ہو جاتی اور پھر ان کو آمنہ کی ڈانٹ سنّی پڑتی..

...

"کیا ہوا اماں.. کس کی کال تھی اور کیا بات ہے.."
صوفے پر اُسکے برابر بیٹھے سمیر نے اُسکے دل کی بات کو زبان دی تھی..

"بیٹا فرشتے کی کال تھی معذرت کر رہی تھی کہ کل ہونے والے ایونٹ میں وہ نہ آسکے گی.. طبیعت ٹھیک نہیں بچی کی.."
انہوں نے جواب دیا جس پر فردان نے سختی سے لب بھینچے لئے..

"او سیزنل فلو ہوا ہو گا آج کل بہت لوگ بیمار پڑ رہے ہیں اس وجہ سے.."
سمیر نے ان کی جانب دیکھتے کہا اچانک نظریں پھیر کر برابر بیٹھے چھوٹے بھائی کو دیکھا جس کی رنگت معطّر ہو رہی تھی..

Posted On Kitab Nagri

"آرے بھائی.. کیا ہو گیا.. کوئی بات نہیں پھر کبھی ساتھ لے جانا اُس کو.. اتنی بھی کیا بے صبری کہ لال پیلے ہوئے جا رہے ہو یار تم.."

سمیر نے فردان کے کندھے کو تھپتھپاتے ہوئے اُسکو چھیڑا جس پر اُسکے علاوہ کمرے میں بیٹھے باقی تمام نفوس مسکرائے تھے..

"ایسی بات نہیں ہے بھائی میں خود نہیں چاہتا تھا کہ وہ جائے.. وہ تو مجبوراً ماما کے کہنے پر مجھے راضی ہونا پڑا تھا.."

وہ بے تاثر انداز میں بولا جس پر ماریہ نے خائف نگاہوں سے بیٹے کو دیکھا.. جبکہ سمیر نے آنکھوں ہی آنکھوں میں اُسکو اشارہ کیا تھا کہ نظر آرہا ہے سب کہ تم چاہتے تھے یا نہیں جس پر وہ انکو دیکھتے کن دھے اُچکا گیا..

"دانی.. میرے شیر بیٹے کل تمہیں میرے ساتھ جانا ہو گا فرشتے کے گھر.. ہوٹل سے واپسی پر مجھے پک کر لینا بیٹا ٹھیک..."

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بھائی بھابھی کی موجودگی کے باعث وہ ان سے شکوہ کرنے کے بجائے محض سر کو خم دے گیا..

"اچھا ماما اب نکلتا ہوں.. سونا ہے گھر جا کر.."

وہ سنجیدگی سے انکی جانب دیکھتا کھڑا ہوا.. سارہ کی گود میں بیٹھا زیاد اشتیاق بھری نظروں سے اپنے چاچو کو دیکھ رہا تھا جو کم ہی اُسکو لفٹ کرواتا تھا..

Posted On Kitab Nagri

فردان کی نگاہ یک دم اُس پر ہی پڑی اور مسکراتا ہوا اُسکی جانب بڑھ کر اُسکو اپنی گود میں اُٹھا کر اُسکے گال چومنے لگا..

"اسکول جانا ہے آپ کو کل؟؟"

اس نے زیاد سے کہا جو اپنے چاچو کی گود میں پھولے نہ سمایا..

"..Yes chacho.. We are going on a zoo trip tomorrow"

زیاد کے جواب پر وہ مسکرا دیا اور اُسکے دونوں گال ایک بار پھر چومتے اُس سے پرامس کیا تھا..

Okay.. Then I'll take you to ice-cream palace tomorrow "

"..evening alright champ

وہ اُسکو واپس سارہ کی گود میں بیٹھاتا اُسکے بالوں میں ہاتھ پھیر کر سب سے اجازت لیتا باہر نکل گیا...

"ماما چاچو کتنے اچھے ہیں..I really like him.."

زیاد نے اپنی ماں کی طرف دیکھتے کہا جس پر وہ سب مسکرا دیئے..

ماریہ اپنے بیٹے کی شخصیت میں خوشگوار تبدیلیاں محسوس کرتی اندر تک سرشار ہو گئی تھیں..

Posted On Kitab Nagri

▪ ▪ ▪

"دیکھو.. پلیز وہ نہیں آیا ہے میں.. میں تمہیں بچا لونگا.. تمہارے پاس آتا ہوں میں.. یونہی کھڑی رہو.. ہلنا نہیں اپنی جگہ سے.."

سہراب دھیمی آواز میں کہتا اُس لڑکی کی جانب قدم بڑھا گیا جس کی پشت اُسکے سامنے تھی..

کالی سیاہ رات میں آج وہ لڑکی سہراب کے ہمراہ اکیلی تھی سڑک پر.. وہ ایک طائرانہ نگاہ اپنے چاروں اطراف دوڑاتا آگے بڑھا جس پر اُس لڑکی نے فوراً سر کو نفی میں جنبش دی..

"دیکھو.. دیکھو گھبراؤ نہیں میں.. میں ارہا ہوں تمہارے پاس.."

وہ اُسکا سر ہلتے دیکھ تیز قدم اٹھاتا اُس تک پہنچا اُس کا کندھا دبوچتے سہراب نے لڑکی کو اپنی جانب کھینچتے اُسکو اپنی پناہوں میں لیا تھا بغیر اُسکا چہرہ دیکھے...

لڑکی بھی اُسکے سینے میں اپنا چہرہ چھپاتی اُسکے گرد اپنے دونوں بازو لپیٹ گئی.. جس پر سہراب نے والہانہ انداز میں اُس کو اپنے ہونے کا یقین خود میں بھینچ کر دلایا تھا..

Posted On Kitab Nagri

"میں نے کہا تھا نا کہ بچا لوں گا تمہیں چلو اب چلتے ہیں یہاں سے.."

سہراب اُسکے بکھرے بالوں میں ہاتھ پھیرتا محبت سے چور لہجے میں گویا ہوا وہ جھک کر اُسکو اپنی بانہوں میں بھرنے ہی لگا تھا کہ خاموش فضا میں اچانک دور چلی سنائپر سے نکلی گولی کی تیز آواز نے انتشار پھیلا دیا..

بارود کی بُو کے ساتھ خون کی بُو بھی چار سوں پھیلنے لگی تھی اور اگلے ہی پل سہراب کو اپنے ہاتھ پر کچھ گیلا چپچپا سا مادہ لگتا محسوس ہوا..

اس نے فوراً لڑکی کو اپنی آنکھوں کے سامنے کیا جس کے چہرے پر سفید مٹی میں رنگا رومال بندھا تھا.. لڑکی کی آنکھیں بند تھی مگر ان بند آنکھوں کو بھی وہ بہت اچھے سے جانتا تھا..

جاگتی آنکھوں سے جن آنکھوں کو صبح اٹھتے ہی اپنے سامنے دیکھنے کی چاہ کی تھی وہ ہی تو یہ بند آنکھیں تھیں.. وہ بغیر اُسکے منہ پر بندھا رومال نیچے کئے اُسکو بانہوں میں اُٹھا گیا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لڑکی کا نازک وجود اُسکے مضبوط بازوؤں میں اس طرح لہرایا تھا گویا اُس میں کوئی جان ہی نہ بچی ہو..

سہراب کو لگا اُسکا دل بھی بے جان ہوتا جا رہا ہے پیروں میں نہ اپنا وزن اٹھانے کی ہمت ہے اور نہ ہی بازوؤں میں لہراتے اُس بے جان وجود کو اٹھانے کی سکت.. وہ سڑک پر بیٹھتا گیا...

Posted On Kitab Nagri

اس ہی وقت نہ جانے کتنی سمتوں سے گولیاں اس پر چلائی گئی تھیں اور اگلے ہی لمحے وہ اُس بے جان وجود کے اوپر بے جان ہوتا گر گیا..

نیند سے بیدار ہوا تو پورا جسم ہی پسینے میں شرابور تھا..اُس کو یاد آیا کہ وہ رات نہ جانے کتنی ہی دیر سٹڈی میں فائلز کا پلندہ اپنے آگے بچھائے بیٹھا رہا تھا اُس کو نہیں یاد کہ کب اُس نے شرٹ اُتاری اور وہاں ہی کاوچ پر تھک کر لیٹتے ہوئے نیند کی وادیوں میں غرق ہو گیا..

اس وقت بھی آنکھ برونو کے اُسکے سینے پر چڑھنے کے سبب کھُلی تھی..اُسکو خود سے لگاتا وہ ماتھے پر پسینے کے باعث چپکے ڈارک براون بالوں کو ایک ہاتھ سے پیچھے دھکیلتا صوفے پر ہی اٹھ کر بیٹھ گیا..

رات کے نہ جانے کون سے پہر اُس نے وہ خواب دیکھا تھا جو محض جھلکیوں کی صورت اُس کو یاد تھا.. جھلکیاں وہ بھی دھندلی..

Posted On Kitab Nagri

سہراب نے ذہن پر زور ڈالتے خواب کو یاد کرنا چاہا مگر سب بے سدھ ہی رہا اُس کو کچھ یاد نہ آیا تھا محض اس کے کہ آج آنے والا خواب پچھلے دنوں دیکھے جانے والے تمام خوابوں سے کچھ مختلف تھا..

وہ یونہی کافی دیر بیٹھا خواب کو یاد کرنے کی کوشش کرتا رہا لیکن جب احساس ہوا کہ وقت ضائع ہو رہا ہے تو وہ دماغ میں آتے مختلف خیالات کو جھٹک کر سٹڈی ٹیبل پر پڑے ٹائم پیس میں ٹائم دیکھا جو صبح کے سات بجا رہا تھا..

وہ اپنا فون ٹیبل سے اٹھاتے بیڈروم کی جانب چل دیا ساتھ ہی ایک نمبر ملاتے فون کان سے بھی لگا لیا تھا..

...

فردان آج کی پوری رات سو نہ پایا تھا اس وقت بھی سرد نیلی آنکھوں میں رتجگے کی سرخی لئے وہ ٹیرس میں ریلنگ سے پشت ٹکائے بغیر کسی گرم کپڑے کے وائٹ ہاف سلیو وی ٹی شرٹ اور بلیک ٹراوزر پہنے کھڑا تھا..

اُسکے چاروں اطراف سر پر پھیلا سیاہ آسمان سورج کی پھوٹتی کرنوں کے باعث پہلے ہلکا گلابی اور نیلگو ہونا شروع ہوا جو آہستہ آہستہ سورج کے بادلوں کے پیچھے پورا طلوع ہو جانے کے سبب سفیدی مائل نیلے رنگ میں تبدیل ہوتا جا رہا تھا..

Posted On Kitab Nagri

فردان اس دل فریب منظر سے بالکل انجان سیدھے ہاتھ میں تھامے موبائل کی سکرین پر نظریں جمائے کھڑا تھا جس میں فرشتے کی اُس دن کھینچی ہوئی تصویر جگمگا رہی تھی جب وہ دونوں کلیر اسپرنگ لیک گئے تھے..

وہ نہ جانے کتنی دیر سے ایک ہی تصویر کو بار بار زوم کر کے دیکھ رہا تھا.. فرشتے کے چہرے کا ہر نقوش اُسکو حفظ ہو گیا تھا اور اب حال کچھ یوں تھا کہ اُسکو روبرو دیکھنے کی طلب اتنی بڑھتی جا رہی تھی کہ خود اُس کو اپنی اندرونی کیفیت سے وحشت ہونے لگی..

فردان مصطفیٰ آخر یہ سب ہے کیا؟؟ محبت کر بیٹھے ہو کیا اُس سے؟؟

نہیں مجھے بس فکر ہے اُسکی وہ عمر میں چھوٹی ہے اور حساس بھی..

لوگوں کے سامنے نہ مانوں تنہائی میں تو مانوں نہ کہ محبت تو تمہیں ہو گئی ہے وہ بھی شدید قسم کی.. ویسے بھی یہ فکر اور خیال محبت کی پہلی سیڑھیاں ہیں جن پر تم قدم رکھ چکے ہو بھائی..

ان سب سے بھی پہلے میں اُسکی خوبصورت سے متاثر ہوا تھا تو جس پہلی سیڑھی پر میں نے قدم رکھا ہے وہ مجھے محبت کا راستے نہیں محض اُسکے حصول کے راستے لے کر جائے گی..

Posted On Kitab Nagri

وہ یونہی کافی دیر تک کھڑا دل و دماغ کے درمیان چلتی جنگ میں پستا رہتا کہ جب موبائل کی سکرین پر چسپاں تصویر غائب ہوئی اور اُسکی جگہ فون کال نے لے لی تھی..

فردان نے دل ہی دل میں فون کرنے والے کو مشکور ہوتے دعا دی اور کال پک کر کے کان سے لگالی..

"ہیلو سو رہے تھے..."

مقابل نے اُسکے کال پک کرنے پر فوراً ہی پُوچھا جس پر وہ ریلنگ سے ہٹ کر سیدھا ہو کھڑا ہوا..

"نہیں ہارس رائڈنگ کر رہا تھا.."

اس نے جل کر جواب دیا جس پر کال کے اُس پار موجود شخص کے لبوں پر مبہم مسکراہٹ اُبھری تھی..

"گریٹ..اچھی بات ہے دن کا آغاز ایسی چیزوں سے کرنا چاہیے، خیر اگر کرلی ہو ہارس رائڈنگ تو دس منٹ بعد میرے پنٹ ہاوس پہنچو..ایونٹ میں نسب تمام سیکیورٹی کیمراز اور باقی سیکیورٹی انتظامات بھی چیک کرنے ہیں پھر وہاں سے دونوں ساتھ ہی نکلیں گے.."

مقابل کی بات سنتے وہ ٹیرس سے منسلک گلاس وال کو دھکیلتا اپنے روم میں آگیا..

"اوکے ملتے ہیں.."

فردان نے کال کاٹ دی تھی اور اب اُسکا رخ واک ان کلوزٹ کو جانب تھا..

Posted On Kitab Nagri

...

"ٹوٹل کیمرا ز ہوٹل کے اپنے ایک سو بیس ٹھیک.."

سہراب گود میں رکھے لیپ ٹاپ پر جھکا پر سوچ نظریں اُسکی سکرین پر جمائے بیٹھا تھا اُسکے سامنے فردان ٹریڈ مل پر ایکسٹریم کارڈیو کر رہا تھا..

"ہمم..آگے.."

فردان نے بھاری ہوتیں سانسوں کے درمیان اُس سے پوچھا..وہ دونوں اس وقت سہراب کے پینٹ ہاوس میں بنے جم میں موجود تھے.. سہراب تو ایکسر سائز کر چُکا تھا لیکن فردان آج شاید خود کو بالکل تھکا دینے کے درپے تھا..

وہ نہیں چاہتا تھا کہ خود کو فارغ چھوڑ کر وہ پھر دل و دماغ میں آتی جاتی سوچوں کے درمیان اُلجھ جائے.. کسی کی یاد سے فرار کا اچھا طریقہ تھا یہ..

"ڈین بس کرو.. کیا ہو گیا؟؟ پچھلے ایک گھنٹے سے خود کو تھکا رہے ہو.."

Posted On Kitab Nagri

سہراب نے لیپ ٹاپ پر سے سر اٹھا کر کہا.. جس پر فردان کو رتی برابر فرق نہ پڑا اُس نے اپنا کام یونہی جاری رکھا تھا..

"مجھے چھوڑو..ایونٹ کا بتاؤ وہاں کتنے کیمرا نسب ہیں..ہوٹل کا تو مجھے معلوم ہی ہے.."
وہ سہراب کی طرف دیکھتے ہوئے پھولی سانسوں کے درمیان گویا ہوا ماتھے اور سینے پر پسینے کی بوندیں نمایا تھیں..

"ایونٹ جس ہال میں منعقد کیا گیا ہے وہاں ایڈیشنل ٹین کیمراز نسب کروایں ہیں حکمہ نے.."
سہراب تیزی میں بغیر سوچے سمجھے اُسکے سامنے بول گیا..

فردان نے ٹھٹھک کر اُسکو دیکھا اور فوراً گریڈ مل روکتا اُسکے اسٹینڈ پر لٹکی ٹاول اُٹھا کر پسینے سے بھیگے ماتھے اور گردن کو صاف کرتے سہراب کی جانب بڑھا جو انہماک سے لیپ ٹاپ پر مصروف تھا..

"حکمہ نہیں.. مس حکمہ.."
اپنے ہاتھ میں تھامی ٹاول اُس نے سہراب کے منہ پر کھینچ کر ماری جس کو وہ کام میں مصروف ہونے کے باوجود بھی چہرے تک پہنچنے سے پہلے ہی کیچ کر چکا تھا..

لبوں پر دل جلی مسکراہٹ سجائے وہ لیپ ٹاپ بند کر کے سائیڈ پر رکھتے کھڑا ہوا..

Posted On Kitab Nagri

"تمہیں آخر مسئلہ کیا ہے؟؟میں نے اپوئنٹ کیا ہے اُسکو میری مرضی میں اُس کو حکمہ بولوں مس حکمہ بولوں یا جانم.."

سہراب اپنی سبز آنکھیں اُسکی نیلی آنکھوں میں گاڑھتے ہوئے بولا دونوں ایک دوسرے کے مقابل کھڑے تھے ایک کے چہرے پر شریر تاثرات جب کہ دوسرا کچھ جھنجھلایا ہوا سا تھا..

"میری سالی ہے وہ.."
فردان اُسکی کمینی مسکان دیکھ کر ایک ایک لفظ چباتے ہوئے بولا.. جس پر سہراب کی مسکراہٹ مزید گہری ہوئی سبز آنکھوں میں شرارت کا پورا جہان آباد تھا..

"پہلے اپنی بیوی کو تو بیوی مان لو صاحب پھر سالی پر آنا.. یا میں یہ کہوں کہ مان لیا ہے فردان مصطفی نے اُسکو اپنی بیوی اُس سے جڑے رشتے اس لیے تمہیں عزیز ہو رہے ہے کیونکہ وہ بھی دل کے قریب ہونے لگیں ہیں.. ہے ناں ؟؟"

سہراب سنجیدہ لہجے میں اُسکے سینے پر اپنے سیدھے ہاتھ کی شہادت کی اُنگلی سے دباؤ ڈالتا اُسکی آنکھوں میں دیکھتے گویا ہوا جس پر فردان نے فوراً نظریں پھیری تھیں کہ کہیں یہ نہ ہو کہ مقابل ان آنکھوں میں چھپے بھید کو بھانپ لے..

Posted On Kitab Nagri

"مجھے چھوڑو تم اپنی فکر کرو سہراب طالب.. شادی کس سے کرنے والے ہو زبان پر کوئی اور ہے تمہاری.. مجھ سے کئی گناہ برا حال ہے تمہارا میجر.."

وہ بغیر اُسکی جانب دیکھے اپنی چوڑی شرٹ لیس پُشت اُسکے مقابل کرتا سنجیدگی سے کہتے ہوئے باتھ روم کی جانب بڑھ گیا..

"تمہیں.. گرینڈ پا نے بتادیا.."

سہراب نے دانت پیس کر اُس سے سوال کیا جس پر باتھ روم کے دروازے تک پہنچتا فردان فوراً اُسکی جانب پلٹا تھا..

"ہاں بالکل.. تمہیں تو توفیق نہیں تھی انہوں نے ہی وابستگی کا خیال رکھا.."

فردان وہی کھڑے ہوئے اُسکی سمت دیکھ کر ناراضگی سے بجھے لہجے میں گویا ہوا جس پر سہراب کو بھی شرمندگی محسوس ہوئی تھی جس کو وہ اندر ہی اندر چھپا گیا..

"ہاں تو کیا ہوا.. ابھی بتاؤں یا شادی سے ایک رات قبل نکاح کے گواہ تو تم ہی بنو گے نا..."

سہراب آبرو اُچکا کر تمسخر بھرے لہجے میں بولا جس پر فردان نفی میں سر ہلاتا باتھ روم کے اندرونی جانب چل دیا تھا..

Posted On Kitab Nagri

"بھول جاؤ اب تم گواہ کو.. وہ ہینڈرک ہے نہ اُسکو بنانا اپنا گواہ.."

فردان کی کہی بات پر دونوں ہی کا ہم وقت جاندار قہقہہ جم میں گونجا تھا..

▪ ▪ ▪

"فرشتے بتاؤ کیا پہنوں اب تو لیٹ ہو رہی ہوں میں یار.."

وہ دونوں اپنی اپنی ورڈروب میں منہ ڈالے کھڑی تھیں فرشتے خود تو جا نہیں رہی تھی مگر دوست کی مدد کرنا تو فرض تھا اُسکا..

"حکمہ رکو ناں میری جان.. یہ میں نے نیچے رکھ دئے تھے نکاح کے بعد ماریہ آنٹی نے جو ڈریسز دئے تھے نہ ان میں سے کوئی پہن لو.."

فرشتے گھٹنوں کے بل بیٹھی الماری کے آخری خانے میں سے وہ باکس نکال رہی تھی جس میں تمام ڈریسز پڑے تھے..

"یار وہ تو کچھ زیادہ ہی فینسی ٹائپ تھے کوئی نارمل سا کہاں تھا ان میں.. سارے ہی ماشاءاللہ بہت ہیوی تھے.. اور ویسے بھی وہ فردان بھائی کے ساتھ لیے ہونگے آنٹی نے تو اچھا تو نہیں لگتا.."

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

حکمہ فرشتے کو دیکھتے ہوئے بولی جو بڑا سا باکس اٹھا کر بیڈ پر رکھ رہی تھی..

"تمہارے فردان بھائی کی پسند کچھ الگ ہی ہے اتنے شریفوں والے ڈریس پسند آ ہی نہ جائیں ان کو.."
فرشتے نے جل کر کہا جس پر حکمہ نے اُس کو نہ سمجھی سے دیکھا تھا..

"کیا مطلب؟؟"
فرشتے باکس کھول کر اس میں رکھے ڈریس ایک ایک کر کے باہر نکلنے لگی..

"چھوڑدو.. تم نہیں سمجھو گی.. دیکھو تو میں نے بھی آج ہی دیکھیں ہیں یہ سارے.."
فرشتے اشتیاق بھری نظروں سے تمام ڈریسز دیکھنے لگی ان میں سے ایک قدرے کم ہیوی ڈریس اُس نے حکمہ کے سامنے نکال کر رکھا تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پیسٹل پرپل کلر کا لانگ ریشمین کوٹ جس کی لمبی بیگی سیلیوز تھیں اور ہاف باڈی پر بیلٹ بھی..اُسکے نیچے سلک کا خوبصورت سافٹ جمپ سوٹ تھا جو حکمہ کو بالکل صحیح آتا..
اُس پر دور دور چھوٹے فلاورز بنے ہوئے تھے حکمہ کو بھی ڈریس بہت پسند آیا نہ زیادہ ہیوی تھا اور نہ ہی زیادہ لائٹ.. فنکشن میں اُس کے حساب سے بالکل پرفیکٹ بیٹھ رہا تھا..

Posted On Kitab Nagri

"پرفیکٹ ہے یہ حکمہ..ایسا کرتے ہیں اسکی میچنگ ہیلز اینڈ ایکسیسیریز نکال لیتے ہیں اور حجاب بھی.."

فرشتے یہ کہتی حکمہ کی الماری کی جانب بڑھ گئی.. جبکہ حکمہ ڈریس خود پر لگا کر اپنا عکس ڈریسنگ ٹیبل پر لگے آئینے میں دیکھ رہی تھی..

"فرشتے یہ بہت لمبا ہے یار میرے پیروں میں اٹکے گا بونی ہوں میں بھئی.."

حکمہ نے اداس ہو کر ڈریس واپس بیڈ پر رکھ دیا اُسکی بات کو فرشتے نے مکمل نظر انداز کیا اور الماری سے میچنگ ہیلز، سلور کلر کی خوبصورت سی لیڈیز واچ اور حجاب لے کر اُسکی جانب آگئی اور بیڈ پر ڈریس کے ساتھ رکھ دئے..

"دیکھو..سب کتنا زبردست میچ ہو رہا ہے آپس میں.."

وائٹ سلک حجاب اور چار انچ کی وائٹ نازک پینسل ہیل واقعی ڈریس کے ساتھ جا رہی تھی..

"ہائے اللہ.. کیا ہو گیا فرشتے تمہیں.. چار انچ کی ہیل نہ بابا نہ..منہ تڑواو گی تم میرا بھئی..دو انچ کی ہیل بھی میں اپنے قد کی وجہ سے پہنتی ہوں."

حکمہ نے لمبی پینسل ہیل کو دیکھتے فوراً اپنے ہاتھ اُٹھا لیے تھے وہاں سے جس پر فرشتے اُسکی کہی باتوں کو اگنور کر کے اُسکا ہاتھ تھامتی باتھ روم کی جانب دھکیل گئی اُس کو..

Posted On Kitab Nagri

"چپ چاپ جاؤ.. باتھ لے کر آؤ اور پھر جو میں نے کپڑے نکالیں ہیں یہ منہ بند کر کے پہن لینا..اور زرہ جلدی کرو ہارون بھائی نیچے لیٹ ہو رہے ہیں.."

"فرشتے کیا زبردستی ہے یار یہ..."

حکمہ نے رونی صورت بنا کر اُس کو دیکھا جو کسی قسم کی رعایت دینے کے موڈ میں نہ تھی..

"ہاں ہے زبردستی جاؤ جلدی تک میں کمرہ سمیٹنا شروع کروں.. جلدی جاؤ بھئی.."

فرشتے اُسکو باتھ روم کے دروازے پر جے دیکھ اب کی بار ذرا تیز آواز میں جھنجھلا کر بولی تھی جس پر حکمہ ڈر جانے کو مصنوعی اداکاری کرتے ہوئے باتھ روم میں غائب ہو گئی..

فرشتے باتھ روم کا بند دروازہ دیکھتے ہولے سے مسکرائی اور بیڈ پر پھیلا سامان سمیٹنے لگی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

▪ ▪ ▪

"یہاں ہی جانا ہے ناں تمہیں حکمہ.."

ٹھیک چار بجے ہارون نے کار FS Royals کے فائیو اسٹار ہوٹل کے سامنے پارک کرتے ہوئے اپنے برابر پسنجر سیٹ پر بیٹھی حکمہ سے پوچھا جو اپنے لائٹ پرپل کلچ میں موبائل رکھتی سامنے دیکھنے لگی..

Posted On Kitab Nagri

"آہ ہاں جی بھائی.. وہ تھوڑا سا فلاور ارینجمنٹ نظر آ رہا ہے ؟؟ میں نے کیا ہے وہ سب.."

حکمہ نے خوشی سے جھلملاتا چہرہ لیے اُنگلی کے اشارے سے اپنے بھائی کو بتایا جو فخر سے اپنی اس نہایت قابل چھوٹی سی بہن کو دیکھ رہے تھے..

"میری جان بہن تو ہے ہی اتنی قابل بہت زبردست ارینج کیا ہو گا سب تم نے مجھے یقین ہے.. اچھا لینے کب آؤ.. "

ہارون نے اُسکے ماتھے پر بوسہ دیتے محبت سے اُس کو کہا جس پر حکمہ کا چہرہ خوشی سے گلنار ہو گیا تھا..

"بھائی ٹیم کی وین سب کو ڈراپ کرے گی ڈنر کے بعد یعنی نو بجے تک.. میں خود آ جاؤں گی.."

حکمہ نے مسکرا کر انکا جواب دیا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"چلو طالب یہاں کیوں جم گئے ہو.."

فردان نے سرسری انداز میں سہراب کو دیکھتے پوچھا جو سٹیرنگ وہیل ہاتھوں میں دبوچے سامنے کا منظر دیکھ رہا تھا..

"تم.. تم چلو میں آتا ہوں.."

Posted On Kitab Nagri

سہراب نے مدھم طیش سے دبی آواز میں کہا جس پر فردان کندھے اچکاتے اپنے کوٹ کے سامنے کے دو بٹن بند کرتے اندر کی جانب بڑھ گیا..

فردان ڈارک نیوی بلو اور بلیک کمبینیشن کے تھری پیس سوٹ میں ملبوس تھا پیروں میں سیاہ چمکتے بوٹس جگمگا رہے تھے ہاتھ میں سیاہ رولکس بندھی تھی بلیک ڈریس شرٹ پر بلیک ٹائی بھورے بال نفاست سے سیٹ کیے گئے تھے.. ہلکی شیو آج بڑھی ہوئی تھی جس نے اُسکے پہلے ہی پر کشش چہرے کو مزید پر کشش بنادیا.. سحر انگیز سرد نیلی آنکھوں پر سلور فریم کے سیاہ Polo Ralph Lauren کے سنگلاسس لگائے وہ اپنی ماحول میں چاہ جانے والی پر سنیلیٹی کے ہمراہ ہوٹل کی راہداری میں پہنچ چکا تھا..

جبکہ دوسری طرف گرے اینڈ بلیک کمبینیشن کے تھری پیس میں ملبوس بلیک ڈریس شرٹ پر بلیک ہی ٹائی لگائے ڈارک براون بال اپنے مخصوص انداز میں سیٹ کیے وہ سٹیرنگ وہیل پر اپنا سارا غصہ نکال رہا تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آج سہراب اور فردان کی ڈریسنگ بالکل سیم تھی فرق محض دونوں کے کوٹ کے رنگ کا تھا.. ایک کا گرے اور دوسرے کا ڈارک نیوی بلو..

Posted On Kitab Nagri

وہ جو اپنے عنابی لب بھینچے بیٹھا ضبط کی انتہا کو چھوتا سامنے اُس مرد سے حکمہ کو مسکرا مسکرا کر بات کرتے دیکھ آگ میں جل رہا تھا اُسکے آگے بڑھنے اور کار کے پرکنگ ایریا سے نکلنے پر وہ جھٹکے سے کار سے اُترا اور دانت پیستا حکمہ کی جانب پیش رفت کرنے لگا جو اپنی ہی دھن میں مگن ہوٹل کی راہداری کی طرف چل دی تھی..

اپنے نزدیک کسی کی جانی پہچانی تیز پرفیوم کی مہک محسوس کرتے وہ فوراً خوفزدہ ہوتی وہاں ہی رک گئی جوں ہی گردن موڑتے پیچھے دیکھا تو وہ اپنی تمام تر وجاہت کے ساتھ Prada کے سیاہ سنگلاسس سے اپنی کانچ جیسی سبز آنکھیں چھپائے اُس کو ہی دیکھ رہا تھا..

دونوں اپنی اپنی جگہ ایک دوسرے کو دیکھتے ٹھٹھک گئے.. حکمہ کو وہ اس وقت جان لیوا حد تک سنجیدہ لگا تھا چہرے پر چٹانوں جیسی سختی لیے جبکہ سہراب جو پہلے ہی اُسکا دیوانہ تھا اپنے سامنے کھڑی معمول سے زرہ ہٹ کر آج وہ تیار ہوئی الگ ہی روپ میں اُسکے دل کی سرزمین پر ہلچل برپا کر گئی...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سہراب نے آگے بڑھتے فوراً اُسکا ہاتھ اپنی سخت گرفت میں تھامتے اُس کو اپنے ساتھ ہوٹل کی راہداری میں سائیڈ پر بنے سٹور روم میں گھسیٹتے دروازہ فوراً بند کیا تھا..

"یہ.. یہ کیا کر رہے ہیں آپ.. دماغ تو ٹھیک ہے آپ کا؟؟"

Posted On Kitab Nagri

حکمہ اپنا توازن برقرار رکھتی فوراً سیدھی کھڑی ہوئی اور اپنا ہاتھ اُسکے ہاتھ کی سخت جان لیوا گرفت سے نکالنے کی کوشش کرنے لگی..

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

سہراب نے اُس کا ہاتھ پکڑتے دراوزے سے لگایا اور اُسکا ہاتھ چھوڑتا اُسکے نہایت نزدیک سایہ بن کر سامنے کھڑا ہو گیا اپنے دونوں بازو اُسکے ارد گرد دراوزے پر ٹکا دئے تھے... بڑھتی نزدیکیوں کے باعث اُسکے وجود سے اٹھتی تیز پرفیوم کی خوشبو حکمہ کا دماغ خراب کرنے لگی..

"کیا مصیبت ہے آپ کے ساتھ.. کیوں میرے پیچھے پڑ گئے ہیں آپ..."

حکمہ بے بسی سے اُسکی جانب دیکھتی گویا ہوئی جو اپنی آنکھوں پر سے سنگلاسس اُتارتے بے تاب ہوتی غصے کی سرخی لیے نظروں سے اُس کو دیکھ رہا تھا جو سٹور روم کی مدھم روشنی میں اُسکے چہرے کے آہستہ آہستہ ڈھیلے پڑتے نقوش حیران نظروں سے جانچ رہی تھی..

سہراب کی بھکتی آنکھیں رسٹ پنک کلر کی لپ سٹاک سے سجے اُسکے ہونٹوں کو دیکھتی تو کبھی ان سیاہ بڑی بڑی حیران آنکھوں کو جن کی لمبی پلکوں پر مسکارہ اور آنکھوں پر پتلا لینز لگا تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کچھ دیر قابل اُس کو حکمہ پر جتنا غصہ تھا اس وقت اُسکے معصوم چہرے کو دیکھتے اُسکے نزدیک کھڑے ہوتے جھاگ کی طرح بیٹھ گیا...

ہیل کی وجہ سے آج وہ اُسکے کندھوں تک آ گئی تھی اس لیے اُسکو قریب سے دیکھنے کے لیے سہراب کو ہر بار کی طرح زیادہ نہ جھکنا پڑا..

Posted On Kitab Nagri

"کون.. کون تھا وہ.."

حکمہ کے وجود سے اُٹھتی اُسکے حواسوں کو اپنے قابو میں کرنے والی دلفریب پھولوں کی خوشبو کے درمیان سانس لیتا بمشکل لفظ ادا ہوئے سکے اُسکے لبوں سے..

"کون..اب کس کے بارے میں جاننا چاہتے ہیں آپ..اور انسانوں کی طرح دور ہٹ کر بات کیجئے.."

حکمہ نے دانت پیس کر اُسکے سرخ ہوتے چہرے کو دیکھا جو پل پل بہکتا جا رہا تھا..

"وہ..جو ساتھ تھا...ابھی تمہارے..."

سہراب نے اپنی حالت کے پیشِ نظر اُسکے اور اپنے درمیان تھوڑا فاصلہ قائم کیا جس پر حکمہ بھی اب کافی نارمل محسوس کر رہی تھی..

"مسٹر سہراب طالب آپ کو اپنی زہنیت کو بدلنے کی ضرورت ہے یقین کیجئے..بھائی تھے وہ میرے..ایک اکلوتے سگے بھائی سمجھ آئی..ویسے مجھے ایک بات سمجھ نہیں آتی آپ ہوتے کون ہیں مجھ سے ایسے سوال پوچھنے والے.."

وہ غصے سے بھری تیز آواز میں اُسکو دیکھتے بول رہی تھی جو سینے پر بازو باندھے کھڑا دلچسپ نظروں سے اُسکو دیکھ رہا تھا غصے کی سرخی سبز آنکھوں سے چھٹ چکی تھی اب..

Posted On Kitab Nagri

"تم بدل دو میری ذہنیت کو.. اور ہوتا تو میں ہی سب کچھ ہوں.. آخر عاشق جو ہوں تمہارا.."

وہ ایک بار پھر ٹریک سے اُترتا اُسکے دوبارہ نزدیک ہونے لگا جس پر حکمہ نے تاسف سے اُسکی جانب دیکھتے بغیر اُس سے کچھ کہے اپنے پیچھے دروازے کا لاک کھول کر باہر نکل آئی..

یہ دیکھ کر وہ پرسکون ہوگئی کہ اس وقت زیادہ گیسٹ نہ آئے تھے اور راہداری تو بالکل ہی خالی تھی.. وہ سرد سانس خرج کرتے خود کو نارمل کر کے ہال کی جانب بڑھ گئی اپنے پیچھے اُس نے بآسانی دروازہ کھل کر بند ہونے کی آواز سنّی تھی مگر بغیر مڑے مکمل طور پر اُس کو نظرانداز کرتے وہ سیدھی چلتی رہی..

سٹور روم کے دروازے پر کھڑے سہراب کی والہانہ نظروں نے راہداری کے آخری سرے تک اُس کا تعاقب کیا اور جب تک وہ مکمل طور پر نظروں سے اوجھل نہ ہوگئی وہ اُس جگہ سے ہلا بھی نہ تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

■ ■ ■

شام کے ڈھلتے سایوں اور برقی قمقموں کی سنہری روشنی میں ایونٹ اپنے پورے عروج پر تھا اس وقت.. سہراب اور فردان ایک دوسرے کے ہمراہ تمام گیسٹ اور اپنے بزنس سرکل کے فرینڈز سے محوِ گفتگو تھے..

Posted On Kitab Nagri

وقفے وقفے سے سہراب کی بے تاب نظریں پورے انہاک سے کام کرتی حکمہ کی جانب آٹھ جاتی جو اپنی پوری توجہ اپنے کام پر لگائے بوفے ٹیبل پر تمام ڈشز پر خاص نظر رکھے ہوئے تھی.. مشروبات کی بار پر بھی وقفے وقفے سے وہ جا کر نظر ڈال آتی..

اس وقت وہ اپنی ٹیم کے ہمراہ کھڑی تنقیدی نظروں سے پورے ہال کا جائزہ لے رہی تھی کہ اچانک اُسکی نگاہیں خود کو تکتے سہراب سے ٹکرائیں جو نظروں کے تصادم ہونے کے باوجود بھی ڈھیٹ بنا اُس کو یونہی دیکھتا رہا..

حکمہ نے منہ بناتے فوراً نظریں پھیر لیں جس کے سبب سہراب کے لبوں پر مبہم سی مسکراہٹ اُبھری تھی..

"تمہاری فرم کا اس دفعہ کا ایونٹ تم لوگ کے تمام ایونٹز سے کافی مختلف ہے..Feminine touch ارہا کس خاتون کا ہاتھ ہے اس کے پیچھے.."

ان کا پرانا بزنس پارٹنر ول بلیک(Will Black)سہراب کی طرف دیکھتے کہنے لگا جس پر اُس نے مسز پیٹرز کو حکمہ کو بلانے کا کہا تھا..

"ہاں اس دفعہ کچھ نیوٹرائے کیا ہم نے.. سوچا نیو ٹیلنٹ کو انٹرویوز کروانا چاہیے تبھی انٹرویوز کنڈکٹ کیے تھے جس میں ہماری کافی قابل ایونٹ پلانر مس حکمہ ثاقب سے ملاقات ہوئی..

"..Ah yeah there she is

Posted On Kitab Nagri

جب تک سہراب نے اُسکا تعارف کروایا تھا وہ وہاں پہنچ گئی مسز پیٹرز کے ہمراہ..

" Oh what a beautiful lady.. Nice to meet you miss hikma
saqib.. Excellent work you've done here Congratulations.."

ول حجاب سے سر کور کیے اپنے سامنے کھڑی مسلم بیوٹی کو گہری نگاہوں سے دیکھتا مصافحہ کے لیے ہاتھ بڑھ گیا تھا اُسکی یہ حرکت دیکھ سہراب کے چہرے پر ٹھہری مسکان فوراً غائب ہوئی تھی..

"Thank you so much sir.."

حکمہ نے اُسکا آگے بڑھا ہاتھ مکمل طور پر نظر انداز کر کے سر کو اثبات میں جنبش دی جس پر ول بھی کھسیانہ ہوتا سر کو جنبش دے گیا تھا..

سہراب کے بھینچتے اوسان فوراً نارمل ہو گئے.. حکمہ کا کیا ہوا عمل ٹھنڈی پھوار کی مانند اُسکے جلتے اعصاب پر برسا تھا وہ محبت بھری والہانہ نظروں سے اپنے برابر کھڑی حکمہ کو دیکھنے لگا جو اُسکی مسلسل اپنے اوپر ٹکیں بے تاب نظروں سے کنفیوز ہونے لگی تھی..

Posted On Kitab Nagri

سہراب کے ساتھ کھڑے فردان نے اُسکی یہ حرکت بھانپ لی اور فوراً اپنے ہاتھ میں تھاما گلاس سیدھے ہاتھ سے اُلٹے ہاتھ میں منتقل کرتے سہراب کے دائیں ہاتھ پر چونٹی نوچی جس پر چونک کر سہراب نے سوالیہ نظروں سے فردان کو دیکھا تھا..

".Sınırlarında ol"

(اپنی حد میں رہو..)

اردو میں بولتا تو حکمہ سمجھ جاتی انگلش میں بولتا تو باقی سب تبھی اُس نے ترکش زبان کا استعمال کرتے سہراب کو اُسکی حدیں مقرر کر کے دیں جس پر وہ اُسکو دیکھتے دلفریبی سے مسکرایا تھا..

مسز پیٹرز سے بات کرتی حکمہ نے فردان کی بھاری آواز اور غیر ملکی زبان پر گردن موڑتے دونوں کو دیکھا اُسکو بھی ترکش ڈراموں کی وجہ سے تھوڑی بہت اس زبان کی نوہاؤ تھی تبھی وہ سمجھ گئی کہ فردان نے سہراب کو باز رہنے کا کہا تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ فردان کی جانب دیکھتے تشکر بھری نظروں سے سر کو خم دے گئی جو کہ فردان کو تو بالکل سمجھ نہ آیا کہ اس کے پیچھے کیا وجہ ہے مگر جواباً اُس نے بھی سر کو خم دے دیا تھا..

سہراب فردان کو یہ سب کرتے دیکھ فردان کے کان کے نزدیک ہوا..

Posted On Kitab Nagri

"واہ بھائی بہت فکر ہو رہی ہے تمہیں اپنی سالی کی.."

وہ شرارتی انداز میں بولا جس پر فردان نے اُسکے پیٹ میں نہ محسوس طریقے سے رکھ کر مکّہ رسید کیا تھا جس پر سہراب دانت پیس کر مسکراتا فوراً سیدھا ہوا..

"آرے مراد سر آگئے مگر یہ بیوٹیفل لیڈی کون ہیں اُن کے ساتھ.."
مسز پیٹرز کے لقمے پر حکمہ نے مسکرا کر گردن موڑتے انکی نظروں کے تعاقب میں دیکھا جہاں مراد صاحب کے ہمراہ بلیک سیلیولیس گہرے گلے والی لانگ میکسی میں ملبوس بلیک ہیلز پہنے گھنگرالے بالوں کا اونچا جوڑ بنایا ہوا تھا..

حسین چہرہ تیز میک اپ سے سجا تھا ہیزل براون خوبصورت آنکھیں اسمو کی میک اپ سے مزید سحر انگیز لگانے لگیں تھیں ہونٹوں پر سجی بلڈ ریڈ لپ سٹک.. بہت سی گردنیں ہم وقت مڑی تھی اُس قیامت کو دیکھنے کے لیے..

اُسکا لباس دیکھتے سہراب کی آنکھوں میں سرخی اُتر آئی اُس نے اپنا غصہ پیتے مہرین کے برابر چلتے مراد صاحب کو دیکھا جن کے چہرے سے صاف ظاہر تھا کہ وہ بھی اپنے آپ پر ضبط کیے بیٹھے ہیں..

..Hey Hello dear.. How are you"

Posted On Kitab Nagri

"..And Hello everyone I'm his finance

مہرین سہراب کو دیکھتی والہانہ انداز میں اُسکی جانب بڑھی سہراب کے برابر کھڑی حکمہ کو حقارت بھری نظروں سے دیکھ کر اُس نے نہ محسوس انداز میں ہاتھ سے حکمہ کو سائیڈ پر کیا..

اس کے بعد وہ سہراب کے چوڑے کندھوں پر اپنے بلیک نیل پالش سے سجے ناخنوں والے ہاتھ رکھتی اُسکے گلے لگی تھی.. سہراب نے آنکھیں میچتے اُس کو خود سے دور کیا اور ان دونوں سے کچھ دور کھڑی حکمہ کو دیکھا جو حیران نظروں سے ان دونوں کو دیکھ رہی تھی..

جس کے بعد وہ وہاں سے ہٹ کر مسز پیٹرز سے معزرت کرتی اپنی ٹیم کے پاس چلی گئی... سہراب کی بے تاب نظروں نے حکمہ کا تعاقب کیا جس کو مہرین نے بھی فوری طور پر نوٹیس کیا تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"..I'm fine"

مہرین کی بات کا مختصر سا جواب دے کر وہ اُس کے قیامت خیز حسن پر سے نظریں پھیرتا سامنے دیکھنے لگا اور لوگوں کے سوالات کا جواب دینے لگا جو سب خوش گوار حیرت میں مبتلا تھے..

Posted On Kitab Nagri

مہرین تو نہال ہوتی نظروں سے اُسکو دیکھ رہی تھی جو وجاہت کا شہکار جو تھا سو تھا اوپر سے یہ جان لیوا اٹیٹود..وہ ایک ادا سے اپنے نچلے لب کا کنارہ دانتوں میں دباتی مسکرا کر سہراب کا بازو اپنے دونوں ہاتھوں میں تھام کر کھڑی ہو گئی..

اُسکی اس حرکت پر سہراب نے گردن ترچھی کر کے اُسکو آنکھوں کے اشارے سے دور ہونے کا کہا جس کو وہ مکمل نظرانداز کرتی یونہی کھڑی رہی تھی..

"کیا عجوبہ پسند کیا ہے آپ نے پوپس.."

فردان نے سہراب سے چپکی کھڑی مہرین کو جھنجھلائی ہوئی نظروں سے دیکھتے مراد علی خان کے کان میں سرگوشی کی جو خود بھی حیران نظروں سے اُس عجیب سی لڑکی کو دیکھ رہے تھے جو کسی اینگل سے مسلم گھرانے کی نہ لگی ان کو..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بیٹے میں نے صرف تصویر دیکھ کر دیکھنے کو بولا تھا اس لڑکے کو جس پر یہ پہلی ہی ملاقات میں ڈن کر آیا سب محض اس لڑکی کے بالوں کی وجہ سے.."

انہوں نے تاسف سے کہا جس پر فردان نے اپنا ماتھا دو اُنگلیوں سے سہلاتے مہرین کے بالوں پر غور کیا..

"ان میں کیا خاص ہے.."

Posted On Kitab Nagri

فردان نے تجزیہ کرتے مہرین پر سے نظریں پھیر لیں جس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ سہراب کے گلے کا ہار ہو جائے..

دور کھڑے شراب گھونٹ گھونٹ پیتے ہینڈرک نے نفرت بھری نظروں سے سہراب اور فردان کو دیکھا جو دونوں کافی خوش نظر آرہے تھے اس وقت..

"مسٹر فردان مصطفیٰ کی مسز نہیں آئیں فنکشن میں.."

اس نے اپنے برابر کھڑے بزنس فرینڈ سے سرسری انداز میں پوچھا..

"نہیں لیکن مسٹر طالب کی فینسی آئی ہیں یہاں.."

اس نے ہینڈرک کی معلومات میں اضافہ کیا..

"اورائٹ یقیناً وہ حجابی مسلم گرل کی بات کر رہے ہو نہ تم.. ویری پریٹی شی از.."

ہینڈرک نے گلاس میں موجود پوری شراب اپنے خون میں اُتارتے کہا.. وہ کافی دیر سے یہاں کھڑا سہراب کی والہانہ نظریں اُس لڑکی پہ محسوس کر رہا تھا مگر اب ایک نیو لڑکی سہراب کے ساتھ دیکھ کچھ حیران بھی تھا..

"او نو نو.. وہ تو ایونٹ پلانر ہے.. یہ جو مسٹر طالب کے برابر کھڑیں ہیں یہ ہیں اُنکی فینسی.."

اُسکی کہی بات پر ہینڈرک کے لبوں کو کمینی سی مسکان نے چھوا..

Posted On Kitab Nagri

یعنی نظریں کسی اور پر اور شادی کسی اور سے.. واہ سہراب طالب واہ..
یہ سوچتے اُسکی مسکراہٹ مزید گہری ہوگئی سہراب طالب نے اپنی بربادی اپنے ہاتھوں سے خود چن لی تھی..

"چلیں ایوری ون.. ریفریشمنٹ تو ہوگیں اب ڈنر کی جانب چلتے ہیں.."
فردان نے ان سب کو پیچھلے ہال جس کو ڈنر کے لیے مختص کیا گیا وہاں جانے کی دعوت دی جس پر لوگ آہستہ آہستہ کر کے لان خالی کرنے لگے..

"آرے حکمہ بیٹی کیسی ہو.."
مراد صاحب کی نظر انتظامات دیکھتی حکمہ پر پڑی تو وہ خوش ہوتے فوراً اُسکی جانب بڑھے..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"السلام علیکم.. میں ٹھیک آپ کیسے ہیں سر.."
حکمہ جسکا دل عجیب بوجھل سا ہو رہا تھا اُنکی پُر مسرت آواز پر مسکرا کر انکی سمت مڑی..

مراد صاحب نے فخریہ نظروں سے اُس بچی کو دیکھا جو اتنے اریہ لباس کے درمیان اپنے مذہب کے بتائے گئے اصولوں کو فالو کرتی ان سب سے الگ، معزز اور منفرد لگ رہی تھی..

Posted On Kitab Nagri

"میں ٹھیک.. چلو بیٹا آجاؤ کھانا کھاتے ہیں ساتھ.."

انہوں نے اُس کے سر پر ہاتھ رکھتے اس کو اپنے ساتھ کھانہ کھانے کی دعوت دی..

"سر میں ضرور آتی مگر ابھی یہاں انتظامات دیکھنے ہیں.."

حکمہ نے دھیمی آواز میں ان سے معذرت کی جس پر مراد صاحب مسکرائے تھے..

"بیٹے تھوڑا سا ہمارا ساتھ دو پہلے بھی آپ نے ہماری آفر کو یونہی ٹھکرایا تھا.."

مراد علی خان نے لہجے میں مصنوعی طور شکوہ در کر کہا جس پر حکمہ بے حد شرمندہ ہوئی تھی..

"اہ..نہ.. نہیں ایسی بات تو بالکل نہیں ہے اچھا چلیں میں چلتی ہوں آپ کے ساتھ.."

یہ کہتی وہ چہرے پر مسکراہٹ سجائے ان کے ہمراہ ہال کی جانب بڑھ گئی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

■ ■ ■

حکمہ ان کے ساتھ آ کر سہراب اور مہرین کے سامنے والی سیٹ پر مراد صاحب کے ہمراہ بیٹھ گئی.. مہرین کی بلاوجہ کی باتوں کا ہوں ہاں میں جواب دیتا سہراب اُسکی خوشبو اپنے نزدیک محسوس کرتے جوں ہی سامنے دیکھا تو وہ مراد صاحب سے باتیں کرتی ہولے سے مسکرا رہی تھی..

Posted On Kitab Nagri

مہرین نے سہراب کی نظروں کے تعاقب میں سامنے دیکھا تو دل میں آگ سی لگی تھی اُسکے.. آخر کیوں وہ اُسکو دیکھ رہا ہے بار بار...

یہ سوچتے مہرین نے سہراب کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھا.. اُسکا ہاتھ ٹیبل پر رکھے اپنے ہاتھ پر محسوس کرتے حکمہ کو بنا پلکیں جھپکائے دیکھتے سہراب نے چونک کر مہرین کو سوالیہ نظروں سے دیکھا..

دوسری طرف حکمہ کی سمجھ سے باہر تھا سہراب کا سوالیہ انداز.. جب وہ کسی اور سے منسوب ہے تو وہ کیوں اُسکی سوچوں کے درمیان حائل ہو رہا تھا.. وہ بے بسی سے سوچتی اپنے لب کاٹنے لگی..

"آپ کھانا نہیں کھا رہے طالب.."
سہراب نے اپنا ہاتھ ٹیبل پر مہرین کے ہاتھ کے نیچے سے کھسکایا اور فردان کو سامنے سے آتے ویٹر سے پانی منگوانے کا کہا تھا..

فردان نے ہاتھ اُٹھا کر ویٹر کو اشارہ کیا جو اُسکی نظریں خود پر سے ہٹ جانے پر اپوئنٹ میں موجود آخر ٹیبل پر براجمان اُس شخص کو دیکھتے سر کی خم دیتا پانی کا ایک مخصوص گلاس ٹرے میں رکھتے انکی ٹیبل کی جانب بڑھا...

Posted On Kitab Nagri

"مسٹر طالب کو سرو کرو..."

فردان کی سنجیدہ بھاری آواز پر ویٹر کچھ گھبراتا ہوا طالب کی جانب بڑھ گیا پانی تو وہ فردان کے لیے لایا تھا مگر اب.. نہ چار وہ جلدی سے گلاس ٹیبل پر سہراب کے سامنے رکھتا وہاں سے کھسک گیا..

سہراب گلاس اُٹھا کر لبوں سے لگانے ہی لگا تھا کہ اُس پر اُس کی نظر حکمہ پر پڑی جو پانی کے لئے ٹیبل پر نظریں دوڑاتی اپنا پھندا روکنے کی کوشش میں تھی..

سہراب نے اپنے ہاتھ میں تھاما پانی کا گلاس اُسکی طرف بڑھ دیا جس کو وہ بغیر توافق کے تھام گئی کیونکہ بہت سے لوگ انکی جانب متوجہ تھے اگر وہ انکار کرتی تو یقیناً نظروں میں آ جاتی تبھی اُس نے منہ بند رکھے گلاس لبوں سے لگا لیا..

پانی کے چند قطرے ہی حلق سے اُترے ہونگے جو اُسکو لگا کہ زہر جیسا کڑوا ذائقہ ہے پانی کا..ماتھے پر لکیریں اُبھری تھیں..

سہراب جو مسلسل بغیر کسی کی پرواہ کیے اُس کو ہی دیکھ رہا تھا اُسکے کانپتے پانی کے گلاس تھامے ہاتھ کو دیکھ کر فوراً اپنی چیر کھسکا کر کھڑا ہوا..

Posted On Kitab Nagri

حکمہ کا دماغ ماؤف ہونے لگا تھا اُس نے ہاتھ میں تھاما گلاس ٹیبل پر رکھا..

"حکمہ بیٹا کیا ہوا.."

مراد صاحب بھی اُسکو پریشانی سے دیکھنے لگے جس کا چہرہ زرد پڑ رہا تھا..

"س... سر سانس نہیں.."

اُسکا جملہ بھی مکمل نہ ہوا تھا کہ اُس کو محسوس ہوا جسم کا پورا خون اوپر کی جانب بڑھ رہا ہو اُس نے ٹیبل پر رکھا نیپکن فوراً اُٹھایا تھا...

اِتنے میں سہراب بھی اُسکے سر پر اکھڑ ہوا فردان بھی اپنی جگہ پر بیٹھا کچھ پریشان نظروں سے ان دونوں کو دیکھ رہا تھا جبکہ سامنے بیٹھی مہرین نفرت سے حکمہ کو دیکھنے لگی جس کے لئے اُسکا فینسی پاگل ہوا جا رہا تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"حکمہ.. تم ٹھیک ہو.."

سہراب اُسکی چیر کی پُشت پر ہاتھ رکھتا شدید پریشانی کے عالم میں اُس سے استفسار کر گیا جو نفی میں سر ہلاتی لبوں پر سفید نیپکن رکھ گئی..

حکمہ کو اچانک شدید کھانسی شروع ہو گئی تھی.. وہ نیپکن ہونٹوں پر رکھتے کھانسنے لگی سفید نیپکن اُسکے منہ سے نکلتے خون کے سبب سرخ ہوتا گیا اُسکی آنکھوں کے سامنے آندھیرا چھانے لگا..

Posted On Kitab Nagri

اس سے پہلے وہ چیر پر لڑھکتی کسی کے مضبوط بازوؤں نے فوراً اُسکو اپنے حصار میں لیا تھا..

اُس چھوٹی سی معصوم لڑکی کے منہ سے یوں خون نکلتا دیکھ سب ہی ششدر تھے ایسے میں فردان نے معاملے کی نزاکت سمجھتے اپنا فون کوٹ کی جیب سے نکلا..

"تمام داخلی اور خارجی راستوں کو بند کرو ایک بھی انسان باہر نہ نکلنے پائے.. "
اس نے تیز آواز میں سکیورٹی چیف کو حکم دیا تھا..

"گرینڈ پا.. گرینڈ پا.. کیا ہوا ہے اسے.."
سہراب حکمہ کو اپنی بانہوں میں تھامے سکتے کی کیفیت میں کھڑا آنکھیں حیرت سے پھاڑے بانہوں میں جھولتی بے ہوش حکمہ کو دیکھ رہا تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بیٹا.. ہسپتال لے کر چلو اُسکو فوراً.."
وہ مراد صاحب کو بالکل اُس دن والا پانچ سالہ سہما ہوا طالب لگا تھا.. انہوں نے اُسکے کندھوں پر دباؤ ڈالتے کہا..

Posted On Kitab Nagri

چار سو انتشار برپا تھا سب پریشان تھے محض اُس کونے کی ٹیبل پر بیٹھے شخص کے جو پلان چوپٹ ہو جانے کے باوجود بھی ان تینوں کو پریشان دکھ میں شراب پیتے بڑے مزے سے دیکھ رہا تھا..

"طالب.. طالب ہوش کرو جاؤ ہسپتال فوراً.."

فردان اُسکو جھنجھوڑ کر اُسکی ہراساں آنکھوں میں جھانکتا اردو میں دھاڑا وہ واقف تھا سہراب کے ماضی سے تبھی اُس نے ایسا کیا..

اُسکا ایسا کرنا کارگر بھی ثابت ہوا سہراب کو ہوش آیا تھا وہ مڑتا فوراً تیز قدم بڑھاتے بغیر کچھ کہے باہر نکل گیا..

مین انٹرنس پر فردان کی بھیجی ہوئی SUV میں حکمہ کے ہمراہ بیٹھتے اُس نے ڈرائیور کو کار آگے بڑھانے کو کہا تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میری بات آپ سب کان کھول کر سن لیں.. یہاں پر پوئزن دیا گیا ہے ٹیبل پر رکھے اس گلاس میں.. یہ میرے لیے تھا جو میں نے نہیں پیا..اور میری جگہ اُس معصوم لڑکی نے پی لیا.. دعا کیجیئے وہ بچ جائے ورنہ میں چھوڑوگا نہیں اُس شخص کو جس نے یہ کیا ہے.. جب تک.. جب تک مجھے وہ ویٹر اور اُسکے ساتھ ملوث شخص نہیں مل جاتا آپ سب یہاں ہو نہی میرے ٹرائیل پر رہیں گے..."

Posted On Kitab Nagri

فردان کی اونچی آواز ہال میں ہوتی چہ میگوئیاں کا منہ بند کر گئی سب حیران پریشان نظروں سے اُس کو دیکھ رہے تھے جس کا چہرے ہر قسم کی رعایت سے عاری تھا اس وقت..

...

"تیز... تیز چلاؤ گاڑی..."

وہ ہذیانی ہوتا روح دہلا دینے والی آواز میں دھاڑا.. ڈرائیور نے کانپتے ہاتھوں سے اُسکی کہی بات پر گاڑی کی رفتار مزید تیز کر دی..

شام سات بجے کا وقت تھا سان ڈیاگو کی چھوٹی بڑی تمام شاہراہیں اس وقت مصروف تھیں.. کئی گاڑیوں کے درمیان سے وہ سیاہ SUV برق رفتاری سے ان سب کو مات دیتی ان سب سے آگے نکلنے کی تگ و دو میں نظر آئی...

گاڑی کے اندر بیٹھا شخص جو چند گھڑی قبل بادشاہوں کا سا روب دبدبہ لیے اپنی منعقد کی گئی شاہانہ دعوت میں اپنی سحر انگیز شخصیت کے ہمراہ مہمانوں کو اٹینڈ کر رہا تھا اس پل کسی ہارے ہوئے جواری کی مانند اپنی شکست کو خود سے قریب کیے ضبط سے سرخ ہوتی شکستہ حال آنکھوں سے گود میں پڑی زندگی اور موت کی جنگ لڑتی حکمہ کا زرد چہرہ دیکھ رہا تھا..

Posted On Kitab Nagri

وقت ریت کی طرح اُسکے ہاتھوں سے پھسلتا جارہا تھااور سہراب طالب وہ..وہ بالکل بے بس تھا اس لمحے.. ہو بہو اُس دن کی طرح جس دن اُسکی ماں کی جان اُسکی آنکھوں کے سامنے لے لی گئی تھی..ابھی بھی تو یہی ہو رہا تھا اُسکے ساتھ..اُسکی سانسوں میں بستی وہ پری پیکر اُسکی آنکھوں کے سامنے ہی تو اُس سے دور کی جا رہی تھی..

سہراب نے اپنا لرزتا ہاتھ آگے بڑھاتے اُسکے سر پر بندھا حجاب نیچے کھسکانا شروع کیا..حکمہ کے سلک کے نیچے ڈھلکتے حجاب کے ساتھ اُس کو لگ رہا تھا اُسکی سانسیں بھی اُس کے جسم سے کھنچتی جا رہی ہیں..

جوں ہی حکمہ کا بغیر حجاب کا چہرہ سہراب کے سامنے آیا اُس کو لگا کہ جسم میں جان ہی نہیں بچی ہے اب..

سیاہ بے حد گھنے گھنگرالے بال جوڑے کی صورت میں قید تھے..سہراب نے ہاتھ بڑھاتے ان کو کھولا جو اُسکی پوری گود میں بکھرتے چلے گئے..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اُسکی سبز ضبط کی شدت سے انگارہ ہوتی آنکھیں حیرت سے پھیلتی گئی یہ...یہ بال وہ ہی تو تھے جو روز خواب میں آیا کرتے تھے اُسکے..

Posted On Kitab Nagri

توکیااُسکاخواب سچ ہونے جارہاتھا؟؟ کیاسہراب طالب سے اُسکی ماں کے بعد زندگی میں قدم رکھنے والی یہ پہلی عورت آنے سے پہلے ہی اُس سے چھین لی گئی تھی..

اُسکی حفاظت، پناہوں کی طلبگار اُسکی آنکھوں کے سامنے رہتی.. وہ صبح شام اُسکے روبرو تھی... مگروہ جلد بازی میں نہ جانے کس کو خود سے منسوب کر گیا.. اپنی زندگی، اپنے دل ودماغ کی خواہش کو خود سہراب طالب نے اپنے ہاتھوں سے راکھ کیا تھا..

اُس کاماننا تھاکہ جو بظاہر نظرارہاہوتا ہے ہمیشہ اُسکے ساتھ اُس کااُلٹ ہی ہوا مگر اپنا ہی کہاوہ بھول بیٹھا تھا...

"کاش.. کاش وہ زہریلا پانی میرے اندر اُترجاتا تو یوں نہ ہوتا.."
اُسکی سبز ضبط سے سرخ ہوتی آنکھوں سے ایک آنسو نکلتا اُسکی گود میں بے ہوش پڑی حکمہ کے گال پر گراتھا..

www.kitabnagri.com

سہراب کوایسالگاکہ جو خواب آج صبح اُسکو یاد نہ آیا تھاوہ ابھی اُسکے ساتھ سچ میں ہورہاہے.. حکمہ کی بند آنکھیں ہو بہو اُسکے خواب جیسی ہی لگ رہی تھیں..

"نہیں... نہیں میں تمہیں کچھ نہیں ہونے دونگااور.. اور تمہارے ساتھ ایساکرنے والوں کو زندہ درگور نہ کردیا تو میرانام بھی میجر سہراب طالب نہیں.."

Posted On Kitab Nagri

اُس نے حکمہ کو اپنے سینے سے لگاتے خود سے عہد کیا جو کیا وہ پورا کرنے کی سکت رکھتا تھا یہ تو آنے والا وقت ہی جانتا تھا..

...

"مسٹر فردان یہ آپ کا ٹرائل بے بنیاد ہے.. ہمیں آپ نے کیوں بیٹھا کر رکھا ہے یہاں.. کیا آپ کو ہم پر بھروسہ نہیں.."

وہ جو اپنی سیاہ شرٹ کے کف فولڈ کرتا سیکورٹی چیف سے محوِ گفتگو تھا اس آواز پر پلٹا..

یہ سب کہنے والا انکا سعودیہ سے آیا بزنس پارٹنر حبیب ال بخاری تھا جس کے ساتھ دونوں کے کافی اچھے مراسم بھی تھے...

"نہیں حبیب صاحب مجھے یہاں موجود کسی ایک شخص پر بھی بھروسہ نہیں ہے.."

فردان نے ایک طائرانہ سرد نگاہ لوگوں سے بھرے ہال میں ڈالی جہاں سب کہ چہروں پر ہوائیاں اڑی ہوئی تھیں سوائے کونے کی ٹیبل پر بیٹھے ہینڈرک کے جو پُر مسرت نظروں سے فردان کا معطّر ہوتا چہرہ ہی دیکھ رہا تھا..

Posted On Kitab Nagri

"آپ جانتے بھی ہیں مسٹر فردان کے کتنے ڈالر کا ٹینڈر پاس ہوا ہے ہماری اور آپکی فرم کے درمیان.." حبیب نے اُسکو دیکھتے جل کر کہا.. فردان کی بات اتنے لوگوں کے درمیان سن کر اسنے اپنی سبکی محسوس کی تھی..

"حبیب صاحب صرف آپکی کمپنی سے نہیں میں یہاں موجود تمام کمپنیز کے ساتھ پاس ہوئے اپنے ٹینڈرز کی اماونٹ جانتا ہوں..Roughy estimate بتاؤ آگر تو پچیس بلین ڈالر کہہ سکتے ہیں..آپ سب اپنے اپنے ٹینڈر میرے فرم کے ساتھ ختم کر دیجئے گا بالکے ابھی سے بتادیں اگر کسی کا یہ نیک ارادہ ہو تو میں خود ابھی کہ ابھی آپ کو چیک پھاڑ کر دوں.. مگر جب تک وہ ویٹر میرے ہاتھ نہیں لگ جاتا میں نے یہاں سے کسی ایک فرد کو بھی نہیں اُٹھانے دینا.. میرے فرم کی ایمپلوئی کو زہر دیا گیا ہے یہاں اُس وقت تک کوئی نہیں جا سکتا جب تک مجھے پتا نہ چل جائے کون ہے اسکے پیچھے.."

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اُسکی گھمبیر اونچی آواز پر چیئرز پر بیٹھے تمام لوگوں نے چہ میگوئیاں کرتے پریشان نظروں سے ایک دوسرے کو دیکھا کہ آگے کیا ہونے والا ہے... بہت سے لوگ ایسے بھی تھے جو اُس کی طرف اشتیاق بھری نظروں سے دیکھتے اُس کو سراہا رہے تھے کہ کس طرح اُس کے لیے اُسکی ایک نارمل سی ورکر بھی ویلیو رکھتی ہے ورنہ ابھی معاملہ یہاں ہی دبا کر وہ اپنے فرم کی ساکھ بچا سکتا تھا مگر اُس کے لئے اس وقت اپنا پیسہ نہیں بلکہ اس لڑکی کی جان زیادہ اہمیت رکھتی تھی..

Posted On Kitab Nagri

وہ سب ہی شہر کے معزز ترین افراد تھے یوں سب کا ٹرائل اور سونے پر سہاگا باہر میڈیا ور کرز کا سمندر بدنامی بہت ہوتی تبھی زیادہ تر پریشان ہی نظر آئے..

"سر وہ ویٹر پکڑا جا چکا ہے.."

تمام راستوں کو بلاک کئے کھڑے باڈی گارڈز میں سے ایک آ کر اُسکے کان میں بولا جس پر فردان کے لبوں پر مبہم مسکراہٹ اُبھری..

اُس نے اُس ہی لمحے اپنی سرخ ہوتی سرد نیلی آنکھوں سے جس ٹیبل پر ہینڈرک بیٹھا تھا وہاں نظریں مرکوز کی.. جوں ہی اُسکے چہرے پر نگاہ ڈالی تو فردان کی مسکراہٹ دیکھتے وہ زرد پڑنے لگا تھا..

"ویل ڈن.. اُس سے میں ملاقات کرتا ہوں کچھ منٹ بعد.. تم تیاری شروع کرو..."

فردان کی کہی بات کا مطلب سمجھ کر باوردی باڈی گارڈ مودب انداز میں سر کو خم دیتا وہاں سے نکل گیا..

"اوکے اویری ون.. گڈ نیوز آپ سب کے لیے.. ویٹر پکڑا جا چُکا ہے.."

وہ آگے بھی جلد از جلد اپنی بات مکمل کر کے نکلنا چاہتا تھا یہاں سے مگر لوگوں کی پُر مسرت تالیوں پر اُسکو رُکنا پڑا..

Posted On Kitab Nagri

"آپ سب اب جا سکتے ہیں آپ میں سے کوئی بھی آؤٹ آف سٹی ٹریول نہیں کر سکتا آپ کے ویزا اور بورڈنگ پاسپورٹس بلاک کروادئے گئے ہیں صرف تین دن کے لیے آپ کو تھوڑا سا تعاون کرنا ہوگا تاکہ ہم اصل مجرم تک جلد از جلد پہنچ سکیں..."

وہ اپنی بات کہہ کر سیکورٹی چیف کو ضروری ہدایات دیتا لمبے مضبوط قدم اٹھاتا ہال سے باہر نکل گیا..اُسکے باہر نکلتے ہی لوگ بھی اٹھنا شروع ہو گئے تھے..

بہت دیر سے اُسکو اشتیاق بھری نظروں سے تکتی مہرین بھی فردان کو وہاں سے نکلتے دیکھ فوراً اُسکے پیچھے راہداری کی جانب بڑھی..

"..Excuse me! Mr Fardan"

وہ ہیل کی ٹک ٹک کرتی اُسکے پیچھے چلتی ہوئی آئی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فردان جو کسی کی نسوانی آواز سن کر راہداری میں رُک گیا تھا ہیل کی ٹک ٹک اپنی پُشت پر سن کر سمجھ گیا آنے والی کون ہے بغیر مڑے وہ یونہی کھڑا رہا..

"میرا تو ویزا وغیرہ بلاک نہیں کیا گیا ہوگا نا..After all I'm family

آرے آپ کی ٹائے ڈھیلی ہو رہی میں..."

Posted On Kitab Nagri

وہ اپنے مخصوص لجھانے والے انداز میں بولتی اُس کے شرٹ کے کولر کو تھام گئی تھی جس پر فردان نے دانت پیس کر غصہ ضبط کرتے اُسکی کہنی کو اپنی سخت گرفت میں لیا اور کھینچ کر خود سے دور کھڑا کرتے جھٹکے سے اُسکی کہنی آزاد کر دی...

مہرین نے اپنے ڈگمگاتے قدم سنبھال کر سامنے کھڑے فردان کو دیکھا..

"پہلی بات دور رہ کر بات کیا کریں اور دوسری بات آپ فیملی نہیں ہیں ابھی اور اگر ہوتی بھی تو میں سب کو ایک ہی لکڑی سے ہانکنے والوں میں سے ہوں..Now if you please excuse me"

وہ اُسکی طرف بغیر دیکھے سرد کاٹدار لہجے میں بولتا وہاں سے نکل گیا تھا پیچھے کھڑی مہرین حیران نظروں سے اُسکی چوڑی پشت کو دیکھتی رہ گئی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہال سے نکل کر فردان نے اُس ڈرائیور کو کال ملائی جو سہراب کے ساتھ ہسپتال نکلا تھا..

"ہسپتال پہنچ گئے.."

ایک ہاتھ سے فون کان پر لگائے دوسرے ہاتھ سے کولر کا اوپر بٹن کھول کر ٹائے ڈھیلی کرتا وہ انڈر گراونڈ سل کی جانب بڑھ رہا تھا..

Posted On Kitab Nagri

"ٹھیک اب ایک ایڈریس فارورڈ کر رہا ہوں وہاں جاؤ ہارون ثاقب صاحب کو مناسب لفظوں میں تمام واقعے سے آگاہ کرنا اور ہسپتال لے کر پہنچنا ان کو میں آتا ہوں کچھ دیر میں.."

کال ڈس کنیکٹ کر کے موبائل پنٹ کی جیب میں ڈالتا تہہ خانے کا دروازہ کھول کر نیچے سیڑھیاں اُترنے لگا... تہہ خانے میں چارسوں اندھیرے کا راج تھا روشنی تھی تو محض ایک زیرو بلب کی جو بیچ میں لگا تھا..

وہاں اُس اندھیرے تہہ خانے کے بیچ و بیچ تیس سالہ ویٹر کو چھت پر لگے ہوک میں اُسکے پیروں سے اُلٹا لٹکایا گیا تھا اور نیچے دونوں ہاتھ آپس میں باندھ دئے تھے..

"ہمم زبردست.. فرسٹ ڈگری ٹارچر کی آدھی تیاری تو ہو گئی ہے بہت خُوب.."
فردان نے پراسراریت سے کہتے اُسکی جانب قدم بڑھائے اُسکی بھاری گھمبیر آواز تہہ خانے میں گونجی اُلٹے لٹکے وجود کے رونگٹے کھڑے کر گئی..

"سر.. سر پرامس کرتا ہوں مجھ... مجھے کچھ نہیں معلوم اُس آدمی نے اپنے بندے کو بھیج کر مجھے آفر کی تھی آپ کو زہر دینے کے لیے..اُس لڑکی کو تو...."

Posted On Kitab Nagri

اُسکی آواز حلق میں ہی رہ گئی جب فردان کے اشارے پر سامنے کھڑے باڈی گارڈ نے اُسکی شرٹ پھاڑتے سینے پر بجلی کی چلتی دو تاریں آپس میں رگڑنے کے بعد لگائیں..

ویٹر کی دل خارش چیخیں خاموش تہہ خانے میں گونجنے لگیں.. ٹھیک دس سیکنڈ کے بعد فردان نے ہاتھ کے اشارے سے باڈی گارڈ کو روکا تھا.. اُسکے روکنے پر ویٹر تیز سانسیں لیتا رونے اور ہانپنے لگا..

"تمہارے پاس پندرہ گھنٹے ہیں سچ بتانے کے لیے اگر کل میں یہاں آیا اور تمہارے منہ سے سچ نہ سنا تو وہ حشر کروں گا کہ موت مانگو گے تم مجھ سے.."

وہ مدھم آواز میں بولتا واپس پلٹ گیا اُلٹے لٹکے وجود میں اتنی جان نہ تھی کہ اپنی صفائی میں ایک لفظ بھی کہہ سکے..

"ہیری ایک گھنٹے تک ہر پانچ منٹ بعد پانچ سیکنڈ کے لیے یہ ہی عمل دہراؤں اِسکے ساتھ تب بھی منہ سے کچھ نہ نکالے تو برف کی صلب اسکے سر کے نیچے رکھ دینا اور کمرے میں روشنی آنے کے تمام در بند کر کے چھوڑ دینا ایسے ہی اُسکو.."

اپنے پیچھے چلتے باڈی گارڈ کو ہدایت دیتے اُس نے کہا اور تہہ خانے سے باہر نکل کر ہوٹل کی بیک سائیڈ کی جانب بڑھ گیا کیوں کہ یقیناً سامنے کے داخلی راستوں پر اب بھی میڈیا اور کرز ہوتے جن کے چٹپٹے سوالات کے جواب دینا اُسکو کبھی سے بھی پسند نہ تھا..

Posted On Kitab Nagri

...

"بس.. بس یہاں ہی روک دو.."

اُس نے اونچی آواز میں دھاڑتے ڈرائیور کو کار روکنے کا حکم دیا.. Scripps Mercy's Hospital San Diego کے مین گیٹ پر ہی نرسز اور جونیر ڈاکٹرز کی ٹیم اسٹریچر کے ہمراہ کھڑے تھے جیسے ان کو پہلے ہی آڈرز ملے جا چکے ہوں..

سہراب کار کے رکتے ہی ڈرائیور کے فرنٹ سیٹ سے اُتر کر دروازہ کھولنے سے پہلے ہی خود تیزی سے دروازہ کھولتا باہر نکل آیا، مضبوط بازوؤں میں حکمہ کا پل پل سانسوں کی ڈور چھوڑتا نازک وجود جھول رہا تھا..

سہراب نے تیزی سے اپنے قدم اسٹریچر کی جانب بڑھائے اُس کی اپنی حالت بھی اس وقت کافی غیر تھی.. کہیں سے بھی وہ بزنس ٹائے کون سہراب طالب نہیں لگ رہا تھا..

ہسپتال کی راہداری اور ارد گرد گزرتے لوگوں نے بھی حیرت بھری نظروں سے اُس لمبے چوڑے وجیہہ مرد کو دیکھا جس کا چہرہ ضبط سے سرخ ہو رہا تھا سبز کانچ جیسی خوبصورت آنکھیں پانیوں بھری ہراساں خوف لیے ہوئے تھیں..

Posted On Kitab Nagri

اُسکے کار سے اُترتے ہی پیچھے مراد صاحب کی کار آکر رکی.. تیزی سے وہ کار سے اُترتے سہراب کی جانب بڑھے.. جوں ہی اُس تک پہنچے تو وہ بھی کچھ لمحوں کے لئے ساکت ہو گئے تھے..

سہراب کے دائیں کندھے سے نیچے گرتے وہ لمبے سیاہ گھنگرالے بال ہو بہو انکی بیٹی جیسے تھے فرق تھا تو محض رنگ کا ورنہ لمبائی انکے کرل ہونے کا اسٹائل سب ہی تو وہ تھا..

اسکا مطلب سہراب کو ہر رات جو خواب نظر آتا ہے آدھا تو حقیقی ثابت ہوا کہ اُس لڑکی کے فاطمہ جیسے ہی بال تھے مگر سیاہ..تو کیا باقی کا آدھا خواب بھی سچ ہونا تھا..

یہ بات سوچتے مراد صاحب کی روح بھی اندر تک لرز گئی اگر خدا نخواستہ ایسا ہو جاتا تو اب کی بار سہراب کو سنبھالنا نہ ممکن ہو جانا تھا ان کے لیے..

اپنی حیران کیفیت اور منفی سوچوں کو بے دردی سے جھٹکتے انہوں نے سہراب کی جانب پیش قدمی کی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ جو حکمہ کو احتیاط سے اسٹریچر پر لٹا کر سبز بھیگی آنکھوں سے دیوانہ وار اُسکے زرد چہرے پر ہاتھ پھیرتا اُسکے بال سمیٹ کر پیچھے کر رہا تھا ڈاکٹر اور نرسز کے بارہا گزارش کرنے پر وہ خود بے چین نگاہوں سے اُسکو دیکھتا بمشکل پیچھے ہوا..

جھکے کندھوں کے ساتھ شکستہ حال کھڑا وہ خود سے دور جاتے ہسپتال کے اندر غائب ہوتے اسٹریچر کو اضطراب بھری نظروں سے دیکھ رہا تھا..

اپنے کندھوں پر کسی کے ہاتھ کا دباؤ محسوس کرتے اُس نے گردن گھمائی تو وہاں ایک ہی مہربان چہرہ تھا جو بچپن سے لے کر آج تک اُسکے ساتھ اُسکے سر پر گھنے سائبان کی مانند رہا تھا..

سہراب نے سبز آنسوؤں بھری آنکھوں سے شکوہ کرتے ان کو دیکھا جیسے کہہ رہا ہو کہ ہر بار میں ہی کیوں..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مراد علی خان نے لب بھینچتے اُسکا چہرہ اپنے ہاتھوں میں تھاما اور اُسکی آنکھوں میں جھانکنے لگے..

"میری بات سنو سہراب طالب.. تم اب پانچ سال کے بچے نہیں رہے جو آنسو بہا رہے ہو.. بچوں کی طرح شکوہ کر رہے ہو مجھ سے.. میجر سہراب طالب ہو تم.. میں نے پال پوس کر تمہیں تیس سال کا جواں مرد اس لئے نہیں بنایا کہ تم مجھے میری پرورش کا یہ صلہ دو... تمہارا نام کیا ہے سہراب یعنی بہادر اور طالب وہ جو سچ کی تلاش میں

Posted On Kitab Nagri

نکلنے والا رہنما ہے.. تم بہادر سچ کی تلاش میں نکلنے والے رہنما ہو میرے بچے.. تمہاری ماں نے تمہارا یہ نام بہت سوچ سمجھ کر رکھا تھا بیٹے اِسکا اثر تمہاری شخصیت پر بھی ہے.. حوصلہ نہ ہارو، جب تم اتنے آپریشنز میں غازی بن کر نکلے ہو تو آج بھی فاتح ہی قرار پاؤ گے.."

ان کی کہی ایک ایک بات سہراب کے دل پر نقش ہو رہی تھی انکی آنکھوں میں جھانکتے اُس نے اپنی سبز آنکھوں میں رینگتی نمی کو پیچھے دھکیلا..

"اُس کو کچھ نہیں ہونے دونگا میں.. ہر حال میں وہ میرے ساتھ میرے پاس ہو گی گرینڈ پا.."
وہ اپنی سنجیدہ بھاری آواز میں گویا ہوا لہجہ اس بار شکستخوار ہونے کے بجائے پُر عزم تھا..

مراد صاحب اُسکو دیکھتے اس طویل عرصہ میں پہلی بار مسکرائے..
"بیٹے یہ تو کنفرم ہے کہ اُس کو کچھ نہیں ہو گا مگر ساتھ رہنے والی بات کی کوئی گارنٹی میں نہیں دے سکتا آپ کو کیونکہ حکمہ بیٹی نے آپ کو دیکھ لیا ہے آپکی سو کالڈ فینسی سے چپکتے ہوئے.. تو مشکل ہی لگ رہا ہے مجھے آپ کا اور اُس معصوم بچی کا ساتھ.. ویسے بھی تم جیسے سر پھرے کے ساتھ وہ مہرین ہی ٹھیک لگے گی.. اس لئے تم اُسکے ساتھ ہی سیٹلمنٹ کرنا اب، حکمہ کے لیے تو میں خود کوئی...."

Posted On Kitab Nagri

"آہ.آہ...آگے نہیں بولیے گا پلیز میں بس یہاں تک ہی سنے کی ہمت رکھتا ہوں اور یقین کیجئے گرینڈ پا اُسکو بہت مشکل سے محض خواب کی وجہ سے برداشت کر رہا تھا میں ورنہ جاگتی آنکھوں سے تو میں نے ایک ہی لڑکی کا خواب دیکھا ہے جو بہت جلد میرے ساتھ ہو گی.."

وہ نہایت لگن سے طلسم کے زیرِ اثر کہہ رہا تھا.. سبز آنکھوں میں عظمت تھی چاہ اور آنے والے خوبصورت وقت کو سوچتے بے پناہ خوشی بھی، جس پر مراد صاحب نے آگے بڑھ کر اُس کے ورزشی دراز قامت وجود کو خود میں بھینچ لیا..

"انشاءاللہ..اب اندر چلو ڈاکٹر سے مکمل بات کرتیں ہیں.."
مراد صاحب دھیرے سے کہتے اُس سے الگ ہوئے جس پر سہراب بھی سر کو خم دیتا ان کے ہمراہ ہسپتال کے اندرونی جانب بڑھ گیا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

■ ■ ■

تمام گھر کے افراد لاونج میں بیٹھے خوش گپیوں میں مگن تھے جب باہر مین گیٹ کی بیل بجی..

"آرے حکمہ بھی آ گئی چلیں میں کھولتی ہوں دروازہ.."

Posted On Kitab Nagri

بیل کی آواز پر فرشتے پُر جوش ہو کر مسکراتی ہوئی لاونج سے باہر نکلتے گیٹ کی طرف بڑھی.. غیر ارادی طور پر دروازے میں لگے Eye piece میں سے اُس نے باہر کا منظر دیکھا تھا جہاں گیٹ کے سامنے حکمہ کے بجائے ایک انجان آدمی سیاہ لباس میں کھڑا تھا..

فرشتے کے ماتھے پر سوچ کی لکیر فوراً نمودار ہوئی دروازہ کھولنے کے بجائے وہ مڑ کر لاونج میں ہی جانے لگی تھی جب اندر سے ہارون خود باہر نکل آئے..

"کیا ہوا فرشتے دروازہ کیوں نہیں کھولا تم نے ؟"

ہارون ثاقب نے سر سری انداز میں فرشتے سے استفسار کیا..

"ہارون بھائی حکمہ نہیں کوئی اور انجان شخص ہے.."

فرشتے کی کہی بات سن کر وہ دروازے کی جانب بڑھے فرشتے خود اور پیچھے لاونج سے نکل کر باہر آتی آمنہ بھی ہارون کی پُشت پر کھڑی ہو گئی تھیں..

"ہارون ثاقب..."

دروازے کے کھلتے ہی باہر کھڑے شخص نے پروفیشنل انداز میں استفسار کیا جس پر ہارون کے پیچھے کھڑی دونوں خواتین کے کان کھڑے ہو گئے تھے..

Posted On Kitab Nagri

"جی میں ہی ہوں کہیں..."

ہارون نے جواب دیا جس پر اُس ڈرائیور نے بات کا آغاز کیا تھا..

"آپکی سسٹر حکمہ ثاقب اس وقت ہسپتال میں ہیں آپ کو میرے ساتھ چلنا ہوگا.."

"کیا....."

اُسکی بات سنتے ہی پیچھے کھڑی فرشتے اور آمنہ بے یقینی کی کیفیت میں ایک ساتھ چیخیں تھیں..ہارون بھی ان لفظوں کو سن کر ایک دم ساکن کھڑے رہ گئے...

"مسٹر ہارون پلیز جلدی چلیں..."

ڈرائیور نے ان تینوں کو سکتے کی کیفیت میں دیکھتے پریشانی سے کہا جس پر آمنہ اور فرشتے کی آنکھوں سے تو آنسو رواں ہو چکے تھے لیکن ہارون ہوش میں آگئے..

"ٹھیک چلیں.."

ابھی محض کچھ دیر قبل ہی تو ہنسی مسکراتی اپنی بہن کو ہوٹل چھوڑ کر آئے تھے یہ اب اچانک کیا ہوا سب..وہ یہ سوچ کر خود پر ضبط کرتے آگے بڑھے جس پر فرشتے اور آمنہ دونوں نے دائیں بائیں انکے بازو تھامے تھے..

Posted On Kitab Nagri

"پلیز ہم بھی چلیں گے.."

دونوں نے آنسوؤں سے لبالب آنکھوں سے ان کی طرف دیکھتے کہا ہارون ان کو دیکھتے انکار ہی نہ کر پائے خود سر اثبات میں ہل گیا تھا جس پر فرشتے بھاگ کر لاونج میں گئی اور پریشے کو گود میں اُٹھاتے باہر نکل آئی تھی..

اسٹینڈ پر لٹکا اپنا ڈارک بلو لانگ کوٹ اُتار کر فرشت نے پہنا اور نیچے کھڑی پریشے کو اُسکا پنک کوٹ اور ٹوپا پہنایا..

جلدی جلدی گھر اور کار کی کیز اُٹھا کر وہ لوگ گھر لاک کر کے کار میں بیٹھ گئے..ان کے بیٹھتے ہی ہارون نے کار اسٹارٹ کی تھی..

"خالہ بی کیا ہوا ہے...آپ روئی کیوں اینڈ ماما بھی روئی..."

کار کے اسٹارٹ ہونے کے بعد سامنے نظر آتی سیاہ SUV کے پیچھے چلنے پر فرشتے کی گود میں بیٹھی پریشے نے سوال کیا جس پر روتی ہوئی فرشتے نے فوراًاُسکے گال چومے تھے..

"نہ.. نہیں میری جان کچھ نہیں ہوا.. سب ٹھیک ہے بس آپ دعا کرو سب بالکل ٹھیک ہو جائے.. تھوڑا سی پروبلم ہے.."

Posted On Kitab Nagri

فرشتے نے اُسکے گال سہلاتے ہوئے کہا تھا جس پر پریشے سر ہلاتی اپنے چھوٹے چھوٹے گُلابی ہاتھ دعا کے انداز میں اٹھا کر دعا کرنے لگی..

فرشتے بھی اپنے آنسو پونچھ کر دعا کرنے لگی تھی کہ سب ٹھیک ہو.. کسی کو کچھ نہیں بتایا گیا تھا کہ کیا ہوا ہے وہاں اُس کے ساتھ.. سب انجان تھے شاید اندر خوف اس ہی سبب بہت زیادہ تھا ان تینوں نفوس کے..

...

"کیا ہوا ہے ڈاکٹر صاحب سب ٹھیک ہے.."

سہراب نے آگے بڑھتے اضطراب میں بہکتی آواز کو کچھ نارمل رکھ کر ڈاکٹر سے پوچھا جو ابھی ابھی آپریشن تھیٹر سے باہر نکلا تھا.. مراد صاحب بھی فوراً چیئر سے کھڑے ہوتے اُس کی پُشت پر آ کھڑے ہوئے..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مسٹر سہراب.. گاڈ کا بہت بڑا گفٹ ہے یہ کہ زہر ملے پانی کے محض چند قطرے ہی مس کے حلق سے اُترے تھے ورنہ تو نہ ممکن ہو جاتا ان کو بچانا.. جو زہر دیا گیا ہے، پرانے وقتوں میں لوگ مجرموں کو سزا دینے کے لئے دیتے تھے.. یہ زہر کی ایسی قسم ہے اگر جس کا خالص ایک قطرہ بھی خون میں شامل ہو جائے تو اگلے ہی پل انسان کی سانسیں بند ہو جاتی ہیں اور اُس سے اگلے پل دل کی دھڑکن.. خیر ابھی ہم مس کا اسٹامک واش کر رہے ہیں..

Posted On Kitab Nagri

آپ لوگ دعا کیجئے کہ زہر کی مقدار بلڈ سر کولیشن میں شامل نہ ہوئی ہو ورنہ ہمیں بلڈ ڈسکارڈ کر کے بلڈ ٹرانسفیوشن کرنا ہو گا.."

ان کی بات سن کر سہراب اور مراد صاحب کو تھوڑی سی تسلی ہوئی تھی کہ معاملہ اب بھی ہاتھوں سے نکلا نہیں ہے..

"ڈاکٹر صاحب بلڈ گروپ کیا ہے اُسکا.."
سہراب نے ماتھے پر آئے بالوں کو ایک ہاتھ سے پیچھے کرتے کہا آنکھیں اب بھی پریشانی میں مبتلا تھیں..

"مسٹر طالب ابھی بلڈ سیمپل لیب بھیجا ہے بس آتا ہی ہو گا پتا چل جائے گا بلڈ گروپ بھی.. بس آپ دعا کیجئے اب.."
ڈاکٹر سہراب اور مراد صاحب کو سر کے خم سے یقین دہانی کرواتے واپس آپریشن تھیٹر کے اندرونی جانب چل پڑے..

"سہراب اتنی سیکورٹی، اتنے کیمراز، اتنے باڈی گارڈز اس سب کے باوجود بھی تم دونوں کا دشمن یہ کام کر گیا.. آخر کیسے.. وہ تو حکمہ بیٹی حساس طبیعت کی مالک ہے پانی کے بدذائقہ ہونے کے باعث اُس نے چند قطرے ہی حلق

Posted On Kitab Nagri

سے اتارے ورنہ زہر تمہیں پتا ہے فردان کے لئے تھا.. پانی اُس نے منگوایا تھا وہ گلاس لبوں سے لگاتا تو پورا خالی کر کے ہی واپس رکھتا اُسکے بعد جو ہوتا تم واقف ہو اُس سے.."

مراد صاحب کی کہی گئی باتوں پر سہراب کے چہرے کے نقوش خود بخود تن گئے آنکھوں میں غصے کی سرخی اُتری تھی.. انداز میں جارہانہ پن خود در آیا اُس ایک شخص کے بارے میں سوچتے..

اس ہی لمحے راہداری سے اندر آنے والی ہارون ثاقب کی فیملی جو اُنکی آدھی بات سن چکی تھی تینوں نفوس اپنی اندرونی ابتر ہوتی حالت پر قابو کرتے ان دونوں کی جانب بڑھے..

"السلام علیکم... کیا آپ بتا سکتے ہیں مجھے کہ کیا ہوا ہے میری بہن کو.."
ہارون صاحب کی بھاری لرزتی ہوئی آواز پر مراد علی خان انکی جانب مڑے جس کے سبب سہراب بھی آنے والوں کو دیکھ چکا تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"وعلیکم السلام.. بیٹے ایونٹ میں ایک حادثہ پیش آگیا تھا.. میرے دوسرے نواسے فردان مصطفیٰ کو زہر دیا گیا جو بد قسمتی سے آپکی بہن کے نصیب میں آگیا.."

Posted On Kitab Nagri

فردان..زہر... حکمہ یہ لفظ سن کر فرشتے کی آنکھوں کے آگے دھند چھانے لگی تھی ڈگمگاتے قدموں کے ساتھ وہ زمین بوس ہی ہو جاتی اگر طالب اُسکا بازو تھامتے نرمی سے اُسکو چیئر پر نہ بیٹھاتا...

"یہ..سب کیا کہہ رہیں ہیں آپ محترم...فردان تو میری فرشتے کا شوہر ہے اور حکمہ...حکمہ میری بہن وہ تو ایونٹ پلانر تھی وہاں یہ..یہ سب کیسے مجھے کچھ سمجھ نہیں ارہا.."

ہارون ثاقب نے اپنے بالوں میں اضطرابی کیفیت میں ہاتھ پھیرتے کہا دل ڈوب رہا تھا انکی باتوں کو سن کر..

"اچھا..اچھا کتنا خوب سرپرائز ہے یہ کہ ہم سب آپس میں رشتے دار نکلے کاش وقت اور جگہ کچھ اور ہوتی تو ہماری ملاقات بہت خوشگوار ہو جاتی..خیر بیٹے تم فکر مند نہ ہو سچویشن انڈر کنٹرول ہے..حکمہ بیٹی نے بہت ہی کم مقدار میں زہر کا ان ٹیک کیا ابھی اسٹامک واش کر رہیں ہیں ڈاکٹر.."

مراد صاحب نے اُسکے کندھے پر ہاتھ رکھتے کہا جس پر ہارون نے بے صبری سے انکی بات کاٹ دی..

"ڈاکٹر کدھر ہیں میں خود ان سے بات کرنا چاہتا ہوں.."

ان کا یہ کہنا ہی تھا کہ اندر سے ڈاکٹر باہر آئے ہارون فوراً تیز قدم اٹھاتا ان کی جانب بڑھا فرشتے بھی اپنے لرزتے قدموں کو سنبھال کر انکے پیچھے ہوئی تھی..

Posted On Kitab Nagri

"آپ..آپ ٹھیک نہیں لگ رہی مجھے..بیٹھ جائیں پلیز.."

سہراب نے فرشتے کو کھڑے ہو کر آگے بڑھتے دیکھ نرمی سے کہا جس پر وہ آنسوؤں کے درمیان ہلکا سا مسکرائی..

"نہ..نہیں میں ٹھیک ہوں.."

فرشتے یہ کہتی واپس مڑ کر آمنہ اور پریشے کے پیچھے جا کھڑی ہوئی جو ہارون کی پُشت پر کھڑیں تھیں سہراب بھی خود کو تھوڑا نارمل کرتا اپنے بکھرے بال اور بکھرا حلیہ ٹھیک کر کے انکی جانب بڑھا...

"آرے ڈاکٹر ہارون..ابھی کل ہی آپکا ذکر ہو رہا تھا اور آج ملاقات ہو گئی..اندر پیشنٹ آپکی سسٹر ہیں.."

"جی ڈاکٹر اسٹیو وہ سسٹر ہی ہیں میری کیا آپ بتا سکتے ہیں کیا ہوا ہے.."

ہارون کو اس وقت بہن کی اتنی فکر لاحق تھی کہ سامنے کھڑے سینیر ڈاکٹر سے ذرا کرٹیسی نہ نبھائی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"فکر کی کوئی بات نہیں اسٹامک واش کر دیا گیا ہے بس بلڈ لاس ہو گیا تھا کچھ تو ہم چاہ رہے ہیں بلڈ چڑھا دیں...
تھینک گاڈ ٹرانسفیوشن کی نوبت نہ آئی.."

ڈاکٹر نے ایک بار پھر پوری بات بتا کر آخر میں یہ کہا جس پر ہارون پریشان ہوئے تھے..

"ڈاکٹر آپ نے بلڈ گروپ پتا کروایا.."

Posted On Kitab Nagri

پیچھے کھڑے سہراب کی گھمبیر آواز پر آمنہ نے پہلی بار گردن اُسکی جانب کرتے لمبے چوڑے خوبرو سہراب کو دیکھا جوان کو بے حد پریشان یہ یوں کہیں کہ تذبذب کا شکار نظر آیا تھا...

"AB-"

اُسکی بات سن کر ہارون اور ڈاکٹر اسٹیو دونوں ہی نے ایک ساتھ تشویش سے بتایا.. یہ بلڈ گروپ کافی نادر مقدار میں لوگوں کی آبادی میں پایا جاتا ہے تو اُس کے لے دونر بآسانی ملنا کچھ مشکل تھا..

"That's great.. My blood group is same..

چلیں جلدی میرے ضروری ٹیسٹ کنڈکٹ کریں تاکہ میں ڈونٹ کر سکوں بلڈ.."

سہراب کی بھاری پُر مسرت آواز پر سب نے تشکر بھری نظروں سے اُس انجان شخص کو دیکھا جو اس وقت مسیحا لگا تھا ان تینوں کو..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"Great Mr Suhrab.. Let's go.."

ڈاکٹر اُس کو اپنے ہمراہ لے کر آگے بڑھے مراد علی خان نے سہراب کا کندھا تھپکا جس پر سہراب نے مڑ کر بغیر کچھ کہے ان سب پر نظر ڈالتے آنکھوں سے تسلی بخشی تھی..

Posted On Kitab Nagri

ہارون اُسکی طرف دیکھتا تشکر بھرے انداز میں سر کو خم دے گیا..جواباً سہراب بھی سر کو اثبات میں جنبش دیتا لیب کی جانب چل پڑا تھا..

...

"تم..تم فردان مصطفیٰ کیسے انسان ہو تم..تمہاری وجہ سے میری دوست اس حال میں ہے..تمہارا چھوڑا زہر میری حکمہ کی رگوں میں اُترا اور تم دور دور تک کہیں نہیں..کتنے مطلبی ہو تم فردان مصطفیٰ.."

سہراب کو ٹیسٹ کروانے گئے ہوئے آدھا گھنٹہ ہو چکا تھا اس دوران فرشتے چیئر پر بیٹھی آنکھیں بند کرے سر دیوار سے لگائے تلخی سے فردان کی وہاں غیر موجودگی پر سوچ رہی تھی...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"خالہ بی..مجھے پانی پینا ہے.."

اُسکے سامنے کھڑی پریشے کے کوٹ کھینچنے پر فرشتے اپنے خیالات سے باہر نکلی اور چونک کر سر ہلاتے اُس کو دیکھا..

"خالہ بی..پانی پینا ہے.."

پریشے نے ایک بار پھر کہا جس پر فرشتے آمنہ کو کیفٹاریا کا کہہ کر وہاں سے اٹھتی پریشے کا ہاتھ تھام کر راہداری سے نکلی تھی...

Posted On Kitab Nagri

رات ہونے کے باعث کیفٹاریا میں رش نہ ہونے کے برابر تھا وہ فوراً پریشے کا ہاتھ تھامتے کاونٹر پر جا کھڑی ہوئی...

"کچھ کھاؤ گی.."

اپنے سامنے شیشے کی کیبنٹ میں لگیں مختلف پیسٹریز اور کیکس کو دیکھ کر پریشے کی بھوک چمک چکی تھی جس سے فرشتے بخوبی واقف تھی تبھی اُس نے دھیمی آواز میں پوچھا جس پر پریشے نے سامنے پڑی چاکلیٹ پیسٹری کی جانب اُنگلی رکھ کر اشارہ کیا..

فرشتے کے پریشان چہرے پر مبہم سی مسکراہٹ اُبھری پریشے کی اس ادا پر وہ اُسکے لیے پانی کی بوتل اور پیسٹری خرید کر سامنے لگی ٹیبلز پر پریشے کے ہمراہ چیئر گھسیٹ کر بیٹھ گئی..

جب تک پریشے کھا رہی تھی فرشتے نے ٹیبل پر اپنے دونوں بازو رکھتے سر ان پر ٹکا لیا..

"اچھا تو ناظرین ہم ایک عینی شاہد سے ہی پوچھتے ہیں کہ مسٹر فردان مصطفی نے کس طرح اس معاملے کو ڈیل کیا.."

کیفٹاریا کے بیچ و بیچ لگی بڑی سی آل ای ڈی پر چلتے نیوز چینل پر چیختی رپورٹر کی آواز پر فرشتے نے سر اٹھا کر ٹی وی سکرین کی جانب دیکھا..

Posted On Kitab Nagri

"بہت بہترین اور انصاف پسند طریقہ ءکار سے مسٹر فردان مصطفی نے تمام حالت کو مینیج کیا وہ چاہتے تو اُس ہی وقت تمام معاملات رفع دفع کر کے اپنی فرم کے ٹینڈرز اور ساکھ دونوں بچا سکتے تھے پر انہوں نے انصاف سے کام لیا...ایسی گری ہوئی حرکت کرنے والے ویٹر کو بھی پکڑوالیا ہے انہوں نے اب بس اس سب کے پیچھے اصل مجرم کون ہے مجھے یقین ہے کہ وہ بہت جلد یہ بھی پتا کر ہی لیں گے.."

سکرین پر نظر آتے چالیس سالہ آدمی کی باتیں سن کر فرشتے کے دل میں تھوڑا اقرار آیا تھا کہ چلو شکر اُسکی یہ سوچ فردان مصطفی کے معاملے میں غلط ثابت ہوئی..

"خالہ بی چلیں میں نے کھالیا.."

پریشے نے اُسکے کوٹ کی آستین کھینچی جس پر وہ اپنی سوچوں سے باہر نکلتی پریشے کا ہاتھ تھام کر اٹھ کھڑی ہوئی..

وہ آپریشن تھیٹر کے سامنے پہنچی تو سامنے ہی وہ دونوں ہاتھ پُشت پر باندھے کھڑا تھا سیاہ ڈریس شرٹ اور سیاہ ہی ڈریس پینٹ میں اونچا لمبا سراپا مزید نمایا تھا وہ فرشتے کے جانب اپنی پُشت کیے ہارون بھائی سے بات کر رہا تھا...

فرشتے ایک سرسری نظر اُسکے گھنے بھورے بالوں والے سر پر ڈالتی پریشے کو لے کر چیئر پر اپنی گود میں بیٹھائے خود بھی بیٹھ گئی..

Posted On Kitab Nagri

"میں...بہت شرمندہ ہوں آپ سے ہارون بھائی کہ میری..."

اُسکی نادم سی بھاری گھمبیر آواز فرشتے کی سماعتوں سے ٹکرائی جس پر فرشتے نے سر جھٹکتے اپنی نظریں آپریشن تھیٹر کے دروازے کی جانب مرکوز کرلیں..

"فردان یار تمہیں نادم ہونے کی بالکل ضرورت نہیں ہے جو ہوا وہ تقدیر میں لکھا تھا بس میری حکمہ صحیح سلامت واپس میرے سامنے آجائے.."

ہارون نے مضطرب آنکھیں فردان کے چہرے سے ہٹا کر آپریشن تھیٹر کی جانب دیکھتے کہا..

"انشاءاللہ ایسا ہی ہوگا.."

فردان انکی بات پر سنجیدگی سے گویا ہوتے انکے کندھا تھپکنے لگا جس پر وہ ہولے سے مسکرادئے تھے..

سہراب کو لیب گئے ہوئے تقریباً ایک گھنٹہ ہونے کو آیا تھا اور اب تک نہ اُسکی طرف سے کوئی خبر ملی نہ ہی کوئی ڈاکٹر OT سے باہر نکل کر آیا..

آپریشن تھیٹر کے باہر موجود نفوس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ دروازہ توڑ کر اندر گھس جاتے اور حکمہ کو دیکھ لیتے..

"آپی اور کتنی دیر لگے گی میری سانس بند ہونے لگی ہے اب.. مجھے حکمہ کو دیکھنا ہے آخر کس مصیبت میں پھنس گئے ہم.."

Posted On Kitab Nagri

فرشتے برابر بیٹھی آمنہ کی گردن میں منہ چھپا کر دھیمی آواز میں سسکنے لگی..

فردان مناسب فاصلے پر کھڑا تھا ان دونوں سے تبھی اُسکی سسکیوں کی مدھم آوازیں سنتے اُس نے گردن موڑ کر فرشتے کو دیکھا جو پوری آمنہ میں چھپی تھی..

"فرشتے ابھی مجھ میں بالکل سکت نہیں ہے کہ میں تمہیں بھی ابتر حالت میں دیکھوں.. حکمہ کے لیے میرا دل پھٹا جا رہا ہے.. میری معصوم حکمہ کتنے قرب سے گزر رہی ہو گی اس وقت.. "

وہ جو بڑی مشکل سے ضبط کیے بیٹھی تھیں وہ بھی اب رو پڑی جس پر فرشتے فوراً اُن سے دور ہوتی سیدھی ہو کر بیٹھ گئی..

"میں.. میں نے آپ کو مزید پریشان کر دیا آپی... مجھے.. مجھے نہ سانس نہیں ارہی یہاں.. دم گھٹ رہا ہے میرا.. میں باہر جاؤ کھلی فضا میں؟؟"

www.kitabnagri.com

فرشتے نے سرخ ہوتے چہرے سے ان کو دیکھتے اجازت طلب کی، وہ اتنی دبی ہوئی آواز اور اُکھڑتی سانسوں کے درمیان بول رہی تھی کہ فردان کو اُسکے لبوں سے نکلا ایک لفظ نہ سمجھ آیا مگر فرشتے کا بھیگا سرخ چہرہ اُسکا صبر آزما گیا تھا جس پر اُس نے فوراً نظر پھیر لیں..

Posted On Kitab Nagri

"ہاں بیٹا جاؤ باہر بیٹھ جاؤ کچھ دیر.."

آمنہ نے فرشتے کے گال پر ہاتھ رکھتے کہا جوابًا وہ سر ہلاتی وہاں سے اٹھ کر باہر نکل گئی تھی..

فردان جو پینٹ کی جیب میں ہاتھ ڈالتا موبائل تلاش کر رہا تھا وہاں اُسکی غیر موجودگی محسوس کر کے اپنے ساتھ کھڑے مراد صاحب سے اجازت لیتا ہسپتال کی دوسری راہداری سے گزرتے پارکنگ ایریا کی جانب بڑھ گیا...

...

وہ تذبذب کا شکار راہداری میں اِدھر سے اُدھر چکر کاٹ رہے تھے جب سامنے سے لیب سے نکلتا سہراب ان کو نظر آیا چہرے پر طمانیت بھری مسکراہٹ تھی..

ہارون فوراً اُسکی جانب بڑھے، چیئر پر بیٹھے مراد صاحب بھی اُسکی طرف قدم بڑھا گئے تھے...

"گڈ نیوز ہے..الحمداللہ میرا بلڈ تمام ٹیسٹ میں کلیر ہو گیا ہے..اب وہ مس حکمہ کو چڑھا رہیں ہیں بلڈ بس مزید آدھے گھنٹے اور انتظار کے بعد آپ سب مل سکیں گے اُن سے.."

سہراب کے پُر مسرت لہجے میں سنائی گئی نوید پر سب کے چہرے خوشی سے کھل اٹھے تھے..ہارون اللہ کا شکر ادا کرتے ہوئے بے ساختہ سہراب کے گلے لگ گئے..

Posted On Kitab Nagri

"میں آپ کو جانتا نہیں ہوں کہ آپ کون ہیں مگر آج آپ ایک مسیحا بن کر ہمارے سامنے آئے ہیں.. آپ کا بہت بہت شکریہ مسٹر طالب اگر آپ آج نہ ہوتے تو نہ جانے میری بہن کو اندر بلڈ کے لیے کتنا ویٹ کرنا پڑتا..."

وہ مشکور لہجے میں کہنے لگے..

"آپ کو کیا معلوم آپکی بہن کی سانسوں کی ڈور کے ساتھ میری سانسیں بندھی ہیں.. وہ کتنی ضروری ہے میرے لیے اسکا اندازہ تو آج ہوا ہے مجھے.. اپنے جسم کا ایک ایک قطرہ بھی مجھ سے مانگ لیا جاتا نہ اُسکی جان بچانے کے لیے تو میں تب بھی ایک منٹ کی بھی دیر نہ کرتا.. بس سب صحیح ہو میں کل ہی نکاح خواں کو لے آؤ ہسپتال میں..."

وہ ان کی کہی باتوں پر بے صبری سے سوچ ہی سکا اس بات سے بالکل انجان کے آگے کیا ہونے والا ہے البتہ کہا کچھ نہ تھا محض مسکرانے پر اتفاق کیا..

"گرینڈ پا آپ گھر جائیں اب سب ٹھیک ہے.."

سہراب نے محبت سے خود کو تکتے مراد صاحب سے کہا جس کے جواب میں ہارون گویا ہوا تھا...

Posted On Kitab Nagri

"مسٹر طالب.. مراد صاحب آپ دونوں ہی کا بہت بہت شکریہ.. میں زندگی بھر آپکا مشکور رہوں گا.. لیکن پلیز آپ لوگ کافی دیر سے یہاں ہیں اب آپ لوگ گھر جاکر ریسٹ کیجیے.. "

"جی گرینڈ پا جائیں گے ابھی لیکن میں یہاں ہوں اُس وقت تک جب تک مجھے اپنی ایمپلوئی کی مکمل صحت یابی کی یقین دہانی نہ ہو جائے.. "

سہراب نے سنجیدگی سے ہارون کو کہا جس پر اُس نے مسکرا کر سر کو خم دیا تھا..

"جیسا آپ کو بہتر لگے.. "

ہارون نے کہا اور مراد علی خان سے مصافحہ کرنے لگے جواب جانے لگے تھے.. جاتے جاتے انہوں نے آمنہ کے سر پر بھی ہاتھ پھیرا.. اپنے فردان کی دلہن سے بھی وہ ملاقات کرنا چاہتے تھے پر وہ انکو وہاں کہیں دکھی نہیں تبھی سہراب کے ہمراہ ہسپتال کی بیرونی جانب بڑھ گئے تھے..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آمنہ فرشتے کہاں ہیں اُسکو تو بتاؤ یہ سب اتنا پریشان تھی وہ..."

ان دونوں کے وہاں سے نکلتے ہی ہارون نے آمنہ سے کہا جس پر خوشی سے اللہ کا شکر کرتی آمنہ کو فرشتے یاد آئی تھی..

Posted On Kitab Nagri

"آرے اُسکو سانس لینے میں دشواری ہو رہی تھی تبھی میں نے باہر بھیج دیا.. موبائل دیں کال کریں اُسکو واقعی حد سے زیادہ پریشان ہے وہ.."

آمنہ کی بات پر مسکراتے ہوئے ہارون نے ہاتھ میں تھامے موبائل فون پر فرشتے کا نمبر ڈائل کیا تھا..

...

وہ پارکنگ ایریا کی طرف جا رہا تھا کار میں پڑے اپنے موبائل فون کو لینے کے لیے، اپنی دھن میں مگن سیدھے ہاتھ کی دو اُنگلیوں سے لبوں کے درمیان سلگتی سگریٹ کو تھامے مضبوط قدم اٹھاتا آگے بڑھ رہا تھا جب اُسکی نظر دور سفید بنچ پر بیٹھی فرشتے پر پڑی جو سر جھکائے زمین کو گھور رہی تھی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

غیر ارادی طور پر فردان کے قدم اُسکی جانب اٹھ گئے... اُس کی بنچ کے کچھ نزدیک پہنچ کر آدھی سلگتی سگریٹ اپنے بھاری بوٹ کے نیچے مسلتے جب اُس نے فرشتے پر نظر ڈالی تو اُسکا پورا جسم فردان کو لرزتی ہوا معلوم ہوا..

بغیر کچھ کہے وہ بنچ پر اُسکے برابر بیٹھ گیا.. فرشتے اپنے رونے کے شغل میں اتنی گم تھی کہ اندازہ ہی نہ کر سکی اُسکے برابر آکر کوئی بیٹھا ہے دوسری طرف فردان پُر سوچ نظروں سے اُسکے جھکے سر اور سسکیاں بھرتے وجود کو دیکھتا سوچنے لگا کہ کس طرح اُسکو مخاطب کرے اور اُسکو تسلی دے کے سب بہتر ہو جائے گا..

Posted On Kitab Nagri

فردان نے کچھ سوچتے اپنا گلا کھنکارہ جس پر فرشتے نے چونک کر سر اُٹھاتے اپنی آنسوؤں بھری سنہری آنکھوں سے برابر بیٹھے فردان کو دیکھا..

لمحوں کا کھیل تھا سارا دونوں کی نظروں کا تصادم ہوا.. سرد نیلی آنکھیں آنسوؤں بھری سنہری شہد رنگ آنکھوں میں ڈوبتی گئی..دونوں میں سے کسی نے کچھ بھی نہ کہا تھا نظریں بول رہی تھی زبان کو گفتگو کرنے کی ضرورت ہی نہ درکار ہوئی..

فردان کی بے تاب ہوتی نیلی آنکھوں میں رقص کرتے پیغامات کو سمجھتی فرشتے نے فوراً نظریں پھیر لیں..

ان آنکھوں میں لکھی تحریر جب وہ خود انکاری تھا تو پھر وہ کون ہوتی تھی اُس کو پڑھ کر خوش فہمیوں میں مبتلا ہونے والی..

نظریں پھیرتے فرشتے نے آنسوؤں سے تر رخساروں کو ہاتھ کی پُشت سے رگڑا اور ایک لمبا سانس لیتی وہ بینچ پر سے اٹھ کھڑی ہوئی..

ابھی وہ آگے ہی بڑھتی کہ فردان نے اُسکا ہاتھ تھاما تھا...

Posted On Kitab Nagri

"بیٹھ جاؤ.."

حکم دیا تھا یا گزارش وہ سمجھ نہ سکی.. فرشتے نے گردن ترچھی کرتے اُسکی سمت دیکھا جو آگے کی طرف جھکے نرمی سے اُسکا ہاتھ تھامے ہوئے تھا..

پہلی مرتبہ فرشتے کو اُسکے لمس میں جنون، غصہ یا طیش محسوس نہ ہوا.. ایک الگ سا ٹھہراو تھا پکڑ میں اور آنکھیں، وہ سپاٹ لہجے کے مقابلے میں اسرار لیے ہوئے تھیں..

فرشتے نے کچھ نہ کہا اور واپس اُسکے برابر دونوں کے درمیان فاصلہ برقرار رکھتے بیٹھ گئی البتہ اُسکا ہاتھ اب بھی فردان کے ہاتھ میں ہی تھا..

دل دکھ سے ڈوب رہا تھا.. چاہتا تھا کہ اس وقت کوئی غم گسار ساتھ ہو جس کے کندھے پر سر رکھتے وہ کچھ آنسو بہا لے تبھی فردان کی نرم گرفت سے اپنا ہاتھ واپس نہ نکالا..

"فکر نہیں کرو سب ٹھیک ہو جائے گا.."

فردان نے اپنے ہاتھ میں تھامے اُسکے نرم ہاتھ کی پُشت پر انگوٹھا سہلاتے ہوئے مدھم لہجے میں کہا جس پر فرشتے کی کچھ لمحوں پہلے سوکھی آنکھوں سے ایک بار پھر آنسو رواں ہو گئے تھے..

Posted On Kitab Nagri

فردان بے تابی سے اُسکے نزدیک ہوتا آنسوؤں سے بھیگے عارضوں کو اپنے دوسرے ہاتھ سے صاف کرنے لگا تھا.. آنکھوں اور انداز دونوں میں واضح والہانہ پن تھا..

"کچھ نہیں ہو گا سب ٹھیک ہو جائے گا..Believe me.."

اس نے فرشتے کی آنکھوں میں جھانکتے نرم لبو لہجے میں کہا..ایک ہاتھ میں فرشتے کا ہاتھ تھاما ہوا تھا اور دوسرے سے وہ اُسکا گال نرمی سے سہلا رہا تھا..

"ٹھیک ہو جائے گا.. ٹھیک ہو جائے گا مگر کب..اتنی دیر ہو گئی میں..میں اپنی دوست کو دیکھ نہیں پا رہی ہوں... مجھے دیکھنا ہے ملنا ہے حکمہ سے.."

وہ اُکھڑتی سانسوں کے درمیان سسکیاں لے کر بول رہی تھی جس پر فردان نے آگے بڑھتے اُسکا سر اپنے کندھے سے ذرا نیچے خود سے لگا لیا..

"فرشتے تمہارا انہیلر نہیں ہے ناں تمہارے پاس..خاموش ہو جاؤ بات نہیں کرو زیادہ.. تمہیں استھما اٹیک ہوا تو پروبلم ہو جائے گی.."

وہ ہولے ہولے اُسکا سر سہلاتے پیار بھرے لہجے میں اُس کو پچکار رہا تھا..

فرشتے اُسکی گردن پر اپنا ماتھا ٹکاتے سسکنے لگی..

Posted On Kitab Nagri

فرشتے کا نرم گرم لرزتا وجود فردان کو خود سے نزدیک تر ہونے کے باعث بالکل مکمل محسوس کرنے پر مجبور کر رہا تھا..

دوسری طرف فرشتے بھی اپنے سر کو نرمی سے سہلاتا اُسکا ہاتھ محسوس کر کے دوسری ہتھیلی پر اُسکے پر حدت ہاتھ کی گرفت کو پاتے اپنی ناہموار سانسیں اُسکے پرفیوم کی مہک میں کھینچتی اُسکی آغوش میں آنسو بہا کر خود کو پرسکون ہوتا محسوس کرنے لگی..

کچھ لمحوں پہلے جو دل میں خالی پن سا تھا اب وہ کافی حد تک پر ہو گیا صرف ایک اُس شخص جو اُسکا محرم تھا اُسکی موجودگی، اُسکے نرم لمس، پر حدت پناہوں کے باعث..

وہ دونوں کچھ لمحوں یوں ہی ایک دوسرے کے نزدیک ایک دوسرے کو محسوس کرتے رہے کہ اچانک..

"سب.. ٹھیک ہو جائے گا ناں.."

فرشتے نے اپنا سر اُسکی گردن پر سے اٹھا کر اُسکی آنکھوں میں جھانکا.. فردان جو بالکل پرسکون اُسکے سر پر اپنی ٹھوڑی ٹکائے اُسکی پُشت کو سہلانے لگا تھا یوں اچانک اُسکے سر اُٹھانے اور اُسکا چہرہ اپنے چہرے سے اس قدر نزدیک دیکھ کر ساکن ہو گیا..

Posted On Kitab Nagri

فرشتے کی بھیگی پلکیں، سرخ گال اور گلابی ہوتے لرزتے ہونٹ اُسکو اپنی طرف مائل کر رہے تھے وہ سانس روکے یک تک اُسکو دیکھنے لگا.. سرد نیلی آنکھوں میں خمار اُترا تھا ان پر سایہ بنی پلکیں بوجھل ہونے لگیں..

■ ■ ■

وہ مبہوت سا اُسکے لرزتے گلابی تراشے ہوئے ہونٹوں کو سانس روکے دیکھ رہا تھا کہ مانو اگر سانس لی تو یہ دلکش منظر نظروں کے سامنے سے اوجھل نہ ہو جائے..

فرشتے بھی منہ بند کیے ان سرد نیلی آنکھوں میں جھانکنے لگی جن میں صاف تحریر تھا کہ اُس کو محبت ہے اور معمولی نہیں بے انتہا محبت جس کے بعد کی منزل عشق ہونے والی تھی..

"کیوں؟؟ کیوں ڈرتے ہیں آپ ماننے سے کہ محبت کا وجود ہے اس دنیا میں اور یہ کہ آپ کو شدید محبت ہو گئی ہے !؟"

فرشتے نے اپنی سنہری آنکھیں ان سرد نیلی آنکھوں میں گاڑھتے مدھم آواز میں کہا اُسکے مدھم شریں لہجے میں کہے گئے یہ لفظ فردان کے چہرے پر ٹھنڈی پھوار کی مانند برسے تھے..

Posted On Kitab Nagri

"مجھے محبت ہے؟؟"

فردان کی سرد آنکھوں میں حیرانی اُتری مگر نہ اُسکو خود سے دور کیا نہ ہی لہجے میں طیش در آیا، ہاں بس حیرت ضرور تھی..

فرشتے اُسکے بچوں کی طرح سوال کرنے پر مبہم سا مسکرائی سیدھے گال پر پڑتے ڈمپل نے فردان کا سکون غارت کیا تھا.. وہ جس ہاتھ سے فرشتے کا ہاتھ تھاما ہوئے تھا اُسکو چھوڑ کر فرشتے کے گال پر عین ڈمپل کے مقام پر اپنی شہادت کی اُنگلی رکھ دی..

"کتنا حسین ہے یہ..."

وہ لرزتی پلکوں کے بدحواس ہوتے رقص کو قابو کرتا اُسکے گال پر اُنگلی رکھتے وہاں کی نرمی محسوس کر رہا تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"پھر فردان مصطفیٰ کہتے ہیں کہ ان کو محبت نہیں... محبت ہی تو ہے یہ.. میں نہیں مانتی کہ ایک ایسا شخص جو محبت سے بیزار ہو کسی کے پیچھے یوں دیوانہ ہو گا.."

Posted On Kitab Nagri

فرشتے اُس کے چہرے پر تمسخر بھری نظریں ڈالتی گویا ہوی آخری کے چند الفاظ اُسکے آنکھوں میں بے خوفی سے دیکھتے ادا کیے گئے تھے.. جس پر فردان نے اُسکے گال سے اُنگلی اٹھاتے پوری ہتھیلی اُسکے جبڑے پر ٹکائی اور فرشتے کے لبوں کو دیکھتے آنکھیں بند کرتا اپنے تشنہ لب ان پر رکھ گیا تھا..

ایک ہاتھ سے فرشتے کا گال سہلاتے دوسرے سے اُسکی پشت پر دباؤ ڈال کر فرشتے کو خود میں بھینچتا اُسکی روح تک میں رسائی کی جستجو کر رہا تھا وہ.. فرشتے کے وجود سے اُسکی مہکتی سانسوں کا ایک ایک قطرہ جذب کرتے بے خودی کے حدود پار کرنے لگا..

حیرانی کی بات یہ تھی کہ فرشتے نے بھی اُسکو ایک بار نہ خود سے دور کیا نہ جھٹکا بلکہ آنکھیں سختی سے بند کیے اُسکا کولر ہتھیلیوں میں دبوچے وہ فردان کی ایک ایک سانس سے اپنی سانسیں ہموار کر رہی تھی مگر ایسا محض فردان کو محسوس ہوا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جب اُس کو لگا کہ فرشتے کی سانسیں اُسکے عمل کے شدت پکڑنے پر تنگ ہو رہی ہیں اور اُسکے اپنے جذبے بے قابو تو اُس ہی لمحے فردان نے نرمی سے فرشتے کو اپنے لمس سے آزادی بخشی تھی..

"ہاں..ہے مجھے تم سے محبت..بے پناہ، بے حد.."

Posted On Kitab Nagri

وہ آنکھیں سکون سے موندتے ہوئے اُسکی سرد پیشانی سے اپنی پُر حدت پیشانی ٹکاتے مبہم سی مسکراہٹ لبوں پر سجائے اظہار کر گیا مگر فرشتے نے کوئی جواب نہ دیا..

فردان کے لبوں پر مسکراہٹ مزید گہری ہوئی تھی اپنے چہرے پر اُسکی بے ربط بھاری سانسوں کو محسوس کرتے..

"کچھ کہو.. حیرانی کا اظہار ہی کردو محض.. فرشتے..."

وہ لگاوٹ سے اسرار بھرے لہجے میں گویا ہوا آنکھیں ہنوز بند اور ماتھا فرشتے کے ماتھے سے ٹکا تھا.. عنابی لب دل سے مسکرا رہے تھے خود پر محبوب کا لمس محسوس کرتے..

"ہمم؟؟"

فردان کو لگا دور کہیں سے اُسکو فرشتے کی حیران پریشان سی اواز آئی ہے..اُس نے آنکھیں کھولی تو منظر اب یک سر تبدیل تھا..

فرشتے اُسکے نزدیک بیٹھی اُسکے کندھے پر سر رکھے لرز رہی تھی جبکہ وہ اُسکے بالوں پر اپنی ٹھوڑی ٹکائے بیٹھا تھا..

"تو کیا...وہ سب خیال تھا میرا..."

Posted On Kitab Nagri

وہ حیران نظروں سے اس لمحے میں خود کو ایڈجسٹ کرتا اپنی مدہوش کن حالت پر تشویش کا اظہار کرتے لب سختی سے بھینچ گیا چہرہ شرمندگی سے سرخ ہونے لگا تھا...

"کچھ کہہ رہے تھے آپ.."

فرشتے اپنے نام کے بعد اُسکے منہ سے کچھ نہ سن کر اپنا ہاتھ اُسکے ہاتھ سے آزاد کرتی بھیگے آنکھوں کے کنارے صاف کر کے سیدھی ہو بیٹھی تھی سر بھی اُسکے کندھے سے اُٹھا لیا..

وہ فردان سے دور ہوتی حیران نظروں سے اُس کو دیکھنے لگی جس کی سفید رنگت خود ساختہ تضحیک کے سبب سرخی مائل ہو رہی تھی، گردن اور جبڑے کی رگیں ضبط سے تنی تھیں دانت سختی سے کچکچانے کے باعث..

فردان نے اُسکے دور ہونے پر فوری طور پر اپنے وجود میں ایک خلل سی محسوس کی..اپنی عجیب سی کیفیت پر خود کو سختی سے ملامت کرتے وہ فرشتے کی طرف دیکھتا سر نفی میں ہلا گیا..

اس سے پہلے وہ کچھ اور کہتی کوٹ میں پڑا اُسکا فون بجنے لگا.. جس کو نکال کر اُس نے روشن سکرین پر اپنی آپی کا نمبر جگمگاتے دیکھا..

"آپی کی کال ہے دعا کیجیے کچھ اچھا ہی ہو.."

Posted On Kitab Nagri

فرشتے نے پُرجوش ہوتے اُس کو سرسری انداز میں دیکھتے کہا جواب کچھ دیر قبل کے برعکس مسکراتا بنچ کی پُشت سے ٹیک لگائے اپنی آ ئبرو سیدھے ہاتھ کی دو اُنگلیوں سے رگڑ رہا تھا..

سرد آنکھوں میں خود ہی کے لیے تمسخر تھا جو سامنے نظر آتے اندھیرے کو گھور رہی تھیں..

"انشاءاللہ.."

فرشتے کی بات سن کر اُسکو بغیر دیکھے سرگوشی نما آواز میں اُس نے کہا جس پر فرشتے مسکراتی کال پک کر کے فون کان سے لگا چکی تھی..

"واقعی..."

فرشتے نے آمنہ کی بات سن کر خوشی سے پُر کھنکتے لہجے میں کہا وہ بے ساختہ بنچ سے بھی اٹھ کھڑی ہوئی، فردان نے اُسکی آواز پر چونک کر دلچسپی سے اُسکو دیکھا..

"ہم.. میرا مطلب، میں آتی ہوں.. ہائے اللہ جی میری دعائیں قبول ہو گئی.."

فرشتے نے جھوم کر کہتے فون واپس اپنے کوٹ میں ڈالا اتنے میں فردان بھی بنچ سے اٹھتے اُسکے مقابل کھڑا ہوا تھا..

"اُف میں اتنی خوش ہوں.."

Posted On Kitab Nagri

فردان سر کو ہلکی جنبش دیتے آئبرو اُٹھا کر اُس سے پوچھنا چاہ رہا تھا کہ کیا ہوا ہے جس پر فرشتے خوشی سے اُسکے قریب ہوتی ایڑیاں اُچکا کر اُسکے چوڑے مضبوط کندھوں پر اپنے دونوں بازوؤں کا حصار ڈالتی بغیر کسی چیز کی پرواہ کیے اُسکے کشادہ سینے میں جا سمائی..

"کیا یہ بھی میرا خیال ہے.."

فردان فرشتے کے وجود کو خود سے اتنے نزدیک محسوس کرتے ایک بار پھر حیران ہوا..

"نہ.. نہیں یہ میرا خیال نہیں ہے اس بار وہ خود میرے پاس آئی.."

دل میں آئے اس خیال پر اتفاق کرتے وہ بھی پر سکون ہوتا اُسکی کمر پر اپنے مضبوط بازوؤں کا حصار ڈال گیا چہرہ جھک کر اُسکی کوٹ سے ڈھکے کندھے میں چھپا کر فرشتے کی نرم گرم دلفریب مہک اپنی سانسوں کے سپرد کی تھیں..

فرشتے کو لمحوں میں ہی اپنی جلد بازی کا احساس ہوا تھا.. وہ فوراً فردان سے دور ہوتی اُسکے ڈھیلے مگر پر حدت حصار سے نکلی تھی..

"وہ..وہ..I'm sorry..مجھے کچھ.."

اُسکی زبان پر ٹھیک سے لفظ بھی نہیں آئے تھے کہ پر شوق نظروں سے اُسکو تکتے فردان نے اپنی شہادت کی اُنگلی عین اُسکے گداز لبوں کے درمیان رکھ دی..

Posted On Kitab Nagri

"ہشھہ !! کوئی بات نہیں.."

وہ اُسکی حیران شرمندہ سی آنکھوں میں جھانکتا مدھم سرگوشی میں گویا ہوا..

جذبات لٹاتی آنکھوں کے بدلتے تیور دیکھ کر فرشتے نے دو قدم پیچھے ہو کر اپنا سوکھتا حلق تر کیا..

"چل.. چلتے ہیں حکمہ کو ہوش آنے والا ہے بس.."

وہ لڑکھڑاتی زبان پر قابو پاتی اُسکے سائیڈ سے سامنے کی جانب بڑھنے ہی لگی تھی کہ فردان نے نرمی سے اُسکا ہاتھ اپنی گرفت میں لیا.. فرشتے کے آگے بڑھتے قدم فوراً تھم گئے تھے..

"میں اپنا موبائل لے آؤ کار سے پھر ساتھ ہی چلتے ہیں.."

اُس نے نرمی سے فرشتے کا چہرہ دیکھتے کہا جو ایک ہی پوزیشن میں مجسمے کی طرح جم گئی تھی..

"ٹھ.. ٹھیک آپ لے کر آئیں میں یہاں ویٹ کرتی ہوں آپ کا.."

فرشتے نے جلدی سے اپنی جان چھڑانے کے لیے کہا جس پر فردان دلکشی سے مسکراتا ایک بھرپور نظر اُسکے حیا سے سرخ چہرے پر ڈال کر ہاتھ نرمی سے اپنی گرفت سے آزاد کرتا کار کی جانب بڑھ گیا..

Posted On Kitab Nagri

اُسکے لمس سے نجات پاکر فرشتے اپنی کہی بات سے فوراً مکرتی ہسپتال کی جانب تیز قدم بڑھا گئی جیسے اُسکے پیچھے کوئی بھوت لگ گیا ہو..

کار کی جانب بڑھتے فردان کے لبوں پر اُسکی تیزی سے دور جاتی پُشت کو دیکھتے مبہم سی مسکراہٹ اُبھری جس کو وہ سر نفی میں جنبش دیتا پیچھے دھکیل کر جھک کر کار کی سیٹ پر پڑا اپنا موبائل اُٹھانے لگا..

...

"آپی.. آپی ہوش آگیا اُسکو ہم مل سکتے ہیں؟؟"
فرشتے ہسپتال کی راہداری میں پہنچتے ہی آمنہ کو دیکھتے فوراً بولی ہارون بھائی اور سہراب اُسکو کہیں نظر نہ آئے..

"آرے آرے آرام سے.. ابھی ڈاکٹرز نے کہا ہے کچھ دیر ویٹ کرو روم میں شفٹ کر رہے ہیں حکمہ کو پھر سب مل سکتے ہیں.."
آمنہ نے فرشتے کا گال سہلاتے ہوئے محبت پاش نظروں سے اُسے دیکھتے ہوئے کہا..

"اوکے.. ہارون بھائی کہاں ہیں اور وہ گرین مونسٹر.."

Posted On Kitab Nagri

فرشتے نے اِدھر اُدھر نگاہیں گھوماتے ان دونوں کو تلاش کیا جس پر آمنہ اُسکی بات کا مطلب سمجھتے خائف ہو کر اُسکو دیکھنے لگیں..

"فرشتے کچھ تو خیال کیا کرو بیٹا تم.. آخر کب بڑی ہو گی.."

آمنہ سخت نالاں تھی اُس کی ان بچکانہ حرکتوں سے..

"میں نے کیا کر دیا اب آپی.. حکمہ بھی ان کو گرین مونسٹر ہی بولتی ہے.. خیر جو میں نے نوٹ کیا کیا آپ نے بھی؟؟"

فرشتے نے ذو معنی انداز میں کہتے آمنہ کی آنکھوں میں جھانکا جس پر آمنہ بھی مسکرائیں تھیں..

"ہاں پسند کرتا ہے وہ حکمہ کو..."

آمنہ نے مسکراتی آواز میں کہا.. سہراب کی بے پناہ پریشانی، آنکھوں میں تیرتی فکر وہ شروع میں ہی بھانپ گئی تھیں.. وہ بہت پسند آیا تھا ان کو حکمہ کے لیے.. معزز گھرانے سے تعلق تھا دیکھے بھالے لوگ وہ انکے بہنوئی کا پارٹنر اور دوست جو تھا مراد صاحب بھی بہت اچھے لگے تھے آمنہ کو..

"پسند نہیں آپی محبت.."

Posted On Kitab Nagri

فرشتے نے دانت نکالتے کہا.. پیچھے سے آتے سہراب، فردان اور ہارون تک بآسانی اُسکی آواز پہنچی تھی اپنی پُشت پر بھاری قدموں کی چاپ سنتے وہ پلٹی..

"کس کو ہو رہی محبت فرشتے بی بی.."

ہارون ثاقب نے مسکرا کر ہلکے پھلکے انداز میں اُس سے پوچھا جو اُن کو دیکھ کر مسکرا رہی تھی.. سہراب بھی کافی مطمئن نظر آرہا تھا اُن سب کے مقابلے میں فردان کافی سنجیدہ معلوم ہوا..

"مجھے سات سال پہلے.."

فرشتے نے چہک کر کہا جس پر ہارون نے مسکراتے ہوئے اُسکے سر پر ہاتھ پھیرا تھا.. سہراب نے اُس ہی لمحے فوراً کنکھیوں سے فردان کو دیکھا جس کا چہرہ تو بظاہر نارمل تھا مگر فولڈ ہوئی آستینوں سے جھانکتے مضبوط بازوؤں کی رگیں تنی ہوئی تھیں جو اُسکی اندرونی کیفیت کی باخُوبی عکاسی کر گئی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہاں جی یہ تو میں جانتا ہوں.."

ہارون نے فرشتے کو دیکھتے کہا جس پر وہ کھل کر مسکرادی فردان کی نظریں ایک بار پھر بھٹک کر اُسکے ڈمپل پر ٹھہر گئیں..

وہ سب ایک دوسرے سے باتوں میں مگن تھے کہ اندر سے ڈاکٹر باہر آئے..

Posted On Kitab Nagri

"پیشنٹ کو ہوش آگیا ہے اور روم میں بھی شفٹ کر دیا گیا ہے انکو اب آپ سب مل سکتے ہیں ان سے.."

ڈاکٹر ہارون، فردان اور سہراب سے مصافحہ کرتے وہاں سے نکل گئے، ان سب نے سکون کا سانس لیتے اللہ کا شکر ادا کیا تھا ان کی بات سن کر.. فرشتے اس ہی دوران فوراً چیئر پر بیٹھی پریشے کی جانب بڑھی جو وہاں بیٹھی اونگھ رہی تھی..

"اوئے... جاگو پھوپھو بی سے نہیں ملنا.."

فرشتے نے جھک کر فوراً اُس کو اپنی گود میں لیتے اوپر اٹھالیا.. سہراب اور فردان کی نظر پہلی بار پریشے پر پڑی جو ہوبہو فرشتے کا چھوٹا ورشن تھی..

"پھوپھو بی جاگ گئی..Yayy I was missing her.."

پریشے منہ پر ہاتھ رکھ کر اپنی جمائی روکتے ہوئے بولی جس پر سب مسکرا دیئے تھے..

"چلیں ہارون صاحب اب مجھے اجازت دیجیے.. چلتا ہوں خیال رکھیے گا.."

سہراب نے ہارون کی طرف دیکھتے کہا کیونکہ حکمہ سے ملاقات اب اُسکو اکیلے میں ہی کرنی تھی جس سے پہلے باقی تمام کاموں کو نپٹنا اشد ضروری تھا اُسکے لیے..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"ٹھیک.. بہت بہت شکریہ ایک بار پھر آپ کا مسٹر سہراب.. آپ اگر بروقت میری بہن کو ہسپتال نہ لاتے تو نہ جانے کیا ہو جاتا آج.. "

ہارون نے سہراب کے گلے لگتے کہا جس پر وہ آسودگی سے مسکرادیا اب ان کو کیا بتاتا کہ انکی بہن اُسکی چلتی سانسوں کی وجہ بن گئی ہے..

"میرا فرض تھا وہ.. فردان تم چل رہے ہو ہوٹل جاؤں گا میں... "

سہراب نے ہارون کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر کہا باقی کی آدھی بات فردان کو دیکھتے کہی گئی تھی جو پینٹ کی جیبوں میں ہاتھ پھنسائے پریشے کے ساتھ ہٹ کھلیاں کرتی فرشتے کو دیکھ رہا تھا..

سہراب کی بات پر چونکتا اُسکی جانب متوجہ ہوا جس کی سبز آنکھیں ہوٹل کا ذکر کرتے سرخی مائل ہو گئی تھیں..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہاں.. "

مختصر جواب دیتے وہ بھی ہارون کی جانب بڑھا..

"چلیں ہارون بھائی اجازت دیجئے کچھ ادھورے معاملات ہیں جو حل کرنے ہیں.. صبح آؤنگا پھر سے انشاءاللہ.. "

فردان ہارون سے مصافحہ کرتے بغل گیر ہوا.. وہ اُسکے ادھورے معاملات کا مقصد باخوبی سمجھ گئے جس پر انہوں نے سر کو جنبش دیتے فخر سے اُسکی پُشت کو تھپکا تھا..

Posted On Kitab Nagri

"اللہ کامیاب کرے..انشاءاللہ ہوتی ہے پھر کل ملاقات اللہ حافظ.."

ہارون نے مسکرا کر اُسکو کہا جس پر وہ بھی جواباً سر کو خم دیتا آمنہ کی سمت اجازت طلب نظروں سے دیکھتے سہراب کی جانب بڑھ گیا..اتنے میں نرس نے آکر ان کو روم میں جانے کی اجازت بھی دے دی تھی..

■ ■ ■

"سامان ریڈی ہے.."

سہراب کی گھمبیر آواز پر سوز خاموش فضا میں گونجی..وہ دونوں مضبوط قدم اٹھاتے پارکنگ لاٹ کی جانب بڑھ رہے تھے..

"ہمم.."

فردان نے ہنکارا بھرا جس پر سہراب نے اُسکے کندھے پر ہاتھ رکھ کر دباؤ ڈالا..اُسکے ایسا کرنے پر فردان نے وہیں رُکتے سوالیہ نظروں سے اُسکی جانب دیکھا تھا..

"شکریہ دوست.."

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

سہراب نے اُسکی آنکھوں میں جھانکتے آسودگی سے کہا جس پر فردان نے اپنے کندھے سے اُسکے ہاتھ جھٹکے ساتھ ہی تیز گھوری سے بھی اُسکو نوازا تھا..

"غم شائد دماغ پر لے لیا ہے تم نے سہراب طالب.. تمہاری محبوبہ ہونے سے پہلے وہ میری سالی ہے.."

فردان نے سرسری انداز میں کہا آنکھوں کے پردوں پر فرشتے کا مسکراتا چہرہ چھم سے لہرا گیا...

"غالباً فردان مصطفیٰ فرشتے یوسف کو اپنی بیوی مان رہا ہے.."

سہراب نے مسکراتے ہوئے فردان کے بے تاثر چہرے کو دیکھا..

"میری فکر کرنا چھوڑو مسٹر عاشق ذرا یہ تو بتاؤ اُس مس فیویکول سے اپنی جان کیسے چھڑوانے کا ارادہ ہے تمہارا.."

فردان نے اپنی کار کا ٹرنک ان لاک کرتے سہراب سے استفسار کیا.. سہراب اُسکے منہ سے مہرین کو دیا گیا بہترین لقب سن کر بے ساختہ مسکرایا..

"کیسے کیا مطلب.. کوئی ہارڈ اینڈ فاسٹ رول تھوڑی ہے.. ہزاروں رشتے ٹوٹ جاتے ہیں تو یہ تو پھر تین دن پہلے ہی قائم ہوا تھا.."

سہراب نے کندھے اچکا کر سرسری انداز میں کہا جس پر فردان نے پراسرار مسکراہٹ اُسکی جانب اُچھلتے آنکھ ماری..

Posted On Kitab Nagri

"چلو سہراب طالب یہ پکڑو.. میں دعا دیتا ہوں تمہیں رشتہ توڑنے کے بعد نیا رشتہ بن جائے بس تمہارا.. "

فردان طنزیہ انداز میں کہتا بڑا سا سیاہ بریف کیس اُسکی سمت بڑھا گیا جس کو کھول کر سہراب نے اُس میں ترتیب سے لگے بلیڈز کو پر اسرار چمکتی نگاہوں سے دیکھا..

"سب ہو جائے گا.. تم مجھے چھوڑو فردان مصطفیٰ اپنی خیر مناؤ.. تمہارے حالات تشویشناک لگ رہے ہیں مجھے.. "

سہراب اُسکا دل جلاتے ذو معنی لفظوں میں کہتا بریف کیس واپس بند کر کے اپنی کار کی جانب بڑھ گیا..

جاتے جاتے اُس نے اپنا کوٹ اور گلے میں جھولتی ٹائے اُتار کر کار کی بیک سیٹ پر پھینک دی تھی.. بریف کیس بھی احتیاط سے وہ پیچھے ہی رکھتا فرنٹ ڈور کھول کر ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھ گیا..

www.kitabnagri.com

جبکہ سہراب کی بات پر شدید طیش میں آتا فردان ایک زوردار لات اپنی کار کے ٹائر کو رسید کرتا، کار ان لاک کر کے ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھ گیا..

دونوں کی سیاہ اور سلور کارز آگے پیچھے ہسپتال کے پارکنگ لاٹ سے باہر نکلیں تھیں..

Posted On Kitab Nagri

■ ■ ■

وہ تینوں پریشے کے ہمراہ دبے قدموں ہسپتال کے روم میں داخل ہوئے جہاں وہ سفید بیڈ پر سفید ہسپتال کے لباس میں ملبوس اپنی معطّر ہوتی رنگت لیے آنکھیں موندے لیٹی تھی..

اُسکی حساس سماعتوں نے کمرے کا دروازہ کھل کر بند ہونے اور پھر اندر آتے قدموں کی چاپ بھی واضح طور پر سن لی تھیں.. نقاہت سے دونوں آنکھیں ہلکی سی وا کرکے اُس نے آنے والوں کو دیکھا جو اُسکو ہی پریشان نظروں سے تک رہے تھے..

حکمہ کے لبوں پر ان کو دیکھتے پُر سکون مسکراہٹ اُبھری تھی اُس نے آنکھیں واپس موندلیں جس پر وہ تینوں ہی والہانہ انداز میں اُسکے بیڈ تک پہنچتے
اُس کو نزدیک سے محبت بھری نظروں سے دیکھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"زندہ ہوں.. ہاتھ لگالیں..."
حکمہ نے آنکھیں بند ہی رکھے سرگوشی نما آواز میں کہا جس پر وہ تینوں ایک دوسرے کو دیکھنے کے بعد باری باری اُسکا ماتھا چومنے لگے..

Posted On Kitab Nagri

"حکمہ یار قسم سے تم نے ہمیں ڈرا دیا تھا.."

فرشتے نے اُسکے زرد گال پر اُنگلیاں پھیرتے کہا جس پر حکمہ نے آنکھیں وا کی تھیں..

"لیکن میں نہیں ڈری اس بار پتہ ہے کیوں؟؟"

اس کو بولنے میں بالکل دقت پیش نہ آئی البتہ آواز کچھ بیٹھ گئی تھی تبھی وہ سرگوشیوں میں ہی باتیں کر رہی تھی ان سب سے..

"کیونکہ مجھے پتا تھا کہ میرے پیچھے میرے پیارے ہیں جو دعا کر رہے ہونگے میری زندگی کی.."

اُسکی کہی بات پر سب کو اُس پر ٹوٹ کر پیار آیا وہ باتیں کرتی ہی اتنی پیاری تھی.. شیریں لبوں ولہجہ اُس پر خوبصورت الفاظ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میری جان.. میری پیاری بہن..."

ہارون اُسکے سر پر ہاتھ پھیرتے محبت بھرے لہجے میں گویا ہوئے جس پر حکمہ نے آنکھیں کھول کر انکو دیکھتے انکے بیڈ پر رکھے ہاتھ پر اپنا بغیر ڈرپ کا ہاتھ رکھ دیا..

"فردان بھائی ٹھیک ہیں؟؟"

Posted On Kitab Nagri

وہ فردان کا پوچھتے در حقیقت کسی اور کی خیریت دریافت کرنا چاہ رہی تھی کیوں کہ اُس کو آخری بات یہ ہی یاد تھی کہ زہریلا پانی سہراب اپنے لبوں سے لگانے والا تھا کہیں اُسکے بعد بھی تو موصوف نے پانی ٹیسٹ کرنے کے لیے تو نہ پی لیا.. یہ سوچتے اُسکو کچھ فکر لاحق تھی..

"بالکل ٹھیک ہے وہ.. ہم نے بھی سنا کہ زہریلا پانی اُس ہی کے لیے تھا.. نہ جانے کون ہے اتنا بڑا جانی دشمن.. وہ تو اللہ بھلا کرے تمہارے باس سہراب صاحب کا کہ بروقت وہ تمہیں ہسپتال لے آئے اور بلڈ ڈونیٹ کرنے میں بھی مدد کی ہماری.."

آمنہ نے اُسکا ہاتھ تھامتے کہا جس پر اُس نے باری باری کچھ حیران نظروں سے ان تینوں کی جانب دیکھا..

"بلڈ ڈونیٹ مطلب؟؟"

"تمہارا اور ان کا بلڈ گروپ سیم تھا.. تم تو جانتی ہو تمہارا بلڈ گروپ کتنا ریر ہے یقیناً ایشو ہوتا ڈھونڈنے میں اس وقت.. اللہ کا شکر ہے وہ یہاں پر تھے تبھی سب فوری طور پر بغیر کسی وقفے کے ممکن ہو گیا.."

اُسکی بات کا جواب دیتے آمنہ نے اُسکے ہاتھ کی پُشت سہلائی..

"تو مجھے ان کا بلڈ..."

حکمہ نے حیرت اور جھنجھلاہٹ سے ملی جلی آواز میں سرگوشی کی جس پر فرشتے نے مسکراہٹ ضبط کرتے اُس کو دیکھا..

Posted On Kitab Nagri

"ہاں اب شاید تم بھی بہادر بن جاؤ مسٹر سہراب طالب کی طرح جن کے نام کے معنی ہی بہادر کے ہیں.. کیوں؟؟؟"

فرشتے نے حکمہ کی طرف آنکھ مارتے مزاحیہ انداز میں کہا تھا جس پر باقی سب تو مسکرادئے البتہ حکمہ کے چہرے پر بارہ بج چکے تھے..

"مجھے بھی پھوپھوبی کو کسی کرنی ہے پلیز..."

فرشتے کی گود میں چڑھی پریشے نے عاجزانہ گزارش کی تھی جس پر فرشتے نے اُس کو حکمہ کے نزدیک کیا..

پہلے اُس نے حکمہ کا گال چوما تھا اُسکے بعد حکمہ نے اُسکا..اسکے بعد وہ حکمہ سے مزید بات کرنے کا ارادہ ترک کر کے اُسکے آرام کا خاص خیال رکھتے ہوئے سامنے رکھے صوفوں پر جا بیٹھے..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حکمہ اس وقت جتنا آرام کرتی اُسکی صحت اور جلدی ریکوری کے لیے اُتنا ہی بہترین تھا..ہارون آمنہ سے ڈاکٹر کے پاس جانے کا کہہ کر باہر نکل گئے..اب کمرے میں تین نفوس موجود تھے جن کے درمیان مکمل سکوت طاری تھا..

■ ■ ■

Posted On Kitab Nagri

"کس کے آدمی ہو تم..."

اندھیری کال کوٹری میں سہراب کی گمبھیر آواز گونجی فردان بھی وہاں ہی موجود پُشت پر ہاتھ باندھے سنجیدگی سے ٹہل رہا تھا.. دونوں نے اس وقت ہاتھوں میں سیاہ دستانے پہنے ہوئے تھے..

رسیوں میں جکڑا وجود اس آواز پر اندر تک کانپ گیا.. انڈر ورلڈ اور مافیا سے جس جس کا تعلق ہوتا تھا وہ ڈی سی فردان مصطفیٰ اور میجر سہراب طالب کے کمبائن ٹارچر سے بخوبی واقف ہوتے اور رسیوں میں جکڑا وجود کوئی عام ویٹر تو تھا نہیں..

"سر... میں پچھلے چھ گھنٹے سے بول رہا ہوں میرا کسی سے کوئی تعلق نہیں.. کسی کو میں نہیں جانتا تو پھر کیوں آپ لوگوں نے مجھے قید کر کے رکھا ہوا..."

وہ رونے کے درمیان چلایا جس پر سہراب اور فردان کے درمیان مسکراتی نظروں کا تبدلہ ہوا..

"اوہو... تم تو معصوم ہوئے پھر..."

سہراب نے چیئر کے اوپر ٹنگے واحد بلب کو رسی کھینچ کر جلایا سولر بلب کے جلنے سے کئی گھنٹوں سے اندھیرے میں اُلٹے لٹکے ویٹر کی آنکھیں چندھیا گئیں..

Posted On Kitab Nagri

"ج..جی سر.."

وہ فوراً بے تابی سے بولا جس پر سہراب نے فردان کو ایک بار پھر دیکھا جو رسیوں کی مدد سے اُلٹے لٹکے ویٹر کی پُشت پر جا کھڑا ہوا تھا..

"ہاں تو پھر ایسا کرتے ہیں سہراب..اس مظلوم کو جانے دیتے ہیں کھول دیتا ہوں اسکو.."

فردان نے آواز میں مصنوعی نرمی در کر کہا جس پر ویٹر بھی خوش ہوتے ان کی ہاں میں ہاں ملانا شروع ہو گیا..

فردان نے مسکراتے ہوئے ایک ہی جھٹکے سے اُسکی رسّی کھولی جس پر وہ منہ بل زمین بوس ہوا..زمین پر بچھیں خار دار تاریں جو ڈبل کر کے ایک ہی سپاٹ پر رکھی گئی تھیں اُسکے چہرے پر کئی جگہ میں اندر تک پیوست ہو گئی..

ویٹر کی دلخراش آہیں اور سسکیاں پورے کمرے میں گونجی تھیں جس پر ان دونوں کا جاندار قہقہہ ہم وقت وہاں بلند ہوا..

"تجھے کیا لگا ہے..بے وقوف ہیں ہم ؟؟"

سہراب اُسکے سر کے بال پیچھے سے دبوچ کر آگے ہوتا اُسکے چہرے پر دھاڑا..ویٹر کا چہرہ خونم خون ہو گیا نو کیلی کیلیں جگہ جگہ گھسنے کے سبب..

"نہیں بتاؤں گا میری لاش یہاں ہی لگا دینا پھر بھی نہیں بتاؤ گا جا جو کرنا ہے کر لے.."

Posted On Kitab Nagri

ان دونوں کے ہتھے چڑھ کر منہ کھولنے اور اپنی اوقات پر آنے میں اُس کو پانچ منٹ نہ لگے تھے..

اُسکے منہ سے ادا ہوئے جملوں کو سن کر سہراب بے ساختہ مسکرایا اور ایک بار پھر اُسکا چہرہ خاردار تاروں پر زور سے پٹخا تھا..اتنی زور سے کہ اُسکی چیخوں سے پہلے گوشت میں کیلیں پیوست ہونے کی آواز بخوبی آئی..

سہراب نے اُسکا چہرہ کیلوں پر رگڑنے کے بعد بال دبوچتے اُس کو پیچھے گھسیٹا اور دیوار سے لگا دیا خود وہ دوزانو ہوتا اُسکے سامنے بیٹھا تھا پیچھے سے آتے فردان نے ویٹر کے منہ پر ایک گندا کپڑا مارا جس سے سہراب نے اُسکے چہرے کے زخم رگڑ ڈالے..

کپڑے میں یقیناً بر ننگ ایسڈ ملاء ہوا تھا، مختلف اقسام کا درد سہتے ہوئے اب اُس میں چیخنے تک کی ہمت نہ بچی..
چہرے پر لگے زخموں میں ایسڈ بھر جانے کے سبب اُسکو موت جیسی جلن اور تکلیف ہو رہی تھی زخموں میں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"فردان بریف کیس.."
سہراب نے فردان کی جانب ہاتھ بڑھاتے ہوئے کہا جس پر اُس نے بریف کیس سہراب کے سامنے کیا تھا..

سہراب نے بریف کیس اپنے ہاتھوں میں تھام کر اُسکو کھولا اور اندر سے ایک پیلر نما سلور کا چمکتا ہوا اوزار نکالا..

Posted On Kitab Nagri

"یہ دیکھ رہے ہو..پیلر پتا ہے؟؟ جس سے ہم سبزیوں کے چھلکے اُتارتے ہیں..یہ بھی وہ ہی ہے مگر اس سے ہم انسانوں کی کھال اتارتے ہیں.."

سہراب نے سلور کا وہ چمکتا اوزار اُسکی غنودگی میں جاتی آنکھوں کے سامنے لہرایا اور اگلے ہی لمحے اُسکا ہاتھ اپنے سخت گرفت میں لیتے شہادت کی اُنگلی پر سے ناخون سمیت پوری کھال دھیرے دھیرے اُتار کر سائیڈ پر پھینکی تھی...

"سارے..سارے جسم کی کھال اُتار پھینکو پھر بھی میں نہیں بتاؤ گا.."

ویٹر درد کے درمیان چیختا چلاتا دھاڑا..

"راج ٹھاکر تمہارا اکتا سر جب میں تمہارے مالک کو بھیج دونگا ناں تب ہی تمہاری اس پھڑکتی ہوئی آتمہ کو مکتی ملے گی ہاہاہاہا.."

سہراب نے وہ اوزار ٹشو میں لپیٹ کر واپس بریف کیس میں رکھا..

ویٹر اُسکی زبان سے اپنا بالکل درست نام سن کر ششدر سا رہ گیا تھا..تو کیا یہ دونوں شخص پہلے سے ہی اُسکی شناخت سے واقف تھے..

Posted On Kitab Nagri

اس پورے دوران فردان پنٹ کی جیبوں میں ہاتھ پھنسائے کھڑا مسکراتی نظروں سے یہ منظر دیکھتا رہا اور راج کے حیران چہرے کو دیکھ کر گویا ہوا..

"تمہارے باس کو چاہیے تم لوگوں کی اسکلز کو پالش کرے.. تم کیا سمجھتے ہو تمہارے جسم کے نیچلے حصے پر بنا وہ اسٹیمپ ٹیٹو ہماری نظروں سے اوجھل ہو جائے گا.."

فردان کی بات سن کر جوں ہی اُس کی نظر اپنے وجود پر پڑی تو وہ ہر قسم کے پردے سے عاری بالکل برہنہ تھا..

"اُس کو پتا تھا کہ تم پکڑے جاؤگے لیکن پھر بھی اُس نے تمہارا ٹیٹو ریموؤنہ کروایا..اب تم ہی بتاؤ کتنی بے وقوفی ہے یہ یا جان بوجھ کر تمہارے ساتھ ایسا...."

فردان نے آدھا جملہ سامنے والے کی عقل کا در کھولنے کے لیے ادا کیا تھا جس پر راج واقعی سوچ میں پڑ گیا..

"ابھی بھی تمہارے پاس وقت ہے چاہو تو بتادو چاہو تو نہیں.."

سہراب نے اُسکے زخموں بھرے چہرے کو دیکھتے کہا جس کی آنکھوں کے پردے بھی زخمی تھے..

وہ دونوں اپنی بات کہہ کر کھڑے ہوئے اور وہاں سے نکلنے ہی لگے تھے کہ پیچھے سے ان کو راج کی آواز آئی..

Posted On Kitab Nagri

"رُک جاؤ میں بتاتا ہوں.."

فردان اور سہراب نے ایک دوسرے کو مسکرا کر دیکھا اور واپس اُسکی جانب پلٹے.. فردان نے پینٹ کی جیب سے وائس ریکارڈر بھی نکال کر آن کر دیا تھا...

"سو مسٹر راج ٹھاکر کس نے آپ کو میرے پانی کے گلاس میں زہر ملانے کا آڈر دیا تھا.."

فردان نے ہاتھ بڑھا کر ریکارڈر آگے کرتے اونچی آواز میں اُس سے استفسار کیا..

"ہینڈرک برتھ وک نے.. انہوں نے ہی حکم دیا تھا جس پانی کو اُس لڑکی نہ پیا وہ آپکو پینا تھا ڈی سی صاحب.."

راج کی بات مکمل ہونے پر اُس نے جھٹ سے ریکارڈر آف کیا..

اس دفعہ سہراب نے پینٹ کی جیب سے ایک چھوٹی شیشی برآمد کی اور واپس دوزانو ہو کر اُسکے سامنے بیٹھ گیا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"منہ کھولو میرے دوست یہ تمہاری شفا ہے اسکو کھاؤ ہر درد سے نجات مل جائے گی.."

راج نے سہراب کا نرم لہجہ سن کر بغیر کچھ سوچے اُسکی چال پر ایمان لاتے منہ کھول لیا..

سہراب کے لبوں پر جاندار مسکراہٹ اُبھری اُس نے شیشی کھول کر Deadly Slow Poison کے چند قطرے اُسکے منہ میں ڈال دئے..

Posted On Kitab Nagri

"تجھے کیا لگا تیری جان بچاؤں گا میں.. میری حکمہ تیری وجہ سے اُس حال تک پہنچی تھی *گالی*.."

سہراب اُسکے منہ میں زہر کے قطرے ڈالنے کے بعد بے قابو ہوتا اُسکے چہرے پر دھاڑا جس پر فردان نے پیچھے سے اُسکے کندھے پر ہاتھ رکھا تھا..

سہراب نے کھڑے ہوتے راج کے پیٹ پر ایک زوردار لات رسید کی جس پر وہ پیٹ پکڑتا گٹھڑی بن کر زمین پر پڑ گیا..

"اگلے جنم میں ملے گے.."

وہ اُسکے جسم پر حقارت سے تھوکتا ہوا فردان کے ہمراہ وہاں سے باہر نکل آیا.. ٹھیک تین گھنٹوں بعد راج کو زہر کے جان لیوا اثر کے سبب مر جانا تھا.. ان تین گھنٹوں ایک ایک سیکنڈ وہ موت کی اذیت سے گزرتا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ان دونوں نے باہر آ کر اپنے دستانے اُتار کر نیچے پھینکے اور سگریٹ کو شعلہ دیتے نیچے گرے دستانوں پر بھی آگ کا شعلہ بھڑکایا جس پر وہ جلنے لگے تھے..

"اس کے بعد آنے والی صبح ہینڈرک برتھوک کے لیے ایک نئی صبح ہو گی دو مختلف سرپرائزس کے ساتھ.."

فردان نیچے جلتی آگ کو دیکھ کر گویا ہوا آسمان ہلکا نیلا ہونا شروع ہو گیا تھا صبح ہونے والی تھی..

Posted On Kitab Nagri

سہراب اُسکی طرف دیکھتے مسکرادیا آگے مزید لطف آنے والا تھا..

...

سہراب اور فردان دونوں ہی ساتھ سہراب کے انڈر گراونڈ پنٹ ہاوس میں موجود تھے صبح دس بجے تک دونوں نے پلاننگ کی مگر اُسکے بعد فردان بیڈروم پر جا سویا تھا..

لیکن سہراب اُسکی نیند تو آنکھوں سے کوسوں دور تھی جب تک حکمہ کو اپنے پاس اپنی پناہ میں نہ لے لیتا نیند کہاں آنی تھی اُسکو..

پانچویں سگریٹ ائش ٹرے میں بجھانے کے بعد وہ پیکٹ سے ایک اور نکالنے ہی لگا تھا کہ سامنے ٹیبل پر پڑے اُسکے موبائل فون کی سکرین چمکی..

ان نون نمبر سے میسج تھا..

"طالب کیسے ہیں آپ..آپ نے مجھے بتایا ہی نہیں کہ کیا ہوا سب ٹھیک ہے؟!"

میسج پڑھ کر اُسکا حلق تک کڑوا ہو گیا اُس نے فوراً اگلا میسج ٹائپ کرنا شروع کیا..

Posted On Kitab Nagri

"ایک گھنٹے بعد اپنی کلینک کے برابر کیفے میں ملو مجھ سے.."

میسج کرنے کے بعد موبائل واپس ٹیبل پر پٹختے وہ اندر بیڈروم کی جانب بڑھا...

"او..میں نہاں کر نکل رہاہوں تم گھر بند کر کے چابی اپنے پاس ہی رکھ لینا.."

وہ منہ کے بل بیڈ پر سوئے فردان کے سر پر اونچی آواز میں بولا جس پر فردان نے سوتے ہی ہاتھ کا تھمپڑاپ بنا کر اُسکو دکھایا..

سہراب سیاہ چادر پر اُسکی چوڑی شرٹ لیس پُشت کو دیکھ کر مسکرایا اور اپنی شرٹ اُتار کر بیڈ پر پڑے فردان کے چہرے پر مارتا باتھ روم کی جانب بڑھ گیا..

"آہھھھ..."

فردان کی دھاڑ اُس نے اندر تک سنّی تھی.. جس پر اُسکا قہقہہ باتھ روم میں گونجا.. باہر بیڈ پر لیٹے فردان نے اُسکی شرٹ دور اچھالی اور اپنے چہرے پر برابر پڑا تکیہ رکھ کر واپس سو گیا..

■ ■ ■

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ایک گھنٹے بعد اپنی آنکھوں کے ہم رنگ لائٹ گرین ہائی نیک پہنے اُس کے اوپر بلیک لیدر جیکٹ دراز قد پر بے حد جچ رہی تھی جو اُس نے بلیک جینس کے ہمراہ پہنی ہوئی تھی..

ڈارک براون بال ماتھے پر بکھرے تھے چہرے پر سنجیدگی مگر آج سبز آنکھوں میں الوہی سی چمک تھی.. وہ ان فارمل ڈریسنگ کیے مہرین کے سامنے کیفے میں موجود تھا...

اور مہرین تو اُسکو پہلی بار اس انداز میں دیکھ کر اُسکے واری صدقے ہوئے جا رہی تھی.. سہراب کی سبز آنکھوں کی چمک دیکھ کر وہ اس گمان میں مبتلا ہو گئی کہ یہ اُسکے لیے ہی ہے..

"مہرین معذرت چاہتا ہوں مگر میں نہیں آگے بڑھ سکتا تمہارے ساتھ.. تم اُس سانچے میں ڈھل ہی نہیں سکتی جو میرے دماغ نے ایک لائف پارٹنر کے لیے کھینچا تھا.."

سہراب نے بغیر کوئی لمبی چوڑی تمہید باندھے اپنا مدعا بیان کیا، کسی لگی لپٹی کے بغیر..

ٹیبل کے اُس پار سہراب کے مقابل بیٹھی اُسکو والہانہ انداز میں تکتی مہرین کے چہرے پر سایہ سا آکر گزرا..

ہم وقت بولڈ اور پُر اعتماد نظر آنے والی مہرین ایک دم ششدر اُسکو آنکھیں پھاڑے دیکھنے لگی.. سہراب کو اب کوفت ہونے لگی تھی اُسکے اس انداز پر..

Posted On Kitab Nagri

"بس ختم کرتے ہیں اس مئلوڈرامے کو..ہمارے درمیان یوں بھی کوئی جذباتی وابستگی نہ تھی سو.."

وہ اپنی بات سرسری انداز میں کہتا چیئر کھسکا کر کھڑا ہوا،اس وقت وہ جلدی میں تھا..آج کے دن کا سب سے اہم کام اب بھی باقی تھا اُسکے لیے..

سہراب کے کھڑے ہونے پر مہرین کو جیسے ہوش آیا تھا اُس نے آگے بڑھ کر سہراب کا مضبوط ہاتھ اپنے دونوں ہاتھوں میں تھام لیا..

"آپ..آپ ایسا کیسے کر سکتے ہیں میرے ساتھ.."

مہرین یک تک اُسکو دیکھتی حیرت بھری آواز میں اُس سے استفسار کر گئی جو اپنے ہاتھ کو اسکے دونوں ہاتھوں کی گرفت میں دیکھتا جھٹکے سے ہاتھ اُسکے ہاتھوں سے کھینچتا ٹیبل پر ذرا آگے کو جھکا تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"پہلے بہت مشکل سے تمہارا یہ واہیات انداز میں برداشت کر رہا تھا اب تو ویسے بھی کسی اور کی امانت ہوں اور امانت میں خیانت نہ سہراب طالب کرتا ہے نہ ہی اپنی امانت میں اُسکو خیانت پسند ہے تبھی شاید میرے رب نے میرے لیے ایک نیک شریف لڑکی مختص کی اور اُس تک پہنچنے کے لئے مجھے سیدھا راستہ بھی دکھایا..اور جہاں تک بات رہی ایسا نہ کرنے کی تو بتانا پسند کرو گی کہ آخر ایسا کیا کیا ہے میں نے تمہارے ساتھ..بہت سے رشتے روزانہ نئے بنتے ہیں تو بہت سے ٹوٹ بھی جاتے ہیں..بات تو افسوس کی جب ہو جب میں نے تم سے عہدِ وفا کے پیمانے

Posted On Kitab Nagri

باندھے ہوں.. ایسا تو میں نے کچھ نہیں کیا تھا.. اس لئے ایک مخلصانہ مشورہ دونگا کسی ہم مزاج انسان سے رشتہ بناؤ.. ظاہری شخصیت اور مال و دولت دیکھ کر دو زندگیاں برباد نہ کرنا.. گڈ بائے.."

وہ اُسکی سرخی مائل ہیزل براون آنکھوں میں اپنی لائٹ گرین چمکتی آنکھیں گاڑھتے تضحیک آمیز لہجے میں اپنی بات مکمل کرنے کے بعد رُکا نہیں سیدھا وہاں سے نکلتا چلا گیا اپنے پیچھے انتقام کی آگ میں جلتی مہرین اور اپنے جانی دشمن سے یکسر انجان..

اُسکے وہاں سے نکلتے ہی اُن کے دو سیٹ پیچھے لانگ بلیک کوٹ اور بڑی سی براون ہیٹ لگایا وہ آدمی مہرین کی جانب بڑھا جو سکتے کی کیفیت میں اپنے سامنے پڑی خالی چیر کو گھور رہی تھی..

"ہیلو مای ڈیر.. کیا میں یہاں بیٹھ جاؤں.."
ہینڈرک عاجزانہ انداز اختیار کرتے گویا ہوا بغور سامنے بیٹھی بے انتہا خوش شکل لڑکی کا جائزہ لے رہا تھا..

مہرین نے چونک کر اُسکو دیکھا اور سر کو خم دیتے بیٹھنے کی اجازت دی تھی..
"آپ بہت اداس لگ رہی ہو.. کیا وہ جنٹلمین جو یہاں سے اٹھ کر گیا ہے ابھی اُس نے کچھ کہا آپ کو.."

"شادی نہیں کر رہا وہ مجھ سے.. رشتہ ختم کر دیا.."

Posted On Kitab Nagri

مہرین کا ایک ایک لفظ لبوں سے چبا چبا کر ادا ہوا تھا جس پر ہینڈرک کے ہونٹوں پر کمینی سی مسکان اُبھری..

"میں اس سلسلے میں آپ کی مدد کر سکتا ہوں اگر آپ چاہو تو..."

اُسکی بات سن کر مہرین نے چونک کر اپنی نظریں سامنے بیٹھے پچاس سالہ ہینڈرک پر مرکوز کر لیں جو اُسکی آنکھوں میں دیکھتا اپنے آگے کی پلاننگ اُسکو ہلکی سرگوشی نما آواز میں بتا رہا تھا..

■ ■ ■

سہراب اپنی کار میں واپس آکر بیٹھا اور کار اسٹارٹ کر دی اپنی طرف سے وہ خود کو اس بے بنیاد رشتے سے آزاد کروا آیا تھا..

عنابی لبوں پر دلفریب مسکراہٹ تھی اور سبز آنکھیں وہ تو صبح سے ہی چمک رہی تھی آنے والے وقت کا سوچتے.. محبوب کو پالینے کی محض سوچ بھی سکون بخش ہوتی ہے اس وقت سہراب طالب کے ساتھ بھی کچھ یوں ہی ہو رہا تھا..

بہت ہی کم عرصے میں حکمہ ثاقب اُسکی روح تک میں رسائی حاصل کر گئی تھی وہ اپنے خواب کی بنا پر ہمیشہ کے ساتھ کے لیے تو انکاری تھا مگر دل اُسکو دیکھتے ہمیشہ اُس لڑکی کی چاہ اُسکی قربت کی جستجو کرتا تھا اور اب جب اُس کو

Posted On Kitab Nagri

اس بات کا بھی پختہ یقین ہو گیا کہ حکمہ ہی اُسکے خواب میں آنے والی لڑکی ہے تو دل، دماغ، روح سب اندر تک سرشار تھے..

ایک انجانہ سا خوف بھی تھا کہ کہیں خواب سچ نہ ہو پر مراد علی خان کی کل کہی ہوئی باتوں نے اُسکو کافی حد تک مطمئن بھی کر دیا..اب بس کمی تھی تو حکمہ کے ساتھ کی..

اُس نے کار اس سڑک پر ڈال دی جو اُسکے جیولر تک جاتا تھا ہاتھ بڑھا کر بلوٹوتھ سپیکرز بھی ان کر دئے تھے..

کار کی خاموش فضا میں John legend کی خوبصورت آواز میں گایا گیا All of me گونجنے لگا جس کو سہراب سٹیرنگ وہیل پر اپنی انگلیاں ٹیپ کرتا سیٹی کی دھن پر انجوائے کر رہا تھا..

اُسکو انگوٹھی پھر فلاور دین چاکلیٹ اور بھی بہت کچھ لینے کے بعد پھر خود بھی تیار ہو کر شام میں حکمہ سے ملنے جانا تھا جس پر اُسکا بس نہ چلا کہ ابھی ہی پہنچ جائے..

...

Posted On Kitab Nagri

"آپ اب ٹھیک ہو نہ حکمہ ؟؟"

فردان نے بیڈ پر لیٹی حکمہ کو دیکھتے دھیمی آواز میں استفسار کیا جواب کافی فریش نظر آرہی تھی لائٹ پنک سکارف سر پر ڈوپٹہ کی طرح اوڑھے وہ مسکرا کر اُسکو دیکھنے لگی.. فردان اور ماریہ کچھ دیر قبل ہی اُس سے ملنے ہسپتال آئے تھے..

"جی فردان بھائی میں بالکل ٹھیک ہوں.. پتہ نہیں کیوں رکھا ہوا ہے اب تک یہاں مجھے.."

اس نے منہ بسور کر کہا جس پر فردان بھی مبہم سا مسکرا دیا..

"دیکھو تو اللہ کو نہ جانے کیا منظور تھا.. میں نے فردان کو کہا تھا کہ کل تم ایونٹ سے حکمہ کو پک کر کے مجھے اُسکے بعد لے لینا تاکہ ہم فرشتے کی خیریت پوچھنے چلیں اور زرا دیکھو یہ کیا ہو گیا.. حکمہ کو ہی فوڈ پوائزننگ ہو گئی.."

ماریہ تاسف سے گویا ہوئیں جس پر حکمہ نے فردان کو سوالیہ نظروں سے دیکھا.. فردان نے آنکھوں کے اشارے سے اُس کو خاموش رہنے کا کہا تھا..

"آہاں.. میں نے ماما کو بتایا تھا.. لیکن یہ بھی کہا کہ تم اب بہتر ہو ہے ناں حکمہ.."

Posted On Kitab Nagri

حکمہ سمجھ گئی کہ یقیناً فردان نے نہیں بتایا ہو گا ان کو سچ واقعہ انکی ہیلتھ کنڈیشن کی وجہ سے اگر وہ جان جاتی کہ پوائزن فردان کے لیے تھا تو ان کو سنبھالنا کافی مشکل ہو جاتا اُسکے لیے تبھی اصل حقیقت ان کو ٹی وی اور نیوز پیپر سے بھی کچھ عرصے تک دور رکھنا تھا..

"جی جی اب تو میں بالکل ٹھیک ہوں.."

حکمہ نے آنکھوں کے اشارے سے سر کو ہلکا خم دیتے ماریہ سے کہا اور فردان کو تسلی دی جو سکون سے پیچھے ٹیک لگا کر بیٹھ گیا نیلی بے تاب آنکھیں کسی کو تلاش کر رہیں تھیں...

"فرشتے اور پریشے نظر نہیں آرہی.. کہاں ہیں دونوں؟؟"

اُسکے دل کی آواز کو ماریہ نے لفظ فراہم کیے وہ انکی طرف دیکھتا مسکرا دیا.. ان دونوں کو تھرموس میں سے کافی نکال کر دیتی آمنہ نے سامنے ٹانگ پر ٹانگ چڑھائے بیٹھے اپنے بہنوئی کو دیکھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ اس وقت وی نیک لانگ آستینوں کی ڈارک بلو شرٹ بلو جینس کے ہمراہ پہنے ہوئے تھا پیروں میں وائٹ شوز تھے.. ماتھے پر بھورے بال لاپرواہی سے بکھرے سرد نیلی آنکھیں ان کو متلاشی لگیں..

"وہ دونوں ابھی دس منٹ پہلے ہارون کے ساتھ گھر گیں ہیں.. پریشے چڑچڑی ہو رہی تھی تو فرشتے نے کہا شام میں واپس آجائیں گے.. ہارون بس آتے ہی ہونگے.."

Posted On Kitab Nagri

آمنہ نے مسکرا کر بتایا جس پر فردان پُر سکون ہو کر بیٹھ گیا کہ اب دیدار کا کوئی رستہ ممکن ہی نہیں..

"فردان بھائی، ماریہ آنٹی آپ دونوں نے بلاوجہ اتنا تکلف کیا..اتنے سارے پھل میں تو کھاتی بھی نہیں ہوں اتنے پھل..یہ ساری سٹرابیریز تو فرشتے میڈم کھائیں گیں.."

حکمہ نے سائیڈ ٹیبلز پر رکھی فروٹ باسکٹس دیکھ کر مسکراتے ہوئے کہا جس پر فردان نے لبوں پر بے ساختہ امڈنے والی مسکراہٹ ضبط کی سٹرابیریز اُسکو بھی بہت پسند تھیں..

"بیٹا ابھی بیماری سے اُٹھی ہو..تم بھی کھانا خون بڑھے گا.."

ماریہ نے اُسکے زردی مائل چہرے کو دیکھتے کہا جس پر وہ ہولے سے مسکرا دی..

"آمنہ ویسے میری نظر میں حکمہ کے لیے رشتہ ہے ایک اگر تم کہو تو میں بات آگے بڑھاؤ..لڑکا دیکھا بھالا یا یوں سمجھو کہ ہمارا اپنا بچہ ہی ہے.."

ماریہ نے آمنہ کی طرف دیکھتے بات کا آغاز کیا جس پر حکمہ نے مدد طلب نظروں سے آمنہ کو دیکھا دونوں کی نظروں کے درمیان تبادلہ ہوا تھا..

"ماریہ آنٹی حکمہ تو ابھی جاب کرنا چاہتی ہے تو."

ان کی بات ابھی مکمل بھی نہیں ہوئی تھی کہ ماریہ نے کہا..

Posted On Kitab Nagri

"آرے یہ تو اور اچھی بات ہے.. اپنے شوہر کے ساتھ جائے گی آفس آرام سے.."

ان کی کہی یہ بات سن کر آمنہ کی آنکھیں چمکی تھیں جبکہ فردان کا دل چاہا اپنا سر پیٹ لے اُسکی ماں بھی بغیر تصدیق کے باتیں کرتیں تھیں..

"کیا مطلب ہے آنٹی آپ کا.."

حکمہ نے پہلے حیران نظروں سے فردان پھر ماریہ آنٹی کو دیکھا..

"بیٹا اپنا طالب ہے ناں بہترین بچہ ہے.. بہت جچے گی تم دونوں کی جوڑی.." ماریہ نے خیال میں حکمہ اور سہراب کو ایک ساتھ کھڑے دیکھ تبصرہ کیا جس پر آمنہ نے بھی تائید کرتے گزارش بھری نظروں سے حیران پریشان حکمہ کو دیکھا جس کو فردان کی خاموشی سمجھ نہ آئی تھی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دوسری طرف فردان اس کشمکش میں مبتلا تھا کہ اگر حکمہ کی آنکھوں میں لکھی تحریر کی تائید کی تو دوست سے غداری ہو جائے گی اور اگر نہ کی تو یہاں سسرال کا معاملہ تھا.. کیا کہے کچھ سمجھ نہ آیا اُسکو تبھی خاموش رہنے پر ہی اتفاق کیا..

"آنٹی ان کی تو انگیجمنٹ ہوئی ہے.. فردان بھائی کے سامنے ہی تو کل دعوت میں انکی فینسی آئی تھیں.."

Posted On Kitab Nagri

حکمہ کی بات سن کر ماریہ نے یک دم گردن ترچھی کر کے پیچھے بیٹھے اپنے بیٹے کی دیکھا جس نے کاوچ کی پُشت پر ایک بازو پھیلایا ہوا تھا اور خود وہ آرام داہ انداز میں بیٹھا کیا کہنا ہے یہ سوچ رہا تھا..

"اہ نہیں.. وہ تو ایک چھوٹی سی مس انڈر اسٹینڈ نگ ہو گئی تھی حکمہ صرف اُس لڑکی کو دیکھ رہے تھے پسند تھوڑی کیا تھا طالب نے.."

فردان نے سنجیدگی سے کہتے غیر جانبدارانہ رویہ اختیار کیا جس پر حکمہ محض اُس کو دیکھ کر رہ گئی..

کیا کہتی خود سے اتنا بڑا بہنوئی تھا کسی تیسرے شخص کی ذاتیات پر بیٹھ کر وہ یہاں بحث تو کر نہیں سکتی تھی.

"ہاں جرنل صاحب ڈھونڈ رہے تھے طالب کے لیے لڑکی.. اچھا ہوا ڈن نہیں کی.. آمنہ بیٹا تم ہارون سے بات کرنا طالب واقعی بہت اچھا بچہ ہے.."

انکے منہ سے اچھا اور وہ بھی "بچہ "سن کر حکمہ کی سماعتوں سے طالب کی گھمبیر ذو معنی باتیں ٹکرائی اور پھر اُسکی وہ اخلاق سے گری ہوئی پیشکش..

حکمہ کا چہرہ پل بھر میں معطّر ہوا جو فردان نے فوراً نوٹ کیا تھا..

"طالب بیٹے.. بہت مشکل ہے... بہت.."

دل میں یہ سوچتے اُس کے لبوں پر مبہم مسکان اُبھری طالب کی حالت کا سوچتے ہوئے..

...

وہ ہر چیز ریڈی کر کے اپنے بیڈ پر رکھ چکا تھا..ایک لال گُلابوں کا بکے اور دوسرا سورج مکھی کے پھولوں کا اُسکے بیڈ کے وسط میں پڑے پورے کمرے کو معطّر کر رہے تھے..

سہراب نے ایک آخری بار ریڈ باکس کھول کر اس خوبصورت وائٹ گولڈ اور ڈائمنڈ کی رنگ کا جائزہ لیا اور واپس بند کر کے سائیڈ ٹیبل پر رکھ دی..وہ بالکل ٹین ایج لڑکوں کی طرح ایکسائیٹڈ تھا جو پہلی بار کالج کے باہر اپنی محبوبہ کو دیکھنے جاتا ہو..

اپنی ہی کیفیت، تیز چلتی سانسوں اور دھڑکنوں پر سر جھٹک کے مسکراتے ہوئے وہ باتھ روم کی جانب بڑھ گیا..

وائٹ اینڈ گرے ماربل کی سینٹری ٹیبل پر رکھی الیکٹرک شیونگ مشین اُٹھا کر وہ گردن اونچی کرتے گردن پر مشین پھیرنے لگا..

Posted On Kitab Nagri

وہ شیو کرنے کے بعد اپنی ڈارک براون صفائی سے تراشی ہوئی داڑھی میں اُنگلیاں پھیرتا منہ دھونے کے لئے جھکنے ہی لگا تھا واش بیسن پر جب اُس کی کلائی پر بندھی سمارٹ واچ پر نوٹیفیکیشن آئی..

اس نے دیکھا تو فردان کال کر رہا تھا.. سمارٹ واچ کی سکرین پر کلک کرتے اُس نے کال ریسوو کی..

"فرماؤ.."

سہراب کی سنجیدہ مگر پُر مسرت آواز کار ڈرائیو کرتے فردان کی سماعتوں سے ٹکرائی جس پر وہ تاسف سے سر ہلا گیا..

"لور بوئے وہ نہیں مانے گی.."

فردان نے پہلی ہی بات یہ کی تھی جس پر سہراب کا دل چاہا کہ اگر یہ شخص سامنے ہوتا تو منہ توڑ دیتا اسکا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یہ بکواس کرنے کے لیے فون کیا ہے تم نے؟"

وہ پھاڑ کھانے والے انداز میں بولا جس پر فردان متبسم ہو گیا..

"آہ نہیں.. میں نے تو یہ بتانے کے لئے فون کیا تھا کہ ہماری والدہ محترمہ تمہارا رشتہ وہاں ڈال آئی ہیں جس پر تمہاری نہ ہونے والی بیوی کو بہت اعتراض ہوا تھا کہ ان کی تو ایک عدد فینسی بھی ہے.. سب کے سامنے مجھ سے

Posted On Kitab Nagri

نزدیک بھی کرلی اُس نے جس پر میں نے کہا کہ کوئی غلط فہمی تھی اُس لڑکی کو تو جسٹ دیکھا تھا طالب نے منگنی وغیرہ کوئی نہیں ہوئی.."

فردان کی بات غور سے سنتا سہراب سامنے لگے قد آور آئینے میں اپنا عکس دیکھ کر مسکرایا..

"ہمم گڈ..آج دوستی نبھائی ہے تم نے..اچھا اب یہ بتاؤ بلیک ٹکسیڈو پر وائٹ بوٹائے لگاؤں یا بلیک ہی.."

کافی سنجیدگی سے سوال کیا گیا تھا جس پر فردان نے بغیر ایک لفظ بھی کہے کال کاٹ دی..

"ہاہاہاہا.."

کال ڈس کنیکٹ ہونے کی آواز پر سہراب کا جاندار قہقہہ باتھ روم میں گونجا..

"حد ہے سہراب طالب تمہاری بھی کیا بچکانہ حرکتیں ہیں یہ..عشق نے ہمیں نکمہ کردیا غالب ورنہ آدمی ہم بھی بڑے کام کے تھے.."

وہ اپنی ہی ذات کا مذاق اڑاتے واپس بیڈروم میں آیا..

بیڈ پر پڑے فون کو اُٹھا کر ایک مخصوص نمبر پر کال کی گئی تھی..

"ہیلو روضہ..کیسی ہو.."

Posted On Kitab Nagri

کال پک ہو جانے پر سہراب نے دھیمی بھاری آواز میں استفسار کیا جس پر مقابل نے بھی جواب دیا تھا..

"ہمم..میں بھی ٹھیک..ابھی کتنے لوگ ہیں روم میں.."

سہراب نے سائیڈ ٹیبل پر پڑے سگریٹ کے پیکٹ سے سگریٹ نکالتے پوچھا..روضہ حکمہ کی نرس تھی جس کا نمبر سہراب نے کل رات ہی لے لیا تھا اور اُسکے پل پل کی خبر بذریعہ میسجز اینڈ کالز وہ روضہ سے ہی حاصل کر رہا تھا..

"سر اس وقت صرف انکی بھابھی ہیں اندر..بھائی اور کزن سسٹر چھوٹی بیبی کو گھر چھوڑنے گئے ہیں..کچھ دیر بعد صرف بھائی ہی واپس آئے گے میں نے مسز آمنہ سے پوچھا تھا.."

اُسکی بات سن کر سہراب نے ہنکارا ابھرا..اور لائٹر سے سگریٹ کی شعلہ فراہم کرتے سلگتا ہوا سگریٹ لبوں سے لگا لیا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"گریٹ..وہ کیسی ہے.."

سہراب نے بے تابی سے وہ ہی سوال دہرایا جو وہ کل رات سے ہر ایک گھنٹے بعد اُسکو میسج کر کے پوچھ رہا تھا..

"سر وہ بھی بالکل ٹھیک ہیں..رات تک ڈس چارج کر دیں گے ان کو.."

نرس نے اپنا ضبط آزماتے ہوئے آواز کو خاطر خواہ دھیما رکھ کر کہا..

Posted On Kitab Nagri

"اوکے ایک گھنٹے بعد پیچھلے راستے سے آؤنگا..

"?You now exactly what you have to do alright

سہراب نے سنجیدگی سے اُس کو ہدایت دیتے کال کاٹ دی اور موبائل بیڈ پر پھینکتا وہ سمارٹ واچ اُتار کر سائیڈ ٹیبل پر رکھی بچی ہوئی سگریٹ ایک لمبے کش میں ختم کرتے اُس نے ڈسٹ بن میں پھینکی..

سانسوں میں شامل ہوتا سگریٹ کا دھواں وہ فضا کے سپرد کرتا اب قدموں کا رخ ایک بار پھر باتھ روم کی جانب تھا جس سے منسلک واک ان کلوزٹ میں جا کر اُس کو ابھی پہنے کے لیے کپڑے ڈیسائیڈ کرنے کے بعد تیار بھی ہونا تھا..

■ ■ ■

"حکمہ میری جان ابھی ڈاکٹر سے میری بات ہوئی ہے.. تمہارا ایک ابھی تفصیلی چیک اپ ہوگا جس کے بعد ڈسچارج کر دیں گے تمہیں.. فرشتے شام میں واپس آنے کی ضد کر رہی تھی تو میں نے بھی اُسکو یہ ہی بتایا کہ ہو سکتا ہے تم ہی گھر آ جاؤ.."

Posted On Kitab Nagri

حکمہ تکیوں کے سہارے آرام سے نیم دراز تھی جب ہارون نے اُس کو بتایا..

"جی بھائی بالکل ٹھیک کیا آپ نے.. کیا ضرورت ہے آنے کی جب میں ہی گھر واپس جا رہی ہوں.."

حکمہ نے دھیمی مسکان لبوں پر سجائے کہا جس پر ہارون نے محبت سے اُسکے ماتھے پر بوسہ دیا تھا..

"ابھی ڈاکٹر آئیں گی.. جب تک میں اور آمنہ باہر پارک میں ہیں.. میری ڈاکٹر سے پہلے ہی بات ہو گئی تھی اس بابت ان کو تھوڑا ٹائم لگے گا تمہیں بھی رپورٹس وغیرہ سمجھائیں گی وہ تمہاری تو اس لئے.. ٹھیک ہے ناں بیٹا.."

ہارون نے اُس کی تائید لینا چاہی تھی جس پر حکمہ نے رضامندی کا اظہار کرتے سر کو اثبات میں ہلا دیا..

ہارون اُسکی سمت دیکھتے مسکرا کر روم کے دروازے کی جانب بڑھ گئے جس کے بعد آمنہ نے بھی آگے بڑھ کر محبت سے اُسکے چہرے پر ہاتھ پھیرا جس پر حکمہ نے مسکرا کر آنکھیں موند لیں تھیں..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

انکے باہر نکلتے ہی ڈاکٹر اندر آئی.. امریکن وائٹ بالوں والی خوبصورت سی چالیس سے پچاس کے درمیانی عمر کی ڈاکٹر نے بیڈ پر لیٹی حکمہ کو دیکھ کر مسکراہٹ کا تبادلہ کیا..

"اب کیسی ہیں آپ مس حکمہ.."

انہوں نے حکمہ کی رپورٹس پر نظریں دوڑاتے کہا..

"میں بالکل ٹھیک ہوں اب.. ڈسچارج کر دیں گے ناں مجھے آج.."
حکمہ نے ان کی سمت دیکھتے استفسار کیا جس پر وہ رپورٹ بند کر کے اُسکی طرف دیکھنے لگیں..

"جی بالکل اور ویسے بھی آپ کو ٹھیک ہونا ہی تھا آج.. آپ کو خون جن صاحب کا چڑھایا گیا ہے وہ بہت ہی جو شیلے اور طاقتور نوجوان ہیں.."
انہوں نے سراسر مزاحیہ انداز میں کہا جس پر حکمہ نہ چاہتے ہوئے بھی مبہم سا مسکرا دی..

"اوہو.. میں آپ کی دوسری رپورٹ تو لانا بھول ہی گئی وہ ہے بھی میری کار میں.. میں ایسا کرتی ہوں آگے دو پیشنٹس اور ہیں ان کے پاس سے ہو کر آپ کے پاس آؤنگی اور پھر تفصیلی بات کریں اس بارے میں ٹھیک.."

وہ یہ کہتی روم سے باہر نکل گئی تھیں.. ان کے جانے کے بعد حکمہ نے اپنے سر پر سے ڈوپٹہ اُتارا اور سائیڈ پر رکھ دیا خود وہ تکیے سیدھے کر کے بیڈ پر آرام سے نیم دراز ہو گئی تھی..

"اتنا بھی کیا ضروری تھا مجھے ان کا خون چڑھانا مر تھوڑی رہی تھی میں.. ان کی طرح اب میں کہیں عجیب سی نہ ہو جاؤں.. اور ماریہ آنٹی تو واقعی بہت معصوم ہیں کس اینگل سے ان کو وہ شخص بچہ لگتا ہے.."

Posted On Kitab Nagri

وہ ماریہ آنٹی کے استعمال کے گئے لفظ سہراب کے لیے یاد کر کے لال پیلی ہو گئی کس قدر ذومعنی اور گہری باتیں کیا کرتا تھا وہ..ایسا کوئی بچہ کیسے ہو سکتا ہے وہ محض سوچ کر رہ گئی..

حکمہ سہراب کے رویے کے بارے میں ہی لیٹی ہوئی سوچ رہی تھی ایک طرف اس نے محبت کا اتنا جنونی اظہار کیا دوسری طرف ایسی آفردی..پھر ایک روز بعد اُسکی جیلسی وہ ہی والہانہ انداز اُسکے بعد سہراب کی فینسی کا وہاں آجانا اُسکے ساتھ سہراب کا کھنچا کھنچا رویہ..

بارہا اُس کی سبز آنکھوں کو پورے ایونٹ میں وہ خود پر محسوس کر چکی تھی لیکن وہ ایسا کیوں کر رہا تھا یہ ہی بس وہ سمجھنے سے قاصر رہی..

عجیب الجھا ہوا انسان لگتا تھا وہ اُسے، بالکل ایک پہیلی کے جیسا جس کو سوچ کر بھی اُسکے دماغ میں درد ہونے لگا تا..

وہ جھنجھلا کر سر تکیے پر سیدھا کرتی آنکھیں موند کر لیٹ گئی کچھ ذہنی سکون حاصل کرنے کے خاطر..

■ ■ ■

Posted On Kitab Nagri

نک سک سے تیار مکمل سوٹڈ بوٹڈ رو ئیل بلو کلر کے ٹکسیڈو میں ملبوس اُسکے نیچے وائٹ بے داغ شرٹ پر سیاہ بو ٹائے لگائے سیاہ چمکدار شوز پہنے سیدھے ہاتھ کی مضبوط کلائی میں سیاہ مہنگی ترین رولیکس جگمگا رہی تھی..

ڈارک براون بال نفاست سے سیٹ کیے لبوں پر سے مسکراہٹ تو ساتھ چھوڑ ہی نہیں رہی تھی سبز آنکھیں محبت سے ملاقات کی چاہ میں چمک رہی تھیں..

اُسکی سلور پورش ٹھیک پانچ بجے ہسپتال کی پارکنگ میں رُکی پسنجر سیٹ پر پڑے دونوں بکے اُٹھا کر ٹکسیڈو کی جیب میں رنگ باکس ہونے کی تصدیق کرنے کے بعد وہ کار کا گیٹ کھولتا باہر نکلا..

"ہمم..ال کلیر؟؟"

موبائل فون کان سے لگاتے پوچھا گیا اور مقابل کا جواب سنتے کال کاٹ کر موبائل واپس پینٹ کی جیب میں ڈالتے وہ ہسپتال کی بیک سائیڈ کی جانب بڑھ گیا..

www.kitabnagri.com

قدموں کی رفتار معمول سے زیادہ تیز تھی آج بس نہیں چل رہا تھا کہ بس پلک جھپکنے سے پہلے ہی اس تک پہنچ جائے..

اپنی مطلوبہ منزل پر پہنچ کر اُس نے آنکھوں کے سامنے کھڑے بند سفید دروازے کو دیکھا..

Posted On Kitab Nagri

"کیا ہو گیا ہے سہراب طالب.. پہلی بار تو مل نہیں رہے ہو اُس سے.. ساکن ہو جاؤ.."

سہراب نے گہری مسکراہٹ کے ساتھ خود کلامی کی ایک لمبی سانس باہر کی ٹھنڈی ہوا اپنے سینے میں اُتارتے وہ دروازے کے لاک پر ہاتھ رکھتے کمرے کا دروازہ کھولتا اندر داخل ہو گیا..

سامنے نیلا پردہ اُسکے اور اُسکی روح کے درمیان حائل تھا جو اُس کو زہر سے بھی زیادہ نفرت زدہ لگا اس وقت..

وہ دبے قدموں چلتا سامنے پڑا پردہ ہلکے سے کھسکا کر سائیڈ پر کرتا اندر روم میں داخل ہوا بیڈ کی پُشت اُسکے سامنے تھی اور تکیے سے نیچے گرتے اُسکے سیاہ گھنگرالے چمکدار بالوں کی صرف جھلک ہی وہ دیکھ سکا وہاں سے..

اُسکے قدم زمین نے جکڑ لیے تھے صرف حکمہ کے اتنے سے ہی دیدار پر.. تیز رفتار سانسیں مزید تیز ہو گئی.. اُسکے کمرے میں آنے سے سہراب کے ملبوسات اور وجود سے اٹھتی اُسکے مخصوص مہنگی ترین پرفیوم کی مہک پورے کمرے میں رقص کرنے لگی..

"اُففف.."

حکمہ کی جھنجھلاتی ہوئی آواز پر سہراب اپنی طلسم کی کیفیت سے نکلتے پریشانی سے اس کو دیکھتا آگے بڑھنے لگا ہی تھا کہ..

Posted On Kitab Nagri

"کیا مصیبت ہے..اب کیا انکے خون کی وجہ سے ارد گرد سے انکی خوشبو بھی آئے گی.. پاگل ہی ہو جاؤں گی میں تو.."

آنکھیں بند کیے بیڈ پر لیٹی حکمہ کی جھنجھلاہٹ بھری آواز نے سہراب کے لبوں پر رینگتی مسکراہٹ کو مزید گہرا کر دیا..

وہ دبے قدموں آگے بڑھا اور پیچھے سے گھوم کر آتا اُسکے بیڈ کے ٹھیک سامنے کھڑا ہو گیا.. بیڈ پر لیٹی وہ کسی بھی قسم کے پردے سے عاری وجود آج اسکے اور سہراب کے درمیان کوئی حجاب نہ تھا سفید تکیے پر اُسکے بال پورے پھیلے ہوئے تھے اور کچھ ذرا نیچے کو گر رہے تھے جو سہراب نے پیچھے سے دیکھے تھے..

آنکھیں بند کیے اپنا سرخ چہرہ لیے لیٹی حکمہ سامنے کھڑے سہراب کی سست رفتار سے چلتی دھڑکنوں کو منتشر کر گئی تھی.. بغیر کسی ناز بغیر کسی ادا کے، وہ عام سے حلیے میں محض آنکھیں تو بند کرکے پڑی تھی اپنے دنیا کے ہر قسم کی ریاکاری سے پاک معصوم حسن کے ہمراہ اس بات سے یکسر انجان کے کوئی آنکھوں سے اُسکو دل تو کیا اپنی روح تک میں اُتار رہا ہے..

سہراب کا بس نہیں چل رہا تھا کہ گھڑی کی چلتی ٹک ٹک وہیں ٹھہر جائے اور بس وہ تا عمر یوں ہی اُسکو اپنی آنکھوں کے سامنے دیکھتا رہے کسی اور کی نظر تو کیا سایہ بھی اُس پر پڑنے نہ دے..

Posted On Kitab Nagri

کسی کی مسلسل گہری پر تپش نگاہیں خود پر محسوس کر کے حکمہ نے کسمسا کر گردن اُسکی جانب تکیے پر کر کے جوں ہی آنکھیں کھولی تو سہراب کو اپنے سامنے کھڑا پایا..

وہ اپنی تمام تر وجاہت اور دلکشی کے ساتھ سانس روکے کھڑا اُس کو دیکھ رہا تھا چہرے پر بلا کی سنجیدگی تھی اس لمحے..

حکمہ کی سیاہ آنکھوں کا ان سبز جذبات سے پُر آنکھوں سے گہرا تصادم ہوا جس پر اگلے ہی پل حکمہ سٹپٹا کر آگے پڑا اپنا سکارف جھپٹنے ہی لگی تھی کہ اُس کو کچھ سمجھنے کا بھی موقع دیے بغیر سہراب نے آگے بڑھتے اُس کا سکارف اپنے ہاتھ میں تھام لیا..

"آج رہنے دو اسے.."
سہراب کی بھاری سرگوشی نما آواز کمرے میں گونجی جس پر حکمہ کی آنکھوں میں غصہ اُترا تھا..

"کیوں.. کیوں آئے ہیں یہاں اور.. میرا سکارف واپس کریں مجھے.."
وہ غصے سے دبی آواز میں بولی جس کے سبب سہراب کے سنجیدہ چہرے پر مسکراہٹ اُبھری تھی..

Posted On Kitab Nagri

"تمہیں دیکھنے آیا ہوں.. پتا بھی ہے کچھ پُوری رات اس وقت کا انتظار کرتے آنکھوں آنکھوں میں گزاری ہے میں نے.."

سہراب نے جذبات کی حدت سے بوجھل ہوتے لہجے میں کہا جس پر حکمہ کی غصہ سے بھری آنکھوں میں ہم وقت حیرانگی کے تاثرات نے بھی جگہ لے لی تھی.. آخر یہ شخص چاہتا کیا تھا کیوں ہاتھ دھو کر اُسکے پیچھے پڑ گیا تھا یہ..

سہراب دو قدم اُسکے بیڈ کے نزدیک بڑھا گیا اور ہاتھ میں تھامے بکے سائیڈ ٹیبل پر رکھ دئے.. حکمہ نے سیدھے ہو کر اُسکے ہاتھ سے اپنا سکارف جھپٹنا چاہا تھا مگر سہراب اپنے ہاتھ فوراً پُشت پر باندھ گیا..

"یہ.. یہ گناہ ہے.. میرا سکارف واپس کریں مجھے.."

وہ اُسکی طرف دیکھتی لڑکھڑاتی آواز میں چلائی تھی جس پر سہراب گہری نظروں سے اُسکے سرخ چہرے کو تکتا پُشت پر سے ہاتھ سامنے لاتا اُسکا حجاب اپنے دونوں ہاتھوں میں لپیٹنے لگا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سبز بے باک جذبات نچھاور کرتی آنکھیں سیاہ بدحواس ہوتی آنکھوں میں ڈوبنے کے درپے تھیں..

"تمہارے خاطر گنہگار بھی بن جاؤنگا.. کوئی مسئلہ نہیں ہے.."

وہ گھمبیر آواز میں کہتا اُسکی آنکھوں میں جھانکتے اُسکا سکارف اپنے ہونٹوں اور ناک تک لے گیا تھا.. حکمہ حیرت سے آنکھیں پھاڑے اُسکی بے باک حرکتوں کو دیکھنے لگی..

Posted On Kitab Nagri

سہراب آنکھیں موندتا لائٹ پنک سکارف میں سے آتی اُسکے شیمپو اور وجود کی بھینی بھینی خوشبو اپنے اندر گہری سانس لے کر منتقل کر رہا تھا.. کسی سگریٹ کسی شیشے کے دھواں سے آج تک اُس کو کبھی اتنا سرور نہ ملاء تھا جو اس وقت اس سکارف میں سے آتی مہک اُس کو دے رہی تھی..

اس نشے میں وہ بہکتا جا رہا تھا یہ جانے بغیر کے یہ والا نشہ ان تمام نشہ آور ادویات سے یقیناً زیادہ جان لیوا ہونا تھا اُس کے لئے..

"کیا بد تمیزی ہے یہ.. مجھے واپس دیں.. ورنہ.."
حکمہ سے مزید برداشت نہ ہوئی اُسکی یہ حرکت وہ پوری جان سے اس مرتبہ غرائی تھی.. دل بوجھل ہونے لگا تھا سامنے کھڑے شخص کی بے تابیوں کو دیکھتے..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اُسکی تیز آواز پر سہراب نے آنکھیں بمشکل کھولتے اُس کو دیکھا سکارف ہنوز چہرے کے قریب کیا ہوا تھا..
"ایک شرط پر یہ واپس کرونگا.."
سہراب نے سکارف منہ پر رکھے ہوئے ہی کہا حکمہ نے اُسکو دیکھتے مٹھیاں بھینچی تھیں.. سکارف کے پیچھے چھپے سہراب کے لب پوری جان سے مسکرائے..

Posted On Kitab Nagri

"کیسی شرط کونسی شرط.. یہ میرا اسکارف ہے آپ اپنا جا کر خریدیں یہ مجھے واپس کیجئے.."

حکمہ نے دانت کچکچا کر کہا جس پر سہراب نے وہ سکارف لبوں سے ہٹاتے اُسکے سامنے لہرایا.. حکمہ نے اُچک کر سکارف کو پکڑنا چاہا تھا مگر وہ ایک بار پھر واپس اُسکو اپنے چہرے کے پاس کر گیا..

"مارکیٹ سے نیا لے تو لوں میں لیکن پھر اُس کو تمہیں ایک رات پہن کر اگلے دن میرے حوالے کرنا ہو گا یہ کافی طویل پروسیس ہے تو اس کے علاوہ ایک اور حل بھی ہے میرے پاس.."

حکمہ جو اُسکی پہلے والی حرکت پر سخت نالاں نظر آتی غصے بھری گھوریوں سے اُسکو نواز رہی تھی سہراب کی سنجیدگی سے کہی بات پر فوراً نارمل ہوئی..

"کیا پروسیس ہے.. جلدی بتائیں.."

Kitab Nagri

حکمہ کے سیریس ہو کر استفسار کرنے پر سہراب نے بڑی مشکلوں سے اپنا قہقہہ دبایا تھا..

www.kitabnagri.com

"دیکھوں یہ میں تمہیں ابھی کہ ابھی دے دونگا اگر..."

اُسکے یوں بات آدھی چھوڑنے پر حکمہ بے صبری ہونے لگی.. سہراب جو اُسکو آج پہلی بار اس طرح اپنے روبرو دیکھ رہا تھا اُسکے ان لمحہ بہ لمحہ بدلتے انداز و عتوار کو دیکھ کر اُسکی قربت کے لیے دیوانہ ہی ہوا جا رہا تھا وہ تو بھلا ہو اُس سکارف کا جس نے سہراب کے بے لگام ہوتے جذبات کو خود میں جذب کر لیا تھا..

Posted On Kitab Nagri

"اگر تم مجھے اپنے بالوں کی خوشبو صرف پانچ منٹ تک محسوس کرنے دو..پرامس کرتا ہوں چھٹے منٹ پر یہ سکارف تمہارے ہاتھ میں ہوگا.."

وہ جو بالکل سنجیدگی سے اُسکی بات سن رہی تھی آگے کی مکمل بات سن کر دم بخود آنکھیں پھاڑے اُسکو دیکھنے لگی..

"بولو ہے منظور.."

سہراب سکارف والا ہاتھ اپنی پشت پر باندھتا اُسکی سمت جھکا اور اُسکی حیران آنکھوں میں جھانکتے دیکھنے لگا..

اُسکی بھاری سرگوشی میں کی گئی بات اور حکمہ کے چہرے سے نزدیک ہونے کے سبب اُسکی پر حدت مہک دار سانسیں حکمہ کے نرم رخسار دہکا گئی تھیں..

"دو...دور ہوں..آخر آپ چاہتے کیا ہیں مجھ سے..کیوں میرے ہاتھ دھو کر پیچھے پڑ گئے ہیں آپ.."

وہ جھنجھلاہٹ بھری روہانسی آواز میں بولی جس پر سہراب نے تڑپ کر فوراً اپنے ہاتھ میں تھاما سکارف اُسکی گود میں رکھ دیا جس کو جھپٹتی وہ سر پر پہننے ہی لگی تھی کہ سہراب نے آگے بڑھ کر اُسکے ہاتھ تھام لیے..

"پلیز بس تھوڑی دیر اور..روز خواب میں ان کو خود سے دور..بہت دور جاتے دیکھتا ہوں آج حقیقت میں پلیز انکے اور میرے درمیان یہ پردہ حائل نہ کرو.."

Posted On Kitab Nagri

وہ جذبات سے بھیگے اسرار بھرے لہجے میں بولا اُسکی آواز میں اتنی شدت تھی کہ حکمہ کے سر تک جاتے ہاتھ کانپ گئے..

"خوا..خواب کونسا خواب یہ کیسی..."

وہ آگے بھی کچھ کہنے ہی لگی تھی کہ سہراب نے اُسکے پتلے نازک گلابی ہونٹوں پر اپنی بھاری اُنگلی رکھ دی..

"سب بتاؤنگا مگر ابھی نہیں..ابھی جو کرنے آیا ہوں وہ کرنے دو.."

سہراب نے اُسکی آنکھوں میں جھانکتے محبت بھرے لہجے میں کہا تھا..

خود پر مشکلوں سے ضبط کرتے اُس نے ان ہونٹوں پر سے اُنگلی ہٹائی جذبات کا سمندر اندر اتنا بڑھتا جارہا تھا کہ اُسکی سفید رنگت سرخ ہونے لگی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بمشکل حکمہ کی حیران آنکھوں پر سے نظریں ہٹاتے اس نے کوٹ کی جیب میں سے ریڈ باکس نکالا..حکمہ کچھ کچھ سمجھنے لگی تھی کہ وہ کیا کرنے والا ہے..

سہراب اُسکے بیڈ کے سامنے ایک گھٹنے کے بل بیٹھتا والہانہ نظروں سے سیدھی ہوتی حکمہ کو دیکھنے لگا جو اپنے سامنے اس بادشاہوں جیسی شان رکھنے والے شخص کو جھکے دیکھ ششدر رہ گئی تھی..

Posted On Kitab Nagri

سہراب کا لمبا چوڑا وجود نیچے بیٹھنے کے باوجود بھی حکمہ کے بالکل مقابل آنکھوں کی سیدھ میں تھا..
اس نے ریڈ رنگ باکس کھول کر ڈائمنڈ کی انگوٹھی اُسکے سامنے کی..

"میں اپنی زندگی کی آنے والی تمام راتیں تمہارے سنگ گزارنا چاہتا ہوں.. چاہتا ہوں صبح آنکھ کھلے تو جس چہرے پر میری نظر سب سے پہلے پڑے وہ تمہارا ہو.. تمہیں اپنے ساتھ اپنے دل کے قریب رکھنا چاہتا ہوں اتنا کے میری ایک ایک سانس پر تمہاری ملکیت ہو.. تمہارا بن کر تا عمر رہنا چاہتا ہوں میں.. اتنی محبت کرتا ہوں تم سے کے اس زندگی کے بعد بھی اگر جینے کا کوئی وجود ہوا تو وہاں بھی اپنے رب سے تمہارا ہی ساتھ مانگو گا حکمہ ثاقب..

Seni çok seviyorum

(میں بہت محبت کرتا ہوں تم سے)

کیا تم میرا نام اپنے نام کے آگے لگاتے اِسکو معتبر کرنا پسند کروں گی؟؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سہراب کی زبان سے نکلے گئے ایک ایک لفظ کی گواہی اُسکی سبز ریاکاری سے پاک آنکھیں دے رہیں تھیں.. وہ بادشاہوں جیسا شخص بغیر اپنی ذات کی ذرا برابر بھی پرواہ کیے بیڈ پر بیٹھی حیران نظروں سے اُس کو دیکھتی معصوم سی لڑکی کے سامنے جھکا ہوا تھا..

Posted On Kitab Nagri

بھاری خوبصورت آواز میں کہا گیا ایک ایک لفظ بے حد خوبصورت تھا..نہ جانے کہاں سے ان سب کو سوچ پایا تھا وہ..

اُسکا اظہار لفظوں میں تیرتی سچائی حکمہ کو کنگ کر گئی..اُس کو لگا یہ سب پرینک ہو رہا ہے اُسکے ساتھ اب کچھ لمحوں بعد وہ اٹھ کر ایک بار پھر اُس کو دوبارہ پیسوں کی آفر کرے گا..

دوسری طرف سہراب بغیر اُسکے جواب کا انتظار کیے اُسکا سیدھا ہاتھ اپنے دونوں ہاتھوں میں نرمی سے تھام گیا..

"May I??"

البتہ اُنگلی میں انگوٹھی سجانے سے پہلے اُسکی اجازت ضرور طلب کی تھی..

اُسکی جذبوں کی حرارت سے بُجھے نرم لمس کو اپنے ہاتھوں پر محسوس کرتی حکمہ فوراً اپنا ہاتھ اُسکے ہاتھ سے کھینچ گئی..

"No..."

وہ اُسکی طرف دیکھتے ہذیانی ہوتی چیخی تھی جس پر سہراب پریشان ہوتا کھڑا ہوا اور اُسکا چہرہ اپنے دونوں ہاتھوں میں تھام گیا..

"پلیز مجھ سے میری سانسیں مت دور کرو..ایسا نہیں کہو حکمہ.."

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

سہراب کی آنکھوں میں لمحوں میں خوف اُترا تھا جو آنکھیں کچھ سیکنڈز قبل خوشی سے چمک رہی تھیں ان میں محض اس وقت خوف تھا جان لیوا خوف ایک دفعہ کو حکمہ بھی اُسکی آنکھوں میں دیکھتے اندر تک لرز گئی..

"میں.. میں ہاں کر دوں..تا کہ آپ پھر جیسے کار میں لفٹ دیتے وقت میرے ساتھ کرتے تھے.. کہ سفر میں مجھے اپنا ساتھی بنایا اور بیچ سفر میں تنہا چھوڑ کر چلے گئے اس ہی طرح یہاں پر بھی کریں.. ہیں ناں.."

اُسکے اندیشے بھی بجا تھے سہراب نے اُسکے چہرے کے نقوش کو بے تابی سے دیکھتے کچھ کہنے کے لئے لب وا کیے ہی تھے کہ واپس بھینچ لیے..

"ہاتھ ہٹائیں اور جائیں یہاں سے..مجھے نہیں کرنی آپ سے شادی.."
حکمہ نے اُسکے ہاتھ اپنے چہرے پر سے جھڑکتے جھنجھلا کر کہا جس پر سہراب لب بھینچ کر اپنے اندر اُبلتے لاوا پر بندھ باندھتے مٹھیاں بھینچتا کمرے میں ٹہلنے لگا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حکمہ اُس کے دور ہونے پر فوراً گود میں پڑا اسکارف اُٹھا کر سر پر باندھنے لگی.. سہراب نے کنکھیوں سے اُسکو یہ کرتے دیکھ لیا تھا البتہ اس بار ٹوکا نہیں..

"حکمہ..."

Posted On Kitab Nagri

سہراب ایک بار پھر جذبات سے پُر لہجے میں کہتا اُسکے پاس آیا اُسکے برابر بیڈ پر خالی جگہ کو دیکھتے وہ وہاں بیٹھ گیا تھا حکمہ اُسکو ایسا کرتے دیکھ فوراً بدک کر پیچھے ہوئی..

"دیکھو تم یوں انکار نہ کرو.. مجھے ایک موقع دے کر آزمالو.. وعدہ کرتا ہوں تمہیں نہ امید نہیں کرونگا.."

سہراب اُسکی طرف پُر امید نظروں سے دیکھتے ہوئے کہنے لگا جو اوپر سے لے کر نیچے تک اُسکی تیاری پر غور کر رہی تھی..

"تیار ہو کر ایسے آئے ہیں جیسے ابھی میں نے شادی کر لینی ہے ان سے.."

وہ اُسکے کوٹ کے کولر پر چمکتے بیج کو دیکھتے ہوئے سوچنے لگی جس پر سہراب بے صبرا ہوتا اُسکی آنکھوں کے آگے اُنگلیاں بجا گیا تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بولو ناں.. دوگی مجھے ایک موقع.."

سہراب نے ایک بار پھر اپنا سوال دہرایا جس پر حکمہ نے اُسکو دیکھتے منہ بنایا تھا.. سہراب کا دل چاہا ان چھوٹے سے سکڑتے ہونٹوں کو آج اُسکے ہوش میں ہونے پر بھی محسوس کرلے..

لیکن افسوس ابھی وہ ایسا کرنے کا کوئی حق نہیں رکھتا تھا..

Posted On Kitab Nagri

"جی نہیں.. کل جو ایونٹ میں آئی تھیں... منگیتر تھی ناں آپکی انہوں نے یہ کہہ کر انٹروڈیوس کروایا تھا نہ خود کو سب کے سامنے.."

حکمہ نے اُسکی طرف دیکھتے خالصتاً بیویوں والے انداز میں شکوہ کیا تھا جس پر سہراب کے لبوں پر مسکراہٹ اُبھری مگر وہ لب بھینچ کر اُسکو چھپا گیا..

"اُس نے کیا تھا.. میں نے تو نہیں ناں.."

وہ ذرا آگے ہوتے بیڈ پر اُسکے بائیں جانب بازو رکھتے گھمبیر آواز میں گویا ہوا.. اُسکی بوجھل ہوتی پلکوں اور سبز آنکھوں کو دیکھتے حکمہ بیڈ پر اپنی ایڑیوں کا زور ڈالتی پُشت پر رکھے تکیوں میں مزید گھس گئی تھی..

سہراب جو اُسکے چہرے کے بدلتے رنگوں کو دیکھ دیوانہ ہوتا جا رہا تھا بڑھتی قربت پر اُسکے وجود سے اٹھتی مسرور کن مہک کو محسوس کرتے اور بے لگام ہونے لگا.. دوسری طرف حکمہ اُسکی تو پہلے ہی حالت خراب تھی..

اب تو اُسکو ڈاکٹر کے آنے کی بھی فکر لاحق ہونے لگی لیکن وہ بیچاری کیا جانتی کہ سامنے بیٹھا شخص اپنا بندوبست پورا کر کے آیا تھا..

"آپ.."

Posted On Kitab Nagri

حکمہ نے اُسکی طرف دیکھتے ہونٹوں پر زبان پھیری جس پر سہراب نے بوجھل ہوتی آنکھوں سے اُسکے بھیگے ہونٹوں کو اپنی نظروں کے فوکس میں لیا تھا..

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"میں عاشق ہوں تمہارا.."

Posted On Kitab Nagri

وہ مزید اُسکے چہرے پر جھکتا اُسکے ڈھیلے ہوتے سکارف میں منہ دے کر سرگوشی میں گویا ہوا حکمہ کے رونگٹے کھڑے ہونے لگے تھے اُسکی مدہوش کن سرگوشی پر..

"یہ.. یہ بات آپ نے اپنی منگیتر کو بھی کہی تھی ناں.."

حکمہ نے اپنا حلق تر کرتے کہا جس پر سہراب کے لبوں پر مسکراہٹ اُبھری تھی وہ آنکھیں موندتے اپنی ناک اُسکے سکارف کے کنارے پر سہلاتا سیدھا ہوا..

"میرے اور اپنے درمیان آئندہ کسی تیسرے کو نہ لانا.."

وہ اُسکی آنکھوں میں دیکھتا سنجیدگی سے اُسکو بغور تکتے گویا ہوا جس پر حکمہ نے اُسکو گھورا تھا..

"میرے اور آپ کے درمیان کوئی ابھی نہیں سکتا کیوں کہ ہمارے درمیان کچھ ہے بھی نہیں سمجھے آپ..اب جائیں یہاں سے اپنے یہ پھول لے کر بھائی آجائیں گے..."

وہ غصے سے دبی آواز میں اُسکی طرف دیکھ کر گویا ہوئی جس پر سہراب نے اپنا دوسرا ہاتھ اُسکی دوسری طرف ٹکایا تھا..

"میں تمہیں بتاؤ کیا چلتا ہے میرے دماغ میں... تمہارے اور اپنے لئے ہاں.."

Posted On Kitab Nagri

وہ اُسکی آنکھوں میں جھانکتا دھیرے دھیرے اُس پر جھکنے لگا تھا لبوں پر مبہم مسکراہٹ تھی اور آنکھیں شرارت سے چمک رہی تھیں..

جوں جوں وہ آگے ہو رہا تھا حکمہ پیچھے ہوتی جا رہی تھی سہراب نے اُسکی آنکھوں میں بد حواسی دیکھتے مسکرا کر اُسکے کندھوں پر دو اُنگلیوں کا دباؤ ڈالتے اُس کو تکیے پر گرا دیا..

"میری بہت بے لگام خواہشات ہیں، تمہارے اور اپنے لے.. جو ہر وقت میرے دماغ میں چلتی رہتی ہیں.."

سہراب اُسکے لبوں کو دیکھتا سرگوشی کرتے ان پر جھکنے لگا آنکھیں بند ہوتی جا رہی تھی دوسری طرف حکمہ کے وجود میں تو اتنی جان بھی نہ تھی کہ وہ ذرا سا ہاتھ بڑھا کر اُسکے منہ پر ایک تھپڑ دوبارہ رسید کر دیتی.. شاید اُسکے محبت کے اظہار نے حکمہ کو کمزور کر دیا تھا..

وہ حکمہ کے ہونٹوں سے ایک انچ کے فاصلے پر ہی تھا کہ کوٹ میں پڑا فون خاموش فضا کی معنی خیزی کو توڑ گیا..

سہراب کے جذبات پر تو مانو کسی نے برفیلا پانی پھینکا تھا آنکھیں سختی سے منیچتے وہ اُس پر سے اٹھ کر سیدھا ہوتا نہایت بدمزہ ہوا تھا..

"کیا مصیبت ہے.."

Posted On Kitab Nagri

وہ کال پک کر کے مقابل پر دھاڑا جس پر سامنے پڑی حکمہ بھی دل و جان سے لرز گئی وہ اپنی جان بچ جانے پر فوراً سیدھی ہوتی اپنے سر اور کندھوں پر سکارف ٹھیک کر کے بیٹھ گئی تھی..

چہرہ لال اناری ہو رہا تھا حیا سے.. دوسری طرف سہراب مقابل کی بات سن کر منہ بناتا بغیر کوئی جواب دئے کال ڈس کنیکٹ کر کے واپس موبائل کوٹ کی جیب میں رکھ گیا..

سرد سانس ہوا کے سپرد کرتے اُس نے ایک بار پھر نظریں حکمہ کی طرف موڑی تھیں.. آنکھوں میں ایک بار پھر محبت تھی اور چہرے پر نرم تاثر..

"دل تو بالکل نہیں چاہ رہا مگر اب جانا ہو گا تمہاری ڈاکٹر آنے والی ہے یہاں..."
سہراب نے اُسکے چہرے کے نقوش کو بے تابی سے دیکھتے ہوئے دل میں اُترا تھا جس پر حکمہ کی آبرو فوراً تن گئی..

"آپ.. آپ پوری پلاننگ کر کے آئے ہیں یہاں.."
حکمہ نے دانت پیس کر اُس سے کہا جس پر وہ اُسکو دیکھتا مدھم قہقہہ لگا گیا..

حکمہ کا دل چاہا اُسکا خوبصورت منہ نوچ لے..

Posted On Kitab Nagri

"ہاں ظاہر ہے ایسے تھوڑی آسکتا تھا..اچھا سنواب کل گرینڈ پا کو بھیجوں گا تمہارے گھر رشتہ لینے شرافت سے ہاں کر دینا ٹھیک ہے ناں جانِ طالب.."

سہراب اُسکی طرف والہانہ نظروں سے دیکھتا کھڑا ہوا..سبز آنکھوں میں کچھ نہ امیدی بھی تھی کہ اُس نے انگوٹھی دیکھی تک نہیں..

"میں..میں انکار کر دونگی نہیں کرنی آپ سے شادی مجھے سمجھے آپ.."

حکمہ اُسکی طرف دیکھتے چلائی جس پر کوٹ کے آگے کے بٹن بند کرتا سہراب کھڑا ہوتے اُسکی جانب مڑا اُسکے سر کے پیچھے بیڈ کی پُشت پر ہاتھ رکھتے وہ اُسکے چہرے کے نزدیک ایک بار پھر ہوا تھا..

"تمہاری مرضی ہے..نہیں کرنا ہاں مجھے بھی پھر گنہگار بننے میں پانچ منٹ لگے گے جس کی ذمہ دار تم خود ہو گی.."

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ اُسکی ہراساں سیاہ آنکھوں میں اپنی سبز چمکتی آنکھیں گاڑھتا گویا ہوا بات کے اختتام پر اُس نے حکمہ کے بائیں رخسار پر نرمی سے اُلٹے ہاتھ کی اُنگلیوں کی پُشت پھیرتے حکمہ کو لرزتے ہوئے آنکھیں بند کرنے پر مجبور کر دیا تھا..

Posted On Kitab Nagri

اُسکے چہرے کوایک آخری بھرپور نظر سے دیکھنے کے بعد دل میں اُتارتے وہ جھٹکے سے اُس سے دور ہوا مٹھیاں سختی سے ایک دوسرے میں بھینچتے اُس نے جذبات کے اُبلتے سمندر پر قابو کیا اور اُس کی آنکھیں واپس کھلنے سے پہلے ہی جہاں سے آیا تھا وہاں ہی واپس بڑھ گیا...

▪▪▪

"ہارون میں سوچ رہی تھی کہ کل جو لڑکا آیا تھا حکمہ کا باس اور فردان کا دوست سہراب طالب کتنا اچھا اور سلجھا ہوا انسان لگ رہا تھا.."

پارک میں ہارون ثاقب کے ہمراہ چہل قدمی کرتی آمنہ نے گفتگو کا آغاز کیا جس پر ہارون نے گردن ترچھی کر کے مسکراتے ان کو دیکھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میری بیوی کبھی اپنے بارے میں بھی کچھ سوچ لیا کرو.."

ہارون نے گھمبیر آواز میں اُن کا چہرہ تکتے کہا تھا جس پر آمنہ نے مشکوک نظروں سے ان کو دیکھا..

"کیا مطلب ہے آپ کا؟؟ میری شادی ہو چکی ہے میں کیوں سوچوں بھلا اپنے بارے میں.."

Posted On Kitab Nagri

انہوں نے تیوری چڑھا کر برابر چلتے شوہر کو دیکھ کر کہا جس پر ہارون کا دل چاہا تھا کہ اُن کی طبیعت اچھے سے صاف کر دے..

تھیں تو آخر وہ بھی آمنہ یوسف، فرشتے یوسف کی بڑی بہن ظاہر تو ہونا ہی تھا ناں کہ ایک ہی خاندان سے تعلق ہے بلکہ خونی رشتہ ہے..

"بے وقوف عورت میں ہمارے بارے میں بات کر رہا ہوں.. پریشے کے بہن بھائی لے آنے کے متعلق.."

انہوں نے گہری نظروں سے بیوی کا چہرہ تکتے ہوئے کہا جس پر آمنہ اب انکی بات کا صحیح مطلب سمجھ کر شرم سے لال پیلی ہو گئی..

"آپ.. آپ اِسکو چھوڑیں.. ذرا یہ بتائیں کہ اچھا ہے ناوہ لڑکا حکمہ کے لیے.."

آمنہ نے ان کی کہی بات کو رفع دفع کر کے دوبارہ پہلے چلتا ہوا موضوع چھیڑ دیا..

"مجھ سے تین چار سال ہی چھوٹا ہو گا وہ.. اِسکی اور حکمہ کی عمر میں کچھ زیادہ فرق نہیں.."

ہارون نے سنجیدگی سے کہا جس پر آمنہ نے ان کو ملامتی نظروں سے دیکھا تھا..

Posted On Kitab Nagri

"فردان اور فرشتے میں دس سال کا فرق ہے.. سہراب مجھے فردان سے زیادہ سے زیادہ دو سال بڑا لگا تو حکمہ اور سہراب میں کتنا فرق ہوا.. دس سال کا ہی ناں.. آپ بلاوجہ کی بات کرتے ہیں ہارون.."
آمنہ منہ بسور کر کہتی سامنے دیکھنے لگیں جس پر ہارون ان کو دیکھ کر مسکرائے..

"اچھا میں سوچوں گا اس معاملے میں اگر تم میری کہی ہوئی بات پر کچھ سوچو.."
انہوں نے آمنہ کا ہاتھ تھامتے ہوئے کہا جس پر وہ جھنپ کر رہ گئی..

"ٹھیک اوکے.. ابھی اندر چلیں تاکہ پھر گھر بھی نکلیں ہم.. آپ کو ہسپتال چارجز بھی توپے کرنے ہونگے.."
آمنہ اپنا ہاتھ ان کی گرفت سے مشکلوں سے نکالتی استفسار کر گئی..

"ارے کہاں کل مراد صاحب اور طالب نے ایسا کرنے ہی نہیں دیا مجھے.. میرے کچھ سوچنے سے پہلے ہی تمام پیسے کلیر کر چکے تھے وہ.. جب میں نے اسرار کیا تو مراد صاحب نے کہا کہ غلطی ہماری تھی مداوا بھی ہم ہی کو کرنا ہے.. آپ مجھ نانا نواسے کو اپنے گھر دعوت پر بلا لیجیے گا.. اِسکا بعد میں کیا کہتا آخر.."
ہارون کی بات سن کر آمنہ دل سے مسکرائیں اور دونوں ایک ساتھ ہسپتال کی جانب بڑھ گئے..

■ ■ ■

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

حکمہ اپنے دل کے مقام پر ہاتھ رکھے تیز اور لمبی سانسیں خود میں کھینچ رہی تھی.. وہ شخص اُسکا لمس، اُسکے الفاظ حکمہ کا سارا سکون غارت کر کے چلے گئے تھے..

کچھ دیر قبل وہ جو ہر طرح کی پریشانی سے بے پرواہ بیڈ پر سکون سے لیٹی تھی سہراب کے جانے بعد اُس کو کسی حال میں سکون نہ آیا.. اُسکی کہی گئی مدھم سرگوشیاں حکمہ کی سماعتوں میں اب بھی رس گھول رہی تھیں..

خود کو اب بھی اُسکی استحقاق بھری نظروں کے پر حدت ہالے میں محسوس کرتی، سر پر بندھے سکارف میں سے آتی اُسکے Spicewood پرفیوم کی تیز دلفریب مہک، حکمہ کی تیز رفتار دھڑکنوں کو مزید منتشر کرنے لگی..

وہ آنکھیں بند کیے تکیے پر سر رکھے پڑی تھی جب روم کے دروازے پر دستک ہوئی.. حکمہ اچھل کر بیڈ پر سیدھی ہوئی.. خوف سے پھٹی نظریں دروازے پر جمی تھیں..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کہیں اب سامنے سے تو نہیں آ گئے.."
حکمہ یہ ہی سوچ رہی تھی کہ دروازہ وا ہوا اور اندر وہ ہی ڈاکٹر مسکراتی ہوئی رپورٹ تھامے چلی آئیں تھیں..

"ہمم! تو مس حکمہ آپ کی یہ رپورٹس بھی بالکل ٹھیک ہیں.. Chest scan بھی بالکل پرفیکٹ ہے کہیں کوئی کمپلیکشن نہیں.. آپ آج ہی جا سکتیں ہیں.."

Posted On Kitab Nagri

انہوں نے بیڈ پر نیم دراز سانسیں ہموار کرتی اُس چھوٹی معصوم سی لڑکی کو دلچسپ نگاہوں سے دیکھا جس کا چہرہ شاداب ہو رہا تھا..

باہر پہرہ دیتی نرس روضہ ان کو پہلے ہی بتا چکی تھی کہ اندر پیشنٹ سے وہ ہی شخص ملنے آئے ہے جس نے کل ان کے لیے بلڈ ڈونیٹ کیا تھا..

وہ تو پچھلے روز ہی اُس شخص کی بے تابیوں اور فکر مندی کو دیکھتے سمجھ گئ تھیں کہ کیا تعلق ہو گا اُس کا بیڈ پر لیٹی لڑکی سے..

"..He really loves you.. You are truly blessed my child"

انہوں نے مسکراتی دھیمی آواز میں کہا جس پر حکمہ نے حیران نظروں سے انکی جانب دیکھا..تو کیا یہ جانتی تھیں..

وہ ابھی لب کھولتی ان سے استفسار کرنے ہی لگی تھی کہ روم کا دروازہ کھلا ہارون اور آمنہ مسکراتے ہوئے اندر آئے تھے..

"ہیلو ڈاکٹر مرگریٹ کیسی ہیں آپ..اور حکمہ کی تمام رپورٹس کلیر ہیں نا.."

Posted On Kitab Nagri

ہارون نے ان سے مصافحہ کرنے کے بعد سنجیدگی سے استفسار کیا جس پر وہ ان کو تمام باتیں رپورٹس کے متعلق بتانے لگیں..

دوسری طرف آمنہ کی نظر سائیڈ ٹیبل پر رکھے پھولوں کے دو مختلف بکے پر پڑی کتنے خوبصورت اور منفرد تھے وہ..

"واہ..اتنے پیارے پھول کون لایا حکمہ.."

آمنہ کی پر مسرت آواز پر ڈاکٹر اور ہارون دونوں نے گردن گھماتے نظریں اُس جانب پھیری جہاں پھول رکھے تھے..دوسری طرف حکمہ کے تو پسینے چھوٹ گئے کہ اب کیا جواب دے..

"میں لے کر آئی ہوں اپنی کیوٹ سی پیشنٹ کے لیے.."

ڈاکٹر مرگریٹ سمجھ گئی تھیں حکمہ کے تاثرات سے اُسکی اندرونی کشمکش تبھی فوراً بولیں جس پر حکمہ نے انکی جانب تشکر بھری نظروں سے دیکھا جس پر انہوں نے سر کو خم دیا تھا..

"بہت پیارے ہیں ڈاکٹر صحابہ.."

آمنہ نے مسکرا کر کہا اور پھر روم میں پڑا تمام سامان بیگ میں سمٹنے لگیں..اتنے میں ڈاکٹر بھی ساری تفصیل ہارون کو بتانے کے بعد روم سے نکل گئی تھیں..

"بھابھی وہ فرشتے اپنا کوٹ کل لے کر آئی تھی بلیک والا.. وہ مجھے دے دیں پہن کر نکلوں گی.."
بیڈ پر سے کھڑی ہوتی حکمہ نے کہا اُسکی چال میں اب بھی واضح لرزش تھی..

"ہاں میری جان یہ لو.."
آمنہ نے کوٹ اُسکی جانب بڑھایا جس پر اُس نے اپنا حجاب سر پر پنز لگا کر ٹھیک کرنے کے بعد کوٹ پہن لیا..
ہارون نے تمام بیگز اور آمنہ نے تھرماس اپنے ہاتھ میں تھاما ہوا تھا اور دوسرے ہاتھ سے دونوں حکمہ کو سہارا دیتے روم کے دروازے کی جانب بڑھے..

"بھائی.. وہ پھول.."
حکمہ کو اچانک وہ پھول یاد آئے تھے اُس کو اچھا نہ لگا اتنے خلوص سے دیئے گئے تحفے کو یوں چھوڑ کر جانا..

www.kitabnagri.com

"اوہاں.. میں لے آتا ہوں.."
ہارون مسکراتے ہوئے اُسکا ہاتھ چھوڑ کر سائیڈ ٹیبل کی طرف بڑھے اور پھول تھام لیے..

وہ واپس آئے تو ان کو کچھ سمجھ نہ آیا کہ کس ہاتھ میں پھول تھامے اور کس میں اُسکا ہاتھ..
"بھائی.. یہ آپ مجھے دے دیں اور آپ میرا ہاتھ تھام لیں.."

Posted On Kitab Nagri

حکمہ نے دھیمی آواز میں کہا جس پر ہارون نے مسکرا کر سر کو خم دیتے پھول اُسکے حوالے کیے جو حکمہ نے اپنے دوسرے ہاتھ سے تھام کر سینے سے لگا لیے تھے..

آنکھیں موندتی وہ پھولوں کی دلفریب خوشبو اپنے اندر اُتار کر چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی روم کا دروازہ دھکیل کر ہسپتال کی راہداری کے جانب ہارون اور آمنہ کے ہمراہ انکے سہارے بڑھ گئی..

...

"سر بہت.. بہت شکریہ یہ آپ کا میری تو سالانہ اتنی تنخواہ نہیں جو.."

وہ ابھی آگے بھی کچھ بولتی کہ کار میں بیٹھے سہراب نے اُسکی بات کاٹ دی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"روضہ کوئی پروبلم نہیں..اب یہ بتاؤ مس حکمہ روم سے نکل گئیں.."

اُسکی بھاری بے تاب آواز پر روضہ نے اُس کو بتایا تھا جس پر اُس نے کال کاٹ کر سیاہ سن گلاسز کے پیچھے چھپی سبز چمکتی آنکھیں ہسپتال کی مین انٹرنس پر مرکوز کر دیں..

Posted On Kitab Nagri

وہ اُسکے روم سے باہر نکلنے کے بعد کار میں آکر بیٹھا اُس کا ہی انتظار کر رہا تھا.. بیس منٹ کا انتظار مانو بیس سال کا ہو گیا. شاید محبت میں کچھ ایسا ہی ہوتا ہے..

سہراب اضطرابی کیفیت کے زیرِ اثر کسی نو عمر لڑکے کی طرح سٹیرنگ وہیل پر اپنی بھاری اُنگلیاں بجا رہا تھا، سیاہ چمکدار بوٹ میں مقید پاؤں بھی ایک جگہ رکھا مسلسل ہل رہا تھا..

اِتنے میں اُس کی نظر سامنے سے ہلکے قدم اٹھا کر چلتی ہوئی آتی اپنے بھائی اور بھابھی کا سہارا لیے حکمہ پر پڑی اور واپس پلٹنا بھول گئی.. بیس منٹ پہلے ہی اُس کو دیکھ کر آیا تھا اور ابھی بھی ایسے دیوانوں کی طرح بنا پلکیں جھپکائے اُس کو دیکھنے لگا جیسے سالو سے نہ دیکھا ہو..

وہ کچھ دیر قبل سہراب کے ہاتھ میں جو سکارف تھا اُس کو اپنے چہرے کے گرد اُسکے مخصوص حجاب سٹائل میں لپیٹے بلیک لانگ کوٹ میں ملبوس اُسکے دئے ہوئے پھول اپنے سینے سے لگائے نازک ہونٹوں پر مُبہم سی مسکراہٹ تھی..

"کاش ایسے تم مجھے اپنے سینے سے لگاتی.."
سہراب نے اُسکو دیکھتے ایک سرد سانس فضا میں خارج کی جس کو اب ہارون گاڑی کی پیچھلی سیٹ کا دروازہ کھولتے احتیاط سے اندر بیٹھا رہے تھے..

Posted On Kitab Nagri

اُسکے گاڑی میں بیٹھتے ہی، دوسری طرف سے آمنہ اور سامنے سے ہارون کار کے آگے کے دروازے کھولتے اندر بیٹھ گئے.. کچھ ہی لمحوں بعد گاڑی ہسپتال کے احاطے سے باہر نکل گئی..

سہراب کی نظروں نے آخر تک اُس کا تعاقب کیا اور جب وہ نظروں سے اوجھل ہو گئی تو سر جھٹکتے سامنے اسٹینڈ پر ٹکے اپنے فون پر کسی کا نمبر ملایا تھا..

"ہیلو السلام علیکم طالب بھائی.. جی حکم کیجیے.."

سہراب کے انڈر کام کرنے والے کیپٹن فیاض کی آواز تھی یہ.. آج سے سات سال قبل جب وہ اپنے تمام کورسز کمپلیٹ کر کے پاکستان سے سان ڈیاگو شفٹ ہوئے تھے تو تب اُس کا وہاں اُس سے پانچ سال چھوٹا ایک دوست تھا جس کے اندر قابلیت اور لگن دیکھتے اُس نے آرمی کے حسّاس اِدارے میں اُسکو ریفر کیا تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اُسکا ایسا کرنا واقعی کار گر ثابت ہوا فیاض بہترین ثابت ہوا تھا ادارے کے لے اور ابھی ایک سال قبل سان ڈیاگو اپنی مشن ٹریننگ کے لیے آیا ہوا تھا..

"وعلیکم السلام میں ٹھیک ہوں.. فیاض تم جانتے ہو فردان کے بعد میں تم پر بھروسہ کرتا ہوں.."

Posted On Kitab Nagri

اُسکی بھاری سنجیدہ آواز کار کی خاموش فضا میں گونجی جس نے فون کے اُس پار موجود فیاض کو بھی چونکنے پر مجبور کر دیا..

"ہاں ہاں..بھائی کیا ہوا..."
فیاض نے پریشانی سے کہا جس پر سہراب نے بولنا شروع کیا تھا..

"فیاض میں اور فردان ال ریڈی آج کل بہت سے مسائل میں گھیرے ہوئے ہیں.. لیکن میرا ایک اور مسئلہ بھی ہے جس کو اپنے طور تو میں حل کر چکا ہوں پر چاہتا ہوں کہ کوئی ایسا ہو جس پر میں بھروسہ کرتا ہوں اور وہ میرا کام کرے.."

سہراب نے اپنی بات مکمل کرنے سے پہلے کافی لمبی چوڑی تمہید باندھی تھی جس پر فیاض خش کھ کر گرنے والا تھا..

"بھائی آپ کی طبیعت ٹھیک ہے ناں.. پہلی بار اتنا زیادہ بولتے ہوئے دیکھا ہے آپ کو.."
فیاض کی حیران پریشان آواز پر سہراب مبہم سا کھلکھلایا جس پر فیاض بس مرنے والا ہونے لگا..

Posted On Kitab Nagri

"بھائی قسم سے میرے دل کی دھڑکن بند ہو جائے گی.. آپ.. آپ مجھے بتائے آپ ہیں کہاں میں.. میں آتا ہوں آپ کے پاس آپکی مجھے طبیعت ٹھیک بالکل نہیں لگ رہی.."

وہ پریشانی سے کہتے اپنے اپارٹمنٹ سے باہر ہی نکلنے لگا تھا کہ سہراب نے اسکو جھٹکا..

"اچھا زیادہ فالتو باتیں نہیں.. تمہاری ٹیم چاہیے مجھے ایک ہفتے کے لے ایک ایڈریس ہے اُدھر پروٹیکشن کے لیے.."

سہراب نے سنجیدگی سے کہا جس پر فیاض بھی سنجیدہ ہو گیا تھا..

"چوبیس گھنٹے کی ڈیوٹی دینی ہو گی اور بالکل اس طرح کے ارد گرد سے گزرتے ایک فرد کو بھی اندازہ نہ ہو کہ کس کام کے لیے بندے بیٹھائے گئے ہیں وہاں.."

سہراب نے مکمل بات اُس کو سمجھائی تھی جس پر فیاض سوچ میں پڑ گیا..

"بھائی آپ فکر ہی نہ کریں میں بھیجتا ہوں اپنی ٹیم.. مگر بھائی وہاں رہتا کون ہے.."

فیاض کے اس سوال پر سہراب کے لبوں پر دلکش مسکراہٹ اُبھری..

"تمہاری بھابھی.."اُس نے مدھم سرگوشی نما آواز میں کہا جس پر فیاض کے ہاتھ سے فون گرتے گرتے بچا تھا..

Posted On Kitab Nagri

"نہ کریں.. فردان بھائی کی تو مجبوری تھی انکی ماما فورس کر رہی تھی ان کو مگر آپ... آپ نے شادی کر لی اور بھابھی کا اتنا خیال بھی.. او میرے خدایا میں کیا خواب دیکھ رہا ہوں..

Hey hey sid come on hit me.. I think I'm having sleep paralysis.."

اُسکی اداکاری پر اُسکے انگریز روم میٹ نے بھی کچھ حیران نظروں سے اُس کو دیکھا جب کہ دوسری طرف کار میں بیٹھے سہراب کو اب تپ چڑھنے لگی تھی..

"فیاض فالتو بکواس نہ کرو میرے ساتھ.. جتنا کہا ہے اُتنا کرو اور ٹیم کے ہیڈ کو بولنا ہر ایک گھنٹے بعد میرے نمبر پر رپورٹ فارورڈ کرے.."

سہراب نے یہ کہتے بغیر اُسکا جواب سنے کال کاٹ دی اور کار اسٹارٹ کرتے ہسپتال کی پارکنگ سے نکالتے سڑک پر ڈال دی.. اب اُسکا ارادہ پینٹ ہاوس جانے کا تھا..

...

"ہائے اللہ جی میری پیاری دوست آگئی.. او پریشے پھول ڈالو.. پھول ڈالو یار.."

Posted On Kitab Nagri

فرشتے اور پریشے جو کافی دیر سے اُسکی رہ میں نظریں بچھائے بیٹھی تھیں کار کی آواز سن کر پھولوں کی پنکھڑیوں سے بھرے شاپر زلا کر دروازے پر کھڑی ہو گئی..

وہ دونوں چہرے پر چار سو چالیس وولٹ کی مسکراہٹ لیے اندر آتی حکمہ پر پھول نچھاور کر رہی تھیں..

حکمہ تو بس رونے کو پر تولے بیٹھی تھی بس آنکھوں سے آنسو ابھی گرنے ہی والے ہوں جیسے..

"آہ..نہ نہ اللہ کی بندی تمہیں خدا کا واسطہ ہے اس خوشی کے موقع پر رونا نہیں.. قسم سے میرا موڈ آف ہو جائے گا.."

فرشتے نے حکمہ کی سیاہ آنکھوں میں چمکتے آنسو دیکھ کر کہا جس پر حکمہ روتے روتے ہنس دی..

اُسکے بعد وہ سب اُس کو سہارا دیتے اندر تک لائے تھے.. فرشتے جلدی سے بھاگتی ہوئی ڈرائینگ روم میں گئی اور سامنے پڑے تھری سیٹر پر تکیے آرام داہ انداز میں سیٹ کرتے حکمہ کو اس پر لٹا دیا تھا..

"ارے واہ حکمہ یہ اتنے پیارے پھول کس نے دئے.."

حکمہ نے صوفے پر بیٹھتے ہاتھ میں تھامے پھول سامنے کانچ کی ٹیبل پر رکھ دئے تھے..

"اہ ہاں یہ وہ ڈاکٹر نے دئے تھے.."

Posted On Kitab Nagri

حکمہ نے گھبرا کر جواب دیا جس پر ایک نظر فرشتے نے چونک کر اُسکے معطّر ہوتے چہرے کو دیکھا اور پھر کندھے اُچکاتے اُس کے گلے لگ گئی..

"میں اتنا ڈر گئی تھی ناں یار تمہیں کیا بتاؤ..اللہ کا شکر ہے تم اب ٹھیک ہو بالکل.."
فرشتے نے اُسکے گال پر بوسہ دیتے ہوئے کہا وہ دوزانو حکمہ کے سامنے بیٹھی تھی..

ہارون اور آمنہ نے محبت پاش نظروں سے دونوں دوستوں کی لازوال دوستی کو دیکھا اور دونوں ایک دوسرے کے سنگ کچن کی جانب چل دیۓ رات کے کھانے کی تیاری کرنی تھی کیوں کہ اب..

"حکمہ تم کچھ الگ الگ سی لگ رہی ہو.. کوئی بات ہے.."
فرشتے نے اُسکے چہرے پر آئے بال سمیٹتے ہوئے اُسکے کان کے پیچھے کرتے استفسار کیا..اُسکا حجاب حکمہ کے لٹتے ہی اُس نے اُتار دیا تھا..

"ہاں..یار وہ سہراب ہیں ناں.."
وہ آگے کیا بولتی فرشتے کی شرارت بھری نظروں سے پریشان ہونے لگی..فرشتے تو اُسکے منہ سے گرین مونسٹر کی جگہ سہراب سن کر ہی مستی کے موڈ میں آگئی تھی..

Posted On Kitab Nagri

"یار.. پلیز میں ال ریڈی بہت کنفیوز ہوں اور نہ کرو.."

حکمہ نے اُس کی شرارت سے بھری آنکھوں سے نظریں چراتے روہانسی آواز میں کہا جس پر فرشتے فوراً سیدھی ہوتی لائن پر آئی تھی...

"آہ اچھا اچھا.. بول آگے.."

فرشتے مسکراہٹ ضبط کرتے سیریس ہو کر بیٹھ گئی جس پر حکمہ شروع سے لے کر آخر تک اپنی آپ بیتی اُسکو سنانے لگی تھی..

فرشتے کی تو سہراب کے پروپوز کرنے کا انداز سن کر ہی آنکھیں چمک اُٹھیں.. وہ بڑی انہماک سے زمین پر اُسکے سامنے بیٹھی اُسکا ایک ایک لفظ سن رہی تھی..

"یااللہ.. کتنا رومینٹک اور زبردست بندہ ہے.. انگوٹھی کہاں ہے انگوٹھی دکھاؤ.."

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فرشتے نے حکمہ کا اُلٹا ہاتھ تھامتے اُسکی رنگ فنگر دیکھی مگر وہ خالی تھی..

"وہ.. وہ تو میں نے لی ہی نہیں ان سے.. منع کر دیا میں نے.."

حکمہ نے کندھے اُچکاتے لاپرواہی سے کہا تھا جس پر فرشتے کا منہ حیرت سے پورا کھل گیا..

Posted On Kitab Nagri

"کیا.... تم نے منع کر دیا.. اولڑکی کیا تم پاگل ہو.. ایک بندہ اتنی محبت سے تمہیں پروپوز کر رہا ہے اور تم نے انکار کر دیا.. یا اللہ.. کیسی لڑکی ہو تم حکمہ ثاقب.. مجھے دیکھو پوچھو مُجھ سے جسکے سگے شوہر کے نخرے نہیں ختم ہوتے.. میرے سامنے میرا شوہر ایسے جھکے ناں میں تو منہ چُوم لوں اُسکا قسمے.."

فرشتے اونچی آواز میں کہتی اُسکو دہائیاں دے رہی تھی حکمہ نے پریشان نظروں سے دانت پیستے اُسکو دیکھا..

"پاگل چُپ ہو جاؤ.. وہ کوئی میرا پیچھا نہیں چھوڑ دیں گے.. کل مراد سر کو بھیجیں گے وہ میرے رشتے کے لیے.. اتنا معصوم مت سمجھو ان کو تم.."

حکمہ نے اُسکے ہونٹوں پر ہاتھ رکھتے سرگوشی میں کہا جواب بھی ہائے اللہ منہ میں بڑبڑاتی اپنا سر پیٹ رہی تھی مگر حکمہ کی رشتے والی بات سن کر قدرے مطمئن ہو گئی..

"اُوف شکر اللہ کا میں تو ڈر ہی گئی تھی.."

فرشتے نے کندھے جھٹکتے حکمہ کا ہاتھ اپنے منہ سے ہٹایا اور ہنسنے لگی اُسکو یوں بے تحاشا ہنستے دیکھ حکمہ بھی مسکرادی تھی..

■ ■ ■

Posted On Kitab Nagri

"تیاری پوری ہے صبح کی.."

سہراب نے سامنے کھڑے فردان سے پوچھا جو گھونٹ گھونٹ سگار کا دھواں اپنی سانسوں میں منتقل کر رہا تھا..

"ہمم..راج کی لاش کو بالکل راجکومار کی طرح تیار کروایا ہے میں نے.."

فردان نے بھاری تمسخرانہ آواز میں کہا جس پر سہراب کے لبوں کو بھرپور مسکراہٹ نے چھوا..

"بیچارہ ہینڈرک اپنی جیت کے مزے اڑا رہا ہو گا.."

سہراب نے سامنے پڑے لیپ ٹاپ پر ٹائپنگ کرتے کہا جس پر فردان اُسکے سامنے صوفے پر آ کر بیٹھا تھا..

"تمہیں پتا ہے آج صبح جس کیفے میں تم تھے وہاں ہینڈرک کے موبائل کو ٹریک کیا ہے میں نے.."

فردان نے سگار کا دھواں لبوں سے آزاد کرتے سامنے بیٹھے سہراب کو پُرسوچ نظروں سے دیکھا جس کے لبوں پر اُسکی ازلی پراسرار مسکراہٹ امڈ آئی تھی..

"وہ بے وقوف سمجھتا ہے بلیک ہیٹ لگا کر اُسکے بدصورت چہرے پر میری نظر نہیں پڑے گی.. جانتا ہوں کہ وہ وہاں تھا اور یہ بھی کہ مس مہرین زبیر سے ملاقات بھی کی ہے اُس نے میرے جانے کے بعد.."

سہراب نے سنجیدگی سے کہا جس پر فردان نے اُنگلیوں میں تھاما سگار ایش ٹرے پر رکھا..

Posted On Kitab Nagri

"تواب آگے کیا کرنا ہے مہرین کا.."

اس نے سوال کیا تھا جس پر سہراب نے کندھے اُچکا دیئے..

She's harmless, she won't do anything except of being "
"..jealous

سہراب نے سرسری طور پر کہا تھا، اُسکے زبان سے نکلے تمام لفظ اُسکے لے غلط ثابت ہونے والے تھے آگے..

"عورت جب انتقام لینے پر آئے تو وہ پوری نسلیں تباہ کر دیتی ہے..
"..I suggest you to keep an eye on her

فردان کی بھاری گھمبیر آواز سہراب کے پینٹ ہاوس میں بنے لاونج میں گونجی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سہراب نے لیپ ٹاپ کی روشن سکرین پر سے نظریں اُٹھا کر سامنے صوفے کی پشت سے سر ٹکائے بیٹھے فردان کو دیکھا جو چھت کو گھور رہا تھا..

"تم مان کیوں نہیں لیتے فردان مصطفٰی کے محبت ہو گئی ہے تمہیں.."

Posted On Kitab Nagri

سہراب نے سامنے پڑے لیپ ٹاپ کی سکرین کو نیچے گراتے کہا جس پر فردان نے یونہی بیٹھے رہتے گردن ترچھی کرکے سہراب کو دیکھا اور پھر واپس سرد نیلی آنکھیں چھت پر مرکوز کرلیں...

"تم نے کرلی ہے نا بہت ہے مجھے فضول مشورے دینے کی ضرورت نہیں ہے.. فیاض کی کال آئی تھی بتارہا تھا وہ مجھے کہ کس طرح دیوانے ہوتے جارہے ہو تم.."

فردان نے چھت کو گھورتے ہوئے کہا جس پر سہراب کا چہرہ پل بھر میں سرخ ہوا تھا..

"یہ فیاض..."

اس نے آدھی بات کہتے مٹھیاں بھینچ کر اُبلتے غصے پر ضبط کیا جس پر فردان نے اُس کو تمسخر بھری مسکان لبوں پر سجاتے دیکھا تھا..

"رہنے دو اب سہراب طالب تم کسی کام کے نہیں رہے.."

فردان نے مسکراہٹ اُسکی جانب اچھالی اور ٹیبل پر پڑی اپنی کار کی چابیاں اُٹھاتے کھڑا ہوتا مضبوط قدم اٹھاتے دروازے کی جانب بڑھ گیا.. اُسکے جاتے ہی سہراب اُسکے لفظوں پر سر جھٹکتے مسکرایا تھا..

" صحیح تو کہہ کر گیا ہے یہ تم کسی کام کے نہیں رہے طالب.."

Posted On Kitab Nagri

وہ خود کلامی کرتا سبز آنکھیں سامنے بند ٹی وی سکرین پر جمائے صوفے پر نیم دراز ہو گیا.. نگاہوں کے سامنے ایک بار پھر کسی کا معصوم چہرہ اٹھرا تھا..

■ ■ ■

وہ اپنے وسیع و عریض ٹی وی لاونج میں بیٹھا مارننگ ٹی پی رہا تھا سامنے لگی پچاس انچ کی آل ای ڈی سکرین پر آج کے مین اسٹریم بولٹن کی زینت بھی فردان مصطفی اور سہراب طالب ہی تھے جن کو دیکھتے چائے کی چسکیاں بھرتے ہینڈرک کے سر میں درد ہونے لگا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بیلہ....بیلہ.."

وہ اونچی آواز میں حلق کے بل غرایا کچن میں کام کرتی ملازمہ اُسکی آواز پر بھاگتی ہوئی لاونج میں اُسکے سامنے ہاتھ باندھے کھڑی ہو گئی.. پورا وجود اُسکی غصے بھری گھوریوں سے گھبراتا کانپ رہا تھا..

"اتنی دیر سے کیوں آئی ہو کہاں مر گئی تھی.."

Posted On Kitab Nagri

وہ قہر برساتی آواز میں ایک بار پھر غرایا جس پر سامنے یونیفارم میں کھڑی درمیانی عمر کی بیلہ پوری جان سے لرز گئی..

"س... سر وہ میں آپ کے لیے بریکفاسٹ بنا رہی تھی.."

اس نے نظریں زمین پر جمائے کہا جس پر ہینڈرک نے منہ بنایا تھا..

"اچھا اچھا.. صحیح ہے زیادہ بکواس نہ کرو میرے سامنے اب..ٹی وی بند کرو اور میرا فون لا کر دو مجھے.."

اس نے کراہت سے کہتے ہاتھ میں تھاما کپ سائیڈ ٹیبل پر پٹخا..موڈ سخت آف تھا ٹی وی پر چلتے فردان اور سہراب نامے کو دیکھتے..

"کمبخت خوشیاں ہی منا رہے ہونگے..اور مشہور کر دیا میں نے حرام زادوں کو.."

وہ منہ ہی منہ میں بڑبڑایا تھا اتنے میں بیلہ نے اُسکے سامنے فون کیا جس کو وہ ہاتھ میں جھپٹتا آنکھوں کے اشارے سے اُس کو جانے کا کہہ دیا، جس پر وہ جان بچ جانے پر سکون کا سانس لیتی واپس کچن کی جانب چل دی..

اپنی ٹھوڑی پر اُنگلیاں پھیرتا ہینڈرک اب فون لاگ میں کسی کا نمبر تلاش کر رہا تھا..

"ہاں..یہ رہا چلو مہرین بی بی اب تم سے فائدہ اٹھواتے ہیں.."

Posted On Kitab Nagri

اس کا نمبر ملاء کر موبائل فون کان سے لگاتے وہ کمینگی سے مسکرایا سیدھا ہو کر صوفے پر بیٹھتے اُس نے اپنے پیر سامنے پھیلا لیے تھے..

"اوہیلو مہرین ڈیر کیسی ہو تم..اب سنبھل گئ ہو ناں.."
اس نے آواز کو خاطر خواہ شیرین بنا کر کہا جس پر مقابل کو روتی آواز سن کر اُس نے اپنا غصہ بمشکل دبایا تھا..

"نو...نو ڈیر پلیز ڈونٹ کرائی...سہراب طالب تمہیں دلانے کا وعدہ کیا ہے ناں میں نے..تو ضرور وہ تمہیں ملے گا..اچھا اب میری بات سنو کان کھول کر تمہیں پرسوں اُسکی اُس ایونٹ مینیجر سے مل کر اُس سے اپنا دکھ شیر کرنا ہے سمجھ رہی ہو نہ.."

وہ آواز میں چھپے غصے اور جھنجھلاہٹ کو پسِ پشت ڈال کر کال کے اُس پار موجود کم فہم لڑکی کو سمجھانے لگا جس کے دماغ میں طالب کو حاصل کرنے کا جنون یا پھر اُس سے انتقام کی آگ بھڑک رہی تھی..

مہرین کو کال پر پوری بات سمجھانے کے بعد اُس نے کال کاٹ کر موبائل ٹیبل پر رکھا..
"کیا دماغ سے فراغ بے وقوف لڑکی ہے..سہراب طالب آخری سانس بھی لیتا ہوا ہوتا تب بھی تم جیسی سے شادی نہ کرتا..Stupid girl.."

Posted On Kitab Nagri

اس نے تمسخر بھری ہنسی ہنستے چائے کا کپ اُٹھایا جو ٹھنڈا مٹی ہو چکا تھا..

"بیلہ...او بیلہ گرم چائے کی پیالی بنا کر لاو... جلدی.."

وہ وہیں بیٹھے بیٹھے حکم صادر کرتا صوفے پر لیٹنے ہی لگا تھا کہ ٹیبل پر پڑا اُسکا فون بجنے لگا..

"اب کون ہے.."

اس نے موبائل اُٹھا کر دیکھا تو سکرین پر ان نون آٹو جنریٹڈ فون نمبر جگمگا رہا تھا..

اس نے فون واپس ٹیبل پر ویسے ہی رکھ دیا.. عموماً کال پچاس سیکنڈز بعد خود ڈس کنیکٹ ہو جایا کرتی تھی مگر اس وقت ایک منٹ سے بھی زیادہ کا وقت گزر گیا مگر ٹیبل پر پڑا فون ہنوز ویسے ہی بغیر رکے بج رہا تھا..

"یہ کیا ماجرا ہے.."

اس نے کچھ اچنبھے سے کہتے کال پک کرتے کانوں سے لگالی..ابھی وہ لب وا کرتے کچھ کہنے ہی لگا تھا کہ مقابل کی بھاری مسکراتی آواز اُسکی سماعتوں کو سن کر گئی..

"ہیلو دوست کیسے ہو.. سو کر اٹھ گئے ناں..اور ابھی یقیناً مارننگ ٹی انجوائے کر رہے ہو گے..ہے ناں.."

Posted On Kitab Nagri

گرم پانی کی جاکوزی میں نیم دراز سہراب مزے سے گویا ہوا.. سرخ ہوتے مضبوط بازو جاکوزی کی اوپری سطح پر لگے ٹائلز پر رکھے تھے اور سر پیچھے ان ہی سے ٹکائے وہ آنکھیں ہلکی وا کیے اوپر شیشے کی چھت پر بھانپ کے سبب بنے آبی بخارات کو گھور رہا تھا..

"کیا.. کیا مطلب ہے کیوں فون کیا ہے تم نے.. یہ کس.. کس قسم کا نمبر ہے.."
ہینڈرک اُسکی آواز سنتے بے اختیار بوکھلا گیا..ماتھے پر پسینے کے قطرے واضح نمایاں ہونے لگے..

"ہاہاہا.. جاؤ تمہارے بیڈ پر تمہارے لیے ایک تحفہ رکھوایا ہے.."
ہینڈرک کی لڑکھڑاتی آواز پر سہراب کا جاندار قہقہہ گونجا جس کے بعد کہیں بات پر ہینڈرک کے ہاتھ سے بے یقینی کی کیفیت میں موبائل چھوٹ کر زمین بوس ہوا تھا..

"ہمم.. تمہارا تو ہو گیا کام مسٹر ہینڈرک.."
سہراب نے کال ڈس کنیکٹ ہونے کی آواز پر گھمبیر آواز میں کہا.. پھر اُس نے وائس کمانڈ سے اپنی پرسنل اسسٹنٹ مسز پیٹرز کو کال ملائی تھی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"مسز پیٹرز آپکا کام ہو گیا آپ کی سسٹر ان لا اور بھائی کے پاس پورے پندرہ منٹ ہیں ان سے کہیں کہ ہینڈرک کے گھر سے پیچھے کے دروازے سے باہر نکلیں وہ.. باہر ہی میرے بندوں کی کار ہے جُوان دونوں کو ہمارے آفس پہنچائے گی جہاں سے وہ میرے جیٹ میں روس ہمیشہ کے لئے روانہ ہو جائیں گے.."

اس نے دھیمی آواز میں مس پیٹرز کو سارا معاملہ سمجھایا تھا جس پر ان کی آنکھیں خوشی سے برسنے لگیں..

"سر.. سر میں بتا نہیں سکتی وہ شخص بیلہ اور میرے بھائی پر کتنا ظلم کیا کرتا تھا.. میں.. میں آپ کی بہت شکر گزار ہوں سر..."

انہوں نے تشکر بھرے لہجے میں کہا جس پر سہراب نے لمبی سانس ہوا کے سپرد کی..

"اگر آپ پہلے ہی ہمیں بتا دیتیں ایسا ہو رہا ہے وہاں تو اتنی دیر تک آپکے رشتہ داروں کو وہاں نہ رہنا پڑتا.. خیر اب آپ جائیں اور جلدی سے ان کو یہ سب بتائیں.. بائے.."

اس نے یہ کہتے کال ڈس کنیکٹ کرنے کا وائس کمانڈ دیا تھا اور خود وہ ہاتھ نیچے گرم پانی میں کرتے آنکھیں موندتا نیم دراز ہو گیا چہرے پر اس وقت بے شمار سکون تھا..

■ ■ ■

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہینڈرک دیوانہ وار بھگتا ہوا سیڑھیاں پھلانگتے اپنے ماسٹر بیڈ روم میں آیا جس کا دروازہ کھولتے ہی تعفن زدہ بدبو نے اُسکا استقبال کیا تھا..

ہینڈرک کے تو پسینے ہی چھوٹ گئے اُس نے ناک پر ہاتھ رکھتے آگے بڑھ کر کمرہ روشن کیا تو بیڈ کے بیچ و بیچ راج کی برہنہ لاش خون میں لت پت پڑی تھی..

لاش کو دیکھنے سے لگ رہا تھا کہ یہ چوبیس گھنٹے پرانی ہے.. ہینڈرک نے پھٹنی ہوئی آنکھوں سے یہ منظر دیکھا اُس کو اُلٹی آنے لگی اس بدبو کے باعث...

"میرے گھر.. میرے بیڈ روم میں کیسے کیا یہ سب انہوں نے.."
وہ دیوانہ وار کمرے سے نکلتا گھر کے اندر بنے کیمرا روم کی جانب بھگا.. دروازہ کھولا تو سامنے کرسی پر بیٹھا آپریٹر پڑا اونگھ رہا تھا..

ہینڈرک نے اُسکو دیکھتے دانت پیسے اور اُسکے منہ پر ایک زوردار تھپڑ رسید کیا..
"*گالی* میں تجھے یہاں سونے کے پیسے دیتا ہوں نا.. حرامزادے اٹھ اور ایک گھنٹے پہلے کی ریکارڈنگ کھول تمام کیمراز کی.. اٹھ..."

Posted On Kitab Nagri

وہ اُسکا کولر جھنجھوڑ کر زور سے چیخا جس پر آپریٹر نے ہڑبڑاہ کر سامنے لگی سکرینز پر کیمرا ریکارڈنگ کھولی جو بالکل ٹھیک تھیں جیسے روز کی ہوتیں تھیں..

"یہ... یہ سب تو بالکل ٹھیک ہیں میں آدھے گھنٹے اپنے بیڈروم سے نکلا اس ہی آدھے گھنٹے میں یہ سب ہوا ہے میرے ساتھ.. آدھے گھنٹے پہلے کی لگاؤ.."

اس نے گھبراہٹ کا شکار ہوتے کہا.. آدھے گھنٹے پہلے کی ریکارڈنگز بھی بالکل نارمل تھیں اُسکا سر درد سے پھٹنے لگا تھا اب سوچ سوچ کر..

"اُٹھو جاؤ گارڈز کو بلا کر میرے کمرے میں پڑی لاش کو ٹھکانے لگاؤ.. جلدی..."

وہ اونچی آواز میں دھاڑتا ہوا کمرے سے باہر نکلا نیچے لاونج میں آکر وہ اضطرابی کیفیت میں اپنے بال دبوچتا یہاں سے وہاں ٹہلنے لگا..

"بیلہ... بیلہ.. وہسکی لے کر آؤ.. بیلہ...."

وہ زور سے چیخنے لگا مگر کچن سے کوئی آواز نہ آئی تھی.. سب چھوڑ چھاڑ وہ کچن کی جانب دوڑا جو خالی پڑا سائیں سائیں کر رہا تھا..

Posted On Kitab Nagri

"تو...تو یہ سب بیلہ نے اپنے شوہر کے ساتھ..."

وہ یہ سوچتا کچن سے باہر گارڈز کو ان کو ڈھونڈنے کا حکم دینے کے لیے آواز نکالنے ہی لگا تھا کہ گھر کے اندرونی دروازے کی بیل بجنے لگی..

وہ تیز قدم اٹھاتا دروازے کی جانب بڑھا بغیر کسی تصدیق کے دروازہ کھولا اور سامنے کھڑے شخص کو دیکھتے اُسکے قدم زمین میں دھنس گئے تھے..

ڈی سی ڈین نائٹ چہرے پر مبہم مسکراہٹ لیے اپنی سرد چمکتی آنکھوں اور شاندار پر سنیلیٹی کے ساتھ ڈارک بلو ڈریس شرٹ کے اوپر مخصوص بلیک FBI جیکٹ پہنے بلیک ڈریس پینٹ کے ہمراہ چوڑے شانوں اور سینے پر جگمگاتے بجیز لئے تمسخر بھری نظروں سے اُس کو دیکھ رہا تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مسٹر ہینڈرک برتھ وک آپ کو ہمارے ساتھ چلنا ہو گا..ہفتے کی شب ہونے والی دعوت میں پوائزن دینے کی واردات کے سبب آپ پر شک ہے.."

ہینڈرک جو سانس روکے کھڑا اُس کو دیکھ رہا تھا اُسکی بات سن کر ہڑبڑا گیا..

"ہاں..ہاں چلیں مسٹر ڈی سی کوئی بات نہیں ہم تیار ہیں آپ کے مہمان بننے کے لیے..ہمارے لئے تو اعزاز کی بات ہے ڈی سی صاحب خود آئے ہیں ہمیں لینے.."

Posted On Kitab Nagri

وہ فوراً دروازہ بھیڑ کر آگے بڑھنے ہی لگا تھا کہ سامنے کھڑے فردان کی نظر پیچھے گزرتے گارڈز کے ہاتھوں میں تھامے بلیک بڑے سے شاپرز پر پڑی اور اب وقت تھا اداکاری کرنے کا..

"ارے رکیں.. جانب وہ پیچھے کیا ہے.. ہیلو بوئیز ذرا اِدھر آنا کیا لے کر جا رہے ہو یہ.. آ جاؤ اِدھر شاباش.."
اس نے یہ کہتے پیچھے کھڑے اپنے بندوں کو ہاتھ کے اشارے سے آگے بڑھ کر چیکنگ کا کہا تھا..

"ڈی سی صاحب یہ تو کچرا ہے.. یہ لوگ پھینکنے جا رہے ہیں.. آپ.. آپ کیوں اپنا وقت ضائع کر رہے ہیں چھوڑ دیں.."
وہ لڑکھڑاتی زبان سے بولا جس کو فردان نے مکمل طور پر نظر انداز کیا تھا..

نیچے جھکے FBI کے افسروں نے جوں ہی بلیک بیگ کھولا سب اندر پڑی لاش کو دیکھ ڈنگ رہ گئے..
"یہ.. یہ کچرا ہے مسٹر ہینڈرک... ایک بندے کی لاش آپ کے لیے کچرا ہے.."

وہ تمسخر بھری آواز میں گویا ہوا جس پر ہینڈرک کا چہرہ فق ہو گیا..

"چلیں اب تو آپ کو لاک اپ میں بند کریں گے.. آ جائیں شاباش.."

Posted On Kitab Nagri

وہ ہینڈرک کا کولر تھامتے ہوئے آگے بڑھا..

"فردان مصطفیٰ میں چھوڑوں گا نہیں تمہیں.. یہ.. یہ غلط کر رہے ہو تم میرے ساتھ.."

وہ اپنے اصل روپ میں آتا ہوا وحشی ہوتا اُسکی پکڑ میں غرایا جس پر فردان کے لبوں کو گہری مسکراہٹ نے چھوا تھا..

"جیل سے نکل کر تم مجھے بھی پکڑ لینا..ابھی تو وہاں کی ہوا کھاؤ شاباش.."

وہ اُسکے دونوں ہاتھ دبوچ کر پشت پر باندھتا اپنی جیکٹ کی جیب میں موجود ہتھکڑی نکال کر اُسکے ہاتھوں میں ڈالی تھی..

"تم.. تم... تمہیں چھوڑوں گا نہیں.. میرے جیک کا بدلہ بھی تم پر ہے.."

اپنے دونوں ہاتھ ہتھکڑیوں میں بندھے دیکھ وہ ایک بار پھر غرایا چہرہ اور آنکھیں لہو رنگ ہو رہے تھے..

"او کون جیک... وہ مجرم جس کا نام... چاہتے ہو اصل نام لوں اُسکا ہاں..."

فردان نے اُسکا جبڑا دبوچتے اپنی سرد آنکھیں اُسکی لہو رنگ سیاہ آنکھوں میں گاڑھ کر باور کرایا جس پر ہینڈرک کا پورا وجود ڈھیلا پڑ گیا...

Posted On Kitab Nagri

"اس میں ہی تمہاری بہتری ہے کہ منہ بند رکھو سمجھ آگئی ناں.."

اس نے دانت پیس کر ہینڈرک کو ہاتھ سے جھٹکتے کار کی بیک سیٹ پر ڈالا اور دروازہ بند کرتے خود آگے سیٹ پر جا کر بیٹھ گیا..

ڈرائیونگ سیٹ پر اہلکار کے بیٹھنے کے بعد گاڑی سڑک پر رواں دواں ہوگئی سٹی جیل اپنی منزل کی جانب..

...

"میں آج آپ لوگوں کے گھر تشریف حکمہ بیٹی کی خیریت پوچھنے بھی آیا ہوں اور اس کے علاوہ ایک خاص مقصد سے بھی.."

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہارون، آمنہ، اور فرشتے مراد صاحب کے ہمراہ ڈرائینگ روم میں بیٹھے ہوئے تھے. انہوں نے کچھ دیر قبل اپنے آنے کی اطلاع دی تھی جس پر آمنہ نے ہارون کو ہسپتال کال کر کے واپس گھر بلا لیا..

"جی مراد صاحب بالکل کیجیئے اور حکمہ سو رہی ہے میڈیسن وغیرہ لے رہی ہے ناں.. لیکن کچھ دیر میں اٹھ جائے گی.."

ہارون نے مراد علی خان کو بتایا جس پر وہ مسکرا دئے..

Posted On Kitab Nagri

"انکل آپ چائے لیجیے ناں..اور یہ بسکٹس بھی ٹرائے کیجئے.."

فرشتے نے ٹیبل پر رکھے لوازمات کی طرف ان کو متوجہ کیا جس پر انھوں نے پیار سے اُسکے سر پر ہاتھ رکھا تھا..

"ہاں جی بیٹی لے رہا ہوں..ماشاءاللہ ویسے ماریہ نے کافی پیاری اور سلیقہ شعار بہو پسند کی..اگر طالب تب ہی شادی کے لیے مان جاتا تو دونوں بچیوں کا ایک ساتھ نکاح کروا دیتے ہم.."

انہوں نے اپنی بات کا آغاز کیا جس پر ہارون اور آمنہ نے چونک کر ان کی جانب دیکھا تھا مگر فرشتے وہ یونہی مسکراتی بیٹھی رہی..

کیونکہ وہ پہلے سے ہی جانتی تھی کہ آج حکمہ کا رشتہ آئے گا..اپنی باتوں سے اُس نے حکمہ کو کچھ تو سمجھانے کی کوشش کی ہی تھی رات کو مگر زبان سے قائل کرنے کا ہنر اُس کو کہاں معلوم تھا..یہ خاصیت خود حکمہ ثاقب میں ہی تھی..

"مراد صاحب کیا مطلب ہے آپ کا اس بات سے..ہم کچھ سمجھے نہیں.."

ہارون نے کچھ تشویش کا اظہار کیا جس پر مراد صاحب نے چائے کا کپ ٹیبل پر رکھتے ان کو دیکھا..

Posted On Kitab Nagri

"دیکھو ہارون بیٹے میں اپنے طالب..اپنے نواسے کے لیے تمہاری حکمہ کا ہاتھ مانگنے آیا ہوں..مجھے بہت پسند آئی ہے وہ بچی..آج کل کی لڑکیوں سے یکسر مختلف اور خاص..میں نے ہمیشہ سے کسی ایسی ہی لڑکی کو اپنے طالب کی بیوی کے روپ میں تصور کیا ہے..اب تم بتاؤ کیا تمہیں منظور ہے.."

انہوں نے یہ سب کہنے کے بعد ہارون کے تاثرات کا جائزہ لینے کی کوشش کی تھی جوان کو خوش بھی لگے مگر ایک کشمکش میں مبتلا بھی..

"مراد صاحب میں..میں ایسے کیسے اپنی بہن کی رائے لیے بغیر کوئی بھی فیصلہ کر دوں، طالب ایک اچھا لڑکا ہے..ہر لحاظ سے بہترین مگر میں چاہتا ہوں حکمہ فیصلہ کرے اس چیز کا..ہاں میری طرف سے مجھے منظور ہے..لیکن آخری فیصلہ اُس کا ہی ہو گا.."

ہارون ثاقب نے سنجیدگی سے کہا جس پر مراد علی خان پورے دل سے مسکرائے تھے..

"شاباش بیٹے..ایک اچھا بھائی اور گھر کا سربراہ ایسا ہی ہوتا ہے..اپنے فیصلے کسی پر مسلط نہیں کرتا..مجھے بہت خوشی ہوئی تمہاری یہ بات سن کر..جیتے رہو.."

Posted On Kitab Nagri

انہوں نے سچے دل سے مسکراتے ہوئے ہارون کی تعریف کی تھی جس پر آمنہ نے گردن موڑتے اپنے شوہر کو دیکھا وہ تھے ہی اتنے اچھے ہمیشہ سے..

"میں دیکھ کر آتی ہوں حکمہ کو جاگ گئی وہ کہ نہیں.."

فرشتے یہ کہتی اٹھ کر وہاں سے جانے ہی لگی تھی جس پر مراد صاحب نے اُسکو روکا..

"بیٹی اگر وہ جاگ گئی ہو تو مجھے ہی اوپر بلا لینا میں بات کر لوں گا اُس سے آج ہی.."

ان کی کہی بات پر سر کو اثبات میں جنبش دیتی وہ ڈرائینگ روم سے باہر نکل کر اپنے روم کی جانب بڑھ گئی..

اندر وہ یلو سویٹر میں ملبوس بلیک ٹراؤزر پہنے ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑی اپنے بالوں میں برش کر رہی تھی..

"او میری پرنسس تمہارے پرنس.. سوری سوری گرین مونسٹر کے نانا جی آ گئے ہیں.. تم سے ملنا چاہتے ہیں.."

فرشتے حکمہ کو دیکھ کر شرارت سے کہتی بیڈ پر بیٹھی پریشے کے جانب بڑھ گئی جو ٹکر ٹکر کبھی اُس کو تو کبھی حکمہ کو دیکھتی..

"فرشتے فالتو باتیں نہیں کرو.. یہ بتاؤ بھائی نے ہاں کر دی کیا.."

حکمہ نے برش ٹیبل پر رکھتے بالوں کا جوڑا بنایا اور سر پر یلو سکارف باندھنے لگی..

Posted On Kitab Nagri

"پہلے تم مجھے ایک بات بتاؤ بیٹا کہ تمہارا رشتہ ہی لے کر آئے ہیں وہ یہ تمہیں کیسے پتا چلا.. اتنی شیور کیسے ہو تم.."
بیڈ پر بیٹھی فرشتے نے پریشے کو خود سے لگاتے حکمہ سے پوچھا جو سر پر حجاب باندھ چکی تھی..

"کیوں کہ وہ کل مجھے بتا چکے تھے کہ انکے گرینڈ پا آئے گے.. انہوں نے بول دیا تو پھر لازمی تھا یہ.."
حکمہ نے اُنگلیاں مڑوڑتے، نظریں جھکائے کہا جس پر فرشتے کا دل چاہ تھا خُوب تفریح کرے اُسکے ساتھ مگر خاموش رہی کیونکہ ابھی اُسکو ملنا بھی تھا مراد صاحب سے تبھی وہ کنفیوز نہیں کرنا چاہتی تھی اُس کو..

"اچھا چلو ٹھیک تم ریڈی ہو تو میں انکل کو بلا لیتی ہوں اوپر.."
وہ پریشے کو خود سے الگ کرتی کھڑی ہو گئی جس پر حکمہ نے اُسکی کلائی تھامی تھی..

"میں خود نیچے چلی جاؤں گی.. پہلے یہ بتاؤ بھائی نے کیا کہا ہے.."
حکمہ نے فرشتے کی آنکھوں میں جھانکتے ہوئے استفسار کیا..

"وہ متفق ہیں رشتے سے مگر آخری فیصلہ تمہارا ہی ہو گا.. چاہے تم ہاں کرو یا ناں.. لیکن پلیز حکمہ ہاں کر دو.. سوچو نہ ہم دونوں دوستیں دیورانی جیٹھانی بن جائیں گی.. طالب بھائی اور وہ کھڑوس بھائیوں کی طرح ہیں.. پلیز یار..."

Posted On Kitab Nagri

فرشتے نے اُسکے آگے منت سماجت کی تھی جس پر حکمہ مبہم سا مسکراتے اُسکے گال پر ہاتھ پھیرا اور روم سے باہر نکل گئی..

■ ■ ■

"تمہاری مرضی ہے.. نہیں کرناہاں مجھے بھی پھر گنہگار بنے میں پانچ منٹ لگے گے جس کی ذمہ دار تم خود ہو گی.."

سہراب کی بھاری مدھم سر گوشی حکمہ کے کانوں میں گونجی..کانپتے ہاتھوں سے کمرے کا پردہ سرکا کر وہ اندر آگئی..

"السلام علیکم.."

حکمہ نے ان تین مسکراتے چہروں کو دیکھ کر سلام کیا جس کو سن کر مراد صاحب بے ساختہ کھڑے ہوتے اُسکی جانب بڑھے تھے..

"وعلیکم السلام میری بیٹی کیسی ہے اب.."

وہ محبت سے اُسکو دیکھتے اُسکے سر پر ہاتھ پھیر کر گویا ہوئے حکمہ مزید گھبرا گئی تھی ان کے اس والہانہ محبت بھرے انداز پر..

Posted On Kitab Nagri

ہارون نے ان دونوں کو دیکھتے آمنہ کو کمرے سے باہر نکلنے کا اشارہ کیا جس پر وہ سر ہلاتی ان کے ہمراہ باہر نکل گئی..

"میں کافی بہتر ہوں مراد سر.. آئے بیٹھیں نہ پلیز.."
اس نے خلوص سے صوفوں کی جانب اشارہ کیا جس پر مراد صاحب اُسکا ہاتھ تھامتے صوفے کی جانب بڑھ گئے..

"میری بیٹی تم کیوں نیچے آئی ہمیں بتادیتی ہم آجاتے.. اچھا بیٹا ایک فرمائش کروں تم سے پوری کروں گی.."
انہوں نے بڑے لگاؤ سے اُس کو کہا تھا جس پر حکمہ نے مسکرا کر سر اثبات میں ہلایا..

"میری ہمیشہ سے ایک خواہش تھی کہ میری ایک نواسی ہو جو مجھے ناناجان کہہ کر پکارے کیا تم میری یہ خواہش پوری کروگی..."
ان کی میٹھی محبت سے لبریز آواز اور لہجے پر حکمہ کی آنکھیں آبدیدہ ہو گئی..

"میں.. ضرور بولوں گی آپ کو ناناجان.."
اُس نے فوراً کہا تھا جس پر مراد صاحب نے آگے بڑھ کر اُسکا سر اپنے سینے سے لگتے اپنائیت سے اُسکے سر پر ہاتھ پھیرا..

Posted On Kitab Nagri

"مجھے یہ ہی امید تھی تم سے میری بیٹی تم مجھے ذرا بھی نہ امید نہیں کرو گی.."

انہوں نے اس کو خود سے الگ کرتے اُسکے گالوں پر بہتے آنسوؤں کو صاف کیا..

"اب میں ایک اور بات پوچھنا چاہتا ہوں تم سے بیٹا.. کیا پوچھ سکتا ہوں.."

انہوں نے اُسکی آنکھوں میں جھانکتے ایک بار پھر سوال کرنے سے پہلے اجازت طلب کی تھی جو حکمہ کو بالکل اچھا نہ لگا..

"ناناجان.. پلیز آپ مجھ سے پوچھیں مت بس مجھے حکم کریں.."

وہ ان کی طرف دیکھتی کچھ خائف سے لہجے میں گویا ہوئی جس پر مراد صاحب مسکرادئے..

"یہ میری پیاری نواسی.. اچھا کیا تم میرے سر پھیرے نواسے کا ساتھ قبول کرو گی."

انہوں نے فوراً بے صبر ہوتے یہ بات کہی جس پر حکمہ لمحوں کے لیے ساکن ہو گئی..

وہ جانتی تھی کہ بات یہ ہی ہے مگر ان کے منہ سے براہ راست سننا اُس کو گھبرانے پر مجبور کر گیا سمجھ نہ آیا اب کیا جواب دے..

Posted On Kitab Nagri

نیت اُسکی ہاں کرنے کی ہی تھی سہراب کی بے لگام باتوں کو یاد کر کے کہ مقابل کا کوئی بھروسہ نہیں تھا جو کہہ رہا ہے وہ کر بھی گزرتا مگر اب مراد صاحب کی محبت بھرا انداز اُنکی اپنائیت کو دیکھ اُسکا دل چاہنے لگا کہ سامنے بیٹھے مہربان شخص سے وہ اپنے خدشات بانٹ لے..

"نانا جان..آپ کو نانا ہی سمجھ کر ایک بات کہوں.."
اس نے گود میں رکھے اپنے ہاتھوں کو گھورتے دھیمی آواز میں کہا جس پر مراد صاحب کچھ چونک گئے تھے..

"بے دھڑک ہو کر کہو بیٹا تم جُو بھی کہنا چاہتی ہو.."
انہوں نے ایسا کہتے اُس کا حوصلہ بڑھایا تھا..

"نانا جان مجھے سمجھ نہیں ارہا میں اپنی بات کا آغاز کہاں سے کروں..آپ جانتے ہیں آپکے نواسے کی منگنی ہوئی تھی ہے ناں.."
اس نے انکی آنکھوں میں پریشانی سے دیکھتے استفسار کیا جس پر مراد صاحب نے اثبات میں سر کو جنبش دی تھی..

"جی ان محترم کی جلد بازی کے باعث ایسا ہوا تھا..لیکن بیٹی ایک دن کی ہی سمجھ لو وہ منگنی.."
مراد صاحب نے اُسکو قائل کرنا چاہا جس پر حکمہ نے سر جھٹکا تھا.

Posted On Kitab Nagri

"ناناجان میرے لیے وہ منگنی معنی نہیں رکھتی..اگر وہ ایک سال کی ہوتی تب بھی..میں..."
اُسکو سمجھ نہیں آرہا تھا کہ کن الفاظ میں سہراب کا کیا گیا برتاؤ سامنے بیٹھے شخص کے سامنے بیان کرے..

"سر مجھے اُس سے پہلے..میرا مطلب ہے منگنی سے پہلے ہراس کر چکے ہیں..انہوں نے..."
وہ اُنگلیاں مڑوڑ کر اپنی بات کہتے کہتے رُکی ہی تھی جبکہ دوسری طرف مراد لفظ ہراس سن کر ساکن رہ گئے ان کو اپنے نواسے سے اس قدر گری ہوئی حرکت کی ہر گز امید نہ تھی..

"آگے..آگے بولو حکمہ..بیٹا ڈرو نہیں شاباش بتاؤ مجھے.."
انہوں نے ایسا کہتے اُس کے سر پر ہاتھ رکھا تھا جس پر حکمہ نے پریشان ہوتے ان کو دیکھا..

"وہ..وہ مجھے پیسوں کی آفر کر چکے ہیں ناناجان.."
حکمہ کی یہ بات سن کر مراد صاحب کا دماغ اصل معنوں میں گھوم کر رہ گیا..ان کا پالا ہوا لڑکا ایک لڑکی کے ساتھ اور لڑکی بھی حکمہ جیسی نیک شریف ایسا کرے گا انکو اندازہ نہ تھا..

www.kitabnagri.com

"ناناجان بس اس وجہ سے میں بہت پریشان ہوں..میں انکار نہیں کرنا چاہتی میری کیا پرسنل دشمنی ہو گی ان سے..یہ حق تو میں اپنے پاس تک نہیں رکھنا چاہتی ناناجان..میرے بڑے میرے بھائی بھابھی اس سب کا فیصلہ کرنے والے ہیں مگر..میں کیا کروں وہ باتیں جب یاد آتی ہیں تو مجھے خوف آتا ہے ان سے.."

Posted On Kitab Nagri

حکمہ نے پریشانی سے کہا جس پر مراد صاحب نے اُسکے سر پر ہاتھ رکھا..

"بیٹا.. میں.. میں اب کیا کہوں تمہاری باتوں کو سن کر میں اب خود شرمندہ ہو گیا ہوں.. میرا نواسہ ایسی حرکت کر سکتا ہے مجھے یقین نہیں ارہا.. بیٹے میں نہیں کہوں گا مزید کچھ اُسکی وکالت میں ورنہ میں تمہیں قائل کرنے آیا تھا.. مگر تمہاری باتوں کو سن کر اندازہ ہوا ہے مجھے کہ سہراب کو تڑپنا چاہیے اب..."

ان کے چہرے پر سخت تاثرات تھے جن کو دیکھتے حکمہ کے دل میں خوف سا آیا..

"نہیں.. ناناجان مجھے نہیں تڑپانہ کسی کو اور پلیز آپ ایسا ہر گز نہ سمجھیں کہ میں نے آپ کو شرمندہ کرنے کے لیے یہ سب کہا ہے آپ کو اپنا سمجھ کر تمام باتیں میں نے بتائیں ہیں ورنہ میرا ارادہ تھا سیدھا ہاں کر دینے کا.. میں.. میں انکار نہیں کر رہی بس مہلت چاہتی ہوں کچھ وقت کی تاکہ میں سب ذہنی طور پر قبول کر لوں.."

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حکمہ کی کہی بات پر مراد صاحب کو شدید شرمندگی نے ان گھیرا تھا اتنا سب سہنے کے باوجود بھی اُس بچی نے انکار نہ کیا یہ تو اُس کے بڑاپن ہی تھا.. جہاں ان کو اپنے نواسے کی پسند پر فخر ہوا وہاں ہی اُسکی حرکتوں کے بارے میں جان کر شدید طیش بھی آیا تھا..

■ ■ ■

"تم اُس کی شکل دیکھتے ہوائیں اڑ گئی تھیں..."
فردان کی بھاری پر مسرت آواز لاونج میں گونجی جس پر شیشے کا پائپ ہونٹوں سے لگاتے سہراب نے مسکراتی نظروں سے سامنے بیٹھے فردان کو دیکھا جو نہایت مسرور نظر ا رہا تھا..

"یہ تو ہو گیا اب جنرل صاحب کب آئیں گے.. مجھ سے انتظار نہیں ہو رہا.."
سہراب نے منہ اوپر کرتے تمام دھواں فضا میں منتقل کیا تھا جس پر فردان نے اُس کے بے تاب لہجے کو سن کر اُس کو سخت گھوری سے نوازا..

"تم سے الجھن ہونے لگی ہے مجھے سہراب طالب.. میرے ساتھ بیٹھ کر یہ خرافاتی باتیں منہ سے نہ نکالا کرو.."
اُسکے ہاتھ سے شیشے کا پائپ جھپٹ کر فردان نے جھنجھلاتی ہوئی آواز میں کہا ابھی وہ پائپ منہ سے لگانے ہی لگا تھا کہ باہر کا دروازہ پوری قوت سے کھلا..

"تم تو خاموش رہو اور خوف کھاتے رہو اپنے جذبات سے.. میرے تو گرینڈ پا آ گئے میرا پیغام لے کر.. تم بس اندر ہی اندر جلتے رہنا.."
سہراب اُسکی بات کے جواب میں تمسخر بھرے لہجے میں کہتا کاوچ سے کھڑا ہو گیا..اُسکی کہی باتوں پر فردان نے مٹھیاں بھینچ کر اپنا غصہ ضبط کیا...

Posted On Kitab Nagri

اتنے میں مراد صاحب غصے سے سرخ ہوتا چہرہ لیے طوفان کی مانند لاونج میں داخل ہوئے تھے..

"بل...بل اٹھاؤ ٹیبل پر سے یہ خرافات.. جلدی آؤ.."
وہ ٹیبل پر پڑے شیشے کو دیکھتے دھاڑے جس پر سہراب اور فردان نے ہم وقت ایک دوسرے کو حیران نظروں سے دیکھا..

"ان کو کیا ہوا.."
فردان نے ہونٹ ہلا کر کندھے اچکاتے سوال کیا جس پر سہراب نے اُسکو آنکھوں کے اشارے سے بے فکر رہنے کا کہا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آرے آرے.. کیا ہو گیا جنرل صاحب اتنا غصہ خیر ہے.."
سہراب نے انکے کندھوں پر محبت سے ہاتھ رکھتے مسکراتے ہوئے استفسار کیا جس پر مراد صاحب نے اُسکا خوبرو چہرہ نظر انداز کرتے اُسکے ہاتھ اپنے کندھوں سے جھٹکے تھے..

"تمہیں تو مجھ سے بات کرنے کی ضرورت ہی نہیں ہے سہراب طالب دفعہ ہو جاؤ میرے گھر سے.."
انہوں نے اُسکی طرف دیکھے بغیر غصے سے ایسا کہا تھا جس پر سہراب ٹھٹک کر ان کو دیکھنے لگا..

اُن کے پچیس سالہ ساتھ میں بھی آج تک مراد صاحب نے اُس سے اس انداز میں بات نہ کی تھی..

"میں چلا جاؤنگا پہلے آپ مجھے اُس کا جواب بتا دیں.."
وہ بھی سنجیدگی سے سپاٹ انداز میں گویا ہوا پیچھے بیٹھا فردان پر سوچ نظروں سے یہ منظر دیکھ رہا تھا..

"چٹخ....."
اور یہاں پڑا تھا سہراب طالب کو زندگی کا دوسرا تھپڑا اپنے گرینڈ پا کے ہاتھوں.. فردان یہ دیکھتے فوراً کھڑا ہوتا مراد صاحب کے پیچھے آ کر ان کے کندھوں پر ہاتھ رکھ گیا انکا پورا وجود غصے کے باعث لرز رہا تھا..

دوسری طرف مقابل کھڑا لمبا چوڑا دراز قامت سہراب اپنے دائیں گال پر ہاتھ رکھے یک تک ان کو حیران نظروں سے دیکھ رہا تھا..

"یہ.. یہ تربیت کی تھی نہ میں نے تمہاری کہ تم شریف گھرانے کی لڑکیوں کو اتنی گری ہوئی آفر زکروں...اس لئے تمہیں میں نے پالا پوسا جوان کیا..بے غیرت تمہاری ہمت کیسے ہوئی اُس کو اس قسم کی گھٹیا پیشکش کرنے کی منہ میں خاک نہیں پڑی تمہاری.."

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ فردان کے ہاتھ اپنے کندھوں سے جھٹکتے آگے بڑھے اور سہراب کا گریبان اپنے دونوں ہاتھوں سے دبوچ کر اُسکو جھنجھوڑنے لگے جس کا چہرہ سرخ انگارہ ہو گیا تھا اور گردن کی رگیں اُبھر کر باہر آنے لگیں..

"Pops.. Pops calm done..

آپ کی طبیعت خراب ہو جائے گی.."

فردان فوراً آگے بڑھتا انکے ہاتھوں سے سہراب کا گریبان آزاد کروا گیا تھا جس پر اب وہ اُس پر ہی غصہ نکالنے لگے..

"تم.. تم فردان مصطفیٰ تم ذرا مجھے بتاؤ کس قسم کے آدمی ہو تم... تمہاری سالی کو اس شخص نے ایسی گھٹیا پیشکش کی اور تم.. تم نے کچھ نہ کہا.."

انہوں نے فردان کی آنکھوں میں دیکھتے کہا جس پر وہ کچھ بوکھلا سا گیا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیا پیشکش کی ہے اس نے.."

فردان نے لب بھینچتے سامنے کھڑے سہراب کو دیکھا جو شرمندگی اور طیش کے ملے جلے تاثرات لیے کھڑا غصہ پی رہا تھا..

"پیسوں کی..."

Posted On Kitab Nagri

مراد علی خان اپنی بات مکمل کرنے ہی لگے تھے کہ پیچھے کھڑا سہراب حلق کے بل دھاڑا..

"بس...بس کریں...ہو گئی تھی مجھ سے غلطی منہ پر تھپڑ مار کر سزا تو دے دی ہے ناں آپ نے..اب بار ہا اُس بات کو دھرا کر مجھے مزید مت شرمندہ کیجئے.."

وہ اپنی سرخ ہوتی نظریں زمین پر مرکوز کرتا دبی آواز میں بولا جس پر مراد صاحب تو کیا فردان بھی اب اُس کو گھورنے لگا تھا..

"اِدھر..اِدھر دیکھو..اتنی سی سزا تمہیں نہیں ملے گی میجر سہراب طالب..وہ بچی اتنی اچھی ہے اس نے تمہارے لئے اب بھی انکار نہیں کیا محض وقت لیا ہے کچھ اور تم... تم اپنے کام دیکھو..دفعہ ہو جاؤ یہاں سے اور جب تک میں نہ بلاؤں مجھے اپنی شکل دکھانے کی ضرورت نہیں ہے تمہیں.. نہیں کرواؤں گا تمہاری شادی حکمہ ثاقب سے.."

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ اُسکا گریبان پکڑ کر دھاڑے جس پر سہراب نے انکی آخر کہی ہوئی بات پر نظریں اُٹھا کر اپنی سرخ انگارہ سبز آنکھیں اُن کی آنکھوں میں گاڑھ دیں تھیں..

"میں بھی آپ کو بتا رہا ہوں شادی تو میں حکمہ سے ہی کروں گا وہ بھی اس ہی ہفتے..اب چاہے آپ مار مار کر میری جان ہی کیوں نہ لے لیں.."

Posted On Kitab Nagri

وہ ان کی آنکھوں میں دیکھتا بھاری سپاٹ مگر مضبوط لہجے میں کہتا انکے ہاتھ نرمی سے اپنے گریبان سے ہٹتا باہر کی جانب بڑھ گیا..

فردان نے غصے اور پریشانی سے اُسکی پُشت کو دیکھا جو آندھی طوفان کی مانند اپنے راستے میں آنے والی ہر چیز کو لات مارتے باہر نکل گیا تھا..

"جاؤ اُسکے پیچھے.. یقیناً کچھ اُلٹا کرے گا یہ.."
مراد صاحب سرد سانس ہوا کے سپرد کرتے بوجھل قدم اٹھاتے صوفے پر جا بیٹھے..

انکی بات سن کر فردان سر کو اثبات میں جنبش دیتا دروازے کی جانب بڑھ گیا، دل تو اُسکا بھی نہیں چاہ رہا تھا سہراب کی شکل بھی دیکھنے کا اس لمحے مگر کیا کرتا اس حال میں اکیلا بھی نہیں چھوڑ سکتا تھا اُسکو..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ بپھرے ہوئے شیر کی مانند گھر سے باہر نکلا تھا راستے میں آنے والی ہر چیز کو تہس نہس کرتے ہوئے.. اُسکے پیچھے آتے فردان نے غصے اور تاسف کے ملے جلے تاثرات کے ساتھ اُس کو دیکھا..

Posted On Kitab Nagri

"او ہیر و رُک جاؤ ورنہ مجبوراً مجھے اپنی گن نکال کر تمہارے پیر میں گولی پیوست کرنی ہو گی تمہیں روکنے کے لیے.."

فردان سپاٹ انداز میں گویا ہوا آواز میں صلاح رحمی کی ذرا رمق نہ تھی..

آگے بڑھتا سہراب اُسکی کہی بات پر ایک جھٹکے سے رُکا اور اُسکی جانب پلٹ کر ہونٹوں پر شکستہ مسکراہٹ لئے اُسے دیکھنے لگا..

"آؤ یہ ہی سزا دو مجھے آخر میں.. پیر پر نہیں میرے سینے میں گولی اُتار دو.. بہترین سزا ہو گی یہ میرے جیسے شخص کے لئے.. دوست کے ہاتھوں گولی کھانا.. بلکہ رُکو میں آتا ہوں تمہارے پاس.."

وہ اس وقت جنونی ہو رہا تھا، غم و غصے کے زیرِ اثر دیوانہ ہوا چلا جا رہا تھا وہ.. فردان کو نہیں یاد کہ اُس نے اپنی آٹھ سالہ دوستی میں سہراب کا اس حد تک شدید رویہ دیکھا ہو.. وہ تو خود تھا اس قسم کا جلدی بپھر جانے والا.. ذرا سی بات پہ طیش میں آنا تو فردان کا شیوہ تھا مگر آج ہم وقت کام اینڈ کمپوزر رہنے والے سہراب کو یہ کیا ہو رہا تھا..

وہ جنونی ہوتا فردان تک بڑھا اور اُسکی جینس کی پچھلی جیب میں سے گن نکال کر اپنے سینے پر رکھی تھی سختی سے فردان کا ہاتھ تھام کر سہراب نے گن پر اُسکے ہاتھ کی گرفت بنائی...

Posted On Kitab Nagri

"لو چلاؤ گولی..اُتار دو آتش میرے سینے میں..گناہ ہی اتنا بڑا ہو گیا مجھ سے...چلاؤ گولی..."

وہ اُسکی سرد نیلی آنکھوں میں اپنی سبز آنکھیں گاڑھتا حلق کے بل غرایا..فردان کے ہاتھ گن پر لرز گئے تھے اُسکی دگرگوں حالت کو دیکھتے ہوئے..

"..Pull the trigger.. Damn it"

سہراب ایک بار پھر دھاڑا تھا جس پر فردان نے دانت پیستے اُس کو دیکھا اور گن اُسکے سینے پر سے ہٹا کر واپس اپنی جینس کی پیچھلی جیب میں گھسائی..

"پاگل ہو گئے ہو تم..دماغ ٹھیک ہے تمہارا..ہاں بولو.."

فردان اپنی ازلی کیفیت میں اچکا تھا اب وہ غصے سے سہراب کا کولر پکڑ کر اُسکو زور سے جھڑکتا اُسکے چہرے پر گرجا جس پر سہراب نے آنکھیں جھکا لیں..

"ہاں ہو گیا ہوں میں پاگل..نہیں رہ سکتا اُس کے بغیر..مجھے وہ اپنے پاس چاہیے اپنی آنکھوں کے سامنے پھر بھلے وہ میری شکل نہ دیکھے صبح شام مُجھ سے نفرت کا اظہار کرے...

..I really don't care at all

لیکن بس وہ میرے سامنے ہو..."

Posted On Kitab Nagri

سہراب بے بسی کی انتہا پر تھا اس لمحے بس سبز آنکھوں میں جمع آنسوؤں کے برسنے کی دیر تھی..اُس بھرپور مرد کو آج اس خستہ حالی میں دیکھتے فردان کا ایک بار پھر محبت سے ایمان اٹھ گیا..

"تم نے کیوں کی تھی ایسی آفر اُس کو طالب..."

فردان اُس کا گریبان چھوڑتا اُس کو کندھوں سے تھامتے نرمی سے استفسار کر گیا جس پر سہراب سر اٹھاتے اُس کو اپنے خواب اور اُس سے آگے کا پورا قصہ بتانے پہ لگا..

اُسکی بات کے اختتام پر فردان نے تاسف بھری نظروں سے اس کو دیکھا تھا..

"تو تمہیں ایک بار نہیں خیال آیا کہ جس لڑکی کے لئے دل میں جذبے انگڑائی لے رہے ہیں وہ ہی خواب والی لڑکی ہو گی..ایک دفعہ تم نے ایسا نہ سوچا.."

فردان کی آواز میں واضح طور پر غصے کی آمیزش تھی اُس کو ہمدردی تو تھی سہراب سے، مگر جب جب وہ اُس آفر کو یاد کرتا مراد صاحب کے لفظ اُسکے دماغ پر کوڑوں کی مانند برسنے لگتے..

"میں سوچ ہی نہ سکا..میرے دماغ میں خیال ہی نہ آیا کہ حجاب اُتار کے میں اُسکے بال بھی دیکھ سکتا ہوں..اُس سے پہلے ہی گرینڈ پا نے مہرین کی تصویر دیکھا دی مجھے جس کو دیکھ کر مجھے لگا وہ ہی لڑکی ہے جس کی مجھے حفاظت

Posted On Kitab Nagri

کرنی ہے مگر دل ودماغ میں تو شاید اول روز سے ہی حکمہ سوار تھی.. مجھے لگا اُسکا ساتھ شاید ویسے ہی نصیب ہو جائے..."

وہ سر جھکائے بے بسی سے گویا ہوا جس پر فردان نے اُس کو لب بھینچتے دیکھا..

"فردان.. تم جانتے ہو میں اپنی ممی کو بھی نہیں بچا سکا تھا پلیز.. پلیز مجھے ایک موقع دے دو میں نہیں مایوس کروں گا تم سب کو.."
وہ پرامید ہوتا اپنی سبز آنکھیں فردان کی نیلی آنکھوں گاڑھتے بولا الفاظ ارادوں کی پختگی کو صاف ظاہر کر رہے تھے..

"مجھے نہیں معلوم.. تم حکمہ سے معافی مانگو اگر اُس نے تمہیں دل سے معاف کردیا تو ہی میں تمہارا ساتھ دونگا ورنہ نہیں.."
فردان اُس سے دور ہوتا قطعی لہجے میں گویا ہوا جس پر سہراب دل سے مسکرا دیا تھا اس پورے عرصے میں پہلی بار..

"وہ تو مان جائے گی.. ابھی! ابھی چلو میرے ساتھ وہ دونوں جاگ رہی ہوتی ہیں اس وقت.."
سہراب بے تابی سے بولا ڈارک براون جیکٹ کی جیب پر ہاتھ مار کر بائیک کی چابی ہونے کی تصدیق کی گئی تھی..

"ہاں تاکہ دوسرے گال پر اُسکے ہاتھ کا تھپڑ پڑے..آرام سے جاؤ اندر سو جاؤ صبح کال کر کے معافی مانگ لینا.."

فردان سرسری انداز میں کہتا اپنی بائیک کی جانب بڑھ گیا..

"کوئی بات نہیں ایک وہ مار چکی ہے دوسرا ابھی کھ لونگا..نو پروبلم آٹ ال..اور فون پر معذرت نہیں کی جاتی فردان مصطفٰی..سدھر جاؤ اس سے پہلے وقت تمہیں سدھارے.."

وہ ڈھیٹ ہونے کا ثبوت دیتا لاپرواہی سے کندھے اُچکا گیا بات کے آخر میں بڑی گہری نصیحت بھی کی گئی تھی فردان کو ساتھ ہی جیکٹ کی جیب میں پڑا موبائل نکال کر میسج بھیجا تھا کسی کو..

سر پر ہیلمیٹ پہنتے فردان کے ہاتھ ہوا ہی میں رک گئے تھے اُس کی بات سن کر..
"تم پہلے بھی کھ چکے ہو یعنی اُسکے ہاتھ کا تھپڑ.."
فردان حیرت سے اُسکے چہرے کو دیکھتے ہوئے بولا جو فخر سے ایسے مسکرا رہا تھا جیسے بہت بڑا کوئی تمغہ حاصل کیا ہو..

"ہاں بھئی کھایا ہے..اور تم اُسکو چھوڑو میری نصیحت پر غور کرو..او! آ گیا میرا ہیلمیٹ.."

Posted On Kitab Nagri

اس نے فردان کو دیکھتے ایک بار پھر اپنی بات دہرائی جو فردان سرے سے نظر انداز کر چکا تھا.. اتنے میں کچن کے بیک ڈور سے بل اُسکا ہیلمیٹ تھامے باہر آیا تھا..

"جنرل صاحب ٹھیک ہیں اب؟؟"

اس نے ہیلمیٹ بل کے ہاتھ سے تھامتے بال پیچھے کر کے سر پر پہنا پیچھے اپنی بائیک پر بیٹھا فردان مستقل اُس کو گھور رہا تھا..

"جی سر میں نے ترکش ٹی بنادی تھی ان کو اب سونے چلے گئے ہیں.."

بل نے اس کو جواب دیا تھا جس پر سہراب نے اُسکے کندھے پر ہاتھ رکھتے ان کا خیال رکھنے کی ہدایت دی اور واپس اُس کو اندر جانے کا کہہ دیا..

"سہراب طالب تم ہوش میں ہو کہاں جاؤ گے تم اس وقت.."

بل کے اندر جانے کے بعد فردان جبڑے بھینچتا اُس سے دبی آواز میں مخاطب ہوا جس پر سہراب نے ہیلمیٹ کا شیشہ سامنے سے اوپر کیا..

"آنا ہے تمہیں تو آجاناورنہ میں جارہا ہوں اکیلا.."

Posted On Kitab Nagri

یہ کہنے کے ساتھ ہی وہ اپنے ہیلمیٹ کا شیشہ واپس نیچے کرتے بائیک اسٹارٹ کر کے ریورس کرتا گھر کے فرنٹ یارڈ سے باہر نکال چکا تھا..

"عجیب مصیبت ہے.."
فردان اُسکی سامنے سے غائب ہوتی بائیک کو دیکھ کر منہ ہی منہ میں بڑبڑایا اور اپنی بائیک بھی اسٹارٹ کرتے اُسکے پیچھے بڑھا دی.

...

"حکمہ.. حکمہ یار سنو ناں..."
فرشتے نے بیڈ کراون سے ٹیک لگائے بیٹھی حکمہ کو پر تجسّس لہجے میں آواز دی جو کسی گہری سوچ میں ڈوبی انہماک سے ہاتھ میں تھامے کافی کے مگ کو گھور رہی تھی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یار اس لڑکی کو کیا ہو گیا ہے.. یہ میری بات کیوں نہیں سن رہی.."
فرشتے تشویش سے خود کلامی کرتی اٹھی اور اُسکے سامنے آ کر چہرے کے قریب تالی بجائی جس پر حکمہ چونک کر سیدھی ہوئی اُسکے یوں چونکنے پر ہاتھ میں تھامی کافی کے مگ میں سے کافی تقریباً چھلکنے کو تھی..

"کیا ہے فرشتے.. آرام سے بھی بول سکتی تھی تم.."

حکمہ نے ہاتھ میں تھاما مگ سائیڈ ٹیبل پر رکھتے اُس کو گھوری سے نوازا..

"میڈم میں پیچھلے پانچ منٹ سے آپ کو آرام سے ہی بلا رہی ہوں.. مگر آپ نہ جانے کن خیالوں میں گم ہیں.."

فرشتے اُسکے برابر بیٹھتے بولی ہاتھ میں موبائل بھی تھاما ہوا تھا..

"اچھا بولو.. کیا بول رہی تھی.."

حکمہ نے اُسکی طرف دیکھتے استفسار کیا جس پر فرشتے نے مسکرا کر اُسکو دیکھا تھا..

"حکمہ میں سوچ رہی تھی تمہاری شادی کب ہو گی.."

فرشتے نے بے پناہ خوشی سے اُس کو دیکھتے پُوچھا تھا جس پر حکمہ نے سرد سانس ہوا کے سپرد کی..

"ہر چیز کا ایک مقررہ وقت ہے فرشتے.. میری شادی بھی ہو جائے گی اپنے وقت پر.."

وہ بے دلی سے بولتی بیڈ پر تکیہ سیٹ کر کے نیم دراز ہو گئی، دل بوجھل سا تھا دماغ میں بھی وسوسے گردش کر رہے تھے..

Posted On Kitab Nagri

مراد صاحب کو اپنا سمجھ کر تمام بات ان کو بتا تو دی تھی مگر اب دماغ بار بار سہراب کے بارے میں سوچ رہا تھا کہ کہیں وہ کوئی غلط قدم نہ اُٹھالے ریئکشن کے طور پر..

"تم سچ بتاؤ تم نے گرین مونسٹر کے گرینڈ پا کو منع تو نہیں کیا ہے ناں.."

فرشتے نے سینے سے تکیہ لگائے نیم دراز حکمہ کو گھورتے استفسار کیا جس پر حکمہ نے سینے سے لگا تکیہ فرشتے کے منہ پر مارا..

"میں تقریباً دس بار تمہیں بتا چکی ہوں نہیں کیا نہ میں نے بس وقت لیا ہے.. فرشتے یوسف تم مجھے معاف کر دو اب.."

حکمہ نے اُسکی آنکھوں کے سامنے ہاتھ جوڑتے کہا جس پر وہ سٹپٹا کر پیچھے ہوئی تھی..

"اوکے بابا اوکے.. میں تو بس اس لئے پوچھ رہی تھی کہ ایک دن پہلے میں نے آپی کو ماریہ آنٹی سے بات کرتے ہوئے سنا تھا میرے نکاح کے ایونٹ کے متعلق تو بس تبھی میں تم سے پوچھ رہی تھی.. اتنا ناراض تو نہ ہوا کرو میری پیاری.."

وہ اُس کے گلے میں بازو ڈالتے اُسکے ہمراہ ہی نیم دراز ہوگئی جس پر حکمہ اُسکے ماتھے پر ہلکی سی چپت مار کر مسکرا دی تھی..

Posted On Kitab Nagri

"یار رُکنا ذرا مجھے لگتا ہے میرا فون وائبریٹ ہو رہا ہے.. ایک منٹ..."

وہ سیدھی ہوتے اپنی کمر کے نیچے دبے فون کو نکال کر اُس پر آیا میسج پڑھنے لگی ماتھے پر بل فوراً نمایا ہوا تھا پیغام پڑھتے ہوئے لیکن آگے چلتے تاثرات بالکل نارمل یا یوں کہا جائے کہ پر جوش ہو گئے تھے..

"کیا ہوا کس کا میسج ہے.."

حکمہ نے آنکھیں موندے سرسری انداز میں اُس سے پوچھا جس پر فرشتے نے اپنی زبان دانتوں کے درمیان دباتے گردن ترچھی کر کے اُس کو دیکھا لیکن اُسکی آنکھیں بند دیکھتے وہ مطمئن ہو گئی..

"کچھ نہیں..H20(موبائل نیٹ ورک)کا میسج تھا ڈیٹا ختم ہونے والا ہے میرا.."

وہ جلدی سے جو دماغ میں بہانہ آیا اُس کو حکمہ کے سامنے گوش گزار کر دیا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"حکمہ یار میری ناں کافی ٹھنڈی ہو گئی ہے میں گرم کر کے لاتی ہوں.. تمہاری بھی کر دوں.."

فرشتے نے اُسکو آنکھیں پٹپٹا کر نیچلے ہونٹ کا کنارہ دانتوں میں دباتے ہوئے استفسار کیا جس پر حکمہ نے ہنوز آنکھیں موندے سر کو جنبش دی تھی..

"او کے میں آئی پھر پانچ منٹ میں.."

Posted On Kitab Nagri

وہ کمبل خود پر سے ہٹاتی بیڈ سے اٹھ کھڑی ہوئی آگے بڑھ کر سائیڈ ٹیبل پر پڑا احکمہ کے کافی کا مگ ہاتھوں میں تھامتے وہ روم سے باہر نکل آئی تھی..

■ ■ ■

"آ گئے ہیں ہم یہاں اب بولو کیا کرو گے.."

فردان نے دانت پیستے ہوئے بائیک سائیڈ پر لگا کر کہا..ہیلمیٹ اُتار کر بائیک پر رکھتے ہاتھ کی پانچوں اُنگلیوں سے اُس نے اپنے بکھرے بال ٹھیک کیے تھے..

"اوپر جاؤں گا اور کیا.."

سہراب نے سر اونچا کرتے زمین اور بالکنی کے درمیان فاصلہ دیکھا جو کافی کم تھا پانچ منٹ کا کام تھا اُس کو عبور کرنا سہراب کے لیے..

"تمہارا دماغ ٹھیک ہے..میرے سسرال میں تم چوروں کی طرح گھسو گے..منہ پر مکہ کھاؤ گے تم میرے ہاتھ سے.."

فردان اُسکے سر پر پہنچتا غصے سے دھاڑا جس پر سہراب نہایت بدمزہ ہوتا اس کو گھورنے لگا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"کان ہیں میرے پاس ہلکے بات کروں اٹھ جائیں گے لوگ جاہل انسان.."

سہراب نے فردان کو جھڑکا جس پر فردان کا بس نہیں چلا کہ سر پھوڑ دے اُسکا..

"اچھا بھابھی کا نمبر دو.."

سہراب نے کچھ سوچتے ہوئے اُس سے کہا فردان کی تیوریاں اُسکی بات سن کر پوری چڑھ چکی تھیں..

"کیوں.."

وہ سپاٹ انداز میں گویا ہوا لہجہ ہر قسم کے جذبات سے عاری تھا سہراب کا دل چاہا اپنا سر ہی پیٹ لے..

"اُفف..رومیوں.. نمبر میں ابھی ٹریک کرلوں مگر تم سے اس لیے ہی مانگا ہے کہ تمہیں پتا چل جائے..اور ہوش میں رہا کرو بہن ہے میری وہ.. نمبر دے رہے ہو یا ٹریک کروں.."

سہراب نے بے تابی سے کہا اب اُس سے صبر کرنا محال ہو رہا تھا..

"تمہیں کیوں چاہیے بس اتنی سی بات پوچھی ہے میں نے.. شرافت سے بتا دو دے دونگا نمبر بھی.."

فردان نے سرسری انداز میں کہا درحقیقت تو سہراب کی بہن والی بات سن کر شرمندہ ہو گیا تھا وہ..

"یار بلاؤں گا یہاں ایسے اکیلے جانا اچھا نہیں لگتا کسی ایک کہ علم میں یہ بات ہونی چاہیے.."

Posted On Kitab Nagri

سہراب نے جیکٹ کی جیب میں سے موبائل نکال کر کہا جس پر فردان پہلو بدل کر رہ گیا..

"تم یہ کیا کر رہے ہو طالب اگر پکڑے گئے تو کتنا غلط تاثر پڑے گا سب پر..."
اُسکی بات پر سہراب نے آئبرو اُٹھا کر سامنے کھڑے فردان کو دیکھا..

"فردان مصطفٰی تم ڈر رہے ہو.."
مقابل نے دکھتی رگ پر ہاتھ رکھ دیا تھا اُسکی..اب اس بات پر نمبر تو کیا وہ خود اوپر پہنچا دیتا اُس کو..

فردان نے اُس کو نمبر بتایا جس پر سہراب نے فوراً میسج ٹائپ کرنا شروع کیا تھا فردان اُچک کر نا محسوس انداز میں سکرین پر لکھی تحریر پڑھنے لگا..

"السلام علیکم..میں سہراب طالب بھابھی کیسی ہیں..پلیز اگر حکمہ کے ساتھ ہیں تو اُسکو مت بتائے گا کہ میرا میسج ہے..آپ اپنے گھر کے پیچھے بنی بالکنی میں آسکتی ہیں کیا اس وقت میں نیچے کھڑا ہوں فردان کے ساتھ.."

میسج پڑھنے کے بعد وہ سائیڈ پر ہو گیا..
"جواب نہیں دے گی وہ دیکھ لینا.."

Posted On Kitab Nagri

فردان سرسری انداز میں کہتا اُسکے قریب سے ہٹتے بائیک سے ٹیک لگا کر کھڑا ہو گیا اتنے میں بالکنی سے آوازیں آنا شروع ہو گئی..

"جواب نہیں وہ خود آ گئیں.."
سہراب اُسکی سرد غصے سے سرخ ہوتی آنکھوں میں مزے سے دیکھتا گویا ہوا جس پر فردان سختی سے لب بھینچتے سر اُٹھا کر اوپر بالکنی میں دیکھنے لگا..

"کہاں ہیں.. کون ہے.."
فرشتے کی سرگوشی نما آواز نیچے کھڑے دونوں نفوس نے سنّی تھی جس پر وہ تو سامنے ہی کھڑا تھا البتہ سہراب بھی اُسکے ساتھ آکر کھڑا ہو گیا..

فرشتے ہاتھ میں تھامے دونوں کافی کے مگ احتیاط سے ٹیبل پر رکھتی ریلنگ کی جانب آئی..

"آرے ہیلو..."
فرشتے نے نیچے کھڑے مسکراتے ہوئے سہراب اور لب بھینچے کھڑے فردان کو قدرے اونچی آواز میں ہاتھ ہلاتے ویو کیا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

فردان نے اُسکی آواز سن کر دانت پیسے تھے البتہ سہراب اپنے دوست کی غیر ہوتی حالت کو مد نظر رکھتے ہوئے بے اختیار امڈنے والی ہنسی کو پی گیا..

فرشتے نے فردان کی ہمیشہ کی طرح غصے سے سجی شکل دیکھ کر منہ بسورتے اپنی نظریں اُس پر سے پھیر لیں..

"ہر وقت انگارے ہی چبا رہے ہوتے ہیں یہ ہونہہ.."
خود کلامی کرتے وہ سہراب کی طرف متوجہ ہوئی جو بے حد بے تاب نظر ارہا تھا اس وقت..

"کیوں آئے ہیں آپ یہاں گرین... میرا مطلب طالب بھائی.."
زبان سے پھسلتے لفظوں کو لگام ڈال کر وہ ہلکی آواز میں استفسار کر گئی جس پر سہراب نے اپنے ہونٹوں کے ارد گرد دونوں ہاتھ رکھ دیئے..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بھابھی مجھے حکمہ کو منانا ہے وہ مجھ سے ناراض ہے کیا آپ میری مدد کر سکتی ہیں.."
سہراب ہلکی آواز میں گویا ہوا جس پر فرشتے تو کھل ہی اُٹھی تھی..

"اُفففف... کتنے اچھے ہیں آپ گرین مونسٹر اتنی رات کو آپ میری دوست کو منانے آئے ہیں یہ ہوتی ہے محبت جس سے کچھ لوگ انکاری ہیں آج بھی.."

Posted On Kitab Nagri

وہ پرجوش ہوتی روانی میں سہراب کو گرین مونسٹر بول گئی جس پر نیچے کھڑے دونوں نفوس مسکرانے پر مجبور ہو گئے تھے یقیناً اُسکی آنکھوں کے رنگ کی بنا پر یہ نام دیا گیا ہو گا سہراب کو لیکن اُسکے آگے کیے ہوئے طنز کو سمجھ کر فردان واپس لب بھینچ گیا..

"میں دروازہ کھولتی ہوں آپ کے لیے آپ آجائیں.."

فرشتے فوراً پیچھے ہونے لگی تھی کہ فردان اپنا سر ہاتھوں میں گرا کر بائیک پر جھک گیا..

"کیا لڑکی ہے یہ یار.." اُس نے خود کلامی کی تھی جس پر سہراب اُسکی پیٹ تھپتھپا کر دوبارہ بولا..

"نہیں بھابھی.. میں اِدھر سے آجاؤں گا آپ دروازہ نہ کھولیں.."

سہراب یہ کہتا بالکنی کے سائیڈ پر لگے پائپس کے جانب بڑھ گیا..

فرشتے ریلنگ پر جھک کر اُسکو دیکھنے لگی..

"یہ آپ کے دوست کیسے بن گئے سہراب بھائی آپ تو اتنے اچھے ہیں.."

فرشتے فردان کو دیکھ کر دانت پیس کر بولی جو بائیک پر جھکا لیٹا تھا منہ دونوں بازوؤں میں چھپائے..

Posted On Kitab Nagri

نیچے سہراب پائپ کی مضبوطی کو دو تین بار اُسکو ہلا کر چیک کرنے کے بعد مہارت سے اُس پر چڑھتا گیا پانچ منٹ سے بھی کم میں وہ ریلنگ پر باہر کی طرف سے اپنے ہاتھ جمع چکا تھا..

"بس کبھی کبھی برے دوست بنا کر انکو سدھرنا پڑ جاتا ہے ناں بھابھی کیا کریں.."
وہ بالکنی کی ریلنگ پھلانگ کر مصنوعی افسوس سے بولا جس پر فرشتے نے آنکھوں میں ہمدردی کا تاثر لیے اُس کو دیکھا..

"میں سمجھ سکتی ہوں آپکی فیلنگس..پتا نہیں کیسے آپ سروائو کرتے ہونگے..خیر آج سے ایک ہفتے پہلے جو بائیکرز آئے تھے یہاں وہ آپ ہی تھے ناں یقیناً تب آپ کا دل چاہ رہا ہو گا حکمہ کو دیکھنے کا تو تبھی آپ آئے ہونگے..ہیں ناں.."

اُسکی اس بات پر اب سہراب کیا کہتا کہ تب تو خالصتاں اُسکا دوست آیا تھا اُسکو دیکھنے..وہ محض سر اثبات میں ہلا گیا..جس پر نیچے کھڑے شخص نے سکون کا سانس لیا اُسکا بھید چھپا رہا تھا..

"wow that's so wonderful..
چلیں آجائیں اس سے پہلے وہ سو جائے لیکن پلیز زیادہ دیر نہیں کیجئے گا.."

Posted On Kitab Nagri

وہ اُسکو ہدایت دیتی بالکنی کا سلائیڈنگ ڈور کھول کر اُسکے ہمراہ اندر چلی آئی.. سہراب سر جھکائے احتیاط سے اُسکی باتیں سن رہا تھا..

"دیکھیں وہ رہا سامنے والا کمرہ ہمارا ہے..اندر وہ ہو گی آپ جائیں.."

فرشتے نے چمکتی آنکھوں سے اپنے سامنے کھڑے خوبرو دراز قامت شخص کو دیکھا کتنا اچھا تھا وہ اُسکی دوست کا نصیب کتنا بہترین تھا..اس وقت وہ اُسکو منانے آیا اُس دن وہ اتنا فکر مند تھا ہسپتال میں حکمہ کے لیے..وہ دل سے بے انتہا خوش تھی اپنی پیاری دوست کیلئے..

"فرشتے آپ بہت..بہت اچھی ہیں..میں..مجھے سمجھ نہیں ارہا کہ کن لفظوں میں آپ کا شکریہ ادا کروں..اتنا پریشان تھا میں آپ نے میری ساری پریشانی حل کر دی..بس دعا کیجئے گا وہ مان جائے اور آج ہی سب سارٹ آؤٹ ہو جائے.."

سہراب اُسکو دیکھتے ہوئے فکر مندی سے گویا ہوا جس پر فرشتے نے نہال ہوتے اُس کو دیکھا تھا..

"آرے بھائی میری تو ساری ہی دعائیں آپ کے ساتھ ہیں جائیں لازمی منا کر آئے گا اُس کو بس ذرا جلدی او کے..جائیں اب.."

Posted On Kitab Nagri

فرشتے نے اُس کو ہاتھ کے اشارے سے آگے بڑھنے کا کہا تھا جس پر سہراب اُسکے سر پر ہاتھ رکھنے کے بعد روم کے دروازے کی جانب بڑھ گیا جبکہ فرشتے واپس بالکنی کی جانب چل دی تھی..

...

"یار کیا نئی کافی بنا کر لائی ہو اتنی دیر کر دی فرشتے.. مجھے تو نیند آرہی ہے اب.."

دروازے کے کھولنے کی آواز پر کروٹ بدل کر جھنجھلاتی ہوئی بولی اندر آتے سہراب کا استقبال اُسکے وجود سے اُٹھتی خوشبو نے کیا جس کو ہزاروں لوگوں میں بھی پہچان سکتا تھا وہ..

کمرے کا ماحول خوابناک ہو رہا تھا بلب کی سنہری روشنی میں بیڈ پر کمبل اوڑھے لیٹی وہ جس کے سیاہ گھنگرالے بال پورے تکیے پر پھیلے اسکا چہرہ بھی چھپائے ہوئے تھے..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سہراب کی آنکھوں میں اُسکو دیکھتے خمار اُترنے لگا سانسوں کی رفتار بھی تیز ہوئی تھی مگر وہ آج کچھ بھی ایسا کر کے مزید حکمہ کو خود سے دور نہ کرنا چاہتا تھا تبھی بغیر آگے بڑھے اپنا گلا کھنکارہ..

Posted On Kitab Nagri

حکمہ جو تکیے میں منہ دئے لیٹی تھی اندر آنے والے سہراب کی خوشبو کو محسوس نہ کر پائی نہ ہی قدموں کی بھاری چاپ.. مگر حلق کھنکارنے کی آواز اُس نے بخوبی سنّی تھی جس پر اُس نے یونہی لیٹے ہوئے اپنا سکارف اُٹھایا اور اپنے سر پر ڈالا..

اس کو زرہ بھی یقین نہ تھا کہ کوئی اُسکے کمرے میں آسکتا ہے رات کے بارہ بجے مگر دل میں اچانک ایک وسوسہ سا آیا تھا کہ کہیں وہ تو نہیں ویسے ہی وہ خوف میں مبتلا تھی سہراب کا سوچتے ہوئے..

سہراب نے اُسکو دیکھتے اپنے چہرے کا رخ دروازے کی جانب کر لیا..

"تم آرام سے سکارف لے لو میں نہیں دیکھ رہا.."

سہراب کی بھاری گھمبیر آواز نے حکمہ کے شک کو یقین میں بدل دیا..

وہ فوراً سیدھی ہوئی سامنے دیکھا تو کچھ دور وہ ڈارک براون جیکٹ میں ملبوس ساتھ بلو جینس پہنی ہوئی تھی حکمہ کی تو پوری آنکھیں حیرت سے واہو گئی سہراب کو اس وقت اپنے کمرے میں دیکھتے..

"آپ..آپ کیا کر رہے ہیں اس وقت یہاں..کیوں آئے ہیں..کس طرح آئے ہیں آپ یہاں آخر.."

حکمہ نے سر پر سکارف اچھے سے بند کر غصے سے دبی آواز میں کہا سہراب ہنوز ویسے ہی دروازے کی جانب پشت کیے کھڑا تھا..

"سب بتاؤں گا سکارف کر لیا تم نے.."

اس نے اپنی مسکراہٹ ضبط کرتے اُس سے کہا جس پر حکمہ تلملا کر اُسکے سامنے آ کھڑی ہوئی..

"آپ اتنے زیادہ اوور ہو چکے ہیں کہ اس وقت میرے کمرے میں آ گئے.. کس نے مدد کی آپ کی.."

حکمہ نے دانت پیس کر غصے بھری سیاہ آنکھیں اُسکے چہرے پر گاڑھ دیں جو اُسکو دلچسپی سے دیکھ رہا تھا..

"فرشتے کی مدد سے.."

اس نے حکمہ کے چہرے کے معطّر ہوتے نقوش کو گہری نظروں سے تکتے کہا جس پر حکمہ دروازے کی جانب بڑھی تھی..

"اس کو تو ابھی بتاتی ہوں میں.."

اُسکا ارادہ سمجھ کر سہراب نے دروازے کے پٹ پر فوراً ہاتھ رکھا تھا..

"میری بات سن لو پھر چلی جانا.."

اس نے نہایت سنجیدگی سے کہا تھا جس پر حکمہ نے چونک کر اُسکو دیکھا سہراب کی نظریں جھکی ہوئی تھی تاثرات سے صاف ظاہر تھا وہ مذاق کے موڈ میں نہیں آیا ہے یہاں..

Posted On Kitab Nagri

"بولیں.."

حکمہ چار قدم پیچھے ہٹ کر سینے پر بازو لپٹتی گویا ہوئی جس پر سہراب نے سر اُٹھا کر اُسکو دیکھا تھا..

"میں..میں معافی مانگتا ہوں تم سے..میں نے نہایت سنگین غلطی کی تھی..شاید معافی نہ ممکن ہو مگر میں کیا کرتا مجھے کچھ سمجھ نہیں آیا تھا..میری زندگی میں دور دور تک کوئی عورت نہیں مجھے نہیں پتا کس طرح سے اظہار کیے جاتے ہیں..خواب سے متعلق تمہیں ابھی بتانا نہیں چاہتا مگر شاید بتانا ضروری ہے اب.."

سہراب اپنی بات کے درمیان سانس لیتا اُس کو دیکھنے لگا جس کے ماتھے پر بل واضح نمایا تھے..
ہسپتال میں ہونے والی ملاقات پر بھی اس خواب کا یونہی آدھا ادھورا ذکر کیا گیا تھا اب وہ واقعی بے چین تھی اُس کے متعلق جانے کے لئے..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مجھے پیچھلے ون منتھ سے روز ایک خواب آتا تھا جس میں سیاہ کمر تک گھنگرالے بالوں والی لڑکی روز میری آنکھوں کے سامنے جان سے چلی جاتی..میں..میں روز اُسکو بچانے کی کوشش کرتا مگر روز وہ مجھ سے دور ہو جایا کرتی تھی..
میں کافی ڈسٹرب تھا اس وجہ سے مجھے تلاش تھی اُس لڑکی کی..ان ہی دنوں میری فیلنگس تمہارے متعلق بھی چینج ہونے لگیں کچھ پرسنل وجوہات کی بنا پر میں شادی نہیں کرنا چاہتا تھا مگر گرینڈ پا بضد رہے انہوں نے

Posted On Kitab Nagri

matrimonial agency کے آئے ہوئے رشتے کو دکھایا مجھے جو کہ مہرین تھی اُسکے بال دیکھ کر مجھے لگا کہ یہ ہی وہ لڑکی ہے جس کی تلاش ہے مجھے.. میں اگلے ہی دن اُس سے ملنے چلا گیا.. وہ بیوی کے لیے میرے سوچے ہوئے خاکے سے یکسر مختلف تھی مگر مجبوراً مجھے اس سے شادی کرنی تھی اُسکی حفاظت اور اپنے خواب کو سچ ہوتا نہ دیکھنے کے لیے.. دوسری طرف میری فیلنگس بھی دن بدن تمہارے لیے تبدیل ہوتی گئی.."

وہ اپنی بات کہنے کے بعد سانس لینے کے لیے رُکا.. حکمہ نے جانچتی نظروں سے اُسکے چہرے کے تاثرات کو دیکھا جو صاف بتا رہے تھے کہ وہ سچ بول رہا ہے..

"میرا دل چاہتا تھا میں دن رات تمہارے ساتھ رہوں تمہیں دیکھوں نظروں سے اوجھل نہ ہونے دوں مگر میں اپنے خواب کو سچ بھی ہرگز ہوتے نہیں دیکھ سکتا تھا مجھے کچھ سمجھ نہیں آیا تم حجاب لیتی ہو میں سوچ بھی نہ سکا کہ جس لڑکی کو میں روز دیکھتا ہوں وہ تم ہو.. جاگتی آنکھ اور سوتی آنکھ دونوں سے ایک ہی لڑکی کا خواب دیکھا میں نے جو کہ تم ہو حکمہ ثاقب.. میری غلطی کو تم بھلے معاف نہ کرنا میرے ساتھ رہ کر دن رات مجھے سزا دینا جب تک تمہارا دل چاہے لیکن پلیز نکاح کر لو حکمہ مجھ سے.. میں تمہارے بغیر نہیں رہ سکتا پلیز..."

سہراب اُسکی آنکھوں میں دیکھتا التجائیں کر رہا تھا لہجے میں اسرار تھا گزارش سبز آنکھوں میں واضح تھیں..

"آپ کو نہیں لگتا کہ یہ سب بہت عجیب یا یوں کہیں کہ غیر یقینی ہے.. ایسے کون خواب دیکھتا ہے.."

Posted On Kitab Nagri

حکمہ نے سہراب سے استفسار کیا..

"جو بھی ہے مگر حقیقت یہ ہی ہے تمہیں یقین نہیں تو گرینڈ پا سے پوچھ لینا.."
سہراب کا لہجہ مضبوط تھا آنکھیں ریاکاری سے پاک حکمہ اپنی آنکھوں پر پلکیں گرا گئی..

"حکمہ کچھ کہو.."
کچھ منٹ تک دونوں کے درمیان خاموشی کا رقص رہا جس کو توڑا سہراب کی بے تاب آواز نے تھا اُس نے لب بھینچے کھڑی حکمہ کو دیکھا جو اُس کو ہی سر اونچا کیے دیکھنے لگی تھی..

"آپ جائیں ابھی یہاں سے کل آپ کو جواب مل جائے گا.."
حکمہ نے نظریں جھکاتے دھیمی آواز میں کہا جس پر سہراب کافی حد تک مطمئن ہو گیا تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کبھی کبھی اقرار کے لیے لفظوں کی ضرورت نہیں ہوتی انداز ہی بتا دیتے ہیں کہ جواب کیا ہو گا..

"میں انتظار کروں گا.."

Posted On Kitab Nagri

وہ ایک آخری نظر اُسکے چہرے پر ڈالتا دروازے کی جانب بڑھ گیا.. حکمہ نے آگے بڑھ کر اُس کے لے دروازہ کھولنا چاہ تھا دونوں کے ہاتھ لاک کی جانب ایک ساتھ بڑھے جس کے سبب سہراب کا پر حدت ہاتھ اُسکے نرم ہاتھ سے ٹکرایا تھا..

حکمہ نے بوکھلا کر فوراً اپنا ہاتھ پیچھے کھینچا.. سہراب نے کنکھیوں سے لبوں پر رینگتی مسکراہٹ کو ضبط کرتے حکمہ کے دہکتے گالوں کو دیکھا دل بے ایمان ہونے لگا تھا تبھی وہ فوراً جھٹکے سے دروازہ کھولتا باہر نکل گیا..

اُسکے باہر نکلتے ہی حکمہ بے جان ہوتی کاوچ پر گری تھی کافی مشکل سے اعتماد بحال کیا ہوا تھا اُسکے سامنے.. اب اُسکے جانے کے بعد وہ آرام سے بیٹھ گئی لبوں پر مبہم مسکان تھی..

...

"ہائے اللہ جی ایسا لگ رہا میں کوئی مووی دیکھ رہی ہوں قسم سے.. دیکھیں آپ ایسے ہوتے ہیں پیار کرنے والے.. یہ ہے محبت.. اب ارہی ہے سمجھ آپ کو.. سڑو کہیں کے.."

وہ بالکنی کی ریلنگ پر جھکی نیچے کھڑے فردان کو دیکھتے منہ بنا کر بول رہی تھی آخر کا لفظ منہ ہی منہ میں بڑبڑایا..

Posted On Kitab Nagri

جبکہ فردان کا دل چاہ رہا تھا پہلے سہراب کا سر پھاڑے پھر اس سامنے کھڑی لڑکی کا اور اُس کے بعد اپنا جو اس بیکار پلان میں اس نے سہراب کا ساتھ دیا..

"ہلکے بولو تمہیں کچھ اندازہ بھی ہے کہ ہو کیا رہا ہے یہاں.. خاموش رہو.."
وہ سر اُٹھا کر غصے سے دبی آواز میں بولا گردن کی نسیں اُبھرنے لگیں تھیں ضبط سے..

دوسری طرف اوپر کھڑی فرشتے کو رتی برابر فرق نہ پڑا اُسکی کہی بات سے وہ کافی کا کپ ہاتھ میں لیے خوشی سے جھوم رہی تھی..

"عشق اور مشک چھپائی نہیں چھپتے لیکن آپ کو کیا پتا آپ کھڑوس ٹھہرے.. لالالالا...."
وہ اُسکی طرف دیکھتے آنکھیں سکڑ کر اُس کو دیکھتی گویا ہوئی اور پھر بالکنی میں گول گول جھومنے لگی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ حکمہ اور سہراب کے اس ڈرامائی ملاپ پر دل و جان سے خوش تھی.. اُسکا بس نہیں چل رہا تھا کہ ابھی دونوں کی پکڑ کر شادی کروا دے.. سہراب کی محبت حکمہ کے لیے اُسکے دل میں محبت کا مقام مزید بلند کر گئی..

Posted On Kitab Nagri

کیاہواجواُس معصوم لڑکی کے ساتھ محبت نے کبھی انصاف نہ کیا، مگر جن جن سے وہ محبت کرتی تھی ان کے ساتھ توبھرپور انصاف ہورہاتھاناں.. فرشتے یوسف کے لیے اتناہی بہت تھاوہ بس دنیامیں لوگوں کوخوش مطمئن ایک دوسرے سے محبت کرتے ہوئے دیکھناچاہتی تھی..

اوپر بالکنی میں اورنج ہائی نیک میں ملبوس بالوں کی ڈھیلی پونی ٹیل بنائے وہ بےانتہاخوبصورت شیشے کے جیسے صاف دل کی لڑکی جوکسی اور کے ملاپ پر جھوم رہی تھی..

نیچے کھڑے فردان نے اپنے لبوں کاکنارہ دانتوں میں دباکراُس کودیکھا..یوں کرتے ہونٹوں پر امڈنے والی مسکان کوپیچھے دھکیلاتھااُس نے..

ہاتھ میں تھاماہیلمیٹ اپنے پیچھے کھڑی بلیک سپورٹس بائیک پر رکھتے وہ ایک بارپھراُس کو سراُٹھاکر دیکھنے لگاجو ریلنگ پر رکھااپناکافی کامگ اُٹھاکر لبوں سے لگاتے اب بھی خوشی کے زیرِاثر ہل رہی تھی..

"سنو..."

فردان نے گہری نظروں سے اُسکے سردی سے سرخ ہوتے چہروں کودلچسپی سے دیکھا..اُسکی بھاری گھمبیر آواز پر فرشتے نے آئبرواچکاکراُسکودیکھاتھا..

Posted On Kitab Nagri

"پینی ہے؟؟؟"

فرشتے نے کپ آگے کرتے اُسکی آنکھوں میں دیکھتے کہا جس پر فردان نے ان سنہری آنکھوں میں ڈوبتے بے اختیار سر کو اثبات میں جنبش دی تھی..

"تو گھر جا کر اپنی بنا کر پی لیں.."

فرشتے نے مزے سے کہا اور واپس کپ لبوں سے لگا لیا فردان جو بوجھل ہوتی آنکھوں سے اُسکو تک رہا تھا یہ سوچتے ہوئے کہ ابھی وہ آفر کرے گی اُس کو بھی اوپر آنے کی.. آگے سے اُسکی بات سن کر مزید طیش میں آیا..

"اب تو میں یہ ہی پیوں گا تم ذرا رُکو اوپر.."

فردان غصے سے دبی آواز میں اُسکو باور کراتا پائپ کی جانب بڑھ گیا جس پر فرشتے نے کندھے اُچکائے تھے..

"آپ جب تک آئیں گے میری کافی ختم ہو چکی ہو گی.."

فرشتے آدھی کافی کا مگ ختم کرنے کی جدوجہد کرنے لگی اُسکی آنکھیں پھٹی رہ گئی تھی فردان کا ہاتھ ریلنگ پر دیکھتے..

"یہ..یہ.."

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

حیرت کا جھٹکا لگا تھا اُسکو اتنی جلدی اپنے سامنے دیکھتے.. بلیک جیکٹ کے نیچے وائٹ پلین ٹی شرٹ بلیک جینس کے ہمراہ زیب تن کیے وہ اپنی بھرپور پر سنیلٹی کے ساتھ ایک منٹ سے پہلے ہی اُسکے سامنے موجود تھا..

"کیا یہ.. یہ.. دو مگ.."

فرشتے کی غیر ہوتی حالت پر اُسکا تمسخر اُڑاتے فردان نے ریکنگ پھلانگ کر اُسکے ہاتھ سے کافی کا مگ جھپٹا تھا اور ایک ہی گھونٹ میں اُسکی بچی پوری کافی وہ پی گیا..

"یہ لو اور اپنے لیے ایک اور بنا لینا.."

اُسکی حیران سنہری آنکھوں میں اپنی چیلینجنگ نیلی آنکھیں گاڑھتا طنز بھری آواز میں اُسکو دیکھتے بولا جس نے حیرت سے کھلا منہ فوراً بند کیا تھا...

"آپ.. آپ انسان نہیں ہیں ناں.. مجھے تو پہلے ہی شک تھا آپ پر.. اتنی جلدی کیسے پہنچے آپ یہاں.. اور میری کافی.. خیر آج نہیں لڑوں گی میں اپنی دوست کے لئے بہت خوش ہوں.."

وہ جو ریکنگ سے ٹیک لگائے دلچسپی سے اُس کو دیکھ رہا تھا اسکی آخر بات سن کر سیدھا ہوتا اُس کی جانب بڑھا..

Posted On Kitab Nagri

فرشتے جو اپنی دھن میں مگن کھڑی گردن ترچھی کیے اپنے روم کا بند دروازہ مسکرا کر دیکھ رہی تھی فردان کے اُسکے بالکل نزدیک آجانے پر چونک کر سیدھی ہوئی..

"کیا ہوا.."

فرشتے نے اُسکو دیکھتے آئبرو اُٹھا کر استفسار کیا جو یک تک اُسکو بنا پلکیں جھپکائے دیکھے جا رہا تھا..

فردان نے ہاتھ آگے بڑھتے اُسکی کمر میں حائل کیا اور کھینچ کر اُسکو اپنی آنکھوں کے سامنے دل کے نزدیک کر لیا تھا..

فرشتے اچانک اس افتاد پر بوکھلا گئی وہ اپنی دونوں ہتھیلیاں اُسکے سینے پر رکھ کر اپنے اور اُسکے درمیان فاصلہ بنا گئی..

"یہ..یہ کیا بدتمیزی ہے.."

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فرشتے اُسکی مضبوط گرفت میں کسمسائی تھی اُس نے جھنجھلا کر سر اونچا کرتے اُسکو دیکھا جو سرد نیلی آنکھوں میں محبت کا جہان آباد کیے اُس کے چہرے کے اُترتے چڑھتے نقوش کو والہانہ انداز میں دیکھ رہا تھا..

فردان نے اُسکی کمر سے ایک ہاتھ ہٹاتے اُسکے گلابی ہونٹوں پر اپنی بھاری اُنگلی رکھ دی..

"ہشہہ! خاموش.."

Posted On Kitab Nagri

فردان نے اُسکے چہرے پر جھکتے سرگوشی کی.. فرشتے نے تھوک نگل کر حلق تر کرتے سامنے خود سے چند انچ کے فاصلے پر کھڑے شخص کو دیکھا جو نہ جانے کن ارادوں کے تحت قربتیں بڑھا رہا تھا..

"فرشتے یوسف تم سے محبت کرنے کو جی چاہتا ہے.. دل کرتا ہے ان آنکھوں میں ڈوب جاؤں.."
وہ اُسکے ہونٹوں پر سے اُنگلی ہٹاتا اُسکے نرم گلابی گال سہلانے لگا..

اُسکی پر تپش گرم تیز رفتار سانسوں کو اپنی پلکوں پر پڑتے محسوس کر کے وہ نظریں جھکا گئی تھی..

"دور ہوں.. کوئی آجائے گا.."
فرشتے اُسکی گرفت میں ایک بار پھر کسمسائی جس پر فردان کے لبوں پر مبہم دلفریب مسکان اُبھری تھی.. وہ آگے ہوتا اُسکے کان کی لو پر جھک گیا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تو آنے دو گناہ تھوڑی کر رہے ہیں.. منکوحہ ہو تم میری.. محبت کر..."
وہ بہکنے لگا تھا اپنا راز جس سے خود بھی اکیلے میں آشنا ہوا کرتا ابھی وہ اُس پر آشکار کرنے والا تھا..

آنکھیں سختی سے میچ کر اُس نے فرشتے کی لرزتی

Posted On Kitab Nagri

ہوئی دودھیا گردن پر اپنے دہکتے ہوئے لب رکھ دئے.. فرشتے اپنی گردن پر اُسکا پر حدت لمس اُسکی شیو کی چبھن محسوس کر کے بے اختیار پوری جان سے کانپ گئی.. اُسکے آدھے جملے پر ہی وہ حواس باختہ ہونے لگی تھی اور اب یہ لمس..

فرشتے فوراً مچل کر پیچھے ہوئی فردان کی جیکٹ دبوچ کر اُسکو پیچھے کرتے ہوش کی دنیا میں لائی تھی وہ..

فردان نے اوپر ہو کر اپنے بازوؤں میں کانپتی فرشتے کو دلچسپ نظروں سے دیکھا.. وہ محبت سے اُسکے چہرے پر اپنی اُنگلیوں کی پُشت سہلانے لگا..

"..Relax.. Calm down"

وہ مدھم آواز میں اُسکی غیر ہوتی حالت کو مد نظر رکھتے ہوئے اُسکے چہرے کی معطّر رنگت کو خمار آلود نظروں سے دیکھتے گویا ہوا..

"آپ.. آپ کو بولا تھا اپنی خواہشات پوری کرنے میرے نزدیک نہ آیا کریں.."

فرشتے جھٹکے سے اپنا سر اٹھاتے اُسکی آنکھوں میں دیکھتی غرائی..

"اتنا کمزور نہیں ہو جو تمہیں دیکھ کر دل میں اٹھتی خواہشات کو پورا کروں بغیر تمہاری رضا کے.."

Posted On Kitab Nagri

وہ ہنوز اُسکو خود سے نزدیک کیے اُسکی آنکھوں میں دیکھتے چہرے پر سخت آواز میں گرجا جس پر فرشتے کے لبوں پر قفل پڑ گیا تھا وہ ہراساں نظروں سے ان سرد نیلی آنکھوں میں لکھی تحریر پڑھنے لگی..

"کیوں..ایسا کیوں کر رہے ہیں آپ اپنے ساتھ..میرے ساتھ.."

فرشتے نے بے بسی سے ان آنکھوں میں دیکھتے استفسار کیا جن میں اچانک ایک ان کہا سا قرب اُترا تھا..

فردان نے اُس کو فوراً خود سے دور کیا اور پیچھے مڑتے وہ ریلنگ پھلانگتے نیچے کی جانب بڑھ گیا.. فرشتے نے اپنے سینے پر ہاتھ رکھتے بے تحاشا ابتر ہوتی سانسوں کو بحال کیا تھا اور بالکنی سے اندر کی جانب بڑھ گئی..

اتنے میں سامنے سے اُس کو سہراب آتا ہوا نظر آیا تھا..

"...Thank you so much farishtay"

اُس نے بے انتہا خوش ہو کر فرشتے کے ہوائیاں اڑتے چہرے کو دیکھا جس نے بنا کچھ کہے سر کو جنبش دی تھی جواب کے طور پر..

سہراب سمجھ گیا کہ یقیناً فردان نے کچھ غلط کہا ہو گا اُس معصوم لڑکی کو وہ تاسف سے اپنے دوست کے بارے میں سوچتا سر جھٹک کر بالکنی کی جانب بڑھ گیا..اُسکے وہاں سے نکلتے ہی فرشتے بالکنی کا دروازہ بند کر کے روم کی جانب چل پڑی تھی..

Posted On Kitab Nagri

سہراب بالکنی سے نیچے مطمئن دل لیے آیا تو دیکھا نہ فردان تھا نہ ہی اُسکی بائیک وہ یقیناً کچھ اُلٹا سیدھا بکنے کے بعد نکل چکا تھا وہاں سے..

"یہ نہیں سدھرے گا.." سہراب نے اپنا سر جھٹکا اور ہیلمیٹ پہن کر بائیک اسٹارٹ کرتے وہ سڑک کی جانب بڑھا چکا تھا..

■ ■ ■

فرشتے کمرے میں داخل ہوئی تو حکمہ صوفے پر بیٹھی تھی..

"ہو گئی ملاقات منا لیا ناں سہراب بھائی نے.."

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فرشتے نے اپنی آواز میں بشاشت بھر کے کہا تھا جس پر حکمہ کھڑی ہوئی..

"تمہیں اندازہ بھی ہے یہ کیا کیا ہے تم نے.. اگر بھابھی یا بھائی کو پتا چل جاتا تو.. فرشتے یوسف یہ کوئی مووی نہیں نا ہم فیری ٹیلز میں رہتی ہوئی پرنسس ہیں.. جو ہمارے پرنس ہمیں منانے آئیں گے.. ہاں وہ یہ ہی کرنے آئے تھے اور بات کر کے وہ چلے گئے مگر اگر وہ کچھ غلط کر دیتے تو.."

Posted On Kitab Nagri

حکمہ شدید غصے میں اُسکو گھورتے ڈانٹ رہی تھی فرشتے نے شرمندگی کے باعث نظریں جھکالیں..

"..I'm sorry hikma"

وہ ابھی آگے کچھ کہتی ہی کہ حکمہ بول پڑی..

"..I don't need your sorry

جاؤ جاکر سو جاؤ اور آئندہ ایسی بچکانہ حرکتیں کرنے سے پہلے ہزار دفعہ سوچ لینا.."

وہ اُسکو سختی سے باور کراتی سونے کی نیت سے بیڈ پر لیٹ گئی..

فرشتے جو پہلے ہی نہ جانے کیوں اداس تھی مزید اداس ہوتی اپنے آنسو پی کر اپنے بیڈ پر لیٹتے کمبل منہ تک اوڑھ کر سونے کی کوشش کرنے لگی جواب رونے کے سیشن میں تبدیل ہو چکا تھا..

...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ صبح فجر کے وقت اٹھی تو فیصلہ کر چکی تھی کہ اب اُس کو کیا کرنا ہے بغیر کسی ذہنی دباؤ یہ وقتی جذبات کے زیرِ اثر کمزور وقتی فیصلہ نہیں..دل ودماغ دونوں کی رضامندی سے وہ اُس فاصلے تک پہنچی تھی جواب کسی کے کہنے پر نہ بدلتا..

سہراب کی آنکھوں میں،اُسکے لفظوں میں حکمہ نے سچائی دیکھی تھی..دل اُس پر اعتبار کرنے کا مطمع تھا سو تبھی اُس نے خود کو اور اُس کو بھی ایک موقع دیا..

"اللہ میرے دل میں آپ نے ہی نرم گوشہ بنایا ہے اُس شخص کے لئے..ان کے لفظوں کی سچائی آنکھوں میں تیرتی ندامت کو دیکھ کر میں نے انہیں معاف کیا ہے..نکاح ایک پاک رشتہ ہے میں اس معاملے کو لٹکا کر ایک مرد کے جذبوں کو طول دینا نہیں چاہتی کہ مزید وہ کسی گناہ کے مرتکب ٹھہریں یا میرے ساتھ کوئی زیادتی ہو جس کی بازگشت میں میں پوری زندگی آنسو بھاؤں..میرے فیصلے پر قائم رہنے کی مجھ میں سکت دیجئے یا حوصلہ دیجئے مجھے کہ میں اس رشتہ کو دل سے نباہ سکوں..آمین ثم آمین.."

جاء نماز پر بیٹھی وہ اپنے رب کے دربار میں ہاتھ پھیلائے دل سے دعاگو تھی..کچھ گھنٹوں پہلے جو بوجھ سا تھا دل پر وہ اب دور دور تک کہیں نہ تھا..

Posted On Kitab Nagri

دعا مانگنے کے بعد وہ جاء نماز تہہ کرتی الماری کھول کر اُس کو اندر رکھا اور سامنے رکھا قرآن پاک اُٹھا کر احتیاط اور عقیدت سے اپنے سینے سے لگتی وہ صوفے پر جانے سے پہلے بیڈ پر سوئی فرشتے کو نماز کے لیے جگانے کے بعد صوفے پر بیٹھتے تلاوتِ قرآن کرنے لگی..

فرشتے اُسکے جگانے پر اُٹھی تو صوفے پر سفید ڈوپٹہ کے ہالے میں پر نور چہرہ لیے وہ دھیمی خوبصورت آواز میں تلاوت کر رہی تھی.. پورے کمرے میں بلب کی سنہری روشنی کے ہمراہ حکمہ کی پر سوز آواز نور سا بکھیر گئی تھی..

فرشتے لمبی سانس لیتے آسودگی سے مسکرائی اور اٹھ کر وضو کرنے واش روم میں چل دی.. وہ سخت ناراض تھی رات والی بات کے بعد فرشتے سے پھر بھی اُس نے نماز کے لئے اُس کو اُٹھایا..

یہ تھی سچی دوستی اور مخلصانہ رویہ کہ ناراض ہونے کے باوجود بھی فرشتے کی نماز کا رہ جانا اُس سے برداشت نہ ہوتا..

فرشتے واش روم سے وضو کر کے واپس آئی تو وہ ہنوز صوفے پر بیٹھی تلاوت کر رہی تھی.. فرشتے نے ایک نظر محبت سے اُس کو دیکھا اور جاء نماز نکال کر زمین پر بچھاتی نماز پڑھنے لگی..

نماز ادا کرنے کے بعد اُس نے دعا کے لیے ہاتھ اُٹھا دئے تھے..

Posted On Kitab Nagri

"آئے اللہ میں دُعا کرتی ہوں اپنی دوست کے لئے.. کہ ہماری دوستی تا عمر یونہی قائم رہے.. میں دُعا کرتی ہوں ہر محبت کرنے والے کے لیے کہ اگر وہ دل سے محبت کرتا ہے تو اُس کے حصے میں محبوب کا ہجر کبھی نہ لکھا جائے.. میں دعا کرتی ہوں میرے رب ایک شخص کے لئے جو مجھے نہیں معلوم کہ کتنے زخم کھایا ہوا ہے مگر اُس کے دکھوں کا مداوا ہو جائے میرے مالک، جن وجوہات کی بنا پر محبت جیسے پاک جذبے سے اُسکا ایمن اُٹھا وہ اُسکے حافظے سے مٹا دے یا کسی کو وسیلہ بنا دے اُسکے دکھوں کا مداوا کرنے کے لیے تاکہ وہ خود کو اور خود سے جڑے رشتوں کو اذیت دینا چھوڑ دیں.. آمین.. "

رات فردان کی آنکھوں میں تیرتے قرب کو دیکھ وہ یہ تو سمجھ گئی تھی کہ بے اعتباری بسبب نہ تھی اُسکی.. یقیناً کچھ پوشیدہ تھا جس نے اُس کو ایسا بنا دیا ہے..

فرشتے ہمیشہ ہی سے نہایت حساس رہی خود سے جڑے رشتوں اپون غیروں کے معاملے میں بھی پھر وہ تو اُسکا شوہر تھا بہت گہرا اور پاک تعلق تھا اُس سے.. پھر اُسکی تکلیف کیوں نہ دکھ دیتی فرشتے کو..

اپنے چہرے پر آئی نمی کو صاف کرتے وہ دُعا کے لیے اُٹھائے گئے ہاتھ پورے چہرے پر پھیرتی اٹھ کھڑی ہوئی..

"اللہ تمہاری کی ہوئی ہر دُعا قبول کرے.. "

Posted On Kitab Nagri

حکمہ اُسکو دعا کے دوران روتے ہوئے دیکھ چکی تھی تبھی نرمی سے گویا ہوئی جس پر فرشتے اُسکی طرف دیکھتی مبہم سا مسکراتے آمین کہہ گئی..

"قرآن پڑھوں گی.."

حکمہ نے قرآن بند کرنے سے پہلے فرشتے سے پوچھا جس پر اُس نے نفی میں سر ہلایا تھا...

"سر میں درد ہو رہا ہے اس وقت کوئی غلطی نہ ہو جائے اس لیے سو کر اٹھنے کے بعد پڑھوں گی.."

فرشتے یہ کہتی سر سے ڈوپٹہ اُتار کر سائیڈ پر رکھ کر سونے لیٹ گئی..

حکمہ بغیر اُس سے کچھ کہے اُسکے ماتھے پر بوسہ دیتی اپنے بیڈ پر جا لیٹی تھی فرشتے نے اس خوبصورت ناراضگی ختم کرنے کے اظہار پر آسودگی سے مسکراتی ہوئے آنکھیں موند کر کمبل پورے منہ تک تان لیا تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حکمہ اپنے بیڈ پر لیٹی ابھی سونے کی کوشش کر رہی تھی کہ موبائل پر میسج بیپ ہوئی سائیڈ ٹیبل پر رکھا موبائل فون اُس نے فوراً اُٹھایا تھا..

"ہیلو مس حکمہ ثاقب..ڈاکٹر مہرین زبیر ہیر..

مجھے آپ سے ملاقات کرنی ہے کیا آج صبح آپ مجھ سے اپنے گھر کے قریبی اسٹار بکس میں مل سکتی ہیں پلیز..."

Posted On Kitab Nagri

میسج پر لکھی تحریر پڑھ کر وہ سوچ میں مبتلا ہوگئی کہ کون مہرین..

"اوہاں.. سہراب سر کی منگیتر.. ٹھیک.."
اتنی آرام سے اُس نے یہ سوچا تھا جیسے جس کے متعلق بات کر رہی ہو وہ اُسکا ہونے والا شوہر نہیں بلکہ اُسکا باس ہی ہو محض..

"لیکن ان کو میرا نمبر اور میرے گھر کا پتا کیسے ملا.. میسج کر کے پوچھتی ہوں.."
اس نے یہ سوچتے میسج ٹائپ کرنا شروع کر دیا..

"آپ کو میرا نمبر اور میرے رسیڈنشل ایریا کے بارے میں معلومات کس نے دی مس مہرین.."
حکمہ نے میسج لکھ کر بھیج دیا جس کا جواب چند سیکنڈز میں ہی موصول ہو چکا تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"وہ میں نے آپ کی ایجنسی سے لے لیا تھا مجھے بہت ضروری بات کرنی ہے آپ سے.. پلیز مجھ سے مل لو آج.."
یہ میسج پڑھ کر حکمہ نے صبح بارہ بجے کا ٹائم اُس کو دیتے فون واپس سائیڈ ٹیبل پر رکھ دیا..

وہ جانتی تھی کہ مقابل یقیناً بدگمان ہی کرنا چاہیے گی مگر اس ملاقات کے لئے وہ خود بھی تیار تھی بالکل..

Posted On Kitab Nagri

▪ ▪ ▪

"بھابھی آپ ناناجان کو کال کر کے ایک بار بھائی کی رضامندی لینے کے بعد رشتہ کے لیے ہاں کر دیجئے گا.." ناشتہ کرنے کے بعد جب ہارون ہسپتال اور فرشتے اور پریشے اپنے یونیورسٹی اور اسکول چلیں گئ تو ٹیبل سمیٹتی حکمہ نے آمنہ سے کہا..

"بہت بہترین فاصلہ ہے یہ میری جان سہر اب سے زیادہ اچھا انسان تمہیں کبھی نہیں ملتا..جب تم ہسپتال میں تھی میں اُسکی حالت کی گواہ ہوں کس طرح سے وہ فکر مند تھا تمہارے لیے.. جیسے کوئی بہت قریبی اپنا ہو.."

آمنہ دل سے خوش ہوئی تھیں حکمہ کے اس فیصلے پر..ان کی شروع سے یہ ہی خواہش تھی کہ جس طرح ان کو ایک بہترین شریک حیات ملا جس کے آنے کے سبب انکی زندگی حسین خوشیوں بھری ہو گئی بالکل ایسے ہی ان کی دونوں بہنوں کو بھی بہترین ساتھی ملتا جس کا ساتھ ان دونوں کی آنے والی زندگی مزید خوشگوار اور خوبصورت بنا دیتا..

"جی بھابھی..آپ ٹھیک کہہ رہی ہیں..اچھا میں ذرا واک کرنے جا رہی ہوں کچھ دیر تازی ہوا کھاؤ گی.."

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

حکمہ نے ان سے مسکراتے ہوئے کہا جس پر سر ہلاتے انہوں نے اُسکو جانے کی اجازت دی تھی.. حکمہ اپنے سر پر بندھا سکائے بلو سکارف ٹھیک کرتے دروازے کے پیچھے اسٹینڈ پر لٹکا لانگ کوٹ پہنا اور باہر نکل آئی...

اس کو دیکھتے فٹ پاتھ پر گزرتے پوسٹ مین نے نہ محسوس انداز میں جیب میں سے فون نکال کر کسی کو کال ملائی تھی..

حکمہ اپنے ارد گرد سے یکسر انجان بس سیدھی چلتی جا رہی تھی بغیر یہاں وہاں دیکھے.. لگاتار پندرہ منٹ کی واک کرنے کے بعد وہ اسٹار بکس پہنچ گئی جہاں اُس کو سامنے ہی ٹیبل پر بیٹھی اُس دن والی لڑکی نظر آئی جو آج کافی قبلِ قبول حلیے میں تھی.

اس ہی لمحے مہرین نے سر اُٹھایا اور سامنے دروازے سے اندر آتی حکمہ کو جلن بھری نظروں سے دیکھا.. آخر کیا تھا اس لڑکی میں جو اس میں نہ تھا بلکہ وہ تو حکمہ سے کئی گنا زیادہ خوبصورت تھی..

مگر وہ کیا جانتی کہ حیا کی خوبصورتی آخر ہوتی کیا ہے.. جس حسن کی آرائش کر کے وہ دنیا کو سرِ عام دکھاتی ہے اگر اُس کو ہی سنبھال کر رکھتی تو مزید خوبصورت نظر آتی وہ، مگر آج کے دور میں ایسا بہت ہی کم لڑکیاں سمجھ سکتی ہیں..

Posted On Kitab Nagri

مہرین کو اس وقت سامنے سے آتی حجاب والی لڑکی سے شدید قسم کی حسد محسوس ہو رہی تھی.. اپنی اندرونی کیفیت پر قابو پا کر اُس نے چہرے پر مصنوعی مسکان سجاتے ہوئے حکمہ کی جانب ہاتھ ہلایا..

"السلامُ علیکم.."

حکمہ نے ٹیبل پر پہنچتے ہی دھیمی آواز میں سلام کیا تھا جس پر مہرین سٹپٹا گئی کیونکہ اتنا عرصہ ہوا کسی کو نہ سلامتی بھیجی تھی نہ کسی کی طرف سے سلامتی ملی تھی اُسکو..

"سلام.. آؤ بیٹھو.."

مہرین کو جو سمجھ آیا اُس نے بول دیا جس پر حکمہ کے لبوں پر مسکراہٹ اُبھری تھی.. وہ چیئر گھسیٹ کر اُسکے مقابل بیٹھ گئی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"جی ڈاکٹر مہرین صاحبہ کہیں کیا کہنا چاہتی ہیں آپ.."

حکمہ نے کرسی پر بیٹھتے ہی اُس سے استفسار کیا جس پر مہرین نے اندر ہی اندر خود کو تیار کر کے بولنا شروع کر دیا..

"حکمہ ثاقب.. میں.. میں آپ سے بالکل کلیر بات کروں گی.. سہراب طالب نے کلیر لی مجھے مسلیڈ کیا ہے.. تبھی میں چاہتی ہوں کہ آپ ہشیار رہیں میں اُسکی نظریں دیکھ چکی ہوں آپ پر.. میں تو ان سے

Posted On Kitab Nagri

وہ صبح فجر کے وقت اٹھی تو فیصلہ کر چکی تھی کہ اب اُس کو کیا کرنا ہے بغیر کسی ذہنی دباؤ یہ وقتی جذبات کے زیرِاثر کمزور وقتی فیصلہ نہیں..دل و دماغ دونوں کی رضامندی سے وہ اُس فاصلے تک پہنچی تھی جواب کسی کے کہنے پر نہ بدلتا..

سہراب کی آنکھوں میں،اُسکے لفظوں میں حکمہ نے سچائی دیکھی تھی..دل اُس پر اعتبار کرنے کا مطمع تھا سو تبھی اُس نے خود کو اور اُس کو بھی ایک موقع دیا..

"اللہ میرے دل میں آپ نے ہی نرم گوشہ بنایا ہے اُس شخص کے لئے..ان کے لفظوں کی سچائی آنکھوں میں تیرتی ندامت کو دیکھ کر میں نے انہیں معاف کیا ہے..نکاح ایک پاک رشتہ ہے میں اس معاملے کو لٹکا کر ایک مرد کے جذبوں کو طول دینا نہیں چاہتی کہ مزید وہ کسی گناہ کے مرتکب ٹھہریں یا میرے ساتھ کوئی زیادتی ہو جس کی بازگشت میں میں پوری زندگی آنسو بہاؤں..میرے فیصلے پر قائم رہنے کی مجھ میں سکت دیجئے یا حوصلہ دیجئے مجھے کہ میں اس رشتہ کو دل سے نباہ سکوں..آمین ثم آمین.."

جاء نماز پر بیٹھی وہ اپنے رب کے دربار میں ہاتھ پھیلائے دل سے دعا گو تھی..کچھ گھنٹوں پہلے جو بوجھ سا تھا دل پر وہ اب دور دور تک کہیں نہ تھا..

Posted On Kitab Nagri

دعامانگنے کے بعد وہ جاء نماز تہہ کرتی الماری کھول کر اُس کو اندر رکھا اور سامنے رکھا قرآن پاک اُٹھا کر احتیاط اور عقیدت سے اپنے سینے سے لگتی وہ صوفے پر جانے سے پہلے بیڈ پر سوئی فرشتے کو نماز کے لیے جگانے کے بعد صوفے پر بیٹھتے تلاوتِ قرآن کرنے لگی..

فرشتے اُسکے جگانے پر اُٹھی تو صوفے پر سفید ڈوپٹہ کے ہالے میں پر نور چہرہ لیے وہ دھیمی خوبصورت آواز میں تلاوت کر رہی تھی.. پورے کمرے میں بلب کی سنہری روشنی کے ہمراہ حکمہ کی پر سوز آواز نور سا بکھیر گئی تھی..

فرشتے لمبی سانس لیتے آسودگی سے مسکرائی اور اٹھ کر وضو کرنے واش روم میں چل دی.. وہ سخت ناراض تھی رات والی بات کے بعد فرشتے سے پھر بھی اُس نے نماز کے لئے اُس کو اُٹھایا..

یہ تھی سچی دوستی اور مخلصانہ رویہ کہ ناراض ہونے کے باوجود بھی فرشتے کی نماز کا رہ جانا اُس سے برداشت نہ ہوتا..

www.kitabnagri.com

فرشتے واش روم سے وضو کر کے واپس آئی تو وہ ہنوز صوفے پر بیٹھی تلاوت کر رہی تھی.. فرشتے نے ایک نظر محبت سے اُس کو دیکھا اور جاء نماز نکال کر زمین پر بچھاتی نماز پڑھنے لگی..

نماز ادا کرنے کے بعد اُس نے دعا کے لیے ہاتھ اُٹھا دئے تھے..

Posted On Kitab Nagri

"آے اللہ میں دُعا کرتی ہوں اپنی دوست کے لئے.. کہ ہماری دوستی تاعمر یونہی قائم رہے.. میں دُعا کرتی ہوں ہر محبت کرنے والے کے لیے کہ اگر وہ دل سے محبت کرتا ہے تو اُس کے حصے میں محبوب کا ہجر کبھی نہ لکھا جائے.. میں دعا کرتی ہوں میرے رب ایک شخص کے لئے جو مجھے نہیں معلوم کہ کتنے زخم کھایا ہوا ہے مگر اُس کے دکھوں کا مداوا ہو جائے میرے مالک، جن وجوہات کی بنا پر محبت جیسے پاک جذبے سے اُسکا ایمن اُٹھا وہ اُسکے حافظے سے مٹا دے یا کسی کو وسیلہ بنا دے اُسکے دکھوں کا مداوا کرنے کے لیے تاکہ وہ خود کو اور خود سے جڑے رشتوں کو اذیت دینا چھوڑ دیں.. آمین.."

رات فردان کی آنکھوں میں تیرتے قرب کو دیکھ وہ یہ تو سمجھ گئی تھی کہ بے اعتباری بسبب نہ تھی اُسکی.. یقیناً کچھ پوشیدہ تھا جس نے اُس کو ایسا بنا دیا ہے..

فرشتے ہمیشہ ہی سے نہایت حساس رہی خود سے جڑے رشتوں ایون غیروں کے معاملے میں بھی پھر وہ تو اُسکا شوہر تھا بہت گہرا اور پاک تعلق تھا اُس سے.. پھر اُسکی تکلیف کیوں نہ دکھ دیتی فرشتے کو..

اپنے چہرے پر آئی نمی کو صاف کرتے وہ دُعا کے لیے اُٹھائے گئے ہاتھ پورے چہرے پر پھیرتی اٹھ کھڑی ہوئی..

"اللہ تمہاری کی ہوئی ہر دُعا قبول کرے.."

Posted On Kitab Nagri

حکمہ اُسکو دعا کے دوران روتے ہوئے دیکھ چکی تھی تبھی نرمی سے گویا ہوئی جس پر فرشتے اُسکی طرف دیکھتی مبہم سا مسکراتے آمین کہہ گئی..

"قرآن پڑھوں گی.."

حکمہ نے قرآن بند کرنے سے پہلے فرشتے سے پوچھا جس پر اُس نے نفی میں سر ہلایا تھا...

"سر میں درد ہو رہا ہے اس وقت کوئی غلطی نہ ہو جائے اس لیے سو کر اٹھنے کے بعد پڑھوں گی.."

فرشتے یہ کہتی سر سے ڈوپٹہ اُتار کر سائیڈ پر رکھ کر سونے لیٹ گئی..

حکمہ بغیر اُس سے کچھ کہے اُسکے ماتھے پر بوسہ دیتی اپنے بیڈ پر جا لیٹی تھی فرشتے نے اس خوبصورت ناراضگی ختم کرنے کے اظہار پر آسودگی سے مسکراتی ہوئے آنکھیں موند کر کمبل پورے منہ تک تان لیا تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حکمہ اپنے بیڈ پر لیٹی ابھی سونے کی کوشش کر رہی تھی کہ موبائل پر میسج بیپ ہوئی سائیڈ ٹیبل پر رکھا موبائل فون اُس نے فوراً اُٹھایا تھا..

"ہیلو مس حکمہ ثاقب..ڈاکٹر مہرین زبیر ہیر..

مجھے آپ سے ملاقات کرنی ہے کیا آج صبح آپ مجھ سے اپنے گھر کے قریبی اسٹاربکس میں مل سکتی ہیں پلیز..."

Posted On Kitab Nagri

میسج پر لکھی تحریر پڑھ کر وہ سوچ میں مبتلا ہو گئی کہ کون مہرین..

"اوہاں.. سہراب سر کی منگیتر.. ٹھیک.."
اتنی آرام سے اُس نے یہ سوچا تھا جیسے جس کے متعلق بات کر رہی ہو وہ اُسکا ہونے والا شوہر نہیں بلکہ اُسکا باس ہی ہو محض..

"لیکن ان کو میرا نمبر اور میرے گھر کا پتا کیسے ملا.. میسج کر کے پوچھتی ہوں.."
اس نے یہ سوچتے میسج ٹائپ کرنا شروع کر دیا..

"آپ کو میرا نمبر اور میرے رسیڈنشل ایریا کے بارے میں معلومات کس نے دی مس مہرین.."
حکمہ نے میسج لکھ کر بھیج دیا جس کا جواب چند سیکنڈز میں ہی موصول ہو چکا تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"وہ میں نے آپ کی ایجنسی سے لے لیا تھا مجھے بہت ضروری بات کرنی ہے آپ سے.. پلیز مجھ سے مل لو آج.."
یہ میسج پڑھ کر حکمہ نے صبح بارہ بجے کا ٹائم اُس کو دیتے فون واپس سائیڈ ٹیبل پر رکھ دیا..

وہ جانتی تھی کہ مقابل یقیناً بدگمان ہی کرنا چاہیے گی مگر اس ملاقات کے لئے وہ خود بھی تیار تھی بالکل..

Posted On Kitab Nagri

...

"بھابھی آپ ناناجان کو کال کر کے ایک بار بھائی کی رضامندی لینے کے بعد رشتہ کے لیے ہاں کر دیجئے گا.."

ناشتہ کرنے کے بعد جب ہارون ہسپتال اور فرشتے اور پریشے اپنے یونیورسٹی اور اسکول چلیں گئی تو ٹیبل سمیٹتی حکمہ نے آمنہ سے کہا..

"بہت بہترین فاصلہ ہے یہ میری جان سہر اب سے زیادہ اچھا انسان تمہیں کبھی نہیں ملتا.. جب تم ہسپتال میں تھی میں اُسکی حالت کی گواہ ہوں کس طرح سے وہ فکر مند تھا تمہارے لیے.. جیسے کوئی بہت قریبی اپنا ہو.."

آمنہ دل سے خوش ہوئی تھیں حکمہ کے اس فیصلے پر..ان کی شروع سے یہ ہی خواہش تھی کہ جس طرح ان کو ایک بہترین شریک حیات ملا جس کے آنے کے سبب انکی زندگی حسین خوشیوں بھری ہو گئی بالکل ایسے ہی ان کی دونوں بہنوں کو بھی بہترین ساتھی ملتا جس کا ساتھ ان دونوں کی آنے والی زندگی مزید خوشگوار اور خوبصورت بنا دیتا..

"جی بھابھی..آپ ٹھیک کہہ رہی ہیں..اچھا میں ذرا واک کرنے جا رہی ہوں کچھ دیر تازی ہوا کھاؤ گی.."

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

حکمہ نے ان سے مسکراتے ہوئے کہا جس پر سر ہلاتے انہوں نے اُسکو جانے کی اجازت دی تھی.. حکمہ اپنے سر پر بندھا سکائے بلو سکارف ٹھیک کرتے دروازے کے پیچھے اسٹینڈ پر لٹکا لانگ کوٹ پہنا اور باہر نکل آئی...

اس کو دیکھتے فٹ پاتھ پر گزرتے پوسٹ مین نے نہ محسوس انداز میں جیب میں سے فون نکال کر کسی کو کال ملائی تھی..

حکمہ اپنے ارد گرد سے یکسر انجان بس سیدھی چلتی جا رہی تھی بغیر یہاں وہاں دیکھے.. لگاتار پندرہ منٹ کی واک کرنے کے بعد وہ اسٹار بکس پہنچ گئی جہاں اُس کو سامنے ہی ٹیبل پر بیٹھی اُس دن والی لڑکی نظر آئی جو آج کافی قبلِ قبول حلیے میں تھی.

اس ہی لمحے مہرین نے سر اُٹھایا اور سامنے دروازے سے اندر آتی حکمہ کو جلن بھری نظروں سے دیکھا.. آخر کیا تھا اس لڑکی میں جو اس میں نہ تھا بلکہ وہ تو حکمہ سے کئی گنا زیادہ خوبصورت تھی..

www.kitabnagri.com

مگر وہ کیا جانتی کہ حیا کی خوبصورتی آخر ہوتی کیا ہے.. جس حسن کی آرائش کر کے وہ دنیا کو سرِ عام دکھاتی ہے اگر اُس کو ہی سنبھال کر رکھتی تو مزید خوبصورت نظر آتی وہ، مگر آج کے دور میں ایسا بہت ہی کم لڑکیاں سمجھ سکتی ہیں..

Posted On Kitab Nagri

مہرین کو اس وقت سامنے سے آتی حجاب والی لڑکی سے شدید قسم کی حسد محسوس ہو رہی تھی.. اپنی اندرونی کیفیت پر قابو پا کر اُس نے چہرے پر مصنوعی مسکان سجاتے ہوئے حکمہ کی جانب ہاتھ ہلایا..

"السلامُ علیکم.."

حکمہ نے ٹیبل پر پہنچتے ہی دھیمی آواز میں سلام کیا تھا جس پر مہرین سٹپٹا گئی کیونکہ اتنا عرصہ ہوا کسی کو نہ سلامتی بھیجی تھی نہ کسی کی طرف سے سلامتی ملی تھی اُسکو..

"سلام.. آؤ بیٹھو.."

مہرین کو جو سمجھ آیا اُس نے بول دیا جس پر حکمہ کے لبوں پر مسکراہٹ اُبھری تھی.. وہ چیئر گھسیٹ کر اُسکے مقابل بیٹھ گئی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"جی ڈاکٹر مہرین صاحبہ کہیں کیا کہنا چاہتی ہیں آپ.."

حکمہ نے کرسی پر بیٹھتے ہی اُس سے استفسار کیا جس پر مہرین نے اندر ہی اندر خود کو تیار کر کے بولنا شروع کر دیا..

"حکمہ ثاقب.. میں.. میں آپ سے بالکل کلیر بات کروں گی.. سہراب طالب نے کلیری لی مجھے مسلیڈ کیا ہے.. تبھی میں چاہتی ہوں کہ آپ ہشیار رہیں میں اُسکی نظریں دیکھ چکی ہوں آپ پر.. میں تو ان سے منگنی کرنا چاہتی بھی نہیں تھی انہوں نے دن رات مجھے کالز کی میسجز کیے.. میری کھڑکی کے باہر آ کر وہ مجھے پرپوز کیا کرتے تھے..

Posted On Kitab Nagri

اور جب میں نے ہاں کر دی تو انہوں نے میرے ساتھ ٹائم گزارا.. ہم دونوں کا آپس میں بہت گہرا تعلق ہے جیسا ایک میاں بیوی...."

حکمہ جو لب بھینچے ضبط کرتی اُس کا خوبصورت چہرہ دیکھتے ہوئے ہونٹوں سے نکلتی جھوٹی مکروہ باتیں سن رہی تھی آخر میں اُس کا ضبط جواب دے ہی گیا اُسکو یقین نہ آیا تھا کہ عورت ذات خود کو اتنا بھی گرا سکتی ہے، محض ایک مرد کے حصول کے خاطر..

"مس مہرین مجھے افسوس ہو رہا ہے.. یقین کریں دکھ ہوا بہت یہ سب جان کر لیکن کیا آپ مجھے وہ میسجز دکھا سکتی ہیں جو مسٹر سہراب نے آپ کو بھیجے.."

حکمہ نے غور سے اُسکے چہرے کے تاثرات دیکھے جو پل بھر میں زرد پڑنا شروع ہو گئے تھے.. اُسکی کہی بات کا مہرین نے کوئی جواب نہ دیا جس پر حکمہ مسکرا دی..

"یقیناً نہیں ہونگے آپ کے پاس کیونکہ انہوں نے کبھی ایسا ایک بھی میسج آپ کو کیا ہی نہیں ہوگا.. ڈاکٹر مہرین آپ اتنی خوبصورت اتنی پڑھی لکھی خاتون ہیں.. آپ.. آپ کیوں خود کو ایک مرد کے سامنے یوں گرا رہی ہیں.. مجھے افسوس ہوا تھا آپ کے لیے نہیں تمام عورتوں کے لیے یہاں تک کہ خود کے لیے بھی جب سہراب سر آپ کے ساتھ ایونٹ میں ناروا سلوک اختیار کیے ہوئے تھے اور آپ ان سے نزدیکی بڑھائے جا رہی تھیں.. آپ

Posted On Kitab Nagri

کی نہیں ان ہزار لوگوں کے مجمع میں عورت ذات کی تذلیل ہو رہی تھی.. پلیز مس مہرین یہ آپکی لائف ہے آپ جس طرح سے گزارنہ چاہتی ہیں اس کو آپ گزاریں میں.. میں کوئی نہیں ہوتی اس کے بارے میں سوال کرنے والی مگر بس اتنا کہوں گی کہ ایسے کام نہ کیجیئے جن کو کرنے کے بعد آپ کو اندھیرے کمرے میں بیٹھ کر خود پر پچھتاوا ہو.. اور جہاں تک بات رہی میری تو الحمدللہ میں ہوشیار ہی ہوں جب تک انسان کا نفس زندہ رہتا ہے وہ ہر قسم کے گناہ سے محفوظ رہتا ہے.. امید کرتی ہوں آپ میری باتوں کا برا ماننے کے بجائے ان کو ایک مرتبہ ضرور سوچیں گیں.. چلتی ہوں اب اللہ حافظ.."

وہ سہراب طالب کی وکالت کرنے نہیں وہ ایک عورت کو اپنے طور سیدھا رستہ دکھانے آئی تھی کیوں کہ وہ انسان شناس تھی وہ جانتی تھی کہ سامنے بیٹھی لڑکی کسی بھی حد تک جاسکتی ہے سہراب کو حاصل کرنے کے لیے..

اپنی طرف سے اُس کو سمجھانے کے بعد وہ بغیر کچھ مزید کہے چیئر پیچھے دھکیل کر اُٹھی اور کیفے سے باہر نکل گئی اُسکے باہر نکلتے ہی سڑک کے کنارے کھڑی سیاہ گاڑی بھی اسٹارٹ ہو گئی تھی..

جبکہ دوسری طرف اندر بیٹھی مہرین بالکل ششدر رہ گئی اُسکے الفاظ سن کر دل کا ایک حصہ سخت ندامت میں مبتلا تھا تو ایک حسد کی آگ میں جل رہا تھا.. مستقبل میں وہ کس حصے کا انتخاب کرنے والی تھی یہ وہ خود ہی بہتر جانتی تھی..

Posted On Kitab Nagri

...

"اچھا نہ پلیز سوری اب کیا کروں..کان پکڑ کر معافی مانگو آپ سے.."
سہراب بلیک جو گر پینٹز میں ملبوس انکے گھٹنوں پر ہاتھ رکھے مقابل زمین پر دوزانو بیٹھا مسلسل پچھلے دس منٹ سے ان کو راضی کرنے کے جتن کر رہا تھا..

وہ رات میں اپنے پینٹ ہاوس جانے کے بجائے ڈائریکٹ گھر ہی آیا تھا مراد صاحب کو ناراض کہاں دیکھ سکتا تھا وہ ایک ہی تو خونی رشتہ بچا تھا سہراب طالب کے پاس اس دنیا میں..

"تمہیں منع کیا تھا نا..جب تک میں نہ بولوں اپنی شکل نہ دکھانا مجھے.."
مراد علی خان. ناراضگی کا اظہار کرتے گویا ہوئے آنکھیں اُسکے چہرے پر سے پھیر کر منہ موڑ لیا تھا..

ان کی یہ حرکت دیکھ سہراب بے اختیار مسکرا دیا.
"بس کریں نا گرینڈ پا.. نہیں رکھ سکتا آپ کو ناراض زیادہ دیر تک.."

Posted On Kitab Nagri

وہ زبردستی ان کا چہرہ اپنی طرف کرتے سنجیدگی سے کہنے لگا مراد صاحب نے اپنی شکوہ کناہ آنکھوں سے اُس کی آنکھوں میں دیکھا..

"معافی مانگی تم نے حکمہ سے.."

انہوں نے اُس کو جانچتی نظروں سے دیکھ سوال کیا جس پر سہراب سوچ میں پڑ گیا کہ اب ان کو کل کی ملاقات کے بارے میں بتائے یا نہیں..

"جی جرنل صاحب.. کیا حشر بنا دیا ہے آپ لوگوں نے مل کر میرا آج سے تقریباً ایک مہینے پہلے سہراب طالب کے لیے پلیز، سوری جیسے لفظ نایاب تھے اب تو ایسا لگتا ہے میں انھیں کو بولنے کے لیے پیدا ہوا ہوں.. کچھ تو خیال کریں نا جرنل صاحب کب سے یہ فربہ نوجوان میجر آپ کے پیروں میں بیٹھا فریاد کر رہا ہے آپ سے.. آپ کا دل نہیں پسیج رہا یار.."

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ اداس ہونے کی بھرپور اداکاری کرتا رات کی ملاقات والی بات گول کر کے انکے گھٹنے پر سر رکھ گیا.. مراد صاحب کے لبوں پر فوراً مسکراہٹ رینگ گئی تھی اُس کو اتنا خوش اور مطمئن دیکھتے..

"نوجوان نہیں بڈھا... میجر سہراب طالب.."

انہوں نے اُسکی چوڑی شرٹ لیس پُشت پر ایک زوردار چپت لگائی جس پر سہراب سیدھا ہوتا کھڑا ہوا تھا..

Posted On Kitab Nagri

"جو بھی ہوں اب آپ کو تو قبول کرنا ہی ہو گا.."

وہ آگے بڑھتا انکا چہرہ تھام کر دونوں گالوں پر شدت سے بوسہ دے گیا مراد صاحب نے جھنجھلاتے ہوئے اُس کو خود سے دور کیا تھا..

"انسان بن جاؤ تم طالب.. اپنی ڈیل ڈول دیکھو اوپر سے یہ تمہارا والہانہ انداز.. کچھ کمی لاؤ اس میں.. ویسے بھی وقت کم ہے میں سوچ رہا ہوں فردان کے فنکشن کے ساتھ تمہارا نکاح بھی کر دوں."

مراد صاحب نے نظر بھر کر سامنے کھڑے اپنے نواسے کو دیکھا جو بغیر شرٹ کے کھڑا پورے ماحول پر چھایا ہوا تھا..

سہراب ان کی کہی بات کے پیچھے چھپا معنی خیز مطلب سمجھ کر مسرور سا مسکرا دیا.. سبز آنکھیں مستقبل کا سوچتے دمک اُٹھی تھیں..

"آرے جان گرینڈ پا.. ان سے تھوڑی کروں گا اتنا والہانہ اظہار.. پگھلا تھوڑی دینا ہے قربتوں میں.. شروع میں آرام سے پیار سے.. پھر آگے اُس کو بھی عادت ہو جائے گی شدتیں سہنے کی.. اور بہت شکریہ میرے بے تاب دل کو قرار دینے کے لیے اس ہفتے ہی یہ کرائے خیر انجام دے دیں.."

Posted On Kitab Nagri

وہ ذو معنی انداز میں گھمبیر بھاری آواز میں بولتا آنکھیں موندتے مراد صاحب کے برابر صوفے پر گرنے کے سے انداز میں بیٹھ گیا..

ذہن و قلب میں ان گنت خیالات آنے لگے تھے اُسکا ساتھ سوچتے ہوئے.. مراد صاحب نے گردن ترچھی کرتے اُس کو دیکھا جو صوفے کی پُشت پر سر رکھے نیم دراز آسودگی سے مسکرا رہا تھا..انہوں نے ایسا سکون اتنی طمانیت بھری مسکان آج تک کبھی سہراب کے چہرے پر نہ دیکھی تھی..

"میرے رب میرے بیٹے کی ان خوشیوں کو کسی کی نظر نہ لگنے دینا.."
وہ بے ساختہ اُس کے لیے دعا کر گئے تھے..

"طالب..."
مراد صاحب نے اُسکے گھنے بالوں میں محبت سے اُنگلیاں چلاتے اُس کو پُکارا جس پر سہراب نے ہنوز آنکھیں موندے ہنکارہ بھرا..

"تم نے مجھے بتایا ہی نہیں بیٹے کہ کل کیا ہوا.."
وہ انکی سنجیدہ دھیمی آواز پر آنکھیں کھولتے سر اُنکی جانب موڑتا ان کو دیکھنے لگا..

Posted On Kitab Nagri

"کل آپ بات کرنے کے موڈ میں ہی نہیں تھے.. خیر جیت ہی ہوئی ہے ہماری سلاخوں کے پیچھے ہے وہ.."
اُس نے جیت کے نشے میں چور لہجے میں ان کو بتایا جس پر مراد صاحب بھی کھل کر مسکرا دیئے تھے..

"بس اس سانپ کا سر ہمیشہ کے لئے کچل دو اب سہراب.."
مراد صاحب نے سپاٹ لہجے میں کہا جس پر سہراب کے چہرے پر بھی سختی در آئی تھی..

"ارادہ تو یہی تھا گرینڈ پا پر فردان نے مجھے کہا کہ یہ چیز کرنے میں کچھ وقت درکار ہے اور ایک سانپ کا سر کچلیں گے تو ارد گرد سے اُسکے ساتھی بھی ضرور نکلیں گے.. تبھی ابھی صورتحال کو مد نظر رکھتے ہوئے محض لاک اپ میں ڈالا ہے اُس کو.."

وہ انکا چہرہ دیکھتے بھاری آواز میں گویا ہوا چہرے کے تاثرات ایک دم سخت کسی بھی قسم کے رحم کرنے کی خواہش سے عاری تھے کوئی اُس کو ابھی دیکھتا تو کہہ نہ سکتا تھا کہ یہ وہ ہی سہراب ہے جو کچھ لمحوں پہلے ہنس بول رہا تھا..

"چلو یہ بھی ٹھیک کہا فردان نے.. تم آفس کیوں نہیں گئے آج.."
انہوں نے ماحول تنگ کرنے والے معاملے کو فی الحال رفع دفع کیا اور سہراب سے استفسار کرنے لگے جس پر سہراب کے تنے تاثرات ڈھیلے پڑنے لگے تھے..

Posted On Kitab Nagri

"آپ کو ناراض کر کے جا سکتا تھا بھلا.. ناشتہ کیا آپ نے.."
محبت سے ان کو تکتے اُس نے دھیمی آواز میں کہا جس پر مراد صاحب مسکرا دئے..

"نہیں جانتا تھا کہ تم منانے آؤ گے تبھی نہیں کیا سوچا ساتھ کریں گے ناشتہ نانا نواسہ مل کر.."
وہ یہ کہتے کاوچ سے کھڑے ہو گئے جس پر سہراب بھی مسکراتا ہوا کھڑا ہوا تھا..

"بل.. روم سے ذرا میری شرٹ لا دو.."
سہراب نے کچن میں کام کرتے ملازم سے کہا جس پر وہ مسکرا کر سر کو اثبات میں جنبش دیتا سیڑھیوں کی جانب چل دیا اُس ہی وقت کافی ٹیبل پر رکھا سہراب کا موبائل فون بجنے لگا تھا... سہراب نے نیچے جھک کر فون اُٹھایا اور سکرین پر جگمگاتا فیاض کا نمبر دیکھا..

"آپ ٹیبل پر جا کر بیٹھیں میں یہ فیاض کی کال اٹینڈ کر کے آتا ہوں.."
سہراب نے خود کو تکتے مراد صاحب کو کہا..

"ارے بھئی ان صاحب کو بولو مہینے دو مہینے بعد شکل دیکھا دیا کریں اپنی.. بہت زیادہ ہی مصروف ہے آج کل.."
مراد صاحب ناراضگی سے کہتے ڈائننگ ہال کی جانب بڑھ گئے.. فیاض پچھلے تین مہینے سے ان سے ملنے نہ آیا تھا جس پر وہ سخت ناراض تھے اُس سے..

Posted On Kitab Nagri

ان کے جانے کے بعد سہراب نے مسکراتے ہوئے کال یس کر کے موبائل کان سے لگالیا..

"السلام علیکم بھائی.."

فیاض کی پریشان آواز سپیکر میں گونجی جس کو سنتے سہراب کے ماتھے پر بل پڑ گئے..

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

"وعلیکم السلام..ہاں کہو کیا ہوا ہے.."

سہراب نے بے تابی سے اُس سے استفسار کیا ساتھ ہی کال کو سپیکر پر کر کے حکمہ کے موبائل کی لائیو جی پی ایس لوکیشن کھولی جو اُسکے نزدیکی اسٹاربکس میں شو ہو رہی تھی..

"بھائی وہ میرے بندے کھڑے ہیں بھابھی کے گھر کے سامنے والی سٹریٹ پر..ابھی مجھے کال آئی ہے ٹیم ہیڈ کی جانب سے بھابھی گھر سے نکلیں ہیں ان کو جہاں تک فولو کیا جا سکتا تھا کیا آگے اگر کرتے تو بھابھی سمیت ارد گرد کے لوگوں کو بھی شک ہو جاتا ابھی میں اُس ایریا کے نزدیک ہوں اپنے کام سے آیا تھا..کار میں ہوں تو کوئی ایشو نہیں ہو گا میرا ان کو فولو کرنا..میں چلا جاؤ ٹریک کر کے لوکیشن.."

وہ ڈر ڈر کر ایک ایک بات ٹھہر کر اُس کو بتا رہا تھا کہ بھروسہ نہیں مقابل کو کونسی بات غلط لگ جائے اور پھر وہ کھڑی کھڑی سنا دیتا آگے سے لیکن اس کے بالکل برعکس سہراب اُسکی باتیں سنتا اب کافی حد تک مطمئن ہو گیا تھا..

"ہاں چلے جاؤ..میں تمہیں لوکیشن سینڈ کرتا ہوں..اور یاد رکھنا جب تک وہ گھر کے اندر نہ قدم رکھ لے تمہیں تنہا نہیں چھوڑنا اُسکو میں تم دونوں کی لوکیشن ٹریک کر رہا ہوں..اور ہاں آج رات میں گھر آ جاؤ گرینڈ پا ناراض ہو رہے ہیں تم سے.."

Posted On Kitab Nagri

سہراب نے سنجیدگی سے کہتے کال کاٹ دی..

"محترمہ کو سکون نہیں ہے ابھی بستر سے اُٹھی ہیں اور ابھی ہی کافی پینے چل دیں اس ہی ہفتے نکاح کرنا ہوگا مجھے اس سے.. ایسے نہیں چھوڑ سکتا تمہیں حکمہ صاحبہ.."

اس نے یہ سوچتے بل کی لائی ہوئی شرٹ پہنی اور موبائل سکرین پر نظر آتی جی پی ایس لوکیشن پر نظریں جماتے وہ ڈائننگ ہال کی جانب بڑھ گیا..

...

"بھائی یہ تو گئے کام سے.. کام ہو گیا ان کا بھی.."

فیاض نے اپنی کنپٹی تک آتے سیاہ بال کان کے پیچھے کرتے کار اسٹارٹ کر دی.. وہ صحیح معنوں میں ششدر رہ گیا تھا سہراب جیسے بندے کو محبت جیسے مرض میں مبتلا دیکھ کر..

"یقیناً یہی ہیں سکارف والی ہماری بھابھی.. بھائی کی بھی حد ہے دل بھی آیا تو اس بچی پر اپنے آپ کو ہی دیکھ لیتے پہلے.."

Posted On Kitab Nagri

فیاض نے حیرت سے حکمہ کی چھوٹی ہائٹ دیکھ کر سہراب پر چوٹ کی وہ ہلکے ہلکے اپنی سیاہ مرسیڈیز آگے بڑھا رہا تھا نہ محسوس انداز میں تاکہ مقابل یا کسی اور کو پتا نہ چل سکے..

عین حکمہ کے گھر کی سٹریٹ پر پہنچ کر سائیڈ پارکنگ لین میں اُس نے اپنی گاڑی لگا دی اب اُسکی سیاہ آنکھیں فٹ پاتھ پر چلتی حکمہ پر تھیں..

جوں ہی وہ گھر کے نزدیک پہنچی اور بیگ سے چابی نکال کر دروازے کھولتے اندر کی جانب غائب ہوئی فیاض نے ڈیش بورڈ پر رکھا اپنا فون اُٹھایا اور سہراب کو میسج ٹائپ کیا..

All good, target is safe and secured.. Now I'm heading back "
"..to my apartment.. I'll be at your house at 9 pm

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میسج سینڈ کرنے کے بعد موبائل واپس ڈیش بورڈ پر رکھ کر اُس نے کار اسٹارٹ کی اور آگے بڑھا دی.. ابھی وہ اسٹار بکس والی سٹریٹ سے گزر ہی رہا تھا کہ اُس کو ڈارک گرین لانگ کوٹ میں ملبوس سڑک کنارے لڑکی نظر آئی جو کار کا بونٹ کھولے آگے سر ہاتھوں میں تھامے کھڑی تھی..

Posted On Kitab Nagri

"چلو جی..اب کیا کروں..ہمدردی اللہ نے دل میں کوٹ کوٹ کر بھر دی ہے دیکھ کر انجان تھوڑی بن سکتا ہوں اب..فیاض چوھدری بیٹا آج کا دن ہی عجیب ہے..رات میں جرنل صاحب کے ہاتھوں الگ ذلیل ہونا پڑے گا.."

وہ خود کو ملامت کرتا لب بھینچ کر کار سائیڈ پر پارک کرتے باہر نکل آیا..

"مصیبت ہے مہرین اس سے بہتر تھا تم سلیپنگ پلز کھ کر مر ہی جاتی اندر ذلیل ہو کر آئی ہوں اور اب یہ ذلالت..."

اپنے سیاہ گھنگرالے کندھوں تک آتے بالوں کو کانوں کے پیچھے کرتی اب بس وہ کار کے انجن میں سے نکلتے دھواں کو دیکھ کر رونے کو تھی..ہیزل براون آنکھیں پانیوں بھری تھیں..

ابھی وہ کچھ نہ سمجھتے ہوئے گرم انجن پر ہاتھ لگاتی کہ پیچھے سے آتے شخص نے اُسکا ہاتھ جھٹکے سے اپنے ہاتھ میں لے لیا..

"محترمہ سلیپنگ پلز والا طریقہ قدرے مناسب ہے مرنے کے لئے..انجن چھونے سے آپ کی گوری چمڑی داغ دار ہو جائے گی اس کے علاوہ کچھ نہیں ہو....."

Posted On Kitab Nagri

فیاض جو اُسکی روتی آواز میں کہی باتیں سن کر محظوظ ہوتا اپنی کہنا شروع ہو گیا تھا مہرین کے سر اُٹھا کر اُسکو دیکھنے پر ٹھٹک کر ایک لمحے کو آنسوؤں بھری ہیزل براون آنکھوں میں ڈوب سا گیا ایک تو وہ تھی خوبصورت اوپر سے ان میں تیرتے آنسو اور سرخی مزید سحر انگیز بنا گئی تھیں ان کو..

مہرین نے جھنجھلا کر مقابل کھڑے بلیک ہائی نیک اور بلو جینس میں ملبوس اپنے ہم عمر کلین شیو لڑکے کو دیکھا جو اُس کو یک تک دیکھنے کے دوران اپنے منظر میں خلل پیدا کرتے سیاہ ماتھے پر آتے بالوں کو کان کے پیچھے کر رہا تھا.. شکل سے وہ اُسکو امریکہ کا رہائشی ہی لگا مگر زبان اردو تھی تو واضح ہو گیا کہ وہ کہاں کا ہے..

"ہاتھ چھوڑوں.. تمہیں کیا میں کچھ بھی کروں.."
وہ جھنجھلاتی ہوئی اپنے امریکن اردو ایکسینٹ میں گویا ہوئی جس پر فیاض کا سارا ٹرانس ٹوٹ کر چکنا چور ہو گیا اُس نے منہ بناتے ہوئے مہرین کا ہاتھ چھوڑ دیا..

"آہ آہ.. سارا موڈ ہی خراب کر دیا.. اس شکل پر یہ لہجہ توبہ.."
وہ منہ بناتا اُسکے بے تحاشا خوبصورت چہرے پر سے نظریں پھیرتا کار کے بونٹ پر جھک گیا..

مہرین کی تیوریاں اُسکی بڑبڑاہٹ سن کر فوراً اوپر چڑھیں تھیں..

Posted On Kitab Nagri

"Oh hello.. Excuse me..

کیا کہا ہے تم نے ابھی.."

مہرین نے تیز آواز میں ایک بار پھر اردو کی ٹانگ توڑی جس پر کار کے بونٹ پر جھکا فیاض آگے آتے اپنے بال سیدھے ہاتھ سے پیچھے کرتا واپس سیدھا کھڑا ہوا..

"دیکھ او بی بی..میں نہ تیرے آگے ہاتھ جوڑتا ہوں تو مجھ سے انگلش میں ہی بات کر..اردو کی ٹانگ نہ توڑ..اللہ کا واسطہ ہے تجھے.."

فیاض باقاعدہ اُسکے آگے ہاتھ جوڑتے ہوئے بولا جس پر مہرین نے حیرت سے اُس وجیہہ پاگل شخص کو دیکھا تھا..

"میں تم سے بات ہی کیوں کروں دفعہ ہو یہاں سے..دن اتنا منحوس گزار رہا ہے اوپر سے تمہاری شکل.."

مہرین نے منہ بسورتے اُسکے سینے پر ہاتھ رکھتے اُسکو پیچھے دھکیلنا چاہا پیچھے ہونے کے بجائے فیاض اپنے کشادہ سینے پر رکھا اُسکا ہاتھ اپنی گرفت میں لے گیا تھا اُسکے جارہانہ انداز پر بولڈ سی مہرین ٹھٹھک کر پیچھے ہوئی..

"دیکھ بی بی دن تو میرا ابھی کوئی اچھا نہیں گزر رہا اور اب تمہاری یہ بیکار آواز سن لی ہے یقین کرو رات میں نیند بھی نہیں آئے گی قسم سے.."

وہ اُسکی آنکھوں میں دیکھتے مزے سے بولا جو سر اٹھائے سرخ آنکھوں سے اُس کو گھور رہی تھی..

Posted On Kitab Nagri

"کیا بیبی بیبی لگا یا ہوا ہے.. میں بیبی دیکھتی ہوں تمہیں اور ہاتھ چھوڑو پنڈ و انسان.."

مہرین کے دیئے ہوئے اس القاب پر تو آگ ہی لگ گئی تھی فیاض چوھدری کو فوراً اُسکا ہاتھ چھوڑا یوں کے مہرین اپنے قدم بھی نہ سنبھال پائی اور گرتے گرتے بچی..

"بڑے افسوس سے کہنا پڑ رہا ہے آج بے بے کی دی ہوئی نصیحت پر عمل نہیں کر سکوں گا آج نہیں کر رہا کسی کمزور کی مدد معاف کرنا بے بے.. مدد کرنے آیا تھا تمہاری لیکن تم اس قابل ہی نہیں.. امریکن سنڈی کہیں کی.."

وہ اُسکے لمبے قد اور متناسب فگر پر دلچسپ چوٹ کرتا مڑ کر اپنی کار کی جانب چل دیا.. مہرین جو یہ سمجھ رہی تھی کہ وہ اُسکو سانڈی بول کر گیا ہے فوراً غصے سے مٹھیاں بھینچ کر چلائی..

"...You idiot"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اُسکی غصے بھری آواز سن کر فیاض نے مسکراتے ہوئے فضا میں ہاتھ بلند کیا جا کا اشارہ کرتے وہ اپنی کار میں بیٹھا اور زن سے سیاہ مرسیڈیز مہرین کی آنکھوں کے سامنے سے بھگا کر لے گیا..

"جاہل.. پنڈو.. پتا نہیں سان ڈیاگو کیسے آ گیا... کیا منحوس دن ہے.."

وہ فیاض کو کوستی کار میں رکھے اپنے بیگ کی جانب بڑھ گئی گھر سے اب ڈرائیور ہی بلانا پڑتا مدد کے لیے..

Posted On Kitab Nagri

■ ■ ■

وہ رات فرشتے سے ادھوری ملاقات کے بعد ایک نہ مکمل خواہش دل میں دبائے اپنے گھر کے لاونج میں کاوچ پر ایک ہی پوزیشن میں پڑا نہ جانے کتنے سگریٹ پھونک چکا تھا.. تھکی ہوئی نیلی آنکھیں رت جگے کی سرخی لیے نہ جانے کب سے چھت پر لگے فانوس کو گھور رہی تھیں..

رات میں تو پرنس اُس کے اوپر چڑھتا سو گیا مگر اب صبح ہونے کے بعد بھی مسلسل اُسکو یونہی پڑا دیکھ پرنس بھی اُکتانے لگا..

پرنس کا صبر اب جواب دے چکا تھا اُس نے آگے بڑھ کر فردان کے کاوچ سے نیچے لٹکے بازو پر اپنے دانت گاڑھ دئے...

اُسکے دانتوں کی چبھن سے فردان کے خیالات کو بریک لگا تھا چونک کر اُس نے گردن ترچھی کرتے پرنس کو دیکھا..

"کیا ہوا تمہیں.."

Posted On Kitab Nagri

پرنس کی اوشن بلو آنکھوں میں جھانکتے فردان نے اُس سے استفسار کیا جس پر پرنس اُسکے بازو پر سے دانت ہٹا منہ سے ہلکی رونے کی آوازیں نکالنے لگا..

"سنو تمہیں تمہاری دوست یاد آتی ہے.."

فردان نے اُسکی واک پر جانے کی فرمائش کو نظرانداز کرتے سنجیدگی سے اُس سے پوچھا جس پر پرنس دوست لفظ کو پہچان کر اُسکے سامنے سیدھا ہو کر بیٹھ گیا اس کا مطلب تھا اُس کو اب بھی یاد ہے فرشتے..

"مجھے بھی.. ہر وقت یاد آتی ہے.. دل چاہتا ہے اُس کو یہاں لے آوٗ.. تم بتاؤ ملنا چاہتے ہو اپنی دوست سے.."

فردان کی یہ بات سنتے پرنس گول گول گھومنے لگا منہ سے خوشی بھری غراہٹ بھی ساتھ ساتھ جاری تھی..

فردان اُس کو دیکھتے ہولے سے مسکرایا اور نظریں واپس چھت پر مرکوز کرلیں..

"کاش یہ سب اتنا آسان ہوتا پرنس، وہ بغیر کسی جذبے کی تصدیق مانگے میرے ساتھ آجاتی.. محبت کے متعلق ہم دونوں کے درمیان کوئی گفتگو نہ ہوتی بس عملی مظاہرہ اور کچھ نہیں.. کاش وہ مجھ سے اقرار نہ مانگتی.."

وہ بے بسی سے چھت کو گھورتا خود کلامی کر رہا تھا.. شکستہ نیلی آنکھوں میں ٹوٹے بچپن کی کرچیاں چمک رہیں تھیں جن کی مسیحائی آج تک کوئی نہ کرسکا..

Posted On Kitab Nagri

ذہن کی تصویر پر پورے واقعات لہرانے لگے جب اُسکی ماں چوبیس گھنٹے اُسکے باپ کی بے شمار خدمت کیا کرتی تھی اوراس کے باپ کی زبان پر ایک لفظ محبت کا بھی نہ ہوتا بدلے میں.. جبکہ ماریہ دن رات رحمت کی محبت کا دم بھرتی تھیں..

فردان مصطفیٰ کے حافظے سے یہ باتیں کبھی مٹ ہی نہ سکیں..ان باتوں،ان یادوں نے اُس کے اوپر لوہے کا ایک غلاف چڑھادیا تھاجواب اندر دل میں پنپتے جذبات کے باوجود بھی وہ خود پر سے اُتار نہ سکا..

وہ اپنی ماں کی طرح بے بس نہیں بننا چاہتا تھااس زندگی میں..وہ یہ سوچتا تھا کہ اگر فرشتے سے محبت کا اظہار کرتے اُس کو پالا یا تو کچھ ہی عرصے میں وہ اپنی قدر کھو دے گا جیسا اُسکی ماں کے ساتھ ہوا..

محبت بے پناہ کر بیٹھا تھا فردان مصطفیٰ مگر یہ حقیقت مانتا کون ؟؟

"کوئی حل..کوئی سبب تو ہو گا نہ کے بغیر اقرار کے وہ میرے پاس آجائے..ان فاصلوں کو سمیٹ دوں میں.."

فردان ماتھے پر آئے بھورے بالوں کو پیچھے کرتا کاوچ پر اٹھ بیٹھا ذہن اب حل تلاش کر رہا تھا مراسم بڑھانے کے..

"فردان مصطفیٰ محبت نہیں ضد بنالو تم اُس کو اپنی.."

Posted On Kitab Nagri

دل کے اندر سے ایک آواز آئی جس پر بے ساختہ فردان کے لبوں پر گہری دلفریب مسکراہٹ اُبھر آئی..

"میرے موسکو سے آنے کے بعد، فرشتے میڈم تمہیں اب تیار ہونا پڑے گا.. بہت کر لی تم نے اپنی منمانی ابھی فِی الحال ماما کو کال کر کے بولتا ہوں ویڈنگ پارٹی تو کروں اس ہی مہینے..اُسکے بعد بس میں اور وہ ہونگے ہمارے سنگ تنہائی بھی.."

وہ دل میں عہد کرتا چمکتی نیلی آنکھوں میں مستقبل کے خواب سجائے کاوچ پر سے اٹھ کھڑا ہوا کال کر کے ماریہ کو اب اپنی پلاننگ کا بتانا تھا..

نیچے بیٹھا پرنس اپنے مالک کو فائنلی اٹھ کر لاونج سے باہر جاتا دیکھ دم ہلا کر اُسکی جانب خوشی سے لپکا تھا..

...

ماریہ کی کچھ دیر قبل فردان سے بات ہوئی تھی اپنے بیٹے کے لہجے میں تیرتی شادی سے متعلق بے تابی محسوس کر کے وہ بے انتہا خوش تھیں..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

نماز پڑھنے کے بعد آمنہ کو اس ہی ہفتے کی ڈیٹ کا کہنے کا سوچتے وہ فون اُٹھانے ہی لگیں تھیں کہ باہر سے بیل کی آواز آئی..

وہ موبائل فون واپس بیڈ پر رکھ کر اپنے روم سے باہر نکل آئیں..

"ماما آپ رکیں میں کھولتی ہوں.."

کچن سے باہر آتی اپنے ہاتھ خشک کر کے سارہ نے ان سے کہا جس پر وہ مسکرا کر کاوچ پر جا بیٹھیں..

دروازے پر گئے ہوئے سارہ کو پانچ منٹ ہو گئے نہ وہ خود واپس آئی نہ ہی اُسکے ساتھ کوئی مہمان..ماریہ کو اس بات پر شدید تشویش نے ان گھیرا تھا..

"سارہ کون ہے بیٹا دروازے پر.."

انہوں نے قدرے اونچی آواز کے ساتھ پریشانی بھرے لہجے میں سارہ کو پکارا جس پر لمحوں میں گھبرائی ہوئی سارہ لاونج میں برآمد ہوئی..

"ماماوہ..."

سارہ نے اپنی اُنگلیاں مروڑتے نظریں اُٹھا کر کاوچ پر بیٹھی نہایت پرکشش شفیق عورت کو دیکھا جن کا وجود باعث سکون تھا ان سے جڑے ہر رشتے کے لیے..

Posted On Kitab Nagri

"کیا بیٹا..پریشان لگ رہی ہو آپ..کون ہے گیٹ پر.."

ماریہ نے اُسکے زرد پڑتے چہرے کو تشویش سے دیکھتے ہوئے نرمی سے اُس سے استفسار کیا جس کے جواب میں سارہ نے دروازے پر کھڑی شخصیات کے بارے میں ان کو بتایا تھا..

"ماما وہ ڈائنا آنٹی اپنی بیٹی کے ساتھ آئی ہیں باہر..وہ آپ سے ملنا چاہتے ہیں.."

سارہ کی بات سن کر ماریہ بے ساختہ اپنی جگہ سے کھڑی ہوئی چہرہ زرد ہونے لگا تھا دل کے ایک کونے میں آج بھی بہن سے بے پناہ محبت تھی..بے اختیار یہ خواہش اُبھری کے بھاگ کر جائیں اور بہن کو خود میں بھینچ لیں..

"تم..بیٹا ان کو بولو میں نہیں ہوں گھر پر.."

ماریہ اپنے دل پر قابو کرتیں واپس صوفے پر بیٹھ گئی معاف کر چکیں تھیں پر بھولی تو نہ تھی نہ اُس کی بے وفائی..

"ماما میں نے سب سے پہلے ہی یہ کہہ دیا تھا پر انکی بیٹی بضد ہے کہ وہ آج آپ سے ملے بغیر کہیں نہیں جائے گے.."

سارہ نے پریشانی سے لب کاٹتے ہوئے سارا معاملہ ان کو بتایا جس پر ماریہ نے اپنا سر ہاتھوں میں تھام لیا..

Posted On Kitab Nagri

"آخر کیوں آئی ہے وہ اب بائیس سال بعد.. کیا مقصد ہے اس سب کا.. یا اللہ کس دورہ پر لا کھڑا کیا ہے تو نے مجھے.."

سارہ ان کی بگڑتی خیالات کو دیکھ کر انکے سامنے ٹیبل پر بیٹھ گئی اور انکے سر دہاتھ اپنے ہاتھوں میں تھام لائے..

"ماما آپ ان سے مل لیجیے بہت زیادہ برے حال میں ہیں وہ..ان کی بیٹی بھی کافی پریشان لگ رہی.. کیا پتا اس ایک ملاقات کے بعد اللہ انکا برسوں کا کھویا سکون ان کو واپس لوٹا دے.."

سارہ نے دھیمی آواز میں ان کی آنکھوں میں دیکھتے کہا وہ ان کے فیملی پاسٹ سے بخوبی واقف تھی.

نیلی آنکھیں جو کچھ دیر پہلے زندگی آگے بڑھنے پر اپنے اندر خوشیوں کا سمندر لیے مطمئن تھیں مگر اب وہ ہی آنکھیں ویران بنجر نظر آنے لگیں..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اچھا بیٹا میں دیکھتی ہوں.. تم میرے روم سے انہیلر لادو میں ڈرائنگ روم میں جا رہی ہوں میں.."
انہوں نے سارہ کے گال پر ہاتھ پھیرتے مدھم آواز میں کہا.. لمحوں میں نڈھال سی لگنے لگیں تھیں وہ..

سارہ اُنکی بات سن کر سر کو اثبات میں جنبش دیتی انکے کمرے کی جانب بڑھ گئی جب کہ ماریہ دروازے پر آ گئی تھی..

Posted On Kitab Nagri

مسلسل پندرہ منٹ انتظار کے بعد بند دروازے کو دیکھتی وہ دونوں نہ امید ہو کر واپس پلٹنے ہی لگیں تھیں کہ دروازہ کھلنے کی آواز آئی..

"امی دیکھیں آگئیں خالہ جان.."
عینا نے مسکراتی ہوئی پرجوش آواز میں اپنے ساتھ کھڑی ڈائنا کا بازو تھاما جن کا دل دھڑکتے ہوئے سینے سے باہر نکل آنے کے درپے تھا..

ماریہ نے جوں ہی دروازہ کھولا اپنے سامنے بیس سالہ خوبصورت نیلی آنکھوں والی سرخ سفید رنگت لئے کھڑی لڑکی کو دیکھ کر وہ اپنی جگہ پر تھم گئیں..وہ لڑکی ان کو غیر یقینی حد تک اپنی چھوٹی سی بیٹی عینا سے مشابہ لگی تھی اُس پر سے نظریں ہٹ ہی نہ سکیں کہ پیچھے کھڑی اپنی بہن پر جاتیں..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جبکہ ڈائنا اپنے سامنے کھڑی بہن کو دیکھ کر دل کے مقام پر ہاتھ رکھتے وہاں دباؤ ڈالنے لگیں..انکا پر نور خوبصورت اور ہمیشہ کی طرح نرم تاثر لیے چہرہ دیکھ کر ڈائنا کو اپنے ماضی میں کیے ہوئے گناہ یاد آنے لگے تھے کس قدر تکلیف پہنچائی تھی انہوں نے سامنے کھڑی فرشتہ صفت انسان کو..

Posted On Kitab Nagri

"خالہ جان.. خالہ جان.. کیسی ہیں آپ.. آپ کو پتا ہے ہم پچھلے پانچ سال سے آپ لوگوں کو ڈھونڈ رہے ہیں.. بھلا ہو فردان بھائی کا کل نیوز پیپر میں انکے متعلق خبر پڑھی تو ہمیں اندازہ ہوا آپ لوگ سان ڈیاگو واپس آ گئے ہیں.."

عینا نے ان کے گلے لگتے بے تاب لہجے میں ان سے کہا..

واپس آ گئے؟؟ تو کیا وہ بچی جانتی تھی دونوں بہنوں کے ماضی کے بارے میں.. ماریہ عینا کی پُشت پر ہاتھ رکھنے ہی لگیں تھیں کہ انکی نظر پیچھے کھڑی اپنی بہن پر پڑی..

یہ تو کہیں سے بھی وہ ڈائنا نہیں لگ رہی تھی جو بائیس سال پہلے تھی زردی مائل رنگت دبلا پتلا نڈھال سا وجود آنکھوں کے نیچے گہرے سیاہ ہلکے وہ صدیوں کی بیمار لگی تھی ماریہ کو..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بیٹا آؤ اندر چلیں.."

ماریہ نے جان سے پیاری چھوٹی بہن کی بدحال حالت دیکھ کر آنکھوں میں آنے والی نمی کو پیچھے دھکیلا اور عینا سے الگ ہوتیں اُسکا چہرہ محبت سے تھام کر گویا ہوئی..

"امی صحیح کہتی تھیں.. میری خالہ دنیا کی سب سے خوبصورت اور ہمدرد عورت ہیں.."

Posted On Kitab Nagri

عینا نے انکا ہاتھ عقیدت سے اپنے ہونٹوں سے لگاتے ہوئے کہا جس پر ماریہ کی آنکھیں بے اختیار ڈائنا کی جانب اٹھیں جو سر جھکائے اپنی آنکھیں سے نکلتے آنسو اپنے کوٹ کی آستین سے صاف کر رہی تھیں..

"آجاؤ شاباش.."

ماریہ نے نرمی سے عینا کو کہا اور اُس کو اپنے ساتھ لیتی ڈرائنگ روم کی جانب بڑھ گئی ان دونوں کے پیچھے نڈھال قدم اٹھاتی ڈائنا بھی اندر آگئی تھیں..

"سارہ بیٹا تین کپ چائے ڈرائنگ روم میں لے آؤ.."

ان کی شفیق آواز پر حیرت سے ڈائنا نے سر اُٹھا کر اُس عورت کی پُشت کو دیکھا کیا ظرف تھا ان کا.. کس چیز پر اختتام کر کے گئی تھی وہ اپنی بہن سے اپنا رشتہ اور ان کو دیکھو آج بھی جب بائیس سال بعد ڈائنا آئی تو اُسکی خاطر مدارت کرنے لگیں تھیں وہ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"عینا جاؤ آپ بھی کچن میں مدد کرو.."

اس پورے عرصے میں ڈائنا پہلی بار گویا ہوئی ان کی بات سن کر عینا سر ہلاتی وہاں سے نکل گئی جبکہ ماریہ نے حیرت سے ان کی زبان سے ادا ہوتے نام عینا کو سنا..

"آپی.."

Posted On Kitab Nagri

عینا کے جاتے ہی وہ والہانہ انداز میں انکی جانب بڑھتی ان سے لپٹ گئی ان کے انداز میں جتنی گرمجوشی تھی مقابل کھڑی ماریہ کا انداز اُتنا ہی سرد تھا اس لمحے ذہن نے اجازت ہی نہ دی آگے بڑھ کر اُس نڈھال وجود کو خود میں بھینچنے کی جب کہ دل ایسا ہی چاہتا تھا..

"آپی میں بیس سال سے آپ کو تلاش کر رہی..."

وہ ان سے دور ہوتی بے چینی سے گفتگو کا آغاز کر چکی تھی مگر ماریہ نے فوراً ہاتھ اُٹھا کر انکو مزید کچھ کہنے سے روکا..

"بیٹھ جاؤ اور ماضی کی کوئی بات نہ کرو.. یہ بتاؤ اب کیوں آئی ہو یہاں.."

ماریہ کا لہجہ خود بخود سرد ہو گیا جس پر ڈائنا شکستہ سا مسکراتی صوفے پر بیٹھ گئی..

"آپ سے معافی مانگنے آئی ہوں.. بیس سال پہلے آپ کو تلاش کرنا شروع کیا تھا لیکن پتا چلا آپ نے سان ڈیاگو چھوڑ دیا ہے.. پھر میں نے تلاش اپنی آج سے پانچ سال قبل پھر شروع کی جس کا پھل آج ملا ہے.. سمیر کیسا ہے.. اور میرا ڈین.. اتنا ہینڈسم ہو گیا ہے ناں وہ اور عینا... وہ.. وہ دو سال بڑی ہو گی میری والی عینا سے.."

انہوں نے مسکراتے لہجے میں لفظوں کی بوچھار کر دی بغیر یہ جانے کے مقابل کی سانسیں انکا آخری جملہ سن کر سینے میں اٹکنے لگیں تھیں..

Posted On Kitab Nagri

"نہیں ہے وہ.. یہاں منو مٹی تلے جاسوئی ہے وہ..اُس ہی دن جس دن تم میرے لئے مر گئی تھی.."

ماریہ نے آنکھیں بند کرتے قرب سے کہا جس پر ڈائنا ششدر رہ گئی اُس نے اپنے ہونٹوں پر سختی سے ہاتھ رکھ کر اپنی بے اختیار امڈنے والی سسکیوں کو دبایا..

"آپی.. یہ سب.. میری وجہ سے..آپی مجھے معاف کر دیں.. پچھلے بائیس سال سے بے سکون ہوں میں.. بغیر کسی بیماری کے بیمار..مجھے کسی حال سکون نہیں آتا آپی..شاید آپ کی معافی کچھ سکون دے دے مجھے.."

ڈائنا نے آنسوؤں سے بھیگی آواز میں ان سے کہا جس پر ماریہ تلخی سے مسکرادیں..

"یعنی بہن کی محبت نہیں.. بائیس سال بعد بھی اپنا مطلب تمہیں مجھ تک کھینچ لیا.."

انہوں نے سرد لہجے میں کہا ڈائنا کا دل پسیج گیا تھا اُنکی بات سن کر..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آپی میں.. میں تب ہی آپ سے ملنا چاہتی تھی مگر.. مگر مجھ میں ہمت نہ تھی آپ کا سامنا کرنے کی..جب ہمت آئی تو آپ نہ ملی.."

وہ بے تحاشا رونے لگی تھی ماریہ نے آگے ہاتھ بڑھا کر اُسکے گال بھیگوتے آنسوؤں کو صاف کیا..

Posted On Kitab Nagri

"ڈائنامیں تمہیں بہت عرصے پہلے معاف کرچکی ہوں آج تمہارے روبرو بھی تم سے کہتی ہوں کہ..میں نے تمہیں معاف کیا..دل سے امید کرتی ہوں اللہ بھی تمہیں معاف کردے اور تمہارے معاملات میں آسانی پیدا کرے.."

ماریہ نے بھیگی آنکھوں اور روہانسی آواز میں ان کو کہا جس پر وہ رونے کے درمیان ہی مسکرادیں..

"تمہیں یہ کیا ہوا ہے میری بہن..اتنی کمزور کیوں ہوگئی ہو تم.."

انہوں نے پریشانی سے اُسکے گال پر ہاتھ رکھتے استفسار کیا جس پر ڈائنا اتنے سالوں بعد اپنی بہن کا پیار بھرا لمس خود پر محسوس کرتے آسودگی سے مسکرادی..

"گناہوں کا نتیجہ ہے آپی..میرے گناہ میرا پیچھا نہیں چھوڑتے..کوئی بیماری نہیں بہت سے ڈاکٹرز کو دیکھا چکی ہوں سب کہتے ہیں کہ کوئی پروبلم نہیں..میرا حال آپ کے سامنے ہے.."

ان کی بات سن کر ماریہ کو بے حد افسوس ہوا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"فکر نہیں کرو..اللہ سب بہتر کرے گا.."

انہوں نے اُسکے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھتے دلاسہ دیا..

"اللہ ہی بہتر کرے گا اس شخص نے تو کہیں کا نہ چھوڑا مجھے.."

Posted On Kitab Nagri

ان کی آدھی ادھوری بات پر ماریہ نے سوالیہ نظروں سے ان کو دیکھا دل عجب لے پر دھڑکا تھا..

"رحمت.. شادی کے ایک سال بعد ہی وہ مجھے چھوڑ کر چلا گیا.."
ماریہ کو انکی بات سن کر حیرت نہ ہوئی تھی جیسا وہ انسان تھا اُس کو جلد یا بدیر ایسا ہی کرنا تھا..

"مکافاتِ عمل ہے یہ ڈائنا.. جو تم نے بویا اُسکی فصل دنیا ہی میں کاٹ لی.. سب کو یہ ہی کرنا ہے دنیا میں اپنے اعمال کا حساب سب دے کر جائیں گے.. اور جو بغیر سزا کے یہاں سے نکل گئے آخرت کے دن سخت عذاب ہو گا انکے لئے بس اللہ ہم سب کو معاف کرے.."

انہوں نے نرمی سے کہا جس پر ڈائنا مزید نڈھال ہونے لگیں..

"دیکھو تمہیں اللہ نے ہدایت ہی دی ہے.. گناہ کا ادراک ہو جانا اللہ کی طرف سے بھیجی ہوئی نعمت ہے اور اُس پر تمہاری توبہ اس بات کا ثبوت ہے کہ رب العزت نے تمہارا قلب سیاہ نہیں کیا.. تمہارے معاملات جلد بہتر ہو جائیں گے.."

انہوں نے دھیمے لہجے میں ان کو سمجھایا جس پر ڈائنا محض ان کو دیکھ کر رہ گئی کہ کوئی عورت اس قدر مضبوط کیسے ہو سکتی ہے.. اللہ نے ان کا ظرف اور کردار بے حد بلند بنایا تھا..

Posted On Kitab Nagri

ڈائنا کچھ کہنے کے لیے لب وا کرنے ہی لگی تھی کہ اتنی دیر میں سارہ اور عینا ایک دوسرے کے ساتھ مسکرا کر بات کرتی ہوئی چائے لے آئی.. پھر ان سب نے ہلکی پھلکی گفتگو کرتے ہوئے چائے پی تھی..

...

"باس کب نکالیں گے مجھے یہاں سے.."

ہینڈرک نے لاک اپ کے باہر کھڑے شیشے کے سیل میں فون کان سے لگائے دھیمی سرگوشی میں کہا جس پر مقابل کی بھاری آواز اُسکی سماعتوں سے ٹکرائی..

"ابھی کچھ دن اپنی بے وقوفیوں کی سزا کاٹو وہاں ہی.."

اُسکی کہی بات پر ہینڈرک پہلو بدل کر رہ گیا..

"پر باس... وہاں طالب شادی کر لے گا.. ہمیں شادی روکنی ہے اُنکی.. اور فردان.. وہ.."

ہینڈرک کی بات بیچ میں ہی رہ گئی جب مقابل بولا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"تم فردان کو رہنے دو اُس سے میں نپٹ لونگا.. باقی میجر طالب کو خوشیاں منا لینے دو.. جب سب بہتر ہو گا اور اُسکے وہم و گمان میں بھی نہ ہو گا تب کریں گے اُسکے ساتھ کچھ الگ.. ان دونوں کی کمر توڑوں گا میں.."

مقابل کی بھاری پر سکون آواز سپیکر میں گونجی جس پر ہینڈرک کو کچھ قرار آیا تھا..

"چلیں صحیح.. ویسے وہ لڑکی بھی پیچھے لگا.."

اُسکی بات ایک بار پھر بیچ میں کاٹ دی گئی تھی..

"تم بھی جانتے ہو ہینڈرک بر تھ وک کے وہ لڑکی کتنی اہل ہے.. اپنے جیسے بے وقوف ٹولہ کو رکھا ہوا ہے تم نے ساتھ میں.. اب تم جیل میں کچھ عرصے آرام کرو میں ہی دیکھوں گا سب.."

یہ کہتے کال ٹھک سے کاٹ دی گئی جس پر ہینڈرک فون واپس ٹیبل پر رکھتے مٹھیاں بھینچتا سیل سے باہر نکل آیا..

▪ ▪ ▪

"شکر ہے میرے رب کا آج بڑے لوگوں نے بھی شکل دکھانے کا شرف بخشا ہمیں.."

Posted On Kitab Nagri

مراد صاحب نے سامنے بیٹھے فیاض پر چوٹ کی جس کا منہ فوراً لٹک گیا تھا..

اپنی پلیٹس پر جھکے فردان اور سہراب کے درمیان اس دوران مسکراتی نظروں کا تبادلہ ہوا..

"جرنل صاحب ہم آپ سے گزارش کرتے ہیں ہمیں معاف کر دیں.. ہم نہایت معذرت خواہ ہیں اور نادم بھی اب سے انشاءاللہ ہر ہفتے حاضری لگائیں گے آپکے دربار میں.."

فیاض اپنے سینے پر ہاتھ رکھتے سعادت مندی کے تمام ریکارڈز توڑتے ہوئے گویا ہوا جس پر فردان اور سہراب نے ایک ساتھ اُس کو سر نفی میں ہلاتے ہوئے دیکھا..

"یہ.. یہ دیکھ رہیں ہیں آپ جرنل صاحب.. یہ دونوں آپ کے چہیتے میرا حوصلہ پست کر رہے ہیں.. کیا زمانہ آگیا ہے اب دوست دوسرے دوست کو دکھ پہنچائیں گے حد ہے یار قسم سے.."

ایک بار پھر فیاض نے اپنی اداکاری کا جوہر دکھایا جس پر مراد صاحب نے لبوں پر اُمڈنے والی بے ساختہ مسکراہٹ کو ضبط کرتے اُس کے آگے بڑھ کر ماتھے پر گرتے بال کھینچے..

Kitab Nagri www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"بس کردو اپنی یہ فن کاریاں اور مجھے ذرا یہ بتاؤ یہ تمہارے ٹریننگ انسٹرکٹر تمہیں کچھ نہیں کہتے یہ زلفیں اتنی بڑھائیں ہوئی ہیں.. کٹواتے کیوں نہیں ہو ان کو.."

مراد صاحب نے اُس کے کنپٹی کے نیچے تک آتے سیاہ سلکی بالوں کو دیکھ کر متفکر لہجے میں کہا جس پر فیاض نے کانوں کو ہاتھ لگاتے اپنے بالوں میں محبت سے انگلیاں پھیریں..

"اوہ.. یہ نہ کہیں جرنل صاحب میرے بال میری محبوبہ ہیں.. ان کو کوئی برا کہتا ہے تو یہ بھی برا مان جاتے ہیں اور جھڑنا شروع کر دیتے.. پیارے بالوں پلیز یار برا نہ ماننا میں جرنل صاحب کی طرف سے معافی مانگتا ہوں ان کو پتا نہیں تھا.."

اس نے بالوں سے ایسے کہا تھا جیسے وہ اُسکی کہی تمام باتیں سمجھ رہے ہوں..

"بس کرو نان پیڈ جو کر کھانا کھاؤ ٹھنڈا ہو رہا ہے.."

سہراب نے اُس کی ایک جیسی باتوں سے اُکتاتے ہوئے کہا جس پر فیاض اپنی گرے ڈریس شرٹ کے کف کھولتے ان کو کہنیوں تک فولڈ کرنے لگا..

Posted On Kitab Nagri

"اب کروں گا میں آپ سے کھل کر بات.. میجر صاحب آپ تو کسی کام کے ہی نہیں رہے.. کیا بھئی خود سے آدھی صحت کی لڑکی سے محبت کرلی آپ نے اور اب پاگل ہیں ان کے پیچھے.."

فیاض جو سمجھ رہا تھا کہ اُسکی باتوں پر سہراب ہڑبڑاہ جائے گا وہ محسور کن مسکرانے لگا..

"ہاں تو محبت کوئی گناہ نہیں ہے نہ ہی سزا.. کی ہے محبت میں نے اور اُس کے زبانی اقرار میں کوئی مضحکہ نہیں.. دل میں اپنی محبت دفن کرکے زبان پر قفل لگانے سے کئی گنا بہتر ہے یہ.."

سہراب نے ترچھی نظروں سے اپنے مقابل کرسی پر بیٹھے فردان کو دیکھا جو بظاہر لاتعلق بنا نظر آرہا تھا مگر اُسکی باتیں سن کر اندر ہی اندر پہلو بدل کر رہ گیا..

"تو دل میں کس کے دفن ہے محبت.. ہمم.."

فیاض نے بھی چونک کر سہراب کی نظروں کے تعاقب میں فردان کو دیکھا جو بظاہر تو کھانا کھ رہا تھا مگر ضبط کی شدت سے ہاتھ میں تھامے چمچ پر گرفت اتنی سخت ہوگئی کہ ہاتھ کی نسیں اُبھر آئی باہر..

"اچھا اچھا.. بس طالب ہارون کی کال آئی تھی شام میں.. میں نے اس ہفتے کی ڈیٹ دی تو پہلے انہوں نے اتنی جلدی پر انکار کردیا مگر پھر آمنہ بیٹی نے بات کی ہارون سے فرشتے اور فردان کی ویڈنگ ایو ہے ہفتے کو تو ساتھ ہی کر لیں گے دونوں ایونٹز میں نے مشورہ دیا ان کو جس پر وہ راضی ہوگئے.."

Posted On Kitab Nagri

مراد صاحب نے ان سب کو بتایا جس پر سہراب کا چہرہ خوشی سے کھل اُٹھا..اُس نے آگے بڑھ کر مراد صاحب کا ہاتھ تھاما.

"بہت شکریہ گرینڈ پا.. مگر اس کی ابھی رخصتی نہیں ہو گی میری کی بات آپ ہارون صاحب کے دماغ میں ڈال دیجئے نکاح کے بعد حکمہ میرے ساتھ ہی رہے گی ہر حال میں.."
سہراب نے سنجیدہ لہجے میں کہا.. مراد صاحب نے حیرت سے لا تعلق بنے بیٹھے فردان کو دیکھا تھا..

"فردان یہ کیا ماجرا ہوا بھلا.. تم کیوں نہیں کر رہے رخصتی.."
ان کے سوال کرنے پر فردان اپنی پلیٹ میں بچا آخری نوالا کھانے کے بعد پلیٹ آگے کھسکا کر سیدھا ہو بیٹھا..

"ہو پس نکاح سے پہلے طے ہوا تھا رخصتی اُسکی پڑھائی مکمل ہونے پر کروائے گے لیکن موسکو سے واپسی پر میں ماما سے بات کروں گا رخصتی کی."

فردان کے جواب پر سہراب نے مسکراتے ہوئے داد دیتی نظروں سے اُس کو دیکھا جس کو فردان نے مکمل نظر انداز کیا سہراب اُسکے بھید سے واقف ہو چکا تھا تبھی اُسکے منہ لگنا اگنور ہی کیا فردان نے..

Posted On Kitab Nagri

"چلو بہترین..اب بتاؤ ایونٹ سیٹ اپ کہا کروانے کا ارادہ ہے تم دونوں کا؟؟"

مراد صاحب نے دونوں سے استفسار کیا جس پر دونوں کا جواب ایک ساتھا مراد صاحب جواباً مسکرا دئے..

"میں نے دو سو سوئٹس Howard Johnsan کے اپنے گیسٹس کے لیے بک کروائے تھے اب میں اس تعداد کو ڈبل کروا دوں گا ٹھیک ہے؟؟"

فردان نے سہراب سے پوچھا جس پر اُس نے سر اثبات میں ہلا دیا..

"اور ایونٹ پلانر.."

سہراب نے سوال کیا،فیاض بڑی دلچسپی اور انہماک سے دونوں کے مابین ہونے والی گفتگو سن رہا تھا تاکہ آگے ان کا ریکارڈ لگا سکے..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"لاس ویگس (Las Vegas) سے بلاوایا ہے کام جاری ہو گیا ہے.."

فردان نے اپنا مضبوط بازو فیاض کی کرسی کی پشت پر ٹکاتے ہوئے کہا جس پر حیرت سے فیاض اُسکو دیکھ رہا تھا..

"بھائی اتنا گرینڈ ایونٹ صرف تین دن میں..کیسے مکمل ہو گی تیاریاں.."

اُسکی فکر مندسی آواز پر ڈائننگ ٹیبل کے گرد بیٹھے تنوں نفوس اُسکی لاعلمی پر مسکرا دئے..

Posted On Kitab Nagri

"پیسہ پھیک تماشا دیکھ.."

فردان نے مبہم مسکراہٹ لبوں پر سجائے کہا جس پر فیاض کو یاد آیا کہ وہ کیلیفورنیا کے مشہور ترین بزنس ٹائیکونز کے ساتھ بیٹھا ہے..

"کل تک لڑکیوں کا بھی تمام سامان بھجوا دینا تم دونوں تین دن واقعی کم ہیں.."

مراد صاحب نے فردان، سہراب اور فیاض کے درمیان ہونے والی گفتگو میں مداخلت کرتے ہوئے کہا جس پر ان دونوں نے سر کو اثبات میں خم دیا..

اب چاروں نفوس مختلف باتوں میں مشغول ہو گئے کمرے میں طمانیت بھری مسکراہٹوں اور خوشیوں بھرے لہجوں کا رقص تھا اس وقت.. جس کا مقرر وقت کتنا ہے کوئی نہ جانتا تھا..

■ ■ ■

"ماشاءاللہ.. ماشاءاللہ کتنے خوبصورت ڈریسز ہیں ماریہ آنٹی.. اتنی جلدی اتنے پیارے ڈریس لے لیے.. بہت حسین لگ رہے ہیں مجھے یہ.."

آمنہ نے ستائشی نظروں سے سامنے ٹیبل پر پھیلے دونوں وائٹ برائڈل ڈریسز کو دیکھا جو شہزادیوں کے ملبوسات لگ رہے تھے..

"بس دونوں لڑکوں نے رات ہی پسند کر لیے تھے اور رات ہی میں آڈر کر دئے مراد صاحب کو بھی آنا تھا لیکن ایک ضروری کام بیچ میں آ گیا تبھی وہ نہ آ سکے.."

ماریہ نے آمنہ کے خوشی سے چمکتے چہرے کو دیکھا ان کو اپنی جوانی یاد آ گئی کہ جب وہ کوئی بھی نیا سوٹ ڈائنا کے لیے لاتیں تھیں تو وہ بھی اس قدر ہی خوش ہوتیں تھیں..

کل ڈائنا سے ملاقات کا انہوں نے اپنے دونوں بیٹوں میں سے کسی ایک کو نہ بتایا وہ نہیں چاہتی تھیں کہ ان خوشیوں بھرے دنوں کی رعنائی کسی بھی طرح ماند پڑے..

"آمنہ ان لڑکیوں کا دور کتنا اچھا ہے ورنہ آج سے سات سال پہلے جب ہماری شادیاں ہوئی تھیں کتنے مزاحیہ فیشن تھا تب اتنے عجیب عجیب سے ڈریسز.."

آمنہ کے ساتھ بیٹھی سارہ نے چائے کا گھونٹ لیتے ہوئے تبصرہ کیا جس پر آمنہ نے بھی ان کی تائید کی تھی..

"تمہاری شادی تو یہاں ہوئی تھی ناں سارہ تم پھر بھی بچ گئی.. میری شادی تو پاکستان میں ہوئی تھی ہائے میرا وہ اورنج اور ریڈ ڈریس اتنا خوفناک تھا ناں تمہیں کیا بتاؤ.. مجھے شادی کا البم دیکھ شرم آتی ہے جبکہ میاں جی اُس روپ میں ہی مجھ پر فدا ہو گئے.."

Posted On Kitab Nagri

آمنہ نے ہنستے ہوئے کہا جس کہ جواب میں سارہ کا قہقہہ بھی ڈرائنگ روم میں گونجا..ماریہ ان دونوں کو دیکھ کر آہستگی سے مسکرادیں اور دل میں ان کے یوں ہی خوش رہنے کی دعا بھی کی تھی..

"ان میاں جیوں کا کیا ہے بال کھول کر ریڈ لپ سٹک لگا لو یہ وہاں ہی فلیٹ.."

سارہ نے ہنستے ہوئے آمنہ کے ہاتھ پر ہاتھ مارا..

پارک سے چہل قدمی کر کے آتی فرشتے،حکمہ اور پریشے اُنکی آوازیں سن کر وہیں رک گئی..

"واہ بھئی یہ سارہ بھابھی تو بڑی تفریح چیز ہیں لیکن ان کو کوئی بتاؤ کہ کوئی کوئی مرد کسی چیز پر فلیٹ نہیں ہوتے..
اب بھلے بیوی جنت سے تیار ہو کر کیوں نہ آجائے.."

فرشتے نے باہر ہی رکتے ہوئے حکمہ کے کان میں سرگوشی کی بے ساختہ آنکھوں کے آگے وہ منظر آیا تھا جب فردان نے بلیک ڈریس میں اُس کو ایک نظر بھی نہیں دیکھا تھا اور نیکسٹ کہہ دیا تھا دل میں مرچیں سی لگنے لگی تھی وہ ملاقات یاد کر کے..

"آرے تمہیں بڑا پتا چل گیا تیار کب ہو کر گئی ہو تم اپنے شوہر کے سامنے.."

حکمہ نے مذاق میں کہا جس پر فرشتے بھی اُسکی طرف دیکھتے مصنوعی مسکراہٹ لبوں پر سجا گئی..

Posted On Kitab Nagri

"ہاں تم ٹھیک کہہ رہی ہو.. چلو آجاؤ دیکھیں تو کیا باتیں کر رہی ہیں یہ عورتیں.."

فرشتے واپس اپنے ازلی انداز میں جاتی حکمہ کی طرف دیکھ کر آنکھ دباتے ہوئے بولی اور وہ دونوں پریشے کا ہاتھ تھامے اندر چلی آئیں تھیں..

"السلام علیکم ہم آ گئے.."

فرشتے اور حکمہ نے ہم زبان ہو کر کہا سب نے مسکرا کر انکے سلام کا جواب دیا..اُس ہی لمحے دونوں کی نظریں ایک ساتھ ٹیبل پر رکھے برائڈل ڈریسز پر پڑیں اور پلٹنا ہی بھول گئی..

ایک کے ساتھ سفید حجاب بھی تھا جبکہ دوسری بغیر حجاب کے..وہ سمجھ گئی کونسا حکمہ کا ہے اور کونسا فرشتے کا..

فرشتے کا برائڈل ڈریس پیوئر وائٹ کلر کی پرنسس فروک تھی جس کا گھیر بے تحاشا تھا نیچے نیٹ فروک پر وائٹ کڑھائی ہوئی تھی پوری اور جا بجا ستاروں اور موتیوں کا کام تھا..ہاف باڈی بالکل فٹ سلک کی وائٹ ہی کلر کی جس کے اوپر لگی نیٹ پر وائٹ پھول ہر طرف ایمبوس ہوئے تھے لمبی وائٹ نیٹ کی آستینوں پر موتیوں کا کام تھا اُسکے ساتھ آٹھ مٹر گھیر کا نیٹ سکارف جو پیچھے جاتا جس پر جا بجا پرل اور سلک کے پھول لگے ہوئے تھے..

Posted On Kitab Nagri

حکمہ کا ڈریس آف وائٹ کلر کا تھا لانگ ٹیل میکسی جس کی ہاف باڈی فٹ اور نیچے سے پیچھے تک ٹیل تھی لمبی نیٹ کی آستینوں پر سٹونز اور پرل ورک تھا اور گلا بوٹ نیک جو کہ گردن سے ذرا نیچے تک نیٹ کا تھا اور پھر ہاف باڈی شروع ہو جاتی جس پر آستینوں جیسا ہی پرل اور سٹون ورک تھا.. حجاب پلین وائٹ سلک کا تھا.. پیچھے پہنے والا سکارف سیم فرشتے جیسا بس فرق اتنا تھا کہ اُس کا آف وائٹ کلر کا تھا جبکہ فرشتے کا پیور وائٹ..

ٹیبل کی سائیڈ پر رکھے بڑے بڑے وائٹ باکسز جن کے وسط میں گولڈن کلر سے Eva's Bridals کیلیگرافی اسٹائل میں چھپا ہوا تھا.. انکے برابر رکھے باکسز یقیناً جیولری اور سینڈلز وغیرہ ہی کہ تھے..

برائڈل ڈریس باکسز پر اسٹیمپ ہوئی لوگو دیکھ کر فرشتے اور حکمہ دونوں نے ایک دوسرے کو دیکھا.. امریکہ کا مشہور اور مہنگا ترین برانڈ تھا یہ برائڈل ویر میں، جس کو امیر ترین لوگ پہنتے تھے.. وہ دونوں تو کبھی سوچ بھی نہیں سکتی تھیں اتنا مہنگا ڈریس پہنا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہاں بھئی لڑکیوں کیسا لگے تم لوگ کو اپنے اپنے ڈریسز..."

سارہ نے دونوں کے حیران چہرے ایک ایک کر کے دیکھتے ہوئے استفسار کیا جس پر دونوں ہی اپنے خیالات کے جہان سے باہر نکل آئی تھیں..

"حسین.."

Posted On Kitab Nagri

دونوں کی زبان سے ایک ہی لفظ نکلا جس پر دونوں ایک دوسرے کو دیکھ کر مسکرا دیں..

ماریہ نے اپنی نشست سے اٹھ کر باری باری دونوں کے ماتھے پر بوسہ دیا...

"دونوں لڑکیاں ہیں بھی تو شہزادیاں ان کے لیے لباس شہزادیوں جیسا ہی منتخب کرنا تھا ناں.."

ماریہ نے دونوں کے چہرے دیکھ کر کہا جس پر حیرت انگیز طور پر فرشتے صاحبہ بھی شرما گئی ورنہ حکمہ ہی شرمیلی واقعہ ہوئی تھی..

"اچھا ہفتے کے روز صبح ہی میں بیوٹیشن آ جائے گیں یہاں تم دونوں کی الگ الگ کیونکہ فنکشن دوپہر سے شروع ہو تا رات تک چلے گا اس لیے تم لوگ کو دو بجے تک لازمی تیار ہو جانا ہے.. سمجھ رہی ہو ناں میری بچیوں.."

ان کی بتائی ہوئی ہدایات سن کر حکمہ اور فرشتے نے تابعداری سے سر کو اثبات میں جنبش دی اُسکے بعد وہ سب ایک ساتھ بیٹھ کر چائے سے لطف اندوز ہونے لگے تھے..

...

A vow to keep forever

Posted On Kitab Nagri

"یار یہ بھی کوئی شادی ہوئی بھلا.. سجا کر روم میں بیٹھا دیا نہ ہی کوئی ڈھول نہ شہنائیاں.. کیا شادی ہے یہ.. شادیاں تو اپنے پاکستان میں ہوتی تھی.. ایک ہفتے پہلے فنکشنز شروع،ڈھولکی، رتجگا، مہندی اور مایوں کیا خوبصورت فنکشنز ہیں اور کتنے سارے.. ایک یہ ہیں.."

آخر کار وہ دن بھی آ ہی گیا تھا کہ جب وہ دونوں سر سے پیر تک تیار سجی ہوئی دلہنیں بنیں بیٹھی تھیں.. فرشتے کا تو نکاح ہو چکا تھا اور رخصتی بھی آج نہ تھی تبھی وہ سکون سے بیٹھی ہر چیز پر تبصرے کر رہی تھی..

مگر حکمہ زندگی کے اس نئے سفر کے آغاز پر بے حد گھبرائی ہوئی نظر آئی.. ان دونوں کو گھر سے ڈرائیور دو بجے پک کرنے آیا اور اب وہ وینیو کے ساتھ واقع ہوٹل جہاں تمام مہمانوں کی بھی بکنگ تھی وہاں کے ہی روم میں بیٹھی ویٹ کر رہی تھیں..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اپنی بات کے کہے پر جب کوئی جواب موصول نہ ہوا تو فرشتے نے گردن موڑ کر حکمہ کو دیکھا جو بیڈ پر بیٹھی اپنی اُنگلیاں مڑوڑ رہی تھی پریشان نظریں ہاتھوں پر ہی ٹکی تھیں اُسکی..

فرشتے اُس کو دیکھ کر مسکرا دی حکمہ کی دلی کیفیت کا اب اندازہ ہوا تھا اُسکو.. اُس نے آگے بڑھ کر اُسکے کپکپاتے ہاتھوں پر اپنے ہاتھ رکھ دئے..

Posted On Kitab Nagri

"دیکھو کچھ نہیں ہوگا.. میرا جب نکاح ہونے والا تھا ناں میں بھی اتنی ہی پریشان تھی لیکن اللہ کو جو ہمارے لئے بہتر لگتا ہے نہ وہ ہی ہوتا ہے.. اپنی پریشانیاں، ساری سوچیں اللہ کے سپرد کردو دیکھنا سکون ملے گا.."

فرشتے نے نرمی سے مسکراتے ہوئے اُسکی سیاہ آنکھوں میں جھانک کر کہا جو لائٹ گولڈن اائے شیڈو کے مختلف شیڈیز سے سجیں سحر انگیز لگ رہی تھیں.. گلابی ہونٹ ڈارک پنک لپ سٹک سے سجے تھے.. سفید حجاب کے ہالے میں اُسکا معصوم نوخیز چہرہ الوہی چمک لیے بہت خوبصورت لگ رہا تھا.. برائڈل ڈریس نازک سی حکمہ پر خُوب جچ بھی رہا تھا چھے انچ کی آف وائٹ حسین پینسل ہیل نے قد کو بھی نکھار دیا..

فرشتے بھی اُسکی معصومیت میں کھو سی گئی اُسکو سمجھانے کے بعد رُک کر اُس کو پیار بھری نظروں سے دیکھنے لگی..

"فرشتے اُفف.. ایسے کیوں دیکھ رہی ہو.. کیا اچھی نہیں لگ رہی میں.."

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حکمہ نے اُسکی نظروں سے کنفیوز ہوتے کہا جس پر فرشتے ہولے سے مسکرا دی..

"تمہارے جتنی حسین دلہن آج تک نہیں دیکھی میں نے حکمہ..."

فرشتے نے سچے دل سے اُسکی تعریف کی تھی جس پر حکمہ بے اختیار شرما گئی..

"بس کردو بیٹا خود کو دیکھا تم نے ائینے میں.. جاؤ جا کر دیکھ لو ایک نظر پھر رائے بدل جائے گی.."

Posted On Kitab Nagri

حکمہ نے بیڈ پر اپنے مقابل بیٹھی فرشتے کو دیکھا جو سنہرے لمبے بالوں میں نیچے سے لائٹ کرلز ڈالے سر پر پیچھے کی طرف خوبصورت موتیوں اور پرلز کا تائرہ پہنا ہوا تھا.. لائٹ پنک نیچرل میک اپ میں وائٹ برائڈل ڈریس پہنے وہ نظر لگ جانے کی حد تک حسین لگ رہی تھی کہ دیکھنے والے کی نظر اُس شہزادی پر سے پلٹنا ہی بھول جاتی..

"یار میں دلہن نہیں ہوں ٹھیک ہے.. دلہن تم ہو اور تم مجھ سے بھی زیادہ حسین لگ رہی ہو.. طالب بھائی تو گئے باس.."

فرشتے نے آگے جھک کر حکمہ کے کان میں سرگوشی کی جس کو سنتے حکمہ کے رخسار دہک اٹھے تھے اُس شخص کی بے تابیاں اور آنے والے وقت کے بارے میں سوچتے..

"اوہو شرمارہی ہو.. ویسے حکمہ طالب بھائی تو تم پر پہلے ہی فدا ہیں اب کہیں موصوف کا کام ہی نہ ہو جائے.."

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فرشتے نے اُسکے سرخ ہوتے گالوں کو دیکھ کر شریر سی چوٹ کی.. حکمہ کی جان ابھی سے دوبھر ہونے لگی تھی..

"اچھا آؤ کھڑکی سے نیچے کا سیٹ اپ تو دیکھیں کیسا کروایا ہے ان امیر زادوں نے.."

Posted On Kitab Nagri

فرشتے نے اُسکی غیر ہوتی حالت کو مد نظر رکھتے ہوئے اُسکا ہاتھ تھام کر کھڑا کیا اور گلاس وال کی جانب آ گئی دونوں..

گلاس وال کے پار سے نظر آتا نیچے کا حسین منظر ان دونوں کو لمحوں میں مسمیرائز کر دیا سمندر کے کنارے لگا وہ وسیع و عریض وائٹ تھیم پر لگایا یہ سیٹ اپ سحر انگیز لگ رہا تھا اس دلفریب ماحول میں..

ایک طرف لمبے سفید گلابوں سے ڈھکی روش تھی جس کا درمیانی راستہ اسٹیج پر جاتا تھا جہاں چار ستون لگے تھے چاروں کونوں پر جن پر پھولوں کی بیلیں لپٹی ہوئی تھیں اور انکے اوپر سے گزرتی وائٹ فلاورز، فیری لائٹس اور مرر سے سجی وہ لڑیاں..

کشادہ اسٹیج کے وسط میں دو اسکائے بلو اور گولڈ رنگ کے فور سیٹر صوفے لگے تھے.. اسٹیج کے ایک سرے پر بلیک چمکتا ہوا پیانو رکھا ہوا تھا.. اسٹیج کے سامنے ارد گرد گیسٹ کے لیے خوبصورتی سے سیٹنگ ارینجمنٹ کی گئی تھی.. سمندر کی لہروں سے کچھ نزدیک دو جگہ الگ الگ سفید پردوں سے سجی جگہ تھی جو فی الحال وہ دونوں نہ دیکھ سکیں..

سیٹ اپ کے ایک سارے پر میوزیکل بینڈ اپنے انسٹرومنٹز کے ہمراہ بیٹھا یقیناً کوئی خوبصورت دھن بجا رہا ہوگا مگر وہ دونوں گلاس وال ہونے کے باعث نہ سن سکیں..

Posted On Kitab Nagri

پورے ہال کے ارد گرد سیاہ باوردی گارڈز کی بھاری نفری کھڑی تھی ایک آڈر میں جس سے معلوم ہوتا کہ سیکورٹی کا خاص خیال رکھا گیا ہے.. مختلف ٹی وی چینلز اور میگزین والے بھی شہر میں منعقد کیے جانے والے سب سے مقبول ایونٹ کی لائیو کوریج کے لیے موجو نظر آئے..

وہ دونوں منہ بند کیے حیرت سے نیچے دیکھ رہی تھیں جب دروازے پر دستک ہوئی اور آمنہ سارہ کے ہمراہ اندر آئی تھیں..

"ماشاءاللہ..اللہ ہر بری نظر سے محفوظ رکھے تم دونوں کو.."

سارہ نے بے ساختہ دونوں کو دیکھ کر تعریف کی جس پر دونوں ہولے سے مسکرادیں..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"چلیں جی حکمہ آپکا بلاوا آگیا ہے.."

آمنہ نے آگے بڑھ کر حکمہ کا ہاتھ تھاما فرشتے فوراً انکے آگے آئی تھی..

"سنیں زرا آپی..یہ اکیلی کیوں جا رہی ہے..میں نہیں شامل ہونگی کیا نکاح میں.."

فرشتے نے ہڑبڑاہ کر انکا رستہ روکتے ہوئے کہا جس پر آمنہ نے اپنی ہنسی ضبط کی اُدھر حکمہ کا بھی برا حال تھا اکیلے جانے کے بارے میں سوچتے ہوئے..

Posted On Kitab Nagri

"آپ اِدھر رہ کر کال پر سن لینا نکاح میں ہونے والی تمام گفتگو ابھی نہیں آسکتی نیچے.."

آمنہ اُس کو سمجھا کر اُسکے گال پر ہاتھ پھیرتی حکمہ کو سہارا دئے آگے بڑھ گئی فرشتے نے ہاتھ اٹھاتے حیران نظروں سے ان تینوں کو دیکھا حکمہ بھی گردن موڑتی اُسکو اداس نظروں سے دیکھنے لگی..

"یار یہ کوئی بات نہیں ہے ویسے.."

فرشتے نے پیر پٹخ کر کہا لیکن کوئی فائدہ نہ تھا اب کیونکہ دروازہ بند ہو چکا تھا..

...

فیاض اپنی ریڈ بو ٹائے کو لر میں ٹھیک کرتے ہوئے کار پارک کر کے تیز قدم اٹھاتا آگے بڑھا.. وہ پہلے ہی لیٹ ہو چکا تھا سہراب کا نکاح بس شروع ہونے ہی والا تھا..

ابھی وہ اپنے ارد گرد سے مکمل بے نیاز ایک سائیڈ سے ماتھے پر آئے بالوں کو پیچھے کرتے ہوٹل کی پارکنگ سے نکلنے ہی لگا تھا کہ قریبی کھڑی گاڑیوں کی سمت سے اُس کو دبی دبی نسوانی سسکیوں کی آواز آئی لمحوں میں اُسکے تیز آگے بڑھتے قدم وہیں تھم گئے..

Posted On Kitab Nagri

"یار میں پہلے ہی لیٹ ہو رہا ہوں کر دیتا ہوں اگنور کیا ہوا.."

فیاض نے مضطرب نگاہوں سے اِدھر اُدھر دیکھتے ہوئے خود کلامی کی مگر وہ خود بھی جانتا تھا بغیر مدد کیے وہ ہل بھی نہ پائے گا یہاں سے..

ایک سرد گہری سانس فضا میں خارج کرنے کے بعد وہ اپنے مارون کوٹ کی اندرونی جیب سے موبائل فون نکالتا سہراب کے نمبر پر اپنے لیٹ پہنچنے کی اطلاع دینے کے بعد اُلٹے ہاتھ پر کھڑی گاڑیوں کی جانب بڑھ گیا..

زیادہ تلاش کرنے کی ضرورت نہ پڑی تھی اُس کو..اُلٹے ہاتھ پر کھڑی پہلی ہی وائٹ کار میں وہ سسکتا وجود اسکو نظر آیا..

کار میں بیٹھی لڑکی سٹیرنگ وہیل پر سر ٹکائے اپنی قسمت پر سسک رہی تھی اُس کو اڑتے اڑتے خبر ملی تھی کہ سہراب طالب کی شادی ہے ہفتے کو اور آج ایک آخری بار وہ اُس کو خود سے دور جاتے دیکھنا چاہتی تھی جو شاید کبھی اُسکا تھا ہی نہیں..

یہاں وہ آ تو گئی تھی مگر اب ہمت نہ تھی کہ جا کر اس کو دیکھ لے تبھی کار میں بیٹھی آنسو بہا رہی تھی..

اُسکے سر پر کھڑا فیاض اُسکے بال دیکھ کر ہی پہچان گیا کہ وہ کون ہے..

Posted On Kitab Nagri

"آرے یار تم ہر جگہ روتی ہوئی کیوں پائی جاتی ہو.. کبھی مسکرا لیا کرو.. ہنس لیا کرو تھوڑا سا.."

فیاض نے دلچسپی سے اُسکے جھکے سر کو دیکھ کر کہا جن آنکھوں میں کچھ ساعتوں قبل جھنجھلاہٹ تھی ان میں اب انجان سی چمک نظر آنے لگی..

مہرین نے جانی پہچانی پرکشش مردانہ آواز پر سر اُٹھا کر سامنے جہاں وہ کھڑا تھا وہاں دیکھا.. لمحوں کا کھیل تھا محض وہ لاپرواہ سا لڑکا ان آنسوؤں بھری ہیزل براون آنکھوں کے انجان وار سے بچ نہ سکا..

مہرین شدید غم میں ہونے کے باوجود بھی اُسکا بدلہ ہوا سا روپ دیکھ کر کچھ پل کے لیے ٹھٹھک گئی جس کی سیاہ آنکھوں میں شناسائی کی رمق کے ہمراہ اور بھی ان کہے سے جذبے ہچکولے کھا رہے تھے..

مہرین نے لمحوں کی بھی دیر لگائے نظریں پھیر لیں جس پر فیاض اپنی طلسم بھری کیفیت سے نکلتا ہوش میں آیا..

"تم ٹھیک ہو.."

فیاض نے ملائمت سے مہرین کو دیکھتے استفسار کیا جس پر مہرین نے اپنے بھیگے گالوں کو ہاتھ کی پشت سے رگڑتے گردن موڑ کر اُسکو دیکھا..

Posted On Kitab Nagri

"ہاں ٹھیک ہوں.. تمہیں کیا پروبلم ہے ہر وقت میرے سر پر موت کے اینجل بن کر کیوں پہنچ جاتے ہو تم.."
مہرین نے اپنے مخصوص طرزِ کلام میں کہا جس کو سنتے فیاض ہولے سے مسکرادیا..

"ایک تو تمہاری اردو قسم سے سارا موڈ آف کر دیتی ہے.. خیر چھوڑو یہ بتاؤ مدد چاہیے؟؟"
فیاض نے کھلے دل سے سامنے والی کو آفر دی جس کے جواب میں مہرین نے اپنی سرخ ناک سکیڑتے ہوئے اُسکو گھورا..

"جی نہیں..Get lost.."
اس نے کانپتی آواز میں فیاض کو کہہ کر اُسکی جانب سے منہ موڑنا چاہا تھا مگر فیاض اُس ہی لمحے اپنی دونوں کہنیاں کار کے دروازے پر ٹکاتے آگے کو جھکا..

ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھی مہرین تھوڑا پیچھے کھسکی اُسکی پر تپش مہکتی سانسیں اپنے چہرے پر محسوس کرکے..

"سوچ لو..دوبارہ آفر نہیں کروں گا.."
وہ دلچسپی سے اُسکے سرخ چہرے کو تکتے ہوئے گویا ہوا.. مہرین نے دانت پیستے ہوئے ہاتھ بڑھا کر اُسکو پیچھے ڈھکا دیا اور کار اسٹارٹ کرتی آناً فاناً ریورس گیئر لگتے ہوئے کار پارکنگ سے باہر نکال گئی تھی..

Posted On Kitab Nagri

اُسکی یہ حرکت دیکھ کوٹ کی جیب میں ہاتھ ڈالے کھڑا فیاض محفوظ ہوتا ہوا مسکرایا نظریں خود سے دور جاتی کار پر جمی تھیں..

"..Interesting girl"

اس نے سانسوں میں دبی سرگوشی کی اور ہوٹل کی اندرونی جانب قدم بڑھا گیا..

...

بلیک پیش قیمتی ٹکسیڈو میں ملبوس وائٹ ڈریس شرٹ کے کولر کے نیچے بلیک بوٹائے نفاست سے لگی تھی... کوٹ کے نیچے کولر پر وائٹ گولڈ کی پن لگی تھی جس میں آر ک بنا ہوا تھا..

ڈارک براون بالوں کو فریشلی ٹرم کروایا گیا تھا جو اپنے مخصوص اسٹائل میں سیٹ اُسکی طلسماتی پرسنیلٹی کو چار چاند لگا گئے..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بالوں کے ہم رنگ گھنی داڑھی جو کچھ دنوں سے وہ اپنے گرینڈ پا کے کہنے پر بڑھا رہا تھا اُسکے وجیہہ چہرے کی وجاہت مزید بڑھانے لگی..

Posted On Kitab Nagri

سیدھے ہاتھ کی کلائی میں سلور رولکس جگمگا رہی تھی پیروں میں سیاہ رنگ کے چمکتے ہوئےOxfordکے بوٹس پہنے وہ اپنے زندگی کے اہم ترین دن کے لیے روزانہ کے مقابلے میں ذراہٹ کر تیار ہوا تھا عنابی لبوں پر مسلسل دھیمی مسکان تھی جو کچھ دنوں سے سہراب طالب کے ساتھ ہر پل نظر آتی..

دوسری طرف فردان مصطفی اپنی مغرور شخصیت کے ساتھ تنا کھڑا ایک ہاتھ بلیک ڈریس پینٹ کی جیب میں پھنسائے چہرے پر سنجیدہ تاثرات لیے سرد نیلی آنکھیں اپنے رنگ جیسا ہی سرد تاثر لیے ارد گرد گھومتے مہمانوں کا جائزہ لے رہی تھیں..

پچ بلیک ٹکسیڈو میں ملبوس مارون بوٹائے لگائے کوٹ کے کولر پر اُسکے ٹیٹو جیسیLuciferکے ونگزوالی سلور پن چمک رہی تھی ڈبل شیڈ بھورے گھنے بال ماتھے پر ایک اسٹائل سے بکھرے شہد رنگ شیو بڑھ کر اب ہلکی داڑھی کی شکل اختیار کر چکی تھی جو اُس پر بچ بھی خُوب رہی تھی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پیروں میں کیمل براونBorgueکے شوز پہنے وہ اور سہراب ایک ساتھ اسٹیج پر کھڑے ہر آنے جانے والے کے لیے مرکزِ نگاہ بنے رہے.. کوئی ایسا شخص نہ تھا جو مرغوب نہ ہوا ہوان سے..

Posted On Kitab Nagri

وہ دونوں ابھی کھڑے مہمانوں کی باتوں کا جواب ہی دے رہے تھے کہ جب انکے سیکورٹی چیف نے فردان کے کان میں آکر نکاح خواں کی آمد کی خبر سنائی جس پر اُس نے آنکھ کے اشارے سے اس کو جانے کا کہا اور سہراب کو یہ بتایا جس پر سہراب کی سبز آنکھیں نئی ترنگ سے چمک اُٹھی..

فردان اس سب میں پہلی بار اُس کو دیکھتا مبہم سا مسکرایا اور اُسکا کندھا تھپتھپایا تھا وہ دونوں سب سے اجازت لیتے سمندر کے کنارے لگائے گئے پر سکون گوشے میں آ گئے جہاں انکے قریبی جاننے والے اور مسلم فرینڈز ہی موجود تھے صرف..

وائٹ اینڈ سکائے بلو کلر کے امتزاج سے لگائے اس کشادہ اسٹیج کے وسط میں مہکتے پھولوں کا پردہ حائل تھا جن کے دونوں اطراف سفید کرسیاں لگائی گئی تھیں..

چاروں اطراف کھڑے ستونوں سے جڑے پردے سمندر کی ٹھنڈی مست ہواؤں کے زور پر لہرا رہے تھے نیگو پانی کی پر جوش لہروں کی آوازیں ماحول کو مزید فسوں خیز بنا گئی..

بیچ میں حائل پردے کے اُس پار شاید عورتیں پہلے ہی آکر بیٹھ گئی تھیں جن کی آوازیں مردوں کے بھاری بوٹس کی آہٹوں کو قریب محسوس کرنے پر بند ہو گئی..

Posted On Kitab Nagri

سر جھکائے ڈری سہمی بیٹھی حکمہ نے اس آہٹ اور پھر سہراب کے پرفیوم کی تیز دلفریب مہک نزدیک آتے محسوس کر کے کانپتے ہاتھوں سے اپنے برابر بیٹھی بھابھی کا ہاتھ تھاما..

"ریلکس میری جان کچھ نہیں ہوگا.."
انہوں نے آہستگی سے حکمہ کے کان میں سرگوشی کی جس پر اُس نے لرزتے وجود کے ساتھ سر ہلایا تھا..

پردے کے اُس پار بیٹھے سہراب نے ملتے ہوئے پھولوں کی آڑ میں سے اُسکے دیدار کی طلب کی جس میں یہ پھول مسلسل رکاوٹ بن رہے تھے..

وہ ابھی آگے ہو کر بے خود ہوتا اُسکو دیکھنے کی کوشش کرتا کہ خاموش ماحول میں نکاح خواں کی آواز گونجی..

"السلام علیکم معزز قارئین کرام آج ہم سہراب طالب کے نکاح کے لئے یہاں اکٹھے ہوئے ہیں.. نکاح شروع کرنے سے پہلے ہم نئے بننے والے جوڑے کے لیے دعا کر لیتے ہیں کہ اللہ ان کو اپنے سائے میں ایک دوسرے کے ہمراہ آنے والی خوشیوں بھری زندگی کی نوید دے.. یہ دونوں ایک دوسرے کے لے ہمیشہ سکون کا باعث بنتے رہیں اور اپنی آخری سانس تک اس پاک رشتے کو پورے دل سے نبھا سکیں.."

"آمین..."

Posted On Kitab Nagri

سب سے اونچا آمین ایک نئے آنے والے کا تھا جو نکاح شروع ہونے سے پہلے وہاں پہنچ کر اب سکون کی سانس لے رہا تھا فردان اور سہراب دونوں نے ایک ساتھ گردن موڑ کر اُسکو دیکھا جوان دونوں کو خود کو گھورتا پا کر معافی کے لیے ہاتھ جوڑتا فردان کے برابر آبیٹھا..

"سوری برو تھوڑا لیٹ ہو گیا.."

فیاض نے فردان کے کان میں کہا جس پر اُس نے سر کو خم دیتے نظریں پھیر لیں..

"چلیں جی اب نکاح شروع کرتے ہیں.."

نکاح خواں کی کہی اس بات پر حکمہ کے ہاتھ پیر پھولنا شروع ہو گئے اُس نے اپنی بھابھی کا ہاتھ زور سے دبوچ لیا...

"شروع کرتے ہیں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے..

سہراب طالب خان والد میجر اسفندیار علی خان کیا آپ کو حکمہ ثاقب والد ثاقب احمد اپنے نکاح میں قبول ہیں.."

حکمہ نے غور سے مولوی کے زبان سے نکلتے میجر کو سُنا اُس کو نہیں پتا تھا کہ سہراب کے والد کا تعلق آرمی سے ہو گا..

"جی ہاں قبول ہے.."

Posted On Kitab Nagri

سہراب کی بھاری بے خودسی بے تاب آواز خاموش فضا میں بلند ہوئی جس پر سر جھکائے بیٹھی حکمہ نے پردے کے پار سے نظر آتے اُسکے سیاہ چمکتے شوز کو دیکھا.. حکمہ کو اپنی دل کی دھڑکنوں کا شروع کانوں میں سنائی دینے لگا...

یونہی دو مرتبہ اور اپنی طرف سے اُس کو حاصل کر کے اب وہ بے تاب ہوتا اُسکا قول و اقرار سننا چاہتا تھا اپنے لئے..

نکاح نامے پر اُسکے دستخط کے بعد مولوی صاحب حکمہ کی جانب متوجہ ہوئے..

"حکمہ ثاقب والد ثاقب احمد کیا آپ کو سہراب طالب خان والد میجر اسفندیار علی خان اپنے نکاح میں حق مہر ایک ملین ڈالرز سکہ رائج الوقت کے قبول ہیں.."

اس سوال پر حکمہ کو لگا اُسکی جان نکل جائے گی جب کہ پردے کے اُس پار بیٹھا شخص یہ تصور کر رہا تھا کہ اگر وہ کچھ نہ بولی تو اُسکا اگلی سانس لینا دوبھر ہو گا..

آمنہ نے چپ بیٹھے لرزتی حکمہ کے ہاتھ پر نرمی سے دباؤ ڈالا مردانہ میں سے نکل کر ہارون بھی اُسکے پاس آتے اُسکے سر پر اپنا شفقت بھرا ہاتھ رکھ گئے..

Posted On Kitab Nagri

جبکہ دوسری طرف سہراب کی آنکھوں میں اضطراب اُتر رہا تھا اس مسلسل خاموشی کو سن کر.. فردان نے اُسکی کیفیت سمجھتے ہوئے ہلکے سے اُسکے گھٹنے پر ہاتھ رکھا..

"..Relax"

اُسکی بھاری آواز پر سہراب نے پہلو بدلتے اُس کو دیکھا اور پھر اپنے دوسری جانب بیٹھے گرینڈ پا کو جو اُسکے کندھے پر ہاتھ رکھے ہوئے تھے..

سہراب نے مٹھیاں بھینچتے خود کو کمپوز کیا اتنے میں حکمہ کی لرزتی ہوئی مدھم آواز بھی خاموش ماحول میں گونجی..

"قبول... ہیں.."

اُسکی آواز سن کر ایسا لگا کہ جیسے سہراب کے وجود میں کسی نے نئی زندگی پھونک دی ہو.. اور پھر حکمہ نے دو بار اور اقرار کرتے اپنے تمام حقوق اس شخص کے نام لکھ دیے جس کی آنکھوں کی سچی گواہی پر اُس نے اعتبار کیا تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اقرار کے مراحلے گزر جانے کے بعد مبارکباد کا دور چل پڑا دونوں طرف عورتیں اور مرد دولہا دلہن کو دل کھول کر دعائیں اور مبارکباد دے رہے تھے سہراب گرینڈ پا، فرادن اور فیاض سے بغل گیر ہونے کے بعد مسرور کن مسکراہٹ کے ہمراہ دونوں کے درمیان حائل پردے کی جانب بڑھا..

Posted On Kitab Nagri

دوسری طرف حکمہ بھی چہرے پر بمشکل مسکان سجائے سب کی مبارک وصول کر رہی تھی ورنہ دل کے کسی کونے میں کہیں خوف سا تھا اب بھی سہراب کا ساتھ سوچتے ہوئے..

اپنے اور اُسکے درمیان حائل سفید گلابوں کے مہکتے پردے کو ایک ہاتھ سے سرکاتے ہوئے اُس نے یہ مرحلہ بھی طے کر لیا تھا..

اپنے سامنے بیٹھی اُسکے ہی دئے ہوئے لباس میں صرف اُس ہی کے لیے پور پور سجی وہ پری سہراب کی سست روی سے چلتی دھڑکنوں کو بے تحاشا تیز کر گئی..

حکمہ نے بھی پردہ سرکنے کی آواز پر سر اٹھا کر جوں ہی سامنے دیکھا تو وہ نظریں اُس پر جمائے یک تک اُس کو سانس روکے کھڑا دیکھ رہا تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حکمہ کے یوں پلکیں اُٹھانے پر سیاہ آنکھوں کا گہری سبز رنگ آنکھوں سے بے اختیار تصادم ہوا جس پر سہراب کی آنکھوں میں تیرتے جذبات کا سمندر دیکھ حکمہ لمحے بھر کو ٹھٹک گئی اُسکا والہانہ انداز وہ پہلے بھی دیکھ چکی تھی مگر آج ایک انوکھی سی داستان رقم تھی ان بولتی پر اسرار آنکھوں میں..

Posted On Kitab Nagri

شائد اپنے رب سے ملی ہوئی عنایت تھی یا سہراب کی محبت سے پر نظریں حکمہ بھی اپنی پلکیں نہ جھکا سکی وہ سر اُٹھائے پوری دیدہ دلیری سے اپنے مقابل کھڑے بادشاہوں کی سی شان رکھنے والے شخص کو دیکھے گئی جس کے نام اپنے تمام حقوق لکھوا چکی تھی وہ..

سہراب اُسکو دیکھتا اپنی تھمی ہوئی سانسیں بحال کر کے مزید اُسکے نزدیک قدم بڑھا گیا اُر کا وہ جب اُسکی ٹانگیں حکمہ کے گھٹنوں سے مس ہوئی تھیں..

حکمہ اب بھی سر اُٹھائے اُس کو دیکھ رہی تھی بغیر ارد گرد کے لوگوں کی پرواہ کیے کے وہ کیا سوچ رہے ہونگے..

سہراب سر اٹھائے خود کو دیکھتی حکمہ کو گہری محبت بھری نظروں سے دیکھتا مسکرایا اور اُسکو کندھوں سے تھام کر اُس کے چہرے پر سایہ بنے جھکتا اپنے لمس کی پہلی مہر اُسکے ماتھے پر نرمی سے سبط کر گیا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اُسکے نرم پر حدت لمس پر حکمہ نے طمانیت کی سکون بخش لہریں اپنے پورے وجود میں سرائیت سے اُترتی محسوس کی تھی.. آسودگی بھری نرم مسکراہٹ نے اُسکے نازک ڈارک پنک لپ سٹک سے سجے لبوں کو چھو لیا اُس نے آہستگی سے آنکھیں موند لیں..

وہ زندگی میں پہلی بار کسی کے حصار میں خود کو بے پناہ محفوظ محسوس کر رہی تھی.. ایسا پہلی بار ہوا تھا اُسکے ساتھ..

Posted On Kitab Nagri

کچھ لمحوں تک سہراب بھی یونہی اُسکو کندھوں سے تھامے ہوئے چہرے پر جھکا اُسکے ماتھے پر اپنے لب رکھے حکمہ کو اپنی پناہوں میں لئے کھڑا رہا..

ارد گرد کھڑے مہمانوں نے ستائش بھری نظروں سے اس خوبصورت جوڑے کو دیکھا تھا اور پھر چار سوں تالیوں کی گونج اُٹھی.. سہراب کے ہم عمر کچھ بزنس پارٹنرز اور یونیورسٹی فرینڈز اُسکو یوں اپنی بیوی پر مدہوش ہوتے دیکھ ہوٹنگ کر رہے تھے..

انکی خوشی بھری آوازیں سن کر دونوں کو احساس ہوا کہ وہ بہت سے لوگوں کے مجمع میں ہیں.. حکمہ ارد گرد سے آتی آوازوں پر اپنی آنکھیں کھولتی ذرا سی حرکت کر گئی جس پر سہراب بھی بڑی مشکلات سے گزرتا خود پر ضبط کر کے اُس کے ماتھے پر سے اپنے لب ہٹاتے ہوئے سیدھا کھڑا ہوا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حکمہ کی پلکیں لرزنے لگیں اُس میں اب ہمت نہ تھی کہ پلکیں اُٹھا کر سامنے کھڑے شخص کی پر تپش نگاہوں کا سامنا کرتی سہراب اُس کی لرزتی ہوئی پلکوں کو دیکھ کر محظوظ ہوتا ہوا جی جان سے مسکرایا..

اُس نے حکمہ کے دونوں ہاتھ تھام کر اُسکو اپنے مقابل کھڑا کیا.. حکمہ کسی چھوٹی سی گڑیا کی مانند اُسکی سمت کھنچتی چلی گئی تھی..

Posted On Kitab Nagri

سہراب اُسکا حسین چہرہ قریب سے دیکھتے ہوئے اُسکے مزید قریب ہوا اتنا کے اُسکی حرارت سے بھرپور خوشبودار سانسیں حکمہ کے گال دہکا گئی تھیں ہاتھ ہونزا اُسکی نرم مگر مضبوط گرفت میں تھے..

"تمہیں نئی زندگی مبارک جانِ طالب اور مجھے.. مجھے زندگی مبارک.."
اس نے جذبوں سے چُور بوجھل لہجے میں کہا جس پر حکمہ نے حیران ہوتے اُس کی طرف دیکھا..

یہ سبز آنکھیں آج اُس کو بولتی ہوئی لگیں جو ایک نئے سرے سے اُسکو خوف میں مبتلا کر گئی تھیں.. کیا وہ اتنی محبت کرنے لگا تھا اُس سے.. آنکھوں میں تیرتے جذبات اس سب کی عکاسی کر رہے تھے حکمہ ان سے نظریں ہٹا ہی نہ سکی..

"خیر مبارک بھی نہیں بولو گی.."
ساحر نے سحر انگیز آواز میں شکوہ کرتے اُسکے اوسان خطا کر دیے جس پر حکمہ نے ہڑبڑاہ کر سوچ کی دنیا سے قدم نکالتے حقیقت کے جہان میں قدم رکھا اور سر جھکا گئی..

"ج...جی.."
وہ ابھی آگے کچھ بولتی کہ پیچھے سے فیاض آگے بڑھا..

Posted On Kitab Nagri

"آرے بھئی ہمیں بھی ملنے دیں بھابھی سے..السلام علیکم.."

فیاض نے سہراب کے کندھے پر ہاتھ رکھتے آگے ہو کر حکمہ کو دیکھا بے ساختہ اُسکے یوں مداخلت کرنے پر سہراب کی گرفت حکمہ کے ہاتھوں پر ڈھیلی پڑ گئی جس کو غنیمت جان کر وہ اپنے ہاتھ اُسکی گرفت سے نکالتے دور ہوئی..

سہراب نے دانت پیستے ہوئے فیاض کو دیکھا جو اُسکا مزاج خراب کرنے پر سہراب کو دیکھتا آنکھ مار گیا تھا..

ان کے پیچھے کھڑا فردان متلاشی نظروں سے پردہ سرکنے کے بعد اس دشمنِ جان کو ڈھونڈ رہا تھا سر دنیلی آنکھوں مضطرب ہوئی جو ہر کسی سے منحرف رہ سکتی تھی مگر اُسکی ماں سے نہیں..

ماریہ نے مسکراہٹ ضبط کرتے آمنہ کے کان میں کچھ کہا جس پر آمنہ بے ساختہ مسکرا کر فردان کو دیکھنے لگی جو دُنیا ومافیا سے بے خبر اُس ہی کو تلاش کر رہا تھا..جتنا لا تعلق وہ خود کو سمجھتا تھا اُتنا وہ در حقیقت تھا نہیں..

آمنہ اور ماریہ مسکرا کر وہاں سے ہٹ گئیں انکا ارادہ اب فردان مصطفیٰ کا انتظار ختم کرنے کا تھا..

Posted On Kitab Nagri

حکمہ سہراب کی نظروں سے ویسے ہی عاجز تھی اوپر سے یہ نیا لڑکا اور اُسکی باتیں جو چھیڑ تو سہراب کو رہا تھا مگر مجال ہے جو اُس ڈھیٹ شخص کو رتی برابر بھی فرق پڑتا وہ یونہی دیدار دلیری سے حکمہ کو دیکھتے ہوئے اپنی آنکھوں کی تشنگی مٹاتا رہا..

"ہٹاؤ تم دونوں عاجز کر دیا میری نواسی کو.."

مراد صاحب حکمہ کی پریشان آنکھیں اور گلنار چہرے کو دیکھتے ہوئے معاملہ سمجھ کر آگے بڑھتے سہراب اور فیاض کو حکمہ کے سر پر سے ہٹا گئے..

حکمہ نے ان کو دیکھتے سکون کا سانس لیا تھا کہ اب کچھ وقت کے لیے ہی صحیح نجات تو ملے گی اُس سے..

"آجاؤ میری بیٹی تمہیں اپنے دوستوں سے ملواؤں.."

ڈارک بلو ٹو پیس میں ملبوس مکرم شخصیت کے مالک مراد علی خان نے اپنی کہنی اُسکے آگے کی جو مسکرا کر اپنا ہاتھ انکے بازو میں ڈالنے لگی ہی تھی کہ سہراب آگے آیا..

"اوہ..آپ ایسے میری بیوی کو نہیں لے کر جا سکتے جرنل صاحب.."

وہ آنکھوں میں قطعی تاثرات لیے آگے بڑھتے کچھ اور بھی بولنے لگا تھا کہ مراد صاحب نے بیچ ہی میں اُسکی بات کاٹ دی..

Posted On Kitab Nagri

"تم چپ رہو تمہاری بیوی ہی سے پوچھ لیتے ہیں..بتاؤ بیٹی چل رہی ہو.."
مراد صاحب نے سہراب کی طرف دیکھتے ہوئے غصے سے کہا جب کہ اُتنے ہی شیریں لہجے میں حکمہ سے استفسار کیا..

"جی..نانا جان چلیں.."
اُسکی دھیمی سوریلی آواز نے سماعتوں میں رس گھولا مگر لفظوں نے سخت بدمزہ کیا تھا مراد صاحب نے سہراب کو دیکھتے آبرو اچکائی اور حکمہ کا ہاتھ تھامتے آگے بڑھ گئے..

پیچھے کھڑا سہراب بے چین ہوتا انکے ساتھ چلتی حکمہ کی پشت دیکھتا رہ گیا تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

...

وہ تھک ہار کر ہر چیز سے لاتعلقی اختیار کرتا واپس اسٹیج پر آ کھڑا ہوا نظریں پورے ہال کا جائزہ لے رہی تھیں جس کی سامنے کی نشستوں پر اُسکو حکمہ گرینڈ پا کے ساتھ بیٹھی انکے دوستوں سے بات کرتی نظر آئی..اُسکے دماغ میں فوراً سہراب کا خیال آیا..

Posted On Kitab Nagri

جوں ہی اُسکی تلاش میں نظریں ڈورائی تو وہ فیاض اور اپنے دیگر دوستوں کے ساتھ سنجیدہ کھڑا نظر آیا جس کی نظریں حکمہ پر ہی تھیں..

فردان نے مسکراتے ہوئے اُس پر سے نظریں پھیر لیں..

اچانک بینڈ جو میوزک پلے کر رہا تھا اُس نے سلو میوزک پلے کرنا شروع کر دی.. فردان نے نظریں پھیر کر روش کے آخری سرے پر دیکھا جہاں ماریہ کے پیچھے کوئی تھا اُسکا تجسس بڑھ گیا..

ماریہ نے ہاتھ پکڑ کر فرشتے کو آگے بڑھایا اور خود مسکرا کر اپنے بیٹے کو دیکھنے لگیں جو ٹکٹکی باندھے فرشتے کو دیکھنے میں مشغول نظر آیا ان کو..

وہ جو کافی دیر سے اُسکا منتظر تھا مضطرب بے تاب نگاہیں کب سے اُس کی تاک لگائے بیٹھی تھیں سامنے سے اُس کو آتے دیکھ ان کو قرار آیا..

سفید پھولوں کے روش پر پُر اعتماد چال چلتی خود سے کچھ قدموں کے فاصلے پر کھڑے فردان کا دل وہ ایک نئ راوش پر دھڑکا گئی اس سب سے یک سر انجان کے وہ بے تاب کھڑا نظروں کے ذریعے اُس پری پیکر کو اپنے دل میں اُتار رہا ہے..

Posted On Kitab Nagri

فرشتے نے بھی جانچتی نظروں سے اسٹیج کے وسط میں کھڑے اپنے شوہر کو دیکھا جو نہایت مکمل لگا اُسے.. وہ اگر چاند تھی تو فردان مصطفیٰ بھی سورج کی سی شان رکھتا تھا اپنی سحر انگیز شخصیت اپنے روب و دبدبہ سے مقابل کو زیر کر دینے والا..

آج فردان مصطفیٰ کی سرد نیلی آنکھیں کچھ ان کہے سے پیام دے رہی تھیں اُس کو جن کو فرشتے نے دور سے بھی محسوس کر لیا ان آنکھوں کی بے تابیاں حد سے سوا تھیں آج..

"اوہو لگتا ہے میں ان کو اچھی لگ رہی ہوں بس اب جلدی سے تعریف بھی کر دیں.. ویسے خود بھی بہت ہینڈ سم لگ رہے ہیں آج.."

فرشتے نے فردان کی خود پر جمی والہانہ نظروں کو دیکھتے بے اخذ کیا شرمیلی دلکش مسکان نے اُسکے تراشے ہوئے خوبصورت لبوں کو چھوا تھا..اس مسکان میں فردان کھو سا گیا..

وہ اسٹیج کے نزدیک آئی ابھی اسٹیپ کی جانب قدم اٹھانے ہی لگی تھی کہ فردان نے بے ساختہ آگے بڑھ کر اُسکے سامنے اپنی چوڑی کشادہ سفید ہتھیلی پھیلا دی..

"May I?"

Posted On Kitab Nagri

فردان کی بھاری پر کشش آواز اپنے سر پر محسوس کرتے بے اختیار اُسکے چھے انچ کی پینسل ہیل میں مقید پیر ڈگمگائے پلکیں لرز اُٹھی تھیں ان آنکھوں کی حدت کے سبب..

فردان نے آگے بڑھتے فوراً اُسکے لرزتے وجود کو نازک پتلی کمر میں اپنے مضبوط بازو کا حصار ڈالتے سنبھلا تھا ورنہ نہ جانے اتنے لوگوں کے مجمع میں کیا ہو جاتا..

فرشتے نے بھی ڈوبتی دل کی دھڑکنوں کو قابو کرتے اُسکی سفید بے داغ شرٹ آگے سے دبوچ لی..
فردان اُسکے کانپتے ہاتھ کا لمس اپنے دل کے مقام پر محسوس کرتے آنکھیں بند کرتا اُسکی سرخ سفید صراحی دار گردن پر جھکا..

"خوش قسمتی سے آج دیکھنے لائق لگ رہی ہیں آپ محترمہ.."
اُسکی بھاری بوجھل سرگوشی فرشتے کی سماعتوں سے ٹکرائی..

فرشتے جو آنکھیں میچے اُسکی قربت اُسکے وجود سے اُٹھتی مہک پر پگھلے جا رہی تھی اُسکی مدہوشکن آواز میں کہی بات سن کر پٹ سے آنکھیں کھولتی اپنی پوری جان سے ہاتھ جو اُسکے سینے پر رکھا ہوا تھا وہاں ہی اپنے لمبے ناخن گھونپ گئی..

Posted On Kitab Nagri

فردان ان ناخنوں کی چبھن خود پر محسوس کرتے محظوظ ہوتا اُسکی گردن پر ہی جھکے ہوئے مدھم قہقہہ لگا گیا..اُسکی اس حرکت پر فرشتے کو لگا جیسے فردان کے قہقہے کی آواز،اُس کی سانسیں کرنٹ کی صورت اُسکی کھال میں اندر تک پیوست ہوئیں ہو.. جسم کیا روح تک میں ان کہا سا احساس جنم لینے لگا تھا..

وہ باقاعدہ کانپی جس پر اُسکے وجود کی لرزش نے فردان کو بھی ٹھٹکنے پر مجبور کر دیا..فردان ایک گہری سانس میں فرشتے کے وجود سے اُٹھتی مسرور کن خوشبو اپنے اندر اُتارتے سیدھا ہوا اور اُسکے چہرے کے تاثرات کو بھانپنے لگا جو سرخ انگارہ ہو رہے تھے..

"کیا ہوا.."

اس نے بظاہر سرسری انداز میں اُس سے پوچھا مگر آنکھیں فکرمندی تھی سامنے کھڑی اپسرا کے لیے..فرشتے نے تلخی سے مسکراتے ہوئے اُس کو دیکھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"پریٹند کرنے کی ضرورت نہیں ہے فردان مصطفی.."

وہ زہر مار لہجے میں اُسکی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے بولتی فردان کی ڈھیلی پڑتی گرفت سے خود کو آزاد کرواتے ہوئے اسٹیج پر رکھے صوفوں کی جانب بڑھ گئی..

Posted On Kitab Nagri

اس سے دور ہونے پر فردان نے نہ جانے کیوں ایک کمی سی محسوس کی اپنے دل میں اُبلتے جذبات پر لعنت بھیجتا وہ مڑ کر اسٹیج پر اُسکی جانب بڑھ گیا جو اپنی جگہ پر بیٹھی مسکرا کر حکمہ کو دیکھ رہی تھی..

فردان اپنی پوری شان کے ساتھ بڑے دھڑلے سے اُسکے برابر جا بیٹھا بغیر اُسکے جوابی کارروائی کی پرواہ کیے اپنا مضبوط بازو صوفے کی پشت پر پھیلاتے اُسکے گرد حصار بھی قائم کیا تھا..

فرشتے نے گردن اُسکی جانب کرتے دانت پیس کر اُس من مانی کرنے والے ضدی شخص کو دیکھا جس کی نگاہیں اُسکے حسین چہرے کو براہ راست دیکھتے بہکنے لگیں تھیں سرد نیلی آنکھوں پر سایہ بنی پلکیں بوجھل ہونے لگیں..

ان دونوں کو ایک دوسرے میں یوں کھوئے ہوئے دیکھ کر نہ جانے کتنے فوٹو گرافرز نے اُنکی لاتعداد تصاویر نکالیں.. تمام مہمان بھی سراہتی ہوئی نظروں سے اسٹیج پر بیٹھے حسین کپل کو دیکھ رہے تھے..

www.kitabnagri.com

"ایسے مت دیکھو..اس مجمع کی پرواہ نہیں کروں گا میں خراب کردوں گا یہ تمہاری لپ سٹک.."
وہ بے خود ہوتا اُسکی آتش نکالتی سنہری آنکھوں کو دیکھ کر ہونٹوں پر نظریں جماتے ہوئے بوجھل سرگوشی میں گویا ہوا..

Posted On Kitab Nagri

فرشتے کا غصہ فوراً جھاگ کی طرح بیٹھا جس کی جگہ اب حیا نے لے لی تھی وہ فوراً سیدھی ہوتی اپنی نظریں اُس پر سے ہٹا گئی اپنی کمر پر اُسکی رینگتی مضبوط اُنگلیوں کو محسوس کرتے وہ کچھ آگے ہو کر بیٹھی جس پر فردان بے اختیار مسکرایا تھا..

"تمہارا اتنا تیار ہونا کاریگر ثابت ہوا نظریں تو ٹک رہیں ہیں تم پر ورنہ تو..."

وہ لب بھینچے اپنے ساتھ لگی بیٹھی فرشتے کو محظوظ ہوتے دیکھ ایک بار پھر آگ لگا گیا جان بوجھ کر جملہ نہ مکمل چھوڑا تھا..

فرشتے اُسکی بات سن کر اب کی بار آئبرو اٹھاتی مسکرائی چالاک شخص کی چالیں سمجھ رہی تھی وہ.. فردان جو اُسکے آگ بگولا چہرے کو دیکھنے کا خواہشمند تھا اُسکے مسکرانے کے باعث گال پر پڑتے ڈمپل کو دیکھ پھر بہکنے لگا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اُسکی سانسیں ایک بار پھر اُس پر تنگ ہونے لگیں تھیں..

"ایک بات بتاؤں.."

فرشتے نے گردن موڑتے اُسکا سرخ ہوتا چہرہ دیکھا جو کولر میں دو اُنگلیاں ڈالے فرشتے پر سے نظریں ہٹائے ہوئے شرٹ ڈھیلی کر رہا تھا اپنی..

Posted On Kitab Nagri

...

مقابل بیٹھی فرشتے کے گال پر پڑتے اُس دلکش گڈھے نے فردان کا تمام سکون غارت کر دیا وہ جو کچھ لمحوں پہلے مسرور سا تھا اب ٹھنڈی یخ بستہ سمندری ہواؤں کے باوجود شدید گرمی محسوس کرنے لگا..

بقول اُس کے خود، اس لمحے فردان مصطفیٰ کے تمام لوٗہار مونز شوٹ کر گئے تھے جس سے صحیح معنوں میں زندگی میں وہ پہلی بار بے بس ہونے لگا..

دل چاہ رہا تھا ابھی بانہوں میں بھرتے اُس کو یہاں سے لے کر کسی تنہا گوشے میں اُس کی مہکتی پاگل کر دینے والی سانسوں میں گم ہو جائے مگر اپنے آپ پر فی الحال دیوانگی کی یہ مہر ثبت نہیں کروانا چاہتا تھا وہ..

فرشتے نے آنکھیں سکیڑ کر ٹائے ڈھیلی کرتے سرخ چہرہ لئے فردان کو دیکھا.. عجیب سائیکو کیس لگا وہ اُس کو اس لمحے..

وہ مزید کچھ کہنے کے لیے لب وا کرنے ہی لگی تھی کہ فردان نے خمار آلود گہری سرخ ہوتی آنکھیں واپس اُسکے چہرے پر ٹکا دیں ہاتھ کے اشارے سے اُس کو بات کنٹنیو کرنے کا کہا..

"میں کہہ رہی تھی کہ آپکی اتنی تیاری کا کوئی فائدہ نہیں ہوا اب بھی آپ مجھے دیکھنے لائق نہیں لگ رہے.."

وہ جو بوجھل ہوتی نظروں سے اُسکو ہی دیکھ رہا تھا فرشتے کی زبان سے ادا ہوئی بات سن کر ان نیلی آنکھوں میں خمار کی سرخی چھٹنے لگی جس کی جگہ واپس سرد سپاٹ تاثرات نے لے لی تھی البتہ لب سکون کے زیرِ اثر مسکرانے لگے..

اُسکے لفظوں نے اس وقت فردان کے لے کسی آنٹیڈاٹ(Antidote) کا کام کیا تھا نس نس میں جو سرور زہر کی طرح پھیلتے خون میں آتش برپا کر رہا تھا ان لفظوں سے اُس اُسکے پھیلنے کی رفتار میں حد درجہ کمی واقع ہو گئی..

"تھینک یو سو مچ سوئیٹی.."
فردان واپس اپنے ازلی انداز میں آتا اُسکی آنکھوں میں دیکھتے تمسخر بھری سرگوشی کر گیا فرشتے نے آئبرو اُچکا کر اُسکو دیکھا..اپنا وار خالی جاتا دیکھ وہ اندر ہی اندر جل ہی تو اُٹھی تھی..

دانت پیس کر وہ سیدھی ہوتی واپس بیٹھ گئی دماغ شیطانی خیالات بن رہا تھا اُسکو آگ لگانے کے لئے..فردان نے مبہم مسکراہٹ ہونٹوں پر سجائے اُسکی نازک کمر کو اپنے مقابل دیکھا...

Posted On Kitab Nagri

وہ اس وقت صوفے کی پشت سے ٹیک لگائے اپنے شاہانہ مغرور انداز دونوں پیر ایک دوسرے پر چڑھائے بیٹھا، ایک بازو پیچھے سے فرشتے کو حصار میں لیے ہوئے تھا..

جس اینگل سے وہ اپنے مقابل بیٹھی فرشتے کو دیکھ رہا تھا وہاں سے صرف اُسکو فرشتے کا دہکتا رخسار نظر آیا جس کو دیکھ وہ سمجھ گیا کہ بیچاری اپنا خون جلا رہی ہے..

بلند و بانگ قہقہہ لگانے کی خواہش اپنے دل میں دباتے ہوئے اُسکی نظروں نے ایک بار پھر فرشتے کی بیک کو کاور کیے نیٹ سکارف کے پیچھے نظر آتی اُسکے ڈریس کو پیچھے سے فکس کرنے والی سفید ڈوریاں کو فوکس میں لیا گداز لبوں پر گہری مسکان اُبھری..

اُس نے ہاتھ آگے بڑھتے انگلیوں کی مدد سے اُسکے سکارف کو پیچھے سے ذرا اونچا کیا اور ہاتھ کی رسائی ان ڈوریوں تک ممکن بنائی تھی..

فرشتے جو اُسکو جلانے کا موضوع سوچ چکی تھی اب نظریں انہاک سے تمام گیسٹس کے چہروں پر ڈالتی اپنا شکار ڈھونڈ رہی تھی معاً اُسکی پر حرارت مضبوط انگلیوں کو ڈریس کی ڈوریوں سے چھیڑ چھاڑ کرتی محسوس کر کے اُچھل ہی پڑی..

Posted On Kitab Nagri

فردان نے بروقت اپنا پیچھے رکھا ہاتھ آگے لے جا کر اُسکے پیٹ پر دباؤ ڈالتے اُس کو کھڑے ہونے سے باز رکھا اور اُس کو پیچھے گھسیٹتے فرشتے کی پُشت کو اپنے کشادہ سینے سے لگا لیا..

"یہ.. کیا کر رہیں ہیں آپ.. ہماری تصویریں کھینچ رہے ہیں سب.."

فرشتے نے نیٹ کے سکارف میں سے چھن کر آتی اُسکی گرم سانسوں کو اپنے کندھے کی جلد کو جھلساتے ہوئے محسوس کر کے دبی غصے بھری آواز میں کہا..

"تو کیا ہوا.. اچھا ہے بہت سی عورتیں پاگل ہیں میرے پیچھے مجھے تمہارے قریب یوں دیکھ کر وہ باز آجائیں گی اپنی آئے دن کی بیکار حرکتوں سے.."

فردان نے ذرا آگے جھک کر پیچھے سے اُسکے کان میں سرگوشی کی جس پر فرشتے نے مصنوعی مسکراہٹ لبوں پر سجائے گردن موڑتے اُس کو دیکھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دونوں کا چہرے ایک دوسرے سے کچھ انچ کے فیصلے پر تھا فرشتے جو آنکھوں میں غصہ لیے اُسکو گھور رہی تھی اُسکی بے خود ہوتی سرد نیلی آنکھوں کو اپنے چہرے کے ایک ایک نقوش کو حصار میں لیتے دیکھ کچھ ٹھٹک گئی..

Posted On Kitab Nagri

فردان اُسکے پل پل بدلتے تاثرات کو دیکھ مبہم سا مسکرایا وہ اُسکی آنکھوں میں جھانکتا بغیر کسی کی پرواہ کیے اُسکے گلابی تراشے ہوئے ہونٹوں پر جھکا فرشتے نے بے اختیار سنہری آنکھوں پر سجی پلکیں گرالیں جن کو دیکھتے وہ اُسکے ہونٹوں سے اُنگلی سے بھی کم فاصلے پر رک گیا اور اب دلچسپی سے سانس روکے بیٹھی فرشتے کو دیکھ رہا تھا وہ..

"آنکھیں کھول لو کچھ نہیں کر رہا.."

مدھم مسکراتی آواز میں کہا گیا فردان کی مغرور کھڑی ناک اُسکی چھوٹی سی ناک سے مس ہوئی اُسکی سرسراہٹ بھری آواز سن کر فرشتے آنکھیں کھولتی پیچھے ہوئی زیادہ دوری نہ بنا سکی اُس سے کیوں کہ اُسکا مضبوط ہاتھ اب بھی کمر کے گرد حائل تھا..

"آپ..آپ..نہایت برے انسان ہیں جتنی آپ کی شکل بُری ہے اُتنا ہی آپ کا دل..آپ سے کئی گنا خوش شکل لوگ یہاں موجود ہیں اپنی غلط فہمیاں تھوڑی کم کرلیں.."

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فرشتے اُسکی آنکھوں میں دیکھتی ہلکی آواز میں غرائی، چہرہ لہو چھلکانے کو تھا..اُسکا یہ روپ دیکھتے فردان کی مسکراہٹ مزید گہری ہوگئی..

"ہاں مجھے اندازہ ہوگیا ہے ابھی چند منٹ پہلے کتنا برا ہوں میں کہ تم پہلے ہی آنکھیں بند کرگئی...."

جملہ نہ مکمل جان بوجھ کر چھوڑا گیا، عجیب آنچ دیتا ہوا لہجہ تھا اس پل فردان مصطفی کا وہ خود ہی میں سمٹ گئی..

Posted On Kitab Nagri

"آپ نہ مانیں لیکن چلیں میں آپ کو ہینڈسم لڑکا دکھاتی ہوں تاکہ آپ کی خوش فہمیوں کو کچھ بریک لگے.."

فرشتے نے اپناڈگمگاتاہوااعتماد بحال کر کے اُس کے وجیہہ چہرے پر سے نظریں پھیرتے ہوئے واپس انہماک سے کچھ دیر قبل چھوڑی اپنی تلاش شروع کر دی..

پیچھے بیٹھے فردان نے اُسکی کمر کواپنی گرفت سے آزاد کیااور واپس سیدھاہو کر اُسکی پُشت پر بازو پھیلاتے بیٹھ گیا.. تمسخر بھری نظریں فرشتے پر ٹکی تھیں وہ یہ سمجھ رہاتھا کہ فرشتے کو پورے ہال میں کوئی نہ ملے گا اُسکے ٹکر کا..

اس بار فرشتے کوزیادہ محنت نہ کرنی پڑی اپنے سیدھے ہاتھ پر اسٹیج سے کچھ فاصلے پر لگیں پہلی میزوں پر اُس کو سہراب کے ساتھ ہنس ہنس کر بات کرتافیاض نظر آیا.. لبوں کو شریر مسکان نے فوراً چھواتھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایک سرسری سی نظر فیاض پر ڈالنے کے بعد فرشتے نے ایک بار پھر گردن موڑتے اپنے پیچھے بیٹھے فردان کو دیکھا جس نے آئبرواچکا کر اُس سے سوال کیاتھا کہ مل گیا آنکھوں میں واضح اپنی شخصیت کو لے کر غرور تھا..

"ہاں مل گیا..وہ دیکھیں سہراب بھائی کے ساتھ مارون ٹکسیڈو میں جو لڑکا کھڑا ہے..اُفف..ہیر اسٹائل تو دیکھیں..."

Posted On Kitab Nagri

فرشتے نے جان بوجھ کر اپنی آواز میں اشتیاق درتے ہوئے کہا شرارت بھری آنکھیں فردان کے بدلتے تاثرات پر جمی تھیں..

اُسکے لبوں سے نکلے لفظوں کو سن کر فردان مصطفٰی کے لبوں پر ٹھہری مسکراہٹ فوراً غائب ہوئی..پل بھر کے اندر آنکھوں میں لہو اُترا وہ جانتا تھا مارون کلر کس نے پہنا ہے..

فرشتے اُسکے چہرے کے بدلتے سخت تاثرات کو دیکھ جہاں بے حد خوش ہوئی وہاں ہی ایک انجانہ سا خوف بھی بیٹھ گیا تھا دل میں کہ اب کچھ اُلٹا نہ کر دے یہ ضدی انسان..

فردان نے آگے بڑھتے فرشتے کا چہرہ سیدھے ہاتھ کی دو اُنگلیوں میں بے دردی سے دبوچا وہ سخت تیور لئے اُسکا چہرہ اپنے مقابل لے آیا تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایونٹ میں موجود بہت سے گسیٹ نے یہ منظر حیران نظروں سے دیکھا..فردان کے لیے فائدہ مند اس وقت یہ بات ثابت ہوئی کہ دنیا میں جس ایک انسان کی رائے سے اُسکو فرق پڑتا تھا وہ ہارون اور آمنہ سے باتوں میں مشغول تھیں اس وقت..

Posted On Kitab Nagri

فرشتے کو اتنی ملاقاتوں میں آج پہلی بار اپنے مقابل ان سرد آنکھوں سے خوف سا محسوس ہوا تھا اُسکو جنون، وحشت اور بے پناہ اضطراب دیکھا تھا ان آنکھوں میں..

"میری بات کان کھول کر سن لو تم آج فرشتے فردان.. تمہاری یہ سنہری آنکھیں میرے علاوہ آئندہ کسی اور مرد پر ٹھہریں تو چاہے وہ کوئی بھی ہو اُسکی جان تمہاری آنکھوں کے سامنے اپنے ہاتھوں سے لوں گا میں.. اور دھمکی نہیں سمجھنا اس کو، سمجھ آ رہی ہے.."

بہت کچھ باور کراتا ہوا سرد سپاٹ لہجہ تھا فرشتے کی ریڑھ کی ہڈی میں سنسنی اُترتی گئی اُسکی کھُلی دھمکی سن کر تھوک نگل کر حلق تر کرتے ہوئے اُس نے سر کو اثبات میں جنبش دی تھی جس کو دیکھ فردان جھٹکے سے اُسکا چہرہ اپنے ہاتھ سے آزاد کرتے وہاں سے نکلتا چلا گیا..

فرشتے کو بے اختیار جبڑے میں شدید درد ہوا تھا آنکھوں میں آنسو آنے کے سبب مرچیں سی بھرنے لگیں ان میں..

اُس نے دبدبائی آنکھوں سے خود سے دور جاتے اُس عجیب سے شخص کی ورزشی پُشت دیکھا.. مشکل پہیلی لگنے لگا تھا وہ اُسکو جس کا حل سمجھ سے قاصر تھی وہ..

Posted On Kitab Nagri

■ ■ ■

"آرے یہ فردان بھائی کہاں غائب ہو گئے ابھی تو اپنی دلہن سے چپکے بیٹھے تھے.."

فیاض نے سہراب کے کان میں کہا جس پر اُس نے بے ساختہ نظریں اُٹھا کر اسٹیج پر دیکھا جہاں وہ حکمہ کے ہمراہ بیٹھی تھی..

"یہی کہیں ہی ہو گا.. تم ملے فرشتے سے.."

سہراب نے مسکراتے ہوئے فیاض سے استفسار کیا جس پر اُس نے خوشی ملی حیرت سے سہراب کو دیکھا..

"کتنا یونیک نام ہے ان کا فرشتے.. خود بھی ایسی ہی لگ رہی ہیں.. نہیں اب تک براہ راست ملاقات نہیں ہو سکی.. "

فیاض نے سرسری انداز میں کہا.. وہ دھیمی مسکراہٹ لبوں پر سجائے اسٹیج پر بیٹھی لڑکی کیوٹ سی لگی تھی بالکل اُسکے نام کی طرح..

"ہاں کاش یہ چیز وہ بھی دیکھ لے.."

سہراب نے مدھم آواز میں کہا جس پر فیاض نے چونک کر اُسکی جانب دیکھا..

Posted On Kitab Nagri

"کیا مطلب.. کون..؟"

اس نے حیرت سے سہراب کو دیکھ سوال کیا تھا جس پر سہراب اپنی چیئر گھسیٹ کر کھڑا ہو گیا.. کسی تیسرے سے یہ موضوع شیر کرنا اُسکو مناسب نہ لگا..

"کہاں چل دئے.."

فیاض نے اُسکو یوں بات نہ مکمل چھوڑتے دیکھ کھڑے ہوتے ہوئے پُوچھا جو اسٹیج کی جانب بڑھنے لگا تھا کوٹ کے سامنے کے دو بٹن بند کرتے ہوئے..

"پیانو میں نے اپنے لیے ہی رکھوایا ہے.."

سہراب نے گہری مسکراہٹ لبوں پر سجاتے ہوئے کہا سبز آنکھیں فرشتے سے بات کرتی حکمہ کو فوکس میں لیے ہوئے تھیں..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہیں.. پریکٹس ہے کیا؟؟ آپ تو سالوں پہلے بجاتے تھے یہ اور کیا اپنی خوبصورت آواز بھی سنائیں گے آپ.."

فیاض نے خوشگوار حیرت سے کہا جس پر سہراب نے سر کو اثبات میں خم دیا تھا..

فیاض تو کھل ہی اُٹھا اُس کی بات سن کر.. اُس نے فوراً وہیں رک کر برابر سے گزرتے ویٹر کو دیکھ روش کھول کر ڈانس فلور لگوانے کا کہا تھا..

Posted On Kitab Nagri

"بھابھی اگر اجازت ہو تو اپنی بیگم کو کچھ دیر ساتھ لے جاؤں اپنے.."
سہراب کی گھمبیر آواز پر دونوں نے سر اُٹھا کر اُسکو دیکھا وہ اپنی باتوں میں اس قدر مشغول تھیں کہ اُسکے آنے کا اندازہ ہی نہ کر سکیں..

حکمہ نے سہراب کی والہانہ نظروں کو خود پر ٹکا دیکھ گھبرا کر فرشتے کو آنکھوں کے اشارے سے منع کیا جو ریڈی بیٹھی تھی حکمہ کا ہاتھ سہراب کے ہاتھ میں دینے کے لیے..

"آرے کیوں نہیں بھائی.. ضرور یہ لیں لے کر جائیں جو دل چاہتا ہے وہ کریں.."
فرشتے نے پر جوش ہوتے ہوئے حکمہ کا نازک ہاتھ جھپٹ کر سہراب کے حوالے کیا جو اس عنایت پر بے پناہ خوش نظر آ رہا تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس نے حکمہ کا ہاتھ تھامتے ہوئے مسکرا کر اُسکو دیکھا جو کھڑی ہونے کے لیے تیار نہ تھی پر سہراب کی گرفت اپنے ہاتھ پر بڑھتی دیکھ نہ چار کھڑی ہو ہی گئی..

سہراب فرشتے کا شکریہ سر کو جنبش دے کر ادا کر گیا جس پر فرشتے نے خوش ہوتے اُسکو تھمبز اپ دکھایا تھا..

Posted On Kitab Nagri

"اتنا بھی کیا تغافل..میں کھ تھوڑی جاؤنگا تمہیں.."

سہراب نے اپنے ساتھ چلتی حکمہ کے حجاب سے ڈھکے کان میں مسکراتی سرگوشی کی جس پر حکمہ نے ہڑبڑاہ کر اُسکو دیکھا..

"ایس..ایسی بھی کوئی بات نہیں ہے.."

حکمہ نے لرزتے لہجے میں کہا جس پر سہراب کا مدھم دلفریب قہقہہ اُسکے گردگونجا تھا..

"ہمم..چلو یہ کچھ گھنٹوں بعد دیکھیں گے.."

سہراب نے ذومعنی بوجھل لہجے میں کہتے اُسکی سماعتوں کو سن کر دیا تھا اُسکی گرفت میں حکمہ کا نرم ہاتھ جی جان سے کانپ اُٹھا..

سہراب نے نرمی سے اُسکا ہاتھ اپنی پکڑ سے آزاد کرتے اُسکو پیانو کے دوسری طرف لگی سیاہ ماربل کی بینچ پر بیٹھایا..

اسکے بعد وہ خود بھی اُسکے برابر ٹک گیا..ایک نظر خود کو حیران نظروں سے تکتی حکمہ کو دیکھنے کے بعد اُس نے پیانو پر لگا مائیک سیدھا کیا تھا..

Posted On Kitab Nagri

Hello everyone, Hope y'all are enjoying yourself here in "
..our function

..I just need your precise attention for a couple of minutes

I'm about to sing a song that is dedicated to my life, my
..beautiful wife so I would like you all to enjoy this moment

"Thank you

ہال میں گونجتی اُسکی بھاری پرکشش آواز پر وہاں موجود تمام افراد نے خوشگوار حیرت سے اُس اسٹیج پر پیانو کے پاس بیٹھے خوبصورت کپل کو اشتیاق بھری نظروں سے دیکھا اور پھر ہال میں تالیاں گونج اٹھی تھیں..

حکمہ اُسکی زبان سے خود کے لیے ادا ہونے والے لفظوں کو سن کر حیا سے سرخ پڑ گئی تھی اس شخص کی محبت بہت جلد اُسکو بھی پاگل کرنے والی تھی سہراب طالب ہی کی طرح..

"السلام علیکم بھابھی کیسی ہیں آپ.."

صوفے پر بیٹھی دونوں کو چمکتی آنکھوں سے تکتی اُنکی خوشی میں ان ہی کی طرح خوش ہوتی فرشتے تالیاں بجا رہی تھی کسی کی انجان مگر مہذب آواز سن کر آواز کی سمت پلٹی..

Posted On Kitab Nagri

سامنے کھڑے مسکراتے ہوئے اُس ہی ماروں ٹکسیڈو والے لڑکے کو دیکھ فردان کی سرد آواز فرشتے کے کانوں میں گونجی تھی چہرے منٹوں میں زرد پڑنے لگا..

"وعلیکم السلام..آپ کون.."

فرشتے نے حلق تر کر کے سوال کیا نظریں یہاں وہاں فردان کی تلاش میں دوڑائیں تھیں مگر صد شکر وہ کہیں نہ تھا..

"ویسے آپ کو پوچھنا چاہیے تھا کہ آپ کیسے ہیں.. چلیں میں بتا دیتا ہوں خود ہی میں ٹھیک..اور اپنا دیور کہہ سکتی ہیں آپ مجھے.."

فیاض نے ہلکے پھلکے انداز میں اُسکو بتایا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میرا شوہر آگیا تو تم ٹھیک نہیں رہو گے.."

فرشتے ہنوز وسیع ہال میں نظریں گھما رہی تھی دبی آواز میں منہ ہی منہ میں بڑبڑائی جو فیاض نہ سن سکا..

"کچھ کہا آپ نے.."

فیاض نے اُس سے استفسار کیا جس پر فرشتے نے نظریں اُسکی جانب کرتے ہینڈسم تھوڑے لمبے سیاہ بالوں والے فیاض کو دیکھا..

Posted On Kitab Nagri

"نہیں جی.. میں نے کچھ نہیں کہا.."

وہ مصنوعی مسکراہٹ لبوں پر سجاتے ہوئے گویا ہوئی، فیاض کو اُسکا رویہ نہ سمجھ آیا تھا..

"آہ اوکے.. میں ذرا پیچھے ساؤنڈ سسٹم چیک کر کے آتا ہوں تاکہ سہراب بھائی پلے کرنا شروع کریں.."

فیاض اپنی آئبرو سہلاتا نہ سمجھی سے اُسکو دیکھ پلٹ گیا جس کی بات سن کر فرشتے نے سکون کا سانس لیتے ہوئے ہاتھ کے اشارے سے خود پر لدا بوجھ نیچے جھٹکا تھا..

"شکر چلا گیا ورنہ میرا وحشی شوہر آج اُسکو گنجا کر دیتا.."

فردان کی جنون سے بھرپور نیلی آنکھیں اور فیاض کے سلکی بلیک بالوں کو یاد کرتے فرشتے نے جھرجھری سی لی تھی اور واپس سہراب اور حکمہ کی جانب متوجہ ہوگئی جو پیانو پلے کرنے ہی لگا تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

■ ■ ■

"شاید میں کچھ زیادہ ہی ہارش ہوگیا اُسکے ساتھ..."

وہ اُس وقت سمندر کی سرد تیز چلتی لہروں پر اپنی سمندر ہی جیسی سرد نیلی آنکھیں جمائے کھڑا قطرہ قطرہ اپنی سانسیں سگریٹ کے دھوئے میں جھونک رہا تھا..

Posted On Kitab Nagri

کچھ لمحوں پہلے کیے گئے اپنے عمل پر وہ سخت پشیمان تھا فرشتے کے لبوں سے کسی دوسرے مرد کا ذکر سن کر اُس کا خود پر اختیار ہی نہ رہا.. غصہ چھوٹا لفظ تھا جو اُس لمحے فردان مصطفیٰ نے محسوس کیا..

یہ سب پہلی بار ہو رہا تھا اُسکے ساتھ مگر جس مہلک مرض میں وہ مبتلا ہو چکا تھا اب نتیجہ تو یہ ہی نکلنا تھا اُسکا..

اچانک دور ہال کی جانب سے اُسکو پیانو کی مدھر آواز سنائی دی جس نے اُسکو دماغ میں چلتے مختلف خیالوں سے باہر کھنچا..

پیانو کی آواز سن کر وہ سمجھ گیا سہراب صاحب اپنے بچپن کا شوق پورا کر رہے ہیں ابھی..

اس نے سگریٹ کا گہرا آخری کش لیتے ہوئے بچی ہوئی سگریٹ بھاری بوٹ کے نیچے مسلی اور واپس مڑ کر قدم ہال کی جانب بڑھا دئے..

...

Wise men say only fools rush in

Posted On Kitab Nagri

Elvis Presley

کا پرانا خوبصورت گیت اپنے جذبوں کی عکاسی کرنے کے لیے اُس نے چنا تھا.. حکمہ نے متاثر ہوتی نظروں سے اپنے ساتھ بیٹھے شخص کو دیکھا جس کی اُنگلی مہارت سے پیانو کی کیز پر چل رہی تھیں..

حکمہ کے ذہن کے پردوں پر ان دونوں کی پہلی ملاقات چھم سے لہرائی.. پہلی دفعہ میں اُسکو سہراب کی آواز کس قدر پر اسرار لگی تھی وہ سوچ بھی نہیں سکتی تھی کہ یہ پر اسرار بھاری آواز اتنی خوبصورت بھی محسوس ہو سکتی ہے..

وہ یک تک بنا پلکیں جھپکائے آنکھیں بند کیے گانا گاتے سہراب کو دیکھے گئی کتنا دلکش کتنا مکمل تھا وہ پھر اُس نے مُجھ میں ایسا کیا دیکھا جو اتنی محبت کر بیٹھا ہے مجھ سے..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حکمہ کے دل نے اُس سے سوال کیا تھا آنکھوں میں نہ جانے کیوں نمی اُترنے لگی..

But I can't help falling in love with you

سہراب نے اگلا جملہ گاتے ہوئے آنکھیں کھول کر گردن موڑتے محبت سے لبریز نظروں سے حکمہ کی جانب دیکھا جو اُسکو ہی دیکھ رہی تھی..

Posted On Kitab Nagri

اُسکی گھمبیر دلفریب آواز سن کر ڈانس فلور پر بہت سے کپلز ماحول کی فسوں خیزی، سمندر کی سرد ہواؤں اور پیانو کی جادوئی آواز میں کھوتے ہوئے ایک دوسرے کا ہاتھ تھامتے سلو بیٹ پر خود میں کھو گئے تھے..

Shall I stay? Would it be a sin
?If I can't help falling in love with you

وہ ساحر اپنی سبز آنکھوں گھمبیر آواز سے اُس پر سحر پھونک رہا تھا حکمہ اُس کو دیکھے ہی گئی جو اُسکی آنکھوں میں نمی تیرتی دیکھ خود پر ضبط کرتے واپس پیانو کی طرف نظریں کیے گانے لگا..

صوفے پر بیٹھی فرشتے ان دونوں کو یوں ایک دوسرے میں گم دیکھتے اپنے دل کے مقام پر ہاتھ رکھے کھل کر مسکرا رہی تھی اُسکے اندر تک سکون اُتر رہا تھا حکمہ اور سہراب کو ایک دوسرے کے ساتھ خوش دیکھتے..

سکون بھی اتنا کے وہ اپنی حالت یکسر فراموش کر بیٹھی کہ اُسکا بھی شوہر ہے جو اُسکو بیچ فنکشن میں چھوڑ نہ جانے کہاں چلا گیا تھا..

Posted On Kitab Nagri

ہال میں داخل ہوتے فردان کا استقبال ماحول کی معنی خیزی نے کیا تھا بے اختیار اُسکے لب گہری مسکراہٹ میں ڈھل گئے..

شام کے سائے گہرے ہونے لگے تھے تبھی ہال میں لگے تمام برقی قمقموں کو روشن کر دیا گیا.. سنہری روشنی، ٹھنڈی سمندری ہوائیں، پیانو کی دھن، اور سہراب کی آواز طلسماتی کیفیت میں مبتلا کر گئے اُس کو..

نظریں خود بخود اُس کی تلاش میں اُٹھی تھیں جو اسٹیج پر اکیلی بیٹھی فردان کو نظر آئی.. لوگوں کے درمیان سے گزرتا وہ اُس تک پہنچا..

اسٹیج پر پہنچ کر اُس نے فرشتے کو دیکھا جو دل سے پیانو کے قریب ان دونوں کو دیکھتی مسکرا رہی تھی.. یہ لڑکی محبت کے علاوہ بھی ان کہے جذبوں سے روشناس کروا رہی تھی اُس لاپرواہ انسان کو..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"?Would you like to be my partner for this dance"

فردان کی بھاری گھمبیر آواز پر فرشتے نے گردن موڑتے چونک کر اُس کو دیکھا اور پھر اپنے آگے پھیلی اُسکی کشادہ ہتھیلی کو..

Posted On Kitab Nagri

بالکل کسی فیری ٹیل کا پرنس چارمنگ لگا تھا وہ اس وقت اُسکو ایک ہاتھ کمر پر فولڈ کیے کھڑے اور ایک اُسکے آگے پھیلائے..

".I don't know how to dance"

فرشتے کو صاف انکار کرنا کچھ مناسب نہ لگا اُس نے سہولت سے معذرت کرتے ہوئے نگاہیں واپس پیانو کی جانب مرکوز کر دی جہاں سہراب گانے کے شروع کے بول ختم ہو جانے کے بعد پیانو پلے کر رہا تھا..

".Don't worry, I'll lead you"

فردان نے ذرا نیچے کو جھکتے اُسکے چہرے پر پر تپش سرگوشی کی اور ہاتھ آگے بڑھتے گود میں رکھا اُسکا ہاتھ تھام لیا..

"مگر..."

فرشتے اُسکے پیچھے چلتی ہوئی اپنا ہاتھ اُسکے ہاتھ میں دیکھ گھبرائے ہوئے لہجے میں گویا ہوئی..

Like a river flows
Surely to the sea
Darling, so it goes
Some things are meant to be

Posted On Kitab Nagri

سہراب کے گائے ہوئے لفظوں پر فردان نے گردن موڑتے اپنی شریکِ حیات کو والہانہ نظروں سے دیکھا فرشتے کے مگر کا جواب دینے کی اب ضرورت نہ بچی تھی..

ڈانس فلور کے وسط میں آکر اس نے فرشتے کا لرزتا ہوا نرم ہاتھ اپنے چوڑے کندھے پر رکھا اور اپنا مضبوط بازو اُسکی نازک کمر میں حائل کرتے ہوئے دوسرے ہاتھ کی پانچوں اُنگلیاں فرشتے کی اُنگلیوں میں پھنساتے ہوئے وہ اُسکو اپنی جانب کھینچ گیا تھا..

فرشتے اُسکی قربت اُسکی پر حدت سانسوں، گہری نظروں پر جی جان سے لرز گئی..زندگی میں اس سب کے بارے میں جو جو سوچا تھا وہ تمام سوچیں گھاس چرنے جا چکیں تھیں اس پل فرشتے کی..

لیکن اتنا ضرور تھا کہ اُس کو اپنی فیری ٹیل شروع ہوتی نظر آئی آج..چہرے پر آسودگی بھری مسکراہٹ اُبھری تھی..فردان دلچسپی سے اُسکے چہرے کے پل پل بدلتے رنگوں کو دیکھنے لگا..

Take my hand, take my whole life too

For I can't help falling in love with you

Posted On Kitab Nagri

اس نے کہا تھا وہ لیڈ کرے گا تو اس پل وہ واقعی ایسا کر رہا تھا.. فرشتے اُسکی بانہوں میں گانے کے سحر انگیز بولوں میں کھوتی ہوئی اُسکے ساتھ ساتھ ہلکے اسٹیپس لے رہی تھی..

فردان کی والہانہ نظروں سے بچنے کے لیے اُس نے اپنا ماتھا اُسکے چوڑے شانے پر ٹکا لیا.. وہ اُسکے ساتھ ساتھ گھومتا ہوا بے ساختہ اُسکے کان پر جھکا..

".I'm sorry"

لہجے میں ندامت تھی فرشتے نے اپنے کان کی لو پر اُسکی سانسیں محسوس کرتے سر اٹھا کر حیرت سے فردان کو دیکھا وہ پل پل حیران ہی تو کر رہا تھا اپنے بدلتے ہوئے روپ سے اُسکو..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

".For being too harsh with you"

اُسکی آنکھوں میں لکھی سوالیہ تحریر کو پڑھ کر اُس نے فرشتے سے کہا جس پر فرشتے نے ملائمت سے مسکراتے ہوئے واپس اپنا ماتھا اُسکے کندھے سے ٹکا لیا..

وہ اس وقت کوئی بدمزگی نہیں چاہتی تھی دونوں کے درمیان.. جب مقابل انسان بنا ہوا تھا تو وہ کیوں اُسکے طیش کو بلاوجہ دعوت دیتی..

Posted On Kitab Nagri

".It's okay"

اتنی آسانی سے معافی مل جانے پر وہ پہلے تو حیران ہوا اور پھر طمانیت اپنے اندر تک سرائیت سے اُترتے محسوس کر کے مسکرا دیا..

اس نے نہ محسوس انداز میں فرشتے کے گرد قائم اپنا حصار تنگ کیا تھا اور اُسکو خود میں بھینچتے پیانو پر بجتی مدھر آواز میں کھوتے ہوئے اُس نے جھک کر فرشتے کے وجود سے اُٹھتی دلفریب مہک اپنے اندر اُتارتے ہوئے آنکھیں موند لیں..

For I can't help falling in love with you

لاسٹ لائن پر سہراب نے حکمہ کی آنکھوں میں جھانکا.. گانے کا ایک ایک بول اُسکی کیفیت اُسکی بے پناہ محبت کی عکاسی کر رہا تھا..

حکمہ جو بس اپنی قسمت پر یقین ہی نہیں کر پا رہی تھی سہراب کی سبز آنکھوں میں محبت کا جہان آباد دیکھ اُسکی آنکھ سے آنسو موتی کی صورت ٹوٹ کر اُسکے گال پر پھسلا جو آگے ہاتھ بڑھتے سہراب نے اپنی اُنگلی کی پور پر چن لیا..

Posted On Kitab Nagri

آنکھوں سے اُسکو سختی سے نہ رونے کی تنبیہ کرتے ہوئے وہ مائیک تھامتا آگے ہوا..

".Thank you"

اُسکی بھاری گھمبیر آواز ہال میں گونجی جس کے بعد سنہری مدھم روشنیوں کی جگہ سفید روشنی نے لے لی تھی..

ڈانس فلور پر کھڑے تمام کپلز گیت ختم ہو جانے اور نارمل لائٹس روشن ہونے پر ایک دوسرے کو مسکراتے ہوئے دیکھ تالیاں بجانے لگے..

سہراب نے آگے بڑھ کر فوراً مائیک کا بٹن آف کیا اور حکمہ کی جانب پلٹا..

"کیوں روئی تم؟"

آواز میں سختی تھی اُسکی گود میں رکھا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیتے استفسار کیا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"وہ..میں..بس ایسے ہی.."

حکمہ کو کچھ سمجھ نہ آیا کہ اب اُسکو کیا بتاتی جس پر سہراب نے نرمی سے اُسکا چہرہ اپنے ہاتھوں میں تھاما تھا..

"خبردار جو آئندہ ان آنکھوں کو تکلیف دی تم نے.. کبھی آنسو نہ دیکھوں اب میں ان میں.."

Posted On Kitab Nagri

سہراب نے اُسکی آنکھوں میں جھانکتے آہستگی سے کہا جس پر حکمہ نے مسکراتے ہوئے سر کو اثبات میں جنبش دی تھی..

"واہ بھائی مزا ہی آگیا.. آپ تو آج بھی اتنا اچھا پیانو پلے کرتے ہیں."

اتنے میں فیاض بھی ان دنوں تک آگیا... اُسکی بے وقت آمد پر سہراب سخت بدمزہ ہوا تھا..

"تم آئے وہاں سے چل کر.. یقیناً تم نے دیکھا ہو گا کہ ہم بزی ہیں تو کیا آنا ضروری تھا تمہارا.."

سہراب حکمہ کے گالوں پر ملائمت سے انگوٹھے پھیرنے کے بعد اُسکا چہرہ آزاد کرتے فیاض کی جانب پلٹا جو اُسکی بات سن کر دل جلی مسکان لبوں پر سجائے اُسکو دیکھ رہا تھا..

"بھابھی دیکھ رہیں ہیں آپ.. کس قدر ناروا سلوک کر رہے ہیں یہ آپکے چھوٹے سے دیور کے ساتھ.."

فیاض حکمہ کی طرف دیکھتے ہوئے معصوم بن کر بولا جس پر وہ مسکرا دی..

"چلو بچوں کیک کٹنگ سیر منی کر لیں تا کہ گیسٹ جانا شروع ہوں.."

گرینڈ پا ان تینوں کی جانب آئے جن کی بات سن کر وہ سب کھڑے ہوتے ٹیبل کے پاس بڑھ گئے جہاں فرشتے اور فردان بھی کھڑے تھے اور ان دونوں کے سامنے ٹیبل پر وائٹ بڑا سا ویڈنگ کیک رکھا تھا..

Posted On Kitab Nagri

حکمہ نے فرشتے کا مسکراتا ہوا چہرہ دیکھا جو فردان کی والہانہ نظروں سے عاجز آتی کیک کو دیکھ رہی تھی..

حکمہ اُسکو خود کے لیے پہلی بار خوش دیکھ مطمئن ہوگئی کہ فرشتے کی زندگی میں بھی سب نارمل ہونے لگا تھا..

...

"فرشتے میں رات میں کیسے سوں گی تمہارے بغیر.. مجھ.. مجھے تمہارے بغیر نیند نہیں آئے گی یار.."

حکمہ آنکھوں میں چمکتے آنسوؤں کے ہمراہ اپنے سامنے بیٹھی فرشتے کو دیکھ روہانسی ہو کر گویا ہوئی، فرشتے کی اپنی حالت بھی اس وقت حکمہ سے کچھ مختلف نہ تھی..

رخصتی کا وقت جوں ہی نزدیک آیا وہ دونوں سب کچھ چھوڑ چھاڑ سمندر کے کنارے سنسان گوشے میں لگی کرسیوں پر جا بیٹھی پریشے بھی انکے ساتھ ہی تھی..

"تمہارے ساتھ سونے والا کوئی اور تو ہوگا نہ کم از کم، میرا سوچو ذرا میں بالکل اکیلی ہونگی.. ایسا کروں گی پریشے کو اپنے ساتھ سلالوں گیں.. ٹھیک ہے ناں پریشے.."

Posted On Kitab Nagri

فرشتے نے گود میں بیٹھی پریشے کو دیکھتے ہوئے کہا جس نے اُسکی بات سن کر فوراً نہ میں گردن ہلائی تھی..فرشتے کا چہرہ لٹک گیا اُسکا صاف انکار دیکھ کر..

"کیوں بھئی ؟؟ یہ تو بہت غلط بات ہے..اب دیکھنا میں منڈے کو تمہارے لیے یونیورسٹی سے چاکلیٹ نہیں لاؤں گی.."

فرشتے نے بھی بچوں کی طرح ناراض ہوتے ہوئے پریشے سے کہا..حکمہ اداسی کی حالت میں بھی دونوں کی نوک جھونک دیکھ مسکرا دی..

"خالہ بی سنیں..اگر آپ مجھے گدگدی نہیں کریں گی تو ہی
I'll think about sleeping with you okay.."

پریشے نے فرشتے کے سامنے بڑی عقلمندی سے اپنی شرط رکھی جس پر حکمہ اور فرشتے دونوں نے ایک دوسرے کو حیران نظروں سے دیکھا..

"آج کل کے بچے آفف..بھئی کتنے تیز ہوگئے ہیں..اوکے میڈم نہیں کروں گی آپ کو گدگدی بس.."

Posted On Kitab Nagri

اس نے باقاعدہ پریشے کے سامنے ہاتھ جوڑتے ہوئے کہا جوابا پریشے بی بی کی ایک اور فرمائش بھی تیار کھڑی تھی..

"آپ آفٹر یونی میرے لیے دو چاکلیٹس لے کر آئے گی اوکے.."
اس کی معصوم سی فرمائش کو سن کر اب کے وہ دونوں ہی مسکرا اٹھیں..

"اوکے میری جان.."
فرشتے نے جھک کر اُسکے گال پر شدت سے بوسہ دیا پوری لپ سٹک پریشے کے پہلے ہی گلابی گال مزید گلابی کر گئی
اُسکے گال کو فارغ کرتے ہی حکمہ نے دوسری جانب سے پریشے کا چہرہ تھما اور اُسکا گال ملائمت سے چوم لیا..

"..I'll miss you pari"
حکمہ نے پریشے کو فرشتے کی گود میں سے اُتارتے ہوئے خود میں بھینچ لیا تھا..پریشے بھی اُسکی نرم آغوش میں چپ چاپ سمٹ گئی..

"پھوپھو.. کیا آپ اب ہمارے ساتھ نہیں چلے گیں گھر.."
پریشے نے اُسکے سینے سے لگے ہوئے ہی سوال کیا فرشتے نے ان دونوں کو دیکھتے ہوئے اپنی آنکھ کا بھیگا کنارہ اُنگلی سے صاف کیا تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"نہیں بیٹا.. جب گرلز بڑی ہو جاتی ہیں ناں تو ان کو اپنے ماما بابا کا گھر چھوڑ کر اپنے فرینڈ کے گھر جانا ہوتا ہے ایسا فرینڈ جو اللہ نے بنایا ہے میرا.."

حکمہ نے دھیمی آواز میں پریشے کو سمجھایا فرشتے نے آگے ہو کر پریشے کا چہرہ دیکھا وہ شاید اب بھی مطمئن نہ تھی..

حکمہ نے آنکھوں سے اشارے کرتے فرشتے سے پوچھا جس پر اُس نے اداسی سے نفی میں گردن ہلائی تھی..

دونوں کے نزدیک آتے سہراب نے دلچسپی سے حکمہ کے سمجھانے کے انداز کو نوٹ کیا وہ ان تینوں کو بغیر ڈسٹرب کیے وہاں ہی کچھ دور انکی پشت پر کھڑا سینے پر بازو لپیٹے ان کے درمیان ہونے والی گفتگو سننے لگا..

"آپ کو اپنے فرینڈ کے پاس کیوں جانا ہے.. آپ صرف مل بھی تو سکتی ہیں جیسے میں اپنے فرینڈز سے ملتی ہوں.."

پریشے کی کہی بات اُسکے لحاظ سے بالکل درست تھی.. فرشتے سر کو جھٹکتے حکمہ کو دیکھا جس نے تحمل سے کام لینے کا اشارہ کیا اُسکو..

پیچھے کھڑے سہراب کے لبوں پر ٹھہری مسکراہٹ مزید گہری ہو گئی وہ منتظر تھا کہ حکمہ پریشے کو کس طرح اپنی بات سمجھاتی ہے..

Posted On Kitab Nagri

"پری سی.. میرے جو فرینڈ ہیں ناں وہ میں نے نہیں اللہ نے بنائے ہیں.. اللہ نے مجھے آڈر دیا کہ حکمہ اب آپ بے بی سے گرل بن گئی ہو میں نے آپ کے لیے ایک بوئے چوز کیا ہے جو آپکے بھائی یعنی کہ پریشے کے ڈیڈا کو بھی پسند ہے تو آپ کو اُسکا فرینڈ بننا ہو گا.. اب پری مجھے بتائے گی کہ کیا ہم اللہ کے آڈرز کو نو کہہ سکتے ہیں.."

حکمہ نے اپنے سوال پر خود سے لگی کھڑی پریشے کو آنکھوں کے سامنے کرتے اُسکی رائے لینا چاہی جس پر پریشے نے فوراً نفی میں سر ہلایا حکمہ اور فرشتے اُسکو دیکھنے کے بعد ایک دوسرے کو دیکھتی آسودگی سے مسکرا دیں..

پریشے میں دونوں ہی کی جان بستی تھی اگر وہ رونے لگتی تو یقیناً ان دونوں کو بہت زیادہ تکلیف ہوتی..

"Yes, that's like a good girl..

تو بس مجھے بھی اللہ کے آڈر پر یس کہنا ہو گا اور جانا ہو گا اپنے فرینڈ کے گھر.."

سہراب اُسکی آواز اور سمجھانے کا انداز دیکھ کر ہولے سے مسکرا دیا..

"حکمہ سہراب اچھی ماں ثابت ہونے والی ہیں.." دل میں آئی سوچ پر سبز آنکھیں چمک اٹھیں تھیں..

"اہمم.."

Posted On Kitab Nagri

گلا کھنکارہ کرأس نے اپنی موجودگی کا احساس دلایا جس پر تینوں لڑکیوں نے ہم وقت گردن موڑتے اپنے پیچھے چہرے پر نرم تاثر لیے کھڑے سہراب کو دیکھا..

جواباً وہ دونوں بھی مسکرا دیں البتہ پریشے کی آنکھوں میں اشتیاق تھا اُسکو دیکھتے..

"کیا میں بیٹھ سکتا ہوں آپ لوگوں کے ساتھ.."
اس نے نرم دھیمے لہجے میں ان دونوں کو دیکھتے استفسار کیا جس پر فرشتے فوراً گویا ہوئی..

"آرے یہ بھی کوئی پوچھنے والی بات ہوئی بھلا آئیں ناں بیٹھیں.."
فرشتے کی بات سن کر وہ مضبوط قدم اٹھاتا انکے سائیڈ پر پڑی کرسی گھیسٹ کر مقابل رکھتے بیٹھ گیا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سنیں آپ پرنس چارمنگ ہیں؟؟"
اس کو بہت دیر سے دیکھتی پریشے اشتیاق بھری آواز میں اُس سے استفسار کر ہی گئی تھی جس نے مسکراتے ہوئے حکمہ کو دیکھا جو پریشے کے سوال پر فرشتے کو پریشان نظروں سے دیکھنے لگی..

"آپکی پھوپھو بی سنڈریلا ہیں ناں.."

Posted On Kitab Nagri

وہ اپنے دونوں گھٹنوں پر کہنیاں ٹکاتے ہوئے قدرے آگے جھکا پریشے کا چھوٹا سا ملائم ہاتھ نرمی سے اپنے ہاتھ میں لیتے ہوئے اُس نے پریشے کو اپنے پاس بلایا..

حکمہ نے فوراً پری کے گرد اپنا قائم حصار توڑا تھا.. پریشے چلتی ہوئی سہراب کے سامنے آ کھڑی ہوئی اور اُسکی سبز کانچ جیسی چمکتی آنکھوں میں جھانکتے سر ہلا گئی..

"تو بس میں پرنس چارمنگ ہی ہوں سنڈریلا کا.."
اس نے پریشے کو دیکھتے ہوئے مسکرا کر بتایا جس پر پریشے بھی مسکرا دی تھی..

"آپ میری پھوپھوبی کو تنگ نہیں کیجئے گا.. یہ بہت اچھی ہیں بہت کم کرتی ہیں گدگدی.."
پریشے نے سہراب کو دیکھتے ہوئے اُس کو بہت سنجیدگی سے سمجھایا تھا گویا بہت اہم انفارمیشن دی گئی تھی ان کی طرف سے جس پر سہراب کا سنجیدہ رہنا محال ہونے لگا اُس نے سختی سے لب بھینچ کر اپنی مسکراہٹ ضبط کی..

اس نے جواباً پریشے کو دیکھتے ہاں میں سر ہلا دیا.. پریشے خوش ہو گئی اپنا آڈریس ہوتے دیکھ..

وہ دونوں لڑکیاں جو کافی دیر سے پریشے کی بات سننے کے بعد سہراب کی موجودگی کو مد نظر رکھتے ہوئے ضبط کیے بیٹھی تھیں آخر کار ایک دوسرے کے ہاتھ پر ہاتھ مارتیں ہنس پڑی..

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

سہراب نے آج پہلی بار حکمہ کو یوں کھلکھلاتے ہوئے دیکھا تھا جس کا ہنسی کے دوران سانس لینا دوبھر ہونے لگا، گال سرخ اناری ہو گئے تھے.. وہ بس بنا پلکیں جھپکائے اُس کو دیکھتا رہا آنکھیں بند کیے ہنستی حکمہ اُس کو نئے سرے سے محبت میں مبتلا کر رہی تھی..

Posted On Kitab Nagri

حکمہ نے ہنسی کے باعث آنکھوں میں آئے پانی کو صاف کرتے جوں ہی سامنے دیکھا تو وہ دونوں ہی اُس کو گھور رہے تھے البتہ ایک کی آنکھوں کے لیے گھورنے سے زیادہ ٹکٹکی باندھے دیکھنا لفظ صحیح رہتا..

اُسکی ہنسی کو خود بخود بریک لگ گیا لیکن فرشتے کا حال اب بھی نازک تھا.. حکمہ نے سہراب کی گہری نظروں سے نظریں چراتے فرشتے کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھتے اُس کو ہوش دلایا جس پر فرشتے نے سیدھی ہو کر گہرے سانس لیتے ہوئے دونوں کو گھورتی پریشے کو دیکھا..

"اچھا آؤ چاکلیٹ دوں تمہیں.."
فرشتے نے فوراً پریشے کا ہاتھ تھامتے کھڑے ہو گئی اُس ہی لمحے سہراب بھی کھڑا ہوا تھا..

"اصل میں میں یہاں آپ دونوں کو بلانے ہی آیا تھا رخصتی کا وقت ہو رہا ہے ہم لیٹ ہو رہے ہیں.."
سہراب نے کہا دونوں سے تھا مگر نظریں ہنوز حکمہ پر تھیں جو اُسکی بات سن کر فرشتے کو اداس نظروں سے دیکھتی کھڑی ہو گئی..

"ابھی یا بعد میں یہ تو ہونا ہی تھا چلو چلیں.."

Posted On Kitab Nagri

فرشتے نے آنسو ضبط کرتے کہا دونوں کے چہرے دیکھ کر لگ نہیں رہا تھا اس وقت کہ کچھ لمحوں پہلے یہ دونوں لڑکیاں ہنس بول رہی تھیں.. ایک دوسرے سے دور جانے کا دکھ بہت زیادہ تھا ان دونوں ہی کے لیے..

فرشتے حکمہ کا ہاتھ تھام کر آگے بڑھ گئی پریشے کو دونوں کے پیچھے آتے سہراب نے گود میں اُٹھالیا..

"میری جان.. میری پیاری بہن اپنا خیال رکھنا.. جس طرح سے تم نے اپنے بھائی کے گھر کو روشن رکھا اپنے نور سے بالکل یونہی اپنے گھر کی چمک کو بھی برقرار رکھنا کبھی نہ مانند پڑنے دینا اُس کو.. خوش رہو آباد رہو.."

گاڑیوں کے پاس پہنچتے ہی سب سے پہلے ہارون نے اُس کو تھاما اُسکی آنسوؤں سے لبالب آنکھوں میں دیکھتے انہوں نے باپ بھائی ماں سب بن کر اُس کو نصیحت کی کیونکہ وہ سب ہی تو تھے اپنی چھوٹی سی حکمہ کے لیے، حکمہ انکے گلے لگتے رو پڑی...

اس تمام صورتحال میں کار سے ٹیک لگائے کھڑا افردان جو دلچسپ نظروں سے روتی ہوئی فرشتے کو دیکھ رہا تھا وہ سیدھا ہوتا نہ محسوس انداز میں وہاں سے ہٹتا اُسکی پشت پر آ کھڑا ہوا..

"سنو تم کیوں رو رہی ہو، تمہاری رخصتی تو کچھ عرصے بعد ہے.."

Posted On Kitab Nagri

فردان نے زرہ آگے کو جھک کر فرشتے کے کان میں مدھم سرگوشی کی جس پر اُسکے آنسو تو نہیں البتہ دھیمی سسکیاں ضرور تھم گئی..

"میری دوست کی تو ہے ناں مجھے دکھ ہو رہا ہے.."
وہ گیلی آنکھوں کے کنارے صاف کرنے کے بعد گویا ہوئی جس پر فردان اپنے نچلے ہونٹ کا کنارہ دانتوں میں دبائے اُسکی بھیگی آواز سن کر دو قدم اٹھاتا اُس سے مزید قریب ہوا اتنا کہ فرشتے کی پشت اُسکے سینے سے آ لگی تھی..

فرشتے نے گھبرا کر آگے ہونا چاہا تھا مگر اس سے پہلے ہی وہ وہاں تمام لوگوں کو حکمہ کی جانب متوجہ دیکھ اپنے ہاتھ کی گرفت ایک بار پھر اُسکے ڈریس کی ڈوریوں پر بنا چکا تھا..اب اگر وہ آگے بڑھتی تو یقیناً ڈریس کھل جاتا پیچھے سے..

"تمہارے دکھ کو دوبالا کر دیتے ہیں..ہاتھ کے ہاتھ تم بھی رخصتی کا کہہ دو اپنی یا تمہیں شرم آ رہی ہے تو میں کہہ دیتا ہوں..کیا کہتی ہو.."

وہ اُسکے سر پر کھڑا روح جھلسا دینے والی بوجھل سرگوشیاں کر رہا تھا فرشتے نے اپنی تیز چلتی سانسوں کو قابو میں کرتے پوری قوت سے اپنی کہنی فردان کے سینے سے زرہ نیچے رسید کی جس کے جواب میں وہ مسکراتا ہوا اپنا ہاتھ اُسکے ڈریس پر سے ہٹا گیا..

Posted On Kitab Nagri

"میری رخصتی ایک سال بعد ہی ہو گی جس ٹائم میں نے نکاح سے پہلے کہا تھا.."

فرشتے مڑ کر اُسکی آنکھوں میں دیکھتی ایک ایک لفظ چبا کر بولی آنکھوں میں واضح چیلینج تھا..

"اوریلی.. پھر تو زیادہ مزہ آئے گا.. چیلینجنگ کام ویسے بھی زیادہ آٹریکٹ کرتے ہیں مجھے.."

فردان نے بھی جواباً اُسکی آنکھوں میں جھانکتے کہا لہجہ سرد ہونے کے ساتھ مضبوط بھی تھا.. فرشتے اُسکی بولی ہوئی بات نظرانداز کر کے آگے بڑھ گئی..

حکمہ کو کار میں بیٹھنے میں مدد دی تھی اُس نے.. فردان اُسکو مسکراتی نظروں سے دیکھتا ہارون کی جانب بڑھ گیا ان سے مصافحہ اور بغل گیر ہونے کے بعد وہ باقی سب سے ملتا اپنی کار کی طرف چل دیا..

"فردان.."

سہراب کی آواز پر وہ پلٹا، نظریں گھما کر اُسکو دیکھا تو تاثرات تو نارمل تھے مگر آنکھیں کچھ پریشان لگیں..

"کیا ہوا؟"

سہراب کے نزدیک آجانے پر اُس نے سوال کیا، سہراب بددلی سے اپنی بو ٹائی کولر سے آزاد کرتا کوٹ کی جیب میں ڈال گیا..

Posted On Kitab Nagri

"پروبلم ہو گئی ہے ایک ..پنٹ ہاوس پہنچو.."

سہراب نے بھاری بے تاثر آواز میں کہا تھا جس پر فردان نے آئبرو اُچکا کر اُس کو دیکھا اور پھر بنا کچھ کہے کار کی جانب بڑھ گیا..

گرینڈ پا، فیاض اور حکمہ کے سامنے کھڑی مارون BMWA10 میں بیٹھنے کے بعد سہراب بھی اپنی سلور پورش میں جا بیٹھا تھا..

کار میں لگے وائس کمانڈ کو کھول کر اُس نے فیاض کو کال ملاتے تمام ہدایت دی، جسکے بعد تمام گھر کے افراد کو اپنی اپنی گاڑیوں میں براجمان ہوتے دیکھ اُس نے کار اسٹارٹ کر دی..

پانچ گاڑیاں آگے پیچھے Howard Johnson ہوٹل کی کار پرکنگ سے نکلیں تھیں جن میں سے دو اپنا راستا بدلتی برق رفتاری سے آگے بڑھ گئی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

...

"ایسی کیا بات ہے جو تم سب چھوڑ کر یہاں آگئے ہو اس وقت.."

Posted On Kitab Nagri

مسلسل دس منٹ سے ٹہلتے ہوئے اپنے سیکورٹی چیف کو کال پر ضروری ہدایات دیتا وہ فردان کو جھنجھلانے پر مجبور کر گیا..

سہراب نے گردن موڑ کر ہاتھ سے اُس کو دو منٹ خاموش رہنے کی تلقین کی جس پر فردان آنکھیں چڑھانے کے بعد واپس ہونٹوں پر اُنگلیاں رکھے کہنی صوفے کی پشت پر ٹکاتا ایک بار پھر اُسکو گھورنے لگا..

کال کاٹنے کے بعد سہراب اپنی شرٹ کے اوپری دو بٹن کھولتا فردان کے برابر صوفے پر ڈھ سا گیا..

"اب بتانا پسند کرو گے کہ کیا ہوا ہے.."

فردان نے اُسکا تھکا ہوا سرخی مائل چہرہ دیکھ کر سنجیدگی سے استفسار کیا جس پر سہراب نے گردن ترچھی کرتے اپنی گلابی ڈوروں والی آنکھوں اُس پر گاڑھ دیں..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آخری بار تم نے اپنا موبائل کب دیکھا تھا فردان مصطفی؟"

سہراب نے سپاٹ لہجے میں سوال پر سوال کیا جس پر فردان نے جھنجھلا کر اُسکو دیکھا تھا..جو خبر اُس کو کچھ دیر قبل ملی تھی اُس سے فردان چند گھنٹوں قبل ہی واقف ہو چکا تھا.

"دوپہر میں دیکھا ہو گا..کیوں کیا پروبلم ہو گئی ہے..جلدی بتاؤ میرا وقت بہت قیمتی ہے.."

Posted On Kitab Nagri

فردان نے ایک آنکھ دبا کر اُسکو دیکھا جس پر سہراب نے صبر کا گھونٹ پیا تھا..

"تم..تم اتنے انجان کیسے ہو سکتے ہو ڈی سی ڈین نائٹ.."
سہراب نے اُسکی آنکھوں میں دیکھتے سوال کیا لہجہ طیش سے لبریز تھا جس پر فردان مزید بھڑک اٹھا..

"میں انجان نہیں او کیوپائیڈ تھا سہراب طالب..جب تم بیٹھے ہوئے پیانو بجا رہے تھے تو وہ میں ہی تھا جس نے ساری سکیورٹی چیک کی..وہ تمہارا جان سے پیارا دوست ہینڈرک اُسکے attorney کی کال آئی تھی مجھے آج یا کل میں پے رول پر بیل ہو جائے گی اُس کی..ہاٹ لسٹ پر تھا دہشتگردی کے حوالے سے ہمارا فنکشن میجر طالب لیکن آپ پیانو بجا رہے تھے.."

فردان کا ہر لفظ سخت تھا لہجہ جتاتا ہوا جس پر سہراب کے لبوں کو طنزیہ مسکراہٹ نے چھو لیا..

www.kitabnagri.com

"میرے بجائے ہوئے پیانو پر ناچ تو تم بھی رہے تھے فردان مصطفیٰ.."
سہراب نے تمسخر بھری سرگوشی اُسکے چہرے پر کی جس پر دانت پیس کر مسکراتے ہوئے فردان نے اُسکو دیکھا تھا..

"مجھے چھوڑو..اپنا بتاؤ، کیا جانی دشمن کے باہر آجانے پر ڈر لگ رہا ہے تمہیں سہراب طالب.."

Posted On Kitab Nagri

فردان کے لبوں پر تمسخر بھری مسکان اُبھری اور آنکھیں، ان میں شرارت..اُسکی بات سنتے ہی سہراب نے آگے بڑھ کر فردان کا کولر دونوں ہاتھوں میں جکڑ لیا..

"مجھے ڈرا اپنے لیے نہیں خود سے منسوب اس نئے رشتے کے لیے ہے.."

سہراب کی آنکھوں میں وحشت تھی اس پل جس پر فردان نے پہلے اُسکے اپنا کولر دبوچے ہاتھوں اور پھر ان سبز وحشت زدہ آنکھوں کو دیکھا..

"بلاوجہ کیوں اپنی فرسٹ نائٹ پر چہرے کی ڈیکوریشن خراب کر کے جانا چاہ رہے ہو تم..وہ باہر نکلا تو میرے بندے سب ہینڈل کر لیں گے.."

فردان دھیمی آواز میں گویا ہوا جس پر سہراب کی گرفت ڈھیلی پڑتے پڑتے اب نہ ہونے کے برابر تھی اُسکے کولر پر..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اوکے گڈ نائٹ.."

وہ اُسکا شکن زدہ کولر ٹھیک کرتا کھڑا ہو گیا فردان نے ہاتھ اُٹھا کر فضا میں لہراتے اُس کو بائے کیا جس کو دیکھ پریشان ہونے کے باوجود بھی وہ مسکرا دیا تھا..

Posted On Kitab Nagri

صوفے پر پڑا اپنا سیاہ کوٹ ہاتھ میں تھام کر کندھے پر ڈالتا وہ باہر نکل گیا اُسکے پیچھے فردان بھی اپنی کار کیز ٹیبل سے اُٹھاتے داخلی دروازے کی جانب بڑھ گیا تھا..

...

وہ گھر کے باہر کھڑی بھاری نفری کو دیکھ حیران پریشانی نظر آنے لگی جس کی حیرانی کو بھانپ کر مراد صاحب نے نرمی سے اُسکو سمجھایا کہ حالت شہر کے آج کل کچھ تشویشناک ہیں اور ہوٹل میں ہونے والی واردات کے بعد سہراب بھی حد درجہ محتاط رہنے لگا ہے..

انکی بات سن کر مطلب سمجھتے ہوئے اُس نے نرمی سے مسکرا کر ان کو دیکھا اور سر اثبات میں ہلا دیا. گھر کیا تھا کوئی ماڈرن طرز پر بنا ہوا محل تھا.. خوبصورت شفاف وائٹ فلورنگ، میٹ فنش پینٹ سے سجی اونچی چھتیں اور دیواریں..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہر ایک چیز بیش قیمتی اور نایاب، گھر کا انٹیریئر وائٹ اور گرے رنگ کے امتزاج سے مزین تھا جب کے باہر سے گھر گرے رنگ کے مختلف شیڈز سے بنایا گیا تھا..

Posted On Kitab Nagri

گھر کی اندرونی اور بیرونی لائٹنگ تھیم کافی ماڈرن تھی..ہر دیوار پر ٹائم لیس لائٹ لیمپس لگے تھے جن کو ورم کوزی لائٹس سے روشن کیا گیا تاکہ گھر میں آنے والوں کو باہر کی خون جما دینے والی سردی کے مقابلے میں سکون بخش حدت کا احساس ہو..

کافی دیر سے وہ فیاض کی مزاحیہ باتوں کو انجوائے کرتے لاونج میں مراد صاحب کے ہمراہ بیٹھی رہی اس پورے دوران اُس نے مراد صاحب کو پریشان پایا تھا وہ مسلسل ترکش زبان میں یقیناً سہراب ہی کو گھر آنے کی تلقین کر رہے تھے..

لاونج کی مین وال پر لگی سیاہ وال کلاک کی چھوٹی سوئی جوں ہی بارہ بجے کے ہندسہ پر آکر ٹھہری گرینڈ پا اُسکے آرام کے خیال سے اُسکو سہراب کے کمرے میں لے آئے..

اُسکے ماتھے پر بوسہ دیتے دودھ کا گلاس سائیڈ ٹیبل پر رکھنے کے بعد وہ اپنے پیچھے دروازہ بند کر کے چکے تھے..انکے جاتے ہی نظریں اُٹھا کر حکمہ نے اُس شاندار شخص کی شاندار خواب گاہ دیکھی..

جیسا وہ خود تھا بالکل ویسا ہی بیڈروم بھی،پر اسراریت بھرا ہر ایک چیز توجہ طلب کر رہی تھی دیکھنے والے کی بالکل اُسکی پرسنیلٹی کی طرح..

Posted On Kitab Nagri

حکمہ کو سب سے زیادہ آٹرایکٹ کمرے میں لگے انٹیک آتش دان نے کیا جو بڑی سی ٹی وی سکرین کے نیچے بنا تھا وہ ایک الیکٹرک آتش دان تھا جو کمرے میں رقص کرتی معنی خیزی کو بڑھا گیا..

وسیع و عریض کمرے کا کلر کو مبو آف وائٹ اور کریم کلر پر بیس کر رہا تھا جس بیڈ پر وہ بیٹھی تھی اس وقت، وہ ولوٹ سکن رنگ کا کنگ سائز بیڈ تھا.. حکمہ نے گردن موڑتے اُسکے کراؤن پر ہاتھ پھیر کر اُسکی نرماہٹ کو محسوس کیا..

کمرے کی چھت میں بلٹ ان لائٹس نصب تھیں جن کو مدھم سنہری روشنیوں پر پہلے ہی سیٹ کیا جا چُکا تھا.. فلور اسپینش وائٹ ٹائلز جن میں بندہ اپنا چہرہ بھی دیکھ لے..

بیڈ سے کچھ آگے آف وائٹ کلر کا سافٹ قالین بچھا تھا جس کو دیکھنے سے ہی اُسکی نرمی کا احساس ہوتا ہر چیز ہی سکون بخش تھی اس کمرے کی جس کو دیکھنے سے اندازہ لگایا جا سکتا تھا کہ اس سلطنت کا بادشاہ کافی سکون طلب واقع ہوا ہے..

حکمہ ہر چیز کو سراہتی ہوئی نظروں سے دیکھتی ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے آ کھڑی ہوئی.. جہاں اسکو ضرورت یا یوں کہا جائے کہ ضرورت سے زیادہ ہی مگر تمام اشیا ترتیب سے سیٹ نظر آئیں اُسے..

Posted On Kitab Nagri

"کیا کروں چینج کر لوں یا رہنے دوں..."

وہ اپنا چہرہ سامنے نظر آتے ائینے میں دیکھ سوچنے ہی لگی تھی کہ جب اُسکی نظر ڈریسنگ ٹیبل کے برابر رکھے گریک آف وائٹ ماربل کے واز پر پڑی جن میں تازہ سرخ گلاب سجے تھے..

حکمہ کے لبوں کو آہستگی سے مسکراہٹ نے چھو لیا آگے بڑھ کر آنکھیں موندتے اُس نے سرخ گلابوں کی دلفریب مہک کو اپنے اندر اُترا اُسکی سانسیں بھی معطّر ہو گئی تھیں..

آنکھیں کھولتی وہ پیچھے ہٹنے ہی لگی تھی کہ گلابوں کے بیچ میں سے جھانکتے وائٹ نوٹ پر اُسکی نظر پڑی، ہاتھ بڑھا کر اُس نے نوٹ وہاں سے اُتار کر آنکھوں کے سامنے کرتے اُس پر درج تحریر پڑھنے لگی..

"زندگی کاٹ ہی رہا تھا میں اب تک
تم سے ملا تو اندازہ ہوا کہ
اُس کو جیا بھی جاتا ہے.."

صاف لکھائی میں لکھی خوبصورت تحریر اُسکے ہونٹوں پر گہری مسکراہٹ بکھیر گئی..اُس نوٹ کو عقیدت و محبت سے دیکھتے ہوئے وہ واپس بیڈ پر آ بیٹھی نہ جانے کتنی مرتبہ وہ ایک ہی تحریر پڑھ چکی تھی دل میں سوال اٹھے ہی جا رہے تھے کہ آخر کیوں وہ اتنی محبت کرنے لگا ہے اُس سے..

Posted On Kitab Nagri

وہ انجان تھی، جانتی نہ تھی کہ محبت وقت، جگہ اور مقابل کو دیکھ کر نہیں کی جاتی یہ بس ہو جاتی ہے لیکن جو یہ سب دیکھ کر کی جائے وہ محبت نہیں سودے بازی ہے..

حکمہ مسکراتے ہوئے نوٹ فولڈ کرتی بیڈ سے واپس اٹھ کھڑی ہوئی آگے بڑھ کر اُس نے سائیڈ ٹیبل پر رکھا اپنا کلچ اُٹھا کر احتیاط سے اُس میں رکھ دیا..

"میں ایسا کرتی ہوں جب تک یہ نہیں آتے میں نماز پڑھ لیتی ہوں.."
حکمہ یہ سوچتے اپنے حجاب کی پنز کھولنے کھڑی ہی ہوئی تھی کہ کسی احساس کہ تحت ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے جا کھڑی ہوئی اب وہ اپنا چہرہ غور سے آئینے میں دیکھ رہی تھی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

▪ ▪ ▪

وہ آناًفاناً رش ڈرائیونگ کرتا گھر پہنچا فرنٹ یارڈ میں کار پارک کرکے گھر کے گرد گھومتے گارڈز کو دیکھ اُسکو سکون ملا تھا ماتھے پر آئے بالوں کو پیچھے کرتے وہ کفلنگز کھول کر سفید شرٹ کی آستینیں فولڈ کرتا کہنیوں تک چڑھا گیا..

اندرونی دروازہ کھول کر وہ اندر داخل ہی ہوا تھا کہ مراد صاحب اُسکو لاونج میں بیٹھے نظر آئے..

"اتنی دیر.. یہ ہی سوچ لیتے کہ نئی نویلی دلہن ہے گھر میں جو تمہارا انتظار کر رہی ہے.."

مراد صاحب اُس سے سخت نالاں ہوتے گویا ہوئے، تھکن کے باوجود بھی سہراب انکی بات سن کر مسکرا دیا..

"مجھے دلہن سے زیادہ اپنے گرینڈ پا کی فکر تھی کہ وہ میرا انتظار کر رہے ہونگے.."

وہ آگے بڑھتا انکے کندھے پر اپنی ٹھوڑی ٹکا گیا جس پر لبوں پر بے اختیار امڈنے والی مسکان کو انہوں نے ضبط کیا تھا..

"زیادہ مکھن نہ لگاؤ جاؤ ابھی کمرے میں.. ساری باتیں کل پوچھوں گا.."

مراد صاحب نے اُسکا چہرہ اپنے کندھے سے اُٹھاتے ہوئے کہا جس پر وہ اُن سے مسکرا کر آنکھوں ہی آنکھوں میں اجازت لیتا سیڑھیوں کے جانب بڑھ گیا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ اپنے کمرے کے دروازے پر رُکتا دستک دینے ہی لگا تھا کہ پھر سوچا اپنے ہی کمرے میں جانے کے لیے کون اجازت طلب کرتا ہے اگلے ہی پل لاک پر بھاری ہاتھ کا دباؤ ڈالا جس سے دروازہ کھلتا چلا گیا..

Posted On Kitab Nagri

سامنے نظر آتا منظر دیکھ وہ سانس لینا بھول گیا، اُسکو مکمل اندازہ تھا، جانتا تھا وہ یہ کہ ایک کومل من موہنی صورت اندر اُسکی خواب گاہ میں بیٹھی اُسکی ہی منتظر ہے مگر یوں اپنے روبرو چند قدموں کے فاصلے پر اُسکو دیکھنا سہراب کے تمام جذبات واحساسات کو جگاہ گیا..

حکمہ جو ڈریسنگ ٹیبل پر رکھے اپنے ہاتھوں پر نظریں جمائے کھڑی تھی دروازہ کھلنے کی آواز پر چونک کر اُس سمت گردن موڑ گئی جہاں وہ دروازے کے لاک پر ہاتھ رکھے کھڑا ایک تک اُس کو دیکھ رہا تھا..

مزید ایک لمحے کے لیے بھی اُسکا سبز والہانہ پیام دیتی نگاہوں کی سمت دیکھنا محال ہو گیا.. اس نے گھبرا کر اپنی نظریں اُس پر سے ہٹاتے اپنے ہاتھوں پر مرکوز کر دیں..

سہراب منظر کی کچھ تبدیلی پر ہوش کی دنیا میں قدم رکھتا کمرے کے اندر قدم رکھ گیا اپنے پیچھے دروازے کو لاک بھی کر دیا تھا.. کمرے میں اس وقت مکمل سکوت طاری تھا ہر چیز کی آواز بھی بہت زور سے آتی معلوم ہوتی..

لاک کے بند ہونے کی آواز سن کر حکمہ کا دل ڈوب سا گیا وہ اس رشتے کے لیے فل وقت خود کو تیار محسوس نہیں کر پا رہی تھی.. سہراب کے آنے سے پہلے وہ ناخنوں پر لگی نیل پالش اُتارنے میں مصروف تھی سو اب بھی وہی کرنے لگی..

Posted On Kitab Nagri

سہراب خود بھی اُس کو کچھ وقت دینا چاہتا تھا.. رشتے کو کچھ ٹائم دینے سے ہی رشتہ مزید مضبوط ہوتا.. یہ سب کافی جلدی ہوا تھا اور اس بات سے وہ خود بھی مکمل طور پر واقف تھا مگر جب بھی اُسکو دیکھتا نظریں واپس پلٹنا ہی بھول جاتیں دنیا میں کسی کی صورت نے اُسکو اپنی جانب اتنا مائل کیا ہی نہ تھا جتنا وہ لڑکی بغیر کسی ناز بغیر کسی ادا کے کر جاتی.. وہ فنا ہو جانا چاہتا تھا حکمہ کے پیچھے..

اپنی نگاہوں کی من مانیوں پر کچھ ضبط کرتے وہ ٹی وی سکرین کے سامنے پڑے صوفوں پر ڈھ گیا اُسکے مضبوط وجود کے صوفے پر گرنے کی آواز پر حکمہ نے گردن ترچھی کر کے اُس کو دیکھا اُسکا سائیڈ پوز تھا حکمہ کے سامنے..

صوفے کی پُشت پر سر ٹکائے آنکھیں موندے وائٹ شرٹ میں ملبوس جس کی آستینوں کے کف فولڈ تھے شرٹ کے اوپری دو بٹن کھولے وہ لمبا چوڑا شخص کچھ تھکا ہوا سا لگا اُسکو..

"کیا کروں.. کیا میڈیسن کا پوچھوں.. سر دبانے کا بول دیتی ہوں.. نہ.. نہیں ایسے میں.. عجیب لگے گا.."

وہ شش و پنج میں مبتلا کھڑی پریشان نظروں سے اُس کو ہی دیکھ رہی تھی کہ سہراب آنکھیں کھولتا سیدھا ہوا پینٹ کی جیب سے سگریٹ کا ڈبہ، لائٹر اور موبائل فون نکال کر اُس نے سامنے کافی ٹیبل پر رکھ دیا..

Posted On Kitab Nagri

"بہت طلب ہو رہی ہے اس وقت ٹیرس میں ہوں جب تک تم ایزی ہو جاؤ.. سکارف اُتار دو اپنا.. مجھ سے کوئی پردہ نہیں ہے اب تمہارا.."

اُسکی بھاری گھمبیر آواز کمرے کی خاموش فضا میں گونجی تھی..

سہراب نے کھڑے ہو کر سگریٹ کی ڈبی میں سے ایک سگریٹ نکال کر لائٹر ہاتھ میں تھامتے سر سری انداز میں بغیر اُسکی جانب دیکھے کہا اُسکو اب تک یاد تھی انٹرویو میں کہی حکمہ کی باتیں کہ سگریٹ کے دھوائے سے اُسکو الرجی ہے..

"سنیں.."

وہ ابھی گلاس وال کی جانب بڑھا ہی تھا کہ حکمہ کی نرم پر کشش آواز اُسکے آگے بڑھتے قدم وہیں روک گئی بغیر مڑے اُسکی جانب پشت کیے وہ حکمہ کی بات سننے کا منتظر رہا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں... میں آپ کا سر دبا دوں آپ سگریٹ نہ پیں.. یہ اچھی نہیں ہوتی.."

حکمہ نے ڈریسنگ ٹیبل میں نظر آتے اُس کی ورزشی پشت کو دیکھ کر اپنی اُنگلیاں مروڑتے کہا سہراب اُس ہی وقت اُسکی جانب پلٹا تھا..

"تم چاہتی ہو میں سگریٹ نہ پیوں اس وقت.."

Posted On Kitab Nagri

سہراب گہری نظروں سے مڑ میں نظر آتے اُسکے شادابی چہرے کو دیکھ کر گویا ہوا جس پر حکمہ نے پلکوں کی جھالر آنکھوں پر گراتے اثبات میں سر کو جنبش دی تھی..

سہراب اُس ہی وقت اپنے قدموں میں سگریٹ اور لائٹر پھینکتا اُسکی جانب بڑھ گیا.. اُسکا آگے بڑھتا ہر ایک بھاری قدم حکمہ کی تیز چلتی سانسوں کو مزید تیز رفتار کر رہا تھا..

سہراب کی موجودگی اُسکے پرفیوم کی تیز حواسوں پر چھا جانے والی مہک اپنے سر پر محسوس کر کے حکمہ خود ہی میں سمٹ گئی..

وہ اس وقت اپنی ہیل اُتار چکی تھی تبھی اُسکا سر سہراب کے کشادہ سینے تک آ رہا تھا سہراب اُسکے نازک سراپے کو اپنے مدمقابل دیکھ کر دلکش سا مسکر دیا آنکھوں کے پردوں پر قربت کا وہ پہلا منظر لہرا گیا جب وہ دونوں لفٹ میں تھے..

سہراب نے آگے کو جھک کر ڈریسنگ ٹیبل پر رکھے حکمہ کے ہاتھ ایک دوسرے سے آزاد کیے اور اپنی دونوں ہاتھوں کی تمام اُنگلیاں اُسکی کلائیوں سے سہلاتے ہوئے لیے جا کر اُسکی نازک اُنگلیوں میں مضبوطی سے پھنسا دیں..

Posted On Kitab Nagri

حکمہ کا پورا وجود ہولے ہولے لرزنے لگا تھا سہراب نے چہرہ آئینے کی جانب کرتے اُس میں نظر آتا حکمہ کا جان لیوا عکس دیکھا جو آنکھیں سختی سے میچے کھڑی گلابی پنکھڑیوں کے مانند ہونٹ زرا سے وا ہوئے کانپ رہے تھے..

اُسکی غیر ہوتی حالت کو دیکھ سہراب کے لبوں کو گہری مسکراہٹ نے چھو لیا..اُس نے واپس اپنا چہرہ جھکاتے ناک حکمہ کی گردن ڈھانپے حجاب میں چھُپا لی..

".You smell like euphoria and I'm just addicted to it"

سہراب کی سرگوشی سے بھی مدھم بھاری بوجھل آواز حکمہ کے اوسان خطا کر گئی وہ دونوں آنکھیں موندے کھڑے ایک دوسرے کے جادوئی لمس میں گم تھے..

سہراب اُسکے سیدھے ہاتھ کی اُنگلیاں نرمی سے آزاد کرتے اپنا ہاتھ حکمہ کی پُشت کی جانب لے آیا چہرہ ہنوز اُسکے سکارف میں چھپائے اب اُس کی اُنگلیاں حکمہ کے ڈریس کی زپ کو تلاش کر رہیں تھیں..

اپنا مطلوبہ ہدف مل جانے پر سہراب نے زپ دو اُنگلیوں میں دباتے نیچے کرنا شروع کر دی حکمہ کے لبوں سے بے اختیار سسکی بر آمد ہوئی تھی جس کی مدھم فسوں خیز آواز سنتے وہ بھاری گھمبیر قہقہہ اُسکے سکارف میں ہی منہ چھپائے لگا گیا..

Posted On Kitab Nagri

حکمہ کی تو جان نکلنے لگی صحیح معنوں میں سہراب کی گستاخیوں کو دھیرے دھیرے حد سے تجاوز کرتے دیکھ..

وہ جو اُسکے لبوں سے نکلنے والی سسکی پر مزید بہکنے لگا تھا اپنے پر تپش جذبات کو بمشکل کنٹرول کر کے اُسکی زپ جھٹکے سے واپس اوپر کر گیا.. ارادہ تو سگریٹ کی جگہ کسی اور نشہ کو خون میں اُتارنے کا تھا مگر اُسکی بگڑتی حالت کو مد نظر رکھتے ہوئے اپنے چھوٹے بڑے تمام ارادے وہ مکمل طور پر طرق کر گیا..

"جاؤ شاباش کپڑے چینج کر کے فریش ہو جاؤ پھر مجھے تم سے کچھ ضروری باتیں کرنی ہیں.."
سہراب ایک گہری سانس کھینچ کر اُسکی ملائم مہک سے اپنی سانسوں کو معطّر کرتے اُس سے دور ہٹ گیا..

یوں اچانک فاصلے قائم ہونے پر حکمہ نے ڈریسنگ ٹیبل کے سرے ہاتھوں میں مضبوطی سے تھامتے اپنی شل ہوتی ٹانگوں کو سہارا دیا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اُس نے آنکھیں کھولتے جوں ہی ڈریسنگ ٹیبل کے مرر میں دیکھا وہ سکن اینڈ وائٹ دبیز پردے گلاس وال پر سے سرکاتا ٹیرس میں جا کھڑا ہوا البتہ اُسکا لائٹر اور سگریٹ اب بھی زمین پر پڑے تھے..

حکمہ جلدی سے اپنا ڈریس اونچا کرتی آگے بڑھی اور جھک کر لائٹر اور سگریٹ فرش پر سے اُٹھایا

Posted On Kitab Nagri

اُس نے واپس کھڑے ہوتے گلاس وال کے پار سے نظر آتے سہراب کو دیکھا جو ریلنگ پر بازو ٹکائے نیچے جھکا ہوا نظر آیا اُس کو..

حکمہ اُسکی پشت کو دیکھتے جلدی سے ڈریسنگ ٹیبل کی جانب بڑھا گئی.. وہاں رکھے ڈسٹ بن میں سگریٹ پھینکی اور ہاتھ میں تھا لائٹر ڈریسنگ ٹیبل پر رکھتے وہ اب باتھ روم کے اندر جا بند ہوئی..

...

وہ کمرے میں واپس آئی تو سہراب کو بیڈ پر لیٹا پایا ٹانگیں بیڈ سے نیچے لٹکی ہوئی اور خود وہ اڑا تر چھا پڑا چھت کو گھور رہا تھا باتھ روم کا دروازہ کھلنے کی آواز پر سیدھا اُٹھ بیٹھا..

آئس بلو سلک کی پیروں تک آتی لمبی آستینوں کی نائٹی میں ملبوس سر کے گرد نماز اسٹائل میں سفید ڈوپٹہ باندھا ہوا تھا چہرہ میک اپ سے پاک وہ اپنی معصومیت بھری خوبصورتی کے ہمراہ اُسکے سامنے تھی.. سہراب اُس کو دیکھتا آسودگی سے مسکرا دیا روح میں سکون اُترتا گیا تھا صرف ایک نظر ہی دیکھنے سے..

"آپ.. آپ کو نماز پڑھنی آتی ہے؟؟"

Posted On Kitab Nagri

حکمہ نے نظریں اُٹھا کر بیڈ پر بیٹھے سہراب کو دیکھا جو اُس کو ہی بے تاب نظروں سے دیکھ رہا تھا اُس نے واپس پلکیں جھکا کر اپنے پیروں پر مرکوز کر دیں..

"جی خوش نصیبی سے مسلمان واقعہ ہوا ہوں میں.."

حکمہ کے سرخی مائل چہرے پر نظریں جماتے ہوئے اُس نے شرارت بھری چوٹ کی جس پر حکمہ بے اختیار قدم اٹھاتی اُسکی جانب بڑھ گئی..

"نہیں.. نہیں میرا مطلب یہ نہیں تھا.. میں بس اس لیے پوچھ رہی تھی کہ.. ہم نماز پڑھیں؟؟"

وہ اُس سے کچھ فیصلے پر کھڑی اُسکی سماعتوں میں رس گھول رہی تھی سہراب سر اٹھائے کسی طلسم کے زیرِ اثر اُسکو دیکھتے اثبات میں سر ہلا گیا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اُسکے مان جانے پر حکمہ نے خوش ہوتے ہوئے مسکرا کر اُس کو دیکھا.. حامی تو اُس نے بھر دی مگر جب وہ یونہی بیٹھا حکمہ کو تکنے میں مشغول رہا تو بل آخر وہ بول ہی پڑی..

"جائیں ناں وضو کریں.."

Posted On Kitab Nagri

حکمہ نے اُسکی سمت نگاہیں مرکوز کرتے کہا لیکن اگلے ہی پل وہ واپس نظریں جھکا گئی سہراب کی والہانہ نگاہیں، اُسکے شرٹ کے دو کھلے بٹنز سے نظر آتا مضبوط کشادہ سینہ حکمہ کو ہر بار اُسکی طرف دیکھنے ہی نہ دیتا ورنہ یہ وہ ہی شخص تھا جس کو انٹرویو دے کر اُس نے سو لڑکیوں میں سے سلیکٹ ہو کر اپنی سیٹ سیکور کی تھی..

"اوکے میرا انتظار کرنا.."

وہ اُسکی ہتھیلی تھامتے اپنی اُنگلی سے وہاں infinity کا نشان ٹریس کرتا اٹھ کھڑا ہوا..

اُسکے باتھ روم میں بندھ ہوتے ہی حکمہ بیڈ پر بیٹھ کر اپنی ہتھیلی کو دیکھنے لگی جہاں وہ ایک سائن کی صورت اپنا لمس چھوڑ گیا تھا وہ ہولے سے مسکرا دی..

دس منٹ بعد سہراب واپس کمرے میں آیا تو آدھی آستینوں کی پلین وائٹ ٹی شرٹ کے ہمراہ بلیک ٹراؤزر ملبوس کیے ماتھے پر بھیگے بال تھے وہ اُس کی طرف دیکھ مسکراتا ہوا ڈریسنگ ٹیبل کی جانب بڑھ گیا برش اُٹھا کر اپنے بالوں میں پھیرتا سامنے رکھے ہیئر ڈرائیر کو اُٹھا گیا..

"جان بیڈ کی رائٹ سائیڈ ٹیبل کی سیکنڈ دراز میں دو جاء نماز ہیں.. وہاں سے وہ نکالو میں آتا ہوں.."

سہراب محبت بھرے لہجے میں اُس سے گویا ہوتا حکمہ کی ہارٹ بیٹ مس کروا گیا..

Posted On Kitab Nagri

حکمہ اُسکی پشت کو دیکھ اپنا حلق تر کرتی بیڈ سے اٹھ کھڑی ہوئی.. سہراب نے اپنی داڑھی میں آئل کی مساج کرتے ہوئے گہری نظروں سے مرر میں نظر آتی حکمہ کو دیکھا..

اس نے کمرے کے وسط میں اپنے اندازے کے مطابق دونوں جاء نماز آگے پیچھے بچھادیں.. سہراب تب تک اپنے آپ سے فارغ ہوتا وہاں آکھڑا ہوا..

"یہ ٹھیک ہے؟؟"

حکمہ نے اُسکو دیکھتے استفسار کیا جس پر وہ سر اثبات میں ہلا گیا..

"تم نے بچھائی ہے ٹھیک تو ہونا تھی.. چلو شروع کرتے ہیں.."

سہراب ہلکے پھلکے انداز میں کہتا آگے بچھی جاء نماز پر کھڑا ہو گیا دونوں نے ایک ساتھ نیت باندھی اور ایک ساتھ ہی باقی تمام نماز ادا کی..

عشاء کی نماز مکمل ادا کرنے کے بعد وہ سلام پھیرتی دعا کے لیے ہاتھ بلند کرنے ہی لگی تھی کہ سہراب کو ایک بار کھڑے ہوتے دیکھ وہ رُک گئی..

"اب آپ کیا پڑھ رہے ہیں.."

Posted On Kitab Nagri

حکمہ کی آواز پر گردن ترچھی کرتے سہراب نے اُسکو دیکھا تھا..

"شکرانے کی نفل.."

اُسکی بات سن کر حکمہ بھی فوراً اپنی جگہ سے کھڑی ہوئی..

"میں بھی پڑھتی ہوں آپ کے ساتھ.."

اس کی بات سن کر سہراب کے لبوں کو طمانیت بھری مسکان نے چھو لیا..

ان دونوں نے پھر ایک دوسرے کے ہمراہ دو رکعت شکرانے کی نوافل ادا کی تھیں جس کے بعد فضا میں دعا کے لیے ہاتھ بلند کر دئے دونوں ہی نے..

"میرے خالق میں تیرا شکر گزار ہوں بے پناہ، بے حد.. آج جو نعمت تو نے مجھے عطا کی میں زندگی کی آخری سانس تک اس کو اپنے سامنے دیکھنا چاہتا ہوں.."

اُسکی بلند آواز میں کی ہوئی دعا حکمہ کی آنکھیں بے اختیار کھول گئی..

"تیرا یہ گنہگار بشر تجھ سے یہ خواہش رکھتا ہے کہ جب بھی صبح آنکھ کھلے اور رات آنکھ بند ہو تو یہ صحیح سلامت خوش باش میرے سامنے ہو.. میری ذات سے منسوب کسی بھی چیز سے میری ہمسفر کو کبھی کوئی تکلیف نہ پہنچے.. ہم ہمیشہ یونہی ایک دوسرے کے ساتھ رہیں زندگی کے ہر سفر کو ایک دوسرے کے ساتھ طے کریں آمین.."

Posted On Kitab Nagri

"آمین..."

وہ چہرے پر ہاتھ پھیرتا کھڑا ہونے ہی لگا تھا کہ اپنی پشت پر اُسکی بھیگی آواز سن کر پلٹا..جوں ہی اُس پر نظر پڑی تو وہ دعا کے لیے گود میں رکھے اپنے ہاتھوں کو دیکھ آنسو بہا رہی تھی..

چھوٹی سی ناک رونے کے باعث سرخی مائل اور رخسار بھیگے ہوئے تھے سہراب کی نظریں اس پر سے پلٹنا ہی بھول گئی..

"اب میں تمہیں رونے سے کیسے منع کروں..تم تو روتے ہوئے اتنی حسین لگ رہی ہو.."

اُسکی بھاری دلفریب آواز کو سن کر حکمہ رونے کے درمیان ہی آنسو پونچھتی ہنس دی سہراب سمجھ نہیں پارہا تھا کونسا سحر وہ پھونک رہی ہے اُس پر..

"تم ہنستے ہوئے بھی اتنی ہی حسین لگ رہی ہو آئندہ ہنستے ہوئے دیکھوں میں تمہیں روتے ہوئے نہیں..ٹھیک ہے؟؟"

سہراب نے اپنے جذبات پر قابو رکھتے اُسکا ملائم چہرہ ہاتھوں کے پیالے میں تھامتے اُسکے بھیگے رخساروں کو اپنے انگوٹھوں سے صاف کرتے ہوئے کہا جس پر حکمہ نے مسکرا کر اثبات میں سر ہلا دیا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"یہ ہوئی نا اچھی بیویوں والی بات.. چلو آ جاؤ تم سے کچھ باتیں کرنی ہیں.."

وہ نرمی سے اُس کو کہتا جاء نماز تہہ کرتے کھڑا ہو گیا حکمہ بھی اُسکے پیچھے کھڑی ہوتی سائیڈ ٹیبل کی جانب بڑھ گئی..

سہراب نے مڑ کر اُسکے ہاتھ سے جاء نماز لی اور دراز میں دونوں ہی رکھتے وہ اُسکا ہاتھ تھامتے بیڈ پر بیٹھا گیا اپنے مقابل اُس کو بیٹھائے وہ اُسکے ہاتھ ہنوز نرمی سے تھاما ہوا تھا..

"ہماری شادی میری ضد کی وجہ سے جلدی ہوئی کیونکہ میں ایسا چاہتا تھا اس لیے کچھ باتیں ہیں میرے متعلق جن سے تم ناواقف ہو.."

وہ اپنی باتیں کہنے کے ساتھ ساتھ اُسکے چہرے کے گرد لپٹا ڈوپٹہ بھی کھول رہا تھا کیوں کہ اس وقت وہ مکمل سنجیدگی اختیار کیے ہوئے تھے تبھی حکمہ بھی پلکیں اٹھائے اُسکو دیکھتی رہی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"جیسا کہ تمہیں پتا ہے.. میرے گرینڈ پا جرنل ہیں.. بابا میجر تھے اور میں خود بھی ایک میجر ہی ہوں.. آج سے سات سال قبل مجھے فورن ڈیلنگز یا عام زبان میں کہوں تو بیرون ملک ہونے والی جتنی بھی سازشیں ہیں ان کو ٹیکل کرنے کے آپریشن میں ریفر کیا گیا تھا آئی ایس ائی میں...

تین سال قبل میں لاس انجیلس میں مقیم تھا مگر دادا نے شروع سے سان ڈیاگو میں رہائش پذیر ہونا چاہا خیر لانگ سٹوری شارٹ.. آج کل ایک خاص گروہ کے پیچھے ہیں ہم جو فورن پاکستانی اینڈ مسلم گرلز کو باہر سمگل کرتے ہیں

Posted On Kitab Nagri

اور باہر ملک سے جانے والا پاکستان کا ٹیکس منی بلیک میں حاصل کر لیتے ہیں..اس سب کی وجہ سے ہی دشمن کافی سر گرم ہیں میرے.. تبھی باہر اتنی سیکورٹی نافذ ہے.."

سہراب نے اپنی بات مکمل کرنے کے بعد اپنے سامنے بیٹھی حیران نظروں سے خود کو تکتی حکمہ کو دیکھا جس کا ڈوپٹہ اُتار کر وہ بیڈ پر رکھ چکا تھا اُسکے بالوں کا جوڑا کھولنا باقی تھا اب..

"تو آپ دو چیزیں ایک ساتھ کیسے مینیج کرتے ہیں.. مطلب اتنا بڑا بزنس ساتھ ساتھ اتنی تف جاب.. کیسے؟؟"
وہ حیران تھی اُسکو یقین ہی نہ آیا کہ اُسکا شوہر ایک ایجنٹ ہو گا وہ بھی اتنے حساس ادارے کا..اپنے خیالات میں وہ اتنی گم تھی کہ سہراب کا آگے بڑھنا اُسکے بال کھولنا وہ محسوس بھی نہ کر سکی..

"دماغ پر اتنا زور مت ڈالو فی الحال..اور ویسے بھی بزنس میں اکیلے نہیں سنبھالتا فردان ہے میرے ساتھ اور اب تو تم بھی ہو.."
اُس نے حکمہ کے گھنے گھنگرالے بالوں کو آگے کرتے کہا، مخمور ہوتی نگاہوں سے وہ اُسکے ایک ایک نقوش کو اپنے ذہن کے دریچوں میں سمو رہا تھا..

اُسکی بات سن کر حکمہ کے ماتھے پر فوراً بل پڑے وہ اُس سے دور ہوتی بیڈ سے اٹھ کر کھڑی ہوئی.. سہراب نے چونک کر سوالیہ نظروں سے اُسکو دیکھا..

"ایک منٹ..ایسا بالکل بھی نہیں ہے..میں آپ کی رشتے دار..میرا مطلب آپکی بیوی بن گئی ہوں تو اس کا ہر گز یہ مطلب نہیں کہ آپ مجھے فرم میں یوں آگے بڑھا دیں..جس طرح تمام ورکرز آپکے انڈر کام کر کے اپنے کام کے بیس پر ترقی کرتے ہیں اُس ہی طرح میں بھی کروں گی.."

وہ اُسکے سر پر کھڑی کمر پر ہاتھ رکھے قطعی لہجے میں اُسکو دیکھتے کہہ رہی تھی اور سہراب..وہ لب بھینچے سر اُٹھائے اُس کو دیکھتا مسکراہٹ ضبط کرنے کی کوشش کرنے لگا..

"آپ..آپ ہنسیں نہیں..میں سیریس ہوں بالکل.."
حکمہ اُسکا چہرہ دیکھ سمجھ گئی کہ وہ ہنسی ضبط کر رہا ہے جس پر سہراب نے اُسکا ہاتھ کھینچ کر واپس اُسکو اپنے مقابل بیٹھاتے اُسکی آنکھوں میں دیکھنے لگا حکمہ اس وقت غصے کے زیرِ اثر تھی اُسکی آنکھوں میں تیرتے جذبات نہ سمجھ سکی..

"میری بات کا جواب بھی دیں..میں آپ سے..."
وہ آگے بھی کچھ کہتی مگر سہراب اپنی بھاری اُنگلی اُسکے ہونٹوں پر رکھتا اُسکی آواز حلق میں ہی دبا گیا..

"ہشھہ!!جیسا تم چاہو گی بالکل ویسا ہی ہو گا..جو تم بولوں گی میں وہ ہی کرونگا.."

Posted On Kitab Nagri

وہ اُسکی آنکھوں میں دیکھتا سرگوشی سے بھی دھیمی آواز میں گویا ہوا وہ تو چہرے دونوں کے نزدیک تھے تبھی وہ اُسکی بات سمجھ سکی..

سہراب کی پلکیں اُسکے چہرے کے نقوش دیکھ کر بوجھل ہونے لگیں جذبات کی شدت بڑھتی جا رہی تھی سہراب اُسکے لبوں سے اُنگلی ہٹاتا ہونٹ کے کنارے پر اُنگلی پھیرنے لگا جہاں سے اُنگلی کی لکیر کھینچ کر وہ اُسکی گالوں پر پھیرنے لگا تھا..

حکمہ کے لئے مزید آنکھیں کھولے رکھنا محال ہو رہا تھا تبھی وہ پلکوں کی جھالر نیچے گرا گئی سہراب نے اُنگلی اُسکی لرزتی پلکوں پر پھیری تھی وہ اُسکا ایک ایک نقش دل میں حفظ کر رہا تھا اس وقت..

"تم.. تم اتنی خوبصورت کیوں ہو..."

دونوں کے درمیان رقص کرتی معنیٰ خیز خاموشی کو سہراب کی خمار آلود بھاری آواز نے توڑا حکمہ اب بھی خاموش رہی..

"تمہیں دیکھتا ہوں تو دل چاہتا ہے بس دیکھتا ہی رہوں تم یوں ہی میرے سامنے بیٹھی رہو اور میں اپنی تشنگی بوند بوند بس.. مٹاتا جاؤں..."

Kitab Nagri www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

سہراب کی سانسوں کی رفتار تیز ہونے لگی تھی دوسری طرف حکمہ..اُسکو تو اپنے دل کی دھڑکنیں کانوں میں دھڑکتی سنائی دینے لگی..

جذبوں کا جان لیوا سمندر تھا جس پر بندھ باندھنا نہ ممکن ہونے لگا اُسکے لیے سو وہ اُسکے نیچے جھکا چہرہ ٹھوڑی پر اُنگلی جمائے اونچا کرتا اُسکے چہرے پر سایہ بنا جھکتا چلا گیا..

اُسکی پر حدت سانسیں اپنے ہونٹوں پر محسوس کرتے حکمہ اپنی آنکھیں سختی سے میچ گئی وہ تیار نہیں تھی اس سب کے لیے مگر اُس میں اتنی ہمت بھی نہ تھی کہ سہراب کو نہ کہہ سکتی..

سہراب اُسکی ٹھوڑی پر سے اپنا ہاتھ ہٹاتا گردن کے پچھلے حصے پر دباؤ ڈالتے اُسکو خود سے نزدیک کرتا اپنی پوری شدتوں سے اُسکے گلابی ہونٹ پر جھک گیا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ابتدا میں اُس نے اپنا لمس نرم رکھا تھا کہ وہ نازک لڑکی اُسکی قربت کو سہنے کے قابل تو رہے گھونٹ گھونٹ اُسکی سانسیں کسی امرت کی طرح اپنی سانسوں کے سپرد کر کے وہ حکمہ کو کچھ نہ کرتے ہوئے بھی بے ہوش کرنے کے درپے تھا..

Posted On Kitab Nagri

حکمہ نے اُسکے عمل کو شدت اختیار کرتے دیکھ ہاتھ آگے بڑھتے سختی سے اُسکی ٹی شرٹ مٹھیوں میں دبوچ لی ورنہ تو وہ اب تک بیڈ پر ڈھیر ہو چکی ہوتی..

وہ بری طرح کانپ رہی تھی جس کو محسوس کرتے سہراب آہستگی سے اُسکو اپنی شدتوں سے آزاد کر گیا مگر اب بھی دور نہ ہوا تھا اسکے ماتھے سے اپنا ماتھا ٹکائے آنکھیں موندے وہ اپنی سانسیں اب گہری سانسیں بھرتی حکمہ کے سپرد کرنے لگا..

اُسکی مٹھیوں کی گرفت اپنی شرٹ پر محسوس کرتے وہ ہولے سے مسکرادیا..

"سوری... میں کنٹرول نہیں کر سکا.."
اُسکی جذبات کے نشے میں بھیگی بھاری آواز حکمہ کی پہلے ہی سن سماعتوں کو مزید سن کر گئی.. آواز سے صاف ظاہر ہو رہا تھا کہ وہ واقعی کنٹرول نہیں کر پایا ہے اور یہ کہ شاید آگے بھی کنٹرول کرنا مشکل ہو..

"حکمہ ہمارا نکاح میری مرضی سے کیا گیا لیکن اس رشتے کی شروعات میں چاہتا ہوں تمہاری رضامندی سے ہو.. میں تمہیں وقت دیتا ہوں سب سوچنے اور سمجھنے کے لیے خود کو اس لئے میں شامل نہیں کر رہا اس سب میں کیونکہ میں تمہارا منتظر رہوں گا.. اس لمحے،" کل اور ایون ایک سال بعد بھی.. جب بھی تم تیار ہو..."

Posted On Kitab Nagri

وہ دھیمی آواز میں آہستگی سے اُس کو سمجھتا اپنے پیچھے تکیہ ٹھیک کرتے نظریں جھکائے بیٹھی حکمہ کو کندھوں سے تھام کر وہاں لٹا گیا اُسکے اوپر کمفرٹر ٹھیک کرتے وہ اٹھنے ہی لگا تھا کہ حکمہ نے اُسکا ہاتھ تھام لیا..

"تھینک یو..آپ میرے بنا کہے بھی میری بات سمجھ گئے.."

وہ بھیگی آواز میں اُس کی طرف دیکھنے سے گریز کرتی گویا ہوئی جس پر سہراب مسکراتے ہوئے اُسکے ماتھے پر جھکتا اپنا محبت بھرا لمس وہاں چھوڑ گیا..

"میں تمہیں نہیں سمجھوں گا تو اور کون سمجھے گا میری جان.. چلو اب تم آرام کرو.."

وہ اُسکا گال نرمی سے سہلاتے ہوئے بغیر اُسکے چہرے کو دیکھے پلٹ گیا..

"سنیں.."

اُسکی پکار پر وہ وہیں تھم گیا مگر اُسکی جانب پلٹا نہیں، جانتا تھا کہ پلٹ گیا یا اُس کو دیکھ لیا تو اپنی کہی بات پر قائم نہ رہ پائے گا..

"آپ کہاں سوئے گے؟؟—"

حکمہ نے کہنیوں کے بل بیڈ پر نیم دراز ہوتے ہوئے اُسکی پشت کو دیکھا..

Posted On Kitab Nagri

"میں کاوچ پر سو جاؤنگا..اب مزید کوئی بات نہیں کرنا چپ چاپ سو جاؤ..شب بخیر"

وہ گھمبیر آواز میں اُس سے کہتا وائس کمانڈ سے کمرے کی تمام لائٹس آف کر گیا ماسوائے سائیڈ ٹیبل پر رکھے لیمپ کے کمرے میں روشنی کا کوئی اور گزر نہ تھا..

حکمہ نے بیڈ پڑے تکیے پر سر رکھتے سہراب کو دیکھا جو اپنی ٹی شرٹ اُتار کر ٹیبل پر پھینکتے کاوچ پر ڈھ گیا حکمہ جھرجھری سی لیتی اپنے گرد اچھے سے کمفرٹر ڈال کر آنکھیں موند گئی..

نئ جگہ پر نیند آنا مشکل تھی مگر کوشش ضرور کی جاسکتی تھی سو وہ کرنی لگی...

▪ ▪ ▪

"وہ باہر نکل آیا ٹھیک ہے..اوکے بیل کروالی اُس نے..میں سمجھ گیا پر Damn it مجھے یہ بتاؤ جس نمبر سے سب سے پہلی کال آئی وہ کیوں نہیں ٹریس ہو رہا تم سے.."

وہ حلق کے بل غرایا کمرے کے درودیوار اُسکی اونچی آواز پر کانپ اٹھے تھے..فردان مسلسل کمرے میں یہاں سے وہاں اضطرابی کیفیت کے زیرِ اثر نہ جانے کب سے ٹہل رہا تھا..

Posted On Kitab Nagri

موسکو میں بزنس ڈیلنگ دو دن بعد اوپر سے یہ ایک نیا تماشہ اُسکا دماغ مسلسل مصروف رہ رہ کر تھک چُکا تھا..

"مجھے تمہاری بکواس نہیں سنّی..ایک دن کا وقت ہے وہ نمبر مجھے ٹریس چاہیے ہر حال میں..اگلی بار کال کر کے مجھے مزید وضاحت نہ دینا نہ ہی یہ کہنا کہ مہرین کو کال کی ہے ہینڈرک نے..وہ مسئلہ میں دیکھ لوں گا.."

مقابل کا جواب بغیر سنے اُس نے کال کاٹ دی جس کے بعد کال لاگ میں اُس نے کسی کا نمبر تلاش کیا..کال جا رہی تھی موبائل فون کان سے لگاتے وہ کال پک کرنے کا انتظار کرنے لگا..

"ان دونوں نے تو صحیح معنوں میں میرا مذاق بنا کر رکھ دیا ہے..زرہ سا بتا کیا دیا کہ فری ہوں تو مطلب چار بجے فون کر کے آڈر دیں گے یہ اب مجھے..اتنا اچھا خواب دیکھ رہا تھا میں.."

اس نے ہاتھ میں تھاما فون بیڈ پر اچھالا اور بیڈ پر اوندھے منہ پڑ گیا..بڑے لاڈ صاحب کے گھر سے اُسکی واپسی تین بجے ہوئی تھی نہا دھو کر بیڈ پر سونے لیٹا جوں ہی آنکھ لگی تو چھوٹے باس نے فون کھڑکا دیا..

"کیا مصیبت ہے اب نیند بھی نہیں آئے گی.."

وہ کروٹ بدلتے ہوئے تکیے میں منہ دئے جھنجھلایا شدید غصہ آیا اُسکو فردان پر بے وقت تنگ کرنے کے سبب..

Posted On Kitab Nagri

"اب آنکھ کھل ہی گئی ہے تو دیکھ لیتا ہوں کس نئے مجرم کا کھاتا کھولا ہے اس دفعہ.."

فیاض خود کلامی کرتا سیدھا ہو کر لیٹ گیا پیر کے قریب پڑے موبائل کو پیر ہی مار کر اپنی جانب گھسیٹ کر اُس نے فون ان لاک کرتے سکرین پر نظر آتا نمبر دیکھا..

سکرین پر نظر آتے نمبر کے آگے لکھے نام کو پڑھ کر اُس کو کسی ادھیڑ عمر عورت کا شبہ ہوا...

"ڈاکٹر مہرین زبیر... عورت وہ بھی ڈاکٹر اس سے میرا کیا کام.. کیا یار عورتوں کا بچا کروں میں اب.. کیا برا وقت ہے تم پر کیپٹن فیاض چوہدری اس لیے تو تم اپنی بے بے کی منتیں کر کے آئے ہو یہاں کہ یہاں یہ بڑے لوگ تم سے بڑھی عورتوں کی جاسوسی کروائیں.. کیا یار.. فردان مصطفیٰ دیکھنا بیٹا آپکی بندی نے بھی تنگ کرنا ہے آپ کو جیسا آپ نے کیا ہے مجھے.."

اس نے دانت پیس کر فردان کو صلواتیں سنائی کیوں کہ تنہائی میں ہی یہ ممکن تھا سامنے بول کر اپنے بالوں اور دانتوں سے ہاتھ نہیں دھونے تھے اُس کو..

"چل بھئی کل جانا ہے ان ڈاکٹر محترمہ کے کلینک.. سو ہی جاتا ہوں.. شاید تھوڑی دیر میں ہی صبح پر نیند آجائے..
"

Posted On Kitab Nagri

وہ موبائل واپس بیڈ پر نہ جانے کہاں پھینکتا واپس اوندھے منہ لیٹ گیا اس بات سے مکمل طور پر بے خبر کے کل کس سے ملاقات ہونے والی ہے اُسکی..

...

وہ زیادہ سے زیادہ ایک گھنٹہ سو سکی ہو گی لیکن پھر بھی فجر کے وقت اُس کی اپنے ٹائم پر بغیر کسی الارم کے آنکھ کھل گئی کمرے میں آتش دان میں جلتے شعلوں کے باعث مدھم سنہری روشنی چار سو پھیلی ہوئی تھی..

سکوت اتنا تھا کہ کاوچ پر سوئے وجود کی چلتی سانسوں کی آواز تک گونجتی ہوئی حمہ کی سماعتوں سے ٹکرائی..

اپنے چہرے پر سے کفر ٹر ہٹا کر اُس نے کمرے کا طائرانہ جائزہ لیا جیسا سب آنکھیں بند کرنے سے پہلے تھا آنکھیں بند کرنے کے بعد بھی وہ ہی منظر نظر آئے اُس کو..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بغیر کوئی آواز پیدا کئے وہ بیڈ سے نیچے قدم اُتارتی پیروں میں سلیپر زاڑسائے آگے بڑھی.. چند قدم سانسیں تھام کر لیتی وہ کاوچ تک آئی اور زرا سائیڈ پر اُچک کر سوئے ہوئے سہراب کو دیکھا..

Posted On Kitab Nagri

چہرہ صوفے کی پُشت کی سمت کیے سینے پر بازو لپیٹے وہ سیدھی کروٹ پر سو رہا تھا.. نارمل سائز کا صوفہ کہاں اُسکا پورا وجود اپنے اندر سمو سکتا سو ایک ٹانگ صوفے سے نیچے لٹکی فرش چھو رہی تھی حکمہ کو اُسکو دیکھتے بے اختیار افسوس ہوا..

"اتنا نرم، کمفرٹیبل بیڈ ہے ان کا.. میری وجہ سے بیچارے اتنا پریشان ہو رہے ہے.. اور ان کو سردی نہیں لگتی.. کمرے کا درجہ حرارت اتنا بھی زیادہ نہیں کہ بندہ شرٹ اُتار کر سوئے.."

حکمہ کی نظریں نہ چاہتے ہوئے بھی اُسکی ورزشی جسامت پر ٹھہرنے لگیں چوڑے کندھے، مسکیولر بازو جن کی رگیں ہلکی اُبھری ہوئی اُن کو مزید جاذبِ نظر بنا رہی تھیں، کشادہ سینہ اور پھر اُسکے پیکس..

زندگی میں پہلی بار اُس نے کسی مرد کو بغیر شرٹ کے دیکھا تھا اور مرد بھی وہ جو بھرپور وجاہت کا شہکار اُسکا شوہر تھا، وہ بڑی فرصت سے کھڑی اُس کو دیکھ رہی تھی کہ نیند میں ہی سہراب نے کروٹ سیدھے ہاتھ پر لیتے کافی ٹیبل پر اپنا ہاتھ رکھا جس سے خاموش فضا میں ارتعاش پیدا ہوئی..

حکمہ فوراً پکڑے جانے کے ڈر سے اُسکے سامنے سے پیچھے ہوئی، کچھ دیر یونہی کھڑی رہ کر اُس نے سہراب کے سوئے رہنے کی تصدیق کی اور پھر واپس اُس ہی پوزیشن پر جا کھڑی ہوئی جہاں سے وہ اُس کو آسانی سے دیکھ پاتی..

Posted On Kitab Nagri

کروٹ لینے کے باعث اُسکا چہرہ حکمہ کو واضح نظر آنے لگا ماتھے پر بکھرے ڈارک براون بال سیاہ پلکیں مڑی ہوئی، پتلی کھڑی مغرور ناک، گھنی بالوں کے ہم رنگ داڑھی اور سرخ سفید رنگت وہ بے شک قُدرت کا شہکار ہی تو تھا..

حکمہ کو اچانک یاد آیا کہ سہراب سے شروع کی ملاقات میں اُسکے چہرے پر ہلکی شیو تھی مگر اب یہ داڑھی اُسکو مزید پر کشش بنانے لگی..

وہ یوں بے خبر سوتا ہوا اُسکو بالکل معصوم بچے کی مانند لگا، ہر قسم کی ریاکاری سے پاک، چہرے پر دل کی سچائی عیاں تھی وہ کچھ لمحے یوں ہی کھڑی یک تک اُسکو دیکھتی رہی اور پھر نماز میں دیر ہو جانے کے سبب مسکراتی ہوئی باتھ روم کی جانب بڑھ گئی..

دس منٹ بعد واپس آئی تو وضو کیا ہوا تھا آگے بڑھ کر بیڈ پر پڑا اپنا ڈوپٹہ اُٹھا کر سر پر باندھا اور جاء نماز اُس ہی سائیڈ ٹیبل کی دراز سے نکال کر زمین پر بچھا دی..

"کیا کروں ان کو اٹھاؤ نماز کے لئے.."

حکمہ نے نماز شروع کرنے سے پہلے گردن موڑ کر صوفے پر سوئے سہراب کو دیکھا..

"پہلے خود پڑھ لیتی ہوں پھر آگے سوچوں گی.."

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

بلاآخر حتمی فیصلہ کرنے کے بعد وہ نماز پڑھنے لگی.. نماز مکمل پڑھ لینے کے بعد اُس نے دعا کے لیے ہاتھ فضا میں بلند کردئے..

"میرے مالک بہت اچھے، دل کے صاف اور بے پناہ محبت کرنے والے شخص کو آپ نے میرا ہم سفر بنایا میرے اللہ میں آپ سے دعا مانگتی ہوں کہ مجھ میں بھی اتنی سکت دے کہ میں ان کو خوش رکھ سکوں.. میری ذات سے کبھی بھی جانے یا انجانے میں اس پیارے شخص کو کبھی تکلیف نہ پہنچے.. میں اس ساتھ کو اپنی آخری سانس تک قائم رکھنے کی التجا کرتی ہوں میں میرے رب.. آخر میں میں دعا کرتی ہوں میرے مالک میں بہت ادنہ، حقیر سی انسان ہوں کچھ بھی خاص نہیں مُجھ میں مگر تو نے مجھے بہت خاص سے نوازا.. میں دعا کرتی ہوں میرے مالک میری دوست کے نصیب کو بھی میری طرح خوشیوں بھرا کردے وہ مجھ سے کئی زیادہ اچھے کی حقدار ہے اُس کے لیے سب بہترین کردیجئے جلد میرے اللہ تعالیٰ.."

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دعا کے لیے اٹھائے ہوئے ہاتھوں کو اپنے چہرے پر پھیرتی وہ جاء نماز پر سے اٹھ کھڑی ہوئی.. اپنی جگہ پر وہ تہہ شدہ نماز رکھ کر سہراب کے صوفے تک چلتی ہوئی آئی..

"ایک تو ان کا کمرہ.. لائٹس کیسے جلاؤ اس میں.. اچھا رہنے دیتی ہوں.. سہراب.. سہراب اٹھ جائیں نماز پڑھ لیں.."

Posted On Kitab Nagri

آدھی بات سوچ کر آدھی بات دھیمی آواز میں کہتی وہ سوتے وجود میں حرکت پیدا کر گئی.. سہراب جو گہری نیند میں تھا اُس کو لگا کہیں بہت دور سے اُس کو حکمہ آواز دے رہی ہے..

حکمہ نے غور سے اُسکے ماتھے پر پڑتے بلوں کو دیکھا اُس کو لگا وہ غصہ ہو گیا ہے نیند میں خلل پیدا کرنے کی آواز پر..

"سہراب.."
حکمہ نے اپنا حلق تر کرتے اُسکے کندھے پر تین اُنگلیوں کا دباؤ ڈالتے نرمی سے اُسکو پُکارا جس پر اُس نے بمشکل آنکھیں کھولتے سامنے کھڑی سنہری روشنی میں چمکتی اُس پری کو دیکھا خواب ہی لگنے لگی وہ اُس کو..

اُس کی نیند کی سرخی لیے سبز سحر انگیز آنکھوں کو دیکھتے وہ آگے کچھ کہنے کے لیے لب وا کرنے ہی لگی تھی کہ سہراب نے اُسکا ہاتھ کھینچ کر اُسکو اپنے اوپر گراتے بازوؤں کا گھیرا اُس پر تنگ کر کے آنکھیں موند لیں..

"س.. سہر.. سہراب.. یہ کیا کیا.. مجھے قرآن پڑھنا ہے.. نماز.. پڑھیں آپ بھی.."
حکمہ کی تو صحیح معنوں میں سٹی گم ہو گئی اُسکے دل کی تیز دھڑکنیں اپنے کانوں سے سن کر اُسکے حکمہ کو اس طرح کھینچنے کے باعث وہ اُسکے سینے پر جا گری تھی اور اب کان اُسکے دل کے مقام پر ٹکائے اُسکی لڑتی جھگڑتی اونچی دھڑکنیں حکمہ کی ہتھیلیاں بھی نم کر گئی.

Posted On Kitab Nagri

اس وقت وہ خود کو نہایت اوکورڈ پوزیشن میں محسوس کر رہی تھی..اُس نے سہراب کے سینے پر دباؤ ڈالتے سر ہلکا سا اونچا کر کے اُس کو دیکھا..وہ ہنوز آنکھیں بند کیے گہری نیند میں ہی نظر آیا حکمہ کو..

"کیا کروں اس سے اچھا تھا نماز کے لئے اٹھاتی ہی نہیں..میری نیکی میرے گلے پڑ گئی.."
حکمہ نے واپس اُسکے سینے پر سر رکھتے جھنجھلا کر دھیمی آواز میں خود کلامی کی سہراب آنکھیں موندے مسکرایا اُسکی بات سن کر..

حکمہ نے اپنی کمر کے گرد بندھے اُسکے بازوؤں پر اپنا ہاتھ رکھتے ان کو کھولنا چاہا تھا اپنی پوری قوت لگانے کے باوجود بھی وہ اُسکی ایک اُنگلی بھی نہ کھول سکی ہاتھ تو دور کی بات ہے..

"یہ سو نہیں رہے..اتنی مضبوط گرفت کوئی نیند میں بنا نہیں سکتا..سہراب..نماز پڑھیں..اٹھیں.."
حکمہ نے چہرہ اوپر کرتے واپس اُسکی طرف دیکھتے ہوئے کہا مگر وہ ہنوز بے خبر سوتا ہوا نظر آیا اُسکو..

"محترمہ ہر وقت سرپلیٹ کر ایسے رکھتی ہیں جیسے میں اب بھی ان کا باس ہوں.."
سہراب نے دل ہی دل میں سوچتے ہوئے آنکھیں کھول کر خود پر گری حکمہ کو دیکھا جواب نہ جانے کیا سوچ رہی تھی..

اُسکی کمر پر اپنی گرفت ڈھیلی کرتے وہ اُسکے نیچے سے نکلا اور اگلے ہی لمحے بغیر اُس کو سوچنے کا بھی موقعہ دئے وہ کاوچ پر تھی اور سہراب ایک ہاتھ اُسکے سر کے پاس ٹکائے دوسرا کاوچ کی پشت پر رکھے اُس پر جھک گیا..

"ی... یہ.. کیا تھا؟؟"

حکمہ اس اچانک افتاد پر بوکھلاہٹ کا شکار ہوتی اُسکو حیران نظروں سے دیکھتے ہوئے گہری سانسیں لے رہی تھی سہراب نیند سے بوجھل آنکھیں لئے اُسکو تکنے لگا..

"میرے سامنے بھی کیا تم یہ حجاب ہر وقت کیا کروگی.. کیا فرمائش کر کے بال دیکھنا نصیب ہونگے مجھے تمہارے.."

وہ گہری نظروں سے اُسکو دیکھتا نیند کے باعث شدید بھاری ہوتی آواز میں گویا ہوا اُسکی آواز سن کر ہی حکمہ کی جان آدھی ہو چکی تھی..

"وہ.. وہ.. میں نماز پڑھ رہی تھی.."

حکمہ نے اپنے سوکھے ہونٹوں پر زبان پھیرتے ہوئے کہا سہراب کی نگاہیں چہرے کا طواف کرتی اب ان پر جم گئی..

"آپ بھی نماز پڑھیں میں نے نماز کے لئے اُٹھایا ہے آپ کو.."

Posted On Kitab Nagri

حکمہ اُسکے خطرناک ارادے بھانپ کر فوراً گویا ہوئی جس پر اُسکی حاضر دماغی دیکھ سہراب بے اختیار مسکرایا تھا..

"اچھا پڑھ لیتا ہوں مگر پہلے کچھ تمہیں بھی پڑھ لوں کیا کہتی ہو اس بارے میں؟؟"
سہراب نے معنی خیزی سے اُسکو تکتے ہوئے استفسار کیا حکمہ کا چہرہ دہکنے لگا تھا اُسکی نظروں اور ان باتوں سے..

"وہ..."
ایک بار پھر وہ کنفیوز ہو گئی اُس کی باتوں کے باعث کچھ سمجھ نہ آیا کیا جواب دے اب..

"کیا وہ..مجھے تو یقین نہیں آتا تم وہ ہی لڑکی ہو جس کے کانفیڈنس سے متاثر ہوا تھا میں انٹرویو کے دوران.."
وہ دلچسپی سے اُسکا چہرہ تکتے گویا ہوا حکمہ نے فوراً پلکیں اُٹھاتے اُس کو دیکھا..

"ایسی بھی کوئی بات نہیں ہے تب موقع الگ تھا اب کچھ اور ہے..اس طرح میں کیا بولوں آپ کو.."
وہ اُسکی بولتی آنکھوں میں تیرتے جذبات کی تاب نہ لاتے ہوئے ایک بار پھر پلکیں جھکا گئی جس پر سہراب نے کاوچ کی پُشت پر رکھا اپنا ہاتھ اُسکے چہرے کے نزدیک لاتے ملائم رخسار پر اُنگلیوں کی پُشت سہلانے لگا..

"ابھی ایسا کیا ہے؟؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ مدھم بھاری سرگوشی اُسکی سماعتوں میں گھول کر اُسکو مزید بے چین کر گیا حکمہ نے اُسکی بات کا کوئی جواب نہ دیا بس یوں ہی پڑی رہی..

"اچھا یہاں ہی رکو اور ایسے ہی لیٹی رہنا خبردار جو ذرا سا بھی ہلی.. میں آیا.."
وہ نرمی سے اُس سے کہتا اُسکے اوپر سے ہٹا تھا حکمہ اُسکی پر تپش نظروں اور سانسوں سے نجات پا کر گہرے سانس لینے لگی..

ایک منٹ بعد ہی وہ واپس آیا حکمہ کی نگاہ اس پر پڑی اور اگلے ہی لمحے اُس نے آنکھیں جھکا لیں اُسکے لیے سہراب کو براہ راست یوں دیکھنا دوبھر تھا جو سہراب بھی سمجھ گیا..

ہاتھ میں تھاما مخمل کا پرپل باکس ٹیبل پر رکھتے اُس نے ٹیبل پر پڑی اپنی شرٹ اٹھائی اور پہننے کے بعد دوزانو ہوتا اُسکے مقابل زمین پر بیٹھ گیا حکمہ نے یوں اسکو نیچے بیٹھتے دیکھ صوفے سے اٹھنا چاہا پر سہراب نے اُس کے کندھے پر دباؤ ڈالتے اُسکو اُسکی حرکت سے باز رکھا دونوں کے درمیان دبیز خاموشی رقص کر رہی تھی..

بغیر کچھ کہے ایک نظر اُسکے حیران بلش کرتے چہرے پر ڈال کر وہ اُسکا ہاتھ تھامتے ہوئے رنگ باکس کھول کر وائٹ گولڈ کی وہ حسین رنگ اُسکے سیدھے ہاتھ کی رنگ فنگر میں سجاتے فوراً ہی اُسکا ہاتھ اپنے ہاتھ سے آزاد کر دیا..

Posted On Kitab Nagri

حکمہ نے اپنا ہاتھ آنکھوں کے سامنے کرتے وہ خوبصورت رنگ دیکھی جس کے بیچ میں دنیا کا مہنگا ترین پتھر یعنی بلیک ڈائمنڈ جڑا ہوا تھا جس کے اطراف چھوٹے چھوٹے وائٹ ڈائمنڈ چاروں طرف جگمگا رہے تھے خوبصورت رنگ کی خوبصورتی کو اُسکے دودھیا نازک ہاتھ نہ مزید نکھار دیا..

"یہ وہ ہی رنگ ہے جس کو تم نے دیکھا بھی نہیں تھا.."
سہراب اُسکی آنکھوں میں تیرتی پسندیدگی کو دلچسپی سے دیکھتے گویا ہوا حکمہ نے ہاتھ آگے اُسکے سامنے کیا..

"کتنی حسین ہے یہ..دیکھیں.."
وہ بچوں کی طرح رنگ والا ہاتھ اُسکو دکھاتے ہوئے کہنے لگی جب کہ سہراب کی بے خود نگاہیں اُسکے چہرے پر ٹکی تھیں..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہاں حد سے زیادہ.."
پوچھ وہ رنگ کا رہی تھی مگر بتایا سہراب نے اُسکے بارے میں..وہ اُسکے پیر کھینچ کر کاوچ پر سیدھے کرتے واپس اُس کو وہاں لٹا گیا کسی ڈول کی طرح اپنی من مانیاں کر رہا تھا وہ اُس پر..

Posted On Kitab Nagri

"لیکن تمہیں پتا ہے اس رنگ کو مزید تمہاری خوبصورتی نے قابل دید بنایا.. تمہارے بغیر نہ مکمل تھی یہ بالکل ویسے جیسے میں ہوں.."

وہ کھڑا ہوتا واپس اُس ہی پوزیشن میں آگیا جس پر حکمہ کی تمام اکسیتمنٹ ہوا ہوئی چہرہ اُسکے نزدیک لے جاتے وہ سرگوشی میں گویا ہوا ملتے لب حکمہ کے گالوں سے مس ہوئے جس پر حکمہ نے آنکھیں سختی سے بند کر لیں تھیں..

"مُجھ.. مجھے قرآن شریف پڑھنا ہے ابھی.."

وہ اُس کو ایک بار پھر پٹڑی سے اُترتے دیکھ آنکھیں میچے منمنائی جس پر سہراب لمبی سانس لیتے مسکراتا ہوا اُسکے اوپر سے ہٹ گیا..

حکمہ اُسکا لمبا چوڑا وجود پل بھر میں آنکھوں کے سامنے سے غائب ہوتے دیکھ سینے پر ہاتھ رکھ کر اپنی سانسیں بحال کرنے لگی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"پڑھ لو قرآن اب جا رہا ہوں وضو کرنے.."

اُسکی مسکراتی ہوئی آواز کمرے میں گونجی جس کے بعد باتھ روم کا دروازہ بند ہونے کی آواز آئی تھی..

Posted On Kitab Nagri

حکمہ اُس آواز کو سنتے فوراً کاوچ سے اٹھی اور اپنا ڈھیلا ہوتا نماز کا ڈوپٹہ صحیح کر کے اُس رنگ کو اور پھر اپنے اطراف اُسکی خوشبو، لمس کو محسوس کرتے سرخ ہوتی کمرے سے باہر نکل گئی کیونکہ اُسکا قرآن جو رخصتی میں اُسکے ساتھ آیا تھا وہ نیچے لاونج میں رکھا ہوا تھا..

...

فردان زیادہ سے زیادہ تین گھنٹے سویا ہو گا کہ صبح گیارہ بجے اُسکی آنکھ کھل گئی لیکن اب رات کے مقابلے میں قدرے بہتر محسوس کر رہا تھا وہ..بیڈ سائیڈ ٹیبل پر پڑا اپنا موبائل فون اُٹھا کر اُس نے اپنی پرسنل سیکرٹری کو کال ملائی..

"ہیلو..ٹو یو ٹو.. مسز پیٹرز کل شام کے لئے میرا ٹکٹ بک کروادیں موسکو کا..ریٹرن ٹکٹ دو دن بعد کی..ساتھ ہی دونوں بک کروادیں.."

اپنی بات کہنے کے بعد فون کاٹتا وہ موبائل ہاتھ میں پکڑے کچھ سوچنے لگا..

پانچ منٹ گہری سوچ و چار کے بعد اُس نے فون پر فرشتے کا نمبر ملایا بیل جا رہی تھی پر کسی نے فون اُٹھایا نہیں..

"فرشتے تمہارا موبائل بج رہا ہے..دیکھو.."

Posted On Kitab Nagri

ڈائننگ ٹیبل پر کھڑی آمنہ نے اونچی آواز میں کچن میں براونی بیک کرتی فرشتے سے کہا وہ پریشے کو سلیپ پر اپنے ساتھ بیٹھائے سنڈے ہونے کی وجہ سے اُسکے لئے براونی بنا رہی تھی..

"پری جانی ایک کام کرو خالہ بی کے فون پر آئی کال پک کر کے ذرا سپیکر پر لگا دو فون.."

فرشتے نے پریشے کو ہاتھ براونی مکسچر سے گندے ہونے کے باعث اپنی کمر پر لاڈ کر نیچے اُتارا..

پری اُسکی بات سن کر سر اثبات میں ہلاتی کچن سے باہر بھاگی فون کرنے والا بھی نہایت مستقل مزاج واقعہ ہوا تھا مسلسل تیسری بیل تھی یہ..

"?Hello who's this"

وہ جو ضبط سے لب بھینچے بیڈ پر بیٹھا اُسکے کال اٹھانے کے انتظار کر رہا تھا کال پک ہونے پر چھوٹی بچی کی آواز سنتے اُسکا تمام غصہ جھاگ کی طرح بیٹھ گیا..

"پری کون ہے..."

ہینڈ بلینڈر چلاتی فرشتے نے اونچی آواز میں اُس سے پوچھا جو فون کان سے لگائے کچن میں داخل ہوئی تھی..

"Don't know..کوئی کچھ بول نہیں رہا"

Posted On Kitab Nagri

فرشتے کی پیچھے سے آتی مصروف سی آواز اُسکے بعد پریشے کی جھنجھلائی ہوئی آواز پر وہ مسکراتے ہوئے گویا ہوا..

"Hello princess, How you doing?"

فردان نے آواز کو قدرے نرم بناتے ہوئے پریشے سے استفسار کیا وہ سمجھ گئی کہ یہ اُسکے فرینڈ زیاد کے چاچو ہیں..

"I'm fine..آپ زیاد کے چاچو ہیں ناں.."

پریشے نے اشتیاق بھری آواز میں اُس سے استفسار کیا جس پر باؤل میں بلینڈر چلاتا اُسکا ہاتھ پل بھر میں تھم گیا..

فریشے نے فوراً بلینڈر آف کرتے سنک میں جھک کر اپنے ہاتھ دھوئے..

"ان موصوف کو کیا کام پڑ گیا مجھ سے.."

کچن ٹیبل پر پڑی نیپکن سے گیلے ہاتھ خشک کرتی پری کی جانب بڑھی جو بڑی مزے سے بیٹھی باتیں کر رہی تھی

اُسکو تو پہلی دفعہ میں یقین ہی نہ آیا کہ فردان سے بات کر رہی ہے وہ..

"لاؤ پری فون دو.."

فرشتے نے ہاتھ پریشے کے سامنے کیا جس پر اُس نے مقابل کو پھر بات کرنے کا کہہ کر فون اُسکے ہاتھ میں رکھ دیا

فرشتے نے آئبرو اچکاتے ہوئے پہلے فون پھر باہر بھاگتی پریشے کو دیکھا..

Posted On Kitab Nagri

"ہیلو فرمائیں کس خوشی میں یاد کیا؟؟"

فرشتے فون کان سے لگاتے ہوئے سنجیدگی سے گویا ہوئی اُسکی آواز اور بات سن کر فردان کے لبوں کو گہری مسکراہٹ نے چھو لیا..

"تمہیں ایسا کیوں لگا کہ میں نے تمہیں یاد کیا فرشتے فردان؟؟"

فردان کی بھاری مسکراتی ہوئی آواز ایئر پیس میں گونجی لمحے بھر کو اُسکے ہاتھ موبائل پر لرزے تھے..

"فرشتے یوسف.. میری رخصتی نہیں ہوئی ہے ابھی.."

وہ ناراض تھی اُس سے.. آخر ملاقات میں کہی ہوئی باتوں نے فرشتے کو پریشانی میں مبتلا کر دیا تھا جب رخصتی کی بات پڑھائی مکمل کرنے پر طے پائی تو اب یہ نیا شوشہ کیوں چھوڑ رہا تھا وہ.. فرشتے سمجھنے سے قاصر تھی..

"رخصتی بھی ہو جائے گی اتنی بھی کیا جلدی ہے تمہیں سوئیٹ.."

وہ اُسکی ناراض سی آواز سن کر لب دانتوں میں دبائے اُسکو مزید ناراض کر گیا پتہ نہیں کیا لطف آتا تھا اُسکو یہ سب کر کے..

"آپ.. آپ میری بات کان کھول کر سن لیں فردان مصطفیٰ ان خرافات کو اپنے دماغ سے آپ نکال دیں تو ہی بہتر ہو گا.. رخصتی کا جو وقت مقرر کیا گیا ہے وہ اُس ہی وقت ہو گی.."

Posted On Kitab Nagri

سلپ سے ٹیک لگاتی اپنا غصہ ضبط کرتے ہوئے وہ دبی آواز میں اُس کو باور کروا رہی تھی جس کو اُسکی کہی باتوں پر ذرا فرق نہ پڑا..

"تم بھی میری بات کان کھول کر سن لو اور دماغ میں بھی ڈال لو اپنے مسز..جب میں یعنی فردان مصطفیٰ تمہیں رخصت کرنا چاہوں گا کروں گا..ذہنی جسمانی ہر لحاظ سے خود کو تیار کر لو.."

فردان کی سرگوشی میں کہی آخری بات اُسکے گال دہکا گئی دل ہی دل میں سخت صلواتیں سنائی تھی اُس نے فردان کو..

"آپ..آپ بہت برے ہیں.."

اُسکی آواز میں واضح لرزش تھی جس کو سن کر فردان کا جاندار قہقہہ ایرپیس میں گونجا..فرشتے کو اور آگ لگی اُسکے قہقہے پر..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں اس سے کئی زیادہ برا ہوں اور میری برائی تو تمہیں جھیلنی ہو گی اپنی معصوم جان پر..خیر یہ بتانے کے لیے فون کیا تھا کہ اس لمحے سے ہی خود کو میرا منتظر محسوس کرنا میں کسی بھی وقت تمہیں اُٹھانے آ سکتا ہوں..اور مجھے روکنے کی کسی میں بھی ہمت نہیں..."

Posted On Kitab Nagri

اُسکی پراسرار بھاری آواز فرشتے کے چودہ طبق روشن کر گئی وہ جواب دینے کے لیے لب وا کرنے ہی لگی تھی کہ مقابل نے جھٹ سے فون کاٹ دیا..

"کھڑوس..انسان..ضدی کہیں کا..وحشی..آخر سمجھتا کیا ہے یہ خود کو.."

وہ موبائل سلپ پر پٹختی دبی آواز میں غرائی چہرہ سرخ انگارہ ہو رہا تھا اُسکی باتوں کے سبب..

"میں بھی دیکھتی ہوں تم کیسے کرتے ہو مجھے وقت سے پہلے رخصت..ناکوں چنے نہ چبوادئے میں نے تمہیں تو میرا نام بھی فرشتے نہیں.."

وہ مٹھیاں بھینچ کر خود کو ہی یقین دہانی کروانے کے بعد واپس براونی مکسچر کی جانب متوجہ ہو گئی..

جبکہ دوسری طرف فردان کا اطمینان قبلِ دید تھا اپنی بات کرنے کے بعد وہ بیڈ پر گرتا ایک بار پھر آنکھیں موندتے نیند کی وادیوں میں غرق ہو گیا..

...

"مجھے نہیں کرنی کوئی بھی بات جب ضرورت تھی تب پتا نہیں کہاں چلے گئے اب آ گئے ہو بلاوجہ ہمدردیاں جتانے.."

Posted On Kitab Nagri

اپنی کلینک میں بیٹھی مہرین حلق کے بل دھاڑی مقابل نے لمحے کو کان سے فون ہٹایا..

"تمہیں کہہ رہا ہوں کہ میں ملک سے باہر تھا کچھ ضروری کام آگیا..."

وہ ابھی آگے کچھ کہتا مہرین نے فون اُسکی بات کے بیچ ہی میں کاٹتے کال ڈس کنیکٹ کر دی..

"جھوٹے بہانے..مجھے اتنا گرنا ہی نہیں چاہیے تھا کہ ایک انجان شخص پر بھروسہ کرتے میں نے اُس لڑکی سے ملاقات کی..اپنی رپیوٹیشن ہی دیکھ لیتی کم از کم میں.."

وہ خود پر ہی تاسف کرتی بند فون کی سکرین دیکھنے لگی دل پر بوجھ بڑھتا جارہا تھا..

اس نے ہاتھ آگے بڑھا کر اپنا رجسٹر کھولا صرف ایک پیشنٹ کا اپونٹمنٹ تھا جو بچ گیا تھا اپونٹمنٹ میں وزیٹ کی نوعیت منشن نہ تھی جس کو دیکھ کر مہرین کے ماتھے پر بل نمودار ہوئے..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مس بیکی یہ پیشنٹ نمبر ٹین کا پروبلم کیوں نہیں منشن رجسٹر میں؟؟"

مہرین نے انٹر کام اُٹھا کر کان سے لگاتے باہر بیٹھی سیکرٹری سے دریافت کیا..

"اچھا ٹھیک وہ آگئے ہیں تو آپ اندر ہی بھیج دیں ان کو.."

Posted On Kitab Nagri

سیکرٹری کی بات سن کر اُس نے جواب دینے کے بعد انٹر کام واپس ٹیبل پر رکھ دیا اب وہ نوٹ پیڈ اٹھاتی اُس پر اپنی ضرورت کی اشیاء لکھنے لگی جو کلینک پر ختم ہو چکیں تھیں..

▪ ▪ ▪

"مصیبت اب ان آنٹی جی سے ملو سرجری کی باتیں کرو.. ویسے میں اتنا ہینڈسم ہوں مجھے کیا ضرورت کسی سرجری کی خیر ڈاکٹر خود سمجھ جائیں گی.."

اس نے خود کلامی کرتے اپنے وجیہہ کلین شیوڈ چہرے پر ہاتھ پھیرتے کہا اور سر جھٹکتے کنپٹی تک آتے سیاہ بالوں کو سیٹ کرتے اُس نے سامنے نظر آتے روم کے سفید دروازے پر دستک دی..

"یس.."

جانی پہچانی نسوانی آواز پر فیاض کی جھنجھلاہٹ پل بھر میں ہوا ہوئی تھی.. اجازت ملنے پر فوراً دروازہ دھکیل کر وہ اندر داخل ہوا سامنے چیئر پر بیٹھی لڑکی کو دیکھ پہلے حیرانی اور پھر شدید خوشی ہوئی تھی اُس کو..

Good Evening sir.. Please sit.. You didn't mention what "
"..was the case that leads you here

Posted On Kitab Nagri

مہرین نے اُسکی طرف بغیر دیکھے پروفیشنل انداز میں دریافت کیا جس پر فیاض نے بے یقینی کی کیفیت میں جاتے اپنی آنکھیں رگڑیں مگر منظر اب بھی وہ ہی تھا.. فیاض کا تو چہرہ خوشی سے کھل ہی اُٹھا..

"ہیلو ڈاکٹر میرا علاج کر دیں.. میرے دل میں بہت درد رہنے لگا ہے آج کل.."

وہ گہری نظروں سے اُس کو تکتا دل کے مقام پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولا.. تیزی سے نوٹ پیڈ پر چلاتا مہرین کا قلم اُس جانی پہچانی آواز پر لمحے بھر کو ساکت ہوا پر اپنے کانوں کا دھوکہ سمجھ کر وہ نظریں ہنوز اُس ہی نوٹ پیڈ پر جمائے دھیمی آواز میں گویا ہوئی..

Sir this is an aesthetic clinic and I'm an aesthetician, you "
".need cardiologist for you problem

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شائستہ انگریزی میں اپنی بات مصروف سے انداز میں کہہ کر وہ مقابل بیٹھی وائٹ اوورال کے نیچے پنک ہائی نیک پہنے گھنگرالے سیاہ بالوں کو ڈھیلے سے جوڑے میں قید کیا ہوا تھا آج پہلے ہونے والی ملاقاتوں کے مقابلے میں وہ کچھ بدلی ہوئی سی لگی مقابل کو..

خوبصورت تو وہ تھی ہی پر آج کچھ الگ سی کشش تھی جو فیاض کو بارہا اپنے جانب مبذول کرنے لگی دل ہی دل میں اُس نے فردان کو دعائیں دی تھیں..

Posted On Kitab Nagri

"دیکھیں ڈاکٹر صاحبہ میرا جو علاج ہے ناں وہ محض آپ ہی کہ پاس ہے.."
وہ بے تکلفی سے کہتا ٹیبل کے ساتھ پڑی چیئر گھسیٹ کر بیٹھ گیا اب کی بار مہرین نے جھنجھلا کر ٹیبل پر پن رکھتے سر اُٹھایا..

"تم....."
ریڈ جیکٹ کے نیچے وی نیک وائٹ ٹی شرٹ پہنے وہ سینے پر بازو لپیٹے بیٹھا انہاک سے مہرین کو دیکھتے اُس کو شدید حیرانی اور پھر غصے میں مبتلا کر گیا..

"ہاں میں.. کیسی ہیں آپ.. خوش قسمتی ہے ہماری کہ آپ نے ہمیں پہچانہ.."
فیاض سینے پر لپٹے بازو کھول کر ٹیبل پر رکھتے ذرا آگے کو جھکا اور اُسکی خوبصورت ہیزل براون آنکھوں میں دیکھنے لگا..

خونخوار نظروں سے اُس کو گھورتی مہرین یوں اُسکی آنکھوں میں جھانکنے سے اندرونی بھید کھل جانے کے خوف سے فوراً نظریں پھیر گئی..

"تم کیا کرنے آئے ہو.. مقصد کیا ہے آخر تمہارا؟؟ پیچھا کر رہے ہو تم میرا؟؟"

Posted On Kitab Nagri

وہ اونچی آواز میں کہتی اپنی کرسی پیچھے دھکیل کر کھڑی ہو گئی فیاض اپنی چیئر کی پشت سے ٹیک لگاتا دلچسپی سے اُسکو دیکھنے لگا..

"کتنا اچھا ہوا گر تم انگلش میں ہی بات کرتی رہو.."

وہ اُسکے متناسب سراپے کو گہری نظروں سے تکتے ہوئے گویا ہوا.. حکمہ کی باتوں کا اثر تھا یا اُس پر خود ادراک کے دریچے کھلنے لگے تھے کہ اُسکو اچانک اپنے ٹائٹ ہائی نیک سے شدید کوفت ہونے لگی..

فیاض کی نظریں خود پر ٹکی دیکھ اُس نے غیر محسوس انداز میں اپنا وائٹ اوورال آگے سے ٹھیک کیا..

"فالتو بکواس نہیں کرو میرے ساتھ جو پوچھا ہے اُسکا جواب دو.. کیوں پیچھا کر رہے ہو میرا تم.."

وہ اُسکی آنکھوں میں دیکھتی ایک بار پھر غرائی جس کو سنتے ٹانگ پر ٹانگ چڑھائے ریلکس بیٹھا فیاض اُسکو دیکھتے آنکھیں موندتا دل پر ہاتھ رکھ گیا..

"دل میں درد ہے امریکن سُنڈی.. اور اس درد کی دوا آپ.. میرا مطلب آپ کے پاس ہے.."

لب بھینچے کھڑی مہرین کے لیے مزید اُسکی باتیں سننا دوبھر ہوتا جا رہا تھا اُس نے آگے بڑھتے چیئر کے ہتھے پر رکھا فیاض کا بازو دونوں ہاتھوں میں دبوچتے ہوئے اپنا پورا زور لگا کر اوپر کی جانب گھسیٹا..

Posted On Kitab Nagri

"..Enough with this crap, get up"

اس نے اپنی پوری قوت سے فیاض کو کھڑا کرنا چاہا مگر وہ پھر بھی ٹس سے مس نہ ہوا وہ ہنوز ٹانگ پر ٹانگ چڑھائے بیٹھا اُس کو گہری نگاہوں سے دیکھ رہا تھا..

اپنی تمام کوشش رائیگاں جاتے دیکھ وہ اُسکو جھڑکتی سرخ چہرہ لئے انٹر کام کی جانب بڑھی فیاض اُسکے دماغ میں چلتے ارادے بھانپ گیا فوراً کھڑا ہوتا اُسکے سر پر پہنچا اور اُسکے ہاتھ سے انٹر کام لیتے واپس ٹیبل پر رکھ دیا..

"کیا بدتمیزی ہے یہ ہٹو یہاں سے.."

مہرین اُسکی طرف دیکھ کر جھنجھلاتے ہوئے بولی ٹیبل پر پڑا انٹر کام ایک بار پھر اُٹھانا چاہا پر فیاض اُس سے پہلے ہی اپنی گرفت میں اُسکا ہاتھ تھام گیا..

"اپنے ہر پیشنٹ کے ساتھ یہ ہی رویہ ہوتا ہے تمہارا؟؟"

وہ اُسکی آنکھوں میں جھانکتا سنجیدگی سے گویا ہوا مہرین لمحے بھر کو ساکت ہو گئی اُسکی گرفت پر مگر اگلے ہی پل جھٹکے سے اپنا ہاتھ اُسکی گرفت سے آزاد کیا..

"پیشنٹ اگر میرا ٹائم ضائع نہ کریں تو نہیں کرتی ان کے ساتھ ایسا..اور تم میرے پیشنٹ نہیں ہو تمہیں یہاں آنے کی ضرورت نہیں.."

Posted On Kitab Nagri

وہ اُسکی جانچتی ہوئی نظروں سے جھنجھلاہٹ محسوس کر کے اُسکے سامنے سے ہٹتی واپس اپنی چیئر پر جا بیٹھی..

"او اچھا یعنی تم یہ مانتی ہو کہ میں ہینڈسم ہوں مجھے کسی سرجری کی ضرورت نہیں.. رائٹ؟؟"

وہ واپس اپنا ازلی انداز اختیار کرتا اُسکے مقابل کرسی پر جا بیٹھا مہرین نے مصنوعی مسکراہٹ لبوں پر سجائے اُس کو دیکھا..

"میرا ہر گز یہ مطلب نہیں تھا میرا مطلب ہے تمہیں دماغ کی مرمت کی زیادہ ضرورت ہے.. وہ ٹھیک ہو جائے تو پھر چہرے کی مرمت کے لیے مجھ سے رابطہ کر لینا.."

فیاض اُسکی حاضر جوابی پر اُسکو داد دیئے بنا نہ رہ سکا آنکھوں میں واضح ستائش تھی..

"اب اگر دیکھ لیا ہو تو چلتے بنو فراغ نہیں ہوں میں تمہاری طرح.."

وہ سرسری انداز میں کہنے کے بعد واپس نوٹ پیڈ پر مصروف ہو گئی فیاض نے کرسی پر بیٹھےr ہوئے ہی آگے بڑھ کر اُسکی ٹیبل کی نچلی سطح پر اُلٹے ہاتھ میں بھینچا مائکروفون نہ محسوس انداز میں فکس کر دیا مہرین کے فرشتوں کو بھی اس چیز کی خبر نہ ہو سکی..

"اچھا اصل معاملے پر آتا ہوں.. تم اچھی لگتی ہو دوستی کرنا چاہتا ہوں تم سے کبھی بھی کسی اچھے دوست کی ضرورت ہو تو یہ میرا کارڈ ہے.. تم مجھے جب دل چاہے کال کر سکتی ہو..

Posted On Kitab Nagri

".I'm always available for you, Good bye

وہ اپنی کرسی پر سے کھڑا ہوتا اُسکی ٹیبل پر دونوں بازو ٹکاتا مہرین کے چہرے پر آگے کو جھکا مہرین نے نظریں اُٹھا کر اُسکو دیکھا فیاض نے ٹیبل پر سے ہاتھ اُٹھاتے اُسکے چہرے پر آئی بالوں کی لٹ کو کان کے پیچھے کیا اور ایک آخری نظر اُسکے خوبصورت حیران چہرے پر ڈالنے کے بعد وہ سیدھا ہوتا روم سے باہر نکل گیا..

"کتنا عجیب انسان ہے یہ.."

وہ اُسکے لمبے قد کو دیکھتے گویا ہوئی اُسکے باہر نکلتے ہی آگے بڑھ کر اُس نے کارڈ اٹھاتے ڈسٹ بن میں ڈالنا چاہا مگر پھر نہ جانے کس احساس کے تحت اُسکا کارڈ بغیر پڑھے اپنے بیگ میں ڈال لیا..

...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اس چونٹی کے بھی بڑے پر نکل آئے ہیں اس کو ٹھکانے لگانا ہوگا اسٹیون.."

ہینڈرک نے مہرین کی جانب سے کٹ کی جانے والی فون کال پر اپنے برابر کھڑے نئے سرغنے سے دانت پیستے ہوئے کہا، بدلے کے لیے کچھ سرا حاصل نہیں ہو پا رہا تھا اور اوپر سے یہ لڑکی بھی ساتھ چھوڑ گئی اُسکا..

Posted On Kitab Nagri

"سر ایسا کرتے ہیں باس کو کال کرتے ہیں یقیناً اُنکے پاس کوئی پلان ہے آپ کو باہر بھی تو انہوں نے ہی نکالا.. تھینکس تو کہہ ہی دیں ان کو.."

اسٹیون نے ریوالونگ چیئر پر بیٹھے ہینڈرک کو کہا جو چیئر کی پُشت سے ٹیک لگائے جھول رہا تھا..

"تمہیں کیا لگتا ہے میں نے کال نہیں کی ہو گی اُن کو.. کر چکا ہوں بہت مرتبہ پر آج سے پہلے کون سا باس نے کال اٹھائی جو وہ اب اُٹھاتے."

اس نے سرسری سے انداز میں کہا جس پر اسٹیون نے اُسکو غور سے دیکھا..

"ویسے سر یہ باس بھی کافی عجیب انسان نہیں.. آج تک کبھی نہ ہم نے اُسکو دیکھا، نہ ہی کبھی اپنی مرضی سے اُس سے کوئی بات کی.. آپ کو کچھ الگ نہیں لگتا یہ سب.."

اسٹیون کی بات سن کر ہینڈرک نے موندی آنکھیں کھول کر اُسکو دیکھا..

"کچھ بھی ہے اُس بندے کے مجھ پر بہت سے احسانات ہیں.. جب میرا بزنس ڈوب رہا تھا تو اُس نے ہی کمپنی کے آدھے شئرز خرید کر مجھے ڈوبنے سے بچایا اب بھی جیل سے نکالنے والا مجھے وہ ہی ہے.. اب چاہیے دکھنے میں وہ جیسا بھی ہو مجھے کیا میرے تو کام آتا ہے نا.."

ہینڈرک نے واپس سر چیئر کی پشت سے ٹکاتے آنکھیں موند لیں.. اسٹیون مطمئن تو نہ ہوا تھا مگر فی الحال اُسکی کہی باتوں پر سر اثبات میں ہلا گیا..

Posted On Kitab Nagri

■ ■ ■

"بچے جیسا کہ آپ کو پتا ہے سہراب کی نانی یعنی ہماری بیگم کا تعلق ترکی سے تھا تو ان کے یہاں لڑکا لڑکی کی شادی ہو جانے پر لڑکا اور لڑکی بھی اپنی اپنی اُلٹے ہاتھ کی رنگ فنگرز میں ایک دوسرے کے نام کی انگوٹھیاں پہنتے ہیں.. یہ دیکھو ہماری بیگم تو چلی گئی مگر یہ خوبصورت سی ان کی دی ہوئی یاد آج بھی ہمارے پاس ہے.."

مراد صاحب نے مسکراتے ہوئے نم آنکھوں سے اپنا اُلٹا ہاتھ حکمہ کے سامنے کیا جو عقیدت سے ان کو دیکھتی بڑی انہماک سے انکی زبان سے نکلا ایک ایک حرف سن رہی تھی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اُسکی نازک جان کو ابھی ایک گھنٹے پہلے ہی کچھ سکون ملا کہ وہ یونانی دیوتا اللہ اللہ کر کے اُسکی جان بخشی کرتا فردان کے بلاوے پر پینٹ ہاوس گیا تھا ضروری کام سے..

اس ہی بات کو غنیمت جان کر وہ کپڑے چینج کر کے ہلکا پھلکا تیار ہوتی مراد صاحب کے ساتھ ٹی وی لاونج میں آ بیٹھی ورنہ اُسکی موجودگی میں تو اُسکا بس نہیں چل رہا تھا کہ حکمہ کو اپنے ساتھ باندھ لے ایک لمحے کو بھی نظروں

Posted On Kitab Nagri

سے اوجھل نہیں ہونے دیا تھا اُس نے حکمہ کو.. بس کسی نے کسی طرح خود میں مصروف ہی رکھا سہراب نے اُس کو پورا وقت..

سہراب تو کیا اُسکا سوکالڈ ہری آنکھوں والا آٹھ کلو کا بیٹا بھی اُسکے ساتھ ساتھ حکمہ کی جان جو کھم میں ڈالے ہوئے تھا اس وقت اُسکی گود میں چڑا بیٹھا مزے کی نیند لے رہا تھا وہ کیونکہ حکمہ نرم انگلیوں کا فری مساج جو دے رہی تھیں موصوف کو..

"نانا جان.. کتنی خوبصورت روایت ہے یہ ترکی کی ورنہ پاکستانی مرد تو کسی اینگل سے بھی پہچانے نہیں جاتے کہ شادی شدہ بھی ہیں یہ نہیں.. ہر کلچر میں عورت کو ہی مرد کا ظاہر کیا جاتا.. یہ واحد روایت ہے جس سے ظاہر ہوتا کہ ہاں عورت کی ملکیت بھی ہے اپنے مرد پر وہ اُسکے نام کی انگوٹھی اپنی انگلی میں سجاتا ہے.. اور ایک طرح سے کتنی خوبصورت یادگار بھی ہے..
ویسے آپ کو پتا ہے یہ بات مجھے پہلے ہی معلوم تھی میں ترکش ڈرامہ سیریلز بہت شوق سے دیکھتی ہوں.."

حکمہ نے ان کو طرف دیکھتے ہوئے کہا جو محبت بھری نظروں سے اُس کو دیکھتے اُسکی دلچسپ باتیں سن رہے تھے..

"بہت پیاری باتیں کرتی ہیں آپ پیاری لڑکی.. ترکش سریلز بھی دیکھتی ہو بہت زبردست.. آج کل کونسا دیکھ رہی ہو؟؟؟"

Posted On Kitab Nagri

انہوں نے حکمہ کی چھوٹی سی ناک دباتے ہوئے اُس سے پوچھا جس پر وہ کھلکھلا دی وہ ان کو اب اپنے دیکھے ہوئے ترکش ڈراموں کے بارے میں بتانے لگی تھی..

"ارے ہاں.. دیکھو ذرا آپ سے باتیں کی تو یاد آیا ویڈنگ رنگ کی ہسٹری تو بتا دی مگر یہ تو بتایا نہیں کہ میں نے آپ کے اور اپنے اُس سر پھرے، بڈھے نواسے کے لیے بھی رنگز بنوائی ہیں آجائے تو میں پھر آپ دونوں کو ویسے ہی پہناؤں گا.."

ان کی بات سن کر جہاں حکمہ خوش تھی وہیں اُنکی زبان سے نکلا لفظ "بڈھے" اُسکو حیرت کے شدید جھٹکے میں مبتلا کر گیا..

"نانا جان! یہ بڈھے.. کون ہیں؟؟"

مراد صاحب نے اُسکی بات سن کر بے اختیار اُمڈنے والا قہقہہ اپنے حلق میں دبایا..

"ارے میرا یہ نواسہ اور کون پورے تیس سال کا ہے یہ موصوف.."

مراد صاحب نے جیسے اُسکی معلومات میں اضافہ کیا جس پر وہ نہ سمجھی سے سر ہلا گئی کیونکہ سمجھ اُس کو کک نہ آیا کہ تیس سال کے انسان کو کیونکر بڈھا کہہ رہے تھے وہ..

Posted On Kitab Nagri

اتنی دیر میں داخلی دراوزہ کھلا کسی کے بھاری قدموں کی چاپ اندر لاونج تک آئی تھی.. حکمہ اور مراد صاحب دونوں نے بیک وقت اندر آنے والے پر گردن موڑتے نظر ڈالی..

...

"آپ نے مجھے اُس لڑکی کے پیچھے کیوں لگایا ہے فردان بھائی؟؟"

فیاض نے سامنے بیٹھے سگریٹ پھونکتے فردان سے استفسار کیا جس پر سہراب نے اپنے لبوں میں دبی سگریٹ یک دم ایش ٹرے میں مسلی..

"کون سی لڑکی؟؟"

سہراب نے ایک نظر فردان کو دیکھنے کے بعد فیاض کو دیکھا وہ جواب دینے کے لئے لب وا کرنے ہی والا تھا کہ فردان سنجیدگی سے گویا ہوا..

"کوئی بھی لڑکی ہو یہ میرا اور اِسکا معاملہ ہے.."

بات کے آخر میں سگریٹ کا منہ میں بھرا دھواں فردان نے سہراب کے چہرے پر چھوڑا اور پھر پیچھے ہوتا ٹانگ پر ٹانگ چڑھائے بیٹھ گیا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"تم سے میں نے پوچھا؟؟فیاض سے بات کررہاہوں میں.."

سہراب نے بغیر زیادہ اثر دکھائے تحمل سے کہااور واپس فیاض کی طرف نظریں مرکوز کردیں جونہ سمجھی سے ان دونوں کو دیکھ رہاتھا..

"اوکے تو پھر میں نکلتاہوں،کام تو ہوگیاسارا.. بائے.."

صوفے سے اُٹھتاوہ دروازے کی جانب بڑھ گیاصوفے پر بیٹھے دونوں نفوس نے اُس کی پُشت کواُس وقت تک دیکھاجب تک وہ نظروں سے اوجھل نہ ہواتھا..

"چھوڑواس کو.. تم بتاؤکیابات ہے؟؟"

سہراب نے ایک بار پھر فیاض سے استفسار کیاجس پراُس نے رات سے اب تک ہونے والے تمام واقعات چیدہ چیدہ اُسکو بتادئے..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اس کادماغ تو خراب نہیں ہوگیا؟؟ تمہیں کیوں لگایااس نے مہرین کے پیچھے.. کوئی ضرورت نہیں ہے تمہیں اُسکا پیچھاکرنے کی.. میں کسی اور.."

سہراب شدید طیش میں آتے ہوئے فون اٹھاتاابھی کسی اور کواس کام کے لیےارینج کرنے ہی لگاتھاکہ فیاض نے آگے بڑھ کراُسکاہاتھ تھام لیا..

Posted On Kitab Nagri

"ارے ارے.. نہیں بھائی رہنے دیں ناں.. ویسے بھی آج کل فراغ ہوں بھابھی بھی اب آپ کے ساتھ رہنے لگیں ہیں..وہ کام بھی گیا ہاتھ سے تو چلیں یہ ہی کر لوں.."

فیاض نے کنکھیوں سے سہراب کے تنے چہرے کے نقوش کو دیکھتے ہوئے کہا اُس کو سہراب کا غصہ کچھ سمجھ نہ آیا مگر کہہ کیا سکتا تھا وہ آخر اُسکو تو کبھی دونوں دوست بھی ٹھیک سے سمجھ نہ آسکے تھے..

"نہیں کوئی ضرورت نہیں ہے تمہیں وہ لڑکی صحیح نہیں.. فالتو میں تم پر کوئی سکینڈل نہ بنوادے.."

سہراب نے قطعی لہجے میں کہا جس پر فیاض کو اب کچھ کچھ سمجھ آنے لگی تھی اُسکی بات..

"بھائی پلیز ناں.. کرنے دیں کچھ مختلف ٹاسک لگ رہا ہے یہ ورنہ میں تھک گیا ہوں وہ ہی ایک جیسے کسی کو اٹھاؤ.. کسی کو پھڑکاؤ.. کسی پر نظر رکھو.. پلیز ناں.."

وہ سہراب کے بازو کو تھامتے ہوئے کسی چھوٹے سے بچے کی مانند ضد کرنے لگا سہراب نے لب بھینچ کر اُسکو دیکھا اور پھر اپنا ہاتھ ایک جھٹکے سے اُسکی گرفت سے آزاد کرواتا کار کی چابی ٹیبل سے اُٹھاتے ہوئے تن فن کرتا داخلی دروازے کی جانب بڑھا..

"بھائی...."

فیاض اُسکی پشت کو خود سے دور ہوتا دیکھ تڑپ کر چلایا اُسکی اجازت کے بغیر کچھ کر بھی تو نہیں سکتا تھا وہ..

Posted On Kitab Nagri

"کرلو تم،اس فردان سے تو میں بات کروں گا اب.."

سہراب کی تیز سپاٹ آواز فیاض کے کانوں سے ٹکرائی جس کے بعد دروازہ پوری قوت سے بند کیا گیا تھا کہ لاونج کے درودیوار بھی کانپ اٹھے..

"اب یہ دونوں لڑیں گے کاش لائیو کوریج ہو اُس یادگار موقعے کی.. خیر مہرین بی بی آپ تو ٹاپ چیز نکلیں.." فیاض خود کلامی کرتے ہوئے نچلے لب کا کنارہ دانتوں میں دبائے کھڑا ہو گیا مستقبل کا خیال اُس کی سوچوں کو متفرق کر گیا..

...

"ہینڈرک تمہیں میں ہزار دفعہ کہہ چکا ہوں مجھے خود سے کال نہ کیا کرو.. جب تم باہر نکلے تو بات ہو گئی تھی میری تم سے.. آئندہ تم نے مجھے خود سے کال کی تو بھوکے کتوں کے آگے تمہیں ڈلوا دیا جائے گا.."

کسی کی کرخت غیر انسانی آواز خالی کانفرنس روم میں گونجی ہینڈرک اور اسٹیون نے ہم وقت سوکھتا ہوا حلق تر کرتے ایک دوسرے کو دیکھا..

Posted On Kitab Nagri

"وہ.. باس مجھے فکر ہو رہی تھی کہ ہمارا تو ہر پلان چوپٹ ہو رہا دونوں میں سے کسی ایک کی بھی زندگی ہم اجیرن نہ کر سکے.. "

ہینڈرک نے جھنجھلاہٹ بھرے لہجے میں کہا انتقام کی آگ بھڑک رہی تھی دل میں، ایک سے پیسے اور عزت کے لٹ جانے کا انتقام جس کے ساتھ ماضی کے کچھ حساب کتاب بھی نکلتے تھے تو دوسرے سے پیار ارشتہ چھیننے کا انتقام..

"ہمارا نہیں.. تمہارا پلان احمق انسان.. میں نے ترپ کا پتہ پھینکا ہی کہاں ہے اب تک.. "
مقابل کی پر اسرار مشینی آواز کانفرنس ہال میں گونجی ہینڈرک بھی اُسکی بات پر مسکرایا یعنی اُس شخص نے سب تیار کر لیا تھا..

"لگتا ہے کچھ سوچ لیا ہے آپ نے؟؟ کیا میں جان سکتا ہوں کیا؟؟"
ہینڈرک نے بے صبری اختیار کرتے مقابل سے استفسار کیا.. اسٹیون نے اپنے جلد باز سر کے کندھے پر دباؤ ڈالتے ہوئے اُسکو تحمل رہنے کا اشارہ کیا..

"سوچ تو میں بہت پہلے ہی..... چکا تھا"

Posted On Kitab Nagri

مقابل اپنی بات کہتے ہوئے بیچ میں کچھ دیر ٹھہرا جس پر ہینڈرک اور اسٹیون نے ایک دوسرے کو بے اختیار دیکھا پر اس بار بولا کوئی نہیں..

"کبھی کبھی تو میں یہ سوچتا ہوں کہ تم جیسے بے وقوف کو میں نے اپنی ٹیم میں شامل ہی کیوں کیا.. پھر سوچتا ہوں کہ تمہاری یہ بے وقوفی میرے اپنے لئے بھی کافی فائدے مند ہے.."

مقابل متبسم لہجے میں گویا ہوا جس کو سن کر ہینڈرک کا چہرہ پل بھر میں دھواں دھواں ہوا تھا برابر بیٹھے اسٹیون نے لب بھینچتے اپنی مسکراہٹ کو ضبط کیا..

"خیر جس عورت کو تمہیں تلاش کرنے کو کہا تھا وہ مجھے مل گئی ہے تم جتنی جلدی ہو سکے اس ڈاکٹر سے جان چھڑوا لو، باقی میں سب سنبھال لونگا.. یہ ایک کام تمہیں دیا ہے جلد از جلد اس کو کرو.."

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بغیر اُسکی کوئی بھی بات سنے مقابل نے فون کاٹ دیا جس پر ہینڈرک اور اسٹیون کے درمیان خاموش نظروں کا تبادلہ ہوا تھا..

"یعنی فردان مصطفیٰ کے لیے ہم اُلٹی گنتی گننا شروع کر دیں.."

ہینڈرک نے پر سوچ انداز میں کہا..

"سر اس سے پہلے ڈاکٹر کا سوچیں کہ اس سے جان کس طرح چھڑوانی ہے؟؟"

اسٹیون نے ہینڈرک کے چہرے کو دیکھتے استفسار کیا جس نے اُسکی بات پر آنکھیں سکیڑی تھیں..

"یہ تو میں خوش خبری سننے کے بعد ہی کرونگا اتنا بے وقوف بھی نہیں کہ جیل سے چھوٹتے ہی ایک اور کیس فوراً اپنے سر ڈال لوں..جب تک ہر نیوز چینل پر ڈین نائٹ کی شہرت کے ڈنکے نا بجتے دیکھ لوں مزید کچھ نہیں کروں گا میں.."

ہینڈرک نخوت سے گویا ہوا جس پر اسٹیون نے اُسکی بات سے اتفاق کرتے ہوئے سر اثبات میں ہلا دیا..

...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہارون اور آمنہ ایک ساتھ اپنے روم میں بیٹھے پریشے کے ہمراہ ٹی وی پر Brave مووی دیکھ رہے تھے کہ باہر سے بیل کی آواز آئی..

"ہارون کوئی آیا ہے شاید.."

Posted On Kitab Nagri

آمنہ جو انکے شانے پر سر رکھ کر لیٹی ہوئی تھیں فوراً اٹھ بیٹھی دونوں کے بیچ میں لیٹی پریشے پر جوش ہوتی بیڈ پر کھڑی ہو گئی..

"میرے خالو آئے ہوں گے.."

پریشے نے تالیاں بجاتے ہوئے کہا جس پر بیڈ سے کھڑے ہوتے ہارون نے حیران نظروں سے پہلے بیٹی اور پھر بیوی کو دیکھا اور کمرے کی لائٹس ان کرتے باہر نکل گئے..

"خالو کون بیٹا؟؟"

آمنہ نے سائیڈ ٹیبل پر پڑا اپنا اسٹالر پہنتے ہوئے پری سے پوچھا جو بیڈ سے نیچے جمپ کر کے دراوزہ کی طرف بھاگی..

"ممی زیاد کے چاچو میرے خالو.. خالہ بی کے فرینڈ ممی.."

وہ جھنجلاہٹ بھری آواز میں بولتی باہر بھاگ گئی آمنہ نے مسکرا کر اپنی بیٹی کو دیکھا اور کمرے سے باہر نکل کر ڈرائنگ روم کی جانب بڑھی جہاں سے ہارون اور فردان کے باتیں کرنی کی آوازیں آ رہی تھیں..

"السلام علیکم.. بہت اچھا سرپرائز دیا تم نے تو فردان.."

انہوں نے ڈرائنگ روم میں داخل ہوتے ہوئے کہا نظریں بے ساختہ اُسکی جانب اُٹھی جو پریشے کو اپنی گود میں بیٹھائے اپنی لائی ہوئی چاکلیٹس دکھا رہا تھا..

Posted On Kitab Nagri

"وعلیکم السلام..لیٹل فیری سے پرامس کیا تھا بہت ساری چاکلیٹس لے کر آؤنگا پری کیلیئے.."

اُس نے مسکراتی نظروں سے گود میں بیٹھی پریشے کو دیکھتے ہوئے کہا اور پھر اُسکو باسکٹ میں سے اُسکی فیورٹ چاکلیٹ نکال کر کھولنے کے بعد تھمائی تھی..

"..Mommy see, he called me little fairy"

پری نے چاکلیٹ کے ساتھ انصاف کرتے ہوئے کہا اور پھر منہ اونچا کرتے فردان کا چہرہ اپنے چھوٹے ہاتھوں میں تھامتے ہوئے اُسکے گال پر کس کی تھی فردان کے لبوں کو بے اختیار آسودگی بھری مسکراہٹ نے چھو لیا..

وہ تھا تو ایک نمبر کا سڑو مگر نہ جانے کیوں بچے اُس کو بہت زیادہ پسند کیا کرتے تھے شاید دنیا میں صرف ان ہی کے سامنے وہ اپنے اصل رنگ دکھاتا تھا ورنہ باقی سب کے لیے تو وہ سٹون مین بنا رہتا..

"خالو یو آر دی بیسٹ.."

پریشے نے اپنی چاکلیٹ بار میں سے ایک ٹکڑا توڑ کر اُسکے منہ میں ڈالا اور پھر واپس چاکلیٹ سے لطف اندوز ہونے میں مشغول ہو گئی..

Posted On Kitab Nagri

ہارون اور آمنہ نے ایک دوسرے کو دیکھتے ہوئے مسکراہٹوں کا تبادلہ کیا اور پھر فردان سے دونوں ہلکی پھلکی گفتگو کرنے لگے جس کا وہ ہر بار کوئی نہ کوئی مختصر جواب دیتا..

متلاشی نظریں وقفے وقفے سے دروازے کا رخ کر رہیں تھیں کہ وہ کب آئے گی یہاں اُسکے بے قرار دل کو سکون مہیا کرنے..

"تمہاری بیگم تو کب سے کمرے میں بند ہیں بیچاری کا پروجیکٹ نہیں بن پا رہا.."
آمنہ اُسکی مضطرب نظروں کی خواہش سمجھ کر گویا ہوئی جس پر فردان مسکرایا..

"اصل میں میں آپ سب سے ملاقات ویسے بھی کرنا چاہتا تھا کل میری فلائٹ ہے موسکو کی تو سوچا مل کر ہی جاؤں.."
ملنا تو کسی اور سے تھا مگر رسمی بات چیت بھی تو ضروری تھی..

"ہاں ہاں.. ضرور جاؤں سیڑھیوں سے سیدھے ہاتھ پر فرسٹ روم.."

Posted On Kitab Nagri

آمنہ مسکراہٹ ضبط کرتی شرارت سے اُسکو دیکھنے لگیں جس پر فردان نے پریشے کا گال سہلایا اور اُسکو صوفے پر بیٹھاتے ہوئے ان دونوں کی جانب دیکھتا سر کو خم دینے کے بعد وہ ڈرائنگ روم سے نکل گیا اُسکے باہر نکلتے ہی آمنہ اور ہارون نے ایک دوسرے کو مسکراتی ہوئی نظروں سے دیکھا تھا..

▪ ▪ ▪

مراد صاحب اور حکمہ دونوں نے گردن گھما کر حیران نظروں سے طوفان کی طرح اندر آتے سہراب کو دیکھا جو بغیر کسی کی بھی جانب دیکھے سیڑھیوں کی طرف بڑھ گیا تھا..

"طالب یہاں آؤ.. کیا ہوا ہے؟؟"

مراد صاحب نے وہاں ہی بیٹھے ہوئے کہا جس پر سہراب کے قدم پل بھر کے لیے سیڑھیوں پر تھمے..

"گرینڈ پا سر میں درد ہو رہا ہے سونے جا رہا ہوں کھانا کھا لیا ہے میں نے.. گڈ نائٹ.."

وہ تحمل سے کہتا سرد سانس فضا میں خارج کرنے کے بعد اپنی بات مکمل کرتا روم میں بند ہو گیا..

"یقیناً لڑ کر آیا ہے یہ.."

Posted On Kitab Nagri

انہوں نے خود کلامی کے سے انداز میں کہا سراسر فراموش کر چکے تھے کہ کوئی ہے جو ان کو آنکھیں پھاڑے حیران نظروں سے دیکھ رہی ہے..

حکمہ کو تو سہراب سے ویسے ہی خوف آتا تھا اوپر سے ابھی اُسکے مختصر سے غصے کی ایک جھلک دیکھی پھر مراد صاحب کی بات کے لڑ کر آیا ہے.. تو کیا وہ کبھی بھی گھر میں لڑ کر آجایا کرتا تھا حکمہ کو یہ سوچ کر حیرت کا شدید جھٹکا لگا..

مراد صاحب کی نظر جوں ہی اس پر پڑی تو اُسکو حیران پریشان خود کو تکتا پایا جس پر وہ بے اختیار مسکرائے تھے..

"آرے بیٹا اتنا گھبراؤ نہیں.. یہ اور فردان بس ایسے ہی ایک دوسرے سے لڑتے رہتے ہیں اگر کبھی ان دونوں کو ایک دوسرے سے نارمل بات کرتے ہوئے دیکھو نا تو سمجھ جانا کوئی تو گڑبڑ ہے کیوں کہ بغیر ایک دوسرے کو آگ لگائے ان کا گزارہ نہیں.."

انہوں نے حکمہ کی معلومات میں اضافہ کیا مگر وہ اب بھی مطمئن نہ نظر آئی ان کو..

"اچھا جاؤ تم روم میں پوچھو اس سے کہ وہ ٹھیک ہے.. یہ ٹیبل کے نیچے سپرٹ رکھا ہے، اس سے اُسکے ماتھے پر مساج کر دینا اُسکی نانی کیا کرتی تھیں سر درد ٹھیک ہو جائے گا فوراً.."

مراد صاحب نے اُسکے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا اور پھر اُسکی گود سے برونو کو اٹھانے کے بعد اپنے روم کی جانب چل دئے..

Posted On Kitab Nagri

"میں.. جاؤں؟؟ پتا نہیں کتنے غصے میں ہونگے کہیں مجھ پر بھی غصہ نہ کریں.."

حکمہ نے جھک کر ٹیبل کے نیچے سے وہ روض سپرٹ اُٹھایا اور اپنی انگلیاں مڑوڑتی ہوئی کھڑی ہو گئی..

"کوئی نہیں اتنی تمیز سے پیش آتے ہیں مجھ سے مجھے تھوڑی کچھ کہیں گے.."

وہ اپنا حوصلہ بڑھاتے ہوئے لاونج سے نکل کر سیڑھیوں کی جانب بڑھ گئی..

■ ■ ■

"کیا ہوا نہیں بن رہا ماڈل؟؟"

اُسکی بھاری پر کشش آواز خاموش کمرے میں گونجی فردان ڈور فریم سے ٹیک لگائے کھڑا والہانہ نظروں سے بیڈ پر بیٹھی فرشتے کو تک رہا تھا جس کا وجود ہر قسم کے پردے سے عاری لانگ سیلوز لائٹ پنک کلر کی نائٹ ٹی شرٹ جس کا رنگ ہو بہو اُسکی اپنی رنگت سے میل کھا رہا تھا وائٹ ٹراوزر کے ساتھ پہنے بالوں کا اونچا جوڑا بنائے وہ پریشان نظروں سے اپنے سامنے رکھے ہسپتال کے ماڈل کو دیکھ رہی تھی..

"ہاں مصیبت بن گیا ہے یہ مجھ پر.. کب سے کوشش کر رہی ہوں پر مجال ہے جو بن کر دے دے یہ.."

Posted On Kitab Nagri

وہ اس وقت اس قدر پریشانی میں مبتلا تھی کہ مقابل کی بھاری آواز ہی نہ پہچان سکی.. فردان کے لبوں پر بے اختیار گہری مسکراہٹ ابھری..

فرشتے پچھلے تین گھنٹوں سے اس ماڈل کو بنانے کی کوشش میں ہلکان ہوئے جا رہی تھی کل اس کی سبمیشن کی لاسٹ ڈیٹ تھی یونیورسٹی میں اور وہ ابھی سر پکڑے یہاں بیٹھی تھی کہ بس کسی طرح اُسکے ٹوٹے ہوئے ہسپتال کا ماڈل کھڑا ہو جائے..

"میں کچھ مدد کروں؟؟"

فردان کی آنکھیں اُسکے ٹراوزر میں سے جھانکتی گلابی پنڈلیوں کو دیکھ کر بہکنے لگیں مگر اپنے منہ زور جذبات پر قابو پاتے ہوئے محض فرشتے کی پریشانی پر فوکس کرتے اُسکو سنجیدگی سے مدد کی پیشکش دی..

"...Yes please"

وہ اس قدر اضطراب میں تھی اس وقت کے کچھ دیر قبل جو کمرہ خالی تھا اُس میں سے آتی مدد کی پُکار پر آنکھ بند کئے لبیک کہہ گئی..

فردان اُسکی بے چین روہانسی آواز سن کر محظوظ ہوتا کمرے میں داخل ہوا اپنے پیچھے کمرے کا دروازہ وہ لاک کرنا نہ بھولا تھا.. وہ مضبوط قدم اٹھاتا بیڈ کی جانب بڑھا..

Posted On Kitab Nagri

کسی کی جانی پہچانی مسرور کن پرفیوم کی مہک جب فرشتے کے نتھنوں سے ٹکرائی تو اُس نے چونک کر سر اُٹھایا سامنے ہی وہ ڈارک بلو ہائی نیک میں ملبوس گلے میں گرے اینڈ بلیک چیک پرنٹ والا اونی مفلر ڈالا ہوا تھا، مفلر ہی کی ہم رنگ جینس پہنے وہ سینے پر بازو لپیٹے کھڑا بڑی فرصت سے اُس کو دیکھ رہا تھا..

ان رنگین آنکھوں والے افراد کے بھی کافی مزے ہوتے ہیں جس بھی کلر کے کپڑے پہن لیں انکی آنکھیں کپڑوں کے رنگ جیسی لگنے لگتی جیسے فرشتے کو اس وقت اُسکی آنکھیں آئس بلو لگنے کے بجائے ڈارک بلو لگیں مگر ساتھ ہی اچانک فردان کمرے میں نمودار ہوتے دیکھ تھوڑا سا خوف بھی آیا تھا اُسے..

فرشتے نے اُس کو حیرانی سے دیکھا پھر نظریں سامنے مرکوز کرتے زور سے آنکھیں دونوں ہاتھوں کی مدد سے مسلیں اور ایک بار پھر سر اونچا کیے اُسکو دیکھنے لگی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آپ...."
اُسکی حیران پریشان آواز پر فردان متبسم ہوا کچھ زیادہ ہی بے وقوف لگی تھی وہ اُس کو اس وقت مگر اپنی بھی..

"ہاں میں.."

Posted On Kitab Nagri

وہ ذرا نیچے کو جھکتے ہوئے براہ راست اُسکی سنہری آنکھوں میں جھانکتا گویا ہوا فرشتے نے سٹپٹا کر فوراً نظروں کا زویا تبدیل کیا..

"آپ..آپ یہاں کیا کر رہے ہیں..کس کی اجازت سے آپ نے میرے کمرے میں قدم رکھا.."
اس نے فوراً تیز آواز میں کہتے ہوئے بیڈ سے اٹھنا چاہا پر فردان اُسکا سر سے پاؤں تک گہری نظروں سے جائزہ لیتا ہوا کندھے پر دو اُنگلیوں کا دباؤ ڈالتے اُسکو واپس بیڈ کی جانب دھکا دے گیا..

"تمہیں کب سے یہ خوش فہمی لاحق ہوگئی کہ مجھے تمہارے کمرے میں آنے کے لئے کسی کی اجازت درکار ہو گی؟؟"
سپاٹ لہجے میں سنجیدگی سے وہ گویا ہوا فرشتے اپنے مقابل کھڑے شخص کو آنکھیں پھاڑے دیکھتی رہی..گرنے کے بعد وہ فوراً بیڈ پر کہنیوں کے بل نیم دراز ہوئی تھی، فردان کی سرد نگاہیں اُسکے سراپے کی رعنائیوں سے اُلجھنے لگیں ان میں اب خمار کی سرخی رفتہ رفتہ بڑھ رہی تھی..

"اٹھ کر بیٹھو ورنہ ماڈل ٹھیک کرنے کے بجائے میں تمہیں ٹھیک کر دوں گا.."
گردن سے ہوتی آنکھیں گلابی ہونٹوں پر ٹھہریں جن کے بعد وہ سنہری آنکھوں پر جا رکیں..

Posted On Kitab Nagri

اُسکے گھمبیر لہجے میں کہی ذو معنی بات سن کر فرشتے اگلے ہی پل سیدھی ہوتی اپناٹراوزر غیر محسوس انداز میں پنڈلیوں تک گھیسٹ کر نیچے کرتی بیڈ پر بیٹھ گئی..

فردان کی حساس نظروں نے اُسکی ہر ایک حرکت کا بغور جائزہ لیا جس کے بعد وہ ماڈل آگے کرتا اُسکے مقابل بیٹھ گیا..

"کیا پرو بلم ہے اس میں، کیوں نہیں کھڑا ہو رہا یہ ؟؟"
فردان نے ایک نظر فرشتے کو دیکھا پھر اپنے سامنے پڑے ماڈل کو اُلٹ پلٹ کرنے لگا..

"آپ کیوں آئے ہیں، نیچے آپی اور ہارون بھائی کو پتا ہے کہ آپ یہاں ہیں ؟؟"
فرشتے نے اُسکو دیکھا جو انہماک سے بیٹھا اب ماڈل کو جوڑنے کی کوشش کر رہا تھا مگر اُسکے سوالات کو مکمل طور پر نظر انداز کر گیا..

"میں آپ سے کچھ پوچھ رہی ہوں.."
اس نے اب کی بار ذرا اونچی آواز میں استفسار کیا جس پر فردان نے ایک سرسری سی نظر اُس پر ڈالی اور واپس اپنے کام میں مصروف ہو گیا..

Posted On Kitab Nagri

"پتا نہیں سمجھتا کیا ہے خود کو.. کس مٹی سے بنا ہے یہ آخر..اس شخص کے ماتھے پر تو وارننگ کا سائن لگا دینا چاہیے کے بات کرنا منع ہے جب کبھی بھی آپکا جواب دیا منہ سے شعلہ نکال کر بھسم کر دے گا آپکو.."

فرشتے اُس کو دیکھ کر غصے سے اپنے ہونٹ چبانے لگی دل میں اُسکی ذات پر بیٹھی تجزیہ بھی کر رہی تھی..

"یہ لو ہو گیا.."

فردان نے پلٹفارم پر کھڑا ہسپتال کا ماڈل احتیاط سے اُسکے سامنے کیا جس کو دیکھ کر وہ ہکا بکا ہو کر رہ گئی..جو چیز وہ پیچھلے تین گھنٹوں سے انجام دینے کی کوشش میں ہلکان ہو رہی تھی وہ اُس نے دس منٹ میں کر دکھائی..

"یہ..کیسے.."

فرشتے نے شدید حیرت کے زیرِ اثر ماڈل کو دیکھا جس پر فردان نے ہاتھ بڑھاتے ہوئے اُسکی ٹھوڑی پر دباؤ ڈالتے کھلا منہ بند کیا تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بہت آسان تھا.. تم کبھی اپنے دماغ کو میرے خیالات سے نجات دو تو تم سے کچھ کام ہو ناں.."

فردان نے پل بھر میں اُسکو خوشگوار حیرت سے شدید طیش میں مبتلا کیا تھا فرشتے کی سفید رنگت سرخی مائل ہو گئی اُسکے لفظوں پر..

Posted On Kitab Nagri

وہ بغیر اُسکا کوئی بھی جواب دیے دانت پیستی ہوئی بیڈ سے اٹھی سامنے رکھا ماڈل احتیاط سے اُٹھا کر ڈریسنگ ٹیبل پر رکھا اور اُس پر گلاس لڈ لگا دیا..

بیڈ پر بیٹھا فردان دلچسپی سے اُسکی تمام کروائی نوٹ کر رہا تھا اچانک نہ جانے کیا سوجھی ہاتھ بڑھا کر اُسکا ڈھیلا جوڑ کھول دیا جس کی وجہ سے سنہرے شہد رنگ بالوں کی آبشار پوری پُشت پر پھیل گئی..

فردان کا دل چاہا اُسکے نرم خوبصورت بالوں کی مہک محسوس کرتے ہوئے آج کی پوری رات یونہی بسر کر دے..

بالوں کے کھچنے اور پھر کھل جانے پر فرشتے نے اپنا رخ اُسکی جانب کرتے خونخوار نظروں سے اُسکو دیکھا جس کی نگاہیں اُسکے وجود سے بھٹکتی ہوئی اُسکے چہرے پر آٹھہریں تھیں..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آپ سمجھتے کیا ہیں خود کو؟؟"

فرشتے نے کمر پر دونوں بازو ٹکاتے ہوئے لڑاکا انداز میں اُس سے استفسار کیا..

"وہ ہی جو میں ہوں.."

وہ اُسکی آنکھوں میں براہ راست جھانکتا ہوا گھمبیرتا سے کہنے لگا..

"اچھا تو کیا ہیں آپ؟؟"

Posted On Kitab Nagri

فرشتے نے آ ئبرو اُچکا کر کہا جس پر فردان نے اُسکو اپنی جانب کھینچتے گود میں بیٹھا لیا فرشتے نے فوراً ہاتھ پیر چلاتے ہوئے اٹھنا چاہا مگر اس سے پہلے ہی وہ اُسکے دونوں اطراف تھائز پر اپنی فولادی گرپ بنا چکا تھا..

وہ اُسکے بالوں میں چہرہ چھپائے گہری سانسیں کھینچنے لگا کسی ڈرگ کی طرح اُسکی خوشبو فردان کے حواسوں پر سوار ہونے لگی تھی..

"فر..فردان..یہ کیا کر رہیں ہیں آپ.."
فرشتے اُسکے چوڑے کندھوں پر ہاتھ رکھتی اُس سے دور ہونے کی سعی کرنے لگی جس پر فردان نے آنکھیں موندتے چہرہ اُسکے بالوں میں سے نکالتا خمار بھری نگاہوں سے اُسکا حیا سے گلابی ہوتا چہرہ تکنے لگا..
اُسکی آنکھوں میں دیکھ کر فرشتے کے اندر طوفان سا برپا ہونے لگا فردان کے ارادے کافی سنگین لگے تھے اُسکو...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تمہیں بتا رہا ہوں کہ میں کون ہوں؟؟"
وہ بھاری بوجھل آواز میں کہتا اپنی کھڑی ستواں ناک اُسکی شرٹ کے گلے پر سہلانے لگا فرشتے نے اُسکی گرم پر حدت سانسیں اپنی گردن کی نرم جلد میں پیوست ہوتی محسوس کر کے بے اختیار اُسکے کندھوں سے شرٹ کو ہاتھوں میں دبوچتے ہوئے آنکھیں سختی سے میچ لیں..

"کو..ئی..آجائے..گا.."

Posted On Kitab Nagri

اُسکی زبان سے الفاظ بھی ٹوٹے پھوٹے ادا ہوئے مدھم سرگوشی نما آواز میں کہی بات سن کر فردان کے جذبات مزید پروان چڑھنے لگے..

"تو آجانے دو..ڈرتا نہیں ہوں میں کسی سے.."

اُس نے فرشتے کی تھائز پر سے ہاتھ ہٹاتے ہوئے مخمور آواز میں کہا،ایک ہاتھ کی گرفت اُسکی کمر پر بنائی اور دوسرے سے وہ اُسکے نرم بال مٹھی میں دبوچتا اُسکا چہرہ اونچا کر گیا..

"اہہ.."

فرشتے کے لبوں سے مدھم چیخ برآمد ہوئی..اپنی کمر پر اُسکی رینگتی اُنگلیاں بالوں پر اُسکی لرزہ خیز پکڑ اور گردن کے قریب آتی اُسکی پر تپش سانسیں ملبوسات سے اُٹھتی تیز اوسان خطا کرنے والی دلفریب پرفیوم کی خوشبو فرشتے کی ذہنی صلاحیتوں کو مفلوج کرنے لگی تھی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فردان اُسکی شفاف گردن اپنے سامنے دیکھتے خمور ہوتی آنکھوں پر پلکیں گراتا اپنی پوری شدتوں سے اُسکی گردن پر جھکا اُسکی کمر پر رکھے ہاتھ کی مدد سے مزید اس پر دباؤ ڈالتے اُسکے نازک وجود کو اپنے ورزشی جسم سے اُلجھا کر رکھ دیا تھا...

Posted On Kitab Nagri

وہ جا بجا اپنا محبت بھرا لمس اُسکی گردن پر چھوڑتا جا رہا تھا.. کبھی اُسکی سست رفتار سے بیٹ کرتی شہ رگ پر تو کبھی اُسکی ٹھوڑی کی نچلی ملائم جلد پر.. فردان کی داڑھی کی چبھن، بوجھل سانسیں اور ہونٹوں کی گرمائش ان کے لمس پر وہ جی جان سے لرزنے لگی، لگ رہا تھا کہ اپنے ہر ایک لمس پر وہ اُسکی جسم سے روح کھینچتا جا رہا ہو..

اُسکے ناخنوں کی چبھن اپنے شانوں پر محسوس کرتے ہوئے فرشتے کی گردن پر رکھے اُسکے عنابی لب بے ساختہ مسکرا اٹھے خون میں سرور کسی ڈرگ کی طرح گردش کرنے لگا.. کھال میں ہوتی جلن کسی مرہم کی مانند لگی تھی اُسکو..

فردان نے اُسکی کمر پر سے ہاتھ ہٹاتے ہوئے نرمی سے اُسکے کندھے کو ڈھانپی ہوئی شرٹ ذرا نیچے سرکائی اُسکے اس عمل پر فرشتے کی روح فنا ہونے لگی تھی دونوں کی بھاری سانسوں کا شور ایک ساتھ کمرے کی خاموش فضا میں رقص کرنے لگا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فرشتے کا چہرہ فردان کے کان کے نزدیک تھا اُسکی بھاری ہوتی سانسوں کو سن کر دنیا و مافیا سے بے خبر سرور میں چور ہوتا وہ اُسکے گلابی کندھے پر جھک گیا..

Posted On Kitab Nagri

فرشتے نے خشک ہوتے ہونٹوں پر زبان پھیری اور بند ہوتی آنکھیں بمشکل کھول کر وہ اُسکے تنگ مگر کمزور حصار سے نکلتے ہوئے کھڑی ہوئی اور فوراً اپنے کندھے سے نیچے ڈھلکی شرٹ اوپر کی جہاں وہ اپنی شدت کا نشان چھوڑ چکا تھا..

فردان جو اُسکی قربتوں پر بے خود ہی تھا یوں اُسکے اچانک دور ہونے پر خمار آلود مگر سرد نظروں سے اُسکو دیکھنے لگا چہرے کے تاثرات اس وقت سپاٹ تھے..

"نک.. نکلیں میرے کمرے سے.. باہر.. جائیں.."
وہ لرزتی ہوئی آواز میں حلق کے بل غرائی اُسکی بات سن کر فردان کے حواسوں پر چھایا سرور پل بھر میں تبخیر ہوا ایک ہی جست میں وہ اُس تک پہنچا اور اُسکا بازو بے دردی سے اپنی گرفت میں لیتے ہوئے اسکی پشت کو دیوار سے پن کیا تھا..
فرشتے کو لگا اُسکے ہاتھ کی ہڈی فردان کی جان لیوا گرفت میں چکنا چور ہو جائے گی..

"چھوڑیں مجھ.. مجھے.. درد ہو رہا ہے.."
وہ کانپتی آواز میں اُسکو آنسوؤں بھری دھندلاتی ہوئی نظروں سے دیکھ رہی تھی جس کے چہرے کے تاثرات پتھریلی حد تک سخت تھے..

Posted On Kitab Nagri

فردان نے فوراً اُسکے بازو پر گرفت چھوڑتے ایک زوردار مکّہ دیوار پر رسید کیا فرشتے کے آنسو لمحوں میں تھم گئے خوف زدہ نظروں سے اُس نے سر جھکاتے ہوئے فردان کے نیلے ہوتے ہاتھ کو دیکھا..

"میری بات کان کھول کر تم سن لو..ان لہجوں کا میں بالکل بھی عادی نہیں ہوں آئندہ مجھ سے سوچ سمجھ کر بات کرنا ورنہ زبان نکال کر کاٹ پھینکوں گا میں تمہاری.. میری نرمی کا ناجائز فائدہ نہیں اٹھاؤ تم.."

دوسرے ہاتھ سے فرشتے کا جبڑا سختی سے دبوچتے ہوئے وہ اُسکا لرزتا ہوا چہرہ اپنے مدمقابل کرتے گویا ہوا..

فردان کے کاٹدار لفظوں نے اُسکی ریڑھ کی ہڈی میں سنسنی دوڑا دی جبکہ اُسکی سانسیں فرشتے کا چہرہ جھلسا رہی تھیں دونوں کی تیز سانسیں ایک دوسرے سے اُلجھنے لگیں..

"ایک اور بات یہ جو کچھ منٹ پہلے تمہارے ساتھ ہوا ہے، یہ محض ایک ٹریلر تھا آگے اس سے کئی زیادہ اور شدت بھرے عمل کی تم مجھ سے توقع رکھنا اور اگر جب تم نے مجھے روکنے یا مجھ سے دور ہونے کی کوشش کی تو... فرشتے فردان تم جان تو گئی ہو گی اچھی طرح کہ میں کیا ہوں اور کیا کیا کر سکتا ہوں..

یہ جو مبہم سی خواہش ہے ناں تمہارے ذہن میں کہ میں تمہیں چھوڑ دونگا اپنی آخری سانس تک میں تمہیں نہیں چھوڑونگا.. میری ہر اذیت کی تم برابر کی حصہ دار بنو گی یہ یاد رکھنا.."

Posted On Kitab Nagri

وہ اُسکی آنکھوں میں جھانکتا ہوا خوفناک حد تک سرد لہجے میں گویا ہوا فرشتے کا پور پور کانپنے لگا تھا اُسکی دھمکیوں کو سن کر..

فردان کی نظریں آنکھوں کے سامنے لرزتی گلابی پنکھڑیوں کو دیکھ ایک بار پھر بہکنے لگیں مگر جتنا وہ کہہ چکا تھا اور جو وہ کر چکا تھا فِی الحال اتنا دوز کافی تھا فرشتے کے لیے..
ابھی آگے مزید وہ اگر کچھ کرتا تو یقیناً اُسکو بے ہوش ہو کر فردان کی بانہوں میں ہی جھول جانا تھا جو وہ اس وقت اور اس جگہ پر ہوتے نہیں دیکھنا چاہتا تھا..

تبھی ایک بھرپور نظر اُسکے ہراساں چہرے پر ڈالتے وہ جھٹکے سے اُسکو اپنی ہر گرفت سے آزاد کرتا کمرے سے باہر نکلتا چلا گیا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اُسکے جانے اور پھر دروازہ بند ہونے کی آواز پر دیوار کے سہارے کھڑی فرشتے زمین پر بیٹھتی گئی تھی اُس نے کانپتے ہاتھوں سے اپنی گردن پر ہاتھ پھیرا جو اب بھی دہکتی ہوئی محسوس ہو رہی تھی اُس کو..

اپنی حالت بھلائے اس کو اب بھی فردان کے ہاتھ کی فکر تھی.. کس قدر تکلیف دے گیا تھا وہ خود کو محض اُسکو ذرا سا درد دینے کے بعد.. وہ اپنا سر گھٹنوں میں چھپائے بے دردی سے سسکنے لگی..

Posted On Kitab Nagri

...

وہ بیڈ پر لیٹا سیدھے ہاتھ کی دو اُنگلیوں سے کنپٹی سہلا تھا کہ بس کسی طرح سر پر سوار غصے کی شدت میں کمی واقع ہو جائے..

اس سب کے دوران نہ اُس کو کمرے کا دروازہ کھل کر بند ہونے کی آواز آئی نہ ہی کسی کے پیروں کی آہٹ کا احساس ہوا..

حواس تو بیدار تب ہوئے جب اُسکے کولون کی دھیمی فلورل مہک سہراب کے نتھنوں سے ٹکرائی اُس نے پٹ سے آنکھیں کھولتے سامنے دیکھا جہاں وہ اُس سے چند مسافت کے فاصلہ پر کھڑی پرپل کلر کی خوبصورت سی پرنٹڈ لانگ فروک میں ملبوس سر پر ڈھیلا سا فروک کے ہم رنگ مفلر ڈالے اُنگلیاں مڑوڑتی اُسکو فکرمندی سے دیکھ رہی تھی..

بے اختیار دونوں کی نظروں کا تصادم ہوا سرخی مائل سبز آنکھوں میں لمحوں کے اندر اُسکو دیکھتے طمانیت اتری وہ آنکھوں ہی کے اشارے سے اُسکو اپنے پاس بلا گیا..

Posted On Kitab Nagri

حکمہ پیروں سے سلیپرز اُتارتی اُسکی جانب بڑھی مگر بیڈ پر سیدھی طرف اُسکو پھیلا لیٹے اپنے لئے نہ ہونے کے برابر جگہ دیکھ کر دوسری طرف سے آنے کے لئے پلٹی ہی تھی کہ سہراب نے آگے بڑھتے اُسکی کلائی کو نرمی سے تھام لیا..

"وہ..میں اس سپرٹ سے آپکا مساج کرنے آئی تھی نانا جان نے کہا کہ یہ پین ریلیونگ ہے.."
حکمہ نے اُسکی خود پر جمی نگاہوں سے گھبراتے ہوئے کہا جس پر سہراب نے بیڈ پر لیٹے لیٹے ہی سائیڈ پر کھسکتے ہوئے اُسکے بیٹھنے کی جگہ بنائی..

"پین ریلیونگ تو تم ہو میرے لیے.."
وہ اُسکو دیکھتے ہوئے سرگوشی سے بھی دھیمی آواز میں بولا جس پر حکمہ نے اُسکو سوالیہ نظروں سے دیکھا..
"کچھ کہا آپ نے؟؟"حکمہ اُسکے برابر جگہ دیکھ کر احتیاط سے فاصلہ بنا کر بیٹھی لیکن اتنی بھی دور نہیں تھی کہ مقابل کو اس بات پر طیش آجاتا..

"نہیں.."
سہراب اُسکی کلائی چھوڑنے کے بعد اوپر ہوتا حکمہ کی گود میں سر رکھے لیٹ گیا حکمہ نے بے ساختہ ہڑبڑا کر ہاتھ ہوا میں اُٹھائے اور اپنی گود میں سر رکھے آنکھیں موندے لیٹے سہراب کو دیکھا جسکے چہرے پر اب طمانیت تھی..

Posted On Kitab Nagri

"پہلے انکا بلہ اور اب یہ خود..دونوں میں ایک بات کا من ہے ویسے آنکھیں بند ہوں تو معصوم لگتے ہیں بہت.."

وہ سہراب کا چہرہ لگاؤ سے تکتی ہوئی سپرٹ اپنی ہتھیلی پر نکال کر سوچنے لگی..

"کچھ کہا؟؟"

ابھی وہ اُسکے ماتھے کے قریب ہاتھ لے کر جانے ہی لگی تھی کہ سہراب نے فوراً آنکھیں کھولتے اُس کو دیکھا حکمہ یک دم بوکھلا گئی کہ کہیں جو چیز اُسکو لگا وہ سوچ رہی ہے کہہ تو نہیں دی..

"اہ..نہیں..تو میں نے تو کچھ نہیں کہا.."

وہ سہراب کے چہرے پر سے نظریں ہٹاتے ہوئے گویا ہوئی کیونکہ اُسکی بولتی آنکھیں ہمیشہ کی طرح حکمہ کو کنفیوز کر رہی تھیں..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اچھا..مجھے ایسا لگا جیسے تم نے کہا ہو میں ہینڈسم ہوں بہت.."

سہراب اُسکے چہرے کے تاثرات بھانپ چکا تھا سو اصل بات جو وہ سوچ رہی تھی اُسکے منہ سے نکلوانے کے لیے کہنے لگا..

"نہیں ہینڈسم نہیں میں نے تو معصوم کہا تھا.."

Posted On Kitab Nagri

حکمہ اپنی دھن میں مگن دل کا راز فاش کر گئی اندازہ تب ہوا جب سہراب کو گہری مسکراہٹ لئے والہانہ نظروں سے خود کو تکتا پایا..

"اتنا گھبرانے کی کیا ضرورت ہے شوہر ہوں تمہارا تم کر سکتی ہو میری تعریف.."
سہراب اُسکے چہرے کی اُڑتی رنگت دیکھ سمجھ گیا تھا کہ وہ گھبرا گئی ہے جس پر حکمہ کو بھی اندازہ ہوا کہ اس تیز انسان نے جان بوجھ کر اُسکے خیالات سنے ہیں اپنے متعلق..

لب دانتوں تلے دبائے وہ مسکراہٹ ضبط کرتی اُسکے ماتھے پر سپرٹ لگاتے نرم ہاتھوں سے مساج کرنے لگی اُسکے ہاتھوں کا نرم گرم لمس خود پر محسوس کر کے سہراب کے وجود میں سکون کی لہریں سرائیت کر گئی تھیں..

لمبی پر سکون سانس روم کے پر حدت ماحول میں خارج کرتے وہ اپنا آپ اُس نازک سی پری پر چھوڑ گیا.. حکمہ سہراب کے چہرے کا ہر ایک نقش حیرانی اور پیار سے دیکھ رہی تھی جب بھی اُسکو دیکھتی تو یہ ہی سوچتی کہ اُس میں ایسا کیا خاص ہے جو سہراب جیسا انسان اُسکا شریکِ حیات بن گیا..

"سہراب.."
وہ اُسکے گھنے بالوں میں اُنگلیاں چلا رہی تھی کہ اپنی سوچ کی عکاسی کرتے بے اختیار اُسکا نام پکار بیٹھی..

Posted On Kitab Nagri

"Evet benim hayat"

(ہاں میری زندگی)

سہراب کی گھمبیر آواز روم کی خاموش فضا میں گونجی حکمہ کے لبوں پر گہری مسکراہٹ اُبھری تھی اُسکے الفاظ سن کر..

"سہراب..آپ..آپ نے مجھ میں کیا دیکھا؟؟"

وہ جو پر سکون سا لیٹا اُسکو خود پر محسوس کر رہا تھا اُسکے عجیب سوال پر یکلخت اٹھ بیٹھا..

"یہ کیسا سوال ہے؟؟"

سہراب اُسکے مقابل بیٹھتے ہوئے اُسکی آنکھوں میں دیکھتے استفسار کر گیا جن میں نہ جانے کس بات کا خدشہ تھا اس پل..

"مجھ میں تو کچھ خاص نہیں جب کہ آپ..."

وہ مزید کچھ آگے کہتی اس سے پہلے ہی سہراب اُسکے ہونٹوں پر اپنی بھاری اُنگلی رکھ چکا تھا حکمہ کی زبان تو کیا اعتماد کو بھی بریک لگ گیا اُسکی آنکھوں میں تیرتی محبت کو دیکھ کر..

اسلام علیکم

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"تم نے کیا کبھی میری آنکھوں میں نہیں دیکھا؟ یا تم ان کے پیغامات سے انجان ہو؟ اپنی دھڑکنوں کا شور تو میں تمہیں پہلے بھی سنا چکا ہوں.. میری چلتی سانسیں، زبان سے نکلا ہر ایک لفظ تمہاری خاصیت ہی تو بیان کرتا ہے حکمہ سہراب.."

وہ ٹھیک کہہ رہا تھا اگر وہ لبوں سے ایک لفظ بھی نہ نکلتا تب بھی اُسکی آنکھیں سب ہی تو بتا گئی تھیں حکمہ کو..

Posted On Kitab Nagri

"میری ماں کے بعد تم پہلی عورت ہو جس کی طرف میں متوجہ ہوا.. تمہاری باتیں، تمہاری مسکراہٹ،اس آزاد ماحول میں خود کو اپنے رب کے حکم پر عمل پیرا رکھنا.. مجھے تم سے عشق میں مبتلا کر گیا حکمہ ..اور مجھے نہیں سمجھ آتا کہ تم خود کو کس طرح سے خاص نہیں کہہ سکتی کبھی اپنا عکس آئینے میں نہیں دیکھا ہے تم نے شاید.."

وہ کسی سحر میں گرفتار ہوتا کہہ رہا تھا جس کو سنتے ہوئے حکمہ کی آنکھوں میں آنسو جگمگانے لگے وہ سوچ بھی نہیں سکتی تھی کہ کوئی اُسکو اتنی محبت بھی کبھی کر سکتا ہے..

حکمہ بے اختیار آگے بڑھی اور اُسکے چوڑے کندھوں پر اپنے ہاتھ دونوں اطراف سے باندھتی اُسکی گردن میں اپنا منہ چھپائے سسکنے لگی سہراب نے بھی جھک کر اُسکے کندھے پر چہرے رکھا اور اُسکی کمر
کے گرد اپنے مضبوط بازوؤں کا حصار ڈالتے اُسکو خود میں بھینچ لیا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سہراب.. آپ اتنے اچھے ہیں.. میں.. میں اتنی خوفزدہ تھی اُس واقعے کے بعد.. مجھے لگ رہا تھا کہ آپ نہ جانے کیا کریں گے میرے ساتھ لیکن آپ بہت زیادہ اچھے ہیں.."
وہ رونے کے درمیان اُسکی اچھائی بیان کر رہی تھی جس کو سنتے سہراب بے ساختہ مسکرایا اور ایک گہری سانس اُسکی مسرور کن مہک کی اپنے اندر کھینچتا سیدھا ہوا.

Posted On Kitab Nagri

"ویسے یہ غلط ہے.."

سہراب آواز میں خاطر خواہ سنجیدگی در کر گویا ہوا حکمہ اچانک اُسکی سنجیدہ آواز پر آنسو پونچھتی اُس کی گردن سے چہرہ ہٹا کر اُسکو دیکھنے لگی جو ذرا نیچے کو جھکا اُسکو دیکھ رہا تھا..

"کیا ہوا؟؟"

حکمہ نے اُسکی طرف دیکھتے ہوئے پریشانی سے استفسار کیا ہاتھ ہنوز سہراب کی گردن گرد بندھے تھے..اُسکا بھیگا چہرہ، آنسوؤں کے بوجھ سے جھکی پلکیں اور سرخ ہونٹ سہراب کو بے ایمانی پر اکسانے لگے مگر اُس نے اپنے جذبات کو تھپکی دے کر خاموش ہی رکھا..

"یہی کہ جب میں نے تمہاری تعریف کی تو تمہیں دیکھتے ہوئے سب کہا وہ بھی خوش ہو کر لیکن تم.. تم نے تو مجھے دیکھا بھی نہیں.."

وہ اُسکی سیاہ پریشان آنکھوں میں جھانکتے ہوئے ناراضگی سے کہنے لگا حکمہ کو وہ اس پل شکوہ کرتا بہت پیارا لگا بالکل کسی معصوم سے بچے جیسا..

حکمہ نے بے دھڑک اُسکا چہرہ نازک ہاتھوں میں تھما اور آنکھیں بند کرتی اُسکے سیدھے گال پر اپنے لب رکھ گئی سہراب ہکا بکا رہ گیا اُس کو حکمہ سے اس قدر دلیری کی امید ہر گز نہ تھی..

Posted On Kitab Nagri

"آپ بہت اچھے ہیں... بہت زیادہ.. حد سے زیادہ..."

وہ اُسکا چہرہ ہاتھوں میں تھامے گویا ہوئی سیاہ آنکھیں سہراب کی حیران سبز آنکھوں پر ٹکائی ہوئی تھیں..

سہراب نے اُسکی کمر پر رکھا اپنا ہاتھ اٹھاتے اُسکے چہرے پر آئی بالوں کی لٹ کو نرمی سے کان کے پیچھے کیا..

"اب میری باری.."

وہ اُسکی آنکھوں میں دیکھتے گھمبیر آواز میں کہتے ہوئے اُسکے نرم گال پر اپنے لب رکھ گیا اب ہکابکا رہنے کی باری حکمہ کی تھی..اُسکی داڑھی کی چبھن اپنے گالوں پر محسوس کرتے اُسکو پریشے کی طرح گدگدی کا دورہ پڑنے لگا تھا، ساتھ ہی اُسکی یاد بھی آئی تھی..

بمشکل اپنی ہنسی ضبط کرتے وہ سہراب کی شرارتیں برداشت کررہی تھی ہنسی ضبط ہو گئی مگر وجود کی لرزش کا کیا کرتی سہراب جو اُسکے گال سے ہوتا گردن تک اپنا رستہ بنا گیا تھا اُسکے لرزنے پر ایک دم رُک کر اُس سے دور ہوا..

چہرے پر مسکراہٹ کی جگہ فوراً سنجیدگی نے لے لی.. سہراب نے اپنی بانہوں کے تنگ حصار میں قید حکمہ کو دیکھا جس کا چہرہ ضبط کی شدت سے اناری ہو رہا تھا..

"کیا ہوا؟؟"

Posted On Kitab Nagri

سہراب کی گرفت اُس کے ارد گرد ڈھیلی پڑ گئی اُس کے دماغ میں یہ ہی چل رہا تھا کہ وہ اُسکی قربت سے کترا رہی ہے..

"میں نے اگر آپ کو بتایا تو آپ میرا مذاق بنائے گے.."

حکمہ نے شرمندگی زائل کرنے کے لیے نظریں جھکا لیں سہراب کو نہ اُسکی بات سمجھ آئی نہ ہی رویہ..

"مطلب؟؟"

سہراب نے اُسکی ٹھوڑی سیدھے ہاتھ کے انگوٹھے اور اُنگلی سے تھامتے چہرہ اونچا کیا..

"مجھے.. مجھے ناں گدگدی ہو رہی تھی اور پھر مجھے اُسکی وجہ سے پریشے یاد آنے لگی اب مجھ سمجھ نہیں آرہا کہ میں رو یا ہنسوں.."

حکمہ نے اُسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے شرمندگی سے کہنے کے فوراً بعد ہی سر واپس جھکا لیا سہراب کو اب سمجھ آیا کہ کیا چل رہا تھا اُسکے دماغ میں..

"تو کوئی بڑی بات نہیں آفس کے بعد ہم تمہارے بھائی کے گھر چلیں گے وہاں مل لینا تم پریشے سے.."

سہراب نے آسودگی سے مسکراتے ہوئے کہا کمر کے گرد بازوؤں کا حصار واپس تنگ کر لیا گیا تھا..

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"میں وہاں رک بھی جاؤں ایک رات پلیز.."

یہ پہلی فرمائش تھی جو حکمہ کی طرف سے کی گئی سہراب سے..دل تو بالکل نہ چاہا مگر اُسکی امید بھری نظروں کو کون کافر نہ کہتا تبھی وہ بے بسی سے مسکراتا ہوا سر اثبات میں ہلا گیا..

"آپ واقعی بہت اچھے ہیں.."

حکمہ خوشی سے کہتی ہوئی اُسکے کشادہ سینے میں جا سمائی..

"میڈم یہ آپ تیسری دفعہ مجھے کہہ رہی ہیں..اب کچھ ایسا کیجئے جس سے مجھے لگے کہ میں واقعی اچھا ہوں..

بولنے والی بات پر تو کر لیا میں نے اعتبار.."

سہراب نے جھک کر اُسکے سر سے سکارف کھینچتے سائیڈ پر پھینکا اُس کے من پسند گھنگرالے بال اور ان میں سے اُٹھتی حکمہ کے شیمپو کی خوشبو اُس کو بے خود کر گئی وہ اُسکے بالوں کی خوشبو اپنے اندر اُتارنے لگا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اُسکی ذو معنی بات اور گہری سانسیں اپنے سر پر محسوس کرتے اچانک حکمہ کو اندازہ ہوا کہ وہ خود ہی کتنے فاصلے کم اور کتنی قربت بڑھا گئی تھی..بے ساختہ سہراب کی گردن کی پُشت پر بندھے اُسکے ہاتھ وہ کھول کر نیچے لے آئی..

"کیا ہوا؟؟ عملی نمونہ مانگنے پر آپکی ہوا خشک ہو گئی.."

Posted On Kitab Nagri

سہراب نے اپنی ناک اُسکی کان کی لو پر سہلاتے ہوئے سرگوشی میں کہا.. حکمہ فوراً اپنی کمر پر بندھے اُسکے ہاتھوں کو کھول کر بیڈ پر پیچھے اُس سے دور کھسکی حیا سے پلکیں لرز رہیں تھیں..

"ایس..ایسی کوئی بات نہیں ہے.."

حکمہ نے خشک ہوتے ہونٹوں پر زبان پھیر کر کہا سہراب کی خمار آلود نظریں ان بھیگے گلابی ہونٹوں سے اُلجھ کر رہ گئی..

"سوچ لو.."

بمشکل لہجے میں چھپی طلب کو خاطر خواہ کم رکھتے ہوئے وہ مدھم آواز میں گویا ہوا جس پر حکمہ کی ہوا واقعی خشک ہوئی پر اپنی گھبراہٹ پر قابو پاتے ہوئے وہ اثبات میں سر ہلا گئی،

"زیادہ سے زیادہ کیا مانگے گے ایک کس ہی نہ وہ تو میں کر چکی ہوں ویسے بھی خود ہی.."

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ محض اُسکی خام خیالی تھی سہراب اب اتنا بھی معصوم نہ تھا جتنا وہ سمجھ بیٹھی تھی اُس کو..

"..Kiss me here"

سہراب نے دلچسپی سے اُسکو دیکھتے اپنے عنابی لبوں پر اُنگلی رکھ کر کہا حکمہ کی آنکھیں حیرت سے پھٹ گئیں..

سہراب نے اُسکے تاثرات دیکھ کر بے ساختہ اُمڈنے والا قہقہہ دبایا..

Posted On Kitab Nagri

"میں.. کیسے.."

وہ منہ ہی منہ میں بڑبڑائی مگر سہراب اُسکی بات سمجھ چُکا تھا..

"چلو ایک آسانی دے دیتا ہوں.. میں کر لیتا ہوں یہ.."

اُسکی باتیں، نظریں حکمہ کے رخسار دہکا گئی نظریں ملائے رکھنا محال تھا اب سو اُس نے نظریں جھکا دیں..

"...I'll consider it yes, dim the lights"

وہ اُسکے جھکے سر پر شر گوشی کرتا کمرے میں لگی تمام لائٹس مدھم کر گیا چار سو خوابناک ماحول ہو گیا تھا..

سہراب اُسکی کمر میں بازو ڈالتا اُسکو خود سے نزدیک کر گیا حکمہ کی سانسیں ابھی سے بے ربط ہونے لگیں قربتوں کو بڑھتا اور اُسکو بے خود ہوتا دیکھ کر..

سہراب اُسکا جھکا چہرہ اونچا کر کے سایہ بنا اُس پر جھکتا چلا گیا نرمی سے اُسکے ہونٹوں کے کنارے پر اپنا لمس چھوڑ دینے کے بعد وہ سیدھا ہوا تھا..

"کھانا کھایا؟؟"

وہ جو سانس روکے اُسکے سینے سے لگی ہوئی تھی اُسکا نرم لمس اور پھر دوری بنا لینے پر اپنی سانسیں بحال کرنے لگی..

Posted On Kitab Nagri

"کھانا کھایا تم نے حکمہ ؟؟"

سہراب نے ایک بار پھر اُس سے استفسار کیا جس پر اُس نے بمشکل سر اثبات میں ہلایا..

"گڈ چلو پھر کوئی اچھی سی مووی دیکھتے ہیں.."

سہراب اُسکے نور بکھیرتے چہرے کو دلچسپی سے دیکھتے اُسکو کندھوں سے تھام کر بیڈ پر منتقل کر دیا حکمہ نے آنکھیں کھولی تو سامنے وہ اپنی وائٹ اینڈ بلو لائننگ والی ڈریس شرٹ کے بٹن کھولتے ہوئے اُسکو ہی دیکھ رہا تھا حکمہ نے تھوک نگلتے حلق تر کیا..

سہراب اُسکی حالت دیکھ کر محظوظ ہوتا ہوا مسکرایا ساتھ ہی شرٹ اُتار کر بیڈ سے نیچے پھینکی اگلے ہی پل وہ حکمہ کے برابر ہاتھ رکھتے ہوئے اُس پر جھکا کھُلی آنکھیں حکمہ نے فوراً بند کی تھی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اُسکے چہرے سے ایک انچ کے فیصلے پر آکر وہ ٹھہر گیا اور مسکراتی ہوئی نظروں سے حکمہ کو دیکھا..

"ریموٹ.."

اُسکے چہرے پر پھونک مار کر یہ کہتا حکمہ کے سر کے نیچے رکھے تکیے کے برابر پڑا ریموٹ اُٹھا کر وہ اُسکے برابر گرنے کے انداز میں لٹ گیا ساتھ ہی اُسکو کھینچ کر خود سے لگایا بھی تھا..

Posted On Kitab Nagri

حکمہ کا تکیہ اپنے لئے رکھتے وہ اُسکا سر اپنے بازو پر رکھتا ریموٹ سے ٹی وی ان کر چُکا تھا..

"کیا دیکھو گی؟؟"

نظریں نیچے کر کے اُسکو دیکھا جو اس سوچ میں ہی تھی کہ کیا انسان ہے یہ..

"حکمہ.."

سہراب کی اُنگلیاں اپنی کمر پر رینگتی محسوس کر کے اور اُسکی گمبھیر آواز پر اُسکو ہوش آیا..

"جو آپ دیکھنا چاہیں.."

"میں تو تمہیں دیکھنا چاہتا ہوں.."

بغیر کسی توافق کے فوراً ہی کہا گیا حکمہ نے سر اونچا کرتے غصے سے اُسکو گھورا..

"او.. بیگم ناراض ہو رہیں ہیں.. چلو کوئی مووی سرچ کر لیتے ہیں.."

سہراب نے یہ کہتے ہوئے اُسکے ماتھے پر محبت بھری مہر ثبت کی جس پر وہ آسودگی سے مسکرا دی تھی..

...

واپسی کا سفر گھنٹوں میں طے کیا گیا کیونکہ بے مقصد سڑکیں جو ماپیں گئی تھی اس سفر میں.. دو گھنٹے تک رش ڈرائیونگ کرنے کے بعد جب تھکے اعصاب کو کچھ سکون حاصل ہوا تو اُس نے گاڑی گھر کے راستے پر ڈال دی..

Posted On Kitab Nagri

اس وقت موڈ تھا اپنی ماں سے ملنے کا مگر رات زیادہ ہو جانے کے باعث وہ اپنا ارادہ ترک کر کے گھر ہی آ گیا کار پورچ میں پارک کر کے جوں ہی گھر کے اندرونی حصے میں قدم رکھا پرنس دوڑتا ہوا آ کر اُس پر لپکا تھا..

"بلاوجہ دل لگا بیٹھا ہوں مجھے ضرورت کیا تھی بیوی کی.. تم ہو نا میرا انتظار کرنے کے لیے.."

وہ مسکرا کر اپنے سینے پر پنجے اور سر رکھے پرانس کو پیار کرنے لگا اُسکے بعد نیچے جھک کر اُسکو کندھے پر ڈالتا آگے بڑھ گیا..

"میڈ نے کھانا دیا تمہیں.."

پرانس کی پُشت سہلاتے ہوئے اُس نے پُوچھا جس پر پرانس نے اُسکے کندھے پر ایک دھپ ماری جسکا مطلب تھا کہ کھانا مل گیا ہے جواب معلوم کر کے اُسکا رخ اب اپنے بیڈروم کی جانب تھا..

www.kitabnagri.com

دروازہ کھول کر اندر انٹر ہوا خود ساری لائٹس ان ہو گئی جسکے بعد دروازہ ایک ٹانگ سے بند کرتے اُس نے پرانس کو نیچے اتارا اس ہی دوران اپنے سیدھے ہاتھ پر نظر پڑی جس پر ہلکی سوجن تھی اور ہاتھ نیلا بھی ہو رہا تھا.. ہاتھ کو دیکھتے ہوئے وہ لب بھینچ کر بیڈ پر آ بیٹھا..

"پرانس پھر غلطی ہو گئی ہے مجھ سے.."

Posted On Kitab Nagri

وہ اپنے خیالوں میں ڈوبتا گویا ہوا نظریں اپنے ہاتھ پر تھیں جبکہ دل و دماغ کہیں اور..

"میں ہمیشہ چاہتا ہوں کہ نرمی سے پیش آؤ مگر ہر بار وہ ایسا کچھ کر دیتی ہے کہ مجھے اُس پر غصہ آ ہی جاتا.. ضروری ہے کہ میں اُسکو بتاؤں کہ پسند کرنے لگا ہوں اُسکو، میری آنکھوں میں نہیں دیکھتی کیا وہ.. اُسکو لمس سمجھ نہیں آتا کہ ضرورت پر کس طرح چھوا جاتا ہے اور محبت میں کس طرح.."

بال مٹھیوں میں دبوچ کر وہ بیڈ پر گر گیا..

"وہ تم سے دس سال چھوٹی ہے.. پورے دس سال اگر وہ بچپنے کا ثبوت دے جاتی ہے تو تم ہی اپنی عمر کی لاج رکھ لیا کرو.."

اندر ایک آواز گونجی جس پر وہ اپنے بال چھوڑتا سیدھا ہو بیٹھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تو کیا مجھے کل جانا چاہیے اُس سے اپولو جائز کرنے؟؟ نہیں.. اس دفعہ میری غلطی نہیں.. پھر کیا کروں... مل لیتا ہوں جانے سے پہلے ایک مرتبہ اُسکو بتا بھی دونگا آؤٹ آف اسٹیشن رہوں گا دو دن.."

اس نے اپنے ماتھے پر ہاتھ رگڑتے ہوئے سوچا ایک مسکراتی نظر رگ پر سوئے پرانس پر ڈال کر وہ گلے میں ڈلا مفلر بیڈ پر پھینکتا باتھ روم کی جانب بڑھ گیا..

Posted On Kitab Nagri

■ ■ ■

"اتنی زور سے مکّہ مارا دیوار پر کہ وہاں نشان پڑ گیا ان کے ہاتھ میں کتنا درد ہو رہا ہو گا.. بہت زیادہ بے حس شخص ہیں آپ فردان مصطفیٰ.."

وہ بھیگا چہرہ صاف کر کے زمین سے اٹھ کر بیڈ کی جانب چل دی نظر بے اختیار ماڈل پر پڑی تھی..

"کیا میں نے غلط کیا؟؟"

اس کی سوچ اپنے رویے کی ارد گرد گھومنے لگی پھر یاد آیا کہ کس طرح اُس نے بغیر کچھ کہے اُسکا کام آسان کیا حل ہی کر دیا تھا..

"شاید میں نے غلط کیا.. لیکن وہ بھی تو...."

کچھ دیر قبل گزرے لمحوں کو یاد کر کے اُس نے جھرجھری لی تھی..

"کیا وہ بھی تو.. شوہر ہیں میرے.. پیار ہی تو کر رہے تھے.."

اندر کہیں سے آواز آئی شرمیلی مسکان نے لبوں کو چھوا..

"مگر رخصتی تو نہیں ہوئی ناں ابھی.."

اس آواز پر اُس نے فوراً تائید میں سر ہلایا..

Posted On Kitab Nagri

"تو رخصتی سے کیا ہوتا ہے اسلام میں صرف نکاح کی اہمیت ہے.."اور اب اس بات پر وہ منہ بسور کر بیڈ پر گر پڑی..

"اُف تو اب کیا کروں میں...انکی چوٹ یار..."

وہ پیر زمین پر پٹخ کر واپس اٹھ کھڑی ہوئی، سوچیں جھنجھلاہٹ کا سبب بننے لگیں تھیں.. فرشتے اب اضطرابی کیفیت میں پورے کمرے کے چکر کاٹنے لگی..

"ویسے وہ آئے کیوں تھے.. صبح آپی سے پوچھوں گی.. ہینڈسم کتنے لگ رہے تھے ناں کھڑوس کہیں کے.. اگر یہ کھڑوس نہ ہوتے تو کتنا اچھا ہوتا.. ویسے ان کا رویہ میرے ساتھ تبدیل ہونا شروع ہو گیا ہے.. تو کیا اب مجھے انکو معاف کر دینا چاہیے.. لیکن اُس انسان کو معاف کروں کیسے میں جس نے مجھ سے معافی مانگی ہی نہیں..."

وہ تھک ہار کر واپس بیڈ پر آ بیٹھی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"معاف نہیں کیا جاتا ایسے لوگوں کو اگر محبت ہو تو دوسرا موقعہ دے دیا جاتا ہے بغیر کسی معافی کی امید رکھے ایک نئی شروعات.. مگر کیا مجھے ان سے محبت ہے؟؟"

اس نے خشک حلق تر کرتے ہوئے خود سے ہی سوال کیا اس خیال پر ہارٹ بیٹ مس ہوئی تھی..

Posted On Kitab Nagri

"کرنے لگیں ہوں تبھی تو بیٹھ کر سوچ رہی ہوں.. محبت نہ ہوتی تو سوچ میں بھی نہ ہوتا اس وقت وہ تمہاری..

شاید ہو گئی ہے محبت... شاید.."

ذہن کے نئے دریچے کھلنے لگے تھے، دل پر کچھ ان کہے انکشافات ہوئے وہ مسکراتی ہوئی تکیہ خود میں بھینچ کر آنکھیں موند گئی..

...

سان ڈیاگو میں پڑنے والی سردیاں خون جما دینے کے لیے کافی ہوتی ہیں ایسے میں اگر کسی صبح دھوپ نکل آئے تو تمام اہلِ شہر کی تو عید ہی ہو جاتی، اس وقت بھی کچھ یونہی ہوا تھا...

اہم اور غیر اہم لیکچرز لینے کے بعد یونیورسٹی کے تقریباً سارے ہی سٹوڈنٹس لان میں بیٹھے اس دھوپ کو انجوائے کر رہے تھے جو شاید ایک ہفتے بعد آج اُتری تھی شہر پر..لان کا رقبہ کافی وسیع ہونے کے باعث سٹوڈینٹس کی زیادہ تعداد بھی وہاں معلوم نہ ہوئی..

فردان کے بنائے ہوئے پروجیکٹ پر خوب تعریفیں وصول کرنے کے بعد اب وہ یونیورسٹی کے لان میں بیٹھی سردیوں کی دھوپ کے ہمراہ کافی انجوائے کر رہی تھی..

Posted On Kitab Nagri

"یار پروفیسر ہیز نبرگ نے اتنی تعریف کی ہے کم از کم تھینک یو تو بول ہی دیتی ہوں سڑو کو.. میسج کر دیتی ہوں اچھا سا.."

مسکرا کر اُس نے برابر پڑا اپنا بیگ کھولا اور اندر سے موبائل نکال کر ابھی فردان کی چیٹ کھول کر اُسکے لیے میسج ٹائپ کرنے ہی لگی تھی کہ سر پر کسی کی بہت جانی پہچانی آواز آئی جو کافی عرصے بعد سن رہی تھی وہ..

"ارے فرشتے تم..."

فرشتے نے شناسا آواز کے تعاقب میں سر اٹھایا تو سامنے اُسکے چہرے پر پڑنے والی دھوپ روکے دراز قد اور خوش شکل شمس کھڑا تھا..نہ جانے کیوں جتنی خوشی فرشتے کو ہونی چاہیے تھی اتنی ہوئی نہیں اپنے بچپن کے دوست اور کزن کو دیکھ کر..

"شمس تم یہاں..؟"

وہ اپنا لانگ کوٹ جھاڑ کر کھڑی ہو گئی لبوں پہ اُسکو دیکھ کر مسکراہٹ تو آئی نہ تھی سو مصنوعی مسکراہٹ کا سہارا لینا پڑا..

"ہاں میں..مجھے اندازہ نہیں تھا تم اس ہی یونیورسٹی میں پڑھتی ہو گی.. کل رات ہی آیا ہوں آج رات میں آنا تھا تم سب سے ملنے مگر اللہ کو ہماری ملاقات یہاں یوں تنہائی میں کروانی تھی شاید.."

Posted On Kitab Nagri

شمس نے دلچسپی سے فرشتے کا دھوپ پڑنے کے سبب سرخی مائل رنگت والا حسین چہرہ دیکھا سات سال پہلے وہ دونوں چھوٹے تھے تبھی شاید وہ کبھی اُسکی خوبصورتی نہ نوٹ کرسکا مگر ابھی وہ اُس موم سی لڑکی کو دیکھ ٹھٹک گیا تھا..

"تنہائی کہاں ہے.. اتنے سارے لوگ ہیں یہاں تم تو پاگل ہوگئے شمس.. خیر کیسے آنا ہوا سان ڈیاگو؟"

فرشتے نے چہرے پر آتی ناگواری کو چھپاتے ہوئے کہا مگر لہجے کی اکتاہٹ مقابل سے پوشیدہ نہ رہ سکی..

"میں نے فال سیمسٹر ایکسچینج پروگرام میں اپلائے کیا تھا اسکُلر شپ کیلئے مختلف ممالک میں یہاں نام آیا تو میں آگیا.. تم لوگ بھی تھے ناں یہاں تو میں نے سوچا ملاقات بھی ہوجائے گی کافی عرصے سے نہیں ہوئی لیکن تمہیں دیکھ کر لگ رہا ہے تم خوش نہیں ہوئی مجھے دیکھ کر.."

شمس نے اُسکے چہرے کا بغور جائزہ لیتے ہوئے کہا..

"ایسی بات نہیں ہے تم میرے کزن ہو میرے ماموں کے بیٹے تمہیں دیکھ کر کیوں نہیں خوشی ہوگی.."

فرشتے نے فوراً بات بنائی..

Posted On Kitab Nagri

"کزن کے ساتھ ساتھ بہت گہرا دوست اور رازداں بھی.. ویسے یار تم تو مجھ سے بات ہی نہیں کرتی تھی فرشتے اب.."

شمس نے اُسکے چہرے کو دلچسپی سے تکتے ہوئے شکوہ کیا.. اُسکی بات سن کر فرشتے کے چہرے پر کچھ رنگ آکر گزرے تھے..

"ہاں میں نے سوچا کہ تمہیں آزماؤ دیکھوں کہ تم مجھے یاد کرتے ہو یا نہیں.. اس سے پتا چل گیا مجھے کہ تین مہینے تو کیا ایک سال بھی گزر جاتا اور میں تمہیں میسج نہ کرتی تو تم خود سے کبھی مجھے یاد نہ کرتے.. بس اس لیے میں نے تمہیں تنگ کرنا چھوڑ دیا.."

فرشتے نے مسکراتے ہوئے تلخی سے کہا شمس نے آبرو اچکا کر اُسکو دیکھا..

"اوہو فرشتے یوسف فلسفی بن گئی ہیں.."

شمس نے ایک طرح سے اُسکا مذاق اُڑایا جس پر فرشتے کا دل چاہا کہ کہہ دے فرشتے یوسف نہیں فرشتے فردان لیکن اپنا ارادہ ترک کر کے وہ محض مسکرا دی..

"اچھا چلو ساتھ لنچ کرتے ہیں میں تمہارے تمام گلے شکوے دور کر دونگا.."

شمس نے اُسکا کوئی بھی جواب نہ پا کر بات آگے بڑھانے کے خاطر فوراً آفر کی جس پر فرشتے نے صاف انکار کر دیا تھا جس کو سن کر وقتی طور پر وہ اس ٹاپک کو نظر انداز کرتا یہاں وہاں کی باتیں اُس سے کرنے لگا..

Posted On Kitab Nagri

■ ■ ■

سیاہ چمکدار Austin Martin یونیورسٹی کے پارکنگ ایریا میں رُکی ارد گرد سے گزرتے ہر ایک سٹوڈینٹ نے گاڑی اور گاڑی سے اُترتے اُسکے مالک کو رشک بھری نظروں سے دیکھا..

Dolce & Gabbana (brand)

کے سیاہ ٹو پیس میں ملبوس جس پر لائٹ گرے لائنگ تھی سیاہ ہی ڈریس شرٹ پہنے اُس پر بلیک میٹ سلک ٹائے لگائی ہوئی تھی آنکھوں پر American Optical کے سیاہ سن گلاسیس لگائے وہ خوشبوؤں میں بسا یونیورسٹی کی اندرونی جانب بڑھا..

کوئی ایک سٹوڈینٹ بھی وہاں ایسا نہ تھا جس نے اُس مغرور شخص کو نہ دیکھا ہو جو کسی ریاست کا بادشاہ لگ رہا تھا اس لمحے..

کوٹ کی جیب میں سے Marlboro کا پیکیٹ نکال کر ایک سگریٹ ہونٹوں میں دبائی اور لائٹر سے سگریٹ کو شعلہ دیتے اُس نے لائٹر اور پیکیٹ کوٹ کی اندرونی جیب میں واپس رکھا اور کوٹ کے بٹن بند کر کے واپس قدم آگے بڑھا گیا..

Posted On Kitab Nagri

ہونٹوں میں دبی سگریٹ زمین پر پھینکتے اُس پر اپنے بھاری بوٹ میں مقید پیر رکھ کر وہ اُس جانب بڑھا جہاں فرشتے مقابل کھڑے اپنی ہم عمر لڑکے کی باتوں کا مصنوعی مسکراہٹ لبوں پر سجائے جواب دے رہی تھی..

اس کے اور اپنے درمیان کافی مسافت کا فاصلہ حائل ہونے کے باوجود بھی وہ اُسکی مسکراہٹ پہچان گیا، فرشتے یوسف کے ہر رنگ سے واقف ہونے لگا تھا فردان مصطفیٰ..

"نہیں.. نہیں.. تم انجوائے کرو میں نہیں.."
فرشتے جو سامنے کھڑے شمس کی نظروں سے جھنجھلاتی ہوئی اُسکے لنچ پر چلنے کی پیشکش کو صاف مسترد کر چکی تھی کسی انجانے احساس کے تحت گردن موڑ کر اپنے دائیں جانب دیکھنے لگی..

سامنے بلیک ٹو پیس میں ملبوس نک سک سے تیار فردان کو اپنی سمت آتے دیکھ اُسکی آنکھوں میں خوشگوار حیرت اُتری تھی، اُس نے فوراً نظریں فردان کے سیدھے ہاتھ پر مرکوز کی جہاں سفید پٹی بندھی ہوئی تھی فرشتے کے دل کو بے اختیار کچھ ہوا..

"فرشتے یار چلو ناں.. اتنے عرصے بعد ملی ہو.."

Posted On Kitab Nagri

شمس اُسکو اپنی جانب متوجہ کروانے کے لیے آگے بڑھتا اُسکا ہاتھ تھام گیا فرشتے جو اپنے ارد گرد سے انجان نزدیک آتے فردان کو دیکھ رہی تھی اپنا ہاتھ شمس کی گرفت میں محسوس کر کے یک دم بوکھلائی ایک جھٹکے سے اُس نے شمس کی ڈھیلی گرفت سے اپنا ہاتھ آزاد کروایا..

"کون ہے یہ ؟؟"

فردان فرشتے کے نزدیک پہنچ کر اُس سے محض ایک قدم کے فاصلے پر رُکتا سپاٹ لہجے میں استفسار کر گیا سیاہ سن گلاسیس کے پیچھے چھپی نیلی آنکھیں لہو رنگ ہونے لگیں تھیں اُس انجان شخص کو فرشتے کا ہاتھ تھامتے دیکھ..

اُسکی گردن کی تنی رگیں دیکھ فرشتے کے کانوں میں فردان کے لفظ بازگشت کرنے لگے جو اُس دن اسٹیج پر فردان نے اُسکی سماعتوں کے سپرد کئے تھے..

وہ اُسکو دیکھتی کچھ کہنے کے لیے لب وا کرنے ہی لگی تھی کہ شمس آگے بڑھا اور اُس نے فردان کے کشادہ سینے پر ہاتھ رکھتے اُس کو زرہ پیچھے دھکیلا..

"میں جو بھی ہوں.. تم کون ہو اور کس حق سے اس کے اتنے نزدیک کھڑے ہوئے ہو.."

اُسکے بے جان سے دھکے پر فردان اپنی جگہ سے ٹس سے مس بھی نہ ہو سکا البتہ اُسکی بیکار بات پر لبوں کو تمسخر بھری مسکراہٹ نے ضرور چھوا تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

فردان نے اپنی آنکھوں سے سن گلاسیس اتارتے ہوئے پریشان کھڑی فرشتے کو تھمایا جو ہمدردی اور تاسف بھری نظروں سے شمس کو دیکھ رہی تھی..

"بے وقوف انسان اب یہ گیا کام سے.."

فرشتے نے شمس کو دیکھتے ہوئے منہ بنا کر سوچا موت کو دعوت در حقیقت اُس نے خود ہی دی تھی..

"نہ.. نہیں.. فردان.. آپ کے ہاتھ پر چوٹ ہے.."

اس نے فردان کے دیئے ہوئے سن گلاسیس کو ہاتھوں میں تھامتے خوف سے لرزتی آواز میں کہا اُسکو شمس کی زرہ فکر نہ تھی جبکہ اس بات سے بخوبی واقف تھی وہ کہ نقصان اُس بیچارے کو ہی پہنچنے والا ہے عنقریب..

فردان شمس کی حالت غیر کرنے والا تھا جو اُسکی نیلی آنکھیں پہلے ہی بتا چکی تھی فرشتے کو..

"نہیں میری جان اِسکو بتاتا ہوں کہ میرا کیا حق ہے.."

فردان نے فرشتے کے گال پر نرمی سے ہاتھ پھیرتے ہوئے اُسکی سنہری آنکھوں میں جھانک کر کہا جو دن کی روشنی میں اُسکو دیوانہ کرنے کے لیے کافی تھیں..

Posted On Kitab Nagri

فرشتے خود بھی کچھ لمحوں کے لیے ان سرد نیلی سرخی مائل آنکھوں میں کھو کر رہ گئی ان دونوں کو ایک دوسرے میں یوں گم دیکھ شمس کو بے اختیار طیش آیا..

"او! مسئلہ کیا ہے دور رہو اس سے.."
شمس کی آواز پر ان دونوں کے درمیان چلتا تسلسل ٹوٹ گیا جس پر جبڑے بھینچ کر فردان نے گردن موڑتے خون آلود نظروں سے اُسکو دیکھا..
"ایسے کیا دیکھ رہے ہو سمجھ نہیں آ رہی؟؟"
شمس اُسکی آنکھوں سے کچھ کنفیوز ہوتا تیز آواز میں گویا ہوا.. وہاں موجود تمام سٹوڈینٹس محظوظ ہونے لگے سامنے چلتے سین سے..

اُسکی بات سن کر اور حالت دیکھ کر فردان کو نہ جانے کیوں ہنسی آئی فرشتے کی طرف چہرے کرتے اُسکا جاندار قہقہ فضا میں گونجا فرشتے بھی نہ سمجھی سے اُسکا ساتھ دینے کے لیے ہنسنے لگی جبکہ دوسری طرف شمس اُلجھ کر دونوں کو دیکھ رہا تھا..

"ہا.. ہا.. یہ بلاوجہ اپنا کل صبح کا اُبھرتا شمس بجھوانا چاہ رہا ہے فردان اُسکو چھوڑئیں ہم چلتے ہیں.. آجائیں.."
فرشتے نے مصنوعی مسکراہٹ لبوں پر لاتے ہوئے دھیمی آواز میں کہا اور فردان کا بازو تھام کر شمس کو ہاتھ کے اشارے سے کھسکنے کا کہتی نکلنے لگی مگر فردان مصطفٰی کچھ ٹھان لے اور پورا نہ کرے ناممکنات میں سے ہے یہ تو..

Posted On Kitab Nagri

"نہیں.."

جبڑے سختی سے بھینچ کر اُس نے فرشتے کا ہاتھ اپنے بازو پر سے ہٹاتے ہوئے اُسکو اپنے پیچھے کیا اور اب کنفیوز سے شمس کی جانب مڑا جس کو کچھ بھی سمجھ نہیں آرہا تھا ابھی..

"ہاں بھئی پتا ہے میں کون ہوں.."

فردان نے آگے بڑھ کر پوری طاقت سے اُسکے دونوں کندھوں پر ہاتھ رکھا شمس کو لگا اُسکے کندھے ٹوٹ جائے گے اُسکی گرفت پر فردان کی مضبوط اُنگلیاں اُسکی کھال میں پیوست ہونے لگیں جھٹکا دیتے اُس نے اپنا آپ اُسکی جان لیوا پکڑ سے نکالنا چاہا مگر ڈی سی ڈین نائٹ کی پکڑ سے ایک عام سا بندہ یوں آرام سے کس طرح نکل جاتا..

"کیا بدتمیزی ہے چھوڑو مجھے جاہل انسان..."

شمس اُسکے بازو پکڑے ان کو دور کرنے لگا یہ منظر دیکھ کر فرشتے نے لبوں پر ہاتھ رکھے شمس کی خوبصورتی پر فاتحہ پڑھنا شروع کردی کیونکہ وہ اب باقی نہیں رہنے والی تھی..

فردان کو اُسکے لفظ سن کر مزید طیش آیا ورنہ کچھ دیر قبل اُسکی حالت دیکھ کر دل میں رحم کی مبہم سی کرن روشن ہوئی تھی..اُسکے کندھوں پر اپنی پکڑ ڈھیلی کرکے اُس نے پوری قوت سے اپنے ماتھے کا وار شمس کی ناک پر کیا..

Posted On Kitab Nagri

شمس کی قربناک کراہ فضا میں گونجی ناک سے نکلتے خون کی بوچھار پر ہاتھ رکھتا وہ سر بل نیچے گرا لان میں بیٹھے تمام سٹوڈینٹس نے حیرت سے منہ پر ہاتھ رکھ لئے تھے کسی میں بھی اتنی ہمت نہ تھی کہ اُس آتش فشاں کو جا کر روکے..

فرشتے نے بھی حیرت سے آنکھیں پھاڑے شمس کی ناک سے نکلتے خون اور اُسکے درد سے مچلتے وجود کو دیکھا اور پھر اُس پر جھکے اپنے شوہر کو, ایک انجانی سی خوشی ہوئی تھی اُسکو..

"میری بات کان کھول کر سن لو آئندہ میری بیوی کے ارد گرد تم نظر آئے تو ابھی جان بخش دی ہے اگلی بار یہ ایڈوانٹج نہیں ملے گا.."

فردان نے اُسکو کولر سے تھامتے ہوئے خوفناک حد تک سپاٹ لہجے میں کہا اُسکی ٹوٹی ناک دیکھ کر ایک اور مکہ مارنے کا ارادہ ترک کرتا زمین پر اُسکو پٹخا اور ایک زوردار لات اُسکی کمر پر رسید کرنے کے بعد اپنے ماتھے پر بکھرے بالوں کو ایک ہاتھ سے پیچھے کرتے سکتے کی کیفیت میں کھڑی فرشتے کی جانب مڑا اور اُسکا ہاتھ تھام کر لان سے باہر قدم بڑھانے لگا اُسکے جاتے ہی کچھ سٹوڈینٹس تشویشناک حالت میں پڑے شمس کی جانب بڑھ گئے...

"فر.. فردان وہ.. وہ.. میرا کزن تھا میری..."

Posted On Kitab Nagri

فرشتے اُسکے پیچھے گھسیٹتی ہوئی دھیمی آواز میں منمنائی فردان نے گردان موڑ کر خونخوار نظروں سے اُسکو دیکھا مگر کہا کچھ نہیں قدم ہنوز آگے بڑھ رہے تھے..

کار کے پاس پہنچ کر اُس نے ایک ہاتھ سے گاڑی ان لاک کی اور اُسکو اندر کی جانب دھکیلنے کے بعد دروازہ لاک کرتا دوسری طرف سے چل کر ڈرائیونگ سیٹ پر آبیٹھا..

"فردان..میں سچ کہہ رہی ہوں اُس نے بلاوجہ میرا ہاتھ پکڑا میں تو جانا بھی نہیں.."

فرشتے اُسکی طیش بھری حالت دیکھ کر تشویش سے اپنی پوزیشن کلیر کرنے لگی وہ اُسکو اپنی جانب سے بدگمان کرنا نہیں چاہتی تھی..

"میں نے تم سے پوچھا کچھ ؟؟"

فردان نے سپاٹ لہجے میں بغیر اُسکی جانب دیکھے استفسار کیا فرشتے کی زبان پر قفل پڑ گئے تھے دوسری طرف اُسکا غصہ اب بھی قابو میں نہ آنے پایا ہاتھ پوری قوت سے سٹیرنگ وہیل پر مارتے وہ طیش سے غرا اُٹھا کار کی خاموش فضا میں طلتم برپا ہو گیا، فرشتے نے سہم کر اُسکو دیکھا..

"آپ..آپ کا ہاتھ.."

Posted On Kitab Nagri

فرشتے کو اب بھی اُسکے ہاتھ کی فکر تھی اُسکے یوں سٹیرنگ وہیل پر ہاتھ مارنے پر اُسکو یہ لگنے لگا کہ فردان کو کوئی اندرونی ذخم نہ ہو جائے..

اُسکی ڈری سہمی مدھم آواز سن کر فردان نے گردان موڑتے اُسکو دیکھا جو دروازے سے چپکی ہوئی خوفزدہ نظروں سے اُسکو دیکھ رہی تھی فردان نے وہ ہی اپنا پٹی شدہ ہاتھ آگے بڑھا کر اُسکو خود سے نزدیک کیا اتنا نزدیک کے اُسکی تیز رفتار سانسیں فرشتے کی حواس بختہ سانسوں سے اُلجھ کر رہ گئی..

وہ کسی تشنہ شخص کی طرح اُسکو تک رہا تھا اور فرشتے وہ ڈھلتے اعصاب لیے اُسکے تاثرات کا جائزہ لینے لگی..

فردان اُسکی کنپٹی پر ہاتھ رکھتے اپنی پوری شدتوں سے اُسکے لرزتے ہوئے لبوں پر جھکتا چلا گیا فرشتے کی آنکھیں خوف سے پھیل گئی مگر اگلے ہی لمحے وہ اُسکے پرفیوم کی اوسان خطا کر دینے والی مہک کو اپنے حواسوں پر چھاتہ محسوس کر کے آنکھیں بند کر گئی..

اُسکی سانسیں اپنی سانسوں کے سپرد کرتے وہ اپنے اندر جلتی ہوئی آگ کو بجھانے کی بھرپور کوشش کر رہا تھا جبکہ دوسری طرف فرشتے اسکے عمل کی مدت کو بڑھتے محسوس کر کے نڈھال ہوتی اُسکے کوٹ کو آگے سے مٹھیوں میں دبوچ گئی..

Posted On Kitab Nagri

خود پر اُسکے ہاتھوں کی مضبوط گرفت محسوس کرکے وہ اُسکو محض چند سیکنڈز تک بھاری ہوتی سانسوں کو بحال کرنے کی مہلت دے گیا فرشتے آزادی پاکر لمبی سانسیں لینے لگی تھی مگر اگلے ہی لمحے وہ دوبارہ اُس پر جھک چکا تھا..

ابکی بار پہلے والی شدت پسندی اور انتہا نہ تھی اس بار وہ محض اُسکو محسوس کر رہا تھا فرشتے کی ذہنی صلاحیتیں وہ اُسکی ہر ایک سانس کے ساتھ کھینچتا جانے لگا مگر ایک بھی بار اُس نے فردان کو خود سے دور نہ کیا..

کچھ لمحیں یونہی ایک دوسری کی سانسوں کی مہک محسوس کرنے کی نظر ہوگئے جب وہ اُسکے لرزتے نازک وجود پر رحم کھاتا نرمی سے اُسکو اپنی پناہوں سے آزاد کر گیا..

فرشتے نے اُسکا کولر چھوڑ کر فوراً اُسکے کوٹ میں اپنا چہرہ چھپالیا فردان کے لبوں پر طمانیت بھری مسکان اُبھری وہ اُسکی لرزتی پُشت ہلکے ہلکے دونوں ہاتھوں سے سہلانے لگا..

"تمہیں پتا ہے کبھی بھی میرا غصہ اتنی جلدی زائل نہیں ہوا جتنا ابھی تمہاری سانسوں نے اس کو ٹھنڈا کیا ہے..

"..I think you're my anchor Farishtay

Posted On Kitab Nagri

فردان نے فرشتے کی سماعتوں کو اپنی طرف سے چھوٹا ہی صحیح مگر محبت بھرا اقرار سپرد کیا تھا فرشتے نے حیرت سے سر اُٹھا کر اُسکو دیکھا..

فردان نے اُسکی آنکھوں میں دیکھتے مسکراتے ہوئے چہرے پر آئے شہد رنگ بالوں کو آہستگی سے کان کے پیچھے کیا..

"ایسے نہیں دیکھو مشکل ہو جائے گی ورنہ.."

وہ اُسکی آنکھوں میں دیکھتا سرگوشی سے بھی دھیمی آواز میں گویا ہوا تھا فرشتے اُسکی ذومعنی بات پر اپنے گرد قائم اُسکا حصار توڑ کر پیچھے ہوئی..

"ہاہاہا.."

اُسکا حیا سے سرخ ہوتا چہرہ دیکھ کر فردان کا جاندار قہقہہ کار کی خاموش فضا میں گونجا جسکے بعد اُس نے کار بھی اسٹارٹ کرلی تھی فرشتے کے لبوں پر بھی شرمیلی سی مسکان ابھری..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فردان نے آسودگی سے اُسکو دیکھنے کے بعد کار ریورس کر کے پارکنگ سے باہر نکال دی در حقیقت وہ اندر ہی اندر فرشتے کے اس انداز پر حیران بھی تھا..

"ہم کہا جا رہے ہیں؟؟"

Posted On Kitab Nagri

فرشتے نے اُنگلیاں مڑوڑتے ہوئے سوال کیا جس پر فردان نے گاڑی کی رفتار کم کی تھی..

"دل تو بالکل نہیں چاہ رہا مگر مجبوری ہے سو اس لیے تمہیں تمہارے گھر چھوڑنے جا رہا ہوں فی الحال.."

فردان کی بات پر فرشتے کو خوشی بھی ہوئی تھی اور افسوس بھی خوشی اس بات کی ہے وہ اُسکی بات مانا اور افسوس ہونے سے وہ خود ابھی ناآشنا تھی..

پندرہ منٹ کے اس خاموش سفر کے بعد جس کے دوران دونوں کے درمیان مسکراتی نظروں کا تبادلہ ضرور ہوا تھا فردان نے کار اُسکے گھر کے سامنے روکی..

"آپ اندر آئیں.."

فرشتے نے اُسکی طرف دیکھنے سے گریز کیا جو لوح دیتی نظروں سے اُسکو دیکھ رہا تھا..

"بس میں ہوتا تو میں اندر نہیں تمہیں اپنے ساتھ لے چلتا.. فلائٹ ہے موسکو کی بیس منٹ بعد.."

فردان کی بات سن کر فرشتے نے فوراً ناراضگی سے اُسکو دیکھا..

"آپ نے مجھے بتایا بھی نہیں.."

اُسکے خالصتان بیویوں والے شکوے پر فردان کے لبوں پر گہری مسکراہٹ نمودار ہوئی..

"کل آیا تھا مگر آپ موڈ میں نہیں تھی.."

Posted On Kitab Nagri

فردان نے اُسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا اور پھر آگے بڑھ کر اُسکے گالوں پر اپنا ہاتھ رکھا..

"تین دن بعد آجاؤں گا تمہیں ساتھ لے کر جانے کے لئے میرا انتظار کرنا.."

فردان نے ہاتھ اُسکے گال پر سہلاتے ہوئے کہا فرشتے نے اسکا پٹی والا ہاتھ اپنے دونوں ہاتھوں میں تھاما..

"آپ اس پٹی کو چینج کروا لیجئے گا.."

فرشتے نے نرمی سے اُسکی آنکھوں میں دیکھتے کہا تھا جس پر وہ ایک بار پھر بے خود ہوتا اُسکے ہونٹوں پر جھکا فرشتے اُسکی آنکھوں میں اُترتے خمار کو پہلے ہی بھانپ چکی فوراً ہاتھ آگے بڑھا کر سٹیرنگ وہیل کے نیچے لگے بٹن کو پریس کر کے کار ان لاک کی اور ہنستی ہوئی باہر نکل گئی..

فردان نے حیرانی سے آنکھیں کھول کر اُسکو اپنے سامنے سے غائب ہوتے دیکھا اور پھر اُسکو دور کھڑے ہنستے دیکھ ہونٹوں کا نچلا کنارہ دانتوں میں دبائے کار اسٹارٹ کر دی..

"اللہ حافظ.."

فرشتے منہ پر ہاتھ رکھ کر چلائی جس کو سن کر فردان کو بے اختیار غصہ آیا پر سر کو خم دیتا گاڑی آگے بڑھا دی..

"سڑو کہیں کے.."

Posted On Kitab Nagri

فرشتے اُسکی شان میں چھوٹا سا قصیدہ پڑھنے کے بعد شرمیلی مسکان لبوں پر سجائے گھر کے دروازے کی جانب چل دی..

...

روس کے دارالحکومت موسکو میں شام کے سائے ڈھلنے لگے ایسے میں وہاں کے فائیو اسٹار ہوٹل Esenin کی خوبصورت سفید لابی میں وہ سفید بالوں والی انگریز لڑکی ریڈ کاوچ میں بیٹھی فون پر کسی سے محوِ گفتگو تھی..

"جی میں آگئی ہوں..اُسکی فلائٹ ابھی چلی ہو گی موسکو سے بارہ گھنٹے بعد وہ یہاں ہو گا روم نمبر ایک سو چار میں... میں نے سب ریڈی کر لیا ہے آپ فکر نہ کیجئے گا.."

لڑکی نے کان میں لگے ایرپوڈ پر اُنگلی رکھتے مقابل کی عجیب سی آواز سننے کی کوشش کی جو اُسکی بات کے جواب میں ضروری ہدایات اُسکو دے رہا تھا..

"ٹھیک آپ فکر نہ کیجئے.."

یہ بات سن کر مقابل نے کال کاٹ دی جس پر لڑکی نے کان سے ایرپوڈ نکال کر گود میں رکھا..

"قسمت مجھے موقع دے رہی ہے اپنا ذلت کا بدلہ لینے کا so why not"

Posted On Kitab Nagri

لڑکی نے شاطر مسکان لبوں پر سجائے خد کلامی کی جسکے بعد وہ اپنا ہینڈ کیری گھسیٹتی سفید سنگے مرمر کے فرش پر اپنے ریڈ ہیل میں مقید پیر تھک تھک کرتی آگے بڑھ گئی..

...

صبح اُسکی آنکھ کھُلی تو خود کو بیڈ پر تنہا پایا یقیناً وہ نماز پڑھنے کے بعد نیچے گرینڈ پا کے ساتھ ناشتے کی تیاریاں کرنے لگی ہو گی.. سہراب اپنے سر کے نیچے رکھا تکیہ سیدھا کر کے بیڈ پر نیم دراز ہو گیا چہرے پر طمانیت کے رنگ واضح دیکھے جا سکتے تھے..

کس قدر سکون کی نیند سویا تھا وہ رات کو، زندگی کے تیس سال شاید ہی کبھی اتنی سکون سے سویا ہو گا وہ.. رات کے نہ جانے کون سے پہر حکمہ مووی سے بور ہو کر اُسکی باہوں کے حصار میں ہی سو گئی.. وہ جو مووی سے زیادہ سینے پر سر رکھے لیٹی حکمہ کو دیکھ رہا تھا اُسکے سو جانے پر ٹی وی آف کرتا بالکل ہی اُس میں محو ہو گیا..

کبھی اُسکی مڑی ہوئی لمبی پلکوں کو دیکھتا تو کبھی اُسکی چھوٹی سی ناک.. نظریں کبھی بھٹک کر ان گلابی ہونٹوں پر جا ٹکتی تو کبھی ان روئی جیسے گالوں پر اتنی خوبصورت تو تھی وہ نہ جانے کس بات پر خود کو عام کہا کرتی تھی سہراب نے اُسکو دیکھتے کئی مرتبہ یہ سوچا..

Posted On Kitab Nagri

گھنٹوں کسی بھٹکے ہوئے مسافر کی طرح جس کی گمشدہ منزل اس کو مل جائے تو وہ کافی وقت تو اُس پر یقین ہی نہیں کر پاتا بالکل یونہی اُسکو دیکھتے رہنے کے بعد وہ اُسکے سیاہ گھنگرالے بال اپنے چہرے پر بکھیر تا انکی نرم مہک میں سانسیں لے کر خوابوں کی وادیوں میں گم ہو گیا جہاں اُسکے لیے آج کوئی قربناک منظر نہ تھا..

گزری ہوئی رات یاد کر کے اُسکے لبوں کو جاندار مسکراہٹ نے چھوا تھا.. اگر وہ اُسکے ساتھ خوش تھا تو مطمئن وہ بھی تھی اُسکی سنگت میں تبھی تو اُسکی پناہوں میں یوں بے فکری سے آنکھیں بند کر گئی، یہ سوچتے سہراب کے وجود سرشار سا ہو گیا..

حکمہ کو ایک بار پھر اپنی نظروں کے سامنے دیکھنے کے خاطر وہ فوراً بیڈ سے نیچے اُترا اور واش روم کی جانب چل دیا..

دس منٹ بعد وہ بلیک سینڈو شرٹ میں ملبوس بلیک اسٹرپس والا Nike کاٹر اوزر پہنے نیچے آگیا حکمہ اُسکو کچن میں کھڑی نظر آئی اُسکا چہرہ سنک کی جانب تھا..

مراد صاحب اور بل کی غیر موجودگی کے باعث سر پر پہننے والے فلورل پرپل سکارف کو فولڈ کئے اُس کی مدد سے گھنے بال اونچی پونی ٹیل میں قد کئے ہوئے کھڑی وہ جو سہراب کی آنکھوں میں خمار کی سرخی اُتار گئی، وہ کوئی موم کی ڈول لگی تھی اُسکو دور سے..

Posted On Kitab Nagri

بغیر ذرا سی بھی آواز پیدا کئیے وہ دبے قدموں اُسکے نزدیک آنے لگا کچن میں اینٹر ہوتے ذرا آگے ہو کر دیکھا تو وہ سنک میں رکھے ابلے ہوئے انڈوں کے چھلکے اُتار رہی تھی وہ اپنے کام میں اتنا مگن تھی کہ اُسکے اندر آنے پر بھی غور نہ کر سکی اور نہ ہی اُسکے وجود سے اُٹھتی آفٹر شیو کی مہک پر..

سہراب نے اُسکے سر پر پہنچتے ہوئے پیچھے سے اُسکے دونوں اطراف سنک کے ایجز پر ہاتھ رکھنے کے بعد جھک کر اُسکے بے حد نزدیک ہوتے حکمہ کے چہرے پر پھونک ماری..

"آہہہ.."

حکمہ کے لبوں سے دبی ہوئی چیخ نکلی جس کو سن کر مسکراتے ہوئے سہراب نے اُسکی گردان پر ناک رکھتے اُسکی خوشبو کو اپنے اندر کھنچا تھا..

اپنی پُشت سہراب کے کشادہ سینے سے لگی محسوس کر کے اوپر سے یوں اُسکو اپنے وجود کی مہک سے مدہوش ہوتا دیکھ حکمہ کے بے اختیار ہاتھ پیر پھول گئے..

دوسری طرف سہراب آنکھیں بند کیے نہ جانے کتنی گہری سانسیں اُسکی خوشبو میں کھنچتے حواسوں کے سپرد کرتا خود بد حواس ہونے لگا تھا...

Posted On Kitab Nagri

"بہت جلد سگریٹ کی عادت چھوٹ جائے گی میری..(سانسیں کھینچنے کے درمیان ناک اُسکی گردن پر سہلائی) تمہاری یہ خوشبو مجھے دیوانہ کردے گی حکمہ..."

وہ بوجھل لہجے میں گویا ہوا الفاظ جذبات کی حدت سے اس قدر بھاری تھے کہ وہ قربت ہونے کے باعث ہی سمجھ سکی حکمہ کو سہراب کی بلند دھڑکنیں اپنے وجود میں سرائیت کرتی معلوم ہوئی..

"س.. سہر.. سہراب.. ناناجان.. آجائیں گے وہ بل کے ساتھ گروسری سٹور تک گئے ہیں..."
حکمہ نے اٹکتے ہوئے لفظوں کے درمیان کہا اصل میں تو اُسکی حالت سہراب کی گستاخوں کو جھلنے کے سبب غیر ہورہی تھی..

"ناناجان کو چھوڑو ابھی صرف اپنی جان اور میری جان پر فوکس کرو.."
بھاری بوجھل سرگوشی اُسکی سماعتوں کے سپرد کرتے ہی وہ اپنے لب اُسکی گردن اور کندھے کے درمیان نرم جلد پر رکھ چکا تھا..

اُسکے پر حدت لمس پر حکمہ کے ہاتھوں میں تھاما پیلر فوراً ہاتھوں سے چھوٹا سنک میں گرا جس سے فضا میں ارتعاش پیدا ہوئی تھی..

Kitab Nagri www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

سہراب کی ڈارھی کی چبھن اپنی گردن کی جلد پر محسوس کر کے حکمہ کی ٹانگیں بھی لمحوں میں لرز گئی اگر سہراب بر وقت سنک پر جمے ہاتھوں کو ہٹاتے اُسکے بازو نہ تھامتا تو کب کا وہ زمین بوس ہو چکی ہوتی..

سہراب کو بے اختیار اُسکی حالت پر ہنسی مگر ہم وقت پیار بھی آیا اتنی سی قربتوں پر وہ موم کی لڑکی پگھلنے لگتی نہ جانے آگے کیا ہونا تھا یقیناً وہ سہراب کو ہی پاگل کر چھوڑتی شدتوں پر ضبط کروا کروا کر..

"تمہارا کیا بنے گا حکمہ....."

وہ اُس ہی پوزیشن میں کھڑے رہ کر اُسکے پیٹ پر اپنے دونوں بازو باندھتا اُسکو خود میں بھینچنے کے ساتھ کان پر لب رکھتے گویا ہوا آخر میں اُسکا نام ضرورت سے زیادہ کھینچا تھا سہراب نے.. حکمہ کی حالت مزید غیر ہونے لگی اُسکے خمار آلود لہجے میں کہے ذو معنی لفظوں کو سن کر..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سہراب اب باری باری ایک کے بعد ایک اپنے لبوں کا لمس اُسکی گردن پر رقم کرتے ساتھ گالوں پر آگیا.. حکمہ کی پلکیں اُسکی بے خود کر دینے والی جسارتوں کو برداشت کرتے بھاری ہونے لگیں سانسیں تو ویسے ہی ابتر تھیں..

"س... سہراب.... پلیز..."

بھاری سانسوں کے درمیان لفظ زبان سے آدھے آدھورے ادا ہوئے..

"ح... حکمہ.... پلیز..."

Posted On Kitab Nagri

وہ اُس ہی کے انداز میں گویا ہوا البتہ آواز جذبوں کی آنچ دیتی بھاری ہو رہی تھی..

سہراب نے لب گالوں کا راستہ طے کرنے کے بعد اب حکمہ کے کان کی لو پر رکھے دیۓ اُسکی اس حرکت پر حکمہ ڈھلتی حالت ہونے کے باوجود بھی مسکرا دی.. بوجھل ہوتی پلکوں کے ساتھ وہ اپنی بھاری سانسیں مسلسل استوار کرنے کی جدوجہد میں مصروف تھی..

اس ہی لمحے گھر کے اندرونی داخلی دروازے کا لاک کھلنے کی آواز آئی..

"کیا مصیبت ہے..."

سہراب نے سخت بدمزہ ہوتے وہ آواز سنی بازوؤں کا حصار ہنوز اُسکے گرد یونہی قائم تھا حکمہ کے منہ سے ہنسی نکلی سہراب کی بات سن کر..

"تمہیں بہت ہنسی آرہی ہے ابھی تمہاری ہنسی بند کروں میں.."

سہراب اُسکا کھلکھلاتا چہرہ دیکھ کر ایک بار پھر اُسکی گردن پر جھکنے ہی لگا تھا کہ حکمہ گویا ہوئی..

"نہ.. نہیں.. ناناجان کے ساتھ بل بھی ہوگا مجھے سر پر سکارف لینے دیں وہ لوگ اندر آجائیں گے سہراب.."

حکمہ نے گردن موڑ کر اُسکی طرف دیکھا سیاہ آنکھیں تشنہ سبز آنکھوں سے ٹکرائی سٹپٹا کر اُس نے فوراً اپنے چہرے کا رخ سامنے کر لیا.. ان آنکھوں کو یوں وہ ایک سیکنڈ تک دیکھنے کی بھی اہلیت خود میں نہ محسوس کر پائی..

سہراب نے لب بھینچ کر بمشکل خود کو قابو کیا اور اُسکے گرد کمر پر حصار قائم کئے اپنے بازو وہاں سے ہٹا کر اُسکے بالوں میں بندھے اُس سکارف کو علیحدہ کیا اور جھٹک کر اُسکو کھولا اس دوران حکمہ نے اپنے بالوں کو جوڑے میں قید کر لیا تھا..

"بل بریڈ کو فوراً ٹوسٹر میں ڈالو حکمہ بیٹی فلنگ بن گئی ناں سینڈوچز کی؟؟"
مراد صاحب نے اندر آتے ہوئے پوچھا نظریں سنک کی طرف منہ کئے حکمہ پر پڑی جس کا چہرہ اس وقت حیا کے رنگوں سے تمتما رہا تھا جبکہ اُسکے برابر سلپ سے ٹیک لگائے کھڑے سہراب جو لب بھینچے سرخ چہرہ لئے انکو ہی گھورنے میں لگا نظر آیا..

"تمہیں کیا ہو گیا طالب طبیعت ٹھیک ہے؟؟"
مراد صاحب کچھ کچھ سمجھ رہے تھے سو مسکراہٹ ضبط کر کے اُس سے استفسار کیا..

"گڈ مارننگ مراد صاحب.."
مراد صاحب کی آمد پر حکمہ کے جلدی جلدی انڈے چھلتے ہاتھ اُسکے لفظوں پر فوراً تھم گئے گردن موڑ کر حیران نظروں سے سہراب کو دیکھا..

Posted On Kitab Nagri

"گڈ مارننگ..انگارے چبائے ہوئے ہیں کیا؟؟"

مراد صاحب بھی بدلہ رکھنے والوں میں سے کہاں تھے فوراً اُسکی کھچائی کی..

"سنو میں جم میں ہوں پانچ منٹ بعد آجانا.."

وہ حکمہ کے چہرے کو گہری نظروں سے تکتا بھاری آواز میں گویا ہوا اُسکی بے باکی اور لہجے میں تیرتے اسرار پر حکمہ غش کھ کر گرنے والی ہو گئی..

سہراب کی کہی بات وہاں موجود تمام لوگوں نے سنّی تھی جس کو کہنے کے بعد وہ مراد صاحب تک چلتا ہوا آیا اور بغیر کچھ کہے انکے گال پر زوردار کس کرتے ہی سیڑھیوں کی جانب بڑھ گیا..

"یہ نہیں سدھر سکتا جاؤ بیٹا تم سن آؤ جو کہنا چاہتا ہے یہ باقی سب بل دیکھ لے گا.."

مراد صاحب نے حکمہ سے کہا جو انڈے چھلنے کے بعد اب انکو میش کر رہی تھی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"نہیں.. نہیں نانا جان میں کر لوں گی.."

حکمہ نے فوراً ان سے کہا جس پر انہوں نے حکمہ کے سر پر ہاتھ رکھا..

"بیٹا جاؤ کر لے گا بل..اُسکے غصے کا رخ کبھی اپنی جانب نہ موڑنا.. چلو شاباش.."

ان کے اسرار پر ناچار حکمہ ہاتھ دھو کر کچن سے باہر نکل آئی..

Posted On Kitab Nagri

"میں بھی نہیں جاؤنگی ان کے پاس..نہ جانے نانا جان کیا سوچ رہے ہونگے میرے بارے میں..."

حکمہ پیر پٹختی کمرے میں بند ہو گئی جہاں آتے ہی وہ آفس جانے کے لئے تیار ہونے کی نیت سے واش روم میں گھس گئی تھی..

...

اپنی کار کلینک کے سامنے روڈ پر پارک کر کے مہرین نے کندھے پر لٹکا بیگ درست کرنے کے بعد جھک کر کار کے اندر سے ضروری فائلز نکالیں اور پھر کار لاک کرتی روڈ کراس کرنے لگی..

ریڈ سگنل ہونے کے باوجود بھی ایک تیز رفتار کار سگنل توڑتی روڈ کراس کرتی مہرین کی جانب بڑھی تھی، اتنے میں کسی کے مضبوط بازوؤں نے اُسکو تھام کر اپنی طرف کھنچا..اگر وہ ایسا نہ کرتا تو کار اور مہرین دونوں کا آپس میں اتنا شدید تصادم ہوتا کے اس کے نتیجے میں مہرین کا زندہ بچ پانا شاید ہی ممکن ہوتا..

"?Dude, don't you have eyes"

اُسکے دونوں اطراف حفاظتی حصار قائم کیے وہ گاڑی کی جانب دیکھتا غصے سے غرایا..کار کی نمبر پلیٹ پر لکھا نمبر اُس نے فوراً نوٹ کیا تھا..

Posted On Kitab Nagri

"تم ٹھیک ہو؟؟"

فیاض نے اُسکی جیکٹ میں منہ چھپائے کھڑی مہرین سے پوچھا جو اُسکے تنگ حصار میں کھڑی ہولے ہولے لرز رہی تھی..فیاض نے لب بھینچ کر اپنے اور اُسکی پوزیشن کو نوٹس کیا جو کہ کافی اوکورڈ لگی اُسکو..

سڑک کے بیچ و بیچ وہ دونوں ایک دوسرے کے بے حد نزدیک کھڑے نہ جانے کتنی گاڑیوں کو سگنل ہرے ہو جانے کے باوجود بھی روکے ہوئے تھے مگر ان سب میں سے کوئی ایک گاڑی بھی ایسی نہ تھی جس نے ان دونوں کو دیکھ کر ہارن بجایا ہو سب تشویش میں مبتلا سامنے کا منظر دیکھتے رہے..

فیاض ہاتھ کے اشارے سے سب کو دیکھتا معذرت کرتے ہوئے مہرین کو خود میں بھینچے روڈ کراس کرنے لگا جبکہ دوسری طرف مہرین کو تو اب بھی یقین نہ آیا کہ یہ سب کیا ہو رہا ہے اُسکے ساتھ..

کل رات جن دھمکیوں بھرے کالز اور مسیجز کو وہ کسی کا مذاق سمجھ رہی تھی کچھ لمحوں قبل ہونے والے واقعہ نے ان سب کو سچ ثابت کر دیا..

فیاض نے فٹ پاتھ پر رُک کر مہرین کو کندھوں سے تھاما اور اپنی نگاہوں کے مقابل کیا..

"تم ٹھیک ہو مہرین؟؟"

Posted On Kitab Nagri

اُسکی ہوا کے دوش پر اُڑتی زلفوں کو کان کے پیچھے کرتے فیاض نے اُسکا چہرے پر فکر مندی سے اپنے انگوٹھے سہلائے مہرین کو جیسے اچانک ہوش آیا وہ فوراً بدک کر اُس سے دور ہوئی..

اُسکے یوں دور ہٹنے پر فیاض خود بھی خرد کی دنیا میں واپس لوٹ آیا تھا. وہ جو سہراب کی اجازت ملنے پر اگلے دن ہی اُسکی کلینک کے سامنے کھڑا اُسکا انتظار کر رہا تھا اب یوں اُسکی سنگت پر اپنی تیز رفتار سانسوں سے خود ہی بوکھلا گیا..

"تم؟؟؟ تم آخر ہو کون؟؟ ہر وقت.. میرا پیچھا کیوں کرتے رہتے ہو تم... ہاں؟؟"
مہرین نے فیاض کو دیکھتے سوال کیا اونچی آواز میں چلانے کی وجہ سے گردن کی نسیں ابھرنے لگیں تھیں..

"اگر یاد ہو تمہیں کچھ سیکنڈز پہلے میں نے تمہاری جان بچائی ہے؟؟"
فیاض نے آنکھیں سکیڑ کر مہرین کو دیکھا.. کچھ پسند نہ آیا تھا اُسے مہرین کا خود پر یوں چلانا..

www.kitabnagri.com

"نہ بچاتے مرنے دیتے مجھے.. تم... تم ہوتے کون ہو آخر مجھے بچانے والے میں مروں یا جیوں تمہیں اس سے کیا..."
مہرین اُسکی مسلسل خود پر ٹکی نظروں سے جھنجھلاتے ہوئے گویا ہوئی سویٹر کے اوپر کوٹ پہننے کے باوجود بھی سردی سے کپکپا رہی تھی وہ..

Posted On Kitab Nagri

فیاض نے بے ساختہ ہاتھ بڑھا کر اُسکے کانپتے ہوئے سرخ ہونٹوں پر اپنا انگوٹھا پھیرا وہ میسمیرائز ہونے لگا تھا اُسکی خوبصورتی سے.. لمحوں کے لیے مہرین بھی اُسکی اس حرکت پر اپنی جگہ تھم گئی..

فیاض کی سیاہ آنکھیں اپنے اندر دیوانگی لئے اُسکے چہرے کے نقوش کا والہانہ انداز میں طواف کر رہیں تھیں..

اچانک نہ جانے کیا ہوا مہرین کو اُسکے پر حدت انگوٹھے کا سہلانا بالکل کسی سوئی کی مانند گوشت میں گھستا معلوم ہوا..

اس نے فیاض کے سینے پر دونوں ہاتھوں کا دباؤ ڈالتے اُسکو خود سے دور کیا وہ اس افتاد کے لیے تیار نہ تھا تبھی دو قدم اُس سے پیچھے کی جانب بڑھا گیا..

"خود مختار لڑکیاں تم لوگ کے لیے کھانے کی پلیٹ ہوتی ہیں کیا؟؟ دیکھا پسند آئی تو اپنے ہاتھ صاف کرنا شروع کر دیئے ان پر؟؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مہرین اُسکی آنکھوں میں دیکھتی کاٹدار لہجے میں گویا ہوئی ہیزل براون آنکھوں سے اس لمحے غصے کے شرارے پھوٹ رہے تھے..

"کیا مطلب ہے تمہارا؟؟"

اپنے جذبات کی یوں توہین ہوتے دیکھ وہ بھی تلملا اُٹھا..

Posted On Kitab Nagri

"مطلب صاف ہے مجھے ایسی ویسی لڑکی سمجھنے کی غلطی نہ کرنا اب.. میرے ماتھے پر Touch me کا سائن بورڈ نہیں لگا ہوا جو تم یوں بے دھڑک مجھے چھوتے ہو..اور زرا یہ بتاؤ میرے کس عمل نے تمہاری اتنی حوصلہ افزائی کی کہ تم مجھے یوں چھو سکو بار بار؟؟"

وہ سخت بدگمان یا یوں کہا جائے کہ راہِ راست پر آچکی تھی فیاض نے لب بھینچتے ہوئے اُسکا چہرہ دیکھا البتہ کہا کچھ نہیں..

"آئندہ ایسی کوئی بھی حرکت دوبارہ کرنے کی تم نے ہمت کی ناں تو جو بھی نام ہے تمہارا مسٹر تمہیں چھوڑوں گی نہیں میں... میں نے اپنے بال نہیں دھانپے ہوئے تو اسکا یہ مطلب نہیں کہ دنیا کے لئے میں مفت کا سامان ہو گئی..اللہ مجھے توفیق دے گا تو میں سر بھی کور کروں گی مگر ابھی میں اویلبل نہیں تم سب کے لیے.."

مہرین نے اُسکی آنکھوں کے سامنے اپنی سیاہ نیل پالش سے سجی لمبے تراشے ہوئے ناخن والی شہادت کی اُنگلی پوائنٹ کرتے ہوئے وارننگ دی تھی جس پر فیاض کے لبوں پر بے اختیار جاندار مسکراہٹ پھیل گئی..

"ہاں پلیز نہیں چھوڑنا مجھے.. میں دور جانا بھی نہیں چاہتا تم سے اب..اور تم کیا بات کر رہی ہو مجھے تم ہر حال میں قبول ہو امریکن سُنڈی.."

Posted On Kitab Nagri

فیاض واپس اپنے ازلی انداز میں آتا اُسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولا مہرین نے مقابل کھڑے بلیک جیکٹ میں ملبوس لمبے چوڑے لڑکے کو دیکھ کر اپنے دانت کچکچائے اور پوری قوت سے اُس پر اپنے کندھے کا وار کرتی کلینک کی جانب بڑھ گئی..

"اُف ظالم حسینہ دل ویسے ہی بیمار تھا تم نے اور درد دے دیا اُسکو.."
فیاض نے اُسکی پُشت کو دیکھتے ہوئے مسکراتی ہوئی اونچی آواز میں کہا جس کو وہ مکمل طور پر نظر انداز کرتی اندر غائب ہو گئی..

اُسکے نظروں سے اوجھل ہوتے ہی فیاض کے چہرے پر بکھری مسکراہٹ سمٹ گئی جیکٹ کی جیب سے فون نکال کر اُس نے کسی کا نمبر ملایا تھا..

"ہیلو ایک لوکیشن سینڈ کر رہا ہوں یہاں گارڈز بھیجو تھ آؤٹ یونیفارم تقریباً دو گاڑیاں بھیجنا..اور ایک کار کی نمبر پلیٹ بھیج رہا ہوں اُسکے اونر کو بھی ٹریس کر و رپورٹ مجھے آدھے گھنٹے میں چاہیئے.."

سنجیدگی سے اپنی بات مکمل کرنے کے بعد اس نے کال کاٹ کر موبائل واپس جیکٹ کی اندرونی جیب میں رکھا اور ایک نظر اُسکی کلینک کے بورڈ پر ڈالنے کے بعد روڈ کراس کرتا اپنی سیاہ مرسیڈیز کی جانب بڑھ گیا..

■ ■ ■

سان ڈیاگو انٹر نیشنل ائیر پورٹ پر ہمیشہ کی طرح اس وقت بھی بھرپور گہما گہمی تھی کچھ لوگ خوشی سے کھلکھلا رہے تھے کیونکہ انکے اپنے بہت عرصے بعد آج انکے سامنے تھے جبکہ کچھ بے پناہ اداس، ہجر جو انکا مقدار بننے والا تھا..ایسے میں بھورے بالوں اور آئس بلو آنکھوں والی وہ چھوٹی لڑکی تیز قدم اٹھاتی آگے بڑھتی نظر آئی..

"بھائی...بھائی..."

وہ اپنی ریسٹ واچ پر ٹائم دیکھتا مضبوط قدم اٹھاتے ہوئے آگے بڑھ رہا تھا کہ پُشت پر کسی کی غیر شناسا پکار سنائی دی اُسکو لگا یہ نسوانی آواز میں کہا گیا "بھائی" لفظ اُسکے ہی لئے ہے مگر اُسکی بہن تو کافی عرصے پہلے ہی ان سب کو تنہا چھوڑ گئی تھی..

وہ اپنی سوچ کو جھٹکتا آگے بڑھا پیچھے اُسکو لمحوں کے لئے اپنی جگہ پر تھمتے ہوئے دیکھ عینا خوشی سے کھل اُٹھی مگر اگلے ہی پل جب وہ آگے بڑھا تو عینا نے گھٹنوں پر ہاتھ رکھتے اپنی سانسیں استوار کی اُسکے قدموں سے قدم ملانا عینا کے لیے کافی مشکل تھا..

"فر..دان...بھائی.."

Posted On Kitab Nagri

وہ پھولتی سانسوں کے درمیان ایک آخری کوشش کر گئی جس پر مقابل کے نہ صرف قدم تھمے بلکہ اپنے نام پر وہ مڑا بھی اور نظریں اس جانب مرکوز کی جہاں سے پُکار سنائی دی تھی..

عینا نے اُسکو اپنی جانب دیکھتے پا کر فضا میں ہاتھ لہرایا فردان نے آنکھوں پر سے سن گلاسیس اُتارتے سوالیہ نظروں سے اُسکو دیکھا جس پر عینا مسکراتی ہوئی اُسکی جانب قدم بڑھا گئی..

"سلام.."

عینا نے اُسکے مقابل کھڑے ہو کر سلام کیا جبکہ فردان تو ساکت و جامد ہو گیا اُسکے چہرے کے نقوش دیکھ کر ہو بہو کسی کی بھولی بصری صورت جیسے تھے وہ.. ذہن کے پنوں پر کسی بہت اپنے کا چہرہ لہرایا..

"آپ کون؟؟"

فردان کی رگیں دماغ میں بننے والی تصویر کو سوچتے خود بخود تن گئیں سلام کا جواب دینا بھی ضروری نہ سمجھا گیا..

Kitab Nagri www.kitabnagri.com

"میں... مجھے آپ اپنی بہن ہی سمجھ لیں.. خالہ نے کہا میں آپکی بہن ہوں.."

عینا نے اپنے مقابل کھڑے شخص کو حسرت بھری نظروں سے دیکھا بچپن سے ایک ایسا بھائی چاہیے تھا اُسکو اور آج وہ اُسکے سامنے کھڑا تھا مگر پہچانے سے انکاری..

Posted On Kitab Nagri

"کون خالہ کس کا بھائی..بلاوجہ میرا وقت ضائع کر رہی ہو تم.."

فردان لب بھینچ کر گویا ہوتا خود پر ضبط کرتے ہوئے مڑ گیا دل نے گواہی دے دی تھی کہ وہ کس کی بیٹی ہو گی..

عینا نے فوراً ہاتھ آگے بڑھا کر اُسکا ہاتھ تھاما..

"...Can I hug you please"

فردان نے پہلے اپنا ہاتھ اُسکے ہاتھ میں دیکھا پھر اُسکی پر امید آنکھیں..دل نہ مانا انکار کرنے پر مگر اگلے ہی پل وہ اپنا ہاتھ اُسکی نرم گرفت سے کھینچ گیا..

"دماغ ٹھیک ہے تمہارا؟؟ ہو کون آخر تم؟؟"

وہ غصے سے دبی آواز میں دھاڑا، آنکھیں لہو چھلکانے کو تھیں جن میں دُکھ بھرے ماضی کی ٹوٹی ہوئی بے شمار کرچیاں اُسکو اذیتوں میں مبتلا کر گئی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فرشتے سے ملنے کے بعد کتنا خوش، کتنا مطمئن تھا وہ..زندگی میں پہلی بار تو اُسکو احساس ہوا تھا کہ وہ ایک مکمل انسان ہے ایک محبت کرنے والی ماں..ایک پیاری وفادار بیوی اُسکے جانے کے بعد یہاں اُسکی منتظر تھی..پہلی بار تو لگا تھا کہ بے مقصد نہیں ہے یہ سفر..

Posted On Kitab Nagri

مگر شاید تقدیر کو ہمیشہ اُسکی خوشی وقتی ہی ثابت کرنی ہوتی ایک بار پھر وہ اُلجھنوں میں گھرا کھڑا تھا..اُسکا ماضی کسی گناہ کے چکر کی طرح ایک بار پھر اُسکے سامنے آکھڑا ہوا جبکہ گنہگار وہ تھا ہی نہیں..اذیتوں کا یہ سفر تمام ہو ہی نہیں پا رہا تھا اُسکے لیے..

عینا اُسکی آنکھوں میں تیرتے قرب کو دیکھ بے اختیار اُسکے سینے سے جا لگی فردان نے فوراً اپنے ہاتھ اُس سے دور کیئے مگر اسکو خود سے دور نہ کیا..

"..Have a safe journey bhai"

عینا نے اُس سے الگ ہوتے ہوئے گالوں پر پھسلتے آنسوؤں کو صاف کیا فردان نے آنکھیں میچ کر اندر چلتی جنگ پر قابو کیا اور بغیر کچھ کہے دو قدم پیچھے لیتے مڑا اور وہاں سے نکلتا چلا گیا..

"خالہ نے صحیح کہا تھا سب ماضی سے نکل آئے ہیں لیکن فردان مصطفیٰ اب بھی ماضی کی راکھ کھنگال رہے ہیں..اللہ آپ کے دل کو سکون دے دے بھائی..اللہ آپ کو سکون دے دے..."

عینا نے اُسکی چوڑی پُشت کو دبدبائی آنکھوں سے دیکھتے ہوئے خود کلامی کی..دل خون کے آنسو رو رہا تھا فردان سے اس پہلی ملاقات پر..

■ ■ ■

Posted On Kitab Nagri

بارہ گھنٹے کی طویل اور تھکا دینے والی فلائٹ کے بعد وہ موسکو شام آٹھ بجے پہنچا.. ذہنی حالت تشویشناک تھی جس نے جسم کو بھی سکون نہ لینے دیا سوا بھی وہ اپنے بُک کیے ہوئے فائیو اسٹار ہوٹل کے روم میں بیڈ پر جوتوں سمیت پڑا چھت پر لگے فانوس کو گھور رہا تھا..

اُسکی میٹنگ کل دوپہر تھی یہاں کے ڈیلرز سے جسکے بعد واپسی امریکہ کی فلائٹ کل ہی شام دس بجے کی..

"آپ نے کیوں بھیجا تھا اُس لڑکی کو مجھ سے ملنے ؟؟"

بیڈ پر لیٹے لیٹے کچھ سوچتے ہوئے اُس نے کوٹ کا بٹن کھولتے اندرونی جیب سے اپنا فون برآمد کیا اور واٹس اپ پر اپنی ماما کو میسج کیا تھا چند لمحوں بعد ریپلائے موصول ہو جاتا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

موبائل سینے پر رکھتے وہ واپس نظریں چھت پر مرکوز کرتا اپنی سوچیں میں پھر سے غرق ہو گیا..

اُسکا باپ اُسکے لیے آج سے کئی سال پہلے مر چکا تھا اُس سے منسلک ایک رشتے سے آج یوں ملنا اُس کو اندر تک گھائل کر گیا..

Posted On Kitab Nagri

ذہنی صلاحیت مسلسل بڑھتے تناؤ کے باعث مفلوج ہونے لگی.. دماغ سمجھ نہیں پا رہا تھا کہ جن لوگوں کو جب سب ختم ہو گیا تھا تب ملنے کی خواہش نہ ہوئی تو اب کس چال کے تحت انکی خوش باش زندگی میں واپس لوٹے تھے وہ سب..

"کاش رحمت مصطفیٰ اعوان جس دن تم ڈائنا عیڈم کو اپنے ساتھ لے کر بھاگے تھے اُس ہی دن تمہاری گاڑی کسی ٹرک سے ٹکرا جاتی اور تم دونوں کا وجود صفحہ حستی سے ہی مٹ جاتا.. ایک معصوم روح کو تم دونوں کے کیئے کی سزا نہ کاٹنی پڑتی.."

فردان نے لب بھینچ کر تلخی سے سوچا.. زندگی میں کچھ لوگ دوسرے انسانوں کیلیئے آزمائش بن کر آتے ہیں، ان کی حیات کا اللہ دوسرا اور کوئی مقصد بناتا ہی نہیں، جینا یہاں تک کہ مرنا بھی انکا آوروں کے لیے کڑا امتحان ثابت ہوتا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کچھ اس ہی طرح رحمت اور ڈائنا فردان مصطفیٰ کی زندگی میں محض آزمائش کی حیثیت رکھتے تھے ایک طویل مشکل ترین آزمائش جس کا سامنا ثابت قدم رہ کر ہی کیا جا سکتا..

"میرا بیٹا پہچان گیا اُس کو.."

Posted On Kitab Nagri

فون کی میسج ٹون رنگ ہونے پر اپنی سوچوں کو جھٹک کر اُس نے سینے پر پڑا اپنا فون اُٹھایا اور نیند کی سرخی لئے نیلی آنکھوں کو سکرین پر مرکوز کردیا..

"خون کی کشش ہی کافی ہوتی ہے ماما لیکن میرے سوال کا جواب یہ نہیں.."

وہ ان سے کہنا چاہتا تھا سمجھانا چاہتا تھا انھیں کے بلاوجہ وہ اُس معصوم لڑکی کو اذیتوں سے روشناس نہ کریں کیونکہ اسکے پاس عینا کو دینے کے لیے بے رخی اور اجتناب کے علاوہ کچھ نہیں..

"میری جان بیٹے.. وہ ملنا چاہتی تھی تم سے سمیر سے ملنے کے بعد اُسکو اپنے دوسرے بھائی سے ملنے کا بہت اشتیاق تھا اور ڈائنا کی تم سے انسیت کی وجہ سے..."

اس عورت کا نام پڑھنے کے بعد آگے فردان سے مزید میسج نہ پڑھا گیا فون پاور ڈاف کر کے اُس نے سائیڈ ٹیبل پر رکھ دیا..

"انسیت جن سے ہوتی ہے ان کے ساتھ ایسا ہی تو کیا جاتا ہے خون میں لت پت چھوڑ کر ان کو یونہی تو چلے جایا جاتا ہے.."

Posted On Kitab Nagri

اُسکے دماغ کی شریانیں پھٹنے لگیں گھنے بالوں میں اضطرابی کیفیت کے زیرِاثر اُنگلیاں چلاتا وہ بیڈ پر اٹھ بیٹھا بیڈ سائیڈ ٹیبل پر پڑا انٹر کام اُٹھا کر روم سروس کو کال ملائی تھی..

"ایک کپ اسٹرونگ بلیک کافی روم میں بھیج دو."

اپنی بات کہنے کے بعد وہ انٹر کام واپس سائیڈ ٹیبل پر رکھتا کھڑا ہوا اور پہلے ہی ڈھیلی ٹائی کو کولر سے علیحدہ کرتے کاوچ پر پھینک کر کوٹ اتارتا باتھ روم کی جانب بڑھ گیا..

...

"مجھ..مجھے یقین نہیں آرہا..کیا...یہ سب جو کچھ دیر قبل میں کہہ کر آئی ہوں...میں نے ہی کہا؟؟یہ سب باتیں آئی کہاں سے میرے ذہن میں؟؟میری ما م نے تو کبھی میری ایسی پرورش نہیں کی..."

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ اپنی چیئر پر بیٹھی گہری سانسیں لے رہی تھی..کچھ دیر قبل کہی اپنی ہی باتیں اس وقت مہرین سے ہضم نہیں ہوئیں..جو چیز کبھی سوچی نہ ہو کسی اپنے نے ایسا کچھ سمجھایا نہ ہو مگر اچانک وہ سب زبان سے ادا ہونے لگے تو حیرانی لازم ہے..

"شاید اُس لڑکی کی باتوں نے میرے اندر بستی ایک اچھی لڑکی کو زندہ کر دیا.."

Posted On Kitab Nagri

مہرین نے حکمہ سے کی گئی اپنی ملاقات کو یاد کیا اتنا زیادہ عرصہ تو نہ بیتا تھا مگر اُس دن گرنے والے اپنے آنسوؤں کو یاد کر کے وہ مسکرا دی.. ہنسی آئی تھی اُس کو خود پر کہ کس قدر اُس نے اپنے آپ کو گرایا صرف ایک شخص کے ساتھ کیلیئے..

بے شک اللہ نے ہر انسان کو شعور دیا اور دو راستے اُس کے لئے بنا دئے اچھا اور برا اب یہ انسان پر ہے کہ وہ کونسا راستا اپنے لئے منتخب کرے لیکن اللہ نے یہ نہیں کہا کہ ایک رستہ اختیار کر لیا تو دوسرے پر جانے کی آگے گنجائش ہی نہیں..

ہدایت مل جائے، توبہ سچے دل سے کر لی جائے تو اچھائی کا رستہ ہمیشہ کھلا ہے.. اور بے شک اللہ ہدایت بھی اپنے خاص لوگوں کو ہی دیتا ہے جن کے اعمال سے انکے دل سیاہ نہ ہوئے ہوں..

امید کی کرن تو ہر کسی کو ہی زندگی میں ایک مرتبہ نظر آتی ہے مگر اُس کو پا کر اندھیروں سے واپس روشنیوں تک کا سفر طے کرنا یہ ہی اصل بہادری ہے اور ڈاکٹر مہرین زبیر ایک بہادر لڑکی تھی..

وہ ٹیبل پر رکھے شیشے کے جگ میں سے پانی انڈیل کر گلاس میں ڈالتی لبوں سے لگانے ہی لگی تھی کہ بیگ میں پڑا اُسکا فون بجنے لگا..

Posted On Kitab Nagri

گلاس واپس ٹیبل پر رکھ کر اُس نے فون بیگ سے نکالا تو ایک نئے ان نون نمبر سے کال موصول ہو رہی تھی.. گلا کھنکار کر اُس نے کال پک کرتے فون کان سے لگا لیا..

"ہیلو ہیلو.. مس ڈاکٹر کیسا لگا مارننگ سرپرائز.."

ہینڈرک کی چہچہاتی ہوئی مکروہ آواز اُسکی سماعتوں سے ٹکرائی.. مہرین کے ماتھے پر لکڑیوں کا جال نمایا ہوا تھا جس کو سن کر..

"تمہارا مسئلہ کیا ہے کیوں تم میرے دشمن بن گئے ہو، جان سے مارنا چاہتے ہو مجھے ؟؟"

وہ دبی آواز میں غرائی باہر اُسکی کلائنٹس آنا شروع ہو گئی تھیں..

"اوہ اوہ.. اپنی بات ٹھیک کرو پہلے.. میں فی الحال تمہیں جان سے نہیں مارنا چاہتا وہ تو محض تمہیں ڈرانے کے لیے تھا لیکن یہ یاد رکھو کہ جو ڈرا سکتا ہے وہ مار بھی سکتا ہے اور ہاں سنا ہے کہ تمہارا دنیا میں ایک ہی خونی رشتہ ہے اور وہ ہے تمہاری ماں.. اوکے سوئیٹ ہارٹ بائے.."

کہنے کے ساتھ ہی کال ڈس کنیکٹ کر دی گئی مہرین نے فون ٹیبل پر رکھتے کہنیاں ٹیبل پر ٹکاتے ہوئے دونوں ہاتھوں پر اپنا سر گرا لیا..

Posted On Kitab Nagri

"بہت ہی کوئی منحوس گھڑی تھی جب میں نے اس شخص کی مدد لینی چاہی اب میں کیا کروں پھنس کر رہ گئی ہوں..اگر مام کو نقصان پہنچایا اُس نے تو.."

شدید پریشانی کے عالم میں وہ متفکر ہوتے خود کلامی کر گئی دل لرز گیا تھا اپنی ہی سوچ پر..
اُسکی ٹیبل کے نیچے لگے وائس ڈیٹکٹر نے روم میں ہونے والی تمام گفتگو کی آواز کسی تک بالکل صاف پہنچائی تھی..

...

اُس نے اپنی کر کے سہراب کے پاس جانے سے انکار تو کر دیا تھا مگر اب وہ اُس سے بات نہیں کر رہا تھا..ناشتہ کی ٹیبل پر بھی سر سری طور پر اُس پر ایک نظر ڈالنے کے بعد خاموشی سے ناشتہ کیا ہاں مراد صاحب سے کاروبار کے متعلق بات چیت جاری تھی..

گھر سے آفس تک کا سفر بھی خاموشی میں ہی گزرا لیکن وقفے وقفے سے اس خاموشی سے پریشان ہو کر وہ آفس کے متعلق ہی اُس سے سوال کر لیتی جس کا جواب وہ بالکل نارمل طریقے سے دے رہا تھا سو حکمہ کے دماغ سے یہ خیال تو نکل ہی گیا کہ وہ ناراض ہے..

Posted On Kitab Nagri

سفر جوں ہی تمام ہوا کار کو آفس پارکنگ میں اپنی ریزورڈ پارکنگ پلیس پر پارک کرنے کے بعد وہ دونوں کار سے باہر نکلے..

آفس کی جانب قدم بڑھانے سے پہلے سہراب نے حکمہ کے آگے اپنی کشادہ ہتھیلی پھیلادی جس کو دیکھ وہ کچھ لمحوں کے لیے کنفیوز ہوئی مگر اگلے ہی لمحے اپنا نازک ہاتھ اُسکے ہاتھ میں تھمادیا..
سہراب کے سنجیدہ چہرے پر مُسکراہٹ آکر اگلی ہی ساعت معدوم ہوگئی..

وہ اُسکا ہاتھ تھامے مضبوط قدم اٹھاتا آفس کی جانب بڑھ گیا..اندر قدم رکھا تو سب ہی ان دونوں کو مارننگ گریٹنگز دینے لگے جس کا جواب وہ تو محض سر کے خم سے دیتا مگر حکمہ اپنے نام کے ساتھ یہ نیا اضافہ سن کر حیران ہوتی سب کا جواب دے رہی تھی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہاں کھڑے آفس کے تقریباً سب ہی ایمپلوئیز نے ان دونوں کو ستائش بھری نظروں سے دیکھا لگ بھی تو دونوں کافی اچھے رہے تھے ساتھ میں اور اتفاق سے آفس کے پہلے دن ہی دونوں کے آؤٹفٹز کا کلر بھی حیرت انگیز طور پر ایک جیسا ہی تھا دونوں ڈارک بلو تو پیس سوٹ کے ساتھ لائٹ بلو ڈریس شرٹ کوٹ کے نیچے پہنی حکمہ نے سر پر شرٹ کا میچنگ سکارف لیا ہوا تھا..

Posted On Kitab Nagri

سہراب کے آفس میں پہنچ کر اُس نے زبردستی سہراب کے پرتپش ہاتھ سے اپنا ہاتھ کھنچا اور اپنے کندھے پر لٹکا بیگ اُتار کر کاوچ پر رکھا سہراب جانچتی نظر سے اُسکو دیکھنے کے بعد اسٹینڈ نگ ریک کی جانب بڑھ گیا..

"یہ باہر سب لوگ مجھے میم کیوں کہہ رہے ہیں؟؟اور آپ مجھے اپنے آفس میں کیوں لے آئے؟؟"

حکمہ کی چھوٹی سی ناک سردی اور غصے سے سرخ ہو رہی تھی سنجیدگی سے کئے گئے سوالات سہراب کے لبوں پر مسکراہٹ بکھیر گئے..

"..Direct hit"

سہراب نے ڈارک بلو کوٹ اُتار کر اسٹینڈ نگ ریک پر لٹکایا اور مسکراتی نظروں سے حکمہ کے پھولے چہرے کو دیکھا جو اپنی باتوں کو یوں مذاق میں اُڑتا دیکھ مزید جھنجھلا گئی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں مذاق نہیں کر رہی سہراب.."

حکمہ نے سنجیدگی سے کہتے ہوئے سہراب کو دیکھا جو اپنی ٹیبل سے ٹیک لگائے سینے پر بازو لپیٹے اُسکو گہری نظروں سے دیکھ رہا تھا..

"اچھا یہ لوگ تمہیں پہلے کیا بولتے تھے؟؟"

Posted On Kitab Nagri

اس نے حکمہ کو آنکھوں سے قریب آنے کا اشارہ کیا جو نفی میں سر ہلاتی وہیں کھڑی رہی.. سہراب ماتھے پر ہاتھ رکھتے سر جھکا کر مدھم سا ہنسا یہ چھٹانک بھر کی لڑکی صحیح مزہ چکھا رہی تھی اُسکو..

"مجھے مس حکمہ کہتے تھے سب..اور اس میں ہنسنے کی بات کیا ہے؟؟"

حکمہ نے اُسکو گھورتے ہوئے کہا اس وقت ہنستا ہوا سہراب بالکل اچھا نہیں لگا تھا اُسکو..

"اب تم مجھے بتاؤ گی کہ کب مجھے ہنسنا ہے اور کب نہیں؟؟"

وہ سیدھا ہوتا سرد سپاٹ لہجے میں گویا ہوا حکمہ کی جان فوراً آدھی ہوئی تھی اُسکے بدلتے تاثرات دیکھ کر..

"میں..میرا یہ مطلب تو نہیں تھا..."

اس نے ہونٹوں پر زبان پھیرتے ہوئے کہا درحقیقت وہ اُسکا یہ والا روپ تو بھول ہی چکی تھی دو دن اُسکی محبت بھری سنگت میں رہ کر..

سہراب مسلسل اُس کے ہوائیاں اُڑاتے چہرے کو دیکھتا اپنی لائٹ بلو ڈریس شرٹ کی آستینوں کے بٹن کھولتا کف فولڈ کرنے لگا..

Posted On Kitab Nagri

"تمہارا جو بھی مطلب تھا، لہجہ نوٹس کیا ہے تم نے اپنا کہ کس طرح کا لہجہ استعمال کیا ہے میرے ساتھ اس وقت ؟؟"

وہ ہر قسم کے جذبات سے عاری لہجے میں کہتا اُسکی جانب بڑھا اُسکے ہر بڑھتے قدم کے ساتھ حکمہ ایک قدم پیچھے لے رہی تھی..

"..I'm... s.. Sorry"

سہراب کی سبز پر اسرار چمکتی آنکھوں سے سچ میں خوف آیا تھا اُسکو، اتنا مہربان شخص اچانک رویا بدل لے تو سانسیں اٹکنے ہی لگتی ہیں سو اُسکے ساتھ بھی یہ ہی ہونے لگا..

"ابھی اس ہی وقت جہاں کھڑی ہو وہیں رک جاؤ.. مزید ایک قدم بھی تم نے پیچھے لیا حکمہ سہراب تو انجام کی ذمہ داری تم خود ہو گی.."

سہراب کی سرد آواز نے حکمہ کے پیچھے بڑھتے قدم اپنی جگہ پر ساکت کر دیئے وہ لرزتی پلکیں اُٹھائے اُسکو دیکھ رہی تھی جو اُسکے سر پر پہنچ چُکا تھا..

"جس آفس میں تم کھڑی ہو یہ میرا ہے، جن لوگوں نے تمہیں میم کہا وہ میرے ایمپلوئے ہیں جو میرے انڈر کام کرتے ہیں.. تم کون ہو؟ میری بیوی.. (اپنے سینے پر شہادت کی اُنگلی رکھتے کہا) تو جو میں چاہوں گا یہ لوگ تمہیں اس ہی طرح سے پکاریں گے.. سمجھ آ رہی ہے؟"

Posted On Kitab Nagri

اپنی بات مکمل کرنے کے فوراً بعد سہراب نے اُسکی کہنی پکڑ کر اُسکو اپنی جانب کھینچتے اونچا کیا حکمہ نے گرنے سے بچنے کے لیے اُسکی شرٹ کو آگے سے ہاتھوں میں بھینچ لیا..

سہراب کی پر تپش سانسیں اُسکا ماتھا جھلسا رہی تھیں مگر اُسکو اس سب کی پرواہ کہاں تھی وہ تو محض آنکھوں میں بے یقینی لئے سہراب کے سپاٹ چہرے کو دیکھتی رہی جو اُسکے اپنے چہرے سے کچھ انچ دور تھا..

"جواب دو آئی سمجھ یا کسی اور طرح سے تمہیں سمجھاؤں؟؟"
سہراب نے اُسکی ہراساں آنکھوں میں جھانکتے ہوئے گھمبیرتا سے کہا حکمہ اپنے خوف کی وجہ سے اُسکے بدلتے ہوئے لہجے کو نوٹ نہ کر سکی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ج..جی..میں سمجھ گئی.."
خشک ہوتے ہونٹوں پر زبان پھیرتے جواب دیا گیا جس کو دیکھتے سہراب کی سبز آنکھوں میں خمار اُترنے لگا..
"اچھا تو کیا سمجھ آیا؟؟"
سہراب نے اُسکے سکارف پر لگی پن کو اپنی اُنگلی سے چھوتے ہوئے کہا حکمہ کو وہ اس وقت اپنے آپ میں نہیں لگا تھا..

Posted On Kitab Nagri

"آپ نے کہا کہ آپ جو چاہیں گے وہ ہی ہو گا.."

حکمہ نے ڈرتے ہوئے کہا پل پل بدلتے اُسکے روپ نے حکمہ کے دل میں خوف بٹھا دیا تھا..

"ہمم..."

سہراب نے اُسکے سکارف میں سے پن نکال کر پن اپنی پینٹ کی جیب ڈال لی اب اُسکے ہاتھ حکمہ کا سکارف کھول رہے تھے...

"س.. سہراب یہ آپ..."

وہ ہراساں آنکھوں سے اُسکو دیکھتی آگے بھی سوال کرتی مگر اس سے پہلے ہی وہ اُسکے چہرے پر جھکتا اسکی بولتی بند کر گیا...

"ہشش !ابھی بتایا ناں تم نے کہ جو میں چاہوں گا وہ ہی ہو گا تو ابھی بالکل خاموش.."

حکمہ کے چہرے پر جھک کر اُس نے ذرا سخت لہجے میں سرگوشی کی حکمہ نے فوراً سر ہاں میں ہلا یا..

"گڈ گرل.."

اُسکے ہلتے سر کو دیکھ کر واپس سیدھا ہوتے اُس نے حکمہ کا سکارف اُتار کر ہاتھ میں تھامتے ہوئے اُس میں سے آتی دلفریب مہک کو اپنے اندر گہری سانس لیتے منتقل کیا اور اگلے ہی پل حکمہ کو کچھ سمجھنے کا بھی موقع دئے وہ اُسکو اپنے مضبوط بازوؤں میں بھرتے ٹیبل کی طرف بڑھا...

Posted On Kitab Nagri

حکمہ کی سیاہ آنکھیں حیرت کی شدت سے پوری پھیل گئیں مگراس حیرت کے سفر میں بھی اُسکے مضبوط بازوؤں کا حصار اپنی ٹانگوں اور کمر کے گرد محسوس کر کے اُسکی سفید رنگت حیا کے سبب دہک اُٹھی..

کچھ کہہ بھی نہیں سکتی تھی کہ دل میں اپنا خوف بٹھا کر بولتی جو بند کر دی گئی تھی اُسکی.. سہراب آخر کرنا کیا چاہ رہا تھا وہ تو سمجھنے سے قاصر رہی..

ٹیبل کی طرف پہنچ کر اُس نے حکمہ کو زمین پر احتیاط سے کھڑا کیا اور ٹیبل پر پڑی تمام اشیاء ایک ہاتھ سے سائیڈ پر کرتے اُس کو بازوؤں میں اٹھاتے ٹیبل پر بٹھا دیا.. وہ کسی پلاسٹک کی ڈول کی طرح اُسکے ساتھ سلوک کرتا تھا جب دل چاہ اُٹھا لیا جیسا دل چاہا ویسے اُسکی پوزیشن بدل دی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ تھی بھی تو اُس لمبے چوڑے دراز قامت شخص کے آگے ایک نازک ڈول ہی لہذا اپنی من مانیاں کرتے ہوئے وہ اُسکا بھی خاص خیال رکھا کرتا..

"میری چاہت کیا ہے؟؟"

Posted On Kitab Nagri

اُسکو ٹیبل پر بٹھانے کے بعد سہراب نے اُسکے ہراساں چہرے پر نظریں ٹکائے اپنی شرٹ کا اوپری بٹن کھولا اور ڈارک بلو ٹائی کی ناٹ دو اُنگلیوں سے ڈھیلی کرتے جھک کر اپنے دونوں ہاتھ ٹیبل پر اُسکے اطراف مضبوطی سے جمادئے خمار کی سرخی لئے سبز نظریں ہنوز اُسکے چہرے کا طواف کر رہیں تھیں..

"آپ..آپ کی چاہت.."

اس کو سمجھ ہی نہ آیا کہ اس بات کا کیا جواب دے سہراب نے اسکی مشکل میں آسانی کی..

"میری چاہت تم ہو.."

اُسکی آنکھوں میں دیکھتے سرگوشی سے بھی مدھم لہجہ میں کہا گیا حکمہ کا حلق سوکھنے لگا اُسکی باتوں کو سن کر..

"تم کون ہو میری؟؟"

آنکھیں اُسکے حسین چہرے پر ٹکائے اس بار ایک آسان سوال کیا گیا..

"میں آپ کی بیوی.."

حکمہ نے چھوٹتے ہی جواب دیا جس پر وہ مسکرایا اور سیدھا ہوتے ٹیبل پر بیٹھی حکمہ کے نزدیک ہوا..

"بیوی کا کیا فرض ہوتا ہے؟؟"

ٹیبل پر رکھے اپنے ہاتھ اُٹھا کر ایک اُسکی کمر کے گرد حائل کرتے اُسکو خود سے قریب کیا حکمہ سنبھالنے کے ساتھ اُسکے سینے پر باز ور کھتی سیدھی ہوئی تھی..

Posted On Kitab Nagri

"ب..بیوی کا فرض ہوتا ہے اپنے شوہر کا کہا ماننا.."

حکمہ نے اُسکی آنکھوں میں دیکھتے سمجھداری سے کہا کچھ گھنٹوں قبل اپنی کی ہوئی حرکت وہ بھول چکی تھی.. سہراب اُسکو دیکھتا اُسکے کان پر جھک گیا..

"تو پھر تم نے صبح میری بات کیوں نہیں مانی بیوی؟؟؟"

مسکراتا ہوا سر گوشیانہ لہجہ تھا اُسکی پر حدت سانسوں سے حکمہ کی کھال جھلسنے لگی..کچھ کچھ سمجھ رہی تھی کہ یہ غصہ کس بات کا ہے..

"وہ..وہ مجھے آفس کے لیے تیار ہونا تھا..لیٹ ہو رہی تھی ناں.."

حکمہ دھیمی آواز میں منمنائی کچھ دیر قبل غصے سے ڈرا رہا تھا اور اب اپنی جسارتوں سے.. سہراب نے اُسکی بات سن کر مسکراتے ہوئے آنکھیں موند کر اُسکی کان کی لو پر اپنے لب رکھ دیئے جس کے جواب میں حکمہ پوری جان سے کانپی گئی..

"تمہاری زندگی میں کیا میری کوئی اہمیت نہیں حکمہ؟؟"

گھمبیر آواز میں کئے گئے سوال میں ایک شکوہ سا تھا وہ سیدھا ہوتا اُسکی آنکھوں میں دیکھنے لگا..

حکمہ کے دل کو نہ جانے کچھ ہوا اُسکے سینے پر رکھے ہاتھوں کو اٹھا کر فوراً سہراب کا چہرہ اُس نے تھاما..

Posted On Kitab Nagri

"نہیں.. بالکل بھی نہیں ایسا تو میں سوچ بھی نہیں سکتی.. آپ بہت اہم ہیں میرے لئے.. بہت زیادہ.."
وہ سہراب کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں تھامے اُسکی آنکھوں میں دیکھتے اُسکو یقین دہانی کروا رہی تھی جس پر وہ آسودگی سے مسکرا دیا..

"سن کر بہت اچھا لگا یہ زندگی.."
سہراب نے اُسکی ہتھیلی تھام کر محبت سے اپنے ہونٹ اُس پر ثبت کئے.. حکمہ نے اُسکی بولتی آنکھوں میں دیکھنے سے اجتناب برتتے ہوئے لرزتی پلکیں جھکا دیں..

"تمہارے ہاتھ اتنے نرم ہیں.. کتنے پیارے بھی ہیں یہ.. حکمہ تم ڈر گئی تھی مجھ سے.."
وہ اُسکے دونوں ہاتھ اپنے ہاتھوں میں تھامتے ہوئے اپنے مضبوط ہاتھوں میں اُسکے نازک ہاتھ دیکھنے لگا ساتھ ہی سوال بھی کیا..

"جی..."
حکمہ نے مدھم آواز میں جواب دیا جس پر سہراب کا جاندار قہقہہ آفس کے خاموش فسوں خیز ماحول میں گونجا حکمہ نے نظریں اُٹھا کر سوالیہ نظروں سے ہنستے ہوئے سہراب کو دیکھا..

Posted On Kitab Nagri

"وہ تو میں نے تمہاری چلتی زبان بند کرنے کے لیے کہا تھا بغیر بریک کے چل رہی تھی.. "

سہراب نے لبوں کا کنارہ دانتوں میں دباتے ہوئے اُسکو مسکراتی نظروں سے دیکھا جو خود کو یوں بے وقوف بنائے جانے پر سخت غصے میں نظر آئی..

"یہ.. یہ اچھی بات نہیں سہراب.. میں بہت ڈر گئی تھی.. آپ نے مجھے پاگل بنایا.. "

حکمہ اُسکے سینے پر اپنا پورا زور لگا کر اُسکو پیچھے دھکیلنے لگی جس پر وہ ایک قدم بھی پیچھے نہ ہٹ سکا...

سہراب نے اُسکی معطّر ہوتی رنگت لچسپی سے دیکھتے ہوئے اُسکے ہاتھ اپنے دونوں مٹھیوں میں تھامتے جھٹکا دے کر اُسکو خود سے نزدیک کیا حکمہ ہوا کے دوش پر اُسکے سینے سے آلگی..

"پاگل تو میرا تمہیں آگے بھی بنانے کا ارادہ ہے.. اپنے پیار میں پاگل.. اتنا پاگل کے تمہیں ہر لمحے مجھے دیکھنے کی ضرورت محسوس ہو.. اتنا پاگل کے یہ سانسیں میرے بغیر دوبھر ہونے لگیں.. جو حال میرا ہوتا ہے وہ ہی تمہارا بھی ہو میرے بغیر.. "

سہراب نے اُسکا چہرے ٹھوڑی سے تھام کر اونچا کیا اور اُسکے ہونٹوں پر جھک کر کچھ انچ کے فیصلے پر ٹھہرتے ہوئے بھاری بوجھل لہجے میں گویا ہوا..

Posted On Kitab Nagri

دونوں کی دہکتی سانسوں کا ایک دوسرے سے ملاپ ہوا حکمہ کی دھڑکنیں اُسکی بہکی باتوں کو سن کر منتشر ہونے لگیں اور وہ تو پور پور پہلے ہی پاگل تھا اُسکے پیچھے..

سہراب اُسکی ٹھوڑی چھوڑتا ہاتھوں کی اُنگلیاں رینگتے ہوئے لے جا کر اُسکے نرم رخسار سہلانے لگا..

"س... سہر.. سہراب... ہم... آفس میں ہیں اس وقت.."

حکمہ نے اُسکو اپنے ہونٹوں پر جھکتے دیکھ دبی ہوئی آواز میں کہا سہراب نے گہری سانس لیتے آنکھیں کھول کر اُسکا چہرہ دیکھا..

"تو کیا اس آفس میں تم کمفرٹیبل نہیں میرے ساتھ ؟؟"

سہراب نے اُسکی لرزتی پلکوں پر اُنگلی پھیرتے ہوئے سوال کیا.. اب وہ کیا جواب دیتی اس بات پر اُسکو سمجھ نہ آیا سو نہ سمجھی سے نفی میں سر ہلا گئی جس کو دیکھتے اگلے ہی لمحے وہ آنکھیں بند کرتے نرمی سے اُسکے لبوں کے کنارے پر اپنا اپنے لب رکھ گیا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سہراب کی دہکتی سانسوں نے حکمہ کی جان نکال دی اُس نے لرزتے ہاتھوں سے سہراب کی شرٹ کندھوں سے دبوچ لی وہ اُسکے لبوں کے کنارے سے اپنے لب ہٹاتا اُسکی ٹھوڑی چومنے لگا... جس کے بعد وہ اُسکے بالوں کا جوڑا کھولتے ہوئے بال اپنی مٹھی میں دبوچتا اُسکا سر اونچا کر گیا..

Posted On Kitab Nagri

"اہہہ..."

حکمہ کے حلق سے ہلکی سسکی برآمد ہوئی جس کو لبوں کا کنارہ دباتے وہ حلق ہی میں دبا گئی سہراب اُسکی حالت سے بے خبر بے خود ہوتا اُسکی گردن کی شہ رگ پر اپنے دہکتے لب رکھ دئے..

"در...وازے لاک.. نہیں..."

وہ اُسکے لمس پر پگھلتی بھاری سانسوں کے درمیان بولی..

"بھول گئی ہو کیا کب کوئی بغیر اجازت آیا میرے کمرے میں؟؟اور جو آتا ہے وہ یہاں نہیں..."

وہ ہنوز اُسکی گردن پر جھکا گویا ہوا حکمہ اپنی جلد پر اُسکی داڑھی کی چبھن بمشکل برداشت کر رہی تھی اُسکی پر حدت خوشبودار سانسیں حکمہ کے اوسان خطا کرنے لگیں..

وہ بے خودی کی حدود کو چھو کر اُسکی شرٹ کے کولر پر اپنی شہادت کی اُنگلی پھیرتا اُسکی گردن کی نیچلی اسکن پر اُس ہی اُنگلی سے لکیر نیچے تک کھینچتا چلا گیا ساتھ ہی اُسکے ہونٹوں نے بھی یہ سفر اُنگلی کے ساتھ طے کیا حکمہ نے اُسکے کندھوں کو چھوڑتے ٹیبل کی سخت سطح پر اپنے ہاتھ ٹکا دئے وہ مدھوش ہونے لگی تھی اب اس سب سے..

اپنے جذبوں میں بھیگتے سہراب آگے کچھ اور کرتا اُس سے پہلے کمرے کی خاموش فضا میں دونوں کی سانسوں کے شور کے ساتھ ٹیبل پر رکھا انٹر کام بجنے لگا..

Posted On Kitab Nagri

اچانک اس افتاد پر حکمہ نے ٹیبل سے ہاتھ اٹھاتے سہراب کے کندھوں کو مضبوطی سے تھام لیا آفس روم میں کسی کے آجانے کے خوف سے اپنا چہرہ اُسکی گردن میں چھپا گئی تھی وہ..

سہراب بھی سیدھا ہوتا اُسکی تیز رفتار سانسوں کو اپنی گردن پر پڑتے محسوس کر کے اُسکی کمر میں بازو حائل کئے اور اُسکے لرزتے وجود کو خود میں بھینچ لیا..

"اُس کو اُٹھالیں... کوئی اندر ہی نہ آجائے..."

انٹر کام مسلسل بج رہا تھا جس کو سنتے حکمہ اسکی گردن میں منہ دئے خوفزدہ آواز میں بولی..

"میری سلطنت میں میری اجازت کے بغیر کوئی قدم نہیں رکھ سکتا اور میری ملکہ کے یہاں ہوتے ہوئے تو بالکل بھی نہیں.."

وہ اُسکی کمر سہلاتا ہوا دھیمی پیار بھری آواز میں گویا ہوا حکمہ کو کچھ آسرا ہوا اُسکی بات سن کر انٹر کام بج بج کر اپنی ناقدری پر رونے کے بعد خاموش ہو گیا جس کے فوراً ہی بعد اسٹینڈ میں لٹکے اُسکے کوٹ میں موجود موبائل فون چنگھاڑنے لگا..

"کیا مصیبت ہے کس کو موت پڑ رہی ہے اب..."

Posted On Kitab Nagri

وہ جھنجھلاہٹ بھری آواز میں اُسکو ہنوز خود سے لگائے ٹیبل پر ہاتھ مارتے دھاڑا حکمہ نے اپنی مسکراہٹ ضبط کرتے اُسکے ہونٹوں پر ہاتھ رکھا..

"غلط بات ایسے نہیں کہتے کیا پتا کسی کو آپکی ضرورت ہو.."

وہ اُسکی آنکھوں میں دیکھتے معصومیت سے بولی جس پر غصہ ہونے کے باوجود بھی وہ مسکراتے ہوئے اُسکی اُنگلیوں پر اپنے لب رکھتے اُسکی آنکھوں میں دیکھنے لگا..

"اور جو مجھے تمہاری ضرورت ہے اس کا کیا؟؟"

سہراب گھمبیر آواز میں گویا ہوا حکمہ کی اُنگلیوں کے نیچے ملتے اُسکے عنابی لب حکمہ کو پلکیں جھکانے پر مجبور کر گئے...

"میں تو آپ کے پاس ہی ہوں.."

حکمہ پلکیں جھکائے دھیمی آواز میں بولی.. اپنا ہاتھ واپس نیچے کھینچ لیا کیونکہ مسلسل اُسکی بڑھتی جسارتیں ہتھیلی کے بعد اب کلائی تک پہنچ چکی تھیں..

"کہاں ہو پاس ابھی اپنے گھر چلی جاؤ گی پتا نہیں رات کیسے گزرے گی میری..."

موبائل بھی کافی دیر بجتے رہنے کے بعد خاموش ہو گیا لیکن موبائل کے مالک کو اسکی کوئی فکر نہ تھی..

"تو ہمیشہ کے لیے تو نہیں جا رہی کل ہی آ جاؤ نگی.."

Posted On Kitab Nagri

حکمہ اُسکے کندھے پر سر رکھتے ہوئے مسکرا کر بولی در حقیقت وہ خود بھی مانوس ہونے لگی تھی اُسکے لمس سے..

"پھر کل رات ہم یہاں سے ہی کنٹینیو کریں گے.."

وہ اُس کے کان پر جھک کر گھمبیر سرگوشی کرنے کے بعد ماتھے پر محبت بھری مہر ثبت کرتے دور ہوا..

اُسکی باتوں نے حکمہ کے گال دہکا دئے ایسا لگتا تھا سہراب کے ساتھ رہتے ہوئے تو اُسکے پورے جسم کا خون چہرے پر ہی سمیٹ آتا.. سہراب نے دلچسپی سے اُسکے چہرے پر نظر ڈالتے پینٹ کی جیب میں سے اُسکی پن نکالی اور ٹیبل پر بیٹھی حکمہ کو بازوؤں میں تھام کر نیچے اُتارتے اُسکا ہاتھ سیدھا کر کے ہتھیلی پر سلور پن رکھ دی..

"سوری تمہاری ساری تیاری ہی خراب کر دی میں نے.."

وہ اُسکے جھکے سر کو دیکھتے ہوئے کوٹ کی جانب بڑھ گیا جس کی جیب سے موبائل نکال کر دیکھا تو فیاض کی کالز تھیں..اُس نے واپس کال ملاتے فون کان سے لگالیا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حکمہ اُسکو کندھے سے فون کان پر ٹکائے گلاس وال کی طرف رخ کیے اپنی شرٹ کا کولر ٹھیک کرنے میں مصروف دیکھ جلدی سے اپنے بال جوڑے میں باندھنے کے بعد سکارف ٹیبل سے اُٹھاتی سر پر پہننے لگی..

"میرے اوپر والے آفس میں پہنچو..پانچ منٹ میں آتا ہوں میں.."

Posted On Kitab Nagri

سہراب کی سنجیدہ آواز آفس روم میں گونجی جس کو سن کر اسکا رخ اپنی جانب ہوتے دیکھ حکمہ نے جلدی جلدی ہاتھ چلا کر سر پر سکارف سیٹ کیا اور پن لگالی..

سہراب کال کاٹ کر موبائل فون کوٹ کی جیب میں ڈالتا اسٹینڈ پر لٹکا کوٹ اُتار کر پہنتے ہوئے اُسکی جانب مڑا..

"تمہارے ہاتھ بڑے تیز چلتے ہیں میری اتنی محنت سے بگڑاے گئے کام کو تم نے پانچ منٹ سے بھی پہلے ٹھیک کر لیا.."

اُسکے معصوم چہرے کو نظروں کے حصار میں لیتا اُسکی جانب بڑھا ایک بار پھر اُسکی پیش رفت دیکھ حکمہ ٹیبل سے لگ کر کھڑی ہوگئی..

"ہاں.. میں اب جارہی ہوں اپنے کیبن میں.."

وہ اُسکی گہری نظروں کو اگنور کرتی دروازے کی جانب بڑھنے ہی لگی تھی کہ سہراب نے اُسکی کلائی تھام کر اُسکو روک لیا..

"جی نہیں اب سے آپکا آفس یہ ہے اور آپ ادھر ہی رہیں گی میرے ساتھ میری برابر والی کرسی پر.."

سہراب نے نظروں کا اشارہ سامنے ٹیبل کے ساتھ لگی کرسی پر کیا حکمہ نے گردن موڑ کر وہاں دیکھا بالکل اُس کی کرسی جیسی ہی سیاہ شاندار آفس چیئر پڑی تھی وہاں..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"میں.. وہاں بیٹھوں گی.."

حکمہ نے ششدر آواز میں کرسی کو دیکھتے کہا سہراب اُسکے سوال پر مسکرا دیا..

"ہاں بالکل وہاں ہی بیٹھو گی اور میرا انتظار کرو گی.. وہ رہا تمہارا لیپ ٹاپ گراف چارٹس دیکھو اُس میں اور نیو آنے والے تمام ایونٹس کی ٹوٹل ایکسپنسیز رپورٹ تیار کرو آدھے گھنٹے تک آتا ہوں میں.."

وہ اُسکا گال تھپتھپا کر لفٹ کی جانب بڑھ گیا حکمہ نے گردن موڑتے واپس اُس شخص کو دیکھا اُس نے کہا تھا کہ وہ حکمہ کو پاگل بنا دے گا تو وہ یہی کرنے لگا تھا اب..

حکمہ اُسکے چلے جانے کے بعد بھی کافی دیر تک کھڑی اُسکے پرفیوم کی مہک خود پر اور اپنے اطراف ہر جگہ محسوس کرتی رہی اور پھر اُسکی غیر موجودگی میں عجیب سا خالی پن خود میں دیکھتی اُسکی کرسی کے برابر رکھی کرسی پر جا بیٹھی..

■ ■ ■

"بھائی آپ کو کوئی اندازہ ہے کب سے میں ویٹ کر رہا ہوں آپکا اتنی ساری پرابلمز ہو گئیں ہیں.."

اُسکے آفس میں قدم رکھتے ہی کاوچ پر بیٹھا فیاض مضطرب ہوتا اُسکی شکل دیکھتے ہی بولا..

Posted On Kitab Nagri

"بیٹھ جاؤ آرام سے بات کرو.."

سہراب نے آنکھوں کے اشارے سے اُسکو بیٹھنے کا کہا جس پر وہ لب بھینچ کر واپس کاوچ پر بیٹھ گیا.. وہ مہرین کے لیے بے حد پریشان تھا وجہ نہ جانے کیوں..

سہراب اُسکے مقابل آبیٹھا اور تنقیدی نظروں سے سامنے بیٹھے فیاض کا جائزہ لیا جو مسلسل پیر ہلا رہا تھا..

"اب کہو کیا بات ہے..."

سہراب نے کوٹ کی جیب سے سگریٹ کا پیکیٹ نکال کر سگریٹ لبوں میں دبائی اور لائٹر سے اُسکو جلاتا ٹیک لگا کر آرام دہ انداز میں بیٹھ گیا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"بھائی مہرین کا دشمن آپ کا بزنس رائول ہینڈرک ہے اُس نے مہرین پر جان لیوا حملہ بھی کروایا ہے.. صبح میں تیز رفتار کار سے اُسکا ایکسیڈنٹ کروانے کی کوشش کی تھی.."

فیاض کی بات سن کر سگریٹ کا دھواں فضا میں چھوڑتے اُس نے کچھ تشویش سے اُسکو دیکھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"وہ اُسکا دشمن بن گیا یعنی مہرین نے اُسکی آفر قبول نہیں کی ہو گی گریٹ..اچھا تم ایسا کرو اُسکے گھر کے ارد گرد بھی سیکورٹی ہائی الرٹ کر دو.."

سہراب نے کچھ سوچتے ہوئے کہا جس پر فیاض متفکر ہوتا فوراً گویا ہوا..

Posted On Kitab Nagri

"بھائی وہ میں کر چکا ہوں گھر پر بھی اور کلینک پر بھی اس کے علاوہ کچھ حل دیں... فردان بھائی کی فلائٹ تو لینڈ کر گئی ہو گی ناں وہ کال کیوں نہیں پک کر رہے..."

فیاض نے پریشانی سے پہلو بدلتے ہوئے کہا سہراب کو اُسکا رویہ سوالیہ لگنے لگا..

"آرام سے اتنے بے صبرے کیوں ہو رہے ہو.. کار کی نمبر پلیٹ ٹریک کی تم نے کس کے نام ہے؟؟"

سگریٹ ایش ٹرے میں مسلنے کے بعد اُس نے فیاض سے استفسار کیا..

"جی کسی عام سے بندے کے نام ہے ہینڈرک کا دور دور تک کوئی تعلق نہیں اُس کار سے اور مزے کی بات کار اونر کی ہے وہ ہی چلاتا ہے چوری کی کوئی کمپلین رجسٹر نہیں.."

فیاض کی بات سن کر اُس نے پر سوچ نظروں سے ایش ٹرے میں بجھی سگریٹ کو گھورا اور کچھ سوچتے ہوئے فردان کو کال ملا دی لیکن اُسکا فون مسلسل بند جا رہا تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

■ ■ ■

فردان جو ابھی ابھی باتھ لے کر وائٹ باتھ روب میں ملبوس گیلے بالوں کو ٹاول سے رگڑتا باتھ روم سے باہر نکلا تھا کچھ سوچتے ہوئے سائیڈ ٹیبل کی جانب بڑھا پاور ڈاف موبائل اُٹھا کر ان کیا اور سکرین پر فیاض اور سہراب کی لاتعداد کالز دیکھ کر سہراب کو کال بیک کرتے فون کان سے لگا لیا...

Posted On Kitab Nagri

"ہاں کہو کیا ہوا؟؟"

کال پک ہونے کے فوراً بعد ہی اُس نے استفسار کیا سہراب سے پہلے فیاض کی متفکر آواز اُسکی سماعتوں سے ٹکرائی..

"فردان بھائی آپ ٹھیک ہیں.. ہم پریشان ہو رہے تھے یار..."

فردان اُسکے لہجے پر مسکرا دیا..

"ہاں ٹھیک ہوں.. کیا ہوا کوئی پروبلم.."

اس نے ٹاول کاوچ پر پھینکتے ہوئے استفسار کیا..

"وہ نمبر تم سے ٹریک ہوا جس کو ریچ نہیں کر پا رہے تھے تم؟؟"

فیاض کے بجائے سہراب کی سپاٹ آواز ائیر پیس میں گونجی وہ اب بھی ناراض تھا فردان سے فیاض کو مہرین والے کیس پر فکس کرنے کی وجہ سے..

"نہیں.."

اُسکا لہجہ سن کر فردان نے بھی روکھائی سے جواب دیا فون کے اُس پر بیٹھا سہراب اپنے لب بھینچ گیا ایک تو چوری اوپر سے سینہ زوری..

"ہینڈرک کی ڈوریں کسی ماسٹر مائنڈ کے کنٹرول میں ہیں آج صبح مہرین پر حملہ ہوا ہے جس کار سے حملہ کروایا گیا وہ کار کسی عام آدمی کے نام پر رجسٹر ہے اور ہینڈرک کے پاس اتنی عقل نہیں.."

سہراب نے اپنی ناراضگی پسِ پشت ڈال کر سنجیدگی سے کہا جس پر دوسری طرف موجود فردان مسکرا دیا..

"ظاہر سی بات ہے تبھی وہ نمبر میں ٹریک نہیں کر پا رہا ہوں سہراب طالب.."

فردان نے تمسخر بھرے لہجے میں اُسکا مذاق بنایا جس پر سہراب کا دل چاہا کہ ابھی سامنے ہوتا تو سر پھوڑ دیتا اُس اکھڑ مزاج انسان کا..

"اچھا بھائی اب.."

پریشان سا فیاض ان دونوں کی سرد جنگ کو نہ سمجھتے ہوئے متفکر لہجے میں استفسار کر گیا..

"تم آج رات ہینڈرک کے گھر پر چھپ کر جاؤ فیاض.. تین بجے تک یہ کام کرنا اُسکا فون یقیناً encrypted ہے ایک اپ میں تمہیں بتاؤں گا تم وہ اُسکے فون میں انسٹال کرنا جس کے بعد ہم وہ ان نون نمبر آسانی سے ٹریک کر سکیں گے.. اپنے ساتھ بیٹھے ہوئے انسان کو کہو کہ آج رات بیوی کا پلو چھوڑ کر ہینڈرک کے گھر کے تمام کیمرا ز اف کروا دے اور.."

Posted On Kitab Nagri

فردان نے سارا پلان اُسکو بتایا جو نہایت غور سے اُسکی باتیں سن رہا تھا اُس ہی لمحے فردان کی پشت پر روم کا دروازہ کھلا اور ایک سفید بالوں والی گوری پر کشش لڑکی ویٹر یونیفارم میں کمرے میں داخل ہوئی..

"..Sir your coffee"

لڑکی نے فردان کی پشت کو دیکھتے ہوئے کہا.. وہ فون پر بات کرتے کرتے خاموش ہوا..

"..Okay now you may leave"

فردان نے اُسکی جانب دیکھنے کی ضرورت بھی نہیں محسوس کرتے کہا جس پر وہ لڑکی اُسکی پشت پر نظر ڈالتی روم سے باہر نکل گئی..

"ہاں مہرین کی سیکورٹی ہائی الرٹ کر دو سو میں سے نوے فیصد رسک فیکٹر ہیں اُسکے لئے.."

اپنی آخری بات کہنے کے بعد اُس نے کال کاٹی اور اپنی پشت پر رکھی ٹرالی کی جانب بڑھ گیا جس پر اُسکی بلیک کافی وائٹ ماربل کپ سیٹ میں رکھی تھی..

کپ ہاتھ میں تھامتے وہ لبوں سے لگاتے کاوچ پر آ بیٹھا کافی اُسکی پسند کے عین مطابق تھی بغیر چینی کے کڑوی کسیلی بلیک کافی.. گرم کافی کا پورا کپ اپنے اندر اُتارنے کے بعد وہ کاوچ سے کھڑا ہوتا ٹرالی کی جانب بڑھا..

Posted On Kitab Nagri

اصولاً تو یہ پینے کے بعد ساری نیند بھاگ جانی چاہیے تھی مگر اُسکی نیند نہ جانے کیوں بڑھنے لگی خالی کپ ٹرالی پڑ رکھتے ہوئے وہ اچانک خود پر غالب ہوتی نیند کی شدت سے بھاری ہوتے سر کو ہاتھوں میں تھامتا بیڈ کی جانب بمشکل قدم بڑھائے اور تکیہ سیدھا کرتا اوندھے منہ بیڈ پر گر گیا..

▪ ▪ ▪

"فردان بھائی نے آپ کو ان ڈائریکٹلی رن مرید کہا ہے بھائی.."

شدید پریشانی میں ہونے کے باوجود بھی وہ اُسکی کلاس لینے سے باز نہ آیا سہراب کا چہرہ اس لمحے غصے کی شدت سے لہو رنگ ہو رہا تھا، فیاض کی بات کو مکمل طور پر نظر انداز کیا گیا..

"ویسے آپ کچھ دیر پہلے کیا کر رہے تھے؟؟ جب آپ نے بہت دیر تک انٹر کام نہ پک کیا تو میں نے پریشان ہوتے مسز پیٹرز سے کہا کہ آپ کے روم کا کیمرا چیک کریں انہوں نے ریکارڈنگ اک نظر ہی دیکھ کر آپ کی مصروفیت بتا دی بھائی اور عجیب بات جب میں نے کہا کہ مجھے بھی ریکارڈنگ دکھادیں تو انھوں نے صاف انکار کر دیا.. ایسی کیا مصروفیت تھی آپ کی اُس وقت بھائی.."

فیاض نے اُسکو جانچتی ہوئی نظروں سے دیکھ کر کہا کیونکہ ٹھٹکا تو وہ بھی تھا سہراب کی مسکراتی آنکھوں کو دیکھ کر..

Posted On Kitab Nagri

"منہ بند رکھو اور جو کام تمہیں دیا گیا ہے وہ جا کر کرو.. میرے معاملات میں پڑنے کی ضرورت نہیں.."

وہ مٹھیاں بھینچ کر اپنا غصہ ضبط کرتا لفٹ کی جانب بڑھ گیا..

"ہاہاہا.. ان دونوں دوستوں کے چکر میں موڈ اچھا ہو جاتا ہے میرا.. اتنا ٹینس تھا کچھ لمحوں قبل خیر.. خطرہ ابھی ٹلہ نہیں چلتے ہیں تیاری کرنے مسٹر ہینڈرک کے گھر جانے کی.."

وہ کاوچ سے اٹھ کر لفٹ کی جانب بڑھا اور اُسکے کی پیڈ پر گراونڈ فلور کا بٹن دبانے کے بعد لفٹ کے آنے کا انتظار کرنے لگا..

دوسری طرف سہراب نیچے بنے اپنے آفس میں آیا چہرے پر ایک دم سپاٹ تاثرات تھے.. لفٹ کا دروازہ کھلنے کی آواز سن کر لیپ ٹاپ پر مہارت سے چلتی اُسکی اُنگلیاں تھم گئی سکرین پر سے نظر ہٹاتے اُس نے سہراب کو دیکھا جو اُس ہی کو دیکھ رہا تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دونوں کی نظروں کا بے اختیار ٹکراؤ ہوا اپنے اپنے دائروں میں مصروف ہونے کے باوجود بھی ان دونوں کے لبوں پر ایک دوسرے کو دیکھتے طمانیت بھری مسکان پھیل گئی..

"بن گئی رپورٹ؟؟"

Posted On Kitab Nagri

سہراب نے اپنی چیئر کی جانب قدم بڑھاتے دھیمی آواز میں استفسار کیا کچھ لمحوں قبل جو غصہ تھا وہ تو اُسکو دیکھتے ہی اندر کہیں جا سویا..

"تھوڑی سی رہتی ہے ابھی..دس منٹ بس.."

حکمہ نے مسکرا کر کہا اور واپس لیپ ٹاپ پر مصروف ہو گئی سہراب اُسکے برابر پڑی اپنی چیئر گھسیٹ کر اُس پر براجمان ہو گیا..

"گڈ..تم یہ کمپلیٹ کرو اُسکے بعد تمہارے گھر چلتے ہیں جب تک میں ایک چھوٹا سا کام کر لیتا ہوں.."

سہراب نے ایک نظر حکمہ کے پر نور چہرے کو دیکھا اور سامنے رکھا اپنا لیپ ٹاپ کھول کر اُس پر جھک گیا..اُسکی بات سن کر حکمہ مزید لگن سے کام کرنے لگی کیونکہ جتنی جلدی وہ کام کرتی اُتنی ہی جلدی اپنے گھر جا سکتی تھی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اپنے دونوں آفس رومز کے تمام کیمرا ز اندرونی جانب سے وہ تمام ڈیوائس سے ڈی ایکٹیویٹ کرنے کی نیت رکھتا تھا فی الحال جو پانچ منٹ ہی میں ہو گیا جس کے بعد وہ چیئر کھسکاتا مصروف سی حکمہ کی جانب متوجہ ہوا..

"کیا ہوا نہیں بن رہی؟؟"

سہراب نے اُسکے چہرے پر اپنی سبز رنگ چمکتی آنکھیں ٹکائے مدھم آواز میں استفسار کیا..

Posted On Kitab Nagri

"بن گئی بس یہ ایک لاسٹ ایونٹ...(حکمہ نے کی بورڈ پر اینٹر کی پریس کری)اور یہ ہو گیا، یہ لیں آپ چیک کریں.. پھر چلتے ہیں.."

بغیر سہراب کی نظروں پر غور کئے وہ لیپ ٹاپ اُسکی طرف کرتی اپنی چیئر پیچھے دھکیل کر کھڑی ہوئی اور ٹیبل پر پڑے اپنے بیگ کو اُٹھا کر موبائل نکالتے فرشتے کا نمبر ڈائل کرنے لگی..

سہراب نے ایک مسکراتی نظر اُس پر ڈالی، ہر منٹ وہ اُسکو محبت کرنے پر اکسایا کرتی تھی، دل چاہتا تھا کہ بس سب چھوڑ چھاڑ اُس کو دیکھتا رہے اُسکی خوبصورتی سراہتا رہے، رن مریدی کا پتا نہیں مگر وہ اس لڑکی کا مرید ضرور ہو گیا تھا..اپنے ارادوں کو وقتی طور پر نظرانداز کر کے وہ بمشکل حکمہ کے مسکراتے چہرے پر سے نظریں ہٹاتا اُسکی بنائی ہوئی رپورٹ پڑھنے لگا..

"وعلیکم السلام..ناراضگی کا اظہار ملنے پر کر لینا ابھی میری بات سن لو...ملنے آرہی ہوں میں کچھ دیر بعد..رات تمہارے ساتھ رہوں گی.."
حکمہ کی بات پر یقیناً وہ خوشی سے چلائی تھی کیونکہ آواز فون کے ائیر پیس سے نکلتے باآسانی سہراب تک بھی گئی..

حکمہ نے ہنسی ضبط کرتے کان سے تھوڑا موبائل دور کرنے کے بعد سہراب کو دیکھا جو سب کر لینے کے بعد اب فرصت سے بیٹھا چیئر کی پشت پر ٹیک لگائے عنابی لبوں پر مٹھی جمائے اس کو ہی دیکھ رہا تھا..

Posted On Kitab Nagri

"اچھا چلو پھر ملتی ہوں تب کھولنا اپنا پینڈورا باکس اللہ حافظ.."

حکمہ نے فون واپس بیگ میں ڈالا اور کچھ قدم سہراب کی جانب بڑھی..

"چلیں؟؟"

سہراب کی طرف دیکھتے استفسار کیا جس نے نفی میں سر ہلایا تھا... حکمہ کے چہرے کے تاثرات فوراً ڈھیلے پڑنے لگے..

"کیوں؟؟؟"

اس نے آنکھوں میں سوال لئے سہراب کو دیکھا جو چیئر دھکیل کر کھڑا ہوتا ٹیبل پر پڑی اپنی کار کی چابی اُٹھانے کے بعد اُسکی سمت بڑھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"چلیئے..اب کہہ دیا ہے تو چھوڑ کر آنا ہی پڑے گا..آجائیں محترمہ..."

سہراب مسکراتے ہوئے گویا ہوا اور اُسکی جانب بڑھ کر اپنی ہتھیلی حکمہ کے سامنے پھیلادی جو اس نے فوراً ہی تھام بھی لی تھی جس کے بعد وہ دونوں ہم قدم ہوتے آفس سے باہر نکل گئے..

"میں تو ڈر ہی گئی کہ اب کیا ہو گیا ان کو.."

Posted On Kitab Nagri

حکمہ نے سہراب کی چوڑی پشت اپنے مقابل دیکھتے ہوئے سوچا، بے اختیار شرمیلی مسکان نے اُسکے لبوں کو چھوا تھا اپنا ہاتھ اُسکی سکون بخش گرفت میں محسوس کر کے..

کچھ مردوں کے ساتھ ہونے پر عورت کو ایک غیبی تحفظ کا احساس ہوتا ہے، ان کی موجودگی میں ایسا محسوس ہوتا کہ انجان سی طاقت ہے جس کے حصار میں ہیں وہ.. حکمہ بھی خود کو سہراب کے ہمراہ ایسے ہی تحفظ کے دائرے میں تصور کیا کرتی تھی..

...

موسکو کے فائیو اسٹار ہوٹل Esenin کے روم نمبر ایک سو چار کا دروازہ ٹھیک گیارہ بجے کھولا گیا اور کوئی دبے پاؤں کمرے میں داخل ہوا اپنے پیچھے نہایت احتیاط سے دروازہ بند کیا تھا اندر آنے والے نے بغیر کوئی آواز پیدا کیئے..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کمرے میں نیم تاریکی اور فردان کے وجود سے اُٹھتی اُسکے کالون اور آفٹر شیو کی مہک رقص کر رہی تھی جس کو محسوس کرتے آنے والے کے لبوں کو گہری مسکراہٹ نے چھو لیا..

Posted On Kitab Nagri

وہ اپنے پیروں میں قید ہیلز اُتار کر ہاتھوں میں تھامتی کوریڈور سے ہوتی ہوئی کمرے میں آئی جہاں کنگ سائز بیڈ پر وہ دنیا و مافیا سے بے خبر بے ہوش پڑا تھا..

"میرے منہ پر پیسے مارے تھے ناں تم نے مسٹر ڈین نائٹ اب میں تمہیں بتاؤں گی کہ بے عزت ہونا کیا ہوتا ہے.."

سفید بالوں والی اُس لڑکی نے اپنی شرٹ کے آگے کے تمام بٹن کھولتے ہوئے بیڈ پر بے سدھ پڑے فردان کو حقارت بھری نظروں سے دیکھا مگر اگلی ہی ساعت بھوری آنکھوں میں فردان کا ورزشی وجود دیکھتے خمار اُترا تھا..

کافی میں ملائی گئی نشہ آور ادویات کی مقدار اتنی زیادہ تھی کہ فردان نیند میں جانے کے بجائے اب نیم بے ہوش ہو چکا تھا..

اپنے سیاہ چست سکرٹ میں سے گہرے ریڈ رنگ کی لپ سٹک نکال کر اُس نے اپنے ہونٹوں کو اُس لپ سٹک سے بھرپور طریقے سے رنگا اور پھر لپ سٹک واپس سکرٹ کی جیب میں ڈالنے کے بعد وہ مکروہ مسکان لبوں پر سجائے بیڈ پر پڑے ہوش و خرد سے بیگانہ وجود کی جانب پیش قدمی کر گئی..

"تم ایک قیامت ہو ڈین نائٹ، ایک دلفریب قیامت جس سے آج رات میں خود کو خوشی خوشی تباہ کر لوں گی.. تم پر میری زندگی کی تمام آنے والی راتیں قربان ہینڈسم..."

وہ یک تک اُسکا وجیہہ چہرہ دیکھتی ہوئی فردان کے چہرے پر جھک گئی اور اُسکے گال پر اپنے ریڈ لپ سٹک سے سجے ہونٹ بے دردی سے ثبت کیئے تا کہ وہ ریڈ کلر فردان کی سفید جلد پر اپنا رنگ چھوڑ دے..اس کی شیو کی چبھن اپنے چہرے پر محسوس کرتی وہ کھلکھلا کر ہنس پڑی..

"ہاہاہاہا...بے ہوشی میں تم اتنے جان لیوا ہو ظالم جب ہوش میں ہوتے ہوگے تو کیا تباہ کن ہوتا ہوگا تمہارا یہ مدہوش کر دینے والا لمس.."

طلسم کے زیرِ اثر وہ خود کلامی کرتی بہکے ہوئے لہجہ میں گویا ہوئی وہ محض یہاں اُس کو پھنسانے آئی تھی مگر اپنے روبرو اُس قدرت کے شہکار کو دیکھتے اب دل بے ایمانی پر اُترنے لگا..

"شکر ہے تم نے باتھ روب پہنا ہوا ہے، کافی آسانی ہو جائے گی..."

ذو معنی انداز میں خود کلامی کرتی ہوئی وہ شہادت کی اُنگلی سے اُسکی گردن سے لے کر سینے تک پر ایک سیدھی لکیر کھینچتی چلی گئی اور پھر آخر میں جھٹکے سے اُسکے روب کی ڈوری کھولتے ہوئے اُس نے پورا روب آگے سے کھول دیا جس کے بعد اُس نے ایک بار پھر لپ سٹک اپنے سکرٹ سے نکالی اور ہونٹوں کو اُس سے واپس رنگا..

Posted On Kitab Nagri

لپ سٹک لگانے کے بعد اس کے سینے پر غلط عزائم لئے اپنی نگاہیں ٹکاتے ہوئے عین دل کے مقام پر اپنے ہونٹ رکھ دئے..کچھ دیر فردان کی سست رفتار دھڑکنوں کو اپنے لبوں کے نیچے دھڑکتا محسوس کرنے کے بعد وہ سیدھی ہوتی اپنا کارنامہ دیکھنے لگی جو دونوں جگہوں پر واضح نمایا تھا...

"پرفیکٹ !اب کچھ دیر رُکو اور میرا انتظار کرو میں دو منٹ میں تمہاری اُتاری ہوئی شرٹ پہن کر آئی جان.."

اُسکی شیو پر اُنگلیاں پھیرنے کے بعد وہ مڑی اور اُس نے اپنے جوڑے میں قید بال کھول کر کندھوں اور گردن کے گرد بکھرا لئے، خود وہ پر سوچ نظروں سے کمرے کی سامنے والی دیوار کا جائزہ لینے لگی لپ سٹک احتیاط سے ہاتھوں میں تھامی ہوئی تھی کیونکہ کافی اہم جو تھی وہ..

"باس نے کہا تھا کیمرا کسی ایسی جگہ فکس کرنا ہے کہ اُس سے بنی ویڈیو CCTV کیمرا کی ریکارڈنگ کی طرح لگے..ہمم !ٹی وی کے اوپر صحیح رہے گا.."

وہ دیوار پر لگے ٹی وی کی اوپری جگہ منتخب کر کے نیچے لگے کنسول پر پیر رکھتی کھڑی ہو گئی شرٹ کی جیب سے ٹیپ نکالا، کیمرا تو اُسکے ہاتھ ہی میں تھا لپ سٹک کی صورت..

Posted On Kitab Nagri

لپ سٹک کے کیپ میں لگے پن ہول کیمرا کو وہ سامنے دیوار پر نصب ٹی وی کے اوپر صحیح طرح ایڈجسٹ کرنے کے بعد اسکا بٹن ان کیا جس کے باعث کیپ کے سائیڈ پر لگی ریڈ لائٹ بلنک کرنے لگی تھی، کیمرا کے صحیح فکس ہونے کی یقین دہانی کرنے کے بعد وہ نیچے اتر گئی..

ایک نظر فردان پر ڈالی کے اُسکے جاگتے ہوئے تو ایسا سب ممکن ہی نہ تھا جس کے بعد وہ اپنی شرٹ اُتار کر زمین پر پھینکتی باتھ روم میں بند ہو گئی..

پانچ منٹ بعد واپس آئی تو فردان کی سیاہ ڈریس شرٹ پہنی ہوئی تھی جس کے آگے سے بٹن کھلے تھے.. شرٹ اُسکے وجود پر بے تحاشا ڈھیلی تھی ساتھ ہی اُس نے اپنے ہاتھوں میں فردان کا کوٹ اُسکی پینٹ اور بیلٹ بھی تھامی ہوئی تھی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سب سے پہلے کمفرٹر کھول کر فردان پر ڈالا پھر ہاتھ میں تھامے کوٹ کو اُس نے کاوچ پر اڑا تر چھا پھینک دیا اس کے بعد اب وہ پینٹ فردان کی ٹانگوں کے نیچے بیڈ پر رکھ رہی تھی بیلٹ بھی اس ہی کے برابر رکھ دی جس کے بعد وہ اپنی ہیل کی تلاش میں بیڈ کی دوسری جانب آئی اور زمین پر پڑی اپنی ہیلز اُٹھا کر بیڈ پر ایک الگ تو دوسری الگ جگہ پر رکھ دی..

Posted On Kitab Nagri

پورا سین سیٹ کر لینے کے بعد وہ چلتی ہوئی بیڈ پر آ بیٹھی خود پر اور فردان پر کمفرٹر ڈالنے کے بعد وہ فردان کو اوپر اٹھاتی اُسکا روب اُتارنے کی کوششوں میں لگ گئی...

"اُف پتھر کے بن گئے ہو تم ڈین نائٹ..."

خون جما دینے والی سردی ہونے کے باوجود بھی وہ پور پور پسینہ ہو گئی فردان کو اُٹھانے بیٹھانے کے چکر میں جس کے باوجود بھی وہ اُسکا روب محض آستینوں تک ہی اُتار سکی..

"چلو کچھ نہ ہونے سے کچھ ہونا بہتر ہے باقی کا ورُاس کو کمفرٹر سے کر دوں گی شک بھی نہیں ہو گا کسی کو.."

وہ اُسکا بازو سیدھا کرتی سینے پر لپ سٹک کے بنے نشان سے ذرا نیچے تک کمفرٹر ڈال کر فردان کے بازو پر سر رکھتے لیٹ گئی اپنا ہاتھ فردان کے اوپر رکھ لیا تھا اور فردان کا دوسرا بازو آگے بڑھ کر کھینچتے خود پر ڈال لیا..

"تمہارا کیا چلا جاتا اگر اُس ہی دن تم مجھے ہاں کر دیتے.. ہم دونوں ہی انجوائے کرتے اور کم از کم ہماری یہ انجوائمنٹ دنیا تو نہ دیکھتی.. اب دیکھو تمہاری وجہ سے نیوز چینلز پر چلے گا یہ سب.."

وہ فردان کے ماتھے پر اپنے ناخن سے لکیر کھینچتی عجیب سے لہجے میں گویا ہوئی..

Posted On Kitab Nagri

نظریں اب فردان کے ہونٹوں پر ٹکی تھیں وہ اُسکے گال پر ہاتھ رکھتے اُسکے ہونٹوں پر جھکنے ہی لگی تھی کہ ٹھاکے ساتھ روم کا دروازہ کھلا اور چار بھاری قدم روم کے اندر داخل ہوئے جس کے بعد دبے قدموں چلتے کوئی اور بھی کمرے میں آیا اور اپنے پیچھے دروازہ لاک کرتے اندر بڑھ گیا..

بیڈ پر اُسکے ہمراہ لیٹی لڑکی قدموں کی آہٹ سن کر فوراً ہڑبڑاہٹ کا شکار ہوتی بیڈ سے اُٹھی اور زمین پر کھڑی ہو گئی..

"آ.....آپ..."

اپنے سامنے کھڑے دو باوردی باڈی گارڈز اور انکے بیچ میں کھڑی شخصیت کو دیکھ کر اُسکا پورا وجود خوف سے لرزنے لگا..

"تم جیسی عورتوں کا مسئلہ پتا ہے کیا ہے؟؟ تم لوگ اپنے بیچ دل کی بہت سنتی ہو.. تمہارا کام تھا یہاں آکر لیٹنا اور اُسکی ویڈیو مجھے دینا اُس سب میں رنگرلیوں کا ذکر کہیں نہیں تھا ***(گالی).."

بیچ میں کھڑی شخصیت نے آگے بڑھتے اُسکے بال بے دردی سے مٹھیوں میں دبوچے اور اُسکا سر اونچا کرتے دیوار سے لگا دیا..

Posted On Kitab Nagri

"م...میں..نے کچھ نہیں کیا...میں تو بس وہ ہی کر رہی تھی جو آپ نے....."وہ اُس سے پہلے آگے کچھ اور کہتی مقابل نے لڑکی کے بال چھوڑتے اُسکی گردن دونوں ہاتھوں میں دبوچ لی اور پوری قوت سے دبانا شروع کر دی لڑکی کا وجود سانسوں کی رفتار تھم جانے کے باعث پھڑکنے لگا..

"تم جیسے لوگ دنیا میں مہرے بن کر آتے ہیں کبھی کسی کے ہاتھ کا مہرہ تو کبھی کسی کا..اگر ایک روز غلطی کر جاؤ تم تو مہرے کی غلطی کو دیکھ کر ملکہ کو آگے نہیں کر دیا جاتا اُسے بچانے کے لیے بلکہ اپنے ہاتھ سے اُس مہرے کو اُٹھا کر شطرنج کی بساط سے باہر پھینکا دیا جاتا ہے.."

مسلسل سانسوں کا رستہ بند ہونے کے باعث وہ بے جان ہوتی زمین پر گر گئی مقابل نے بھی اُسکی گردن پر سے ہاتھ ہٹاتے مردہ چہرے پر حقارت سے تھوکا..زندگی کی ڈور کاٹی جا چکی تھی مہرے کو شطرنج کی بسط سے باہر پھینک دیا گیا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اس کی لاش کو ٹھکانے لگاؤ..آگ لگا دینا اور راکھ کو سمندر میں بہا دو..اور اس سے پہلے کمرے کا پورا نقشہ ویسا ہی کرو جیسا پہلے تھا اس عورت کی ہر چیز اسکے ساتھ راکھ کر دینا.."

زمین پر پڑے بے جان وجود پر ایک نظر غلط بھی ڈالے وہ شخصیت دروازے کی سمت بڑھنے لگی..

"باس! فردان مصطفیٰ کا کام بھی یہاں ہی تمام کر دیتے ہیں..ایک تیر سے دو شکار.."

Posted On Kitab Nagri

دونوں میں سے ایک مسلح گارڈ نے کہا جس کی بات پر مقابل اُسکی جانب پلٹا..

"ابھی صرف بدنامی کا وقت ہے موت کی باری ابھی نہیں آئی..کیمرا نکال کر ویڈیو میں جن پارٹس کی ہمیں ضرورت ہے وہ آج کا سورج نکلنے سے پہلے ایڈیٹ کرنا اور کل تک وہ ریکارڈنگ کیلیفورنیا کے چھوٹے بڑے ہر نیوز چینل پر نشر ہونی چاہیے..اور ہاں ہمارے آنے کے بعد کے یہاں سے تمام نشانات مٹا دو..تمام مطلب تمام ہر طرح سے."

مقابل کی نظر فردان کے سائیڈ ٹیبل پر رکھے موبائل پر گئی گارڈ ان کی بات ٹھیک طرح سے سمجھ گیا جس پر وہ ان کو دیکھتے مودب انداز میں سر ہلاتا مڑ کر دوسرے گارڈ کی مدد کرنے لگا جب کہ مقابل کے لبوں پر سرشار سی مسکراہٹ پھیل گئی تھی...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

...

"آپی..آپی..حکمہ آرہی ہے..."

فرشتے سیڑھیاں تیزی سے پھلانگتی ہوئی نیچے آئی اور کچن میں کام کرتی آمنہ کے سر پر خوشی سے چلائی آمنہ خوش ہونے کے ساتھ ساتھ اُسکی بچکانہ حرکتوں پر نالاں بھی ہونے لگیں..

Posted On Kitab Nagri

"فرشتے یہ بات تم آرام سے بھی تو بتا سکتی تھی کب تم بڑی ہو گی آخر..."

آمنہ نے فریج سے پانی کی بوتل نکالتی فرشتے کو کہا جس نے منہ بسور کر انکی بات ایک کان سے سنّی اور دوسرے سے نکال دی.. وہ ابھی سیدھی ہوتی پانی کی بوتل منہ سے لگانے ہی لگی تھی کہ آمنہ نے آگے بڑھ کر فوراً بوتل اُسکے ہاتھ سے جھپٹی اور سلپ پر رکھ دی..

"وہ گلاس رکھا ہے بوتل اٹھاؤ اور گلاس میں پانی ڈال کر پیو.. انسانوں والی زندگی گزارو تاکہ آگے اپنے بچوں کی تربیت کرتے ہوئے تمہیں شرمندگی نہ ہو کہ یہ میں نے تو کیا نہیں ان کو سیکھا رہی ہوں.."

آمنہ نے فرشتے کو سمجھانا چاہا جو پیر پٹختی ہوئی گلاس کی طرف بڑھی..

"میں اپنے بچوں کو یہ نہیں سکھاؤں گی آپ کے جیسی ہٹلر ماں نہیں بنوں گی میں.. بچے بیچارے پاگل ہی ہو جائے اپنی قسمت کو کوسنے لگیں کہ کیسی ماں ہے ہماری.."

فرشتے نے پانی کا گلاس لبوں سے لگاتے ہوئے کہا جس کو سن کر آمنہ نے ہونٹوں پر بے ساختہ امڈنے والی مسکراہٹ ضبط کی..

"زیادہ فضول نہیں بولوں فرشتے.. مجھے تو تمہارے بیچارے شوہر پر افسوس ہوتا اپنے بچوں سے پہلے اُس کو تمہیں بھی پالنا ہو گا.."

Posted On Kitab Nagri

ان کی بات سن کر فردان کو یاد کرتے فرشتے کی پلکیں بے اختیار لرز اُٹھی اُس نے فوراً آمنہ پر سے نظریں پھیر لیں تھیں..

"آپ چپ ہو جائیں بس بہت زیادہ بے عزتی کر رہیں ہیں آپ میری آپی.."

وہ منہ گھما کر وہ گلاس واپس ٹیبل پر رکھتی کچن سے باہر نکل گئی..

"سنو..اِدھر آؤ میری ہیلپ کرواؤ رات کا کھانا جلدی سے بناتے ہیں.."

انکی بات سن کر وہ منہ بناتی واپس کچن کی طرف بڑھ گئی ورنہ سوچا تھا مزے سے بیٹھ کر کوئی کارٹون مووی دیکھے پریشے کے ساتھ.. مگر اب کام کروانا پڑے گا..

"آپی بیل بج رہی ہے میں دیکھ..."

دروازے کی بجتی بیل سن کر اُس نے وہ سب چھوڑ چھاڑ آگے کچن سے باہر نکلنے کے لئے پر تولنے ہی لگی تھی کہ آمنہ نے اُسکے سامنے پیزا کی دوہ رکھ دی..

"یہ گوندھوں میں دیکھ لوں گی ہارون ہونگے.. میں واپس آؤ تو گوندھا ہوا ہونا چاہیے.."

وہ سختی سے اُس کو تنبیہ کرنے کے بعد کچن سے باہر نکل گئی..

Posted On Kitab Nagri

"میری رخصتی ہو تو جان چھوٹے میری آپی کے مظالم سے.. مجھ معصوم پر اتنے ظُلم کرتیں ہیں خدا کا خوف بھی نہیں آتا کہ یتیم کو دکھ دیتی ہیں.."

وہ مصنوعی آنسو آنکھوں کے نیچے سے صاف کرتی اپنے گرد اپرن باندھنے لگی..

"آرے شمس تم... کیسے ہو بیٹا اور یہ ناک کیا ہوا اُس کو.."

آمنہ کی آواز پر فرشتے کے میدے میں جاتے ہاتھ وہیں تھم گئے..

"ابھی دس گھنٹے پہلے تو اسکی ناک توڑی تھی اب یہ پھر آ گیا.. کیا انسان ہے یہ ڈھیٹ کہیں کا.."

فرشتے نے دانت پیس کر سوچا اور اپنی تمام سماعتوں کو کچن کے باہر سے آتی آوازوں پر مرکوز کر دیا..

"آرے آمنہ آپی کیا بتاؤں.. ایسے وحشی لوگ ہو گئے ہیں یہاں اپنے وائٹ کولر کا اتنا زوم ہے ان کو.. پیسے کی ایسی طاقت دکھاتے ہیں.. غلطی سامنے والے کی تھی بلاوجہ مکہ مار دیا مجھے.. ہسپتال گیا تو وہاں ہارون بھائی مل گئے ناک کا X-ray کروایا تو پتا چلا ہڈی ہل گئی ہے.. بھائی ہی نے فریکچر کروایا پھر میرا..."

شمس کی درد بھری آواز میں کہی بات سن کر آٹا گوندھتی فرشتے کو تو پتنگے ہی لگ گئے..

"ہڈی صرف ہلی تھی اتنی زور کا نہیں مارا یعنی اگلی بار اُس کا منہ تڑواؤں گیں.. ہونہہ! خود ہو گا وحشی ہوتا کون ہے میرے ڈین نائٹ کو وحشی بولنے والا.. ہمت جب ہوتی نہیں تو پنگے لینے کیوں آجاتے ہیں... بزدل کہیں کا.."

Posted On Kitab Nagri

فرشتے نے زور زور سے میدے میں مکّے مارتے ہوئے خود کلامی کی جیسے سامنے گویا میدہ نہیں شمس کا چہرہ ہو..

"زرا مل کر آتی ہوں اور اس کی بکواس سنو کیا بول رہا ہے یہ.."

فرشتے نے میدہ گوندھ کر سائیڈ پر رکھا اور ہاتھ دھو کر اپرن اُتارتی ڈرائنگ روم میں آگئی..

"السلام علیکم ایوری ون.."

اس نے صوفوں پر بیٹھے نافوس پر طائرانہ نگاہ ڈالنے کے بعد بلند آواز میں کہا.. شمس کی ناک پر لگے بلو پلاسٹر دیکھ کر اُس کو انجانی سی خوشی ہوئی وہ ہر گز ایسی نہ تھی مگر جو آج صبح شمس کر رہا تھا جن نظروں سے اس کو دیکھ رہا تھا ان کو پہچانتے ہوئے اُس کا ساتھ جو ہوا اُس پر فرشتے کو رتی برابر بھی افسوس نہ ہوا..

"وعلیکم السلام.. آرے میری بیسٹ فرینڈ.. ویسے آمنہ آپی آپ نے حکمہ اور فرشتے کی شادی کر دی ہم سب کو اطلاع تک نہیں دی.."

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شمس نے فرشتے کا گہری نظروں سے جائزہ لیتے ہوئے کہا فرشتے کا دل چاہا اُس کی آنکھیں پھوڑ دے...

"بیٹا ماموں مامی کو بتایا تھا.. تمہیں بتایا نہیں انہوں نے ؟؟"

آمنہ کے بجائے ہارون نے شمس کو دیکھتے ہوئے سنجیدگی سے استفسار کیا اُس کا اس طرح کہنا ان کو بالکل پسند نہ آیا..

Posted On Kitab Nagri

"اوہاں جی.. میں بھول گیا تھا.."

شمس نے فوراً بات بنائی جس کو سن کر ہارون دھیمی سی مسکان لبوں پر سجاتے سر کو اثبات میں جنبش دے گئے در حقیقت ان کو بھی سمجھ نہیں آرہی تھی شمس کی باتیں..

"فرشتے بیٹا جاؤ.. شمس کے لیے پانی لے کر آؤ.."

آمنہ نے فرشتے سے کہا جس پر وہ سر کو اثبات میں ہلاتی کچن میں چلی گئی..

"ویسے یہاں کے مسلمان بڑے عجیب ہیں غرور میں ڈوبے ہوئے اب آپ کو پتا ہے صبح مجھے مارنے والا بھی ایک مسلم تھا.."

ڈرائنگ روم سے نکلتے ہوئے فرشتے نے اُسکی آواز بآسانی سنّی کیونکہ کہا ہی اُس کو سنانے کے لیے گیا تھا.. فرشتے نے سختی سے مٹھیاں بھینچ لیں اور کچن میں چل دی..

"آمنہ آپی میں ذرا ہاتھ دھو کر آتا ہوں کچن سیدھا.."

وہ صوفے سے کھڑا ہوا اُس سے پہلے ہی آمنہ بھی کھڑی ہوئی تھیں..

"چلو میں تمہیں لے چلتی ہوں.."

شمس نے انکی بات سنتے فوراً نفی میں سر ہلایا..

Posted On Kitab Nagri

"نہیں آپی آپ جائیں ہارون بھائی ابھی آئے ہیں میں کر لوں گا نو پرو بلم..اور ذرا پریشے کو تو بلائیں میں مل تو لوں پری سے.."

شمس کے اسرار پر وہ وہاں سے اپنے روم میں چلیں گئی جس کو دیکھ شمس ڈرائنگ روم سے نکلتا کچن کی طرف چل دیا..

کچن کے اندر داخل ہوتے اُس نے فرشتے کو دیکھا جو ڈائننگ ٹیبل پر بیٹھی اپنا غصہ ضبط کر رہی تھی آہٹ پر سر اُٹھا کر سامنے دیکھا تو وہ کھڑا دروازے کی چوکھٹ سے ٹیک لگائے اُس کو ہی دیکھ رہا تھا...

فرشتے نے دانت پیس کر اُسکو دیکھا اور چیئر پیچھے دھکیل کر کھڑی ہوتی اُس تک آئی..

"سنو اِدھر آنا ذرہ..."

فرشتے نے شمس کو آنکھوں سے کچن کے اندر آنے کا اشارہ کیا وہ مسکراتا ہوا آگے بڑھا اور سلیب سے ٹیک لگا کر کھڑا ہو گیا فرشتے آگے بڑھی اور اُسکے برابر سلیب پر رکھی نائف ہاتھ میں تھامتی شمس کے چہرے کا نشانہ لیتے کھڑی ہو گئی..

"میری بات کان کھول کر سنو تم شمس..."

Posted On Kitab Nagri

وہ اُسکی آنکھوں میں دیکھتی دبی آواز میں غرائی بات مکمل کرنے سے پہلے لمحے بھر کا وقفہ لیا اور ہاتھ میں تھامی نائف مقابل کی شہ رگ پر رکھ دی..

شمس کی آنکھیں حیرت سے پھیلتی گئی اُسکو اس روپ میں دیکھ کر..

"یہ جو تم ڈرائنگ روم میں بیٹھ کر بکواس پہلیاں بوجھ رہے تھے ناں... میں نے منہ توڑ دینا ہے تمہارا... یقین کرو یہ تمہاری چہرہ دیکھنے قابل نہیں چھوڑوں گی میں..."

فرشتے نے اُسکے برابر سلیپ پر ہاتھ رکھتے نائف اُسکی گردن پر پھیری..

"مگ..."

"ہشش! میری بات ابھی مکمل نہیں ہوئی.."

فرشتے نے نائف اُسکے ہونٹوں پر رکھ دی سنہری آنکھیں لہو رنگ تھیں اور سر پر خون سوار تھا اس لمحے..

"تم.. تم ہوتے کون ہو ایسی بیچ باتیں کرنے والے میرے شوہر کے خلاف.. ثابت کیا کرنا چاہتے ہو تم ہاں؟؟"

کچن کے اس پار دروازے کی دوسری طرف آہٹ پر اُس نے گردن موڑ کر جانچتی نظروں سے وہاں دیکھا مگر ساتھ ہی شمس کے ملنے پر ایک زوردار م-کہ اُسکے سینے پر رسید کیا..

Posted On Kitab Nagri

"فرشتے تم حد سے بڑھ رہی ہو اب...اور..اور کیا غلط کہا میں نے؟؟ تمہارا شوہر وحشی نہیں ہے کیا..اب نارمل ہے وہ انسان... جنونی! اور بہت افسوس سے کہنا پڑ رہا ہے کہ تم بھی اُسکے جیسی ہوتی جا رہی ہو..."

اُسکی بات سن کر فرشتے لمحے بھر کو ساکت ہوئی لیکن اگلے ہی پل وہ واپس آنکھوں میں طیش لئے اُس کو دیکھنے لگی..

"شمس مجھے تمہاری بکواس میں یقین کرو زرا بھی انٹرسٹ نہیں..اور تم جو حرکتیں صبح کر رہے تھے ناں تم اس سب کے اہل ہی تھے اب اگر تم نے دوبارہ کچھ اُلٹا سیدھا کہا فردان کے خلاف تو منہ نوچ لوں گیں میں تمہارا.. سمجھ آئی.."

فرشتے نے اُسکے کندھے پر نائف کا دباؤ ڈالتے کہا جس پر شمس منہ بنا کر اُسکو دیکھتا ایک ہاتھ سے اُسکی نائف اپنے کندھے پر سے ہٹانے کے بعد آگے بڑھا..

"ٹھیک ہے مجھے بھی کوئی شوق نہیں تمہارے وحشی شوہر کے متعلق بات کرنے کا اور اپنی بٹر نائف سے تم میری ٹوٹی ہوئی ناک بھی نہیں کاٹ سکتی... بڑی آئی ہٹلر کی نانی.."

شمس اُسکی طرف دیکھتے ہوئے منہ بنا کر آنکھیں مٹکاتے ہوئے کہا اور کچن سے باہر نکل گیا..

فرشتے نے چونک کر ہاتھ میں تھامی نائف دیکھی واقعی اُس سے تو ٹوٹی ہوئی ناک بھی کاٹنا مشکل تھا..

"مجھے فردان سے ایک چھوٹا موٹا خنجر لے لینا چاہیے سیلف ڈیفینس بھی کوئی چیز ہے یار.."

Posted On Kitab Nagri

فرشتے نے عقلمندی سے سوچا اور اُسکے پیچھے پیچھے کچن سے باہر نکل گئی..

...

"چلیں محترمہ آگئی آپ کی منزل.."

سہراب نے کار اُسکے گھر کے سامنے پارک کرتے ہوئے کہا اُس پورے سفر کے دوران اُس نے حکمہ کے متعلق ایک نئی بات دریافت کی کہ جب وہ خوش ہوتی ہے تو بے تحاشا باتیں کرتی ہے..

آدھے گھنٹے کے اس سفر میں وہ سہراب سے اُسکے متعلق نہ جانے کتنے ڈھیر سارے سوال کر چکی تھی اُسکی پسند، ناپسند کیا کرتا ہے فری ٹائم میں..اور بھی نہ جانے کیا کیا.. سہراب بھی بہت خوشی خوشی اُسکے تمام سوالات کے جواب دے رہا تھا..

"آپ نہیں آرہے کیا.."

اُسکی بات سن کر حکمہ نے دروازے کے لاک پر ہاتھ رکھتے ہوئے گردن موڑ کر سہراب کو دیکھا جس نے اُسکی بات کے جواب میں سر نفی میں ہلایا..

"کیوں؟؟؟"

Posted On Kitab Nagri

حکمہ واپس اُسکی طرف گھومی سہراب نے آسودگی سے مسکراتے سٹیرنگ وہیل پر رکھا اپنا ہاتھ اٹھا کر اُسکے ہاتھ تھام لئے..

"کچھ بہت ضروری کام ہیں جو کرنے ہیں ابھی.. کل آؤں گا شام میں تمہیں لینے پھر مل بھی لوں گا سب سے.."

اُسکے ہاتھوں کی پُشت پر نرمی سے اُنگلیاں سہلاتے ہوئے سہراب نے کہا حکمہ پھر بھی چاہتی تھی کہ وہ اندر چل کر سب سے مل لیتا..

"تھوڑی سی دیر کے لیے چل لیتے سلام کر لیں سب کو..."

حکمہ نے اُسکی آنکھوں میں دیکھتے معصومیت سے کہا جس پر سہراب نے دوسرے ہاتھ سے نرمی سے اُسکا گال پر اپنی مضبوط اُنگلیوں کی پشت سہلائی اُسکا پر حدت لمس اپنے گالوں پر محسوس کرتے حکمہ نے آنکھیں بند کر لیں..

"میں ضرور چلتا مگر واپس آنا پھر مشکل ہو جائے گا.."

سہراب نے مدھم آواز میں کہا جس پر بند آنکھیں کھولتے خوشی سے اُس نے سہراب کو دیکھا..

"تو کیا ہوا چلیں ناں.. آج یہاں ہی رک جائے ہمارے ساتھ.."

حکمہ نے پر جوش ہوتے گویا ہوئی جس پر سہراب نفی میں سر ہلا گیا لبوں پر جاندار مسکان ابھری تھی..

"فرشتے کے ساتھ سو نہیں پاؤ گی تم پھر.."

Posted On Kitab Nagri

اُسکے گھمبیر لہجے میں کہی گئی بات سن کر حکمہ نے فوراً اُسکے ہاتھ سے اپنے دونوں ہاتھ واپس کھینچے اور کار کا لاک کھولتی باہر نکل آئی..

"ایسا کریں..آپ چلے ہی جائیں.."

حکمہ لرزتی پلکوں کی باڑ آنکھوں پر گرائے بولی کار کا دروازہ بند کر دیا تھا جس کے جواب میں سہراب کا قہقہہ بلند ہوا..

"کب تک دامان بچاؤ گی واپس تو میرے پاس ہی آنا ہے تمہیں.."

سہراب کی بات سن کر حکمہ نے سیدھے ہو کر کندھے پر اپنا بیگ درست کیا اُسکو تو مزہ آتا تھا بار بار حکمہ کو کنفیوز کر کے..

"اللہ حافظ.."

جلدی سے ایک نظر اُسکے چہرے پر ڈال کر وہ آگے بڑھ گئی سہراب کار میں بیٹھا اُسکی پشت کو محبت بھری نظروں سے دیکھتا رہا..

دراوزے پر دستک دینے کے بعد حکمہ نے گردن موڑ کر سہراب کو دیکھا جواب بھی کار میں بیٹھا حکمہ کو دیکھ رہا تھا اُس نے فضا میں ہاتھ ہلاتے سہراب کو الوداع کیا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اُس ہی وقت دروازہ بھی کھلا تھا جس کو دیکھ کر سہراب نے مسکراتے ہوئے کار اسٹارٹ کر کے آگے بڑھا دی جبکہ حکمہ اب دروازہ کھولنے والے کی طرف متوجہ ہو چکی تھی..

■ ■ ■

صبح اُسکی آنکھ گلاس وال سے چھن کر آتی روشنی پر کھُلی تقریباً نو سے دس بجے کا وقت تھا.. وہ ماتھے پر بکھرے بال ایک ہاتھ سے پیچھے کر کے دوسرا ہاتھ بیڈ کے تکیے پر ٹکاتا بیڈ پر اٹھ بیٹھا کافی دیر تک سونے کی وجہ سے سر بھاری ہو رہا تھا..

بیڈ کراون سے ٹیک لگاتے اُس نے سائیڈ ٹیبل پر پڑا اپنا موبائل اٹھایا اور ٹائم دیکھا جس کے بعد موبائل واپس بیڈ سائیڈ ٹیبل پر رکھتے کمرے کا جائزہ لیا جس طرح سب چھوڑ کر سویا تھا سب ویسا ہی تھا یہاں تک کہ کافی کا کپ بھی اس ہی طرح ٹرالی پر رکھا تھا جیسا اُس نے چھوڑا تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بیڈ سے اٹھ کر کھڑے ہوتے اُس نے گلاس وال کے اُس پار بادلوں سے ڈھکا موسکو کا ہلکے نیلے رنگ کا آسمان دیکھا بارہ بجے اُسکی میٹنگ تھی اپنے اس ہی ہوٹل کے نیچے بنے کانفرنس ہال میں اور پھر تین بجے واپسی کی فلائٹ..

Posted On Kitab Nagri

کچھ دیر یونہی کھڑے رہ کر آسمان دیکھتے رہنے کے بعد وہ باتھ روم کی جانب بڑھ گیا اس بات سے بالکل لاعلم کے کل رات اُس کمرے میں دشمنی وانتقام کی کون سی داستان رقم کی گئی ہے..

...

"بھائی مجھے پہلے تو یہ بتائیں کے اس ہینڈرک ہینڈ واش کا بیڈ روم مبارک کونسا ہے.."

سیاہ ہوڈی کے ساتھ سیاہ جینس میں ملبوس چہرے کو سیاہ ہی ماسک سے ڈھانپے، ہاتھوں میں سیاہ دستانے اور پیروں میں سیاہ بوٹس پہنے کھڑا وہ سایے نما شخص کوئی اور نہیں فیاض ہی تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کانوں میں لگی بلوٹوتھ ڈیوائس پر اُنگلی رکھتے وہ دوسری طرف موجود سہراب سے بولا جو اپنے پینٹ ہاوس میں بنے کمپیوٹر روم میں بیٹھا ہینڈرک کے ہوم سسٹم کو کریک کرنے کی کوشش میں لگا ہوا تھا..

"..Be serious fayyaz, you're in a critical situation now idiot"

سہراب نے اُس تشویشناک صورتحال میں بھی فیاض کا مزاحیہ انداز سن کر اُس کو سختی سے جھڑکا کی بورڈ پر مہارت سے چلتی تیز رفتار اُنگلیاں لمحے بھر کی توقف کے بعد واپس اپنا کام کرنے لگیں..

Posted On Kitab Nagri

"بھائی دیکھیں زندگی ہر وقت انجوائے کرنی چاہیے کیوں کہ یہ ایک دفعہ ملتی..."

فیاض لہک لہک کر مزید اور فلسفہ جھاڑنے کا ارادہ رکھتا ہی تھا کہ سہراب نے اُس کو بیچ میں ہی ٹوک دیا..

"اپنی بکواس بند رکھو اور یہ بتاؤ گارڈز کو بے ہوش کیا؟؟"

سہراب کا سوال سن کر فیاض نے پیر زمین میں مارتے غصے سے اپنے گھٹنوں پر ہاتھ مارا.. وہ تو ڈائریکٹ گھر کے پچھلے حصے میں آگیا تھا بغیر آگے توجہ دئے..

سہراب نے آنکھوں کے سامنے نظر آتی سکرین پر گرین کلر سے لکھے بے شمار کوڈز پر سے نظریں ہٹائیں اور ایک سرد سانس ہوا کے سپرد کی..

اُس کو اپنے اس فاصلے پر شدید افسوس ہوا کہ فیاض جیسے لاپرواہ شخص کو اُس نے سیکریٹ فورسز میں کیوں ریفر کیا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"فیاض! اگر تم پکڑے گئے نا تو میں تمہیں اپنے ہاتھ سے پاکستان کا ٹکٹ کٹوا کر دوں گا.. یہ میری بات یاد رکھنا.."

سپاٹ انداز میں اپنی بات کہہ دینے کے بعد وہ سبز آنکھیں جو سفید دیوار پر جمیں تھیں ان کو واپس سکرین پر مرکوز کرتے سسٹم کریک کرنے لگا..

Posted On Kitab Nagri

فیاض کے صحیح پسینے چھوٹ گئے تھے اُس کی اس دھمکی پر وہ فوراً سوچنے لگا کہ اب گارڈ کو بے ہوش کس طرح کیا جائے..

"یس..یس.."

وہ ہاتھ ہوا میں لہراتا ہوا اپنی کار کی جانب بڑھا خود کی چاکلیٹ ایڈیکشن پر فخر محسوس کیا تھا فیاض نے اس وقت..

"..You've ten minutes in total"

سہراب نے کی بورڈ پر کچھ ٹائپ کرتے ہوئے مصروف سے انداز میں کہا..

"..Yeah.. Yeah alright"

فیاض اُس کی آواز پر اپنی بوکھلاہٹ چھپاتے ہوئے سرسری طور پر گویا ہوا اور کار کا فرنٹ ڈور کھول کر پیسنجر سیٹ پر رکھا براونی کا باکس اُٹھایا جو بالکل ان ٹچ تھا مشن کامیاب ہو جانے کے فوراً بعد منہ میٹھا کرنے کے لیے ایڈوانس میں خرید لیا گیا تھا وہ، مگر صد افسوس نصیب کسی اور کو ہونا تھا..

منہ بسورتے ہوئے اُس نے ڈیش بورڈ کھول کر اندر سے سیاہ بیگ نکالا جو کٹ نما تھا..اُس میں سے مصنوعی مونچھیں نکالی اور ساتھ میں aesthesia بھی اب اگر ایک سیکریٹ ایجنٹ کی گاڑی میں یہ بھی نہ ہو تو کیا خاک ایجنٹ ہے وہ پھر..

Posted On Kitab Nagri

فیاض نے سب سے پہلے اپنے کھلے بالوں کو ٹائٹ بن میں قید کیا اور اس کے بعد مونچھوں کے پیچھے لگی ٹیپ نکال کر عین گلابی ہونٹ کے اوپر صحیح مقام پر چپکا دیں..

"واہ یار مونچھ تو جچ رہی ہیں مجھ پر.."

کار کے اندر گھستے ریر ویو مرر میں اُس نے اپنا چہرہ دیکھتے ہوئے تبصرہ کیا کال کے اُس پار سنجیدگی سے کام میں مصروف سہراب کے ماتھے پر باقاعدہ بل نمودار ہوئے اُسکی بات سن کر..

"9minutes.."

سہراب کی آواز جوں ہی سماعتوں سے ٹکرائی وہ مرر میں نظر آتے اپنے عکس پر سے نگاہیں ہٹاتا ایک آخری کام کر کے یعنی سیاہ چمکدار آنکھوں پر گول فریم کا چشمہ لگا کر کار سے باہر نکل آیا.. براونی کا باکس کھول کر اُس نے ان پر anesthesia کا چھڑکاؤ کرنا شروع کر دیا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اپنا کام مکمل کر لینے کے بعد اُس نے تمام سامان کار کے اندر رکھتے کار لاک کی اور براونی باکس ہاتھ میں تھامتے گھر کے اگلے حصے کی طرف قدم بڑھا گیا..

"ایک منٹ ہولڈ کرو مجھے آگے کا کیمرا ہیک کرنے دو ریکارڈنگ سیز کروں گا پھر تم آگے جانا.."

Posted On Kitab Nagri

سہراب گھر کا تمام سیکورٹی سسٹم کریک کر چکا تھا بس اب کیمرا ریکارڈنگ فریز کرنے کی دیر تھی..اُس نے لب بھینچے سکرین پر نظریں جمائے ایک آخری کوڈ نمبر ڈالا اور پانچ سیکنڈز کی لوڈنگ کے بعد سکرین پر مشن سکسیسفل لکھا ہوا آیا...

چیئر کی پشت سے ٹیک لگاتے اُس کے لبوں پر مبہم سی فاتحانہ مسکراہٹ پھیل گئی ٹھیک پانچ منٹ میں وہ گھر کے تمام کیمراز فریز کر چُکا تھا..ٹیبل پر پڑی سگریٹ کا پیک اُٹھا کر اُس نے سگریٹ لبوں میں دباتے ہوئے لائٹر سے سلگا لی..

"..Done"

سہراب کا کنفرمیشن میسج موصول ہونے پر وہ اپنے سر پر ہوڈی پہنتا دیوار کی اوٹ سے نکل کر آگے بڑھ گیا..

"ہیلو..ہیلو دوستوں یار کیسے ہو تم لوگ..یہ لو منہ میٹھا کرو.."

فیاض نے ایک دم اپنی آواز بدل لی سننے والا یقین ہی نہیں کر سکتا تھا کہ یہ وہ ہی بھاری پر کشش آواز والا لڑکا ہے جو اب عجیب پتلی سی نسوانی آواز میں بول رہا تھا..

کیبن میں بیٹھے گارڈز نے گردن موڑ کر چونکتے ہوئے سامنے کھڑے لڑکے کو دیکھا سیدھے ہاتھ کی اُنگلی سے چشمہ ناک پر ٹکاتا کوئی بونگا لگا تھا ان کو..

Posted On Kitab Nagri

"اے! کون ہو تم چوزے..."

تینوں میں سے ایک گارڈ نے کہا فیاض نے بمشکل خود پر ضبط کرتے بے اختیار آنے والے طیش کو روکا جلتی پر تیل کا کام کان میں لگے ڈیوائس سے آتی سہراب کے قہقہے کی آواز نے کیا..

"آلو کے پٹھے تجھے ابھی بتاتا میں.. خود نے توند نکال لی ہے تو اچھے خاصے سکس پیکس والے لڑکے کو تو چوزا بولے گا.."

فیاض نے اردو میں اُس کو گھورتے ہوئے دبی آواز میں کہا جس کو وہ گارڈز قطعی طور نہ سمجھ سکے..

"بھائی.. بھائی یہ براونی کھاؤناں.. میرے گھر آج ٹوین بیبیز پیدا ہوئے ہیں لو منہ میٹھا کرو.."

فیاض نے فوراً براونی کا ڈبہ کھولتے ہوئے کہا تینوں گارڈز نے لاچائی ہوئی نظروں سے فریشلی بیکڈ براونیز کو دیکھا.. خون جما دینے والی سردی میں تو یہ کسی نعمت سے کم نہ تھے..

انہوں نے آگے بڑھتے براونیز کا باکس تھاما اور تینوں ہی صدیوں سے بھوکے رہنے والے افراد کی طرح اُن پر ٹوٹ پڑے.. فیاض لبوں کا کنارہ دانتوں میں بھینچے کھڑا ان کو دیکھنے لگا جو بھرپور انصاف کر رہے تھے اس کے براونیز کے ساتھ..

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک پانچ منٹ بعد انہوں نے تمام براونی چٹ کر کے خالی ڈبہ کیبن کے کاونٹر پر رکھ دیا جس کو دیکھ کر فیاض آگے بڑھا کیبن کی طرف ان کو ایسا تاثر دیا کہ وہ ڈبہ اُٹھا کر وہاں سے نکل جائے گا مگر درحقیقت وہ ان تینوں میں سے اب تک نظر آتے سب سے زیادہ چاق و چوبند گارڈ کی جانب بڑھا تھا..

وہاں پہنچ کر اُس نے ہاتھ بڑھتے کسی ماہر شکاری کی طرح کیبن کی کُھلی کھڑکی سے گارڈ کی گردن دبوچی، اُسکو آگے کچھ سمجھنے چیخنے چلانے کا بھی موقع دیے اُس نے کنپٹی کے نیچے گردن سے تھوڑا اوپر ایک مخصوص نس پر اُنگلی سے دباؤ ڈالا اور اگلے ہی پل وہ بے ہوش ہوتا تقریباً تین سے چار گھنٹے کے لئے چل بسا تھا..

فیاض جلدی سے کیبن کا دروازہ کھول کر اندر آیا اور بچے ہوئے جو دو گارڈز فی الحال شعور اور لاشعور کے درمیان اونگھ رہے تھے جلدی جلدی ان کی نسوں پر بھی دباؤ ڈالتے ان کو مکمل بے ہوش کر دیا..

"سالے سانڈ کی اولاد.. حرام کھا کھا کر توند نکال لی ہے.."

فیاض نا بابے ہوش گارڈش کی صورت دیکھ کر تبصرہ کیا..

اگلے پل پنجوں کے بل بیٹھتے ہوئے اُس نے ان کے تمام ہتھیار انکی جیبوں سے نکالتے ہوئے دونوں ہاتھوں میں تھامے اور کیبن سے باہر نکل آیا..

گھر کے پچھلے حصے کی جانب قدم بڑھتے ہوئے اُس نے وہ تمام ہتھیار جھاڑیوں میں پھینک دئے جس کے بعد سیاہ اونی دستانوں میں مقید اپنے ہاتھوں سے اُس نے مونچھیں اور چشمہ اُتارتے ہوڈی کی جیب میں ڈال لیا..

"..Done"

جہاں وہ سب سے پہلے کھڑا ہوا تھا وہاں ہی دوبارہ پہنچ کر ڈیوائس پر اُنگلی رکھتے اُس نے کہا.. دوسری طرف سگریٹ پھونکتے سہراب نے دس منٹ میں سے اب بھی ایک منٹ بچے دیکھ کر فیاض کی قابلیت کو سراہا مگر "دل" میں..

"اوکے دونوں میں سے رائٹ ہینڈ والی کھڑکی ہینڈرک کی ہے تم چڑھ جاؤ.."

سہراب کی ہدایت ملنے پر وہ منہ پر ماسک لگاتا سر پر ہوڈی ٹھیک کرنے کے بعد پائپوں اور پلین دیوار کے ہی ذریعے اوپر چڑھنے لگا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کمرے میں گھپ اندھیرا دیکھ کر وہ کھڑکی پھلانگتا بغیر ذرا سی بھی آواز پیدا کیئے اندر آگیا.. کچھ دیر سانسیں روکے کمرے میں کسی کی موجودگی ہونے کا اندازہ کیا مگر کمرہ خالی پا کر وہ ہوڈی کی آستین اونچی کرتا وہاں بندھی گھڑی کی لائٹ جلاتے ہوئے آگے بڑھنے لگا..

"بھائی کتنا ٹائم ہے میرے پاس؟؟"

Posted On Kitab Nagri

فیاض کے سوال پر سہراب نے اپنے سسٹم پر چلتے ہینڈرک کے گھر کے کیمرا ریکارڈ کو کھول کر ہینڈرک کی اور پھر فیاض کی لوکیشن ٹریک کی فیاض ہینڈرک کے بیڈروم میں تھا جب کہ وہ خود نیچے لاونج میں بیٹھا کسی عورت کے ساتھ مصروف تھا..

"ٹائم کافی زیادہ ہے تمہارے پاس کیوں کہ وہ اس وقت بہت مصروف ہے.."

سہراب نے سکرین پر سے وہ منظر ہٹانے کے بعد فیاض والی سکرین بڑی کر دی..اُسکی بات سن کر فیاض نے ہینڈرک کا موبائل سائیڈ ٹیبل سے اُٹھایا فنگر پرنٹ اور پیٹرن لاک جس کی سکرین پر لگا ہوا تھا..

فیاض نے موبائل کی سکرین آنکھوں کے سامنے بالکل سیدھی کرتے ہاتھ میں پہنی واچ کی مدد سے اُسکی سکرین پر روشنی ماری جس سے اُس کو موبائل سکرین پر بنے اُنگلیوں کے نشان سے پیٹرن سمجھ آگیا..

موبائل واپس نیچے کرتے اُس نے وہ پیٹرن لگایا جس پر موبائل کھل گیا تھا.. مسکرا کر پھر وہ اُس میں فردان کی بتائی ہوئی سوفٹ ویر فائل لوڈ کرنے لگا..

"بھائی میں اِسکی کال لاگ چیک کرتا ہوں..کیا پتا اس نے نام سے نمبر سیو کیا ہوا.."

سکرین پر نظریں ٹکائے بیٹھا سہراب اُسکی بات پر مسکرایا اب ہینڈرک اتنا بھی بے وقوف نہیں تھا یا شاید اُس نمبر کے مالک نے اُسکو اپنا نام ہی نہ بتایا ہو..ویسے سیکنڈ والے کیس کی پروبیبلٹی زیادہ ہے، سہراب نے سوچا..

Posted On Kitab Nagri

"نہیں! بگ باس کے نام سے ہے نمبر.."

فیاض نے ناامیدی سے کہالوڈنگ کافی حد تک کمپلیٹ ہو ہی چکی تھی..کچھ سیکنڈز بعد بار فل دیکھ کر اُس نے موبائل واپس سائیڈ ٹیبل پر رکھا..

"سالا بڈھا قبر میں پیر لٹکے ہوئے ہیں سگریٹ نوشی اتنی زیادہ دم ہی گھٹ رہا ہے میرا تو یہاں.."فیاض نے اپنے ماسک میں چھپے چہرے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا.. سہراب اُسکی بات سن کر مسکرادیا..نون اسموکرز کے لئے ہمیشہ سگریٹ کا دھواں اتنی ہی جھنجلاہٹ کا باعث ہوتا ہے..

"تم نکلو وہاں سے کام ہو گیا ہے.."

سہراب کی بات سن کر اُس نے منہ بنایا..

"ہاں مجھے بھی کوئی شوق نہیں ہے اس خبیث بڈھے کے کمرے میں رُکنے کا.."

فیاض جھنجلاتے ہوئے لہجے میں گویا ہوا تھا جس کے بعد وہ کھڑکی کے قریب آتے کھڑکی پھلانگتا جیسے اوپر چڑھا تھا ویسے ہی نیچے بھی اُتر گیا..

Posted On Kitab Nagri

سہراب نے سکرین پر اُس کو کمرے سے باہر جاتے دیکھ کچھ چیزیں ریکارڈنگ میں سے سیو کرتے.. سسٹم واپس نارمل کیا جس کے بعد وہ سب بند کرتا چیئر دھکیل کر کھڑا ہوا اور کمرے سے باہر نکل آیا...

"گڈ نائٹ فاضی.."

سہراب نے بیڈروم کی جانب قدم بڑھتے ہوئے کہا ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھتے ہوئے فیاض کے لبوں پر جاندار مسکراہٹ ابھری یعنی اس نے نک نیم یوس کیا فیاض کا جس کا مطلب تھا گڈ جاب..

"تھینکس بھائی.. گڈ نائٹ.."

فیاض نے یہ کہتے کار اسٹارٹ کی اور کال ڈس کنیکٹ کر کے کار ریورس کرتا آگے بڑھا گیا..

جبکہ دوسری طرف سہراب بیڈ پر لیٹنے سے پہلے رات کے تین بجے کی بھی پرواہ کیے بغیر حکمہ کو کال ملاء گیا.. نیند تو آرہی تھی مگر سکون.. وہ اُس کی آواز سننے کے بعد ہی آتا اب..

...

Posted On Kitab Nagri

رات کا کھانا کھا لینے کے بعد وہ دونوں وہاں ہی اپنے مخصوص کافی سپاٹ پر کھڑی دونوں سردی اور کافی سے لطف اندوز ہو رہی تھیں.. لگاتار دو دن سے دونوں کے درمیان باتیں نہیں ہوئی تھیں تو اب کافی ساری باتیں پینڈور باکس میں اکٹھی ہوئی انکا انتظار کر رہی تھیں..

"بیٹا تم مجھے بتاؤ کیسے ہیں سہراب بھائی؟؟ ہمممم!"

فرشتے نے اپنے ازلی شریر انداز میں کہا حکمہ نے اُسکے کندھے پر ہاتھ مار کر اُس کو جھڑکا..

"سدھر جاؤ فرشتے..."

حکمہ نے اُسکی طرف دیکھنے سے پرہیز کرتے ہوئے بھانپ اڑاتا کافی کا مگ لبوں سے لگا لیا..

"بیس کی ہو گئی ہوں.. سدھرنے میں اب کچھ نہیں رکھا میری جان.."

فرشتے نے لاپرواہی سے اپنے کندھے اچکاتے ہوئے کہا.. حکمہ نے گردن موڑ کر اُس کو دیکھا اور مسکرا دی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سہراب بہت اچھے ہیں.. میرے تمام اندیشے دور ہو گئے ہیں ان کے متعلق.. بس تھوڑے سے اوور ہیں...."

حکمہ کی بات سن کر فرشتے نے او کی طرح اپنے لب سکیڑے تھے..

"اوور... مگر کس طرح سے... کہیں اوور لی رومانٹک تو نہیں؟؟"

Posted On Kitab Nagri

فرشتے نے آنکھ ماری جس پر حکمہ اُس کی باتوں کو سن کر سرخ رنگ ہو گئی.. بہت ہی بدتمیز ہے یہ فرشتے اُس نے سوچا..

"تم بہت خوش نظر آ رہی ہو.. آخری بار کپل ڈانس کرتے ہوئے پائے گی تھیں آپ..."
حکمہ نے اُس کو دیکھ کر کہا جس پر فرشتے نے مسکرا کر آئبرو اچکائی..

"لو جی.. ہماری بلی.. ہم ہی پر میاؤں... ویسے اُس کے بعد بھی دو دفعہ ہو گئی ہے ملاقات..."
فرشتے نے گلابی ہونٹوں کا کنارہ دانتوں تلے دبا کر کہا پلکیں ملاقاتوں کی نوعیت یاد کرتے خود بخود لرز گئی..
حکمہ کو دل سے خوشی ہوئی، اُس کا تعلق فردان سے نارمل ہوتے دیکھ جتنے بھی خدشات تھے دوست کو لے کر کافی حد تک ختم ہونے لگے..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"فرشتے مجھے اتنا اطمینان ہو رہا ہے تمہیں یوں دیکھ کر.. آج شمس کے سامنے میں نے تمہارا رویہ نوٹ کیا بالکل نارمل تھا.. تم بھول گئی ہو اپنی پہلی محبت... تم ایک بہادر لڑکی ہو فرشتے... بہت بہادر.. کاش میں بھی تمہارے جیسی بن سکوں.."

اُس نے آگے بڑھ کر حکمہ کے لبوں پر بے ساختہ اپنا ہاتھ رکھا سر نفی میں ہلاتے ہوئے اُس نے حکمہ کو دیکھا تھا..

Posted On Kitab Nagri

"ایسی بات ہر گز نہ کرو.. تم بہت اچھی جگہ پر ہو حکمہ.. میرے جیسا بننے کی خواہش مت کرو تم.."

فرشتے نے سر جھکاتے ہوئے مدھم آواز میں کہا حکمہ نے چونک کر اُس کو دیکھا اُس کو سمجھ نہیں آیا کہ آخر کیوں فرشتے ایسی باتیں کر رہی ہے..

"پہلی محبت کے بعد دوسری محبت کبھی ہوا بھی کرتی ہے؟؟ میں نہیں جانتی... لیکن مجھے لگتا ہے یا یوں کہوں تو زیادہ بہتر ہو گا کہ میرا ایک اندازہ ہے کہ دوسری محبت کچھ ہوتی ہی نہیں.. جسے ہم پہلی سمجھ رہے ہوتے ہیں شاید وہ محبت سے پہلے کی جانے والی ایک غلطی ہوتی ہے.. محض ایک غلطی، ایک چھوٹا سا دکھ آنے والی اذیتوں کے لیے ہمیں مضبوط بنانے کے خاطر.."

فرشتے نے دھیمی آواز میں کہا سنہری آنکھیں سیاہ تاروں بھرے آسمان پر ٹکیں تھیں برابر کھڑی حکمہ کو وہ اتنی سمجھداری کی باتیں کرتی اپنی عمر سے کچھ زیادہ ہی بڑی لگنے لگی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تمہیں پتا ہے حکمہ.. میں جانتی ہوں، جانتی ہوں کہ یہ محبت شاید میرے لئے ایک سزا بن جائے کیونکہ جس سے ہو گئی ہے وہ.. وہ محبت پر یقین رکھتا ہی نہیں.. اذیتوں کا سفر ہو گا ایک ایسے شخص کو چاہنا اور چاہتے ہی جانا جس سے اظہار کی کوئی امید ہی نہ ہو.."

Posted On Kitab Nagri

ایک شفاف موتی پلکوں کی باڑ توڑتا اُسکے رخسار پر پھسلتے بے آبرو ہو گیا.. حکمہ محض دیکھتی رہ گئی اپنے برابر کھڑی اُس حساس لڑکی کو جو باظاہر کافی نہ سمجھ نظر آتی تھی مگر شاید اُس کے جتنی عقل تو حکمہ کے پاس بھی نہ تھی، اُس کو سمجھ نہ آیا کہ جواب میں فرشتے سے کیا کہے..

"لیکن میں.. میں کیا کروں اب تو ہو گئی ہے محبت.. ان کی باتوں سے، ان کے انداز سے، دیکھنا، بولنا، زبردستی اپنا کہا منوانا... وہ کہتے ہیں کہ نہیں یقین اُن کو محبت پر اور یہ کہ محبت ہارمونل اٹریکشن ہے مگر میرا دل چاہتا ہے ان کو آئینہ دکھادوں تب جب وہ مجھے دیکھ رہے ہوتے ہیں.. اور مجھے مجھے دیکھو میں تو صرف اس ادا پر ہی فدا ہو گئی، جبکہ ان آنکھوں نے میری آنکھوں میں دیکھتے بے لچک لہجے میں مجھ سے جھوٹ کہا تھا.."

فرشتے نے سر جھکاتے ہوئے ہنس کر مدھم آواز میں کہا اُس کو دیکھ کر حکمہ نے لب بھینچ لیے..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"فرشتے.. مجھے لگتا ہے سب ٹھیک ہو جائے گا، تم مجھے دیکھو میں کتنی پریشان تھی کتنی فکر تھی مجھے اس بات کی کے سہراب نہ جانے کیسے ہوں گے.. انکا کیرکٹر کتنا مشکوک تھا میری نظر میں، پھر میں نے اللہ پر سب چھوڑ دیا.. اللہ کبھی بھی اپنے بندے کو اُسکی استطاعت سے زیادہ نہیں آزماتا فرشتے.."

حکمہ نے ریلنگ پر رکھے اُس کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھ کر سہلایا جس پر فرشتے نے گردن موڑ کر اُسکو مسکراتے ہوئے دیکھا..

Posted On Kitab Nagri

"میری اور تمہاری کہانی مختلف ہے حکمہ..اللہ پر بھروسے کے ساتھ ساتھ سہراب بھائی نے خود بھی تمہارے سامنے اپنا آپ منوایا ہے..انسان بہت چالاک ہے حکمہ اتنی آسانی سے سب کچھ اللہ پر نہیں چھوڑتا یہ..لیکن ہاں تمہاری یہ بات صحیح ہے کہ میرا رب مجھے میری سکت سے زیادہ نہیں آزمائے گا.."

اس نے سرد سانس فضا کے سپرد کی اور مسکرد ی حکمہ نے اپنے بازو اُسکے کندھے پر پھیلاتے ہوئے اُس کو خود میں بھینچ لیا..

"مجھے اللہ پر پورا بھروسہ ہے..ڈھیر ساری خوشیاں تمہاری منتظر ہیں فرشتے یوسف..."

حکمہ اُسکے کندھے پر اپنی ٹھوڑی ٹکاتے ہوئے گویا ہوئی..

"فرشتے فردان... چلو اب باقی باتیں اندر چل کر کرتے ہیں.."

فرشتے نے شریر انداز میں آنکھ مار کر اُسکی تصحیح کی اور حکمہ کا ہاتھ تھامتی مسکرا کر اندر کی جانب بڑھ گئی..

■ ■ ■

وہ باتھ روم سے باہر آئی تو چہرہ بھیگا ہوا تھا ہاتھ میں تھامے ٹاول سے منہ خشک کر کے ٹاول اسٹینڈ پر لٹکانے کے بعد وہ اپنی بیڈ کی جانب آگئی..

Posted On Kitab Nagri

آگے گردن کر کے فرشتے کی طرف جھانکا تو وہ کمفرٹر میں منہ دئے کب کی سو چکی تھی حالانکہ محترمہ نے کہا تھا کہ فجر تک باتیں کرنی ہے حکمہ نے آگے بڑھ کر اُسکے ماتھے پر محبت بھرا بوسہ دیا اور اُس پر کمفرٹر ٹھیک کرتی اپنے بیڈ پر آبیٹھی..

"سہراب نہ جانے کیا کر رہے ہونگے اس وقت.."

حکمہ نے تکیے کے نیچے رکھا موبائل ہاتھ میں تھامتے ہوئے سوچا اُس ہی لمحے خاموش فضا میں موبائل پر آنے والی کال کا شور بلند ہوا...

"سب سے پہلے تو ان کا نام چینج کرنا ہوگا.."

سکرین پر نظر آتے نام "Mr Suhrab Talib" کو دیکھتے ہوئے اُس نے سوچا، یہ نمبر اُس نے انٹرویو دے کر آنے کے بعد مسز پیٹرز کے کہنے پر اُس نے سیو کیا تھا...

"ہیلو...."

حکمہ کال پک کرتے ہوئے فون کان سے لگا گئی اور فرشتے کی بیڈ کی جانب دیکھا.. لفظ سرگوشی کی صورت ادا کئے گئے کیونکہ فرشتے کی نیند وہ اپنی وجہ سے ڈسٹرب نہیں کرنا چاہتی تھی..

Posted On Kitab Nagri

کال کے اُس پار موجود تکیے پر بازو رکھے اُس پر اپنا سر ٹکائے لیٹے سہراب کے لبوں پر اُسکی سرگوشی نما آواز سن کر مبہم مسکراہٹ رینگ گئی..

"اتنا ہلکے کیوں بول رہی ہو کوئی ساتھ ہے؟؟"
وہ اُسکی آواز فون پر آج پہلی بار سن رہی تھی نیند کی شدت سے بوجھل ہوتی پہلے ہی بھاری مردانہ آواز فون کال پر عجیب پراسراریت بھری لگی حکمہ کو..

"جی..."
بس اتنا ہی جواب دیا وہ بھی لرزتی کانپتی آواز میں جس پر سہراب نے سرد گہری سانس ہوا کے سپرد کردی، یہ لڑکی پتا نہیں کب سدھرے گی اُس نے سوچا..

"چلو ٹھیک ہے ہم پھر سرگوشیوں میں گفتگو کریں گے..."
سہراب نے اُس ہی کی طرح کہا حکمہ کی ہنسی چھوٹتے چھوٹتے بچی تھی..

"اب آپ کیوں ہنس رہیں ہیں محترمہ.."
ایک اور سرگوشی آئی جس پر حکمہ نے مسکراہٹ ضبط کی..
"وہ مجھے گدگدی..."

Posted On Kitab Nagri

بتاتے ہوئے بھی شرم آئی تھی کہ ذرا ذرا سی بات پر گدگدی ہونا شروع ہو جاتی ہے اُس کو.. سہراب نے برابر رکھا تکیہ اُٹھا کر اپنے سینے سے لگاتے خود میں بھینچ لیا..

"تمہیں میں کل سچ میں گدگدی کروں گا.. پھر تم ہنستی رہنا.."
سہراب نے کہا جس پر حکمہ جھرجھری لیتے بیڈ پر لیٹ گئی..

"میں ویسے آپ کے بارے میں سوچ رہی تھی.."
اس کی بات سن کر سہراب نے آئبروز اچکائیں..

"زہِ نصیب آپ نے بھی ہمیں سوچا.. ہمارے لئے فخر کا مقام ہے.."
حکمہ اُسکی بات پر مسکرا دی..

"آپ تو بس ایسی ہی باتیں کرتے رہتے ہیں.. میں آپ کے بارے میں سوچ رہی تھی کہ آپ کیا کر رہے ہونگے اور آپ.. آپ بس میرا مذاق اُڑاتے رہتے ہیں.."
وہ خفگی سے بولی جس پر سہراب کے لبوں پر ٹھہری مسکراہٹ یک دم غائب ہو گئی..

Posted On Kitab Nagri

"میری زندگی کب مذاق اُڑایا میں نے.. اور میں کیا کر سکتا ہوں تمہارے بغیر تمہیں یاد کر رہا تھا اور کیا.. نیند نہیں آرہی تمہارے بغیر..دل چاہ رہا ہے تمہارے پاس آجاؤں.."

وہ ایک جذبے کے عالم میں بولتا ہی چلا جارہا تھا حکمہ جادوئی لفظ بولنے والے کے سحر میں ڈوبی سنتی چلی گئی..

"تو آجائیں.."

حکمہ نے تکیے کے پر اُنگلی پھیرتے ہوئے بے اختیار کہا.. آتش دونوں طرف برابر کی بھڑک چکی تھی اُسکی اس بات پر سہراب یک دم سینے پر رکھا تکیہ دور اچھال کر بیڈ سے کھڑا ہو گیا..

"اوکے میں دس منٹ میں آتا ہوں.."

وہ بیڈ پر جھکتا شرٹ اُٹھا کر پہنے ہی لگا تھا کہ حکمہ اُسکی مصروف سنجیدہ آواز پر ہوش کی دنیا میں واپس لوٹ آئی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ارے نہیں نہیں.. سہراب میں..میں مذاق کر رہی تھی.."

حکمہ نے فوراً سٹپٹا کر کہا..

"اپنی بات سے پھرو نہیں اب..دل سے آواز آئی تھی تمہارے..اور کیوں منع کر رہی ہو مر رہا ہوں میں تمہیں دیکھنے کے لیے.."

آدھی رات کے اس پہر وہ ایسی باتیں کر رہا تھا حکمہ کو شدید غصہ آیا اُس پر..

Posted On Kitab Nagri

"آپ ٹائم دیکھیں.. کیسی باتیں کرتے ہیں آپ سوچ سمجھ کر بولا کریں کیا بول رہے ہیں..."

آواز میں لرزش بھی تھی اور واضح غصہ بھی، غصے کے پیچھے چھپی وجہ سمجھتے ہوئے سہراب کے لبوں پر گہری مسکراہٹ اُبھری..

"فکر کیوں کرتی ہو زندگی..ابھی نہیں مرتا میں، سہراب طالب کو ابھی جونیر سہراب طالب بھی لانے ہیں اس دنیا میں اور ایک پیاری سی حکمہ سہراب بھی.."

اس نے سرگوشیوں کے درمیان اپنی بات مکمل کی حکمہ کے فون تھامے ہاتھ ہی لرزنے لگے، چہرہ اُسکی غیر موجودگی ہونے کے باوجود بھی دہک گیا..

"آپ سوجائیں نیند کیونکہ بہت ہی زیادہ آرہی ہے آپ کو.."

حکمہ نے جلدی سے کہتے فون اپنے کان سے ہٹایا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اچھا اچھا سنو تو.."

سہراب کی ہنستی ہوئی آواز کو سن کر اُس نے فون واپس کان سے لگایا..

"فرمادیں.."

آواز میں غصہ در کر کہا گیا..

Posted On Kitab Nagri

"اوہو میری چھوٹی سی بیگم کو غصہ آرہا ہے.."

ہاتھ میں تھامی شرٹ واپس بیڈ پر اچھالنے کے بعد وہ خود بھی بیڈ پر گر گیا..

"سہراب...میں چھوٹی نہیں ہوں.."

اس بار غصہ مصنوعی نہ تھا..

"تم مجھے خود کو دیکھنے ہی کہاں دیتی ہو..جتنا دیکھا ہے اب تک چھوٹی ہی لگی مجھے تو.."

معصومیت کے تمام ریکارڈز توڑتے ہوئے کہا گیا..

"میں فون رکھ رہیں ہوں.."

یہ سن کر سہراب کا قہقہہ بلند ہوا..

"اچھا اچھا سنو تو..

Seni çok seviyorum..

(مجھے تم سے بہت محبت ہے).."

وہ اُسکے مسکراتے لہجے میں کہی بات سن کر مسکرائی..اور پھر ذہن پر زور ڈال کر سوچنے لگی کہ اُسکا جواب ترک زبان میں ہی کیا ہوگا..

"..Ben.. de.. seni çok seviyorum"

Posted On Kitab Nagri

(میں بھی آپ سے بہت محبت کرتی ہوں)

بہت سوچنے کے بعد اٹکتے ہوئے اس نے سہراب سے اُس ہی کی زبان میں اپنا پہلا اظہارِ محبت ادا کیا اور جھٹ سے فون کاٹ دیا..

"واہ یار محترمہ کی زبان سے ترکش تو مزید میٹھی لگ رہی ہے.."

سہراب نے بند فون کی سکرین کو دیکھا اور خود کلامی کرتے آنکھیں موند لیں اب نیند آجانی تھی وہ بھی سکون کی..

■ ■ ■

I'll take responsibility for everything I've done

Holdin' it against me like you're the holy one

I had a chip on my shoulder, had to let it go

Cause unforgiveness keeps them in control'

I came in with good intentions then I let it go

And now I really wanna know

?What if I, what if I trip

?What if I, what if I fall

Posted On Kitab Nagri

?Then am I the monster

Just let me know

Monster By Justin Bieber ft Shawn Mendes-

زپ لاک بیگ میں سامان ڈالنے کے بعد اُس نے بیگ اچھے سے سیل کیا اور واش روم سے باہر نکل آیا جس کے بعد ہاتھوں میں پہنے سیاہ دستانے اُس نے اُتار کر بلو جینس کی جیب میں ڈالے..

اس نے تینوں زپ لاک پلاسٹک بیگز اپنا ہینڈ کیری کھول کر اُس میں رکھے اور اپنا سائیڈ ٹیبل پر پڑا موبائل فون اُٹھا کر اسسٹنٹ ڈائریکٹر اف ائف بی ائی کے لیے وائس کمانڈ ریکارڈ کیا..

DC Dean knight reporting from Moscow, Russia sir. In " next few minutes a news will be aired all over the state about me regarding a conspiracy that is totally false but I'm sure that they will use my business profile in order to louche my original name, I'm reporting all this in advance so that you

Posted On Kitab Nagri

may know that all of the things are pre-planned and I'm "..highly aware of the whole situation.. Thank you

(ڈی سی ڈین نائٹ بات کر رہا ہوں موسکو، روس سے.. کچھ منٹ بعد ایک خبر پورے اسٹیٹ میں نشر کی جائے گی میرے متعلق جو کہ ایک بے بنیاد افواہ ہے.. نام میرا بزنس میں استعمال کیے جانے والا بدنام کریں گے.. ابھی سے یہ سب اس لئے بتا رہا ہوں تا کہ آپ سب کے علم میں یہ بات ہو کہ میں پُوری طرح سے معلومات رکھتا ہوں اس پورے معاملے کے بارے میں.. شکریہ)

اپنا نان ٹریک ایبل نمبر ڈی ایکٹیویٹ کرنے کے بعد اس نے کامن یوس کی سم کو واپس ایکٹیویٹ کیا اور سہراب کو کال ملانے سے پہلے انٹر کام اُٹھاتے ہوٹل مینیجمنٹ ڈائریکٹر کو اپنے روم میں بلایا ٹھیک پانچ منٹ بعد وہ ہاتھ باندھے کھڑا اُسکے سامنے تھا..

"باہر کوریڈور کا کیمرا خراب ہے ناں؟؟"

فردان نے سرد سپاٹ لہجے میں روسی زبان استعمال کرتے ہوئے استفسار کیا، بے تاثر آنکھیں ڈائریکٹر کے زرد پڑتے چہرے پر ٹکی تھیں..

"..Answer me, you damn it"

Posted On Kitab Nagri

وہ کھڑا ہوتے اُسکا جبڑا اپنی قرب ناک گرفت میں لیتا حلق کے بل غرایا مینیجمنٹ ڈائریکٹر کو لگا فردان کی بلند بھاری آواز پر کان کے پردے پھٹ گئے ہوں جن میں سے خون رسنے لگا ہے..

"س.. سر کل شام ہی خراب ہوا ہے کیمرا..."

اس نے تھوک نگل کر سوکھے حلق میں پیوست ہوتے کانٹوں کی چبھن کو کم کیا..

"اوریلی؟؟ ایک فائیو اسٹار ہوٹل جس کو منتھلی لاکھوں ڈالرز میں فنڈ دیا جاتا ہے میری فرم کی طرف سے اُسکے کوریڈور کا کیمرا پیچھلے بارہ گھنٹوں سے خراب پڑا ہے اور تمہیں فرصت نہیں کے ٹھیک کرواؤں اُسکو..."

فردان نے استہزائیہ انداز میں کہا آئس بلو آنکھیں مقابل کو سالم نگلنے کے درپے تھیں..

"ابھی جو کانفرنس ہال میں میٹنگ ہونے والی ہے ڈیلرز سے معذرت کر لینا.. تین گھنٹے بعد نیو ٹیم آئے گی پورے اسٹاف کو یہ خوش خبری جا کر دے دو کہ آپ سب کی چھٹی ہو گئی ہے ہمیشہ کے لیے.. جائیں سب مزے کریں.. تمہارے ہمراہ.."

اپنی بات کہنے کے بعد اُس نے نظریں پسینہ پسینہ ہوتے مینجمنٹ ڈائریکٹر سے ہٹائی اور موبائل ہاتھ میں تھامتے بیڈ پر نیم دراز ہو گیا..

"س.. سر پلیز ایک لاسٹ چانس.."

Posted On Kitab Nagri

وہ لرزتی آواز میں اُسکے سامنے گڑگڑایا جس پر فردان کے جبڑے تن گئے تھے نگاہوں میں بے اختیار طیش اترا..وہ یک دم اپنی جگہ سے کھڑا ہوا ڈائریکٹر کا چہرہ ایک ہاتھ کی جان لیوا گرفت میں لیتے وہ اپنی سرد آنکھیں اُسکی ہراساں آنکھوں میں گاڑھتے ہوئے کہنا شروع ہو گیا..

"بکواس بند کرو اور دفعہ ہو یہاں سے اتنے عرصے سے تمہاری کرپشن تمہاری نادانی سمجھ کر برداشت کر رہا ہوں پچھلے ایک سال سے تم فنڈز کے آدھے پیسے اپنے پیٹ میں بھر رہے ہو اور اب تمہارا خیال ہے کہ میں تمہاری اتنی بڑی غلطی معاف کر دوں ہاں؟؟ میرے ہوٹل سے پانچ منٹ کے اندر دفعہ ہو جاؤ..کل تک تمہیں لیگل نوٹس فراہم کر دیا جائے گا جتنے کھ چکے ہو وہ سب دینے کی اب تیاری کر لو ورنہ ہاتھ ڈال کر نکالنا تو مجھے آتا ہی ہے..
"

ایک جھٹکے سے اُسکا چہرہ اپنی گرفت سے آزاد کیا مقابل کو لگا کہ جبڑا موجودہ جگہ سے ہل گیا ہے درد بے انتہا تھا وہ منہ پر ہاتھ رکھے نظریں جھکاتا کمرے سے باہر نکل گیا..

فردان نے بالوں میں اُنگلیاں پھیرتے اپنے اندر اٹھتے ابال پر قابو پانے کی کوشش کی وہ کمرے میں ٹہلنے لگا پانچ منٹ تک یہ ہی مشغلہ جاری رکھنے کے بعد وہ گلاس وال کے پاس آ کر تھم گیا جو خبر شاید اب تک نشر بھی نہیں ہوئی تھی اُسکا اندازہ وہ کر ہی چُکا تھا اُسکو خود پر غصہ آیا کس طرح وہ بے وقوف بن گیا اس سب میں..

Posted On Kitab Nagri

"اہہہہ !"

گلاس وال پر اُس نے پوری قوت سے ہاتھ مارا..اضطراب، طیش کم ہونے میں ہی نہ آیا وہ اپنے بال مٹھیوں میں بھینچتا بیڈ سائیڈ ٹیبل کی جانب بڑھا جس پر پڑے سگریٹ کے پیکٹ کو اُٹھا کر اُس نے سگریٹ نکالتے سلگائی اور سیدھے ہاتھ کی دو اُنگلیوں میں دباتے ہونٹوں سے لگالی..وہ واپس گلاس وال کے پاس اکر کھڑا ہوا..

"ایسا ہے تو ایسا صحیح بن جاتا ہوں کمزور.."

ایک سگریٹ اور ایک منٹ فیصلہ کرنے کے لئے کافی تھے.. ختم ہوئی سگریٹ مڑ کر ایش ٹرے میں مسلی اور فون اُٹھا کر سہراب کا نمبر ڈائل کرنے لگا..

"کہو.."

پہلی بیل پر کال اُٹھالی گئی نیند سے بوجھل بھاری آواز تھی فردان سمجھ گیا کہ یقیناً وہ رات والے ٹاسک سے فارغ ہو کر ابھی سویا ہوگا..

"Good Morning, I've another task for you..."

فردان نے نرمی سے کہا نہ جانے کیوں اُسکی آواز سن کر فردان کو لگا تھا کہ وہ اس سب میں تنہا نہیں ہے..

سچی دوستی میں حرفِ تسلی، احساس کی باتیں کہاں معنی رکھتی ہیں، دوست کو آواز ہی غم آدھا کرنے کے لیے بہت ہے..

Posted On Kitab Nagri

دوسری طرف نیند میں ڈوبے سہراب پر حیرت کے پہاڑ ہی ٹوٹ گئے فردان کی اتنی نرم آواز سن کر وہ فوراً سیدھا ہوتا بیڈ پر اٹھ بیٹھا..

"کوئی پروبلم ہوئی ہے؟؟"

سہراب نے سنجیدگی سے سوال کیا جس پر فردان نے ایک سرد سانس ہوا میں خارج کرنے کے بعد کاوچ پر بیٹھتے اُس کو تمام واقعات سے آگاہ کیا..

"مجھے... یقین نہیں آرہا کے تم.. تم فردان مصطفیٰ اتنے بڑے ٹریپ میں کیسے پھنس گئے.."

فردان کی بات کے اختتام میں اُس نے کہا آواز میں واضح حیرت تھی..

"کیوں کہ دشمن انجان اور مجھ سے ایک قدم آگے تھا میں اُسکی سائیکی سمجھ رہا ہوں جو وہ چاہتا ہے اُس کو کرنے دو.."

فردان نے پراسراریت سے کہا سہراب کو اس لمحے وہ کوئی پاگل انسان لگا تھا..

"Are you in your senses, what the hell are you talking about?"

Posted On Kitab Nagri

سہراب بیڈ سے اُٹھاتا شدید غصے میں اُس پر دھاڑا جس کو سنتے فردان کا پر مسرت قہقہہ سہراب کی سماعتوں سے ٹکرایا اسکو لگا کہ فردان اپنا دماغی توازن کھو چکا ہے..

"فردان دیکھو! مجھے اندازہ ہے کہ تم ٹینس ہو اس وقت..یقیناً صبح دس بجے کے بولٹن میں تمہاری خبر شائع ہو گی ابھی سات بج رہے ہیں..مجھے صرف آدھا گھنٹہ لگے گا تمہاری نیوز ہر طرف سے غائب کرنے میں..تم پریشان نہ ہو.

"let me handle this

سہراب نے کمرے میں ٹہلتے ہوئے ساری بات اُسکے گوش گزار کی جس پر فردان مسکرا کر اپنی جگہ سے کھڑا ہوا ایک ہاتھ سے موبائل دوسرے ہاتھ میں منتقل کر کے اُس نے دوسرے کان سے موبائل لگایا..

"جہاں تک مجھے اندازہ ہے دشمن میرا اصل نام استعمال کرے گا اس کھیل میں..میں چاہتا ہوں کہ تم بس اتنا کنفرم کرو کہ میرا اندازہ صحیح ہے یا غلط اور اگر اندازہ غلط ہوا تو تم نیوز مٹا دینا ہر طرف سے،ڈی سی ڈین نائٹ کا نام خراب نہیں ہونا چاہیے.."

فردان نے مدھم آواز میں کہا جس کو سن کر سہراب لمحے بھر کو اپنی جگہ پر تھم گیا..

Posted On Kitab Nagri

"اچھافردان مصطفی کانام بھلے خراب ہو جائے؟؟ کونسا کھیل کھیل رہے ہو تم؟؟ تمہیں اندازہ بھی ہے کہ سب لوگ کتنا ہرٹ ہونگے یہ نیوز دیکھ کراور کیا.. کیا تم خود بھی دیکھ پاؤ گے تمہارے ساتھ جو ہوا... تمہیں اندازہ تک تو ہے نہیں کہ ہوا کیا ہے تمہارے ساتھ.. کیوں خود کو تکلیف دینا چاہ رہے ہو تم فردان..."

سہراب کی آواز خود بخود اونچی ہو گئی سامنے ہوتا تو دو ہاتھ لگا کر اُسکو سمجھتا لیکن مسئلہ ہی یہ تھا کہ وہ سامنے تھا ہی نہیں..

"تکلیف برداشت کر لوں گا میں.. دشمن کو سمجھ لینے دو کہ وہ جیت گیا اس کھیل میں اُسکی جیت اور میری ہار ہی صحیح، لیکن اس ہار میں سب کو پہچان لوں گا کہ جن کو اپنا تصور کرتا ہوں وہ میرے اپنے ہیں بھی یا نہیں.."

اُسکی بات سن کر سہراب نے اپنے لب بھینچ لئے.. خود سے جڑے رشتوں کو تکلیف دے کر خود بھی تکلیف میں مبتلا ہونا شاید محبوب مشغلہ تھا فردان مصطفی کا...

"کیا اپنوں کی آنکھوں میں بے یقینی دیکھ کر زندہ رہ پاؤ گے تم؟؟"
سہراب نے تحمل سے سوال کیا جس پر فردان شکستہ سا مسکرایا..

Posted On Kitab Nagri

"وہ اپنے ہی کیا جن کی آنکھوں میں بے یقینی در آئے..میں خونی رشتوں کی بے وفائی بہت چھوٹی سی عمر میں دیکھ چکا ہوں یہ بے یقینی میرا کچھ نہیں بگاڑ سکتی سہراب طالب،ہاں بس پہچان ہو جائے گی کہ کون اپنا ہے اور کون غیر.."

اس نے بے تاثر آواز میں کہا..یہ سب کرنے کا مقصد خود سے جڑے ایک بہت پرانے رشتے اور ایک بہت نئے رشتے کو آزمانہ تھا..دیکھنا تھا کہ جن پر بھروسہ کر رہا ہے کیا وہ اعتبار کرتے ہیں اُس پر..
کچھ توقف کے بعد وہ دھیمی آواز میں ایک بار پھر گویا ہوا کیونکہ دوسری طرف مکمل خاموشی تھی..

"سہراب میری بات سنو..آزمائش تو تمہاری بھی ہے میرے دوست..مجھے یقین ہے اس بات کا کے تم میرا کہا نہیں مانوں گے..نہیں چلنے دوگے یہ خبر اس لیے میں تم سے وعدہ لیتا ہوں..اگر کیلیفورنیا کی ہر اسٹیٹ کے نیوز چینل پر خبر چلتی نا دکھی مجھے تو تمہارے اور میرے راستے پھر الگ ہیں..اور تم جانتے ہو جو میں کہتا ہوں وہ میں لازمی کرتا ہوں..گڈ لک.."

اپنی بات کہہ کر اُس نے کال کاٹ دی،زرا آگے ہو کر موبائل بیڈ پر اچھالا اور خود آرام سے کاوچ پر نیم دراز ہو گیا، تین بہت اپنوں کو ایک ساتھ آزمایا تھا دل مضطرب تو تھا مگر اب دیکھنا یہ تھا کہ یہ اضطراب وقتی ہے یا تا عمر کا..

■ ■ ■

Posted On Kitab Nagri

شیشے کی کھڑکی کے پار سے نظر آتے بھاگتے مناظر پر فردان نظریں جمائے بیٹھا ہوٹل سے ائیر پورٹ تک کا سفر طے کر رہا تھا.. نظریں گزرتے منظر پر تھیں مگر سوچ.. سوچ کا محور اب بھی اپنی بنائی ہوئی آزمائش کے گرد گھوم رہا تھا.. دماغ خیالات نے مفلوج کر رکھا تھا اور دل.. دل کسی ان دیکھے بوجھ تلے دبا سسک رہا تھا...

اگر اپنوں نے منہ موڑ لیا یقین نہ کیا اور یوں ہی چھوڑ دیا.. یا زبانی یقین کیا محض تو کیا وہ زندہ رہ بھی پائے گا؟؟
سانسیں سست رفتار سے چلنے لگیں یہ سوچ کر....
تنہائی تو تب بھی ہو گی نا تمہارے ساتھ فردان مصطفیٰ کیا فرق پڑتا ہے پھر ان کھوکھلے رشتوں کو خود سے منسوب رکھ کر، سرد سانس ہوا کے سپرد کرتے وہ طنزیہ مسکرا دیا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اکثر اوقات انسان کے غیر دانستہ طور پر خود کئے جانے والے فیصلے اس ہی کے لیے قرب کا باعث بن جاتے ہیں وہ تو پھر پہلے ہی واقف تھا آنے والے وقت سے مگر اضطراب لمحہ بہ لمحہ بڑھتا ہی جا رہا تھا..

وہ مزید کچھ دیر اور ان ہی سوچوں پر وقت صرف کرنے کا ارادہ رکھتا تھا مگر جینس کی جیب میں رکھا موبائل فون وائبریٹ ہونے لگا.. خیالات کا تسلسل ٹوٹا فردان نے آئس بلو آنکھیں جن میں صبح سے انجانی وجوہات کے باعث

Posted On Kitab Nagri

سرخی اتری ہوئی تھی ان کو وہاں سے ہٹاتے جینس پر مرکوز کر دیں.. ہاتھ بڑھا کر اندر سے موبائل فون نکالتے سیاہ سکرین آنکھوں کے سامنے روشن کر لی..

سہراب کا ویڈیو میسج موصول ہوا تھا، فردان نے فون ان لاک کرتے ویڈیو پلے کی.. جوں جوں ویڈیو آگے بڑھ رہی تھی فردان کے ماتھے اور گردن کی رگیں ضبط سے ابھرنے گئیں، آنکھیں جو پہلے ہی سرخ تھی مزید لال انگارہ ہوتی لہو چھلکانے لگیں..

تیس سیکنڈ کی یہ ویڈیو اُس کو انگاروں پر لٹا گئی تھی تو پھر اُس کے اپنوں کے لیے کس قدر اذیت کا باعث بنتی.. مگر فکر وہاں تھی کس کو.. فردان مصطفیٰ تو پتھر کا بن چکا تھا اب ویڈیو بند کرتے میسجز کھول لیے، عنابی لب سختی سے ایک دوسرے میں پیوست تھے..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یہ دیکھ لو اور اب بتادو کیا نہیں رو کو اس خبر کو نشر ہونے سے.. اور ہاں تمہارا اندازہ ٹھیک ہے تمہارے اصل نام سے چلے گی نیوز.."

سہراب کے بھیجے ہوئے میسج کو پڑھ فردان نے جواب ٹائپ کیا..

"دیر مت کرو.. فوراً اپرؤو کر دو.. میرا پلین بھی ریڈی ہے سات بجے وہاں ہی ہونگا میں.."

فردان نے میسج سینڈ کیا اور موبائل واپس جینس کی جیب میں ڈالتے سر سیٹ کی پُشت سے ٹکا لیا..

Posted On Kitab Nagri

کار تیز رفتار سے بھاگتی اپنا سفر طے کر رہی تھی بالکل زندگی کی طرح بس فرق اتنا تھا کہ بیچ میں کوئی رکاوٹیں نہ تھی لیکن زندگی..زندگی کا سفر رکاوٹوں اور اذیتوں بھرا ہی گزرتا..

...

حکمہ کی گھر میں آمد کے باعث فرشتے نے اگلے دن یونیورسٹی کی چھٹی کر لی، ساتھ ہی پریشے کی بھی چھٹی کروا دی اور ابھی وہ دونوں بھرپور نیند لینے کے بعد کچن میں کھڑی پریشے کے ہمراہ سب کے لیے ناشتہ بنا رہی تھیں، ساتھ ساتھ دونوں کے درمیان گفتگو بھی جاری رہی..

دونوں نے آمنہ کو کچن سے رہائی دی جس کو پاتے ہی وہ رب کا شکر ادا کرتی اب ہارون کے ساتھ بیٹھی چائے سے لطف اندوز ہو رہیں تھیں..ہارون نے مسکراتے ہوئے ٹی وی ان کیا اور نیوز چینل لگا دیا..

مسکراہٹوں کا دور کافی مختصر ثابت ہوا اسکرین پر چلتی نیوز اور اُسکے بعد نشر ہوتی ویڈیو کو دیکھ کر جہاں آمنہ اپنی جگہ ششدر رہ گئیں وہیں ہارون نے ہاتھ میں تھاما چائے کا کپ ٹیبل پر پوری قوت سے پٹخا گرم کھولتی ہوئی چائے ہاتھ پر گرتی کھال جلا گئی مگر وہاں فکر اب تھی کس کو..

Posted On Kitab Nagri

"کیا بکواس ہے یہ... آخر سمجھتا کیا ہے یہ خود کو..."

ہارون آنکھوں میں طیش لئے جارحانہ انداز میں کاوچ سے اٹھے ان کی بلند غصے بھری آواز کچن میں کام کرتی تینوں لڑکیوں کے لبوں سے مسکراہٹ چھین گئی..

"یا اللہ خیر... ہارون بھائی آج تک اتنی زور سے نہیں بولے... کیا ہوا ہے؟؟"

فرشتے نے سہم کر جوس کا باکس فریج میں رکھتے ہوئے کہا حکمہ نے خوفزدہ نظروں سے فرشتے کو دیکھا اور پھر آگے بڑھتے پریشے کو خود میں بھینچ لیا جو باپ کی اتنی تیز آواز چار سالہ زندگی میں آج پہلی بار سن کر خوف سے لرز رہی تھی..

"پھوپھو.. ڈیڈا کو کیا ہوا ہے..."

پریشے نے سر اُٹھا کر حکمہ کو دیکھتے ہوئے پوچھا جو خود بھی اپنے بھائی کے طیش سے خوفزدہ وجہ سے یکسر انجان تھی..

فرشتے نے حکمہ کا چہرے دیکھتے اُس کو تحمل سے رہنے کی ہدایت کی اور آنکھوں ہی آنکھوں میں دلاسہ دیتی کچن سے باہر نکلتے ہارون اور آمنہ کے بیڈروم کی جانب بڑھی...

Posted On Kitab Nagri

بیڈروم کا دروازہ پورا وا تھا، بیڈ پر بیٹھی آمنہ یک تک سکرین کو گھور رہیں تھیں جب کہ ہارون نیوز کے نیچے چلتی ہیڈ لائنز کو پڑھ کر بھپڑے شیر کی مانند روم سے نکلنے لگے فرشتے ان کے رستہ میں حائل ہوتی ان کا غصہ کی شدت سے سرخ ہوتا چہرہ سوالیہ نظروں سے دیکھنے لگی...

"فرشتے بیٹا ہٹ جاؤ سامنے سے.."

ہارون نے دبی ہوئی آواز میں کہا، فرشتے کا نام ان کی زبان سے سن کر بیڈ پر ساکت بیٹھی آمنہ کو جیسے ہوش آیا تھا.. جھٹکے سے بیڈ سے اُٹھتی وہ ہارون کا بازو دبوچتے ان کو خاموش رہنے کی تلقین کرنے لگیں آنکھوں سے آنسو تواتر جاری تھے..

"فر... فرشتے جاؤ یہاں سے... ہارون اللہ کا واسطہ ہے آپ کو آپ... خاموش ہو جائیں... فرشتے تم جاؤ..."

فرشتے نے چونک کر روتی ہوئی بہن کو دیکھا جواب اُس کو بھی راستے سے ہٹاتی وہاں سے چلے جانے کا کہہ رہی تھی، اس کو کچھ سمجھ نہ آیا کہ آخر آپی اور بھائی دونوں کا رویہ اُس وقت اس قدر جارحانہ کیوں ہے..

" Viewers let us tell you one more thing that this very famous heart throb and business tycoon of California, San Diego Mr Fardan Mustafa recently got married but sources

Posted On Kitab Nagri

are telling that the marriage was done as a contract between ".him and her mother basically on his mother's will

(ناظرین ساتھ ہی آپ کو بتاتے چلیں کہ کیلیفورنیا، سان ڈیاگو کے یہ مشہور بزنس ٹائکون مسٹر فردان مصطفی کی حال ہی میں شادی ہوئی مگر ذرائع کا یہ کہنا ہے کہ یہ شادی ان کے اور ان کی ماں کے درمیان ایک معاہدہ ہے کیونکہ ان کی ماں ایسا چاہتیں تھیں.)

نیوز کاسٹر کی آواز پر فرشتے لمحے بھر کو ساکت ہوگئی بہن کا خود کو پیچھے دھکیلتا ہاتھ پکڑ کر خود سے دور کیا..

"امی..ایک منٹ...آپی..."

فرشتے کی زبان سے لفظ بھی آدھے ادھورے ادا ہوئے آنسوؤں بھری آنکھوں سے اُس کو تکتی آمنہ کو دہلیز پر سے سائیڈ کرتی وہ اندر چلی آئی اور عین ٹی وی کے سامنے آکھڑی ہوئی..دماغ کچھ کچھ سب سمجھنے لگا تھا..

ٹی وی کی سکرین پر چلتی ہوٹل کے نیم تاریک روم کی وہ سی سی ٹی وی ویڈیو جس میں اُس کا شوہر، اُس کی پہلی محبت، بیڈ پر بغیر شرٹ کے لیٹا سکون کی نیند سو رہا تھا جبکہ سینے پر سر رکھی اُس ہی کی بلیک ڈریس شرٹ میں ملبوس سفید بالوں والی لڑکی کے گرد ایک بازو کا حصار ڈالا ہوا تھا گال اور دل کے مقام پر بنا وہ سرخ لپ سٹک کا نشان ویڈیو میں واضح طور پر دیکھا جا سکتا تھا..

Posted On Kitab Nagri

فرشتے کے زہن میں اچانک دھماکا ہوا فردان سے اس آخری ملاقات میں اُس نے وہ ہی بلیک گرے لائننگ والی ڈریس شرٹ پہنی ہوئی تھی، فرشتے کے اندر کچھ بہت.. بہت شدت ٹوٹ کر بکھر گیا..

"مرد اور عورت کے درمیان کیا تعلق ہے محض ہارمونز ہی کا تو کھیل ہے سب.. جسمانی سکون حاصل کرنا ہے اُس کو محبت کا نام دے دو.. ذہنی دباؤ کا شکار ہوا ایک خوب صورت ساتھی کے ہمراہ تھکن اُتار لو.. Your choice.."

فرشتے کو لگا اُس کے دل کی دھڑکنیں بند ہونے کی لگر پر ہیں.. کانوں میں کسی کے مردانہ بھاری لہجے میں کہے گئے تمسخر بھرے لفظ بازگشت کرنے لگے، آنکھوں سے آنسو لڑیوں کی صورت رواں ہوتے سفید رخساروں کو بھیگونے لگے..

Kitab Nagri

"میرے کیس میں شادی کسی اور کی سا ٹسفکشن کے لیے میں نے کی.. اس سے زیادہ کوئی اہمیت نہیں رکھتی میری بیوی اور میری شادی میرے لیے.."

www.kitabnagri.com

سرد سپاٹ الفاظ جو بہت پہلے کہے گئے تھے فرشتے کی سماعتوں میں زہر انڈیلتے اس کی روح تک کو گھائل کر گئے.. سانسیں سینے میں اٹکنے لگیں..

Posted On Kitab Nagri

"ویسے میری نظر میں یہ سب بھی بے وقوفی ہے عورت ذات کے ہاتھ میں اپنا آپ سونپنا محض ایک سنگین خطا ہے..."

اچانک کہیں دور سے آواز آئی وہ ہی سرد لہجہ وہ ہی، سپاٹ انداز مگر ان لفظوں نے اُس کے اندر زندگی کی کچھ رمق ڈورا دی تھی..

آنکھوں کے آگے دھند چھا گئی اور جو سنہری آنسوؤں بھری کانچ سی آنکھیں کچھ دیر قبل ٹی وی سکرین پر چلتی قیامت دیکھ رہیں تھیں وہاں کسی کی سرد نیلی آنکھیں آ ٹھہریں جن میں ہمیشہ اُس کو دیکھتے جھنجھلاہٹ اور طیش ہوتا تھا شروع کے دنوں میں..

محض ایک خیال ہی کافی تھا دل کو ریزہ ریزہ کرنے کے لیے اور پھر واپس جوڑ بھی دینے کے خطر..

"میں... میں چھوڑوں گا نہیں اس کو.. اس نے سمجھ کیا رکھا ہے.. بے غیرت انسان! میری عزت پر ہاتھ ڈالا ہے... جان سے ماردونگا میں اس کو... ہاتھ چھوڑو میرا.."

ہارون نے زور سے خود کو روکتی آمنہ کو دور دھکیلا اور آگے بڑھ گئے.. فرشتے کو ان کی طیش بھری آواز پر ہوش آیا.. ہر غیرت مند بھائی کی طرح فرشتے کے غیرت مند بھائی کا بھی صبر کا پیمانہ ٹی وی سکرین پر چلتی نیوز دیکھ کر لبریز ہو چکا تھا..

Posted On Kitab Nagri

"نہ... نہیں ایسا نہیں ہو سکتا... فردان ایسا کر ہی نہیں سکتے.."

فرشتے نے آگے بڑھ کر ٹی وی بند کیا آواز میں دور دور تک لرزش نہ تھی آمنہ اور ہارون دونوں نے ہم وقت گردن موڑتے بے یقینی سے اُس کو دیکھا..

حالانکہ یقین کرنے کے لیے دلائل نہ ہونے کے برابر تھے تمام انکشافات فردان مصطفیٰ کو بے وفا اور گنہگار ٹھہراتے ہوئے نظر آئے مگر اُس ایک مبہم سی کمزور دلیل پر اعتبار کرتے فرشتے یوسف نے ثابت کر دیا کہ محبت بھروسہ کا ہی نام ہے.. بھروسہ نہ ہو تو ایسی محبت کسی گداگر کے کشکول کی زینت بننے کے بھی قابل نہیں..

محبت فرشتے یوسف نے کی، پھر فردان مصطفیٰ اپنی محبت کا اطراف کرتا نہ کرتا اُس لڑکی کی بے لوث محبت کو فرق تھوڑی پڑتا تھا اس بات سے، اپنی کی ہوئی محبت کا فرض وہ پوری طرح سے نباہ رہی تھی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بھا... بھائی آپ پریشان نہ ہوں یہ.. یہ... جھوٹ ہے.. ان کو ٹیریپ کیا گیا ہے.. چھوٹی خبریں پھیلا رہیں ہیں یہ میڈیا والے..."

فرشتے نے فوراً خود کو سنبھالا اور ان کے سامنے آ کھڑی ہوئی، آمنہ نے لب بھینچتے ہوئے آنسو ضبط کرتے اُس کو دیکھا جس کی رنگت زرد ہو رہی تھی آنکھوں سے بہتے آنسو اندرونی توڑ پھوڑ کے گواہ تھے مگر لبوں سے ادا ہوتے لفظ ان میں تیرتا اعتماد آمنہ کو وہ اس دنیا کی مضبوط ترین لڑکی لگی آج..

Posted On Kitab Nagri

جس ویڈیو کو دیکھنے کے بعد وہ یہ سب باتیں کہہ رہی تھی اُس ویڈیو کو دیکھ کر اصولاً تو زبان پر قفل پڑ جانا مقصود تھا..

"بیٹا... میں شرمندہ ہوں تم سے... میری غلطی ہے.. مجھے کرنی ہی نہیں چاہیے تھی تمہاری اُس بیچ شخص سے شادی..."
ہارون نے تاسف سے اپنے مقابل کھڑی اُس معصوم سی لڑکی کو دیکھا اُس کا چہرہ دیکھتے ان کو لگا زندگی میں بہت بڑی غلطی کر بیٹھے ہیں وہ فردان سے اُسکی شادی کروا کر...

"بھائی... ہارون بھائی.. آپ.. آپ کو شرمندہ ہونے کی قطعی کوئی ضرورت نہیں کیونکہ ٹی وی پر جو نیوز چل رہی ہے وہ ہے ہی فیک..."
فرشتے کا لہجہ اٹل اور بے لچک تھا صاف ظاہر ہوا کہ وہ یقین کر چکی ہے فردان پر..

اپنی بات کہہ لینے کے بعد اُس نے بھیگے گال ہتھیلی کی پشت سے رگڑ کر خشک کئے اور بغیر کسی کے بھی طرف دیکھے وہ مڑ کر تیز قدم اٹھاتی سیڑھیوں کی جانب بڑھ گئی..

Posted On Kitab Nagri

کچن میں کھڑی حکمہ کا تو دماغ مفلوج ہو گیا باہر ہوتی گفتگو سن کر آخر کونسی نیوز تھی.. کونسا اسکینڈل تھا جس کے پیچھے اُس کے نرم مزاج بھائی کو اس قدر طیش آیا..

"ہارون... ہارون کیا پتا واقعی.."

آمنہ نے ڈرتے ڈرتے شوہر کو دیکھا اور لبوں پر زبان پھیرتے بات کا آغاز کیا مگر ہارون کی لہو رنگ آنکھیں خود پر جمی دیکھتے ان کے باقی الفاظ منہ میں ہی دم توڑ گئے..

"محض تمہاری جلد بازی... صرف اور صرف تمہاری جلد بازی.. تم کہتی ہو کہ فرشتے نہ سمجھ ہے ایسی ہوتی ہیں نہ سمجھ لڑکیاں... ایسی کوئی ویڈیو میری چل جاتی نہ آمنہ بیگم تو تم جیسی عقلمند عورت بھی وہ مظاہرہ نہ دکھاتی جو فرشتے نہ دکھایا.. بہت بڑی زیادتی کروادی ہے تم نے مجھ سے آمنہ... بہت بڑی.."

وہ تاسف سے آمنہ کو دیکھتے وہاں سے نکلتے چلے گئے اپنے پیچھے گھر کا دروازہ پوری قوت سے بند کیا کہ اس آواز پر در و دیوار بھی اندر بچے نفوس کے ہمراہ کانپ اٹھے..

بات تو صحیح ہی تھی کہ اگر آمنہ شادی کے لیے یوں دباؤنہ ڈالتیں فرشتے پر تو کونسا اسکینڈل اور کونسی ویڈیو ہوتی جس سے اس ہنستے بستے گھر کا سکون یوں غارت ہوتا..

Posted On Kitab Nagri

آمنہ کو لگا انکا دل مٹھیوں میں بھینچ لیا ہو کسی نے پیروں میں جان تک نہ بچی تھی.. ہچکیوں سے روتی دیوار سے ٹیک لگائے وہ نیچے بیٹھتی چلی گئیں، جانے انجانے میں اپنی معصوم بہن کے ساتھ نہ انصافی کر گئیں تھیں وہ..

حکمہ اپنی بھابھی کو یوں بے سدھ ہوتے دیکھ پریشے کو کچن میں چھوڑتی بھاگتی ہوئی ان کے پاس آ گئی ان کے آنسو اپنے ہاتھوں سے صاف کرتے حکمہ نے سسکتی ہوئی آمنہ کو گلے سے لگا لیا..

کچھ لمحوں قبل جس گھر میں ہنستی مسکراتی زندگی سے بھرپور خوش باش آوازیں گونج رہی تھیں وہ ہی گھر اب آہو بقا کی تصویر بنا نظر آیا. در و دیوار بھی قرب سے سسک اٹھے اس اذیت پر..

■ ■ ■

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سہراب کی سلور پورش آسمانوں کو چھوتی نیلے شیشوں سے بنی FS Royals کی بلند و بالا عمارت کے عین سامنے آکر رکی.. ہاتھ باندھے کھڑے ویلے کو کار کی چابی ہینڈ اوور کرتے وہ خود آف وائٹ تھری پیس میں ملبوس جس کے ساتھ پیور وائٹ ڈریس شرٹ اور کریم کلر کی سلک ٹائے اُس نے لگائی ہوئی تھی سبز آنکھوں پر براون سن گلاسز لگائے کار سے باہر نکل آیا...

Posted On Kitab Nagri

اس کی آمد کو جانتے ہوئے مین انٹرنس پر کھڑے گارڈز نے وہاں پہنچے بے شمار میڈیا ورکرز کو سائیڈ پر کر دیا جو ٹھیک دس بجے سے یہاں کھڑے ان دونوں ہی کا انتظار کر رہے تھے..

سہراب کو دیکھتے میڈیا ورکرز مزید بے صبرے ہوتے جہاں کھڑے تھے وہاں ہی سے اُس پر سوالات کی بوچھاڑ کرنے لگے..

آگے بڑھتے مضبوط قدم سائیڈ پر کھڑے ان ورکرز کی آوازوں کو سن کر اپنی جگہ لمحے بھر کو تھم گئے ایک سرسری نظر ان پر ڈالنے کے بعد وہ واپس سیدھا ہوتا آف وائٹ کوٹ کی جیب میں ہاتھ اڑساتا ایک بار پھر آگے بڑھ گیا..

بلڈنگ کے اندرونی حصے میں قدم رکھتے ہی مسز پیٹرز کسی بوتل کے جن کی طرح نکلتی اُس کے برابر آئیں اور تیز قدم اٹھاتی سہراب کے قدموں کی رفتار کا بھرپور مقابلہ کرتیں وہ اُس سے ایک قدم پیچھے چل کر دن میں ہونے والی تمام میٹنگز کے اوقات بتا رہیں تھیں سہراب کو..

"ٹھیک !دس منٹ بعد میں میڈیا پریس کانفرنس کروں گا آڈیٹوریم کانفرنس کے لیے سیٹ کروادیں اور باہر جا کر یہ خبر دے دیجئے.. باقی کی تمام میٹنگز کا اسکیڈوال مجھے میل کر دیں.."
ان کی بات کے اختتام پر اپنی بات کہتا وہ اپنے آفس روم کی جانب قدم بڑھا گیا..

Posted On Kitab Nagri

سہراب نے پر سوچ کیفیت کے زیرِ اثر لبوں کا کنارہ دانتوں میں دبائے اپنی چیئر گھسیٹ کر بیٹھتے سامنے پڑا لیپ ٹاپ کھول دیا..

کچھ ساعتیں دماغ میں چلتے ارادوں کو پرکھنے میں گزریں جس کے بعد وہ اپنا ہیکنگ سسٹم کھولتا کل رات سیو کی گئی ویڈیو کلپ ڈیٹا لیپ ٹاپ میں ٹرانسفر کرنے لگا..

فردان مصطفیٰ کے حق میں کس طرح گواہی دینی تھی بغیر کسی ثبوت مگر ٹھوس دلائل کے ساتھ سہراب طالب یہ سوچ چکا تھا.. ویڈیوز لیپ ٹاپ میں ٹرانسفر کرتے اُس نے یو ایس بی دراز میں سے نکالی اور اس ویڈیو کی کاپی ایک وہاں محفوظ کی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مسز پیٹرز میرے روم میں آکر یو ایس بی لے کر جائیں.. پروجیکٹر ریڈی کرا دیں، میں آرہا.."

روم کی خاموش اداس فضا میں اُس کی بھاری پر کشش آواز گونجی جس کے بعد وہ خود انٹر کام ٹیبل پر رکھتا کوٹ کا بٹن بند کرتے اپنی چیئر سے کھڑا ہوتا لفٹ کی طرف بڑھ گیا..

"دوسرا دشمن انجان ہے پہلا تو نہیں.. تو جو پردے کے اس پار ہے میں اُس کو سکون کا سانس لیتا نہیں چھوڑ سکتا..

"

Posted On Kitab Nagri

لب بھینچ کر اُس نے خود کلامی کی، در حقیقت فردان کے اسکینڈل کی وجہ سے وہ خود شدید پریشانی میں مبتلا تھا..

اول تو فردان کی ضد اور دوئم یہ کہ صبح سے حکمہ اُس کی نہ کوئی فون کال پک کر رہی تھی نا ہی کسی میسج کا کوئی جواب دے رہی تھی جس کی وجہ سے سہراب کا بس نہیں چل رہا تھا کہ گمشدہ اور غیر گمشدہ دونوں ہی دشمنوں کو صفحہ ہستی سے مٹا دے جو اتنی ٹینشن کا باعث بنے ہیں سب ہی کے لئے..

لفٹ کے رکنے پھر ایک مخصوص آواز آنے پر سہراب کی سوچوں کے تسلسل میں خلل پیدا ہوا.. دروازہ کھلنے پر آڈیٹوریم کے اسٹیج سے نظر آتے سامنے سرخ نشستوں پر براجمان میڈیا ورکرز پر اُس کی نظر پڑی..

ان سب پر ایک سپاٹ نگاہ ڈالتا چہرے پر سرد تاثرات سجائے وہ اسٹیج پر رکھے صوفے پر جا بیٹھا جس کے آگے پڑی ٹیبل پر سیاہ مائک اور پروجیکٹر کا ریموٹ رکھا ہوا تھا..

اُس کے بیٹھتے ہی پچھلی نشستوں کے اُس پار کھڑے فوٹو گرافرز اپنے کندھوں پر ٹکائے کیمرا زکھولتے فوکس سہراب پر سیٹ کر گئے.. یہ پریس کانفرنس کیلیفورنیا کی ہر ریاست میں ایک ہی وقت تمام ٹی وی چینلز پر لائیو نشر کی جاتی..

سہراب نے ہاتھ کے اشارے سے کانفرنس کا آغاز کرنے کو کہا جس پر لائن سے بیٹھے ورکرز میں سے سب سے پہلے ورکر کے ہاتھ میں مائک تھما دیا گیا تا کہ وہ سوال کر سکے..

Posted On Kitab Nagri

"گڈ آفٹر نون سر.. سر آج صبح سے نیوز چینل پر جو نیوز گردش کر رہی ہے اُس کے مطابق مسٹر فردان موسکو اپنی گرل فرینڈ کے ہمراہ چھٹیاں منانے گئے تھے تو کیا یہ درست ہے؟؟

لڑکے نے سوال کر کے مائک آگے بڑھا دیا اُس کا پوچھا ہوا سوال سہراب کے برابر کھڑی مسز پیٹرز نے اپنے ٹیب میں درج کیا..

"سر میرا سوال ہے کہ پہلے ہمیں یہ ہی کلیر کر دیا جائے کہ وہ مسٹر فردان کی گرل فرینڈ ہی ہیں ناں، کیونکہ حال ہی میں ان کی شادی ہوئی ہے اپنی ہی کمیونٹی کی ایک لڑکی سے..."

اس سوال پر سہراب ہولے سے مسکرا دیا آگے ہوتے مائک سیدھا کیا اور سوال کرنے والے کی جانب دیکھا..

"آپ کا سوال پہلے کئے جانے والے سوال سے کافی حد تک بہتر ہے.."

لڑکے کو دیکھ کر اُس پر ایک سرسری سراہتی ہوئی نظر ڈالی اور واپس صوفے کی پشت سے ٹیک لگاتے سوال شروع کرنے کا اشارہ کیا..

جس کو سراہا گیا تھا وہ اپنے برابر بیٹھے دوسرے نیوز چینل کے میڈیا ورکر کو تمسخر بھری نظروں سے دیکھنے لگا کیونکہ دو حریف چینلز کو موقع جو مل گیا اس بات کو خبر بنانے کا..

Posted On Kitab Nagri

"سر پوچھنا یہ تھا کہ مسٹر فردان تو کبھی بھی کسی اس طرح کے اسکینڈل میں نظر نہ آئے پھر اس بار یہ کیا ہوا..."
ایک اور پہلے ہی جیسا ملتا جلتا سوال اور پھر چار پانچ مزید سوال لے لینے کے بعد سہراب نے ورکرز کی طرف سر کو لیٹ کرتا مائک بند کروادیا..

"گڈ آفٹر نون ایوری ون.. آپ سب کے سوال میں نے سنے کافی کے رہ بھی گئے لیکن تقریباً سب ہی کے ایک جیسے گھسے پٹے سوالات تھے.. کسی ایک فرد نے بھی محنت نہ کی اپنے سوالات پر بس سارے بھیڑ چال چلتے آگئے.."

سہراب کی بھاری پر کشش آواز بذریعہ مائک آڈیٹوریم میں گونجی.. نشستوں پر بیٹھے تمام افراد کے سر شرم سے جھک گئے، صحیح تو تھا کہ کوئی ایک بھی ہوم ورک کر کے نہ آیا بس نیوز دیکھی اور سوال شروع، سوال بھی وہ جن کا جواب جھوٹ سچ نیوز چینلز خود بھی چار گھنٹے سے بتا رہے تھے..

www.kitabnagri.com

"مجھے حیرانی ہوتی ہے آپ سب پر، کیا آپ سب سوچنے سمجھنے کی صلاحیت سے مفلوج ہیں؟؟ کسی ایک نے بھی باریک بینی سے اُس ویڈیو کا جائزہ نہ لیا جو ہر نیوز چینل صبح سے گلا پھاڑ پھاڑ کر چلا رہا ہے.."
سہراب کے لہجے میں واضح طنز تھا، اپنے کئے ہوئے سوال کا جواب نہ پا کر اُس نے طائرانہ نگاہ آڈیٹوریم پر ڈالی..

Posted On Kitab Nagri

"بچوں کی طرح آپ سب کو مجھے مثال کے ساتھ ٹاپک سمجھانا ہو گا.. کیونکہ ابھی بھی آپ کو سمجھ تو آیا نہ ہو گا کہ میں کیا کہنا چاہ رہا ہوں..افسوس.."

ان سب کو ذلیل کرنے کے درمیان سہراب نے ایک لمحے کا توقف اختیار کیا اور پھر واپس گویا ہوا..

"ویڈیو میں موجود لڑکی جس کو آپ لوگوں نے بھیڑ چال چلتے میرے پارٹنر کی گرل فرینڈ بنا دیا کیا محض اس ویڈیو کے علاوہ ایک تصویر بھی ہے آپ سب کے پاس اپنا اسٹیٹمنٹ صحیح پروو کرنے کے لیے.."

سبز آنکھوں نے نشستوں پر بیٹھے میڈیا اور کرز کا جائزہ لیا جو زبان پر قفل لگائے اُس کو سن رہے تھے..

"یقیناً نہیں ہو گی کیونکہ آپ کا لگایا کلیم سراسر جھوٹ اور من گھڑت افواہ پر بیسڈ کرتا ہے..اس کے بعد اب میں آتا ہوں ویڈیو کی طرف تو ویڈیو میں فردان مصطفیٰ ہوش میں تھا یا سویا ہوا؟؟"

سوال کا سب نے ایک ساتھ جواب دیا سہراب کے لبوں کو تمسخر بھری مسکان نے چھو لیا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کاش دوستوں سونے والی بات کی کچھ گہرائی میں آپ چلے جاتے.. تیس سیکنڈ کی ویڈیو میں فردان مصطفیٰ کے ساتھ لیٹی اُس لڑکی نے ٹوٹل تین بار حرکت کی.."

وہ اپنی بات کہہ کر رُکا اور ٹیبل پر پڑا ریموٹ اُٹھا کر پروجیکٹر ان کیا..

Posted On Kitab Nagri

"سب سے پہلے یہاں چھے سیکنڈ پر اس لڑکی نے فردان مصطفیٰ کے بازو پر ہاتھ پھیرا...دوسرا دس سیکنڈ پر اس لڑکی نے فردان مصطفیٰ کے بالوں میں ہاتھ پھیرا..اور تیسری بار پچیس سیکنڈ پر جب اُس نے پہلے ہی لگے ہوئے لپ سٹک کے نشان پر ایک مرتبہ پھر کس کیا تھا.."

سہراب کی باتیں اور پروجیکٹر سکرین پر چلتی ویڈیو آڈیٹوریم میں موجود تمام ہی نفوس بے انتہا غور سے سن اور دیکھ رہے تھے،ان میں سے کافی ایسے بھی تھے جو اُسکی بولی ہوئی باتیں سمجھنے لگے..

"اب میرا آپ سب سے ایک سوال ہے..یہاں موجود تمام افراد پچیس سال سے اوپر ایج گروپ میں ہونگے جن میں سے اکثر ریلیش میں ہوں گے اور اکثر رہ چکے ہونگے،جو نہیں بھی رہے لیکن ان کو بھی پتا ہوگا کہ جب ہم کسی سے محبت کرتے ہیں یا وقت گزاری کے لیے بھی ٹائم پاس کرتے ہیں تو اس وقت اپنے پارٹنر کے کِچ کا جواب بھی اس ہی کی طرح دیتے ہیں پوری ویڈیو میں میرے پارٹنر نے ایسا کب کیا؟؟.."
سہراب نے تنقیدی نظریں سب پر دوڑائیں وہاں بیٹھے لوگوں کے درمیان چہ میگوئیاں شروع ہوگئی جن کو دیکھتے وہ مسکرا دیا..

"بالکل میں سمجھ گیا،آپ سب یہ ہی سوچ رہیں ہونگے کے سوتا ہوا انسان کس طرح کِچ کا جواب کِچ سے دے لیکن پورے اُس دور میں کبھی نہ کبھی تو فردان مصطفیٰ نے بھی اس لڑکی کو چھوا ہوگا اگر یہ ویڈیو سچ ہے تو..پھر مجھے یہ بتائیں کہ سی سی ٹی وی ریکارڈنگ میں سے وہ کلپ نکال کر وائرل کیوں نہ کی گئی؟؟"

Posted On Kitab Nagri

اس بات پر سب کو سمجھ آنے لگا کہ وہ کیا بات کہنا چاہ رہا ہے سہراب نے ایک بار پھر ریموٹ اُٹھایا اور سکرین پر لگی فردان کی ویڈیو ہٹا کر ایک نئی سی سی ٹی وی ویڈیو وہاں لگا دی..

"معذرت خواہ ہوں مگر یہ ویڈیو دکھا کر ہی آپ کو سچ جھوٹ کا فرق بتایا جا سکتا ہے.."
سہراب کی سنجیدہ بھاری آواز پر سب نے اپنی نظریں سکرین پر مرکوز کر دیں.. جس کو دیکھتے اُس نے ویڈیو شروع کر دی اور اپنی سبز چمکتی آنکھیں لوگوں پر مرکوز کرتا صوفے کی پشت سے ٹیک لگاتے آرام دہ انداز میں بیٹھ گیا، ہونٹوں پر جان لیوا مسکراہٹ رینگ رہی تھی..

سکرین پر چلتی ویڈیو میں نظر آتے دو برہنہ وجود جن میں سے ایک بزنس مین ہینڈرک برتھوک تھا دونوں ہی وجود کافی نازیبا حرکات میں ایک ساتھ مشغول تھے.. ویڈیو دیکھتے ہی شروع کے کچھ لمحوں تو موت کا سا سکوت طاری رہا مگر کچھ ہی دیر بعد تمام لوگ آپس میں چہ میگوئیاں کرتے شدید حیران پریشان نظر آئے، پیچھے کھڑے فوٹو گرافرز بھی کھچا کھچ سکرین پر چلتی ویڈیو کی تصاویر اُتار رہے تھے..

سہراب نے ان سب کو دیکھتے وہ ایک منٹ کی ویڈیو دس سیکنڈ میں ہی روک دی کیونکہ اس سب کے بعد آگے دیکھنا شاید نہ ممکن ہوتا سب کے لیے..

Posted On Kitab Nagri

"تو یہ ہوتا ہے سچی اور جھوٹی وائرل ویڈیوز کا فرق.. اگر میرے پارٹنر کے کیس میں کچھ ایسا ہوا ہوتا تو اس کی بھی ایسی ہی ویڈیو منظر عام پر آتی نہ کے ایک تیس سیکنڈ کی چھوٹی سی کلپ جس میں اُس نے ایک اُنگلی تک کی بھی حرکت نہیں کی.. باقی وہ خود بہت جلد آپ سب کے لیے کانفرنس کرے گا..

میں نے صرف دلائل دے کر آپ سب کی سوئی ہوئی عقل کو بیدار کیا ہے تا کہ آپ گھسی پٹی باتوں کے علاوہ بھی کچھ نیا سوچ سکیں.. گڈ لک.."

اپنی بات مکمل کرنے کے بعد وہ یو ایس بی میں موجود ویڈیو کی کاپی مسز پیٹرز کو وہاں موجود تمام نیوز چینلز کو فارورڈ کرنے کا کہتے صوفے سے اٹھا اور مضبوط باوقار قدم اٹھاتے لفٹ کی جانب بڑھ گیا..

فردان کی خبر کے بجائے نیوز چینلز کو ایک نئ سنسنی خیز خبر مل گئی مرچ مصالحہ لگانے کے لئے، ہینڈرک برتھ وک کی ویڈیو واقعی اتنی ہائپ کی حقدار بھی تھی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تیر سہراب طالب نے ٹھیک نشانے پر داغا بس اب دیکھنا یہ تھا کہ زخم کتنا گہرا ہے اور دشمن اس پر کس حد تک تڑپے گا..

...

Posted On Kitab Nagri

سان ڈیاگو میں لینڈ کیئے ہوئے اُس کو شاید دس منٹ ہی ہوئے ہونگے کہ موبائل پر دھڑا دھڑ مختلف ایجنسیز اور نیوز چینلز کی طرف سے میسجز آنا موصول ہو گئے..

آرٹیکلز اور ہیڈلائنز کی بھرمار تھی جن پر ایک نگاہ غلط بھی ڈالے بغیر ائیرپورٹ کے باہر کھڑی اپنی سیاہ اوسٹن مارٹن میں بیٹھتے اُس نے فون کا کال لاگ کھولا اُسکی ماں، بھائی اور فرشتے کی بے شمار کالز تھی جہاں..

فون کی چمکتی سکرین پر نام "اینجل "پڑھ کر فردان کو ایسا لگا تھا کہ مانو دل لمحوں کے لئے دھڑکنا بھول گیا ہو.. پہلا خیال دماغ میں یہ ہی تھا کہ وہ اُس سے کردار کی صفائیاں مانگے گی اور یہ کہ رشتہ ختم کرنے کا مطالبہ بھی کر دے گی، اس سے آگے مزید وہ سوچ بھی نہ پایا کہ کچھ اور ہونے کی بھی گنجائش تھی یا نہیں..

ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھا وہ نہ جانے کتنی ساعتوں سے موبائل کی چمکتی سکرین پر اُس کا نام دیکھتا رہا کہ اچانک وہ نام بڑا ہوتے دوبارہ اُس کو کال کرنے لگا.. فردان نے بے اختیار جھنجھلا کر فون ڈیش بورڈ پر پھینک دیا در حقیقت اُس میں حوصلہ نہ تھا فرشتے کے منہ سے اپنے لئے بے اعتباری اور بے وفائی کے الزامات سننے کا..

ڈیش بورڈ پر پڑے مسلسل بجتے موبائل فون کو وہ ٹکٹکی باندھے دیکھتا رہا اور جوں ہی موبائل کی روشن سکرین مدھم ہوتے بُجھ گئی اُس نے موبائل واپس وہاں سے جھپٹنے کے انداز میں ہاتھ میں تھاما اور اپنی ماں کی واٹس اپ چیٹ اوپن کی..

Posted On Kitab Nagri

"ماما! آفس سے آکر آپ کے پاس چکر لگاتا ہوں.."
صرف اطلاع دی نہ آگے کوئی سوال کیا نہ ان کے بھیجے ہوئے وائس میسجز پڑھنے کی زحمت گوارا کی.. موبائل واپس رکھنے ہی لگا تھا کہ اُس کی نظر نوٹیفیکیشن باکس میں سب سے اوپر نظر آتے آرٹیکل پر پڑی..

Another day, another big surprise in the business world of " CA. In a single day, we've observed to different scandals with two very different types of videos but it clearly feels like the one that aired just few hours ago seems to be the real ".one that we all should talk about more

(ایک نیا دن اور ایک نیا سرپرائز کاروباری دنیا کیلیفورنیا میں. ایک ہی دن میں ہم نے دو اسکینڈلز دیکھے جن کی ویڈیوز یک سر مختلف تھیں لیکن محسوس ایسا صاف کیا جا سکتا ہے کہ جو ویڈیو کچھ گھنٹوں قبل اپلوڈ کی گئی وہ سچ ہے اور ہمیں اُس کے متعلق زیادہ بات کرنی چاہیے.)

آرٹیکل پڑھنے کے بعد اُس نے سکرین سکرول کرتے نیچے نظر آتی ویڈیو کھولی جس پر ہینڈرک برتھ وک نازیبا حرکات کرتا نظر آرہا تھا، فردان نے ویڈیو بند کرتے تاسف سے سر ہلایا، نیچے جیسے جیسے وہ آرٹیکل سکرول کرتے

Posted On Kitab Nagri

پڑھتا گیا سہراب کی تمام کانفرنس اور اُس کے بنائے ہوئے پلان کو پڑھ کر فردان کے لبوں پر جاندار مسکراہٹ بکھر گئی تھی..

"یہ شخص نہیں سدھر سکتا.. منع کیا تھا اس کو کہ بدنام ہونے دو لیکن نہیں.. سہراب طالب تم بھی نا.."
اس کو بے اختیار سہراب پر پیار آیا لیکن پھر اچانک یہ سوچتے کہ سہراب کی کانفرنس ماریہ اور فرشتے دونوں نے دیکھ لی ہوگی اور پھر یہ کہ دونوں سمجھ گئی ہونگی کہ سب میں فردان کو پھنسایا گیا ہے اُس کو یہ سوچتے شدید طیش آیا..

وہ خود کو بدنام کر کے بغیر ایک لفظ صفائی کا دیئے ہی تو سب کو آزمانا چاہتا تھا مگر سہراب اُس نے سارا کام خراب کر دیا..

"اس کو آج میں چھوڑو گا نہیں..."
موبائل پوری قوت سے ڈیش بورڈ پر پٹختے اُس نے کار اسٹارٹ کی اور آفس جانے والے راستے پر ڈال دی.. برق رفتاری سے کار چلاتے ہوئے اُس نے پچیس منٹ کا سفر دس منٹ میں ہی طے کر لیا بغیر سپیڈ لمٹ کی پرواہ کیے..

ٹھیک بارہ منٹ بعد وہ سہراب کے آفس میں آندھی طوفان کی طرح داخل ہوتا اپنے پیچھے آفس روم کے دروازے کو اتنی زور سے بند کیا تھا کہ خاموش فضا اُسکی آواز پر گونج گئی..

Posted On Kitab Nagri

چیئر پر بیٹھے سہراب نے اچانک اس افتاد پر لیپ ٹاپ پر جھکا سر اٹھاتے سوالیہ نظروں سے سامنے کھڑے طیش کی تصویر بنے فردان کو دیکھا..

فردان نے آگے بڑھ کر بغیر کچھ کہے خود کو دیکھتے سہراب کے منہ پر ایک زوردار مکّہ رسید کیا سہراب اس کے لیے بالکل تیار نہ تھا سر ٹیبل پر لگتے لگتے بچہ،ایک لمحے کو تو سہراب ششدر رہ گیا ہونٹ کے کنارے سے نکلتا ہوا خون اُس نے سیدھے ہاتھ کی دو اُنگلیاں رکھتے روکنے کی سعی کی تھی..

"تجھے منع کیا تھا نا کہ نہیں پڑنا میرے معاملے میں.."
مارنے کے بعد مدعہ بتایا گیا سہراب اُس کو بلند بھاری آواز سن کر چیئر پیچھے گھسیٹتا کھڑا ہوا اور اگلے ہی لمحے پوری قوت سے فردان کے منہ پر اُلٹے ہاتھ کا جوابی مکّہ رسید کیا.. فردان نے دو قدم پیچھے ہوتے منہ سے نکلتا خون دائیں ہاتھ پر تھوکا..

"تیرا معاملہ اب صرف تیرا نہیں ہے.."
اس نے بھی فردان کے ہی انداز میں جواب دیا، بدلحاظی کا ریکارڈ فردان مصطفٰی نے آج توڑا تھا تو سہراب طالب کیوں کر پیچھے رہتا..

Posted On Kitab Nagri

"سالے کتنا زن مرید ہو گیا ہے تو.. بستر بچھا کر لیٹ جاتا اُس کے گھر کے سامنے.."

فردان سمجھ گیا اُس کے یہ سب کرنے کی اصل وجہ لب بھینچ کر جھنجھلاہٹ بھرے لہجے میں کہتے اُس نے ٹیبل پر پڑے ٹشو باکس سے ٹشو نکالتے تھوڑی پر لگا خون صاف کیا.. خون لگا اُسکے ہائی نیک پر بھی تھا مگر ڈارک مارون کلر ہونے کے باعث دیکھا نہ جا سکا..

"میری بات کان کھول کر سن پہلی وجہ صرف تو ہے اس کے پیچھے.. تیرے لیے کیا ہے میں نے یہ سب.."

سہراب نے آگے بڑھتے جارحانہ انداز میں اُس کا ہائی نیک گریبان سے دبوچا جس پر خون سے بھرا ٹشو پیپر فردان نے سہراب کے منہ پر مارا تھا..

"جانتا ہوں مگر نہیں کرنا تھا تمہیں ایسا.."

فردان نے گہری سانس لیتے ہوئے سپاٹ انداز میں کہا، سہراب نے اُسکا گریبان جھٹکے سے آزاد کرتے فضا میں ہاتھ بلند کرتے حیرت بھری سوالیہ نظروں سے مقابل کھڑے فردان کو دیکھا جو اس وقت شدید اضطراب میں مبتلا لگا اُس کو..

"جس نے یقین کرنا ہے وہ ویڈیو دیکھ کر بھی کر لے گا اور جس نے نہیں کرنا اُس کے سامنے تم ثبوت بھی رکھ دو، یقین اُس کو تب بھی نہ ہو پائے گا تم پر فردان مصطفیٰ.."

سہراب نے اُسکے اضطراب کی وجہ سمجھتے ہوئے دھیمی آواز میں سنجیدگی سے کہا..

Posted On Kitab Nagri

"شاید تم صحیح کہہ رہے ہو.."

فردان نے کمرے میں چکر کاٹتے ہوئے گھنے بالوں میں اُنگلیاں چلاتے ہوئے کہا سہراب نے آگے بڑھ کر اُس کے کندھوں پر ہاتھ رکھ کر اُس کا رخ اپنی جانب کیا..

"اب آزمالیا ہے تو سب وقت پر چھوڑ دو، کون کیا ہے تمہیں پتا چل جائے گا.."

سہراب کی سبز آنکھیں فردان کی سرخی مائل سردنیلی آنکھوں میں گڑھیں تھیں اُس کی بات سن کر فردان نے سر کو خفیف سی جنبش دی..

"ٹھیک ہے لیکن تم رن مریدی کے تمام ریکارڈز توڑ رہے ہو.."

فردان نے اُس کے ہاتھ اپنے کندھوں سے جھٹکتے اپنے ازلی انداز میں کہا جو سہراب کو آگ ہی تو لگا گیا تھا.. سہراب نے ہاتھ اُٹھاتے ایک اور مکّہ اُسکے منہ پر جڑنا چاہا مگر فردان طنزیہ مسکان لبوں پر سجاتے اس کا ہاتھ ہوا میں ہی تھام گیا..

"بیٹا بس.. آرام سے کرسی پر جا کر بیٹھو اور بیوی کے خیال میں گم ہو جاؤ اس وقت جلدی میں ہوں ورنہ اس خون کا بدلہ ضرور لیتا.. میرا زیادہ نکالا ہے تم نے.."

فردان نے اُسکی آنکھوں میں دیکھتے کہا اور اُسکا کندھا تھپتھپاتے دروازے کی جانب بڑھ گیا..

Posted On Kitab Nagri

"میں نے بستر بچھایا نہیں مگر تم پر وہ نوبت بھی آئے گی ڈی سی ڈین نائٹ.."

سہراب نے اُس کی پشت گھورتے خود کلامی کی اور ٹیبل پر پڑی اپنی کار کی چابیاں اٹھاتا کوٹ پہن کر آفس سے باہر نکل آیا اُس کا پھیلایا ہوا گند سہراب طالب نے ہی صاف کرنا تھا اب..

...

فردان آفس سے اپنے گھر گیا وہاں جا کر اجلت میں فریش ہوا اور رش ڈرائیونگ کرتا اپنی ماما کے گھر پہنچا.. کار پارک کرتے اُس نے ڈیش بورڈ پر پڑا اپنا موبائل اُٹھایا..

"اتنی زور سے تو پھیکا بھی نہیں تھا کہ ٹوٹ جاتا یہ..."

جب کہ موصوف نے پھیکا اتنی ہی زور سے تھا، ٹوٹے ہوئے موبائل کو ایک بار پہلے ہی کی طرح پھینکتے وہ کار سے نکل کر گھر کی جانب بڑھ گیا..

دروازے پر دستک دی جس کو کھولنے والا اُس کا بھائی تھا.. سمیر اور فردان کی کبھی سے بھی اتنی زیادہ بانڈنگ نہ تھی وجہ سمیر کا ہائی اسکول تک ہاسٹل میں رہنا اُس کے بعد میڈیکل کی پڑھائی شروع ہو گئی جب کہ فردان ان

Posted On Kitab Nagri

دنوں ہائی اسکول کے لاسٹ ایررز میں تھا.. تو اس ہی باعث دونوں بھائیوں کی نہ زیادہ ملاقات ہوتی اور نہ ہی کوئی گہری وابستگی تھی..

اس سب کے باوجود بھی خون تو خون تھا، چھوٹے بھائی کو سامنے کھڑے دیکھ سمیر نے آگے بڑھ کر اُس کو خود میں بھینچ لیا.. نہ کچھ کہا نہ ہی فردان سے کسی جواب کی امید رکھی، فردان بھی بھائی کے کندھے پر سر رکھتے اُن کے گرد بازوؤں کا حصار ڈالتے بالکل کسی بچے کی طرح جو مشکل وقت میں اپنے کسی بڑے سے مل کر پر سکون ہو جاتا ہے ویسا ہی محسوس کرنے لگا..

"آج یہاں ہی رُکنا.. ہمارے ساتھ.."

انہوں نے فردان سے کہا جس پر فردان نے ان کے کندھے پر رکھے سر کو اثبات میں جنبش دی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"چلو آ جاؤ، ماما ویٹ کر رہی ہیں ڈنر کرتے ہیں.."

سمیر نے اُس کو خود سے دور کرتے اُسکے بالوں میں مسکرا کر ہاتھ پھیرا جن اپنوں کو آزمانا چاہ رہا تھا ان کی آنکھوں میں بے یقینی تو دور کی بات سوال تک نہ تھے اُس کے کردار کو لے کر..

Posted On Kitab Nagri

فردان دل ہی دل میں سب اچھا ہونے کی دعا کرتا گھر کے اندر قدم رکھتے ڈرائنگ روم کی جانب بڑھ گیا ماں اور بیوی اب بھی رہتیں تھیں جن میں سے ماں سے تو اس کو پوری امید تھی کہ جو بھائی نے کیا وہ ہی اُسکی ماما کا رویہ ہو گا مگر وہ زندگی میں بنایا ہوا پہلا نیا رشتہ اُس سے اچھائی کی امید فردان کو نہ ہونے کے برابر تھی..

ڈرائنگ روم کی جانب بڑھا تو اُس کو دیکھتی ماریہ تسبیح جلدی مکمل کرتی کھڑی ہو کر اُس کا ماتھا چومنے لگیں..
فردان نے ممتا بھرے ان کے نرم سکون بخش لمس کو اپنے آپ پر محسوس کرتے طمانیت سے آنکھیں موندلیں..

"کاروباری حریفوں نے میرے بچے کا جینا عذاب کر دیا ہے.. ایسے جھوٹے اوباش افراد کو اللہ ہدایت دے.."
انہوں نے اُسکے تھکے تھکے سے چہرے کو محبت سے دیکھتے نرمی سے کہا فردان مسکرا کر انکا ہاتھ تھامتے صوفے پر آبیٹھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیا پتا آپ کا بیٹا ہی اوباش اور جھوٹا ہو.."
فردان نے آہستگی سے کہا، ماریہ نے نفی میں سر ہلایا..
"ہو ہی نہیں سکتا.. مجھے اپنے بیٹے اور اپنی تربیت پر پورا بھروسہ ہے.."
دھیمے مگر پختا لہجے میں انہوں نے کہا.. فردان کے لبوں پر شکستہ مسکان بکھر گئی..

"تربیت سے کیا ہوتا ہے ماما.. ہوں تو میں اُس ہی آدمی کا خون جو شادی شدہ ہو کر اپنی ہی سالی سے چکر چلا رہا تھا.."

Posted On Kitab Nagri

سر جھکائے قرب سے اُس نے کہا، ماریہ کو وہ ہمیشہ کی طرح آج بھی ٹوٹا بکھرا ہی نظر آیا..

"بھول جاؤ سب دانی.. سکون مل جائے گا تمہیں.."

انہوں نے اُس کی گھنی بھوری شیو پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا اتنے میں سمیر بھی سارہ کے ہمراہ کھانا لگ جانے کا کہنے آئے تھے..

فردان نے ہر بار کی طرح اس بار بھی ان کی بات نظر انداز کی کیونکہ جیسے حافظے میں ایک بات اللہ خود ڈالتا ہے ویسے اُس کو وہاں سے مٹا دینے والی ذات بھی اس پروردگار ہی کی ہے.. وہ خود کیسے بھول سکتا تھا وہ سب..

کھانا خوش گوار ماحول میں کھانے کے بعد ان سب نے ساتھ چائے پی اور اس ہی دوران فردان نے پوری بات ان سب کو بتائی، جس پر وہ حیران کن نظروں سے اُس کو دیکھتے رہے کہ کیا کہتے یقین نہیں آیا کہ کوئی انسان انتقام کی خاطر اتنا بھی گر سکتا ہے..

"تم سب کو یہ سب کب کلیر کرو گے؟؟"

کچھ دیر پہلے رقص کرتی خاموشی کو سمیر کی آواز نے توڑا..

"بہت جلد.. کچھ چیزوں کے ہونے کا انتظار ہے.."

فردان نے کہا جس پر سمیر نے سر کو اثبات میں جنبش دی اور گھونٹ گھونٹ چائے پینے لگے..

Posted On Kitab Nagri

کچھ دیر یونہی ساتھ گزار کر وہ دونوں میاں بیوی اور بیٹا کافی دیر تک ان کے ساتھ بیٹھے رہے ان کے جانے کے بعد فردان صوفے سے اٹھ کر شوز اُتارتے بیڈ پر جا لیٹا ماریہ کی گود میں سر رکھ کر.. ماریہ اُس کے بالوں میں اُنگلیاں پھیرنے لگیں ان کی چلتی نرم اُنگلیاں فردان کے چٹان ہوتے حواس کو سکون بخش رہیں تھیں..

"بیٹا! تم نے فرشتے سے بات کی.. میری آمنہ اور ہارون سے بات ہو گئی تھی ان دونوں کو میں نے کائل کرنے کی کوشش کی ہے.. ہارون کافی غصے میں تھا مگر آمنہ نے میری بات سمجھی.. فرشتے سے بات نہ ہو سکی اُس کو بر تھینگ ایشو ہو رہا تھا تو وہ میڈیسن کے زیرِ اثر سو رہی تھی.."

کچھ دیر وہ یونہی اُس کے سر میں ہاتھ پھیرتی رہیں.. فردان نے بند آنکھیں کھولتے اوپر چھت کو دیکھا.. اُس کی طبیعت کا سن کر دل میں برپا طوفان نے شدت اختیار کر لی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"نہیں ماما.. وہ میرا موبائل ٹوٹ گیا ہے.."

اس نے آہستگی سے کہا.. سکون جو تھوڑا سا ملاء تھا وہ بھی غارت ہو گیا..

"تو بیٹا مل ہی آتے اُس سے.."

ماریہ اُس کی بات کے جواب میں گویا ہوئی اب کیا بتاتا کہ اتنی ہمت خود میں محسوس نہیں کر پا رہا وہ..

Posted On Kitab Nagri

اس ہی لمحے ماریہ کا بیڈ پر پڑا فون بجنے لگا..انہوں نے اپنی بات روک کر موبائل فون اُٹھایا تو فرشتے کا نمبر وہاں جگمگا رہا تھا..

"یہ لو بات کرو فرشتے ہے.."

فردان جوان کی گود میں سر رکھے آنکھیں بند کیے لیٹا تھا ان کے الفاظ سن کر فوراً آنکھیں کھولتا سیدھا ہو بیٹھا..

"نہیں..آپ بات کریں اور یہ بھی نہیں بتائے گا کہ میں،آپ کے ساتھ ہوں.."

اس نے ان کی آنکھوں میں دیکھتے سنجیدگی سے کہا لہجے میں التجا تھی..

"دانی... تمہیں کیا ہو گیا ہے.."

انہوں نے حیرت سے بیٹے کی شکل دیکھی آخر کرنا کیا چاہ رہا تھا وہ سمجھنے سے قاصر تھیں..

"ماما پلیز..جو بول رہا ہوں وہ کیجئے..کال اٹھائیں سپیکر پر فون لگائیں..میرا پوچھے وہ تو کہہ دیجئے گا فردان ڈسٹرب ہے اور فون ٹوٹ گیا ہے تبھی نہیں کال کر رہا... جلدی کال پک کریں.."

فردان کی رنگت زرد پڑنے لگی آنکھیں سرخی مائل تھیں ماریہ کو اندازہ ہو گیا کہ یقیناً یہ گریز سوالات سے بچنے کے لیے ہے..انہوں نے کال اُٹھالی..

Posted On Kitab Nagri

کال کے اُس پار موجود فرشتے جو صبح سے اُس کو نہ جانے کتنی بار کال کر چکی تھی ایک آخری بار کال کرنے کے بعد ماریہ آنٹی کو اُس نے کال ملا دی..کچھ سیکنڈز بعد کال پک ہونے پر اُس نے بولنے سے پہلے اپنا سوکھتا حلق پانی کا گلاس کانپتے ہاتھوں سے تھام کر خود میں انڈیلتے تر کیا..

"ہیلو...السلامُ علیکم..ماریہ آنٹی آپ کیسی ہیں؟؟"

اس کی آواز میں لرزش تھی،آنسوؤں سے بھیگی کمزور آواز لگی اُسکی فردان کو..اس کا سر ندامت سے جھک گیا ماریہ نے لب بھینچ کر فردان کو دیکھا..

"بیٹا..میں ٹھیک ہوں تم کیسی ہو..اب تو سانس لینے میں مسئلہ نہیں ہو رہا تمہیں.."

فردان نے ان کی طرف فکرمند نظروں سے دیکھا دوسری طرف فرشتے چہرہ تر کرتے آنسوؤں کو صاف کرتی بیڈ سے اٹھ کھڑی ہوئی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آنٹی..میں..میں ٹھیک ہوں...میں صبح سے رابطہ کر رہیں ہوں فردان سے...وہ میری کال ہی نہیں پک کر رہے...پلیز آپ ان سے کہیں کہ میری کال پک کر لیں..

وہ باقاعدہ رونے لگی تھی فردان بے دردی سے اپنے لب کچلنے لگا اُس کی آواز سن کر..

"بیٹا..وہ..وہ بہت زیادہ ڈسٹرب ہے...موبائل فون ٹوٹ گیا ہے اُس کا..وہ بہت جلد ملنے آئے گا تم سے.."

Posted On Kitab Nagri

انہوں نے دھیمی آواز میں کہا.. وہ سخت پیشماتھیں بیٹے کے کہنے پر جھوٹ بولتے ہوئے..

"مجھے اندازہ ہے.. وہ پریشان ہونگے... بس اس لئے ہی.. میں ان سے رابطہ کرنا چاہ رہی تھی..ان کو بتانا چاہتی ہوں کہ... کچھ بھی ہو جائے میں ان کے ساتھ ہوں..."

فرشتے کی بھیگی آواز سن کر فردان لمحے بھر کو ساکت ہو گیا.. پلکیں تک جھپکنا بھول گیا تھا وہ..

"بیٹا تو کیا تمہیں یقین ہے اس پر.."

اس کے دل کا سوال اُسکی ماں نے کر ڈالا..

"جی آنٹی... مجھے پورا یقین ہے وہ ایسا کر ہی نہیں سکتے... میں ان کے....(وہ بولتے بولتے رکی اور بات بدل دی لیکن فردان سمجھ گیا تھا کہ وہ کیا کہنا چاہ رہی تھی) مجھے یقین ہے فردان پر.."

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فرشتے کے لفظوں نے جیسے فردان کے وجود میں ایک نئی زندگی پھونک دی ہو، دل میں برپا طوفان، اعصاب پر سوار ایک بوجھ چھٹ گیا تھا.. ماریہ آنٹی نے آگے بھی اُس سے باتیں کی مگر فردان کو اُس سب کے آگے کچھ سنائی ہی نہ دیا کانوں میں محض "مجھے یقین ہے فردان پر.." بازگشت کر رہا تھا..

"دیکھا تم نے.."

Posted On Kitab Nagri

کال پر بات کر لینے کے بعد انہوں نے فردان کا پر سکون چہرہ دیکھ کر کہا جو بیڈ لیٹا آنکھیں بند کیے اپنے رب کا شکر ادا کر رہا تھا کہ رب نے اُس کو مزید سزا نہ دی..

"ماما مجھے کل ہی رخصتی چاہیے... ہر حال میں.. اگر کسی نے انکار کیا تو میں اپنی بیوی کو وہاں سے اُٹھا لوں گا.."

وہ اپنی بات کہتا بیڈ سے اُٹھا اور کمرے سے باہر نکل گیا پیچھے بیٹھی ماریہ اپنے اس سر پھرے بیٹے کی پشت دیکھتی رہ گئی.. فردان مصطفٰی کی سائیکی اُسکی ماں کے لئے سمجھنا بھی نہ ممکن تھا..

...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فرشتے کے پاس سے وہ نیچے آئی تو ڈرائینگ روم سے سہراب کی بھاری سنجیدہ آواز آتی اُس کی سماعتوں سے ٹکرائی، حکمہ کے لبوں پر بے اختیار شرمیلی مسکان ابھری.. صبح سے گھر میں قائم کشیدگی کے باعث وہ اُس کی کالز اور نہ میسجز اٹینڈ کر سکی اور اب دل بس اُس کو دیکھنے کا مطمع تھا..

"دیکھیں مجھے کرنی پڑ رہیں ہیں ایسی باتیں ہارون صاحب کیونکہ آپ میری بات سمجھ نہیں رہے.. آپ دونوں میاں بیوی ہیں اگر نہ بھی ہوں تو بھی، جب آپ کا پارٹنر آپ کو ٹچ کرے گا تو آپ جواب میں ایسا ہی کوئی عمل

Posted On Kitab Nagri

کریں گے نا.. تو فردان کیوں مسلسل سو رہا تھا یا چلو وہ واقعی سو رہا تھا.. مگر کبھی نہ کبھی تو وہ ہوش میں ہو گا ناں.. اُس وقت کی ویڈیو کیوں نہ لیک ہوئی.. پلیز بدگمانی کا پردہ اپنی آنکھوں سے ہٹا کر سوچیں.. "

حکمہ پردہ سرکا کر آگے بڑھنے ہی لگی تھی کہ سہراب کی بات پر اُس کے قدم ٹھٹک کر وہیں تھم گئے، وہ چپ چاپ کھڑی اُس کو سن رہی تھی..

"لوگ کہتے ہیں کہ میں اچھا بولتی ہوں یقیناً انہوں نے کبھی ان کو نہ سُنا ہو گا.. مگر یہ سب ان کو کیسے معلوم ہے.. "

حکمہ نے اُسکی تعریف کرتے کرتے اُس کی کہی باتوں کے متعلق بھی سوچا اور کندھے اچکا کر وہ آگے بڑھ گئی..

"السلام علیکم!"

وہ پردہ سرکا کر اندر آگئی سہراب کی زبان جو مقابل بیٹھے ہارون اور آمنہ کو قائل کرنے کے لیے مسلسل چل رہی تھی حکمہ کی آواز اور کمرے میں اُس کے آتے ہی وجود سے اُٹھتی پھولوں کی اس مخصوص مہک پر لمحے بھر کو ٹھہر گئی اس خشبو کو پوری رات مس کیا تھا اُس نے..

"وعلیکم السلام!"

سہراب نے اُس سمت دیکھا جہاں وہ کھڑی ٹیبل پر ٹرے رکھ رہی تھی جس میں کافی کا ایک کپ اور دیگر لوازمات محض اُس کے ہی لئے سجائے گئے تھے.

Posted On Kitab Nagri

سہراب اس پر سے نظریں ہی نہ ہٹا پایا.. پیلے رنگ کی لانگ فراک میں ملبوس جس پر سن فلاورز پرنٹ تھے سر پر بھی ہم رنگ سکارف کیا ہوا تھا، لوگوں کو اپنی بیویاں عموماً سیاہ یا سرخ رنگ میں اچھی لگا کرتی ہیں جب کہ سہراب کو وہ پیلے رنگ میں حسین لگتی، اتنی حسین کے نظریں ہٹانے کا بھی دل نہیں کرتا تھا اُس پر سے...

"کافی.."

حکمہ نے اُس کی نظروں کی تپش مسلسل خود پر محسوس کرتے نظریں جھکائے کافی کا کپ اُس کے سامنے کیا..

سہراب کو اُس کی آواز پر ہوش آیا فوراً سیدھے ہوتے اُس نے کپ تھاما اور واپس نظریں آمنہ اور ہارون پر مرکوز کر دیں..

"مجھے یہ سمجھ نہیں آ رہا طالب کے اگر وہ بے قصور ہے اور یہ کہ اُس کو ٹرئیپ کیا گیا ہے تو اُس نے خود پریس کانفرنس کیوں نہیں کی.."

ہارون ثاقب اب بھی پریشان تھے.. سہراب نے بمشکل اپنی نظروں کو قابو میں کرتے ہارون کو دیکھا حکمہ اُس کے برابر صوفے پر بیٹھ گئی..

"ہارون صاحب..."

Posted On Kitab Nagri

سہراب نے ضبط کرتے کہا آواز خود بخود مزید بھاری ہو گئی وجہ برابر کاوچ پر بیٹھی حکمہ جو اُس کو ہی بڑی انہماک سے دیکھ رہی تھی اس بات سے انجان کے اُس کے یوں بیٹھنے اور سہراب کو براہ راست دیکھنے سے سہراب کے اندر کونسی جنگ برپا ہو گئی ہے..

آج اُس کو صحیح طرح سے صبر کرنے کی تلقین ملی کے وہ اس کے برابر صرف ایک ہاتھ کے فیصلے پر تھی اور سہراب ضبط کیے بیٹھا رہا.. کڑا امتحان تھا یہ..

سہراب نے عنابی لبوں پر زبان پھیرتے سیدھے ہاتھ کی مٹھی بھینچ کر اُنگلیاں چٹخائیں، سکن ٹائی کی ناٹ ڈھیلی کرتا وہ صوفے سے پشت ٹکا گیا اس پورے دوران حکمہ پر ایک نگاہ غلط بھی نہ ڈالی..

"وہ ابھی دس منٹ پہلے تو سان ڈیاگو آیا ہے.. اور ثبوت کے ساتھ ہی وہ پریس کانفرنس کرے گا بہت جلد.." سہراب نے آہستگی سے کہتے کافی کا کپ لبوں سے لگا لیا.. گرم کافی جلدی جلدی خود میں انڈیل کر حواسوں کو بحال رکھنے کی ناکام سی کوشش کی گئی تھی..

"چلو دیکھتے ہیں.. کیا ہوتا ہے آگے.."

Posted On Kitab Nagri

انہوں نے سرد انداز میں کہا اور پشت صوفے سے ٹکالی.. سہراب نے خالی کافی کا مگ آگے بڑھتے ٹیبل پر رکھ دیا، حکمہ نے اُس کو حیران نگاہوں سے دیکھا کوئی بھانپ اڑاتی کافی اتنی جلدی کیسے ختم کر سکتا ہے.. شدید حیرت میں مبتلا تھی وہ..

"میں یہ کال اٹینڈ کر کے آتا ہوں.."

ہارون کے موبائل پر اُس ہی لمحے کال آئی جس کو موصول کرنے کے لیے وہ فون کان سے لگاتے معذرت کر کے اٹھ کھڑے ہوئے..

"طالب آپ نے تو کچھ لیا ہی نہیں.. بسکٹز لو.. یہ کپ کیکز ٹرائی کریں حکمہ نے کل بیک کئے تھے.. حکمہ تم دیکھو میں ذرا فرشتے کو دیکھ کر آؤں.. میڈیسن لی اُس نے.."

آمنہ اپنی بات کہہ کر صوفے سے اٹھ گئی ان کو دیکھتے حکمہ بھی اپنی جگہ سے اُٹھی تھی.. ہارون کے جاتے ہی اُس کو ٹکٹکی باندھے دیکھتا سہراب اُس کے کھڑے ہونے پر شدید بدمزہ ہوا..

"بھابھی اُس نے لے لی ہے میڈیسن.. اب شاید سو گئی ہو.."

Posted On Kitab Nagri

حکمہ یہ کہتی ان کی جانب بڑھی مگر اُس سے پہلے ہی سہراب صوفے پر آگے ہوتا اُسکا ہاتھ اپنی گرفت میں لے گیا..

اپنا ہاتھ سہراب کی پر حدت گرفت میں محسوس کرتے حکمہ نے بے ساختہ گردن موڑ کر اُس کو دیکھا جو اُس کو ہی دیکھ رہا تھا، سبز آنکھوں نے پاس رہنے کا اسرار کیا..

حکمہ نے بھابھی کی موجودگی دیکھتے اُس کو آنکھیں دکھائی جس پر سہراب نے لبوں پر امڈنے والی گہری مسکان کو فوراً ضبط کیا اور اُسکے پیچھے روم خالی ہوتا دیکھ اُس کے نازک ہاتھ کو جھٹکا دیتے اپنی جانب کھنچا..

حکمہ ہوا کے دوش پر اُس کے نزدیک ہوئی سینے سے ہی جا لگتی سہراب کے اگر بر وقت اپنے پیر نہ زمین پر جماتی..

"سہراب...."

حکمہ نے سرگوشی نما دھیمی آواز میں اُس کا نام پکارتے دروازے کی جانب دیکھا اور شُکر کیا کہ بھابھی جا چکی تھیں..

سہراب اُس کے لبوں سے ٹھیک چوبیس گھنٹوں بعد اپنا نام ادا ہوتے دیکھ تمام ضبط کے مراحل توڑتا حکمہ کی کلائی کھینچ کر اس کو خود پر گرا گیا.. حکمہ جو اس اچانک نازل ہونے والی افتاد کے لیے تیار نہ تھی سیدھی منہ کے بل اُس کے کشادہ سینے پر آ گری..

"اہھھہ!"

Posted On Kitab Nagri

وہ فوراً ماتھے پر ہاتھ رکھتے بری طرح کراہی سہراب کا سارا رومینٹک موڈ پل بھر میں اُڑن چھو ہو گیا حکمہ کو تکلیف میں دیکھ کر..

سہراب نے حکمہ کو کندھوں سے تھام کر اپنے بے حد نزدیک بیٹھایا مگر گود نہ تھی سو حکمہ نے سکون کا سانس لیا کیونکہ وہ یہی تو چاہتی تھی..

"کہاں لگی ہے چوٹ تمہیں..ہاتھ ہٹاؤ دیکھنے تو دو مجھے میری زندگی.."

سہراب نے نہایت فکر مندی سے اُسکے جھکے سر پر جھک کر نرمی سے حکمہ کے ماتھے پر رکھے حکمہ ہی کے ہاتھ ہٹانا چاہے..

"بہت زیادہ درد ہو رہا ہے سہراب..ایسا لگ رہا ہے رولر کوسٹر میں بیٹھ گئی ہوں میں.."

حکمہ نے آواز میں مصنوعی تکلیف در کر کہا..یہ حرکت کی اُس نے سہراب سے دور ہونے کے لئے تھی مگر اب سہراب کا پریشان ہو کر فکر مندی سے اُس کے پاس آنا حکمہ کو اچھا لگ رہا تھا..

"..My life, please let me see it for a second"

اس نے بچوں کی طرح بے تاب ہوتے کہا، حکمہ سے رہا ہی نہ گیا اُس طرزِ گفتار پر فوراً ماتھے سے ہاتھ ہٹاتی سر اونچا کر گئی..

Posted On Kitab Nagri

سہراب نے فکرمندی سے اُس کی سفید پیشانی دیکھی جس پر کوئی نشان نہ تھا وہ مزید بھی فکرمند ہوتا مگر اُس کے لبوں پر رینگتی مسکراہٹ وہ بھانپ گیا..

"اوہو یہ تو کافی گہری چوٹ لگ گئی ہے.. کس سے ہی ٹھیک ہو گی یہ اب.."

سہراب نے بغیر اپنا ادراک اُس پر ظاہر کئے پہلے جیسے فکرمند لہجے میں کہا حکمہ اُسکی سنجیدگی میں کہی بات سن کر سٹپٹاتے ہوئے دور ہوئی اس سے..

"اواہ.. کدھر یہاں آؤ.. کچھ اندازہ بھی ہے کس طرح کاٹ رہا تھا وقت میں.. اور فون کیوں نہیں اُٹھا رہی تھی میرا تم؟"

سہراب نے اُس کے ارادے بھانپ کر فوراً اُس کی کمر میں بازو ڈالتے اُس کو اپنی جانب کاوچ پر گھسیٹا..

"گھر میں اتنی ٹینشن تھی، میں پورا وقت پری کو سنبھال رہی تھی ٹائم ہی نہیں ملا بالکل بھی.."

اس نے نظریں جھکائے کہا کیونکہ سہراب اُس سے کچھ انچ کے فیصلے پر بیٹھا اُس کو پرشوق نظروں سے دیکھ رہا تھا..

"فرشتے کیسی ہے اب؟؟"

سہراب نے اُس کے گال پر اُنگلیاں پھیرتے ہوئے سنجیدگی سے استفسار کیا البتہ سبز آنکھیں اب بھی دیوانہ وار چہرے کا طواف کر رہی تھیں..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"ٹھیک نہیں.. بہت زیادہ ڈسٹرب ہے.. ابھی کچھ دیر قبل اُس کو پینک اٹیک ہوا تھا.."
حکمہ نے آنکھیں اُٹھاتے خود کو تکتے سہراب کو دیکھا سیاہ آنکھوں کا سبز آنکھوں سے تصادم ہوا دونوں میں سے کسی نے بھی نظریں نہ ہٹائی ایک دوسرے پر سے..

"یقین کر رہی ہے وہ فردان پر ؟؟"
سہراب نے اُسکی آنکھوں میں دیکھتے انگوٹھا اُسکی ٹھوڑی پر سہلاتے ہوئے سوال کیا.. جبکہ حکمہ جو قریب سے اُس کا چہرہ اب دیکھ رہی تھی سہراب کے ہونٹ کا کنارہ اب دیکھ سکی..

"جی! نیوز دیکھتے ہی اُس نے کہا تھا کہ یہ جھوٹ ہے.(اُس کی بات سن کر آنکھیں اگلی ہی ساعت بند کرتے سہراب نے اپنے رب کا شکر ادا کیا) آپ کے ہونٹ پر کیا ہوا ہے ؟؟"
حکمہ کی تشویش بھری آواز پر اُس نے آنکھیں کھولیں..

"تمہارے بہنوئی کی کارستانی ہے.."
سہراب نے بے اختیار جل کر کہا، حکمہ کو شدید جھٹکا لگا اس انکشاف پر.. وہ سہراب کے مزید قریب ہوتے اُس کے ہونٹ کے کنارے پر اُنگلی رکھتی زخم کا جائزہ لینے لگی جو کافی چھوٹا سا تھا..

Posted On Kitab Nagri

"یہ... یہ کیا بات ہوئی بھلا... ایسے کوئی مارتا ہے کسی کو... حد ہے.."

حکمہ نے اُسکے چہرے کے نزدیک ہوئے غصے سے کہا اُسکی نرم خوشبودار سانسیں سہراب کے لئے ایک نیا امتحان بن رہی تھیں..

"سکارف کیوں لیا ہوا ہے ؟؟"

حکمہ کی غصے میں کہی ہوئی بات کا ذرا سا بھی نوٹس لئے اُس نے گھمبیر بھاری آواز میں استفسار کیا.. سوال اور پھر اُسکی پر تپش سانسوں سے اپنا چہرہ جھلستا ہوا محسوس کر کے حکمہ کو اپنی جلد بازی کا اندازہ ہوا.. اُس نے فوراً پیچھے ہونا چاہا مگر مقابل اُس کی نازک کمر پر اپنے دونوں بازو باندھ چُکا تھا..

"ماریہ آنٹی اور سمیر بھائی آئے ہوئے تھے تھوڑی دیر پہلے اس وجہ سے.."

حکمہ نے نظریں جھکائے آہستگی سے کہا سہراب اُسکی کمر سے ایک ہاتھ نکالتا اُسکا چہرہ اونچا کر گیا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مجھے اچھا لگا آج تم نے یلو کلر پہنا.."

سہراب نے یہ کہتے اُس کے چہرے پر جھکتے ہوئے ٹھوڑی پر محبت بھری مہر ثبت کی..

حکمہ اُس کی داڑھی کی چبھن، سہراب کا سکون بخش لمس، پرفیوم کی وہ ہی مخصوص تیز دلفریب مہک اپنے گرد حصار قائم کرتے محسوس کر کے آسودگی سے آنکھیں موند گئی.. کچھ دیر قبل جو دل میں خلا تھی ایک اداسی، بوجھل پن سب کہیں دور جا سویا..

"مگر آپ کا فیورٹ کلر تو بلیک ہے..آپ نے مجھے بتایا تھا.."

حکمہ نے اُس کے واپس سیدھے ہونے پر سوال کیا، سہراب نے اُس کو محبت بھری نظروں سے دیکھا..

"ہاں! مگر جب سے تمہیں یلو میں دیکھا ہے یلو میرا فیورٹ ہو گیا.."

اُس نے آگے ہوتے اس بار حکمہ کا گال چوما جس پر حکمہ کی بس ہو گئی..

"بس بھی کریں.."

حکمہ نے اُس کے کوٹ پر دونوں ہاتھوں کا دباؤ ڈالتے اُس کو پیچھے دھکیلنا چاہا پر وہ اپنی حرکتوں سے ٹس سے مس نہ ہوا..

"آج بھی نہیں جاؤ گی تم میرے ساتھ ظاہر سی بات ہے..تو کم از کم کچھ لمحوں تک تو خود کو محسوس کرنے دو.."

وہ ایک بار پھر کچھ کرنے والا تھا اُس سے پہلے ہی حکمہ اُسکے گرد بازو ڈالتی سینے سے لگ گئی، سہراب کے لبوں پر اُسکی چالاکی دیکھ گہری مسکراہٹ اُبھری..

"میں کل آفس آ جاؤں گی.."

حکمہ نے سہراب کے دل کی تیز رفتار دھڑکنوں کو کانوں سے سنتے دھیمی آواز میں کہا..

Posted On Kitab Nagri

"میں کار بھیج دونگا.. ہمارے روم میں آناڈائریکٹ.."

سہراب اُسکے گرد بازوؤں کا حصار تنگ کرتے گویا ہوا حکمہ نے جواباً سر کو اثبات میں جنبش دی..

"ایک بات پوچھوں؟؟"

حکمہ نے اُس کے سینے سے سر اُٹھا کر سبز مخمور ہوتی آنکھوں میں دیکھتے سوال کیا..

"ایک نہیں ہزار پوچھو بندہ نہ چیز ہمہ تن گوش ہے.."

سہراب نے اپنی کھڑی مغرور ناک آگے بڑھ کر اُسکی چھوٹی سی ناک سے مس کی حکمہ سٹپٹا کر پیچھے ہوئی.. یہ انسان بغیر یہ سب کئے تو کچھ کہہ ہی نہیں سکتا، حکمہ نے سوچا..

"آپ کو بہت پتا ہے کہ کس چیز کا جواب کس طرح دیتے ہیں.."

حکمہ کے لہجے میں واضح شکوہ تھا سہراب نے ٹھٹھک کر اُسکی جانب دیکھا کچھ سمجھ نہ آیا کس چیز کی بات کر رہی ہے وہ پھر دماغ پر زرہ سازور ڈالا تو سب سمجھ آگیا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہاں دیکھ لو.. آگر مجھے پتا نہ ہو تو تم ابھی وہاں اُس صوفے پر بیٹھی ہوتی.."

سہراب نے مسکراتے ہوئے اُس کی آنکھوں میں دیکھتے مقابل پڑے صوفے کی طرف اشارہ کیا حکمہ شکوہ بھلائے اُسکی مسکراہٹ سے مسمرائیز ہو کر رہ گئی..

Posted On Kitab Nagri

"اب ایسے دیکھو گی تو کچھ اور کردونگا میں.."

سہراب کے گھمبیر لہجے میں دی ذو معنی دھمکی کو سمجھتے حکمہ نے نظروں کا زاویہ فوراً بدل ڈالا اس ہی لمحے ڈرائیونگ روم کے باہر قدموں کی چاپ سنائی دی تھیں..

حکمہ فوراً اُسکا حصار توڑنے کے لئے مچلی سہراب نے اُسکی زرد پڑتی رنگت دیکھ مسکرا کر اپنے بازو اُسکی کمر کے گرد سے نکال دئے اور سیدھا ہو کر بیٹھتا آگے بڑھ کر ٹیبل پر پڑا بسکٹ اُٹھا کر اپنے منہ میں ڈالا..

شریر نظریں ہنوز حکمہ پر ٹکیں تھیں جو ماتھے پر آیا پسینہ ہتھیلی کی پشت سے صاف کرتی دروازے کی جانب دیکھنے لگی، سہراب بے اختیار اپنی ڈرپوک شریکِ حیات کو دیکھ کر مسکرا دیا.. حکمہ کے سنگ گزرا ہوا اُس کا ہر لمحہ دلفریب ہوتا تھا اُس کے لیے..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

...

سر میں درد اتنا شدید تھا کہ وہ صبح فجر کے لیے بھی نہ اٹھ سکی دوپہر ایک بجے آنکھ کھُلی تو اب بھی سر درد سے بھاری ہو رہا تھا کمرے میں اب تک نیم تاریکی دیکھتے اُس نے آنکھیں دونوں ہاتھوں سے مسلی اور بیڈ پر اٹھ کر بیٹھ گئی..

Posted On Kitab Nagri

کچھ دیر یوں ہی خالی ذہن وہ دیواروں کو گھورتی رہی اور پھر آخر کار تھک ہار کر بیڈ سے اُٹھتی الماری میں سے اپنے لئے ریڈ ہائی نیک ڈریس اور وائٹ جینس نکالتی باتھ روم میں بند ہو گئی..

بیس منٹ بعد باہر نکلی تو بھیگے سنہرے لمبے بال پشت پر بکھرے ہوئے تھے جن کو ٹاول سے رگڑتے کمرے میں موجود تمام کھڑکیوں پر پڑے دبیز پردے اُس نے ہٹائے اور ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے آ کھڑی ہوئی..

بالوں میں برش کرتے اُس نے ہیر ڈرائیر سے بال خشک کئے اور ان کو ہاف کلپ میں قید کرتی وہ نیچے چلی آئی.. سیڑھیوں اور راہداری کے درمیان کوئی نہ تھا سو وہ سیدھی چلتی کچن میں آ گئی بغیر ڈرائینگ روم میں جھکانے کی زحمت کئے..

کچن میں قدم رکھا ہی تھا کہ سامنے شمس سلپ سے ٹیک لگائے کھڑا پانی پی رہا تھا.. دونوں کی نظریں لمحے بھر کو ملیں جس پر فرشتے کے چہرے کے زاویے ایسے بگڑے گویا کڑوا بادام منہ میں آ گیا ہو..

جبکہ دوسری طرف شمس کی نظریں اُس کے چہرے کو چھوتی سنہری لٹوں میں اُلجھ کر رہ گئیں.. فرشتے کو مزید کوفت ہونے لگی اُس سے..

"تم اسکالر شپ پر پڑھنے آئے ہو یہاں یا پھر ہمارے گھر کے چکر کاٹنے..."

Posted On Kitab Nagri

فرشتے نخوت سے نظریں اُس پر سے پھیرتی گویا ہوئی، شمس حیران تھا کہ اُس کی اچھی بھلی دوست کو یہ اچانک کیا ہو گیا ہے...

"فرشتے یار.. تمہیں ہو کیا گیا ہے، میں تمہارا بچپن کا دوست ہوں شمس.."
شمس نے فریج کے اندر جھکی فرشتے کو دیکھ کر کہا جس پر فرشتے نے سیدھے ہو کر ہاتھ میں تھامی دودھ کی بوتل سلپ پر رکھی اور تیوریاں چڑھاتے مقابل کو دیکھا..

"جو مجھ سے جڑے رشتوں کی عزت نہ کرے میرے لئے وہ کوئی اہمیت نہیں رکھتا.."
فرشتے نے سنجیدگی سے کہا اور دودھ گلاس میں ڈالتی کچن سے باہر نکلنے ہی لگی تھی کہ شمس اُسکے عین سامنے آ کھڑا ہوا..

"کونسا رشتہ اور کیسا رشتہ..اپنے شوہر نامدار کا قصہ سُنا تم نے..وحشی ہونے کے ساتھ ساتھ بدکردار بھی ہے وہ.. پہلے اُس لڑکی کو استعمال کیا اب تمہیں کرنا چاہتا ہے.. تمہاری جالی ساس آئیں تھیں آج ہی تمہاری رخصتی کرنے..اب تمہارا بدکردار شوہر تم سے مزے...."
وہ اُسکی سنہری آنکھوں میں دیکھتا مزید بھی اور کوئی بکواس کرتا مگر اُس سے پہلے ہی فرشتے اُسکے منہ پر زناٹے دار تھپڑ رسید کر چکی تھی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"اپنی سوچ کو بدلوں شمس احمد.. گھٹیا ترین سوچ ہے تمہاری.."

وہ اُسکی آنکھوں میں دیکھتی غصے سے پھنکاری ہاتھ میں تھامادودھ کا گلاس مقابل کھڑے شمس کے چہرے پر انڈیل دیا..وہ جو تھپڑ کے شاک سے باہر نہ آسکا تھادودھ منہ پر پڑنے پر تو حیرت کے سمندر میں ڈوبتا ششدر ہی کھڑا رہ گیا..

"یااللہ خیر..یہ کیا ہوا.."

فرشتے خالی گلاس پوری قوت سے زمین پر مارتی کچن سے باہر نکلی اور اندر آتی حکمہ سے ٹکراتے ٹکراتے بچی..

"ماریہ آنٹی آئی تھیں.."

سرخ سنہری آنکھیں غصے کی شدت سے سرخ ہی ہوتا چہرے لئے فرشتے نے حکمہ کا بازو تھامتے اُس کو سائیڈ پر کرتے سوال کیا..حکمہ اس افتاد پر حیران پریشان کبھی اُسکا طیش کی زیادتی سے ٹمٹماتا ہوا چہرہ دیکھتی تو کبھی اُسکے ہاتھ میں بھنچا اپنا بازو..

"آہ...ہاں..پر تمہیں کیا ہوا ہے؟؟؟"

حکمہ نے ڈرتے ڈرتے سوال کیا جس پر فرشتے نے لب بھینچ کر اُسکا بازو چھوڑ دیا اور دروازے کی جانب بڑھ گئی..

"وہ ایسا..کیسے کر سکتا ہے میرے ساتھ..."

Posted On Kitab Nagri

فرشتے مسلسل غصے سے منہ میں کچھ نہ کچھ بڑبڑاتی ہوئی جھک کر شوز پہننے لگی جس پر حکمہ اُس کے سر پر کھڑی حیران پریشان اُس کو تکنے میں مشغول تھی..

"تم کہاں جا رہی ہو.."

حکمہ نے فرشتے کو دیکھ کر سوال کیا جو اسٹینڈ پر لٹکا سفید مفلر اپنے گلے میں ڈالتی دروازہ کھول کر باہر نکل گئی..

"اپنے شوہر کی کلاس لینے..اس شخص کی وجہ سے میں ایک پورا دن اتنی اذیت میں رہی ہوں اور اُس کو اب بھی اپنی خواہش کی فکر ہے... چھوڑوں گی نہیں میں تمہیں فردان مصطفیٰ.."

وہ بیس سالہ لڑکی اس وقت جاہ و جلال کی تصویر بنی ہوئی تھی..

"فر... فرشتے رُک تو جاؤ..."

حکمہ اُس کی پشت دیکھتے پیچھے کھڑی چلاتی رہ گئی مگر وہ سامنے سے آتی ٹیکسی روک کر اس میں بیٹھتی وہاں سے غائب ہو گئی..

"جس شخص سے آپ لوگوں نے اس کی شادی کروادی ہے حکمہ..اس کا یہ ہی حال ہونا تھا اب.."

اپنی پشت پر شمس کی سنجیدہ آواز سن کر اُس نے پلٹتے ہوئے اُس کو دیکھا اور سامنے سے بھیگی شمس کی شرٹ دیکھ کر ابرو اچکائی..

Posted On Kitab Nagri

"تمہیں کیا ہوا.."

حکمہ نے اُس کو سوالیہ انداز میں دیکھتے ہوئے استفسار کیا..

"فرشتے صاحبہ کر کے گئیں ہیں.. پاگل کر دیا ہے اس فردان نامی جن نے اُس کو.."

شمس سے لب بھینچ کر اُسکے سر کے اوپر سے ہاتھ بڑھاتے اسٹینڈ پر لٹکا اپنا کوٹ اُتارا اور اگلے ہی پل خود پر پہنتے باہر نکل گیا.. حکمہ پہلے تو نہ سمجھی سے اُسکی پشت دیکھتی رہی اور پھر کچھ لمحوں بعد کندھے اچکا کر دروازہ بند کرتے اندر آگئی، سہراب کو فرشتے کی آمد کا کہنے اُس کو پوری طرح اندازہ تھا کہ فرشتے فردان کے آفس ہی گئی ہو گی..

...

نیوی بلو تو پیس میں ملبوس کوٹ کے نیچے وائٹ ہائی نیک پہنے، سیدھے ہاتھ کی کلائی میں سلور بیش قیمتی ٹائم پیس جگمگا رہا تھا بھورے گھنے بال سلیقے سے سیٹ کیئے آئس بلو آنکھیں سامنے پڑے لیپ ٹاپ پر مرکوز تھیں..

وہ جلد از جلد آج سارا کام مکمل کرتے رات تک یہاں سے نکلنے کا ارادہ رکھتا تھا.. فردان انہماک سے سکرین پر کچھ ٹائپ کرتا اپنا کام مکمل کر رہا تھا کہ ٹیبل پر رکھا انٹرکام بجنے لگا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"یس.."

اس نے بغیر انٹر کام کی جانب دیکھے کال پک کرتے فون کان سے لگایا..دوسری طرف سے آتی مسز پیٹرز کی بات سنتے فردان کے ماتھے پر واضح لکیریں نمودار ہوئیں..

"نام پوچھا آپ نے ان کا؟؟"

فردان نے سوال کیا جس پر مسز پیٹرز کا جواب سنتے دوسرے ہاتھ سے اُس نے اپنی گھنی بالوں کے ہم رنگ شیو پر اُنگلیاں چلائیں..

"اتنی مجبور ہیں اگر وہ تو بھیج دیجئے اندر.."

فردان نے یہ کہتے فون ٹیبل پر رکھ دیا اور واپس اپنی نظریں لیپ ٹاپ پر مرکوز کر دیں..کچھ دیر وہ یونہی سکرین پر کوڈز دیکھتے اپنا کام ٹائپ کرتا رہا کہ سامنے دروازہ کھلنے کی آواز پر گردن اٹھاتے اُس نے دروازے کی جانب دیکھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دروازہ پکڑ کر اندر آتی ڈائنا نے بے تاب نگاہیں اُٹھا کر سامنے خود سے کچھ فیصلے پر بیٹھے اُس خوبرو جواں مرد کو دیکھا کتنا بڑا ہو گیا تھا وہ..اور ڈائنا کتنا چھوٹا سا چھوڑ کر گئی تھی اُس کو..

"ڈی...."

Posted On Kitab Nagri

فردان سامنے کھڑی شخصیت کو دیکھتے ایک لمحے کو ساکن ہو گیا لبوں سے بے اختیار وہی الفاظ ادا ہوئے جن سے وہ بچپن میں ان کو پکارا کرتا تھا..اُس کے ہونٹوں سے نکلے لفظ کو سن کر وہ واری صدقہ ہوتیں اُسکی جانب بڑھیں..

"ڈین..میرا بچہ..."

وہ آگے بڑھتی ٹیبل کے گرد گھمتے ہوئے اُس کے نزدیک آئی اور اُسکا چہرہ ہاتھوں میں تھامنے ہی لگی تھی کہ فردان نے ہوش میں آتے اُن کے ہاتھ حقارت سے دور دھکیلتے چیئر پیچھے کرتا کھڑا ہو گیا..

"کیوں...کیوں آئی ہو تم یہاں ؟؟"

وہ ان کی طرف دیکھنے سے گریز کرتے دبی آواز میں غرایا ڈائنا نے اُسکے یک سر بدلتے تیور دیکھ کر سہم کر دو قدم پیچھے کی جانب بڑھائے..

"جواب دو...کیوں آئی ہو میری زندگی تباہ کرنے.."

وہ آگے بڑھتا ان کے چہرے کو خون آشام نظروں سے گھورتا ہذیانی کیفیت میں چلایا..

"بیٹا...."

وہ لب کشائی کرنے ہی لگیں تھیں کہ فردان نے ٹیبل پر رکھی گھڑی اُٹھا کر پوری قوت سے انکی سمت رخ کرتے دیوار پر دے ماری..

"اپنی ناپاک زبان سے نہیں پکارنا مجھے اس پاک رشتے سے... سمجھ آئی.."

فردان ایک بار پھر اُس کی طرف دیکھتے بے بسی سے غرایا بس نہیں چل رہا تھا کہ سامنے کھڑی عورت کو صفحہ حستی سے مٹا دے..

"میری بات تو سن لو ڈین..."

ڈائنا نے بھیگی نظروں سے اُس کو دیکھتے التجا کی جس پر فردان نے ایک بار پھر ٹیبل پر رکھا دوسرا شو پیس اٹھاتے دیوار پر مارا..

"چلی جائیں یہاں سے..."

وہ مٹھیاں بھینچ کر خود پر ضبط کرتا دبی آواز میں بولا..

"مگر..."

ڈائنا ہنوز بضد تھی..

"دفعہ ہو جاؤ...."

وہ اُسکی طرف دیکھتا حلق کے بل دھاڑا آواز اتنی بلند تھی کہ وسیع و عریض کمرے کے در و دیوار اُس دھاڑ پر کانپ اٹھے..

Posted On Kitab Nagri

ڈائنا کو لگا کہ اگر مزید وہ اُس کے سامنے کھڑی رہی تو یقیناً جان سے جائے گی تبھی ایک آخر نگاہ اُس پر ڈالتی آنکھوں میں آیا پانی صاف کر کے کمرے کے دروازے کی جانب بڑھ گئی..

"آہہہہہ..."

اس کے وہاں سے نکلتے ہی فردان قرب سے آنکھیں بند کرتے غرایا ایک کے بعد ایک ہر چیز اٹھاتے وہ زمین بوس کرتا جا رہا تھا.. اُس ہی لمحے دروازہ کھلا اور فیاض اندر آیا.. فردان کے پھینکے ہوئے کانچ کے پیپر ویٹ سے بچنے کے لیے اُس نے سر جھکایا ورنہ اچھے خاصے چہرے کی ڈیکوریشن بدل جاتی...

"او...او برو...ریلکس..."

فیاض سامنے موجود فردان کو اس حد تک بھپڑا ہوا دیکھ کر بوکھلاہٹ کا شکار ہوتے گویا ہوا.. ٹی وی پر چلتی نیوز دیکھ کر وہ کافی پریشان ہوا تھا تبھی فردان سے ملنے آیا تھا اُسکے روم میں، پر یہاں تو آوے کا آوہ ہی بگڑا ہوا نظر آیا اُس کو..

"چلے جاؤ..."

فردان فیاض کی بے وقت آمد دیکھتے دبی آواز میں بولا فیاض اُس کو کچھ نارمل ہوتا دیکھ دو قدم آگے بڑھا..

".Bhai relax, everything will be fine"

Posted On Kitab Nagri

فیاض ایک ایک قدم پھونک پھونک کر اٹھاتے مدھم آواز میں گویا ہوا سیاہ آنکھیں فردان کی باڈی لینگویج کا جائزہ لے رہی تھیں..

"....I said leave"

فردان اُس کو خود کے نزدیک آتے دیکھ حلق کے بل دھاڑا جس پر بے اختیار سٹپٹا کر فیاض سیدھا ہوا..

"..okay"

وہ اپنے خشک ہوتے لبوں پر زبان پھیرتا اپنی جان بچانے کے خاطر اُلٹے قدموں ہی باہر نکل گیا..

اُس کے وہاں سے نکلتے ہی فردان نے جھٹکے سے اپنی ٹیبل کی دراز کھولی جس میں گن، ہینڈ کفز اور اُسکا ویپ پین پڑا تھا.. جھٹکے سے ویپ پین باہر نکالتے اُسکے اندر بھری فیول چیک کی اور اُس کو ان کرتا اپنے لبوں سے لگائے قطرہ قطرہ جسم کے اندر دھواں منتقل کرنے لگا جس کو اندر اُٹھتے اُبال کی صورت چند لمحوں بعد اپنے گرد ہوا میں دھواں بنائے تبخیر کر دیا..

...

"آرے... آرے آپ..."

Posted On Kitab Nagri

سامنے سے تیز قدم اٹھا کر آتی فرشتے نے فردان کے روم سے نکلتے ہوئے فیاض کو رُکنے پر مجبور کر دیا.. وہ جو کچھ لمحوں قبل نیچے سیکرٹری سے منہ ماری کر کے یہاں پہنچتی اس وقت سخت بیزار تھی سامنے اُسکے راستے میں حائل کھڑے فیاض کو دیکھ مزید جھنجھلا اُٹھی...

"ایک تو اس کو نہ جانے کیوں اپنے اچھے خاصے بال ادھیڑوانے کا شوق ہے.."

وہ فیاض کو دیکھتے مٹھیاں بھینچتی منہ ہی منہ میں بڑبڑائی..

"کچھ کہا آپ نے؟؟"

فیاض اُس کی سرخی مائل رنگت کو آنکھیں سکیڑ کر دیکھتے سوال کر گیا جس پر فرشتے نے بمشکل خود پر قابو کیا...

"کچھ نہیں..."

فرشتے نے کہا اور اُسکے برابر سے نکلنا چاہا مگر فیاض اُسکے سامنے فوراً حائل ہو گیا..

"ارے سن تو لیں ابھی اندر نہ جائیں... میں خود بڑی مشکل سے جان بچا کر آیا ہوں اپنی.."

فیاض نے نیک نیتی سے اُس کو اچھا مشورہ دیا..

"ہٹ جاؤ سامنے سے ورنہ بلاوجہ میرے ہاتھوں سے تو پکا جاؤ گے.."

فرشتے نے غصے سے دبی آواز میں کہا اور اُسکے برابر سے نکلتے فردان کے روم کی جانب چل دی..

Posted On Kitab Nagri

"رب نے بنادی جوڑی..دونوں ایک دوسرے کے لئے پرفیکٹ ہیں..میرے مولا ہماری بھی سن لے..."

فیاض نے ہوامیں ہاتھ بلند کرتے باآواز بلند اردو میں دعا کی اِدھر اُدھر گزرتے انگریزوں نے حیران نظروں سے اُس دراز قامت وجیہہ نوجوان کو دیکھا جو اب سہراب کے روم کی جانب قدم بڑھا گیا تھا..

...

فرشتے نے اُس کے آفس روم کا دروازہ کھولتے اندر قدم رکھا تو ویپ کے دھواے اور ٹوٹے ہوئے ٹائم پیس اور پیپر ویٹز کی کرچیوں نے اُسکا استقبال کیا..

گلاس وال کی جانب منہ کئے کھڑے فردان نے اس بار دروازے کے کھلنے کی آواز پر بغیر پلٹے اپنی جان کو دھواے کی صورت ہوامیں منتقل کرنے کا عمل جاری رکھا..

فرشتے کو کچھ لمحوں تک تو کمرے کی ابتر ہوتی حالت دیکھ حیرت کا شدید جھٹکا لگا اور پھر کچھ دیر بعد وہ اپنی حیرت کو پس پشت ڈالتی واپس پہلے ہی جیسے جارحانہ انداز میں آگے بڑھی..

"آپ...آپ کو کچھ اندازہ ہے میں آپ کی وجہ سے کتنے قرب سے گزری ہوں.."

فرشتے اُس کی ٹیبل سے لگی کھڑی غصے کی حدود کو چھوتی فردان کی چوڑی پُشت کو دیکھتے گویا ہوئی..آواز نہ چاہنے کے باوجود بھی بھیگ گئی تھی..

Posted On Kitab Nagri

اچانک اس مہربان آواز کو اپنی پشت پر سنتے فردان نے سینے میں بھرتا دھواں ہوا کے سپرد کیا اس کا دل ہی جانتا تھا کہ اس وقت اُس کو فرشتے کو دیکھنے کی کتنی چاہ تھی..

اس نے گردن موڑتے ٹیبل کے اُس پار کھڑی فرشتے کو دیکھا جو لب بھینچے اُس کو ہی دیکھ رہی تھی فردان کی آنکھوں میں تیرتی سرخی اور نمی دیکھتے کچھ ساعتوں تک تو وہ بھی کچھ نہ کہہ سکی جب کہ دوسری طرف فردان مصطفیٰ کا تو اُس کو اپنے مقابل دیکھ کر یہ حال تھا کہ اب موت بھی آجائے تو کوئی غم نہیں اُسکا چہرہ جو دیکھ لیا ہے، سمجھو سزاے موت پانے والی کی آخر خواہش پوری کر دی ہو..

"آپ کو صرف اپنی بات منوانی ہے... صرف اور صرف آپ کو اپنے کہے کی فکر ہے... کوئی فرق ہی نہیں پڑتا میرے کچھ بھی کرنے سے.. اندازہ بھی ہے آپ کو میں کتنا پریشان تھی آپ کے لیے، کل کا پورا دن کتنی اذیت سے گزارا ہے میں نے..."

فرشتے بمشکل اپنی روہانسی لرزتی آواز پر قابو کرتے ہوئے اُس کی آئس بلو آنکھوں میں براہ راست دیکھتی گویا ہوئی.. فردان دم بخود کھڑا اُس کو دیکھے جا رہا تھا کچھ کہنے کی زحمت نہ کی اُس نے..

"میں آپ سے ہی بات کر رہی ہوں.. دیواروں سے بات نہیں کرنے آئی میں یہاں..."

Posted On Kitab Nagri

فرشتے اُس کو یوں ساکت کھڑے خود کو تکتے پا کر جھنجھلاتے ہوئے بولی.. فردان اب بھی خاموش ہی کھڑا رہا..

"فردان...."

فرشتے کا ضبط اب ٹوٹنے لگا تھا وہ اس بار اُسکی طرف دیکھتی حلق کے بل چلائی..

"فرشتے...."

فردان جو سانس روکے کھڑا اُس کو دیکھتا جا رہا تھا آج پہلی بار فرشتے کے چیخنے کے باوجود بھی اُسکی محویت میں رتی برابر فرق نہ آیا.. بلکہ اس بار تو اُس نے فرشتے کا نام شاید پہلی بار بغیر اپنی ملکیت جتائے لیا ورنہ ہمیشہ اُسکے نام کے ساتھ اپنا نام جوڑنا تو فردان مصطفی اپنا فرض سمجھتا تھا...

"کیا فرشتے ہاں... کیا فرشتے.. میں نہیں کروں گی رخصتی نہ آج.. نہ کل اور نہ ایک سال تک... رخصتی جو وقت طے پایا تھا اُس پر ہی ہو گی.. "

فرشتے فردان کو دیکھتے ہوئے اُنگلی اُٹھا کر اُس کو وارننگ دینے لگی..

www.kitabnagri.com

فردان اُس کو یونہی ٹکٹکی باندھے دیکھتا ہاتھ میں تھاما وپ پین سائیڈ پر اچھال گیا.. اور ٹیبل کے گرد گھومتا اُس کے نزدیک آیا.. فرشتے پین کے زمین بوس ہونے کی آواز پر سٹپٹا کر دو قدم پیچھے ہوتی اُس کو دیکھنے لگی جو کسی اور ہی دنیا کا مسافر لگا اُس کو آج، جسے فرشتے کی کہی کسی ایک بات سے بھی کوئی فرق نہ پڑا تھا..

Posted On Kitab Nagri

"فرشتے..."

فردان نے اُس کی جانب قدم بڑھاتے ہوئے سرگوشی سے بھی مدھم بھاری آواز میں اُس کا نام پُکارا اُس کے ہر اُٹھتے قدم کے ساتھ فرشتے ایک قدم پیچھے لے رہی تھی..اتنی ساری ملاقاتوں میں آج تک فرشتے نے فردان کو اس روپ میں نہ دیکھا تھا...

"میں نہیں ہونگی رخصت..."

فرشتے اپنا سوکھتا حلق تر کر کے اُس کی آنکھوں میں دیکھتی ہوئی گویا ہوئی کچھ دیر قبل والا اعتماد تو کہیں دور جا سویا تھا..

"رخصت آج ہی ہوگی..ابھی اور اس ہی وقت.."

فردان اس سب میں پہلی بار اُسکا سرخ حسین چہرہ اپنی تشنہ نیلی آنکھوں کے حصار میں لئے دھیمی آواز میں بولا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"جی نہیں..."

اُسکی بات سن کر فرشتے کو ایک بار پھر سخت غصہ واپس چڑھا پیچھے اُٹھتے قدم جہاں تھے وہیں تھم گئے جس کا فائدہ اٹھاتے فردان اُس کے سر پر پہنچ چُکا تھا..

"ایک سال بعد...."

Posted On Kitab Nagri

فرشتے ابھی آگے بھی کچھ کہنے کا ارادہ رکھتی ہی تھی کہ فردان اپنے دل کی دھڑکنوں پر لبیک کہتے بغیر خود کو اور انتظار کی سولی پر لٹکائے ہاتھ آگے بڑھتا ایک ہاتھ اُسکی گردن میں ڈالا اور دوسرے ہاتھ سے اُسکی کمر کے گرد مضبوط حصار قائم کرتے اُسکے گلابی ہونٹوں پر جھک گیا..

فرشتے کے تمام الفاظ اندر ہی کہیں دم توڑ گئے وہ اُسکے شدت بھرے لمس پر خود کو بے ہوش ہوتا محسوس کرتی گرنے ہی لگی تھی کہ فردان نے اُسکی نازک کمر پر اپنی گرفت مزید تنگ کرتے اُس کو گرنے سے بچایا..

اُسکی دہکتی سانسوں سے فرشتے کو اپنی جان ڈھلتی ہوئی معلوم ہونے لگی، جبکہ دوسری طرف فردان کسی ہفتوں کے پیاسے تھکے ہوئے شخص کی طرح گھونٹ گھونٹ اُسکی سانسیں اپنے اندر منتقل کر رہا تھا اُس کو اس لمحے ہر گز خیال نہ رہا مقابل کی جان کا..

وہ برسوں کا نڈھال تھا اور مرہم اس وقت محض فرشتے کی سانسیں ہی بن سکتی تھیں ان ناسور جیسے زخموں کو جن کو ہر بار کوئی نہ کوئی آکر نئے سرے سے کرید کر چلا جاتا..

نہ جانے کتنے منٹ وہ یوں ہی اُس کو خود میں محسوس کرتے کھڑا رہتا کہ فرشتے نے اپنی سانسیں اکھڑتی محسوس کر کے بے دردی سے اُسکے سینے پر بے دم ہوتے ہاتھ چلائے.. فردان کو اچانک اپنی شدت کا احساس ہوا ایک آخر گہری سانس اُسکی اپنے اندر کھینچتے وہ اگلی ہی ساعت اُسکے چہرے سے دور ہوا البتہ جھکا ہوا تو وہ اب بھی تھا اُس پر..

Posted On Kitab Nagri

اپنی شدتوں کو جھلتے فرشتے کے سرخ لرزتے لبوں کو دیکھ کر دل نے پھر بے ایمانی پر اکسایا مگر اُس کی ابتر ہوتی سانسوں کو دیکھ فردان نے فِی لحال یہ ارادہ ترک کرتے پیچھے کلپ میں قید اُسکے بال گردن پر رکھا ہاتھ اُٹھا کر کھول ڈالے..

فرشتے کو تو اس وقت ہوش ہی نہ تھا سو وہ اپنی سانسیں استوار کرنے کی جدوجہد میں لگی اُسکے کولر کو سختی سے دونوں ہاتھوں کی مٹھیوں میں دبوچے لرزتی ٹانگوں پر بمشکل اپنا وزن برداشت کرتی کھڑی رہی..

فردان نے اُس کی مشکل میں آسانی کی لرزتے وجود کو اگلے ہی پل کسی قیمتی متاع کی طرح اپنے مضبوط توانہ بازوؤں میں سمیٹتا وہ اُسکے سنہرے نرم بالوں کی خوشبو ویپ کے دھواں کی طرح انہیل کرتے اپنی ٹیبل کی طرف آگیا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیا ہوا اب کیوں زبان بند ہو گئی تمہاری مسز...."
فردان کی پر شوق نظریں اُسکے حیا سے سرخ ہوتے آناری حسین چہرے پر ٹکی ہوئی تھیں.. فرشتے نے اُسکی پر تپش نگاہوں سے بچنے کے لیے اپنا چہرہ اُسکے کوٹ کے درمیان ہائی نیک میں چھُپالیا..

"...Deja Vu again"

Posted On Kitab Nagri

فردان نے جھک کر اُسکے کان کی لو پر لب رکھتے سر گوشی کی اُس کو بے اختیار جنگل میں ہوا فرشتے سے اپنا پہلا تصادم یاد آیا.. وہ دن ایک بار پھر گزارنا چاہتا تھا وہ مگر اس بار بالکل نئے انداز میں...

...

"اسٹیون مہرین کا کام آج رات تمام کرنا ہے، کیونکہ فردان مصطفیٰ کی بدنامی کے چرچے تو چل پڑے ہیں.."

ہینڈرک آج ضرورت سے زیادہ خوش تھا اس سب سے بالکل بے خبر کے اب اُس کے اپنے چرچے بھی ہر نیوز چینل کی زینت بن چکے ہیں..

"سر! وہ سب تو ٹھیک ہے مگر... کیا آپ نے نیوز دیکھی؟؟"

اسٹیون نے ڈائننگ ٹیبل کے گرد رکھی صدارتی کرسی پر بیٹھے ہوئے ہینڈرک کو کنکھیوں سے دیکھتے دھیمی آواز میں کہا..

"ہاں کل فردان مصطفیٰ کی لیک ویڈیو دیکھی.. پانچ چھے مرتبہ پھر بور ہو گیا تو بند کر دی، ہمارا باس کمال ہے ایسے لاجواب کام کر کے اپنا نمبر ہی بند کر لیتا ہے اب بندہ مبارکباد کس کو دے.."

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اس نے سرسری انداز میں مسکراتے ہوئے کہا اور سامنے رکھی پلیٹ پر جھک گیا.. اسٹیون نے جیکٹ کی جیب سے موبائل نکالتے اُس میں لائیو نیوز لگائی..

"یہ دیکھ لیں سر.."

اس نے موبائل ہینڈرک کی آنکھوں کے سامنے کیا سامنے چلتی سہراب کی پریس کانفرنس دیکھتے رفتہ رفتہ اُسکے چہرے کی رنگت زرد سے سرخی مائل ہونے لگی..

"کیا... کیا بکواس ہے... لاکھوں کا سیکورٹی سسٹم لگوایا پھر کریک کر لیا گیا یہ..."

وہ سہراب کے پیچھے پروجیکٹر کی سکرین پر نظر آتی اپنی ویڈیو کو دیکھ سمجھ گیا کہ یہ سب پرسوں رات ہی کہ مناظر ہیں..

Kitab Nagri

اپنی چیئر گھسیٹ کر پیچھے دھکیلتے جس پلیٹ میں سے کچھ دیر قبل کھانا کھا رہا تھا اُس کو زمین بوس کرتے چیخنے لگا..

www.kitabnagri.com

"میں... چھوڑو گا نہیں اس سہراب طالب کو.. جان سے مار دوں گا میں اسے..."

وہ حلق کے بل چیختا ہوا خارجی دروازے کی جانب بڑھ گیا پیچھے گارڈز کو گن لانے کو حکم بھی دیا گیا..

"ایک تو یہ جذباتی ہو جاتے ہیں.."

Posted On Kitab Nagri

پیچھے اکیلے کھڑے رہ گئے اسٹیون نے منہ بنا کر سوچا اور ہینڈرک کے تعاقب میں نکل پڑا یقیناً ہینڈرک کا اب سہراب کے آفس جا کر تماشہ کرنے کا ارادہ تھا..

■ ■ ■

"پتا نہیں کیوں یہ کال نہیں پک کر رہے.. شاید کسی میٹنگ میں ہوں، میں ایسا کرتی ہوں کہ خود چلی جاتی ہوں.."

حکمہ تقریباً پانچ مرتبہ کالز کر چکی تھی سہراب کو مگر ہر بار کال نہ اٹھائی گئی جس پر اس نے یہ فیصلہ کیا کہ اب وہ خود اُس سے آفس ملنے جائے گی..

"بھابھی.. میں آفس جا رہی ہوں، فرشتے فردان بھائی سے ملنے گئی ہے وہاں تو اُس کی خیریت بھی بتادوں گی آپ کو.."

حکمہ نے آمنہ کے روم میں آکر ان سے کہا جو بیڈ پر بیٹھیں محوِ سوچ تھیں..

"بھابھی..."

جب انہوں نے اُس کی بات کا کوئی جواب نہ دیا تو حکمہ نے ان کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ذرا دباؤ ڈالا..

"ہاں! کیا ہوا؟؟ کیا کہہ رہی تھی تم؟"

Kitab Nagri www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

انہوں نے حکمہ کو فکر مند نظروں سے دیکھتے سوال کیا جس پر حکمہ ان کے برابر جگہ خالی دیکھ کر بیٹھ گئی..

"بھابھی آپ پریشان ہیں؟؟بھائی نے کچھ کہا ہے آپ سے؟؟"

حکمہ کو اچھا نہیں لگ رہا تھا اپنے بھائی کا ان کے ساتھ ایسا برتاؤ، وہ کل سے نوٹ کر رہی تھی کہ ہارون بھائی اُس کے کھنچا کھنچا سا رویہ..

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0335 7500595

"اہاں...انہوں نے مجھے کہا کل کہ میرا قصور ہے سب،اور یہ کہ میں نے جلدی کی فرشتے کی شادی میں وہ خود ایسا نہیں چاہتی تھی..کیا واقعی میں قصوروار ہوں اس سب میں؟؟"

انہوں نے بھیگی آواز میں حکمہ کو بتایا جس پر حکمہ نے ان کو کندھوں سے تھامتے ہوئے ان کا رخ اپنی جانب کیا..

"بھابھی!آپ پریشان نہ ہوں بالکل بھی میں ہارون بھائی سے بات کروں گی..آپ کا کوئی قصور نہیں اللہ تعالیٰ ایسا ہی چاہتے تھے،فرشتے کے مقدر میں فردان بھائی کو لکھ دیا گیا تبھی وہ اُس کی قسمت بنے...آپ محض ایک وسیلہ ہیں ان کے اس رشتے کو قائم کئے جانے کا..اور ویسے بھی بھابھی پریشان نہ ہوں وہ سب جو نیوز میں دکھایا وہ پورا پلان تھا فردان بھائی کو بدنام کرنے کا دیکھ لیجیے گا حقیقت بہت جلد منظر عام پر آجائے گی.."

حکمہ کی باتیں سن کر وہ کافی حد تک مطمئن ہوگئی مگر ظاہر ہے دل کو اب بھی پریشانی لاحق تو تھی ہی..

"اچھا تم بتاؤ کیا کہہ رہی تھی؟؟"

انہوں نے حکمہ کے چہرے پر محبت سے ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا..

"بھابھی میں یہ بول رہی تھی کہ..فرشتے فردان بھائی سے ملنے آفس گئی ہے سحر اب کال پک نہیں کر رہے میری..میں خود جا رہی ہوں آفس اب.."

Posted On Kitab Nagri

اس نے پوری بات پھر سے آمنہ کو بتائی..

"بیٹے وہ سب تو ٹھیک ہے مگر سہراب نے کہا تھا وہ خود کار بھیجے گا تمہیں لینے کے لیے، تو انتظار کر لو تھوڑا.."
انہوں نے کہا کیونکہ حکمہ رات بتا چکی تھی کہ وہ آفس سے گھر چلی جائے گی اپنے آج..

"بھابھی بہت انتظار کرنا پڑے گا، ابھی تو صرف ایک بجے ہیں انہوں نے کار تین بجے بھیجنے کو کہا تھا.."
وہ ان کے پاس سے اٹھ کھڑی ہوئی جس پر آمنہ نے سر اثبات میں ہلایا اور اُس کے ساتھ ہی اٹھ کھڑی ہوئیں..

"چلو پھر تم جاؤ ریڈی ہو میں بھی گھر کے کام کرتی ہوں اب.."
ان کی بات پر مسکراتی ہوئی وہ روم سے باہر نکل گئی اور اپنے روم میں آکر کپڑے اور حجاب چینج کیا اور بیگ کندھے پر لٹکاتی روم سے باہر نکل آئی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"چلیں بھابھی میں چلتی ہوں.. اللہ حافظ.."
اس نے نیچے پہنچ کر کچن میں جھانکتے ہوئے آمنہ سے کہا جو کھانا بنانے کی تیاری کرنے لگیں تھیں..

"اللہ کی امان میں.. خیال سے جانا.."

Posted On Kitab Nagri

وہ اُسکے پیچھے پیچھے دروازے تک چلتی ہوئی آئیں اور اس کو سی آف کیا.. حکمہ نے سامنے سے آتی ٹیکسی کو روکا اور مڑ کر بھابھی کو ہاتھ فضا میں ہلا کر الوداع کہہ کر ٹیکسی میں بیٹھ گئی..

اس کی ٹیکسی کو سڑک پر آگے بڑھتے دیکھ آمنہ بھی مسکرا کر دروازہ بند کرتی اندر آگئیں.. ہارون کی پسند کا کھانا ان کو بنانا تھا اب تا کہ ناراضگی ان کی کچھ تو دور کر سکیں وہ..

▪ ▪ ▪

"وہ...وہ لڑکی جو ابھی ٹیکسی سے اُتر رہی سہراب کی بیوی ہے ناں؟؟"

ہینڈرک جو کچھ دیر قبل FS Royals سہراب کو جان سے مارنے کے درپے پہنچا تھا سامنے کچھ دور کھڑی حکمہ کو دیکھ اس کے شیطانی دماغ نے نئی سازش بنی..

"ہاں جی سر.. کیوں کوئی پلان ہے؟؟"

اسٹیون نے اُس کا چہرہ غور سے دیکھتے ہوئے سوال کیا جو ایک سفید کاغذ پر ترک زبان میں کچھ لکھ رہا تھا..

"سر آپ کو ترک زبان کیسے آتی ہے اور آپ نے کیوں لکھا یہ سب اس زبان میں؟؟"

اسٹیون نے حیرانگی سے اُس کو دیکھتے سوال کیا..

Posted On Kitab Nagri

"جلدی سے جاؤ یہ اُس لڑکی کو دے کر آجاؤ پھر بتاتا ہوں سب.. پلان ابھی کا نہیں کچھ دنوں بعد دھماکا کریں گے..اب جلدی جاؤ وہ جا رہی ہے..."

ہینڈرک نے سامنے حکمہ کو سیڑھیوں کی جانب بڑھتے دیکھ اونچی آواز میں کہا جس پر اسٹیون فوراً گاڑی سے اترتے تیز قدم اٹھاتا حکمہ کی جانب بڑھا جو اپنی دھن میں آگے جا رہی تھی..

".Excuse me! Ma'am"

اپنی پشت پر کسی مرد کی سنجیدہ آواز سن کر وہ وہیں رکتی اُس کی جانب پلٹی تو دیکھا سامنے پچیس سے تیس سالہ ایک انگریز لڑکا اُس کو دیکھ رہا ہے جس نے ہاتھوں میں ایک سفید کاغذ تھاما ہوا..

"!Yes"

حکمہ نے اُس سے دھیمی آواز میں پوچھا جس پر اسٹیون نے ہاتھ میں تھاما کاغذ حکمہ کی جانب بڑھایا..

"!Can you please translate it for me"

اس نے شکل پر مسکین تاثرات لاتے ہوئے کہا جس پر حکمہ لمحے بھر کو رکی اور وہ کاغذ اپنے ہاتھ میں تھام کر پڑھنے کی کوشش کرنے لگی مگر ناکام رہی کیونکہ تھوڑی سی ترک زبان سمجھ تو آجاتی تھی مگر لکھی ہوئی سر کے اوپر سے گزر گئی..

Posted On Kitab Nagri

"..Actually I don't know how to translate it for you"

حکمہ نے دھیمی آواز میں کہتے اُس کی جانب کاغذ واپس بڑھا دیا..

Ok no problem.. I saw your head wear and thought may be "
you are turk muslim, actually my grandma is turk it's her last
".wish

اسٹیون حکمہ کے چہرے کے تاثرات دیکھ کر ہی بھانپ گیا کہ وہ نرم مزاج لڑکی ہے تبھی پوری جھوٹی کہانی اُس ہی وقت بنا کر حکمہ کو بتا دی..

Oh that's really sad! Well my husband knows turkish "
language.. If you could wait here for 5 minutes I can bring
"..the translated version to you

حکمہ نے اُس کی طرف ہاتھ بڑھاتے ہوئے کہا جس پر اسٹیون نے اپنی بے ساختہ امڈنے والی مسکراہٹ کو ضبط کرتے اُس کی طرف کاغذ بڑھا کر سر اثبات میں ہلایا..

Posted On Kitab Nagri

حکمہ وہ کاغذ تھام کر اندر بلڈنگ کی جانب بڑھ گئی جب کہ اسٹیون اُس کے اندر مڑتے ہی مبہم مسکراہٹ لبوں پر سجائے کار کی جانب بڑھ گیا جہاں ہینڈرک اُس کا بے صبری سے انتظار کر رہا تھا..

"شکل سے ہی بے وقوف لڑکی لگتی ہے.. خیر یہ زبان میں نے خالصتان سہراب کے لیے سیکھی اُس کی ماں کا تعلق تھا ترکی سے.. جس دن سہراب کی آخری سانسیں اپنے ہاتھوں سے کھینچوں گا میں..اس ہی دن اس زبان میں میں اُس کو الوداع کہوں گا.."
اس کے کار میں بیٹھتے ہی ہینڈرک نے مکروہ ہنسی ہنستے ہوئے کہا..

"لیکن آپ کو یہ سب کیسے معلوم ہوا؟؟"
اسٹیون نے کچھ توقف بعد سوال کیا جس پر ہینڈرک کی مسکراہٹ مزید گہری ہو گئی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بس ہو گیا معلوم.. لیکن خیر زندگی نے بہت خوبصورت موقع دیا ہے پہلی بار.. چھوٹے سروں پر کام کر کے میں تو اتنے اہم سرے کو فراموش ہی کر بیٹھا..اب آئے گا مزہ سہراب طالب..."
ہینڈرک نے دھیمی پراسرار آواز میں کہا جس پر اسٹیون نے محض مسکرانے پر اتفاق کر کے کار اسٹارٹ کرتے ہوئے آگے بڑھا دی..

▪ ▪ ▪

Posted On Kitab Nagri

Cross my heart, hope to die

To my lover, I'd never lie

He said "be true, " I swear I'll try

In the end, it's him and I

He's out his head, I'm out my mind

We got that love, the crazy kind

I am his, and he is mine

In the end, it's him and I, him and I

Song by G-Eazy and Halsey

"دور ہوں...."

وہ اُسکا لمس اپنے کان کی لو پر پا کر کسمسائی، فردان کی دہکتی سانسیں، اس کی بے باکیاں فرشتے کی جان آدھی کر رہی تھیں اوپر سے بار ہا دھمکی دے چُکا تھا وہ اُس کو رخصتی کی.. فرشتے نے اُسکے کوٹ کے درمیان سے منہ نکالتے دونوں ہتھیلیوں سے اُسکے سینے پر دباؤ ڈال کر اُس کو خود سے دور کرنا چاہا..

فردان نے ایک گہری سانس اُسکی گردن میں منہ چھپائے کھینچنے کے بعد اس کو اگلے ہی پل ٹیبل پر بیٹھایا یہ سب اتنا جلدی ہوا تھا کہ فرشتے کو لگا کہ وہ اُس کو زمین پر پھینک دے گا مگر اگلی ہی ساعت خود کو ٹیبل پر بیٹھا دیکھ اُس نے غصے سے دانت پیستے اپنے سامنے کھڑے فردان کو دیکھا جو کوٹ کی جیب سے موبائل نکالتے کسی کا نمبر ملا رہا تھا..

"کس کو فون کر رہے ہیں آپ؟؟"

فرشتے نے غصے سے دبی آواز میں اُس سے سوال کیا فردان نے کان پر فون لگاتے ہوئے آئبرو اچکا کر سرسری انداز میں اُس کو دیکھا..

"جو کام رات کو کرنے کا کہا تھا تمہیں وہ دس منٹ بعد مکمل کرو.. تھوڑی دیر میں پہنچ رہا ہوں میں.."

سنجیدگی سے فون کے اُس پار موجود شخص کو حکم دیتے کال کاٹ کر موبائل واپس کوٹ کی جیب میں ڈالتے فرشتے کی جانب دیکھا جو اپنا سوال یوں نظر انداز ہو جانے پر پھاڑ کھانے والی نظروں سے اُس کو دیکھ رہی تھی..

"تمہیں سوال کرنے کا حق کب دیا میں نے؟؟"

فردان نے اپنے دونوں ہاتھ اُسکے ارد گرد ٹیبل پر ٹکاتے سنہری آنکھوں میں جھانک کر بھاری آواز میں اپنے ازلی سپاٹ انداز میں سوال کیا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اُسکے انداز اور سوال پر بے اختیار فرشتے کا دل بوجھل ہو گیا آنکھوں میں آنسو فوراً اُمڈ آئے جس شخص کی محبت میں گرفتار وہ اتنا بھروسہ اُس پر کر بیٹھی تھی اپنی اہمیت اُسکی نظروں میں دیکھ فرشتے کا دل اداس ہونے لگا..

فردان کی نگاہیں جو اُسکی سنہری آنکھوں پر ٹکیں تھیں ان میں آنسو بھرتے دیکھ لب بھینچتا فوراً فرشتے سے دور ہوا..

"چلو اُٹھو رخصتی ہو رہی ہے تمہاری.."

وہ کوٹ کی جیب سے سگریٹ کا پیکیٹ نکالتے اُس میں سے سگریٹ نکال کر لبوں میں دباتے لائٹر سے اُس کو سلگاتے ہوئے گلاس وال کی جانب رخ کر کے کھڑا ہو گیا..

فرشتے نے اُسکی بات سن کر آنکھوں میں آئی نمی کو ہاتھ کی پشت سے صاف کیا اور ٹیبل پر ہاتھ رکھتی نیچے اُتری..

"رخصتی ایک سال بعد ہی ہو گی... یہ بات جتنی جلدی ہو سکے آپ اپنی ناکس عقل میں بیٹھا لیں.."

اُس نے بمشکل اپنی سانسیں استوار کرتے ہوئے کہا سگریٹ کا دھواں نتھنوں میں گھس کر دم گھوٹ رہا تھا اُس کا..

Posted On Kitab Nagri

فردان نے اُسکو پیچھے کی جانب مڑتا محسوس کر کے اگلے ہی پل اپنا رخ اُسکی جانب کرتے ہوئے اُس کی کلائی اپنی گرفت میں لی اور اُس کو اپنی جانب کھنچا، فرشتے نے لڑکھڑاتے قدموں پر قابو پاتے ہوئے اس کے اور اپنے درمیان فاصلہ بنائے رکھا، جھٹکا دے کر اپنی کلائی مسلسل اُسکی مضبوط گرفت سے نکالنے کی وہ سعی کر رہی تھی..

"چھوڑو میرا ہاتھ..."

فرشتے نے اُس کی طرف دیکھنے سے گریز برتا جبکہ فردان کی پر تپش نظریں فرشتے کے سرخ چہرے پر جمی تھیں..

"آرام سے مانو گی تم یا میں پھر اپنی کروں.."

فردان نے اُس کی کلائی کو جھٹکا دیتے ہوئے فرشتے کو سیدھا کھڑا کیا جو مسلسل نظریں جھکائے ہوئے تھی..اُس کے یوں کرنے پر فرشتے نے چہرہ اٹھاتے فردان کو دیکھا جس نے سگریٹ کا آخری کش لیتے سگریٹ زمین پر پھینک کر بھاری بوٹ کے نیچے مسلی اور تمام دھواں اُسکے چہرے پر چھوڑ دیا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سارا سگریٹ کا دھواں اُسکی سانسوں میں گھل مل گیا جس کے سبب وہ چہرہ جھکائے زور زور سے کھانسنے لگی، فردان مبہم مسکراہٹ لبوں پر سجائے اُس کو دیکھنے لگا، اُس کو تنگ کر کے عجیب کمینی سی خوشی ملتی تھی فردان کو..

فرشتے جب کھانس کھانس کر تھک گئی تو اُس نے سرخ ناک اور پانیوں بھری آنکھیں اُٹھائے سامنے کھڑے ظالم شخص کو دیکھا جو اُسکی تکلیف پر محظوظ ہو رہا تھا..

Posted On Kitab Nagri

"آپ جتنا برا انسان اس دنیا میں پیدا نہیں ہوا ہو گا آج تک.."

فرشتے نے فردان کے اُسکی کلائی تھامے ہاتھ پر بے دردی سے اپنے دوسرے ہاتھ کے ناخن چبھائے مگر اُس کو رتی برابر بھی نہ فرق پڑ سکا اس چبھن سے..

"اور اس برے انسان سے تمہیں تمہاری سو کالڈ محبت ہو گئی ہے.."

فردان نے نیچے جھکتے اُس کے چہرے پر دہکتی بھاری سرگوشی کی جس پر فرشتے نے نظریں اُٹھا کر اپنے چہرے سے کچھ انچ دور فردان کے چہرے پر تمسخر بھری نگاہیں گاڑھ دیں..

"او! تو فائنلی ڈین نائٹ محبت کو ماننے لگے ہیں وہ دن دور نہیں جب آپ یہ بات اپنے لئے بھی کہیں گے.."

فرشتے اُسکی سرد نیلی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بے خوفی سے گویا ہوئی جس پر زندگی میں پہلی بار فردان مصطفی لاجواب رہ گیا تھا..

فرشتے کے بے خوف روپ نے اُس کو ہر بار اپنی جانب مائل کیا تھا فردان بنا پلکیں جھپکائے اُس کو دیکھتا رہا دونوں کی آنکھوں میں ایک دوسرے کے لیے محبت کا ٹھاٹھیں مارتا سمندر تھا مگر دونوں میں سے ایک اس بات کو ماننے سے اب بھی شدید انکاری تھا..

Posted On Kitab Nagri

"تمہیں یہ اپنے ہونٹوں پر ڈریس جیسا کلر لگانا چاہیے تھا، رخصتی ہے تمہاری تھوڑا تو تیار ہو کر آتی میرے پاس.."

فردان کی نظریں بے تابانہ طریقے سے اُسکے چہرے کے نقوش کا طواف کر رہی تھیں اپنے دوسرے ہاتھ کو اُٹھاتے اُس نے فرشتے کے نرم ہونٹ پر انگوٹھا پھیرا.. وہ آگے پیچھے اپنا ناخن اُسکے ہونٹ پر رگڑ رہا تھا کہ جیسے خود ہی اپنی کہی فرمائش پوری کر رہا ہو..

اس کے سخت لمس پر فرشتے جھرجھری لے کر دو قدم پیچھے ہوئی.. فردان نے فرشتے کے دور ہونے پر ہاتھ نیچے کرتے فرشتے کے ہونٹوں پر تنقیدی نظر ڈالی جواب واقعی سرخ ہو گئے تھے..

"اچھا تو میں ان پر ایسے بھی کلر کر سکتا ہوں مگر یہ تھوڑا لائٹ ہے...

"..Let me try it with my lips

وہ اُسکے ہونٹوں کو نظروں کے فوکس میں لیتا ان پر جھکا مگر فرشتے نے اگلے ہی پل اپنا پیر فردان کے بوٹ پر رکھتے اُس کو ہوش دلایا جس پر فردان شدید بدمزہ ہوا تھا..

"رخصتی نہیں ہو گی..."

فرشتے نے گہری سانس لینے کے بعد کہا اور ایک بار پھر اُس کی گرفت میں اپنے ساکت ہاتھ کو جھنجھوڑنے لگی..

فردان نے اُس کی خالی کلائی تھام کر اُسکو اپنے پیچھے گھسیٹا..

Posted On Kitab Nagri

"تم سکون سے بات سمجھ ہی نہیں سکتی.."

فردان نے دبی آواز میں کہتے اُس کے دونوں ہاتھ اپنے ایک ہاتھ میں تھام لئے..

"چھوڑو... چھوڑو مجھے کیا کر رہے ہو.."

فرشتے مسلسل اُسکی گرفت سے اپنے ہاتھ نکالنے کی کوشش کرتی زور سے چیخی جس پر اُس نے فرشتے کو ٹیبل کے ساتھ لگاتے کھڑا کیا اور خود جھک کر ٹیبل کی دراز کھولتے اپنی ہینڈ کفز نکالیں ساتھ ہی دراز میں پڑی اپنی پیسٹل نکال کر پینٹ کے پیچھے اڑسائی تھی..

"یہ... یہ کیا کر رہے ہو تم..."

فرشتے ہراساں نظروں سے اُسکو دیکھنے لگی.. حیران پریشان تھی کہ یہ آخر ہو کیا رہا ہے اُس کے ساتھ اور یہ خر دماغ شخص کرنے کیا والا ہے اب..

فردان نے اُسکا سوال نظر انداز کرتے ہوئے اُسکا ہاتھ ایک لمحے کو چھوڑتے ہینڈ کفز کا لاک کھولا اور دوسرے ہی لمحے جھپٹنے کے انداز میں فرشتے کے سیدھے ہاتھ میں ہتھکڑی ڈالتے اُس کا دوسرا سرا اپنے اُلٹے ہاتھ میں ڈالا..

"چھوڑ.... چھوڑو مجھے...."

Posted On Kitab Nagri

فرشتے کو جیسے اب ہوش آیا کہ یہ ہونے کیا جا رہا ہے اُس کے ساتھ لیکن اُس وقت تک کافی دیر ہو چکی تھی، فردان نے چابی کی مدد سے ہتھکڑی کو لاک کیا اور چابی نکال کر آگے بڑھتے گلاس وال کھولی...

"پاگ.... پاگل انسان یہ... یہ کیا کر رہے ہو..."

فرشتے نے چیختے ہوئے کہا حیرت کی شدت سے آنکھیں پھٹی ہوئی تھیں.. فردان نے مڑ کر ایک سرد نگاہ اُسکے زرد پڑتے چہرے پر ڈالی اور سیدھے ہاتھ میں موجود چابی گلاس وال سے باہر دور اچھال دی..

"یہ.... یہ کیا کیا...دماغ خراب ہو گیا ہے کیا تمہارا؟؟؟"

فرشتے نے آگے بڑھ کر فردان کے کوٹ کا کولر اپنے دونوں ہاتھوں میں تھام کر جھنجھوڑا.. ہاتھ کو جھٹکا دینے کے سبب ہتھکڑی کلائی میں گھسی جس سے شدید قسم کا درد ہوا تھا اُس کو..

"آہہہہ.."

ایک دبی ہوئی سسکی فرشتے کے لبوں سے نکلی جس پر فردان نے ملائمت سے اُسکے سرخ پھولے پھولے گال پر اپنا سیدھا ہاتھ پھیرا..

"میری جان جتنا مجھ سے دور جانے کے لیے ہاتھ پیر چلاؤ گی اُتنی تکلیف تمہیں ہو گی.. سو کوشش کرو کہ آرام سے رہو.."

Posted On Kitab Nagri

فردان نے جھک کر اپنے لب اُسکے گال سے مس کئے اور اگلے ہی پل سیدھے ہوتے کوٹ کی جیب سے موبائل نکالا..

فرشتے پہلی مرتبہ اُس کے نارمل قربت کے انداز پر کنگ رہ گئی ورنہ ہر بار جارحانہ انداز میں ہی وہ اُس سے قربت اختیار کرتا تھا..

"السلام علیکم ! کیسی ہیں آپ آمنہ بھابھی ؟؟"
فردان نے فون کان سے لگاتے ہوئے کہا فرشتے جو ساکت کھڑی اُس کو گھور رہی تھی اپنی بہن کے نام پر فوراً ہوش میں آئی..

"آپ....ی"
وہ فوراً الرٹ ہوتی چیخنے ہی والی تھی کہ فردان نے فون کندھے کی مدد سے فون کان پر ٹکاتے اپنے سیدھے ہاتھ کی ہتھیلی اُسکے ہونٹوں پر سختی سے جمادی..

"ارے بھابھی یہ کار کی آواز ہے... میں روڈ پر ہوں ناں..جی جی.. فرشتے میرے ساتھ ہے..آپ سے بات کی تھی ناں صبح ماما نے رخصتی کے متعلق...آپ نے کہا فرشتے مانے گی نہیں..."

Posted On Kitab Nagri

فردان نے چالاکی سے ان سے بات کا آغاز کیا فرشتے نے خون آشام نظروں سے فردان کو گھورا کتنا کایہ شخص تھا یہ وہ مسلسل ہل رہی تھی کہ وہ اپنے ہونٹ اُسکی بے رحمانہ گرفت سے نکال سکے مگر ہر بار ہی اُس کو خود ہی تکلیف ہو جاتی ہلنے کے سبب..

"آپ پریشان نہ ہوں بھابھی وہ تو بالکل ناراض نہیں اب.. میں نے اُسکو منالیا ہے..اس وقت کار میں بیٹھی ہوئی انتظار کر رہی ہے میرا..ارے دیکھیں تو کتنی محبت سے دیکھ رہی ہے مجھے.."

فردان نے فرشتے کی غصے بھری آنکھوں میں جھانکتے ہوئے کمینگی سے کہا جبکہ دوسری طرف فرشتے کا بس نہ چلا کہ کچا چبا جائے وہ اُسکو..

"فکر مت کیجئے... نکاح تو ہو گیا.. ریسیپشن سرئیمانی بھی ہو گئی صرف رخصتی رہ گئی تھی اس سب میں سو وہ آج کر والی ہے میں نے اب میں ہنی مون پر لے کر جا رہا ہوں فرشتے کو مسیسیپی..ہارون بھائی کو بتا دیجئے گا..اپنا خیال رکھئے گا آپ...اللہ حافظ.."

فردان نے جلدی سے بات ختم کرتے کال کاٹ دی..

"ہاں تو میری جان تیار ہو؟؟"

فردان نے اُسکے ہونٹوں پر سے ہتھیلی ہٹاتے ہوئے کہا جس پر فرشتے نے دانت پیس کر اُس کو گھورا..

Posted On Kitab Nagri

"..Psychopath"

فرشتے نے گہری سانسیں لیتے منہ بسور کر اُس کو دھیمی آواز میں ایک نئے لقب سے نوازا جس کو سن کر فردان کے ہونٹوں پر جاندار مسکراہٹ بکھر گئی..

"..Just for you"

فردان نے آگے بڑھ کر اُسکے گال پر اپنے دانت گاڑھے جس پر فرشتے تلملا اُٹھی..اُسکے دور ہٹ کر آگے بڑھنے پر فرشتے نے اُلٹے ہاتھ سے اپنے اُسکی شدت کو سہنے کے سبب بھیگے گال کو صاف کیا..یہ شخص واقعی ایک سائیکو لگا اُس کو..

"کہاں لے کر جا رہے ہیں مجھے وحشی پاگل سائیکو..."

وہ اُسکی پشت کو گھورتی ہوئی فردان کو اچھے اچھے القابات سے نواز رہی تھی جس کو وہ مکمل طور پر نظرانداز کرتا ہوا ایسے آگے بڑھ رہا تھا کہ گویا اکیلا ہو، جبکہ اپنے ساتھ اُس نے فرشتے کو باقاعدہ باندھا ہوا تھا..

...

"بھائی آپ کو پتا ہے ابھی فردان بھائی کے سر پر قسم سے خون سوار تھا..میں انکے روم میں گیا تو پورا کمرہ کباڑ خانہ بنا ہوا تھا ہر چیز بکھری ہوئی.."

Posted On Kitab Nagri

فیاض نے سہراب کو دیکھتے ہوئے کہا جو سامنے رکھی فائلز کو پڑھنے کے ساتھ ساتھ اُس کی باتوں سے بھی لطف اندوز ہو رہا تھا..

"آپ مسکرا رہے ہیں وہاں بیچاری وہ فرشتے بھابھی کی شامت آئی ہوئی ہو گی.."

فیاض نے سہراب کو مسکراتے ہوئے دیکھ کر رازدارانہ طریقے سے بتایا...

"اچھا! فرشتے آئی ہوئی ہے وہاں؟؟"

سہراب فائل بند کرتے ہوئے چیئر کی پشت سے ٹیک لگا گیا..

"ہاں بھائی! ان کے سر پر بھی ویسے خون ہی سوار تھا جب وہ اندر چلی گئی تو میں نے سننے کی بھی کوشش کی مگر ساؤنڈ پروف تو ہر روم ہے اس آفس کا.. دروازہ بند ہونے کے بعد کیا خاک آواز آتی."

فیاض نے افسوس کا اظہار کیا جس پر سہراب نے سر نفی میں ہلاتے ہوئے اُس کو دیکھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"فاضی تم سدھر جاؤ.. عورتوں والی حرکتیں تم چھوڑو تو ہم پھر تمہارے لیے لڑکیاں دیکھنا شروع کریں.."

سہراب کی بات پر فیاض کا بس نہ چلا کہ منہ اٹھ کر چوم لے سہراب کا مگر سخت صلواتیں سننے کو ملتی تبھی بس اُسکے ٹیبل پر رکھے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھ دیا..

Posted On Kitab Nagri

"کیا بات ہے آپ کی بھائی... آپ نے مجھ نہ چیز کے بارے میں اتنا سوچا میرے لئے تو یہ بھی بہت اعزاز کی بات ہے.. مگر لڑکی تو میں پسند کر چُکا ہوں.."

فیاض نے آنکھیں بند کرتے ہوئے کہا آنکھوں کے سامنے وہ حسین ہیزل براون آنکھوں والی لڑکی آگئی جس کو دو دن سے نہیں دیکھ پایا تھا وہ کیونکہ وہ کلینک پر نہیں آ رہی تھی اپنی..

"او اچھا وہ کون ہے ؟؟"

سہراب کو دلچسپی محسوس ہوئی اُسکی پسند جاننے میں.. فیاض لب وا کرتا کچھ کہنے ہی لگا تھا کہ بغیر انٹر کام کی بیل بجے سہراب کے روم کا دروازہ کھلا..

اس عزیز ترین مسرور کن مہک پر سہراب نے نظروں کا تعاقب دراوزے کی جانب کیا جہاں سے وہ بلیک لانگ کوٹ کے نیچے اسکائے بلو سویٹ شرٹ میں ملبوس ڈارک بلو جینس پہنی ہوئی تھی سر پر بلیک رنگ کا حجاب لئے وہ بلیک بلاک ہیل کی مخصوص آواز پر ان دونوں کی جانب مسکراہٹ اچھال کر نزدیک آئی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آرے حکمہ بھابھی.. آپ ! کیسی ہیں ؟؟"

فیاض نے خوشگوار حیرت میں مبتلا ہوتے ہوئے حکمہ سے سوال کیا جو سہراب کو ہی دیکھتی اُسکے چہرے کے تاثرات کا جائزہ لے رہی تھی کہ آیا وہ خوش ہے اُس کو اپنے سامنے دیکھ کر مگر وہ تو سپاٹ تاثرات لئے اُس کو دیکھ کیا گھور رہا تھا..

Posted On Kitab Nagri

سہراب پہلی نظر میں تو دل کی خواہش اُسکو اپنے سامنے یوں دیکھتے پوری ہونے پر بے پناہ خوش مگر اگلے ہی لمحے اُسکے ماتھے پر بل نمایا ہوئے تھے حکمہ کی آمد کا طریقے کار سوچتے..ابھی وہ فیاض کی بات کا کوئی جواب دیتی اس سے پہلے ہی سہراب نے حکمہ کو دیکھتے ہوئے سوال کیا..

"تم کیسے آئی ہو؟؟ میں نے تو تمہیں پک کرنے کے لیے اپنی کار ابھی نہیں بھیجی.."
سہراب نے اُس کو اپنے سامنے دیکھتے حیرت سے استفسار کیا..اُسکے مقابل کرسی پر بیٹھا فیاض اُسکی سنجیدہ سپاٹ آواز سن کر وہاں سے کھڑا ہوتا ان دونوں کے درمیان سے فوراً کھسک گیا..

"اللہ بیچاری بھابھی کو اپنی امان میں رکھے.."
فیاض نے مڑ کر سہراب کی ٹیبل کے سامنے مجرم بنی کھڑی حکمہ پر نظر ڈالی اور دل میں سوچتا روم سے باہر نکل گیا..
اُسکے کمرے سے باہر نکلتے ہی سہراب نے ٹیبل پر لگے بٹن کو دباتے روم لاک کر دیا تھا..

"وہ..وہ میں خود آ گئی فرشتے یہاں آئی تھی ناں اس لئے..اچھا یہ پیپر پر جو لکھا ہے اُس کو ٹرانسلیٹ کر دیں.."
حکمہ نے اُسکا غصّہ زائل کرنے کے لیے سبز آنکھوں میں بمشکل دیکھتے سفید کاغذ اُسکے سامنے کیا..سہراب نے لب بھینچ کر چیئر پیچھے دھکیل کر کھڑا ہوتا اُس کے ہاتھ سے پیپر لیا، بغیر کچھ کہے ایک سرد نگاہ اُسکے چہرے پر بھی ساتھ ہی ڈالی تھی..

Posted On Kitab Nagri

"sevgini senden alacağım"

(میں تم سے تمہاری محبت چھین لوں گا)

کاغذ پر لکھی تحریر پڑھ کر اُسکی آنکھوں میں بے اختیار خون اُترا تھا.. سفید کاغذ مٹھی میں بھینچتے ہوئے اُس نے حکمہ کے بازو کو اپنی ساخت گرفت میں لیا اور ایک زوردار جھٹکا اُس کو دیتے ہوئے حکمہ کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا..

"کس نے دیا تھا یہ کاغذ تمہیں؟؟"

سہراب نے خونخوار نظروں سے اُس کو دیکھتے ہوئے سرد گھمبیر لہجے میں استفسار کیا جس پر حکمہ نے اُس کے اس قدر جارحانہ ردعمل پر سہم کر اُس کو دیکھا تھا.. غصے کی شدت سے سہراب کی گردن کی رگیں اور جبڑے تن گئے، دماغ میں خوف ساطاری ہو گیا کہ اگر حکمہ کو کچھ ہو جاتا اس وقت تو کیا کر لیتا وہ..

"جواب دو میں کچھ پوچھ رہا ہوں تم سے؟؟"

اس بار وہ حکمہ کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے اُسکا بازو جھنجھوڑتا ہوا قدرے اونچی آواز میں دھاڑا..

"وہ.. وہ باہر ایک لڑکا تھا اُس نے یہ دیا... اور کہا کہ یہ میری گرینڈ ما کی آخری خواہش ہے تو میں نے لے لیا.."

حکمہ نے خشک ہوتے لبوں پر زبان پھیرتے ہوئے سہراب سے کہا جس کی سخت گرفت اپنے بازو پر جھیلتے اُس نازک جان کو شدید درد ہو رہا تھا..

Posted On Kitab Nagri

اُس کی بات سن کر سہراب نے یک دم حکمہ کا بازو چھوڑا اور اپنے لیپ ٹاپ کی جانب بڑھا.. بند ہوئے لیپ ٹاپ کو کھول کر اُس نے آفس بلڈنگ کے باہر نصب کیمرا ریکارڈنگز ان کی..

"کیا ہوا ہے سہراب؟؟"

حکمہ نے اُسکی سمت دیکھ کر ڈرتے ڈرتے سوال کیا یقیناً کوئی تو بات تھی ہی جو وہ اچانک یوں پریشان ہو گیا ہے، حکمہ نے سوچا..اُس کے سوال کا سہراب نے کوئی جواب نہ دیا البتہ ایک سرد گھوری سے اُس کو ضرور نوازا جس کو دیکھ حکمہ مزید سٹپٹا گئی..

دس منٹ پہلے کی سیو ریکارڈنگ میں نظر آتے لڑکے کو دیکھ اُس نے فوراً وہ کلپ سیو کی اور انٹرکام کی جانب ہاتھ بڑھاتے باہر بیٹھے سیکیورٹی گارڈ کو کال ملائی.. حکمہ لب چباتی مسلسل چور نظروں سے بلیک ڈریس شرٹ کے ہمراہ گرے ٹائے لگائے، گرے ڈریس پینٹ میں ملبوس سہراب کو دیکھنے لگی جس کی فراخ پیشانی پر شکنوں کا جال تھا، عنابی لب ایک دوسرے میں سختی سے پیوست کیئے وہ لیپ ٹاپ پر کچھ ٹائپ کر رہا تھا..

سہراب نے سکرین پر نظر آتے اُس لڑکے کو دیکھ کر جس کار میں وہ بیٹھا تھا اُسکا نمبر نوٹ کیا جس کو اُس ہی وقت اُس نے ٹریکر میں ڈال کر کار کے اونر کا نام نکالا تھا.. سامنے نظر آتے نام کو دیکھ اُس کی گردن اور کنپٹی کی رگیں مزید تن گئی آنکھیں لہو چھلکانے کو تھیں..

Posted On Kitab Nagri

"سہراب پلیز مجھے بتائیں گے کہ کیا ہوا ہے؟؟ مجھے گھبراہٹ ہو رہی ہے آپ کو یوں دیکھ کر.."

حکمہ سے مزید رہا نہ گیا تبھی اُس نے آگے بڑھتے آہستگی سے سہراب کی جانب دیکھتے کہا جو ہینڈرک کو کال ملا رہا تھا مگر جواب نہ موصول..

"تمھیں یہاں آنے سے پہلے یہ بات سوچنی تھی حکمہ سہراب.. آئندہ تم اکیلی باہر کبھی نہیں نکلو گی.. میں ہمیشہ تمہارے ساتھ ہونگا.. میں نہ ہوا تو تمہارے ساتھ گارڈز ہوا کرے گے میرے بغیر آگر تم باہر نکلی کہیں تو میں کچھ کرلوں گا اپنے آپ کو.. خود سے منسلک ایک اور رشتے کو کھونے کی ہمت نہیں مجھ میں.."

سہراب نے ہاتھ میں تھاما موبائل ٹیبل پر پٹخنے کے انداز میں رکھا اور ٹائے کی ناٹ ڈھیلی کرتا پیچھے رکھی چیئر پر ڈھے سا گیا، حکمہ کو کافی تھکا ہوا، پریشان لگا وہ.. کندھے پر لٹکا بیگ اُتار کر ٹیبل پر رکھتی وہ اُس تک گھوم کر آئی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ٹھیک ہے آپ جیسا بولیں گے میں ویسا ہی کروں گی مگر پلیز آپ میری وجہ سے یوں پریشان تو نہ ہوں.."

حکمہ نے اُس سے کچھ قدموں کے فیصلے پر کھڑے ہوتے ہوئے کہا سہراب کا سر چیئر کی پشت سے ٹکا ہوا تھا اور آنکھیں موندے وہ بس اپنے اندر ابلتے خوف اور غصے کو دبانے کی کوشش کر رہا تھا جس کو وہ حکمہ کی معصوم جان پر بالکل آشکار نہیں کرنا چاہتا تھا..

Posted On Kitab Nagri

"س.. سہراب..."

حکمہ نے اُس کو یوں آنکھیں بند کیے خود کو نظر انداز کرتے دیکھ پکارا، سہراب کا اس طرح اُسکو نظر انداز کرنا حکمہ کے لیے کڑا امتحان ثابت ہوا مگر در حقیقت سہراب تو اُس کو پروٹیکٹ ہی کر رہا تھا خود سے بھی..

"پلیز مجھ سے اس طرح ناراض تو نہ ہوں.."

حکمہ نے ڈرتے ڈرتے اُسکے کندھے پر ہاتھ رکھ کر اُس کو مخاطب کیا جس پر سہراب نے پرانے قرب و خوف کی داستان رقم تھیں جن سبز آنکھوں میں ان کھولتے ہوئے حکمہ کے پریشان چہرے پر نظر ڈالی جو اُسکی آنکھوں کو دیکھ کر مزید پریشان ہو گئی تھی..

"اگر تمہیں آج کچھ ہو جاتا تو..."

سہراب نے کسی چھوٹے بچے کی طرح اُس کو دیکھتے کہا جس کو اپنی سب سے قیمتی چیز چھین جانے کا خوف لاحق ہو، وہ صحیح معنوں میں آج لفظ ڈر سے روشناس ہو رہا تھا کہ خوف آخر ہوتا کیا ہے..

اس خوف نے اُسکی سوچنے سمجھنے کی صلاحیتیں بھی مفلوج کر دی... وہ کہتے ہیں نا کہ ضرورت سے زیادہ محبت انسان کو کمزور بنا دیتی ہے سہراب کے ساتھ بھی اس وقت کچھ ایسا ہی ہوا ورنہ اگر کوئی اور صورتحال ہوتی ابھی تو وہ ہینڈرک برتھ وک کو پانچ منٹ میں برباد کر دیتا..

Posted On Kitab Nagri

"لیکن مجھے کچھ ہوا تو نہیں ناں..."

حکمہ نے اُسکی آنکھوں میں دیکھتے ملائمت سے کہا جس پر سہراب نے آگے بڑھ کر اُسکے ہاتھ اپنے ہاتھوں میں تھام لئے..

"پلیز آئندہ ایسا نہیں کرنا.."

وہ اُسکے ہاتھوں کی پشت پر اپنے انگوٹھے سہلاتے ہوئے دھیمی آواز میں گویا ہوا حکمہ نے بھی اپنے ہاتھوں سے اُسکے ہاتھوں پر دباؤ ڈالتے اپنے ساتھ ہونے کا سہراب کو احساس دلایا..

حکمہ کے اپنے ذہن میں بہت سے سوالات سہراب کے خوف کو دیکھ کر گردش کر رہے تھے مگر اُس نے ابھی ان سب کو زبان پر لانے سے اجتناب برتا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کبھی نہیں کروں گی وعدہ.."

حکمہ نے اُس کو بچوں کی طرح بھلایا جس پر وہ بھل بھی گیا تھا سہراب اُس کو دیکھ کر مسکراتے ہوئے کھڑا ہوا اُسکے ہاتھ چھوڑ چہرہ ہاتھوں کے پیالے میں نرمی سے بھرتے حکمہ کو خود سے لگا لیا...

Posted On Kitab Nagri

"میں اتنا اسلامی ٹائپ کا نہیں ہوں مگر آج سے کچھ سال پہلے ایک جگہ پڑھا تھا کہ ہمارے نبی محمد صل اللہ علیہ والہ وسلم کا ارشاد مبارک ہے کہ بیوی ایسی بنو تم کہ تمہارا شوہر تم کو دیکھے تو آسودگی سے مسکرا اُٹھے اور یہ کہ شوہر کا دل طمانیت سے بھر جائے.. میں یہ سوچتا تھا کہ ایسا کیسے ہو سکتا ہے کہ کسی کو دیکھ کر آپکے دل میں سکون اُتر جائے... اب اندازہ ہو رہا ہے کہ نبی کریم کا ارشاد بلاشبہ درست تھا تمہیں دیکھتا ہوں تو پر سکون ہو جاتا ہوں میں زندگی.."

حکمہ سہراب کے دل کی دھڑکنوں کی گواہی اپنے کانوں سے سنتے اُسکی زبان سے ادا ہوئے خوبصورت الفاظ آنکھیں بند کیئے سن رہی تھی.. سہراب نے اُسکے رخساروں پر سایہ بنی گھنی سیاہ پلکوں کی باڑ کو دیکھتے حکمہ کی روشن پیشانی پر اپنا محبت بھرا مہر ثبت کیا..

"آپ ناں بہت پیاری باتیں کرتے ہیں.. اچھا آپ کا کام ہو گیا؟؟ گھر چلیں؟؟"
حکمہ نے مسکراتے ہوئے سہراب کی شرٹ کے بٹن پر اُنگلی پھیرتے ہوئے آہستگی سے کہا یہاں کیوں آئی تھی وہ تو یک سر فراموش کر بیٹھی تھی وہ..

"تم مجھ سے زیادہ پیاری باتیں کرتی ہو.. ہاں ہو گیا ہے.. میرے پینٹ ہاوس چلو گی وہاں صرف میں رہتا ہوں اکیلا..."

Posted On Kitab Nagri

سہراب نے جھک کر حکمہ کے سکارف سے ڈھکے کان میں بھاری ذو معنی سرگوشی کی جس پر حکمہ کے گال بے اختیار اُسکا موڈ بدلتے محسوس کر کے دہک اٹھے..

"وہ... ناناجان سے اتنے دن ہو گئے ملاقات نہیں ہوئی میں مس کر رہی ہوں ان کو..."

حکمہ نے پلکیں جھکائے کہا سہراب دلچسپی سے ان لرزتی پلکوں کا رقص دیکھ رہا تھا.. جبکہ دوسری طرف سہراب کی بھاری اُنگلیاں اپنی کمر سہلاتی محسوس کر کے پلکیں تو کیا پورا وجود ہی لرز اُٹھا..

"اور میں تمہیں مس کر رہا ہوں.. میرا کوئی خیال نہیں تمہیں..."

سہراب کی گھمبیر آواز پر حکمہ نے سیدھے ہوتے اُس سے دور ہونا چاہا مگر سہراب کے بازوؤں کا حصار ڈھیلا تھا، کمزور نہیں جو وہ توڑ سکتی...

Kitab Nagri

"آپ وہاں ہونگے تو میرے ساتھ اور وہ آپ کا بیٹا بھی تو ہے جو مس کر رہا ہوگا مجھے اُس سے بھی ملنا ہے.."

www.kitabnagri.com

حکمہ نے اپنی حیا سے بوجھل ہوتی پلکوں کو اٹھاتے ہوئے سہراب سے کہا..

"مجھے لیکن اب تمہارے بچوں سے ملنے کی خواہش ہے.."

سہراب نے محبت پاش نظروں سے اُس کو تکتے ہوئے حکمہ کی ناک انگوٹھے اور شہادت کی اُنگلی کے درمیان دبائی..

"سہراب!!!!!"

حکمہ پلکیں ایک جھکاتے ہوئے قدرے اونچی آواز میں گویا ہوئی جس پر سہراب نے اپنی ہنسی بمشکل کنڑول کرتے اُسکا ہاتھ تھام کر موبائل ٹیبل سے اُٹھایا..

"اچھا بھئی! ٹھیک ہے کرلو ظلم تم..."

سہراب نے مصنوعی اُداسی چہرے پر لاتے ہوئے کہا جس پر حکمہ نے سر کو نفی میں جنبش دیتے سہراب کو دیکھا..

دونوں ایک دوسرے کو دیکھ کر آسودگی سے مسکراتے ہوئے آفس کے دروازے کی جانب بڑھ گئے..

خدانے ان دونوں کو ایک دوسرے کی صورت میں سکون دے دیا تھا جس کی مدت تاعمر ہونی تھی یا وقتی اس کا ادراک تو خدا کو خود ہی تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

...

"مام آپ یہ سوپ پی لیں میں جب تک آپکی ٹیبلیٹس خرید کر لاتی ہوں..دودن ہوگئے ہیں آپ کی طبعیت بہتر نہیں ہورہی.."

مہرین نے اپنی ماں کو دیکھتے کہا جن کی سفید رنگت زرد ہورہی تھی بخار کے باعث..

Posted On Kitab Nagri

"ہاں بیبی... میں بھی بور ہوگئی ہوں دو دن سے اس بستر پر پڑے پڑے.. پتہ نہیں کلب میں کیا ہو رہا ہو گا.. میری غیر موجودگی میں کہیں یہ اولڈ لیڈیز لیڈر شپ نہ چھین لیں مجھ سے.."

مہرین اپنی ماں کو دیکھ کر مسکرا دیں اس بیماری میں بھی ان کو اپنی سوشل ایکٹیویٹیز سے غرض تھا.. ویسے بھی وہ شروع سے ایسی ہی تھیں، الٹرا ماڈرن زندگی کو بھرپور طریقے سے انجوائے کرنے والی ایک مضبوط عورت جس نے سنگل پیرنٹ ہو کر مہرین کی پرورش کی اور ہر زندگی کی ہر اسائش سے اپنی بیٹی کو نوازا...

مہرین کے فادر سے طلاق کے بعد انہوں نے اپنی بیٹی کو بھی اپنی ہی طرح بنا دیا، اور اب وہ بھی ان ہی کی طرح ہو گئی تھی..

دونوں عورتوں کے سر پر کسی مرد کا سائبان نہ سو جس معاشرے میں رہتی تھی اُسکا حصّہ ہی بنتی چلی گئی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مام اللہ سے دعا کیجئے.. لیڈر شپ تو بہت معمولی چیز ہے.."

مہرین نے مسکرا کر کہا جس پر اُسکی مام نے لمحہ بھر کو ٹھہرتے ہوئے مہرین کی جانب دیکھا..

"تم کافی سمجھداری کی باتیں کرنے لگی ہو مینی.. اپنی ماں سے زیادہ سمجھدار ہوگئی ہو تم.."

ان کی بات پر مہرین نے مسکرا کر آگے بڑھتے عقیدت سے اُن کا ماتھا چوما..

Posted On Kitab Nagri

"آپ سے زیادہ سمجھدار میں ہوں ہی نہیں سکتی..اچھا چلیں سوپ فنش کریں میں آئی پندرہ منٹ میں.."

مہرین نے مسکراتے ہوئے کہااور انکے روم سے باہر نکل کر کار کی چابیاں اپنے روم سے اُٹھائی اور اپنے سویٹر کے اوپر کوٹ پہنتے اس نے گلے میں مفلر ڈالا اور کار پورچ میں آگئی..

کار میں بیٹھنے سے پہلے اُس نے گھر کا مین گیٹ کھولا اور کار باہر نکالتے واپس گیٹ بند کیا..گھر سے کچھ دور کھڑی سیاہ کار اُس کو کار میں واپس بیٹھتے دیکھ اسٹارٹ ہوئی..دونوں گاڑیاں آگے پیچھے وہاں سے نکلی تھیں جبکہ انکے نکلنے کے ٹھیک دس منٹ بعد اُس ہی سڑک پر دو سیاہ بولٹ پروف گاڑیوں میں سے سیاہ یونیفارم پہنے نقاب پوش مسلح افراد نے گھر کا احاطہ کیا تھا..

■ ■ ■

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کہاں لے کر جا رہے ہو... چھوڑو... چھوڑو سائیکو.."

فرشتے اُسکے لمبے قدموں کی تیز رفتاری کی تاب نہ لاتے ہوئے مسلسل فردان کی چوڑی پُشت دیکھ کر دہائیاں دے رہی تھی جن کو فردان پورا وقت نظر انداز کرتا رہا..

"فردان..پلیز.."

Posted On Kitab Nagri

فرشتے اُسکے یوں نظرانداز کرنے پر تھک کر بمشکل گویا ہوئی اور شاید یہ ہی لمحہ تھا کہ فردان کو اس پر رحم آگیا..

فردان اس ہی وقت فرشتے کی جانب پلٹا اور سنجیدہ نگاہوں سے اُس کو دیکھنے لگا..

"تم رخصتی نہیں چاہتی؟؟"

فردان کی سنگین حد تک سنجیدہ بھاری آواز فرشتے کی سماعتوں سے ٹکرائی جس پر فرشتے جو کچھ ساعتوں پہلے فردان کے تیز رفتار قدموں کے ساتھ کھنچتی چلی جا رہی تھی وہ اب اپنی سانسیں بحال کرنے لگی جس کے درمیان چونک کر اُس نے فردان کو دیکھا اس بار جواب زبان سے نہ دیا بلکہ سر ہلا کر تائید کی گئی..

"اوکے میں تمہیں تمہارے گھر چھوڑ دونگا ابھی ہی لیکن پھر اس کے بعد میری شکل دیکھنے کو بھی ترسوں گی تم یہ یاد رکھنا.."

فردان کے لہجے میں چٹانوں جیسی سختی تھی اُس کی بات سن کر فرشتے دم بخود کھڑی فردان کو تکنے لگی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بولو، منظور ہے؟؟؟"

فردان نے فرشتے کی حیران آنکھوں میں جھانکتے ہوئے کہا، یہ شخص شاید زندگی میں جوا کھیلنے کا عادی تھا.. اس وقت بھی اُسکا اپنا دل اندر سے خوف زدہ تھا کہ اگر فرشتے نے واقعی منع کر دیا تو.. مگر وہ اوپر سے پتھر ہی کا بنا رہا جسے کوئی فرق ہی نہ پڑتا ہو..

Posted On Kitab Nagri

فرشتے نے اُس کی بات سن کر سر جھکاتے ہوئے نفی میں ہلا دیا جس پر فردان کے لبوں پر بے اختیار طمانیت بھری جاندار مسکراہٹ ابھری.. فردان نے ہاتھ بڑھا کر اُسکی ٹھوڑی تھامی اور جھکا چہرے اونچا کیا..

".I won't let you regret on your decision"

(میں تمہیں تمہارے فیصلے پر پچھتانے نہیں دونگا..)

وہ فرشتے کے متورم چہرے کو والہانہ نظروں کے حصار میں لیتا گویا ہوا جس پر فرشتے نے کچھ نہ کہا محض اپنی نظریں فردان کے چہرے پر سے پھیر لیں تھیں جن کو دیکھ فردان کو ایسا لگا کہ مانو اُس کا دل کسی نے مٹھیوں میں بھینچ لیا ہو..

کسی کو اہمیت دے کر اسکے نظرانداز کرنے سے وہ خوفزدہ ہوتا تھا کیوں کہ اُس نے اپنی ماں کا جو یہ انجام دیکھا مگر اب اُسکی اپنی حالت بھی تو کوئی کم نہ تھی.. فرشتے کے آگے سرنڈر کرنے کا وقت شاید نزدیک تھا اُس کے لیے کیونکہ جتنے بھی پہرے بیٹھا لو، پتھر کا خود کو بنا لو مگر یہ دل.. اس دل پر کسی کا زور نہیں..

فردان نے گہری سرد سانس فضا کے سپرد کرتے فرشتے کی ٹھوڑی کو اپنی نرم گرفت سے آزاد کیا اور واپس تیز لمبے ڈاگ اٹھاتا آگے بڑھنے لگا..

Posted On Kitab Nagri

گراونڈ فلور پارکنگ ایریا میں پہنچ کر اُس نے کار ان لاک کی اور ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھ گیا جبکہ فرشتے اُس کے یوں اچانک بیٹھنے کے سبب اُسکے ساتھ کھنچتی چلی گئی وجہ وہ ہتھکڑیاں جو دونوں کو ایک دوسرے سے جوڑے ہوئے تھیں..

فرشتے نے بمشکل قدم روکتے ہوئے اپنے آپ کو سنبھالا ورنہ وہ ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھے فردان کے ساتھ بری طرح ٹکرا جاتی..

"آؤ اندر یہاں ہی بیٹھنا ہو گا تمہیں.."

فردان نے گردان ترچھی کرتے فرشتے کو دیکھا جو لب سختی سے ایک دوسرے میں پیوست کئے اپنے اندر اُٹھتا جلال دبانے میں مصروف تھی، گوری رنگت اس وقت غصے کی شدت سے ٹمٹماتی ہوئی وہ فردان مصطفٰی کے دل میں طوفان برپا کر گئی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فردان کافی دیر تک اُس کو یونہی بیٹھا دیکھتا رہا لیکن جب پانی سر سے اوپر پہنچ گیا اور تب بھی فرشتے نے جواب نہ دیا تو فردان نے آگے بڑھ کر اپنے آزاد بازو سے فرشتے کا خالی ہاتھ کھینچ کر اُس کو نیچے جھکایا اور کمر میں وہ ہی بازو ڈالتے فرشتے کو اندر کی جانب کھنچا..

Posted On Kitab Nagri

فرشتے جوہر گز اس سب کے لیے تیار نہ تھی اُسکے ہر عمل پر بوکھلاہٹ کا شکار ہوئی مگر زبان پر قفل ڈالے رکھا کیونکہ کچھ دیر قبل فردان کی آنکھوں میں اُترتا اضطراب اپنی خاموشی کے باعث دیکھ چکی تھی وہ سو اُس نے فیصلہ کر لیا جب تک مقابل کا رویہ اُس سے نہ بدلا وہ یونہی خاموشی کے ہتھیار سے اُس کو زخمی کرتی رہے گی..

فردان نے فرشتے کو خود پر بیٹھایا اور آگے بڑھ کر کار کا دروازہ بند کرتے کار لاک کر دی.. فرشتے کے وہم و گمان میں بھی نہ تھا کہ یہ سفر ہتھکڑیوں کے بعد ایسے واہیات طریقے سے طے کرنا ہو گا..

"بہت شوق ہے ناں تمہیں فلمی حرکتیں کرنے کا..اب بھگتو ملاء گیا ہے ایک جنونی دیوانہ بندہ جو ہر جگہ فالتو حرکتیں کرتا ہے.."

فرشتے نے دانت کچکچاتے ہوئی دل ہی دل میں سوچا،وہ محسوس بھی کرنا نہیں چاہتی تھی یہ کہ کس قدر عجیب پوزیشن میں بیٹھیں ہیں دونوں اس وقت..

فردان کو اس بڑھتی قربت کے باعث اُسکے سنہرے بالوں سے اُٹھتی شیمپو کی تازہ بھینی خوشبو مدہوش کرنے لگی.. فرشتے چونکہ غصے اور حیا کے ملے جلے تاثرات کے زیرِ اثر لرز رہی تھی فردان کی طرف اُس نے دیکھنے سے گریز ہی کیا اور گردن کو کھڑکی کی جانب مرکوز رکھا..

Posted On Kitab Nagri

فردان نے اپنے دیدار میں خلل پیدا کرتی اُس حسین مہکتی رکاوٹوں کو فرشتے کے کان پیچھے اڑسایا اور اُسکے مزید نزدیک ہوا.. فرشتے نے سختی سے آنکھیں میچ کر مٹھیاں بھینچتے ہوئے خود پر ضبط کیا ورنہ زبان سے کچھ اُلٹا لازمی ادا ہوتا..

فردان نے اپنی ناک فرشتے کی تیز رفتار خون کے بہاؤ سے بیٹ کرتی گردن کی شہ رگ پر رکھ دی کچھ لمحوں وہ اُسکے لمس جھلستی سانسوں پر کانپتی رہی مگر جوابی کارروائی کوئی بھی نہ کی..

فردان آنکھیں موندے ساکن بیٹھا اپنے اندر سکون اُترتا محسوس کرتا رہا اور پھر کچھ دیر بعد ایک لمبی گہری سانس اُسکے وجود سے اُٹھتی خوشبو میں کھینچی..
ایسا لگا تھا کہ فوری طور پر کوئی نشہ ہے جو حواسوں پر چھانے لگا ہو جب کہ فرشتے ایک دم ساکت ہو گئی اُس کو یوں خود میں سانس بھرتے محسوس کر کے..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہر گزرتے سیکنڈ کے ساتھ ایسا لگ رہا تھا کہ وہ اُسکی خوشبو کے ساتھ ساتھ فرشتے کی روح بھی اپنے اندر کھینچ رہا ہے.. دونوں کے وجود کا یوں ایک دوسرے سے اُلجھنا اس پر فردان کے پرفیوم کی اوسان خطا کر دینے والی مہک اور بڑھتی جسارتیں اُس کا دل بے اختیار ڈوبنے لگا..

Posted On Kitab Nagri

بلاآخری کافی ساعتوں بعد فردان نے اندر کھینچی سانس باہر چھوڑتے فرشتے کو واپس لرزنے پر مجبور کر دیا بے اختیار اُس نے فردان کے چوڑے کندھوں پر ہاتھ رکھتے انکا سہارا لیا، اسکی روح فنا کرنے کے درپے تھا وہ آج شاید..

"کیا ہی اچھا ہو کہ کبھی تم میرا یوں سہارا لو اور کبھی میں تمہارا سہارا لوں کچھ لمحوں پہلے کی طرح..ایک دوسرے کی سنگت میں یونہی جان سے گزر جائیں ہم..."
فردان نے فرشتے کے سرخ کان کی لو پر اپنے عنابی لب رکھتے ہوئے بھاری گھمبیر سرگوشی کی سانسیں جذبات کی آنچ سے دہک رہیں تھیں..

فرشتے لمحے بھر کو ساکت ہوگئی کہ محبت کو نہ ماننے والا محبت کے بغیر پوری زندگی کا ساتھ مانگ رہا ہے اُس کو بے اختیار فردان کی حالت پر ہنسی آئی پر وہ یونہی بت بنی بیٹھی رہی البتہ فردان کے کندھوں پر سے ہاتھ ہٹا لیے تھے اس نے..

فردان کچھ دیر اپنا ماتھے اُسکی کنپٹی سے ٹکائے فرشتے کے جواب کا منتظر رہا جس کے انتظار کو ترک کرتے وہ سیدھا ہوا اور لب بھینچتے کار اسٹارٹ کر دی..

"میرے کندھے پر سر رکھو سامنے نظر نہیں آرہا مجھے.."

Posted On Kitab Nagri

واپس وہ ہی ازلی سپاٹ انداز فرشتے نے اپنا کھلے ہاتھ سے بکھرے بال جلدی جلدی سمیٹے اور فردان کے سامنے سے سر ہٹا گئی لیکن اُسکے کندھے پر سر نہ رکھا تھا..

"محترمہ میری طرح ہی ضدی واقع ہوئی ہیں.."

فردان نے مسکراتی نظروں سے اُس کو دیکھتے ہوئے سوچا اور کار آگے بڑھا دی..اُس نے خود کبھی نہ سوچا تھا کہ وہ یوں کسی لڑکی کے ساتھ کار میں سفر کرے گا مگر فرشتے کے وجود کو خود سے اتنا نزدیک دیکھ وہ پر سکون انداز میں مسکرا دیا...

کبھی کبھی ہم جو اپنے لئے خود نہیں سوچتے وہ کافی بہترین ثابت ہو جاتا ہے ہمارے لئے فردان کے ساتھ بھی یہ ہی ہو رہا تھا، لڑائی تھی، جھگڑا فساد سب تھا مگر فرشتے یوسف کے سنگ فردان مصطفیٰ کو سکون بھی بہت تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

...

"اُف خدایا اتنی رش ڈرائیونگ..او! محترمہ ہلکے.."

فیاض نے سامنے دو گاڑیاں دور بھاگتی مہرین کی کار کو مزید ایک اور کار اوور ٹیک کرتے دیکھ کر خود کلامی کی اور جلدی سے چاکلیٹ کھول کر منہ میں ڈالی..

Posted On Kitab Nagri

وہ اپنے دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر سہراب سے ملنے کے بعد یہاں اُسکے گھر کے سامنے اکھڑ ہوا تھا ساتھ ہی اپنی تعینات کی ہوئی نفری کو بھی کچھ گھنٹوں کی چھٹی دے دی..

دل بس ایک ہی خواہش کر رہا تھا کہ کسی طرح کچھ لمحوں ہی دیکھ لے اُس کو مگر کافی دیر انتظار کی سولی پر اپنے چاکلیٹ ڈونٹز اور اُسکے بعد چاکلیٹ کے ہمراہ لٹک کر وہ نہ امید ہو تا وہاں سے جانے ہی لگا تھا کہ مہرین کی کار اُسکو گھر سے باہر نکلتی نظر آئی..

ڈارک بلو لانگ کوٹ کے ساتھ بلیک جینس اور گلے میں بلیک مفلر ڈالے میک اپ سے پاک حسین چہرہ فیاض چوہدری کو اس وقت صبر کا پھل لگا.. ہوا کے دوش پر اڑتے اُسکے سیاہ گھنگرالے بالوں کی جوڑے سے نکلتی لٹوں کو دیکھتے کیپٹن صاحب کی نظریں اور دل کی دھڑکنیں الجھ کر رہ گئی تھیں..

گھر سے باہر اور پھر میڈیکل سٹور سے نکلنے پر بھی وہ یوں ہی کسی بیکار عاشق کی طرح مہرین کو دیکھتا رہا اور اب میڈیکل سٹور سے واپسی کے سفر میں بھی اُسکا مہرین کا تعاقب کرنے کا پورا ارادہ تھا سو اُس نے وہ بھی کیا..

"او بھئی یہ تو بڑی ہیوی ڈرائیور ہے.."

فیاض نے اپنی سیاہ مرسیڈیز کی رفتار تیز کرتے ہوئے خود کلامی کی اور خالی چاکلیٹ کا ریپر کار میں اچھال دیا..

Posted On Kitab Nagri

کچھ منٹ کی تیز رفتار ڈرائیونگ طے کرتے دونوں گاڑیاں مہرین کے گھر کی سٹریٹ پر آگے پیچھے آ پہنچیں جہاں کچھ دور دو فائیر ٹرکس کھڑے تھے اور اُس مخصوص جگہ سے آگ اور دھواے کے لپٹے اٹھتیں سیاہ آسمان پر چھائی ہوئی تھیں..

"یہ.. یہ کیا ہو رہا ہے..."

کار ڈرائیو کرتی مہرین کے ماتھے پر شکنوں کا جال نمایاں ہوا اس نے کار فائیر ٹرکس سے کچھ فیصلے پر لگاتے خود کلامی کی.. جبکہ دوسری طرف فیاض بھی یہ سب دیکھ کر کچھ حیران تھا..

مہرین ہاتھ میں میڈیسن تھامے کار سے باہر نکل آئی اور آگے بڑھی، اُس کے پیچھے آتے فیاض کو کچھ کچھ اندازہ ہونے لگا تھا کہ یہاں کیا ہوا ہے یقیناً مہرین کو ہراساں کرنے کے لیے اُس ہینڈرک کی یہ نئ چال تھی خالی گھر کو آگ لگانا مگر وہ اس بات سے غیر آشنا تھا کہ گھر خالی نہیں بلکہ اندر مہرین کی مام موجود تھیں پہلے سے..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فیاض کو ساتھ ہی خود پر بھی شدید غصے آیا کہ کیوں اُس نے مہرین کے گھر کے آگے سے نفری اُٹھائی..

مہرین جوں ہی آگے بڑھی تو اپنے گھر کو یوں بلند ترین آگ کی لپٹوں میں گھرا دیکھ اُس کا دل ڈوب سا گیا ہاتھ میں تھاما میڈیسن کا پیکٹ اُس ہی پل زمین بوس ہوا تھا..

Posted On Kitab Nagri

"نہیں.. نہیں.. ایسا نہیں ہو سکتا.. یہ میرا گھر نہیں ہے.."

مہرین نے اپنی سکتے کی کیفیت توڑی اور کافی تعداد میں کھڑے خاموش تماشائیوں کو راستے سے ہٹاتی ہوئی آگے بڑھنے لگی مگر آگے پہنچ کر اپنے شک کو یقین میں بدلتے دیکھ اُسکا ذہن مفلوج ہو گیا تھا آنکھوں کے آگے اندھیرا چھانے لگا..

فیاض بھی راستے میں حائل لوگوں کو ہٹاتا مہرین تک پہنچا، بیچ میں رُک کر اُس نے مہرین کے ہاتھ سے گرا میڈیسن کا پیکٹ جھک کر خود اُٹھایا تھا، اُسکا گھر یوں آتش زنی کا شکار ہوتے دیکھ فیاض کا دل چاہ رہا تھا کہ اس وقت اُس بڑھے کی سانسیں اپنے ہاتھوں سے کھینچ لے..

"آفیسر میری مام... اندر ہیں.."

مہرین نے بمشکل خود پر قابو پاتے سامنے سے آتے ریسکیو اہلکار کو کہا..

"میڈم یہ ٹرک تو ابھی آیا ہے آپ آگے والے ٹرک سے پتا کیجئے.."

اہلکار نے مصروف سے انداز میں کہا کیونکہ آگ چاروں طرف ایسے پھیلتی جا رہی تھی کہ اُس کو روکنا نہ ممکن ہونے لگا اور اگر وہ نہ روکی جاتی تو یقین ارد گرد کے گھر بھی آتشزدگی کا شکار ہوتے..

مہرین لڑکھڑاتے قدموں کے ساتھ آگے بڑھی جبکہ فیاض اُس کی مام کی اندر گھر میں موجودگی کا سن کر لب بھینچ گیا..

Posted On Kitab Nagri

"پلیز.. مجھے بتادیں.. کہاں ہیں میری مام.. سنیں آپ بتادیں..."

مہرین نے نہ جانے کتنے اہلکاروں سے پوچھا مگر سب اپنے کام میں مصروف رہے..

"ہٹ جاؤ میری مام اندر ہیں... میں خود نکالوں گی ان کو.."

لہذا تھک ہار کر وہ ان سب کو اپنے راستے سے ہٹاتی ہذیانی کیفیت میں آگے بڑھی بے اختیار فیاض نے آگے بڑھ کر اُسکو پُشت سے تھام کر اپنی جانب کھینچا..

"رُک جاؤ... تم اندر نہیں جاسکتی..."

فیاض اُس کو اپنی جانب کھینچتے ہوئے نرمی سے گویا ہوا.. مہرین نے فوراً ہاتھ پیر چلائے اُسکی گرفت توڑنے کے لیے..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیوں نہیں جاسکتی؟؟ میں جاؤنگی ہٹو میرے راستے سے چھوڑو مجھے..."

مہرین جابجا اُسکے کشادہ سینے پر ہاتھ چلارہی تھی ہیزل براون کانچ سی آنکھوں میں بے شمار آنسو چمکنے لگے جن کو دیکھ مقابل کھڑے فیاض نے نچلا ہونٹ دانتوں میں دباتے ہوئے ضبط کیا..

"دیکھو! ہو سکتا ہے تمہاری مام کو ریسکیو کر لیا گیا ہو..

Wait a second let me ask someone.."

Posted On Kitab Nagri

فیاض نے اُسکی جانب دیکھتے نرمی سے کہا جس پر مہرین نے سر نفی میں ہلایا تھا..

"نہیں... یہ لوگ.. کچھ بھی نہیں بتارہے میں... میں کب سے پوچھ رہی ہوں ان سے.."
مہرین کا حلق سوکھنے لگا اُس نے بمشکل اپنی اذیت کو توڑتے لفظ ادا کیا جس پر فیاض نے اُس کو آنکھوں سے اشارہ کرتے خاموش رہنے اور سب ٹھیک ہو جانے کی تسلی دی اور اُسکا سیدھا ہاتھ اپنے اُلٹے ہاتھ میں مضبوطی سے تھامتے آگے بڑھا..

"اندر ایک خاتون تھیں کیا ان کو ریسکیو کر لیا گیا ہے..."
فیاض نے وہاں سے گزرتے ایک ریسکیو اہلکار کے راستے میں حائل ہوتے ہوئے وائلٹ کے اندر سے اپنا US Defence Council کا کارڈ نکالا اور اُسکی آنکھوں کے سامنے کرتے سنجیدگی سے سوال کیا جس پر وہ فوراً رُک گیا ورنہ سائیڈ سے نکل رہا تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سر اندر سے ابھی ٹوٹلی برن ڈیڈ باڈی نکالی گئی ہے، شناخت کے لئے باڈی کو مین سٹی ہسپتال پہنچا دیا گیا ہے.."
اہلکار نے اپنی بات کہی اور وہاں سے نکل گیا جبکہ فیاض نے تھوک نگلتے حلق تر کیا اور گردن موڑ کر مہرین کو دیکھا جو آنکھیں پھاڑے اب بھی اُس جو جگہ کو گھور رہی تھی جہاں کچھ لمحوں قبل وہ اہلکار کھڑا روح لرزہ خیز خبر سنا کر گیا تھا..

Posted On Kitab Nagri

"جھوٹ... جھوٹ بول کر... گیا ہے یہ.."

مہرین نے بے یقینی سے فیاض کو دیکھتے ہوئے کہا جس فیاض نے سر کو اثبات میں جنبش دی تھی..

"ہاں... ہاں چلو تم میرے ساتھ یہ جھوٹ بول رہے ہیں ہم ہسپتال دیکھ کر آتے ہیں وہاں ہو نگی تمہاری مام..."

فیاض فوراً اُس کو لیتے آگے بڑھا مگر مہرین نے اگلے ہی پل اپنا ہاتھ جھٹکے سے کھینچ کر اُسکے ہاتھ سے آزاد کیا..

"اگر یہ جھوٹ بول رہے ہیں تو میری مام ہسپتال نہیں یہاں گھر کے اندر ہی ہو نگی.. تم چھوڑو مجھے میں خود اندر جا کر دیکھو گی..."

مہرین بے یقینی کی کیفیت میں کہتی پلٹی اور دیوانہ وار چلتے ہوئے گھر کی جانب بڑھی..

"مہرین... مہرین رُکو تو صحیح.. تم رُک جاؤ میں دیکھتا ہوں.. مہرین پلیز سٹاپ..."

فیاض اُس کو خود سے دور جاتے دیکھ اونچی آواز میں گویا ہوا.. مہرین کی تو سنے، سوچنے اور سمجھنے کی صلاحیتیں مفلوج ہو چکیں تھی سو اس کو کچھ بھی نہ سنائی دیا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میڈم آپ نہیں جاسکتی آگے.."

گھر سے کچھ دور ایک اہلکار نے مہرین کی کمر میں بازو ڈالتے اُس کو روکا.. یہ منظر دیکھ کر مہرین کے پیچھے آتے فیاض کی سیاہ آنکھوں میں خون اُترنے لگا تھا وہ لمبے ڈاگ بھرتا اُس اہلکار کے سر پر پہنچا..

Posted On Kitab Nagri

"دور ہو اُس سے..."

فیاض نے اہلکار کو خون آلود نظروں سے دیکھتے ہوئے سپاٹ لہجے میں کہا.. وہ اہلکار اس افتاد پر اچانک گھبرا گیا مگر اگلے ہی لمحے مہرین سے دور بھی ہو گیا تھا جس پر فیاض نے ایک ہاتھ کا دباؤ اُسکے سینے پر ڈالتے اس کو پیچھے کی جانب دھکیلا اور مہرین کے سامنے آ کھڑا ہوا..

"دیکھا.. تم نے خود دیکھا... یہ مجھے جانے نہیں دے رہے اس کا یہ ہی مطلب ہے کہ میری ماما اندر ہیں یہ لوگ مجھ سے چھپا رہے ہیں.."

مہرین نے فیاض کو اپنے مقابل ایک بار پھر دیکھتے ہوئے کہا جس پر فیاض کو اب بالکل سمجھ نہ آیا کہ وہ کیا کہہ کر اُس کو تسلی دے..

"مہرین وہ اِدھر نہیں ہیں.. تم پلیز یہاں سے چلو.."

فیاض نے بمشکل اپنی آواز کو نرم رکھتے کہا تھا ورنہ کچھ لمحوں پہلے آنکھوں کے سامنے سے گزرا وہ منظر فیاض کے دل میں آتش برپا کر گیا..

"وہ زندہ ہیں؟؟"

مہرین نے اُسکی کہی بات نظرانداز کرتے ہوئے ٹھہرے ہوئے لہجے میں سوال کیا جس پر بے اختیار فیاض نے سر کو اثبات میں جنبش دی تھی..

Posted On Kitab Nagri

"اوکے.. چلو... ہسپتال چلتے ہیں.."

مہرین اُسکے سامنے سے نکلتی آگے بڑھی لیکن اگلے ہی لمحے شدید ذہنی دباؤ کے زیرِاثر سر تھامتی زمین بوس ہونے کو تھی مگر فیاض نے آگے بڑھ کر اُسکے گرد اپنے مضبوط بازوؤں کو حصار ڈالتے اُسکو گرنے سے بچایا..

مہرین نے رونے کے سبب متورم نیم وا آنکھیں اُٹھاتے ایک آخری نظر مقابل کھڑے فیاض کو دیکھا اور اگلی ہی ساعت وہ آنکھیں بند کرتی اُسکے ورزشی بازوؤں میں جھول گئی..

"مہرین... مہرین.. آنکھیں کھولو یار.."

فیاض نے ایک ہاتھ سے اُسکا بھیگا گال تھپتھپاتے ہوئے اُس کو جگانے کی کوشش کی مگر وہ مکمل طور پر بے ہوش ہو چکی تھی.. فیاض نے اُس کو ہوش میں لانے کا ارادہ ترک کرتے جھک کر مہرین کے نڈھال وجود کو بانہوں میں بھرا اور پیچھے مڑتے اپنی کار کی جانب بڑھ گیا..

Kitab Nagri www.kitabnagri.com

"سانسیں بھی بہت سست رفتار سے چل رہیں ہیں.."

فیاض نے اُسکے ہونٹوں اور ناک کے پاس کان کرتے مہرین کا تناسب جانچنے کی کوشش کی جو بہت سست رفتاری سے چل رہی تھیں.. اُس نے ایک ہاتھ سے کار کے دروازہ کھولا، آگے کی پسنجر سیٹ پر مہرین کو ڈالتے سیٹ نیچے کی اور اُسکے گرد سیٹ بیلٹ کستے وہ دروازے بند کرتا ڈرائیونگ سیٹ پر آبیٹھا..

Posted On Kitab Nagri

کاراسٹارٹ کرتے ریورس کر کے اُس نے اگلے ہی لمحے تیز رفتاری سے کار ہسپتال جانے والی سڑک پر ڈال دی ساتھ ہی جیکٹ کی جیب سے موبائل فون نکال کر اُس نے مین سٹی ہسپتال کال بھی ملائی تھی..

■ ■ ■

وہ تینوں نفوس رات کا کھانا کھانے کے بعد اب ٹی وی لاونج میں بیٹھے ایک دوسرے سے مختلف باتوں میں مشغول تھے جبکہ برونو اپنے باپ کی گود کے بجائے حکمہ کی گود میں چڑھا بیٹھا اونگھ رہا تھا اس وقت..

"آپ دیکھ رہیں ہیں گرینڈ پا، یہ مجھے بھولتا جا رہا ہے.."

سہراب نے برونو کی جانب اشارہ کرتے کہا جس پر مراد علی خان اور حکمہ دونوں ہم وقت مسکرا دئے..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"جبکہ یہ پہلی ملاقات میں کتنا ناراض ہو کر گیا تھا میرے پاس سے.."

حکمہ نے متبسم لہجے کہا جس پر سہراب نے آئبرو اچکاتے اُس کو دیکھا تھا..

"ہاں تو کتنا غلط سلوک کیا تھا تم نے میرے بیٹے کے ساتھ.."

سہراب کا لہجہ بھی مسکراتا ہوا تھا..

Posted On Kitab Nagri

"یہ تم دونوں کونسی ملاقات کی بات کر رہے ہو بچوں ؟؟"

ابھی حکمہ جواب میں کچھ کہتی اُس سے پہلے مراد صاحب نے دونوں کی گفتگو کے درمیان سوال کیا..

"ناناجان اب یہ بات یہ آپ کو بتائیں گے.."

حکمہ نے سہراب کی والہانہ نظروں سے بچنے کے خاطر نظریں گود میں سوئے برونو کے جانب مرکوز کردئی..

"کتنا بے شرم ہیں یہ کم از کم اپنے گرینڈ پا کا ہی خیال کرلیں ان کے سامنے بیٹھے مجھے ایسے دیکھ رہے ہیں.."

حکمہ برونو کے سفید اور ہلکے سیاہ رنگ کے نرم ملائم بالوں میں اپنی اُنگلیاں پھیرنے لگی..

"ایک منٹ..ایک منٹ..یہ *یہ* کیا ہوتا ہے بیگم میرا نام بھول گئی ہیں آپ ؟؟"

سہراب نے دل دلجے انداز میں کہا حکمہ نے بمشکل بے ساختہ امڈنے والی ہنسی پر ضبط کیا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یہ تمیز اور احترام ہوتا ہے نواسے جو آپ کو چھو کر نہیں گزرا.."

حکمہ کے بجائے مراد صاحب کی طرف سے جواب آیا جس پر سہراب نے حکمہ کو گھورتی نظریں ہٹا کر مراد صاحب کو دیکھا..

"گرینڈ پا ویسے رات کا کھانا کھالیا آپ نے، کھیوا بھی پی لیا اب آپ کو سونے چلے جانا چاہیے.. ہمم ! کیا خیال ہے اس بارے میں ؟؟"

Posted On Kitab Nagri

سہراب کے اس درجے صاف گوئی پر حکمہ نے حیرت سے نظریں اُٹھا کر دونوں نانا نواسے کو دیکھا جو ایک دوسرے سے بالکل دو گہرے دوستوں کی طرح گفتگو کیا کرتے تھے..

"میرا ابھی یہ ہی خیال ہے مگر تم لوگ کو تمہاری ویڈنگ رنگز پہنا کر جاؤں گا آج.."

مراد صاحب نے یہ کہا اور اپنی جگہ سے اٹھ کھڑے ہوئے، حکمہ کو ان سے کی گئی اپنی اُس دن والی گفتگو یاد آئی..

"جی نانا جان ہم نے اس بارے میں اُس دن اتنی باتیں کی تھیں ناں، وہ ہی والی رنگز؟؟؟"

حکمہ کی چہکتی آواز پر مراد صاحب نے مسکرا کر سر اثبات میں ہلایا اور اپنے روم کی جانب بڑھ گئے..اُس کی دھیمی میٹھی آواز سہراب کی سماعتوں سے ٹکراتی اُس کو ہر بار کی طرح حکمہ کے پاس جانے پر مجبور کر گئی اور وہ سامنے والے سوفے سے اُٹھتا اُسکے برابر ٹو سیٹر پر آ بیٹھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سنو تم مجھ سے تو کبھی اتنی باتیں نہیں کرتی.."

سہراب اُس کی کمر کے گرد بازو ڈالتے اُس کو خود سے نزدیک کرتے حکمہ کے کان پر جھکتا سرگوشی نما آواز میں گویا ہوا اس وقت اُس نے محض سر پر ڈوپٹہ لیا ہوا تھا سو سہراب کی اُسکے کان تک رسائی بے آسانی ممکن تھی..

"یہ کیا کر رہیں ہیں نانا جان آ جائیں گے.. آپ بہت اوور ہیں..."

Posted On Kitab Nagri

حکمہ جو مراد صاحب کی جانب متوجہ تھی ان کو کمرے میں غائب ہوتے دیکھ سکون کا سانس لیتی، اپنے کان میں پہنے ایئر رنگز سے چھیڑ کھانی کرتے سہراب کی طرف مڑی..

"ابھی اوور ہوناد یکھا کہاں ہے تم نے؟؟"

حکمہ کے یوں مڑنے سے بے اختیار دونوں کی نظروں کا زبردست تصادم ہوا اور حکمہ ان سبز آنکھوں میں ہلکی سرخی بنے تیرتے خمار کی تاب نہ لاتے ہوئے لرزتی پلکیں جھکا گئی..

"اور کب تک یہ ظُلم کرنے کا ارادہ ہے تمہارا؟؟"

سہراب زرا نیچے کو جھک کر اُسکی لرزتی پلکوں پر نظریں جمائے چہرے پر بھاری بوجھل سرگوشی کر گیا..اُسکے ملتے لب حکمہ کے ملائم گالوں سے مس ہوئے..

"برونو ڈسٹرب ہو رہا ہے.."

حکمہ نے بھونڈا سا جواز پیش کیا جس پر سہراب مسکرائے بنا نہ رہ سکا..

"میری ڈسٹربنس کو کب خاطر میں لاؤ گی؟؟"

ایک اور ذو معنی سوال وہ جانتا تھا ہر بار آسان طریقہ حکمہ کو جزبز کرنے کا..

"اچھا..اچھا اب وائبریٹ ہونا بند کرو..نہیں کرتا مزید کوئی تقاضا.."

Posted On Kitab Nagri

سہراب سیدھا ہوتے اُس سے قدرے دور ہوا اور حکمہ کے چہرے کا طواف کرتی سیاہ گھنگرالی لٹ کو اپنی اُنگلی پر لپیٹا.. حکمہ نے نظریں اُٹھا کر اُسکو دیکھا جو مسکراتا ہوا اُسکی بالوں کی لٹ سے کھیل رہا تھا چہرے کے تاثرات سے بالکل نہ ظاہر ہوا کہ وہ غصے ہے مگر اُسکی آخر میں کہی بات پر حکمہ کو احساس جرم ہوا تھا..

"سہراب میں..."

وہ اس کو دیکھتی کچھ کہنے ہی لگی تھی کہ دروازہ کھلنے کی آواز پر فی الحال اپنا ارادہ ترک کرتے سیدھی بیٹھ گئی.. آواز اتنی دھیمی تھی کہ سہراب اپنی دھن میں مگن سن ہی نہ پایا اُس کو..

"لو بھئی میں لے آیا اب تم دونوں آجاؤ.."

مراد صاحب نے ان دونوں کو ایک ساتھ بیٹھے دیکھ دل ہی دل میں دونوں کی نظر اُتاری.. وہ دونوں اس وقت یوں بیٹھے ان کو اپنی بیٹی فاطمہ اور بھانجے اسفندیار کی یاد دلا گئے تھے.. ان کا دل نہ جانے کیوں اداس ہو گیا..

www.kitabnagri.com

"واہ گرینڈ پا آپ نے تو ربن بھی باندھا ہے ان کے ساتھ.."

سہراب نے مسکرا کر ٹرے میں سرخ گلاب کی پنکھڑیوں کے درمیان سجی وائٹ گولڈ کی انگوٹھیوں کو دیکھا جو ایک دوسرے سے ریڈ ربن کے ساتھ جڑی تھیں..

"ہاں ناں.. ایک رسم کر رہیں ہیں تو کیوں نہ پوری طرح سے کریں.. چلو بچوں اپنے اپنے اُلٹے ہاتھ آگے کرو.."

Posted On Kitab Nagri

مراد صاحب یہ کہتے ان دونوں کے مقابل ٹیبل پر بیٹھ گئے حکمہ نے مسکراتے ہوئے پہلے سہراب کو دیکھا اور پھر مراد صاحب کو وہ اس وقت چھوٹے بچوں کی طرح خوش تھی..

سہراب بھی اُسکو دیکھ کر اس ہی کی طرح مسکرانے لگا.. مراد صاحب نے دونوں کو تاعمریوں ہی ایک ساتھ خوشیوں بھری زندگی بسر کرنے کی دعا دیتے ٹرے میں سے ایک انگوٹھی اُٹھا کر پہلے حکمہ کی رنگ فنگر میں پہنائی اور پھر دوسری سہراب کی..

"اپنی دکھائیں؟؟"

حکمہ نے ہاتھ سیدھا کرتے ہو پلین ویڈنگ رنگ اپنی اُنگلی میں دیکھی اور پھر پر جوش ہوتے سہراب سے اُسکی دیکھنے کی فرمائش کی جس پر سہراب نے فوراً اپنا ہاتھ اُسکے سامنے کیا تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ماشاءاللہ..."

سرخ سفید مردانہ خوبصورت لمبی اُنگلیوں والے ہاتھ پر وہ انگوٹھی خُوب جچ رہی تھی کہ حکمہ کے لبوں سے بے اختیار ماشاءاللہ ادا ہوا سہراب نے بمشکل اپنی ہنسی دبائی کیونکہ وہ اُس کو مراد صاحب کے سامنے نارمل رہنے کے سبق سکھایا کرتی تھی مگر اب خود سہراب کا ہاتھ تھامے بیٹھی محویت سے اُلٹ پلٹ کر اُسکا ہاتھ اپنے چھوٹے سے ہاتھوں میں دیکھ رہی تھی..

Posted On Kitab Nagri

"چلو بچوں اب ربن کاٹنے کی باری.."

مراد صاحب کی مسکراتی ہوئی آواز پر حکمہ کو اپنی بے اختیاری کا اندازہ ہوا اور فوراً اُسکا ہاتھ چھوڑتی سیدھی ہو بیٹھی چہرہ شرم سے سرخ آناری ہو رہا تھا کہ مانو خون چھلکنے کو ہو...

"ہاہاہا..."

اُسکی حالت دیکھ کر سہراب کے لیے اب کی بار اپنی ہنسی پر ضبط کرنا محال تھا سو اگلے ہی پل اُسکا جاندار قہقہہ لاونج کی خاموش فضا میں گونج اٹھا..

حکمہ نے اپنی جھینپ مٹانے کے لیے ہنستے ہوئے سہراب کو گھورا جس کو دیکھ مراد صاحب جو مشکل سے خود اپنی ہنسی ضبط کر پا رہے تھے فوراً حکمہ کے حق میں بول پڑے..

"چپ کرو تم بد تمیز آدمی اور ہاتھ آگے کرو.."

مراد صاحب نے مصنوعی غصہ آواز میں در کر کہا جس پر سہراب تو ہنسی روکتا نارمل ہو بیٹھا مگر حکمہ ان کے الفاظ *آدمی* پر پھٹی پھٹی نظروں سے دونوں کو گھور رہی تھی..

"عجیب سے ہیں دونوں نانا نواسہ.."

Posted On Kitab Nagri

حکمہ محض سوچ کر رہ گئی مراد صاحب نے مسکرا کر ٹرے میں سے قینچی اُٹھائی اور آگے بڑھ کر بیچ میں سے دونوں کی انگوٹھیوں کو جوڑے رکھے ہوئے ریڈ ربن کو کاٹ دیا اور اُس کے بعد قینچی واپس ٹیبل پر رکھ کر تالیاں بجانے لگے..

"مبارک ہو آپ دونوں کو..آپ دونوں کی شادی کے بعد منگنی بھی ہو گئی ورنہ دنیا کے ہر کپل کی یہ چیز شادی سے کچھ گھنٹوں پہلے کی جاتی ہے.."

گرینڈ پا نے مسکراتے ہوئے کہا..

"جنرل صاحب ہم دونوں خود بھی تو منفرد ہیں تو ہماری چیزیں بھی منفرد ہونگی ناں.."

سہراب نے ان کو دیکھتے آنکھ مار کر کہا اور صوفے کی پُشت سے ٹیک لگا کر بیٹھ گیا حکمہ کی صوفے سے ٹکی پشت پر اپنا بازو سیدھا کر کے پھیلا لیا تھا اُس نے..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہاں جی بالکل درست فرمایا آپ نے.."

مراد صاحب نے اُسکی بات کی تائید کی جس کے بعد انہوں نے ان دونوں کی ایک ساتھ کچھ یادگار خوبصورت تصاویر موبائل کیمرا میں قید کی تھیں..

■ ■ ■

Posted On Kitab Nagri

"ایسا کیسے ممکن ہے مسٹر فرڈ کے اتنی شدید آتشزدگی ہو جائے آون جلتے رہنے کے سبب.."

فیاض نے ہسپتال کوریڈور میں کیس ڈیٹکٹیو فرڈ ولیئم کے ساتھ چلتے ہوئے کچھ تشویش سے پوچھا اُس کو یہاں مہرین کے پاس رُکے ہوئے دو گھنٹے گزر چکے تھے..

ڈاکٹرز کے کہنے کے مطابق مہرین کو کسی چیز کا شدید trauma ہوا تھا تبھی وہ ایکسٹریم سٹریس کی وجہ سے ذہنی دباؤ کا شکار ہوتی بے ہوش ہو گئی..اس وقت وہ sedatives کے زیرِ اثر غنودگی میں تھی..ڈاکٹر کے مطابق اُس کو ہوش چند گھنٹوں میں آجاتا..

جبکہ اُس کے ہوش میں آنے سے پہلے فیاض یہ سوچ رہا تھا کہ مہرین کو اُسکی مام کے بارے میں کس طرح بتائے گا کیوں کہ DNA رپورٹ نے یہ بات تو واضع کر دی تھی کے وہ بُری طرح جھلسی ہوئی لاش مس الیہ ملک (مہرین کی ماں) ہی کی تھی..

"مجھے خود یقین نہیں آرہا مسٹر فیاض کہ اس طرح کیسے اتنی شدید آگ لگ گئی مگر اس کے علاوہ تو کوئی ثبوت نہیں ہے، گھر کے باہر اور ارد گرد کے احاطے میں کہیں سے کوئی ایکسپلو سیو فیول برآمد نہیں ہوئی.."

ڈیٹکٹیو فرڈ نے پرسوچ انداز میں کہا جس پر فیاض نے نچلا لب دانتوں تلے دبا کر دماغ پر تھوڑا زور ڈالا..

Posted On Kitab Nagri

"ایسا بھی تو ہو سکتا ہے کہ کسی نے گھر کے اندر گھس کر اندر سے آگ لگائی ہو.."

فیاض کی بات پر فرڈ نے سر کو اثبات میں جنبش دی..

"جی بالکل سو فیصد ایسا ممکن ہے مگر یہ چیز تو ہم آگ پر مکمل قابو پانے کے بعد ہی پتا کر سکتے ہیں..اب تک بھی کچھ رومز آتشزدہ ہیں وہاں.."

ان کی بات پر فیاض نے سر اثبات میں ہلایا اور ان سے مصافحہ کرنے کے بعد آگے بڑھ گیا..

"میں کس طرح سے مہرین کو بتاؤ کہ اُس کی ماں نہیں رہی ہیں اس دنیا میں.."

فیاض نے لب بھینچتے ہوئے سوچا، ماتھے پر تفکر بھری لکیروں کا واضح جال پھیلا تھا..

"اُسکا تو کوئی رشتے دار بھی نہیں ہے یہاں، نہ ہی اُسکے بابا ہیں...میں کیا کروں اب.."

وہ بے حد پریشان ہوتا مہرین کے روم کے سامنے آ کھڑا ہوا اُس ہی وقت روم کا دروازہ کھولتی ایک نرس اندر باہر آئی تھی..

"ہیلو! آپ یقیناً مس مہرین کے ہسبینڈ ہیں..آپ کی مسز کو ہوش آگیا ہے مگر وہ اب بھی sedatives کے زیرِ اثر ہیں تبھی وہ شاید آپ کا نام بھول گئی ہیں..آپ پلیز ان سے جا کر مل لیں.."

Posted On Kitab Nagri

نرس اپنی بات کہہ کر وہاں سے نکل گئی جب کہ پیچھے کھڑا فیاض لب بھینچ کر روم کی جانب بڑھا..اگر اس لمحے موقع محل کچھ اور ہوتا تو وہ یقیناً اس بات پر کھڑا ہو کر جھگڑے تو زور ڈالتا کہ اُسکی امریکن سنڈی نے خود اُسکو شوہر کہا مگر اس وقت وہ سخت پریشان تھا مہرین کے لیے..

"شکر... شکر تم آ گئے وہ..وہ نرس کب سے تمہیں میرا شوہر کہہ رہی ہے..نہ چار مجھے تم سے ملنے کے لیے تمہیں اپنا شوہر بنانا پڑا..ورنہ کوئی شک نی تھا کہ وہ مجھے پاگل کہنے لگتی.."

دروازہ دھکیل کر اندر آتے فیاض کو دیکھ کر بیڈ پر دو تکیوں کے سہارے نیم دراز مہرین آنکھیں کھول کر گویا ہوئی..

فیاض نے بے تاب نظروں سے اُسکا زرد پڑتا چہرا دیکھا،چند گھنٹوں میں وہ مرجھا کر رہ گئی تھی..فیاض اُس کو مکمل نظروں کے حصار میں لئے سست قدم اٹھاتا مہرین کے بیڈ سے چند قدموں کے فاصلے پر آ کھڑا ہوا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سنو تمہارا نام کیا ہے..سوری میں ہر بار تمہارا نام پوچھنا بھول جاتی ہوں.."

مہرین نے خود کو یک تک دیکھتے فیاض سے دھیمی آواز میں استفسار کیا اُسکی نظریں مہرین کو کنفیوز کر رہی تھیں..

"فیاض...کیپٹن فیاض چوہدری.."

Posted On Kitab Nagri

فیاض نے بمشکل پلکیں جھپکتے اُس کو دیکھتے ہوئے کہا مہرین نے ان چمکتی سیاہ آنکھوں سے نظریں چراتے ہوئے سر اثبات میں ہلایا..

"فیاض..میری مام... کیا وہ ٹھیک ہیں؟؟ اس ہی ہسپتال میں چیک اپ ہو رہا ہیں ناں ان کا؟؟ تم مل کر آئے ہو؟؟"

مہرین کی جانب سے ایک کے بعد دوسرا سوال کیا گیا جس کو سن کر فیاض نے آنکھیں بند کرتے سرد سانس فضا کہ سپرد کی..

"مہرین..."

آنکھیں کھولتے اُس نے مہرین کی جانب دیکھا جو پر امید نظروں سے اُس کو ہی دیکھ رہی تھی..اُسکے اپنا نام پکارنے پر مہرین نے سر ہلایا...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں جو تمہیں بتانے جا رہا ہوں وہ سن کر تمہیں مضبوط رہنا ہو گا..."

فیاض نے آگے بڑھ کر مہرین کا بیڈ پر رکھا بغیر ڈرپ کا ہاتھ اپنی پر حدت گرفت میں لیا..

"تم... تم ایسے کیوں کہہ رہے ہو.. پلیز جلدی بتاؤ میری مام ٹھیک ہیں ناں..بلکہ..تم... تم چھوڑو میں خود جاتی ہوں پتا کرنے..ہٹو.."

Posted On Kitab Nagri

مہرین نے اُسکے ہاتھوں سے اپنا ہاتھ کھینچتے ڈرپ کی جانب ہاتھ بڑھایا فیاض نے آگے بڑھ کر اُسکا ہاتھ اس بار سختی سے تھامتے مہرین کو اُس کا اگلا قدم اٹھانے سے باز رکھا..

"تم کہیں نہیں جاؤ گی...چپ کر کے بیٹھو جب تک ڈرپ ختم نہیں ہو جاتی اُسکے بعد میں خود لے چلوں گا تمہیں تمہاری مام کے پاس..."

فیاض نے آنکھوں میں آتے سرخی کو چھپاتے ہوئے دھیمی آواز میں کہا، بھاری مردانہ لہجہ خود بخود سخت ہو گیا تھا..

"تم...تم مجھ سے ایسے کیسے بات کر سکتے ہو...میں..."

وہ آگے بھی کچھ کہتی اس سے پہلے ہی فیاض نے بھاری اُنگلی اُسکے گلابی ہلتے ہونٹوں پر درمیان میں رکھ دی..

"ہشش! بول دیا نا خاموش مطلب خاموش..آنکھیں بند کر کے چپ چاپ لیٹ جاؤ شاباش.."

فیاض نے اُس کو سرد لہجے میں تلقین کی اور اگلے ہی پل اُسکے لبوں سے اُنگلی ہٹاتا پیچھے کچھ دور رکھی کرسی گھسیٹ کر اُسکے بیڈ کے نزدیک کرتے اُس کے مقابل بیٹھ گیا...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

مہرین کو فیاض تمام ملاقاتوں کی بنسبت آج کافی سنجیدہ اور بدلا بدلا سا لگا اُس کی سیاہ سرخ ڈوروں والی آنکھوں کو خود پر جما دیکھ وہ منہ بند کرتی گردن اُسکی جانب سے موڑ کر اب ڈرپ ختم ہونے کا انتظار کرنے لگی جبکہ دوسری طرف فیاض اُس کو دیکھتے محوِ سوچ تھا کہ آگے کی مہرین کو بتائے یا نہیں..

...

سیاہ Austin Martin کھلے میدان میں آرکی جہاں ایک سفید اور سلور رنگ کا ہیلی کاپٹر کھڑا اپنی پوری آب و تاب سے چمک رہا تھا فرشتے نے گردن موڑ کر ونڈ سکرین کے اُس پار سے نظر آتے منظر کو دیکھا تو آنکھیں حیرت سے پھیل گئی اُس کی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یہ شخص تو اتنے نئے تجربے کروا رہا ہے مجھے.. لگتا ہے میری موت نزدیک ہے.."

فرشتے نے سامنے کھڑے ہیلی-کاپٹر کو اوپر سے لے کر نیچے تک دیکھتے دل ہی دل میں سوچا، پہلے بیس منٹ کی وہ عجیب و غریب لانگ ڈرائیو جس میں جنونی فردان مصطفیٰ نارمل ہی رہا تھا مگر اُس کے نارمل رہنے سے عجیب سفر کونسا ٹھیک ہو جاتا..

Posted On Kitab Nagri

اُس کے ساتھ بیٹھا فردان اُس کی حیرت پہلی نظر میں ہی بھانپ گیا تبھی گاڑی کی چابی نکال کر کار ان لاک کرتے فرشتے کے سنہرے بال اُسکے کان سے ہٹاتا کان کے نزدیک ہوا..

"آجاؤ عشق کا سفر طے کرتے ہیں، وہاں پہنچ کر مجھے تم آتشدان کے سامنے بیٹھتے گھنٹوں محبت کی داستانیں سنانا.."

فردان نے مدھم بھاری سرگوشی فرشتے کے کان میں کی جس پر آنکھیں بند کرتے فرشتے نے اپنی بھاری بہکتی سانسوں پر قابو کیا..

اُس نے بھرپور کوشش کی تھی کہ فردان کے اس آدھے ادھورے اظہار پر خود کو بہکنے سے روکے کیونکہ ہر بار وہ یہ ہی کرتا تھا اُس کے ساتھ اعتبار کی کچی ڈوریں ہاتھ میں تھما کر چھن سے اُن کو کسی بھی وقت کھینچ لیتا تبھی اس مرتبہ فرشتے بغیر کوئی اظہار کیئے بے تاثر چہرہ لئے بیٹھی رہی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فردان نے نچلے ہونٹ کا کنارہ دانتوں تلے دبا کر فرشتے کے بے تاثر چہرے کو دیکھا اور کار کا دروازہ کھول دیا، فرشتے بغیر کچھ کہے کار سے باہر نکلی جس کے بعد وہ بھی اُسکے پیچھے باہر نکلتا کار کا دروازہ بند کر دیا..

"سارا سامان وہاں پہنچا دیا ہے؟؟"

فردان نے آگے بڑھتے کار کی چابی سامنے ہاتھ باندھے کھڑے مودب ڈرائیور کی جانب اچھال دی..

Posted On Kitab Nagri

"جی سارا تمام گروسری، آپ کے اور میڈم کے کپڑے اور..."

ڈرائیور چابی کیچ کرتا فردان کی پشت کو دیکھتے ہوئے پوری بات اُس کو بتانے ہی لگا تھا کہ فردان نے اُس کو بیچ ہی میں روک دیا..

"اچھا..اچھا ٹھیک ہے.."

فردان یہ کہتے ہیلی کاپٹر کے سلور لنڈ نگ اسکڈ پر پیر رکھتے اوپر چڑھا اور اپنے پیچھے فرشتے کو احتیاط سے اوپر چڑھایا جو ہر ایک چیز کو اس وقت دیکھ کر ایسے نظر انداز کر رہی تھی کہ گویا ہر ہفتے یہ تمام نظارے دیکھتی ہو...

فرشتے منہ بند کر کے ہیلی کاپٹر کے اندر جا بیٹھی اور فردان اُسکے برابر میں جس کے بعد ہیلی کاپٹر کے کھلے دروازے خود بخود بند ہوئے..آگے بیٹھے پائلٹ نے فردان سے سفر کا آغاز کرنے کی اجازت طلب کی جس پر اس نے سر کو اثبات میں جنبش دے کر اجازت دے دی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جوں ہی ہیلی کاپٹر کے بلیڈز تیزی سے ہوا میں گول گھومنا شروع ہوئے فضا میں اونچی آواز میں شور برپا ہوا جس کے بعد ہیلی کاپٹر ہلکے ہلکے ہوا میں بلند ہونا شروع ہو گیا..فرشتے کو اس آواز کے بعد، ہیلی کاپٹر کے فضا میں اٹھنے سے شدید ڈر لگنے لگا اتنا کے بمشکل ہی اپنے اوپر وہ ضبط کئے بیٹھی تھی..

Posted On Kitab Nagri

فردان جس کی سرد نیلی آنکھیں مسلسل فرشتے کا جائزہ لے رہی تھیں، اُس کی زرد پڑتی رنگت کو دیکھ بھانپ گیا کہ وہ خوفزدہ ہے فردان نے ہاتھ بڑھا کر اُس کا کانپتا ہوا ہاتھ اپنی پر حدت گرفت میں لیا، فرشتے نے گردن ترچھی کرتے اچنبھے سے اُس کو دیکھا..

".Don't worry, we'll be there in next 2 hours"

فردان نے اُس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے نرمی سے کہا تھا جس پر فرشتے نے اپنا ہاتھ اُسکی گرفت سے کھینچ کر اپنا رخ واپس کھڑکی کی جانب موڑ لیا..

" صحیح طریقہ اپنایا ہے اذیت دینے کا.."

وہ منہ ہی منہ میں بڑبڑایا لیکن یہ بڑبڑاہٹ اتنی بھی ہلکی نہ تھی کہ برابر بیٹھی لڑکی سن نہ پاتی.. فرشتے کا دل طمانیت سے بھر گیا کہ وہ جو کر رہی ہے اُس سے واقعی فردان کو فرق پڑ رہا ہے یعنی اُس کے سینے میں دھڑکتا دل پتھر کا نہیں..

فرشتے نے بے اختیار ہونٹوں پر امڈ آنے والی مسکان پر ضبط کیا اور کھڑکی سے باہر نظر آتے نیلے اور سفید بادلوں سے ڈھکے آسمان کو دیکھنے لگی جب کہ فردان مسلسل آگے کی جانب جھکا اُس کو دیکھ رہا تھا..

■ ■ ■

Posted On Kitab Nagri

تقریباً دو گھنٹے کے خاموش تھکا دینے والے سفر کو طے کرتے وہ دونوں ہوموچیٹو نیشنل فورسٹ میں واقعہ اُس ہی وڈھاوس تک پہنچ گئے..

کچھ خوبصورت یادوں کے ساتھ ساتھ بہت سی ایسی یادوں کی تصاویر بھی اُس کے ذہن کے پنوں پر بکھر گئیں جن کے سبب فرشتے یوسف نے اپنے اولین خواب کو کہیں دور پیچھے چھوڑ دیا تھا..

فرشتے نے اداس نظروں سے ہیلی کاپٹر کے کھلے دروازے سے نظر آتے دھند میں گھرے اُس خوبصورت چھوٹے سے وڈھاوس کو دیکھا..

فردان نے سیٹ سے اٹھ کر احتیاط سے اُسکا ہاتھ تھاما اور فرشتے کو نیچے اُترنے میں مدد دی، ان دونوں کے نیچے اُترتے ہی ہیلی کاپٹر کے پنکھ تیزی سے گھومنے لگے اور اگلے ہی لمحے وہ ہلکے ہلکے فضا میں بلند ہوتا ان دونوں سے دور چلا گیا تھا..

فرشتے نے گہری سانس ٹھنڈی تازی ہوا میں کھینچتے وڈھاوس کے برابر کھڑی سیاہ جیپ کو دیکھا اُس جیپ سے بھی کتنی زیادہ یادیں وابستہ تھیں فرشتے کی..

Posted On Kitab Nagri

دل کے ایک حصے کو یہ سب دیکھ کر بہت خوشی ہوئی تھی مگر دوسرا حصہ اداسی کے زیرِ اثر ہم وقت تھا..

"بہت کچھ نیا کیا ہے میں نے اندر تمہارے لیے.."

فردان فرشتے کو ماحول کے سحر میں جکڑے کھڑا دیکھ دھیمی آواز میں گویا ہوا..اُس کی مدھم بھاری آواز پر جیسے فرشتے کو ہوش آیا تھا ماضی کی باتوں سے نکلتی وہ ایک بار پھر چہرے پر لاتعلقی سجائے آگے بڑھ گئی.. فردان نے اُسکی پشت کو متفکر نگاہوں سے دیکھا اور اُسکے ہم قدم ہوتا وڈہاوس کی جانب بڑھ گیا..

"سب سے پہلے میں تمہیں آزاد کرتا ہوں، ایک بار پھر اپنے ساتھ تاعمر قید کرنے کے لیے.."

اندر قدم رکھتے ہی فردان نے فرشتے کے سرخ سر درخسار پر اپنا ہاتھ رکھتے انگوٹھا ان پر سہلایا.. وہ والہانہ نظروں سے اُس کو دیکھ رہا تھا فرشتے کا دل اُسکی نظروں کو دیکھتے ایک الگ دھن پر دھڑکنے لگا مگر اُس نے اپنی نظریں پھیرتے فردان کو نظرانداز کر دیا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فردان نے ایک مسکراتے نظر فرشتے کے اداس ناراض سے سرخ چہرے پر ڈالی اور ہاتھ بڑھاتے دروازے کے پیچھے لٹکے کی ہولڈر میں سے ہتھکڑی کی چابی نکالتے فرشتے کو خود سے آزاد کرنے کے بعد ہتھکڑی اچھال کر کچن کاونٹر پر پھینک دی..

"اُففف!"

Posted On Kitab Nagri

فرشتے کے لبوں سے مبہم سسکی ادا ہوئی جس کو سنتے وہ فکرمند ہوتا کچن کی جانب بڑھا کپبرڈ کھول کر اندر سے ایک Ointment نکالا اور کاوچ پر بیٹھی فرشتے کی جانب قدم اٹھا گیا جو ہتھکڑیوں کے سبب کلائی پر پڑے نشان کو قرب سے دیکھ رہی تھی..

".Let me fix this"

(مجھے اس کو ٹھیک کرنے دو..)

فردان نے نرمی سے کہتے فرشتے کے سامنے دوزانو بیٹھ کر اُسکا ہاتھ تھاما اور ٹیوب کی مدد سے اپنی اُنگلی پر اوائنٹمنٹ لگاتا فرشتے کی کلائی پر موجود سرخ نشان کو دیکھنے لگا..

فرشتے اس لمبے چوڑے شاندار مگر اکڑو شخص کو اپنے آگے یوں جھکا بیٹھے حیرت سے آنکھیں پوری وا کئے دیکھ رہی تھی، دل بغیر اُسکی کوئی معافی میں کہے کلمات سنے اُس کو معاف کرنے کا مطمع ہونے لگا مگر اُس ہی پل فرشتے نے دل سے آتی آوازوں کو سرزنش کرتے نظریں وڈہاوس کی جانب مرکوز کردیں..

ٹی وی، فریج اور بجلی کا نیا انتظام شاید فرشتے کی آمد کی وجہ سے کروایا گیا تھا.. جس کو دیکھتے حیرانی تو اُس کو بھی بہت ہوئی..

"کب تک یونہی خاموش رہنے کا ارادہ ہے؟؟"

Posted On Kitab Nagri

فردان نے واپس کھڑے ہوتے ہوئے اوائنٹمنٹ کی ٹیوب پر کیپ لگایا،اس کو واپس اپنی جگہ پر رکھتے سنجیدگی سے سوال کیا مگر جواب اب بھی نہ دید تھا..

"کچھ پوچھ رہا ہوں آپ سے میں فرشتے فردان.."

اب کی بار سوال کے ہر ایک لفظ پر زور دیا گیا جس کو سن کر کاوچ پر بازو پھیلاتے وہ آرامدہ انداز میں بیٹھ گئی گویا کسی کا سوال نہیں کوئی میوزک سن رہی ہو...

"فرشتے بس کرو...بلاوجہ کیوں معاملے کو طول دے رہی ہو تم؟؟"

فردان کی کہی اس بات پر اُس کو لگا کہ اب اُس کو جواب ملنا ہی چاہیے تاکہ وہ اس سوچ سے تو نکل سکے کہ کچھ بھی بلاوجہ نہیں..

"اس جنگل میں سب جانتے ہوئے بھی آپ انجان بنے رہے،جب حقیقت بتائی تو ایسے بتائی جیسے وہ سب کچھ معنی نہ رکھتا ہو آپ کے لیے،موسکو سے آپ آئے تو آپ کو مجھ سے مل کر بات کرنی چاہیے لیکن وہاں بھی آپ نے اپنی مرضی کی...اور اس سب میں میں بات کو طول دے رہی ہوں وہ بھی بلاوجہ..بہت خُوب ڈین نائٹ،بہت خوب.."

Posted On Kitab Nagri

فرشتے نے بغیر اُسکی جانب دیکھے سنہری آنکھیں آتشدان میں جلتی آگ پر مرکوز کرتے ہوئے کہا.. فردان اُس کو دیکھتا رہا آگے سے کچھ کہا نہیں اپنی بات کہنے کے بعد فرشتے نے ایک بار پھر مکمل خاموشی اختیار کرلی تھی..

"خاموش کیوں ہوگئی ہو؟؟ کچھ کہو! یہ معنی خیز خاموش مجھے ابھی سے بہکا رہی ہے.."

فردان نے اُس کی تمام باتوں کے جواب میں یہ کہا جس پر فرشتے کاوچ سے کھڑی ہوتی حیرت سے اُس کو دیکھنے لگی کہ آیا کیا انسان ہے یہ.. کہی اس کا کوئی دماغ کا اسکرو تو ڈھیلا نہیں..اس نے سوچا..

"میں آپ سے کیا بات کر رہی ہوں اور آپ.. آپ مجھے کیا جواب دے رہے ہیں، کیا پاگل تو نہیں ہیں آپ؟؟"

فرشتے اس سے چند قدم کے فاصلے پر کھڑی ہوتی فردان کو اچنبھے سے دیکھتے ہوئے استفسار کر گئی..

"پاگل...سائیکو..وحشی..جنونی..سب تمہارے لیے.."

وہ ہر ایک لفظ پر ایک قدم اُسکی جانب اُٹھاتا اپنا آخری الفاظ لبوں سے ادا کر کے فرشتے کے مدمقابل آکھڑا ہوا..وہ ایک بار پھر خاموش تماشائی بنی اپنے مقابل پھیلے کھڑے شخص کو سپاٹ نگاہوں سے دیکھ رہی تھی..

فردان نے بغیر کچھ کہے فرشتے کی کمر میں اپنا بازو ڈالتے اُس کو اپنی جانب کھینچا، فرشتے پہلے سے ہی اُس کی آنکھوں میں تیرتے جذبات کو سمجھ گئی تھی تبھی فوراً اپنی جان کا پورا زور لگا کر اُس کے کشادہ وجود سے نہ ٹکرائی..

Posted On Kitab Nagri

"پھر خاموش ہوگئی تم.."

وہ ایک ہاتھ سے فرشتے کے بال کان کے پیچھے کرتا ذرا نیچے کو جھک کر اُسکے کان میں مدھم سرگوشی کر گیا.. وہ بارہا فرشتے سے کہتے رہنے کی گزارشات کر رہا تھا وہ ہی فردان مصطفیٰ جس کے سر میں درد ہونے لگتا تھا فرشتے کے مسلسل بولنے کی آواز پر..

فردان آنکھیں مونددے آسودگی بھری سانسیں اُسکے بالوں میں چہرے چھپائے کھینچ رہا تھا اُسکی بے خودی کا فائدہ اُٹھا کر فرشتے نے اُس کو دور دھکیلا..

"خبردار! جب تک ہر چیز کی صفائی نہیں دے دیتے آپ، میرے نزدیک نہیں آسکتے.." فرشتے اُس کی آنکھوں میں دیکھتے کاٹدار لہجے میں باور کروگئی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سفائی کا نہیں ابھی انجوائے کا وقت ہے.. بس تم خاموش نہ ہونا آگے میں سب سنبھال لونگا.."
فردان اس کی سنجیدگی سے کہی بات کو مذاق میں اُڑاتا کچن کی جانب مڑا..

"نہیں مجھے بتائیں کیوں کروں میں آپ سے بات؟؟ آرے آپ کو تو میرا احسان ماننا چاہیے کہ میں آپ کی طرف دیکھ رہی ہوں.. میں.. میں نے آپ کو اعتبار کا مان دیا.. آپ پر بھروسہ کیا.. آپ سے بغیر کچھ مانگے بے پناہ محبت کی.. اور آپ.. آپ نے کیا کیا میرے ساتھ ہاں؟؟"

فرشتے خونخوار نظروں سے سامنے کھڑے فردان کو دیکھ رہی تھی جو کوٹ اُتار کر کاوچ پر پھینکتا سیاہ ہائی نیک کی آستینیں فولڈ کرکے لکڑی کے بنے کچن میں رکھے فریج کی جانب بڑھ گیا..

"تمہارے پاس اس کے علاوہ کوئی چوائس بھی تو نہیں تھی میری جان.."
فردان نے جھک کر فریج کھولتے ہوئے ایک نظر فرشتے کو دیکھتے آنکھ ماری، سرد نیلی آنکھوں میں شرارت بھرے تاثرات کی واضح آمیزش تھی..

"چوائس؟؟ریلی؟؟"
فرشتے اُس کی شرارت میں کہی بات پر استہزائیہ انداز میں گویا ہوئی، فردان فریج بند کرتا سیدھا کھڑا ہوا ہاتھ میں پانی کی بوتل اور گلاس تھاما ہوا تھا اُس نے..

"آپ مردوں کو یہ خوش فہمی بڑی لاحق ہے کہ عورت آپ کو چھوڑ کر کہیں نہیں جاسکتی، عورت کو مرد کو چھوڑنے کے لئے کسی اور مرد کی ضرورت نہیں پڑتی اُسکا اپنا ضبط بہت کامل ہے، نہ کے مردوں کی طرح کسی اور عورت کے سہارے کی ضرورت پڑے پہلی والی کو بھلانے کے لیے.."
فرشتے چند قدم آگے بڑھتی کچن کاونٹر کے سامنے اُسکے مقابل آکھڑی ہوئی دونوں کے درمیان فاصلہ اُس ہی کاونٹر کا بنایا ہوا تھا..

Posted On Kitab Nagri

فردان کی آنکھوں میں اس وقت سرد تاثر تھا اُس کو دیکھ کر جو آج پہلی بار فرشتے کی سنہری آنکھوں میں بھی اُس کو دیکھتے تھا..

"ہر چیز کی ایک حد ہوتی ہے فردان مصطفیٰ میرے صبر کی بھی ایک حد ہے جس روز وہ ختم ہو گئی میں مڑ کر نہیں دیکھوں گی تمہاری طرف.. میں بیوی ہوں آپ کی محبت کرتی ہوں آپ سے مگر.. مجھے بھی اب محبت کے بدلے محبت چاہیے، میں آپ کی ماں نہیں ہوں جو بے لوث بغیر کسی غرض کے آپ کو چاہتی ہی رہوں.."

فرشتے نے ایک بار پھر کہا آواز سنگین حد تک سنجیدہ تھی جو اُس کے ارادے اٹل ہونے کا پتا دے گئی، فردان کی بے تاثر آنکھوں میں اُس کو دیکھ کر بے اختیار خمار کی سرخی اترنے لگی..
ہاتھ میں تھامی بوتل اور گلاس کاؤنٹر پر رکھ کر دونوں بازو سیدھے کاؤنٹر پر ٹکاتا فرشتے کی آنکھوں جھانکتے ہوئے اس کی سمت جھکا..

"محبت ہی تو کرنے کیلئے لیا ہوں میں تمہیں یہاں.."
فردان کی بھاری مدھم سرگوشی اُس کی سماعتوں کو سن کر گئی، لہجہ جذبات کی آنچ سے دہک رہا تھا.. فرشتے آنکھیں میچ کر ایک سرد سانس ہوا کے سپرد کرتی کاؤچ کی جانب بڑھ گئی..

Posted On Kitab Nagri

"بے شرم انسان.."

ساتھ ہی وہ منہ ہی منہ میں بڑبڑائی بھی تھی..

"یہ برینڈ نیو ہے ناں.."

وہ بوتل سے پانی گلاس میں انڈیلتا ڈھٹائی کی حدود پار کرتا گویا ہوا..

"اپنا منہ بند رکھیں اور مجھے بتائیں کہ کون تھی وہ عورت جس نے سارا اسکینڈل بنایا ہے آپ کے خلاف.."

فرشتے نے ایک ایک لفظ چبا کر کہا جس پر وہ مسکراتا ہوا اُسکے نزدیک آیا تھا..

"لو پانی پیلو تھک گئی ہو گی بول بول کر.."

فردان نے تمسخر بھری مسکراہٹ اُسکی جانب اچھالتے ہوئے فرشتے کی طرف پانی کا گلاس بڑھایا جس کو فرشتے نے چہرے پر مسکراہٹ سجائے اُس کے ہاتھ سے تھام لیا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بہت شکریہ لیکن اس کی آپ کو ضرورت ہے، یہ لیں.."

فرشتے نے یہ کہتے خون آشام نظروں سے اُسکے وجیہہ چہرے کو گھورا جو آنکھوں میں چاہت لئے اُس کو ہی دیکھ رہا تھا، اور پھر فرشتے نے اگلی ہی ساعت پوری قوت سے پانی کا پورا گلاس فردان کے منہ پر انڈیل دیا..

Posted On Kitab Nagri

گہرے بھورے رنگ کے گھنے بال بھیگ کر ماتھے پر بکھر گئے جن میں سے پانی کی ٹپکتی بوندیں اُس کے پہلے ہی بھیگے چہرے پر پھسلتی جا رہی تھیں.. فردان کو ہرگز امید نہ تھی کہ فرشتے اس حد تک شدید رد عمل کا اظہار کرے گی..

آنکھیں بند کرتے ایک ہاتھ سے اُس نے ٹھنڈ میں ٹھنڈے پانی سے بھیگے آنکھوں کے کنارے صاف کئے چہرے پر چٹانوں کی سی سختی تھی، فرشتے کو اُس کا بھیگا سرخ چہرہ دیکھ کر اپنے ارد گرد خطرے کی گھنٹی بجتی سنائی دینے لگی..

"اب شاید آپ کے سوئے حواس جاگ جائیں.."
اپنے خوف کو پس پشت ڈال کر وہ ایک بار پھر بولی جس پر فردان بغیر کچھ کہے کاوچ کی سائیڈ سے گھومتا اس کے نزدیک آیا..

فرشتے اُس کو اپنی سائیڈ پر دیکھ گول گھوم کر دوسری سائیڈ پر آ کھڑی ہوئی.. گلاس میں بچے ہوئے چند پانی کے قطرے اپنے منہ میں ڈالے اور آئبرو اچکاتے ہوئے مسکراہٹ لبوں پر سجائے مقابل کھڑے ستون مین کو دیکھا..

فردان کی آنکھیں اُس کی ہوش ربا مسکراہٹ کو دیکھ مخمور ہونے لگیں آتی جاتی سانسیں خود بخود تنگ ہونے لگیں تھیں اس پر.. وہ ایک بار پھر گھوم کر اُسکی سائیڈ پر آیا مگر فرشتے اُس کے ہاتھ پھر نہ آ سکی..

"چچچ! نہیں پکڑ سکتے.."

بس یہ ہی لمحہ تھا کہ فردان نے بغیر گھومے اپنی جگہ پر کھڑے رہ کر ہی ہاتھ بڑھا کر فرشتے کی کمر میں ڈالا اور اگلے ہی پل بیچ میں رکھے کاوچ پر سے چھلانگ مارتے ہوئے وہ حیرت کی شدت سے آنکھیں پھاڑے کھڑی فرشتے کو خود سے لگائے کھڑا تھا..

"اب نہیں چھوڑو گا تمہیں.."

فردان نے سرد لہجے میں کہتے اگلی ہی ساعت فرشتے کو کاوچ پر گرایا اور خود اُس پر سایہ بنا پھیل گیا.. فرار کے تمام راستے اُسکی گردن کے نزدیک اپنا بازو ٹکاتے اور اُسکے نازک وجود پر خود پورا قابض ہوتے بند کر دئیے تھے اُس نے..

"اتنا سب چھوڑ کر یہاں تمہارے ساتھ وقت گزارنے آیا ہوں تمہیں کیا لگتا ہے ان بیکار باتوں میں اپنا وقت ضائع کروں گا میں ہاں؟؟"

فردان کے گیلے بالوں سے گرتی پانی کی چند بوندیں فرشتے کے گالوں پر گریں تھی جن کے غائب ہونے سے پہلے ایک ایک بوند پر اُس نے اپنے لب رکھتے ان کو خود میں گم کر لیا.. اس کی گھنی بھیگی شیو فرشتے کے چہرے کو نم کر گئی..

Posted On Kitab Nagri

فرشتے کی سانسیں اُسکے وجود سے اُٹھتی تیز اولڈ اسپائس پرفیوم کی مردانہ خوشبو کو خود سے اتنے نزدیک محسوس کر کے دہکنے لگی۔۔اس پر اُسکے بھیگے ٹھنڈے ہونٹوں کا لمس فرشتے کی جان آدھی کرنے کے لیے کافی تھا، جسم میں اتنی جان بھی نہ تھی کہ اُس کو تھوڑا سا تو باز رکھ سکے۔۔

"میرا ہائی نیک گیلا کیا ہے تم نے اب اس کو چینج بھی تم ہی کرواو گی۔۔"

فردان نے یہ کہتے ساتھ فرشتے کے گالوں سے لب سرکا کر کانپتے ہونٹوں پر رکھ دیے، ہمیشہ کی طرح سب اتنا جلدی کیا تھا اُس نے کہ فرشتے کو کچھ سوچنے کا بھی موقع نہ مل سکا۔۔

فرشتے کی دہکتی خوشبودار سانسیں اُس کو دیوانہ کر رہی تھی بس نہیں چل رہا تھا کہ اُسکی تمام تر سانسیں خود میں منتقل کر کے اپنی اُسکے حوالے کر دے۔۔

فردان نے کاوچ کی پشت پر رکھا ہاتھ وہاں سے ہٹایا اور فرشتے کے سر کے نیچے ڈال کر اُسکے ملائم بال نرمی سے مٹھی میں دبوچتے فرشتے کا سر اونچا کیا ساتھ ہی اس دوران اُس کو چند لمحوں تک سانسیں بحال کرنے کی مہلت بھی دی تھی فردان نے۔۔

فرشتے جو اس عنایت پر آنکھیں بند کیے لرزتی ہوئی فردان کے بھیگے ہائی نیک کو دونوں ہتھیلیوں میں بھینچے اُسکی ناک سے اپنی ناک ٹکائے بدحال سانسیں استوار کر رہی تھی ایک بار پھر اُس کو خود پر قابض محسوس کر کے بے دم ہو گئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

فردان کی شدتیں،اس کی گستاخیوں کی مدت لمحہ بہ لمحہ حد سے سوا ہوتی جارہی تھیں فرشتے کا پوراوجود اس کی دیوانگی کو جھیلتے زلزلوں کے زیرِاثر لرزش کا شکار ہونے لگا..

یہ سب نہ جانے اور کس حد تک اور کتنا طویل چلتا کہ ان دونوں کو اپنے نزدیک چار پیروں کی چاپ سنائی دی جس کے بعد ان دونوں کی بھاری سانسوں کے علاوہ کسی تیسرے کی سانسوں کا شور بھی تھا لاونج میں..

فردان نے فرشتے کو کاوچ پر گراتے گردن ترچھی کر کے کاوچ کے برابر دیکھا خمار آلود سرد نیلی آنکھوں میں اُس کو دیکھ بے زاری اُتری..وہ فوراًاُس کو نظرانداز کرتا فرشتے کی جانب واپس متوجہ ہوا جو سینے پر ہاتھ رکھے آنکھیں موندے پڑی اپنی سانسوں کو بحال کررہی تھی..

اپنے ہی کئے ہوئے عمل سے اُسکے سرخ ہوتے بھیگے ہونٹوں کو دیکھ وہ مزید بے خود ہوتا مسکراتے ہوئے اُس پر ایک بار پھر جھکنے لگا مگر اگلے ہی لمحے خود کو یوں نظرانداز کئے جانے کا بدلہ لیتے ان کے نزدیک کھڑا پرنس اونچی آواز میں غصے سے غرایا..

Posted On Kitab Nagri

فرشتے نے اُس خوفناک آواز پر آنکھیں کھولتے سہم کر خود پر جھکے فردان کی گردن میں بازو ڈالتے اپنا چہرہ اُسکی گردن ہی میں چھُپا لیا.. فردان نے مسکرا کر پرنس کو دیکھا اور فرشتے کی نازک کمر کے گرد بازو حمائل کرتا اُس کو خود میں بھینچ گیا..

پرنس اپنی دوست کو خود سے یوں ڈرتے دیکھ رونے جیسی آوازیں نکالنے لگا جس پر فرشتے کی یادداشت پر پرنس کی یادیں لہرا گئی.. فردان کی گردن میں ہنوز بازو باندھے اُس نے گردن ترچھی کر کے کاوچ سے کچھ دور کھڑے پرنس کو دیکھا..

"پرنس... تم..."

فرشتے بے اختیار خوشی سے چہکی وہ جو اُس کو خود سے لگائے اُسکی نازک کمر سہلاتا مدہوش تھا فرشتے کی آواز پر بمشکل اپنی سرد نیلی خمار زدہ آنکھیں کھول کر اُس کو دیکھنے لگا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فرشتے اُس کی گردن سے ہاتھ نکالتی فردان سے دور ہوئی اور جیسے تیسے اپنی کمر کے گرد سے اُسکے ڈھیلے بازوؤں کا حصار توڑتی کاوچ سے نیچے اُتری..

"تم... تم بھی تھے یہاں.. تم اب تک کہاں تھے کیوٹی؟؟ تمہیں پتا بھی ہے کتنا مس کیا ہے تمہیں میں نے..

اُففف!"

Posted On Kitab Nagri

فرشتے پرنس کے سامنے دوزانو ہو کر بیٹھ گئی اور والہانہ نظروں سے اُس کو تکتی پرنس کے سفید اور سرمئی نرم فر میں اپنے دونوں ہاتھ پھیرنے لگی، پرنس خود اُس کو اتنے عرصے بعد یہاں اپنے ساتھ دیکھ کر بے پناہ خوش تھا.. اُسکے کندھے پر سر ٹکا کر آنکھیں بند کرلی..

"یااللہ... تم نے بھی مجھے مس کیا یعنی.."

محبت کے اتنے خوبصورت اظہار پر وہ تو نہال ہی ہو گئی.. جب کہ کاوچ پر پڑے فردان نے غصے بھری نظروں سے دونوں کو گھورا، اپنا پالا ہوا یہ کتا آج اُس کو اپنا ہی رقیب لگا تھا.. فرشتے کی خوشی کے لئے پرنس کو یہاں بلوانا اس کو نہایت غلط فیصلہ لگا..

"آہہہہ!"

وہ کاوچ میں منہ چھپاتے اوندھے منہ لیٹا غصے سے دبی آواز میں دھاڑا، فرشتے اور پرنس نے بیک وقت کاوچ پر پھیلے پڑے اُس لمبے چوڑے سائیکو کو دیکھا جس کے بعد دونوں نے ایک دوسرے کی آنکھوں میں دیکھتے یہ تاثر دیا تھا کہ چھوڑو ہمیں کیا اور وہ واپس آپس میں باتیں کرنے میں مشغول ہو گئے..

"اتنی دیر سے سوئے پڑے تھے ابھی بھی اٹھنے کی زحمت کیوں کی تم نے؟؟ سوتے رہتے.."

فردان نے کاوچ سے کھڑے ہوتے خونخوار نظروں کی گھوری سے پرنس کو نوازا اور دوسرے کاوچ پر پڑا اپنا کوٹ اُٹھا کر سیڑھیوں کی طرف بڑھ گیا..

Posted On Kitab Nagri

"آرے آرے! ڈرو نہیں.. میں ہوں ناں کچھ نہیں کہہ سکتے وہ تمہیں..اگنور کرو ان کو تمہیں نہیں پتا بے وقوف ہیں پاگل..بتایا تھا ناں پہلے میں نے تمہیں یہ سب.. چھوڑو ہم اپنی باتیں کرتے ہیں.. تم تو اور بڑے ہو گئے ہو پرنس اور ہینڈ سم بھی.."

فرشتے نے اپنے پاس سے کھسکتے ہوئے پرنس کو روک کر کہا..

"سن رہا ہوں میں سب.."

اوپر سے فردان کی اونچی آواز فرشتے کو سنائی دی جس پر اُس نے منہ بسور کر ہاتھ فضا میں لہرایا جیسے کہہ رہی ہو سنتے رہو مجھے اس سے کیا اور پرنس کی گردن پر گدگدیاں کرنے لگی..

...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اس کو بولا تھا نہ میں نے ہائی نیک چینج کروائے گی یہ میرا ، ابھی لے کر آتا ہوں.."

فردان نے اوپر آکر اپنے بھیگے ہائی نیک پر ہاتھ رکھتے سوچا لیکن پرنس کو دیکھ فرشتے کی چمکتی آنکھوں کو یاد کر کے اُس نے اپنا ارادہ ترک کر لیا..

الماری کھول کر ڈارک بلو ٹی شرٹ بلیک جوگر پنٹس کے ساتھ نکالتا وہ واش روم کی جانب بڑھ گیا..

Posted On Kitab Nagri

پندرہ منٹ بعد نیچے آیا تو اب بھی وہ دونوں ساتھ بیٹھے نہ جانے کیا باتیں کر رہے تھے یا یوں کہا جائے تو زیادہ بہتر ہوتا کہ فرشتے پرنس کا دماغ چاٹ رہی تھی..

"..Come on babe get up I'm cooking meal for us"

فردان نے ہاف آستینوں کی شرٹ کی آستینوں کو مزید فولڈ کر کے اوپر چڑھایا اور فرشتے کے سر پر پہنچتے اُسکی جانب ہتھیلی پھیلائے اُس کو اپنے ساتھ آنے کی پیش کش دی تھی..

فرشتے نے سر اُٹھا کر اوپر سے لے کر نیچے تک خشمگین نظروں سے سامنے کھڑے فردان کو دیکھا جو واپس اپنے اُس رف اینڈ ٹف حلیہ میں کافی نکھرا نکھرا الگ رہا تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہوش میں ہیں آپ؟؟"

فرشتے نے تمسخر بھرے لہجے میں اُس سے سوال کیا اور نظریں اُس پر سے پھیر کر واپس پرنس پر مرکوز کر دیں جو اُس کے پاس سے ہٹتا فردان کے اوپر اچھلاتے اس سے چپک گیا تھا..

"گڈ بوئے..."

Posted On Kitab Nagri

فردان نے اپنے کندھوں پر دو پنجے ٹکائے کھڑے پرنس کی پشت سہلائی اور ان دونوں کو گھورتی فرشتے کو دیکھا..
آگ لگانے کا الگ ہی مزہ تھا فرشتے کو..

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"بے وفا جانور... یہ ان کا ہی وفادار ہے.."

Posted On Kitab Nagri

فرشتے نے منہ بسور کر کہا اور سیڑھیوں کی جانب بڑھنے لگی مگر اس ہوں وقت فردان نے اس کے کلائی تھامتے اُس کو آگے بڑھنے سے روک دیا..

"اور میں تمہارا وفادار..."

اس نے جھک کر فرشتے کے گال پر لب رکھتے کہا فرشتے کے رخسار تمتما اٹھے تھے اُس کی شرارت بھری پر حدت جسارت پر..

"ہاتھ چھوڑیں مجھے فریش ہونا ہے.."

فرشتے نے نظریں جھکائے دھیمی آواز میں کہا فردان نے پرنس کو نیچے اُتارتے عنابی ہونٹوں کا کنارہ دانتوں تلے دبایا..

"تم بولو تو کچھ مدد کر دیتا ہوں میں تمہاری..(اُس نے دوسرے ہاتھ سے فرشتے کے ہائی نیک ڈریس کے پیچھے لگی زپ پر اُنگلی پھیری)فریش ہونے میں..."

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

گھمبیر ذومعنی سرگوشی فرشتے کی کانوں کی لوئیں تک سرخ کر گئی..

"دور ہوں! واہیات انسان..."

فرشتے اپنے خالی ہاتھ سے اُسکے سینے پر دباؤ بڑھاتے اُس سے دور ہوئی جس پر فردان نے بھی تھوڑا رحم فی الحال اُس پر کھ کر فرشتے کی کلائی آزاد کر دی..

Posted On Kitab Nagri

"اس واہیات انسان کو اب ساری زندگی جھیلنے کے لیے تیار ہو جاؤ ہنی.."
فردان نے فرشتے کی پشت کو دیکھتے کہا جو سیڑھیوں پر غائب ہو گئی تھی..

طمانیت بھری مسکان لبوں پر خود بخود بکھر گئی، وڈہاوس میں گزرنے والے تمام دنوں سے زیادہ منفرد اور سکون بخش دن ہونے والے تھے یہ فردان مصطفٰی کے لیے..

"آجاؤ اسٹیک بناتے ہیں..."
فردان کچن میں پہنچ کر اپرن گلے میں ڈالی اور کمر پر باندھتا پرنس سے مخاطب ہوا جو اُس کے ساتھ ساتھ آتا کچن سے چند قدم دور باہر بیٹھ گیا..

فردان نے گروسری کا تمام سامان جو اُسکے ملازم یہاں پہنچنے سے پہلے ہی سیٹ کر چکے تھے ان میں سے اپنی ضرورت کی تمام اشیاء نکال کر کاونٹر پر رکھنے لگا..

اتنے میں آف وائٹ لانگ سوئٹر بلو جینس کے ساتھ پہنے وہ سنہرے بالوں کی اونچی پونی ٹیل بنائے نیچے آگئی..
کچن سے آتی آوازوں پر فرشتے نے گردن موڑ کر کچن میں کھڑے فردان کو دیکھا جو ایک ہاتھ میں الو تھامے دوسرے میں تھامے پیلر سے اُسکا چھلکا اُتار رہا تھا..

"اتنی صفائی سے تو میں کبھی زندگی میں کوئی کام نہیں کر سکتی.. صحیح ہے بھئی فرشتے کسی معاملے میں تو فردان مصطفیٰ ٹھیک ہے.."

فرشتے نے کچن کی صاف ستھری حالت کو دیکھ کر سوچا..وہ کاوچ پر بیٹھنے کا ارادہ ترک کرتی کچن کاونٹر کے اس پار لگے لکڑی کے اسٹول پر بیٹھ گئی..

فردان کو اُسکے قدموں کی چاپ اور ہلکی کولون کی مہک سے ہی اندازہ ہو گیا کہ وہ نیچے آچکی ہے..

"تم بیف اسٹیک کھالو گی،اگر نہیں تو چکن بھی ہے فریج میں تم بولو تو وہ بنالیتا ہوں.."

فردان نے پیل ہوئے آلو پانی سے بھرے پوٹ میں ڈالتے فرشتے سے پوچھا جو اُس کی ہر ایک حرکت کو دلچسپی سے نوٹ کر رہی تھی..

"بیف بھی ٹھیک ہے.."

فرشتے نے جواب دیا جس پر فردان نے سر کو مبہم سی جنبش دیتے چولھا جلا کر اُس پر آلو اُبلنے کے لیے چڑھا دئے..

Posted On Kitab Nagri

"اُس لڑکی کو میں نہیں جانتا مگر اتنا پتا ہے کہ وہ مر گئی ہے اور یہ کہ مسیسیپی آنے سے پہلے Beverly Hillsمیں میری ملاقات ہوئی تھی اُس سے.. ملاقات بھی کیا کہوں.. بس وہ وقت گزارنہ چاہتی تھی سو میں نے انکار کر دیا تھا.. جس کا بدلہ اُس نے لیا.."

وہ سنجیدگی سے تمام بات فرشتے کو بتا رہا تھا ساتھ ساتھ ہاتھ بھی مہارت سے چلتے اپنے کام میں مصروف نظر آئے، فرشتے نے کچھ سوچتے ہوئے سوال کرنے کے لئے لب وا کئے..

"تو.. یہ سب آپ کو کیسے پتہ چلا آپ کی سو رہے تھے..."
فرشتے کے سوال پر کٹنگ بورڈ پر چلتا اُس کا ہاتھ لمحے بھر کو ٹھہرے..

"سو نہیں رہا تھا بے ہوش تھا.."
فردان نے اُسکی سنہری آنکھوں میں دیکھتے جواب دیا جس پر فرشتے کو کچھ سمجھ ہی نہ آیا کہ آخر اُس کو یہ سب پتا کیسے چل رہا ہے..

"اور یہ سب آپ کو کیسے پتا؟؟؟"
فرشتے نے سوال کیا.. جس پر فردان نے چھری کٹنگ بورڈ پر رکھی اور اُسکی جانب بڑھا..
"سب بتاتا ہوں.."

Posted On Kitab Nagri

اس نے فرشتے کے برابر پڑا اسٹول گھسیٹا اور اُسکے بالکل قریب رکھ کر بیٹھ گیا نیلی محبت سے پُر آنکھیں اُسکے چہرے کے نقوش کا دلچسپی سے طواف کر رہیں تھیں.. وہ اُسکو دیکھتے دھیمی آواز میں سنجیدگی سے سب بتانے لگا..

▪ ▪ ▪

چار دن قبل موسکو، روس

وہ صبح سو کر اُٹھا تو سب ہی ٹھیک لگا جیسا رات چھوڑ کر سویا تھا سب بالکل ویسا ہی تھا، کچھ دیر غنودگی کی کیفیت میں ہر چیز کا جائزہ لیا..

کچھ دیر اپنی آنکھوں کے رنگ جیسے سرد نیلی آسمان کو دیکھتے رہنے کے بعد وہ اپنی جگہ سے کھڑا ہوتا واش روم کی جانب بڑھ گیا..

واش روم میں ہنگر پر لٹکی اپنی سیاہ ڈریس شرٹ کو دیکھ کر اُسکا دماغ کھٹکا رات جب وہ نہا کر باہر نکلا تھا تو اُس نے شرٹ ایسے ہی اسٹینڈ پر لٹکائی تھی بغیر ہنگر میں لٹکائے مگر ابھی وہ ہنگر پر لٹکی اسٹینڈ پر ٹنگی ہوئی تھی..

فردان لب بھینچتے آہستگی سے اُس شرٹ کے پاس آیا اور بغیر شرٹ کو چھوئے وہ باریک بینی سے اُسکا جائزہ لے رہا تھا جس پر اُس کو شرٹ کی آستین میں لگے بٹن میں اٹکا سفید بال نظر آیا...

Posted On Kitab Nagri

فردان فوراً وہاں سے ہٹتا کمرے میں آیا اور اپنا موبائل کھول کر موبائل میں نصب وائس ٹریکر کی جانب سے ریکارڈ ہوئی رات کی پوری وائس کلپ اُس نے کھولی اور موبائل کا سپیکر کان سے لگالیا..

آٹھ بجے کے قریب وہ سویا تھا جس کے بعد کی وائس ریکارڈنگ میں مکمل سکوت تھا،اُس نے وہ ساری ریکارڈنگ آگے بڑھادی.. تقریباً تین گھنٹے بعد روم کا دروازہ کھلنے کی آواز آئی ریکارڈنگ میں..

فردان لب بھینچے آگے ہونے والی مکمل گفتگو سنتا رہا جس میں اندر آنے والی وہ عورت مسلسل خود کلامی کر رہی تھی،جوں جوں وائس ریکارڈنگ آگے بڑھتی جارہی تھی فردان کے فراخ ماتھے پر سوچ کی لکیروں کا جال بڑھتا گیا..وہ ریکارڈنگ میں سنائی دیتی نسوانی آواز کو فوراً پہچان گیا تھا..

تقریباً پندرہ سے سولہ منٹ کی اس خود کلامی والی وائس ریکارڈنگ کے بعد اچانک بغیر کسی آواز کے مکمل خاموش چاہ گئی ریکارڈنگ میں جو اُسکے سو کر اٹھنے تک جاری رہی تھی..

فردان نے موبائل بند کرتے لب بھینچے یعنی اُس لڑکی کے بعد بھی روم میں کوئی آیا تھا جس نے اُس کے بعد کی تمام ریکارڈنگ ڈیلیٹ کردی تھا موبائل میں سے..

Posted On Kitab Nagri

دشمن شاید چاہتا تھا کہ وہ اُس کو ڈھونڈے تبھی تو اپنی چھوٹی چھوٹی نشانیاں وہ چھوڑ کر گیا تھا یا پھر وہ فردان مصطفیٰ کو بے وقوف سمجھتا تھا جو اُس کی نشانیوں پر غور ہی نہ کر سکے.. مگر یہ بات تو طے ہی تھی کہ یہ پوشیدہ دشمن تھا اُسکی ٹکر کا..

کچھ دیر یونہی بیڈ پر بیٹھے رہ کر سوچتے رہنے کے بعد اُس نے سائیڈ پر پڑا موبائل فون واپس اُٹھایا اور موسکو میں موجود سب سے بڑی ٹیسٹنگ لیبارٹری کے سینیر ڈاکٹر کو کال ملائی..

کچھ منٹ کے انتظار کے بعد دو ڈاکٹرز سفید لیب کوٹس میں ملبوس اپنی میڈیکل کٹس ہاتھوں میں تھامے کمرے میں داخل ہوئے..

"گڈ مارننگ مسٹر ڈی سی.. کتنے سیمپلز کی معلومات چاہیے آپ کو؟؟"

دونوں میں سے ایک جو مودب انداز میں ہاتھ باندھے کھڑا تھا اُسکو دیکھ روسی زبان میں گویا ہوا..

www.kitabnagri.com

"یہ تو آپ کے کام پر منحصر کرتا ہے، جتنی جلدی پہلے سیمپل کا ریزلٹ آیا اُتنی ہی جلدی دوسرا سیمپل بھی مل جائے گا.."

فردان نے دونوں کو بیٹھنے کا اشارہ کرتے روسی زبان میں ہی کہا اور اپنے بازو پر آیا ہاتھ روب اوپر کر کے بازو اُسکے سامنے کیا..

Posted On Kitab Nagri

ڈاکٹر سمجھ گیا کہ پہلا سیمپل اُسکا اپنا خون ہے، اس نے جلدی سے میڈیکل کٹ کھولتے اندر سے انجیکشن نکالا اور اُس میں بلڈ سیمپل لیتے اُس ہی سرینج کی مدد سے اُسکا بلڈ اپنے ساتھ لائی گئی centrifuge مشین میں ڈال دیا ٹیسٹنگ کے لئے..

انجیکشن میں خون بھر لینے کے بعد اس نے فردان کے بازو پر چمکتی خون کی سرخ بوند کو کاٹن سے صاف کیا..

فردان بازو سیدھا کرتے لب بھینچے سنجیدگی سے centrifuge میں گھومتے اپنے بلڈ سیمپل کو دیکھنے لگا..

"کتنا ٹائم لگے گا؟؟"

اس نے سنجیدگی سے سوال کیا جس پر ڈاکٹر نے اُس سر اُٹھاتے اُس کے بے تاثر چہرے کو دیکھا..

"سر ویسے تیس منٹ لگتے ہیں پر اس مشین میں پندرہ منٹ میں ہو جائے گا آپ کا کام..بلڈ کے علاوہ بھی کوئی اور سیمپل ہے تو بتائیں وہ چیک کر لیتے ہیں جب تک.."

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ٹھیک..پھر یہ کافی مگ کو ٹیسٹ کریں..مجھے شک ہے اس میں sedative ملایا ہوا ہے.."

فردان کے کہنے پر پیچھے بیٹھا دوسرا ڈاکٹر اپنی جگہ سے اُٹھا اور سائیڈ پر رکھی ٹرالی پر پڑے کافی مگ کو اپنے پلاسٹک کے وائٹ دستانے سے ڈھکے ہاتھ میں اُٹھا کر لے آیا..

Posted On Kitab Nagri

کپ اپنے سامنے رکھتے اُس نے دوسری میڈیکل کٹ سے گلاس سلائیڈ نکالی اور اُس پر کافی کپ کے اندر بچی کافی نکال کر لگانے کے بعد کور سلپ سے اُس کو ڈھانپتے اپنے کیس میں رکھ گیا..

"سر اِس کا forensic ہو گا جس کو پتا چلنے میں دو گھنٹے لگ جائیں گے تقریباً، آپکا بلڈ سیمپل لیکن ریڈی ہے.." ان میں سے دوسرے ڈاکٹر نے کہا جس کو سنتے فردان نے سر کو اثبات میں جنبش دی..

"میرا بلڈ سیمپل بھی اپنے ساتھ لے جائیں آپ لوگ.. ٹھیک دو گھنٹے بعد مجھے رپورٹ چاہیے اپنے بلڈ کی کے آیا میں نے کل کس کس چیز کی consumption کی، کیا بارہ گھنٹے پہلے میں فزیکلی ایکٹیو تھا..اس کافی کے فورنسیک رپورٹ کے ساتھ..دونوں چیزیں آپ مجھے میرے نمبر پر بھیجیں گے یاد رہے دو گھنٹے سے ایک منٹ اوپر نہیں ہونا چاہیئے.."
فردان کی بات سن کر وہ دونوں اپنی جگہ سے اٹھ کھڑے ہوئے مؤدب انداز میں سر کو خم دیتے وہ دونوں آگے پیچھے کمرے سے باہر نکل گئے..

ان کے جانے کے بعد وہ بیڈ سے اُٹھا اور اپنے سوٹ کیس سے پلاسٹک زپ لاک بیگز نکال کر ہاتھوں میں دستانے پہنتا واش روم کی جانب بڑھ گیا..

■ ■ ■

Posted On Kitab Nagri

فرشتے نے ریکارڈنگ سننے کے بعد فون مقابل کھڑے فردان کی جانب بڑھایا جو متفکر نگاہوں سے اُس کے غم و غصے سے تمتماتے ہوئے چہرے کو دیکھ رہا تھا..

"رپورٹ...رپورٹس سے کیا...ثابت ہوا؟؟"
وہ بمشکل بول سکی آنسوؤں کا گولہ تھا جو حلق میں پھنستے اُسکی آواز میں لرزش پیدا کر گیا..لڑکا ہو یا لڑکی عزت صنف دیکھ کر تھوڑی کی جاتی ہے..فرشتے کو فردان کے لئے شدید دکھ محسوس ہو رہا تھا وہ مسلسل یہ سوچ رہی تھی کہ آخر کوئی لڑکی اس حد تک کیسے گر سکتی ہے کہ ایک مرد کی غنودگی کا نہ جائز فائدہ اٹھائے..

"کچھ نہیں! میرے خون میں صرف sedative بہت گہری مقدار میں پایا گیا اس کے علاوہ کسی اور چیز کا کوئی ریکارڈ نہیں تھا.."
فردان نے مبہم مسکراہٹ ہونٹوں پر سجائے فرشتے کا اسٹول نیچے سے پکڑ کر کھینچتے اپنے مزید قریب کر لیا..

"کوئی عورت اتنا کیسے گر سکتی ہے کہ...وہ..وہ کسی کے ساتھ ایسا کر دے.."
فردان کی بات سن کر اُس کو سکون تو ملا تھا مگر اب بھی وہ ایک عورت کی اس حد تک گری خصلت کو سوچ کر سخت رنج میں تھی..اُس کو فردان پر شروع سے ہی پورا یقین تھا کہ وہ سچ کہہ رہا ہے مگر حقیقت اتنی تلخ ہو گی اس چیز کا فرشتے کو عقل کبھی گمان بھی نہ کر سکتی تھی..

"یہ تو کچھ بھی نہیں ہے میری جان، اس دنیا میں ایسی ایسی خصلت کے مرد اور عورتیں پائے جاتے ہیں تم اگر سن لو ناں اپنے کانوں پر بھی یقین نہ کر سکو.."

فردان نے تلخی سے کہتے فرشتے کو بانہوں میں لیتے اپنی سینے سے لگا لیا غیر یقینی طور پر اُس نے کوئی ردعمل ظاہر نہ کیا شاید واقعی وہ شدید صدمے کے زیرِ اثر تھی سچ جان کر..

"تم زیادہ سوچ کر اپنا دل خراب نہیں کرو... میں اب بھی تمہارا ہی ہوں اور تم میری.."

فردان نے جھک کر محبت بھری مہر اُسکے ماتھے پر ثبت کی.. فرشتے نے اُسکے سکون بخش لمس پر آنکھیں موند لیں لیکن کچھ ہی لمحوں بعد وہ سیدھی ہوتی اُسکے بازوؤں کا حصار توڑ کر واپس اپنے اسٹول پر بیٹھ گئی..

"آپ کو کیسے پتہ چلا کہ وہ لڑکی مر گئی ہے.."

فرشتے نے فردان کی جانب دیکھنے سے گریز کرتے ہوئے ایک نیا سوال کیا جس پر فردان ایک نظر موبائل کی سکرین پر ڈال کر اُس کو ائیر پلین موڈ سے ہٹاتا سلپ پر رکھ کر واپس کچن کی جانب بڑھ گیا..

"واپس آکر میں نے اُسکے بال کی ڈی این اے رپورٹ نکلوائی جس سے پتا چلا کہ اس نام کی عورت اب زندہ ہی نہیں ہے.. اس ہی دن شاید مار دیا گیا تھا اُسکو.."

فردان نے کٹنگ بورڈ پر رکھی چھری تھامتے جواب دیا..

Posted On Kitab Nagri

"آپ کے پاس اپنی بے گناہی کے تمام ثبوت تھے فردان.. پھر آپ نے اب تک پریس کانفرنس کیوں نہیں کی ؟؟"

فرشتے نے پریشان نظروں سے مہارت سے asparagus کاٹتے اُس خوبرو شخص کو دیکھا جو وائٹ اپرن ڈارک بلو شارٹ پر پہنے ماتھے پر نیم بھیگے بال بکھرے بے حد ہینڈسم لگ رہا تھا.. مگر اس ہینڈسم سڑو کی عقل کو وہ کبھی سمجھ نہ پائی جب سب کلیر تھا تو کیوں کر اُس نے معاملے کو اتنا کھنچا؟؟ وہ محض سوچ کر ہی رہ گئی..

"ٹائم لگ جاتا بہت.. میں اُس کے چکر میں اس سب کو لٹکا نہیں سکتا تھا.."

وہ بے فکری سے گویا ہوا جیسے کوئی فرق ہی نہ پڑتا ہو.. لگتا ایسا تھا کے بیچ بازار میں اُسکی نہیں کسی دوسرے شخص کی کردار کشی ہوئی ہو..

"تو یہ سب آپ مجھے مل کر نارمل انداز میں بھی بتا سکتے یہ سب بعد میں ہو جاتا.."

وہ جل ہی تو گئی تھی فردان کی عجیب منطق سن کر..

"مزہ نہیں ہے نارمل میں.. مجھے ہمیشہ ایکسٹرا اوڈنیری چیزیں کرنا پسند ہے.."

فردان نے گردن موڑ کر اُس کو دیکھتے شرارت سے آنکھ دبائی فرشتے نے حیرت اور غصے کے ملے جلے تاثرات لئے اُس کو دیکھا..

Posted On Kitab Nagri

"آپ...آپ واقعی سائیکو ہیں..."

فردان کی ذہنی حالت پر تشویش کا اظہار کرتے اُس نے مسلسل وائبریٹ ہوتا فردان کا موبائل اُٹھایا..

"تمہارے لیے ؟؟ہاں بالکل.."

فردان نے والہانہ نظروں سے اُسکو دیکھتے کہا جس پر فرشتے نے آنکھیں چڑھا کر اُس کو دیکھا..

"پاسورڈ بتائیں اس کا؟؟"

فرشتے نے موبائل کو ان لاک کرنے کے لیے سوال کیا..

"تمہارا نام ہے میری جان.."

فردان کی بھاری گھمبیر آواز پر فرشتے نے آنکھیں سکیڑ کر اُسکی چوڑی پشت کو دیکھا..شرٹ کے گریبان سے جھانکتا سیاہ ٹیٹو سفید جلد پر واضح نمایہ تھا..

"زیادہ بے وقوف نہ بنائیں مجھے نمبرز میں ہے پاسورڈ.."

وہ پہلے ہی اوپن کر کے دیکھ چکی تھی.. فردان مسکراہٹ ضبط کرتے اُس کی طرف رخ کر گیا..

Posted On Kitab Nagri

"تم کہو تو رکھ لیتا ہوں تمہارا نام پاسورڈ میں ہنی.."

آواز میں شرارت اور بہکتے جذبات کی آمیزش تھی فرشتے نے مصنوعی مسکراہٹ لبوں پر سجالی جس کے جواب میں..

...

"گرینڈ پا اگر اب آپ کی اجازت ہو تو ہم سونے جائیں نیند آرہی ہے..رات بھی بہت ہو گئی ہے.."

سہراب نے خاطر خواہ آواز کو قدرے بشاش رکھ کر کہا ورنہ نیند سے تو نہیں مگر دوری سے اُس کے برا حال تھا..

اس کی بھاری آواز پر بیک وقت ایک دوسرے سے باتیں کرتے مراد علی خان اور حکمہ نے چونک کر سہراب کو دیکھا جو سو دفعہ کے سنے ہوئے واقعات اکتاہٹ کا شکار ہوتا ایک سو ایک دفعہ سن رہا تھا..

مراد صاحب حکمہ کو اپنی جوانی کے قصے سنا رہے تھے کہ کیسے انہوں نے ترکی کی ایک ٹور ٹرپ پر سہراب کی نانی کو پسند کیا تھا اور اتنے پرانے وقتوں میں ان دونوں نے گھر والوں سے لڑ جھگڑ کر محبت کی شادی کی تھی..

حکمہ جو بڑی انہماک سے ان کی گفتگو سن رہی تھی سہراب کی ہوئی مداخلت پر سخت بدمزہ ہو گئی..

Posted On Kitab Nagri

"تو تم جا کر سو جاؤناں برخوردار، تمہارا ہاتھ پکڑ کر تھوڑی بیٹھا یا ہوا ہے یہاں.."

حکمہ جو لب وا کئے کچھ دیر بعد ساتھ چلنے کا کہنے والی تھی گرینڈ پا کی بات سن کر سیدھی ہو بیٹھی..

"چلو..."

سہراب نے صوفے سے کھڑے ہوتے ہوئے حکمہ کو بھی اپنے ساتھ چلنے کے لیے کہا جس پر ایک بار پھر اُس کے بجائے مراد صاحب گویا ہوئے...

"طالب بیٹا تم جاؤ وہ آجائے گی.. کیا لوری سناتی ہو تم اُس کو؟؟"

مراد صاحب نے خشمگین نگاہوں سے سہراب کو گھورنے کے بعد، حکمہ کو دیکھتے استفسار کیا جو براہ راست ایسے سوال پر سٹپٹاتی ہوئی لب بھینچے کھڑے سہراب کو دیکھنے لگی..

سہراب حکمہ کے متفکر چہرے پر ایک گہری نظر ڈالتا سیڑھیوں کی جانب بڑھ گیا، مراد صاحب اُسکی چال دیکھ کر ہی سمجھ گئے کہ نواسے کو آگ لگادی ہے انہوں نے.. اگلی ہی ساعت انکا جاندار قہقہہ لاونج میں گونجا..

"نانا جان..."

حکمہ سمجھ گئی تھی کہ انہوں نے یہ سب جان بوجھ کر کیا ہے سو تاسف سے سر ہلاتی اپنی جگہ سے کھڑی ہوئی..

Posted On Kitab Nagri

"کوئی نہیں تم اوپر جاؤ تمہاری شکل دیکھ کر وہ مان جائے گا.."

ان کی شرارت میں کہی بات سن کر حکمہ دل چاہا کہ اپنا سر ہی پیٹ لے.. کیا نانا نواسہ ہیں یہ دونوں وہ محض سوچ کر ہی رہ گئی..

"چلو جاؤ اب شب بخیر.."

انہوں نے اپنی جگہ سے کھڑے ہوتے ہوئے حکمہ کے سر پر ہاتھ اور اپنے روم کی جانب بڑھ گئے..

"خود تو بڑے مزے سے شب بخیر کہہ کر چلے گئے کیا اب انکا نواسہ میری شب بخیر رہنے بھی دئے گے..."

حکمہ نے پریشانی سے سوچا اور جھک کر ٹیبل پر پڑی ہوئی چاکلیٹ کینڈی منہ میں ڈالتی سیڑھیوں کی جانب بڑھ گئی..

"اتنا اندھیرا کیوں ہو رہا ہے اس راہداری میں ؟؟ میں نے تو لائٹس ساری ان کروائیں تھیں.."

وہ خود کلامی کرتی نیم تاریک راہداری سے گزر رہی تھی کہ اچانک کسی کے مضبوط بازوؤں نے اُسکی کمر میں حصار ڈال کر اُس کے وجود کو دیوار سے ٹکا دیا مگر اس سب میں وہ اُسکے سر کے پیچھے ہاتھ رکھنا نہ بھولا تھا..

حکمہ اس اچانک افتاد پر دم بخود سانس روکے اُس کے حصار میں کھڑی نتھنوں سے ٹکراتی مقابل کے وجود سے اُٹھتی ہوئی دلفریب مردانہ کولون کے ساتھ مخصوص مدھم سگریٹ کی مہک کو محسوس کرنے لگی..

"فوراً کیوں نہیں اُٹھی وہاں سے ؟؟"

Posted On Kitab Nagri

بھاری مخمور لہجے میں سوال کیا گیا، مقابل اُس کو دیوار سے لگاتا اس کی دونوں کلائیاں ایک ہاتھ کی گرفت میں لئے اونچی کرتا دیوار سے لگا گیا..

"سہر.. سہراب..ایسے فوراً اٹھ کر آجانا ٹھیک نہیں لگتا.."

وہ تاریکی میں اُسکے رحم و کرم پر ہراساں سی کھڑی سیاہ چمکتی آنکھوں سے اُسکی سبز آنکھوں کو پڑھنے کی کوشاں تھی..

"ہاں ٹھیک لگتا ہے تو محض مجھے تنگ کرنا...ہیں ناں ؟؟؟"

وہ شکوہ کناں ہوا حکمہ بوکھلا گئی کے اس قربت پر کس طرح یقین دلائے کے ظاہر ہے آگے سے کچھ بولے گی تو اُس کو پسند ہی آئے گا جس کے بعد ہونے والا مرحلہ وہ اس جگہ پر تو ہر گز افورڈ نہیں کر سکتی تھی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تمہارے پاس کوئی حرفِ تسلی بھی نہیں ہے اب میرے لیے.."

وہ اس پوری صورتحال سے دل ہی دل میں محظوظ ہوتا اُسکے چہرے پر جھک کر گویا ہوا..پر تپش سانسیں اور ہلتے لب حکمہ کی ناک سے مس ہوئے تھے..

"ایس..ایسی کوئی بات... نہیں..."

Posted On Kitab Nagri

وہ بھاری ہوتی سانسوں کے درمیان گویا ہوئی، سہراب کے دماغ سے ہلکے ہلکے ہنسی مذاق کا موڈ تبخیر ہونے لگا جس کی جگہ حکمہ کی مدھم بھاری سانسوں کی آوازوں نے آتشِ جذبات دہکا دی تھی..

"پھر؟؟؟"

وہ بمشکل آنکھیں نیم وا کیئے اُسکی سانسوں میں سانسیں کھینچتا استفسار کر گیا..

"سہر..اب... یہ ٹھیک نہیں کوئی آجائے گا.."

وہ ڈرتے ہوئے بولی، جانتی تھی کہ ہمیشہ کی طرح مقابل کو اُس کی اس والی بات پر شدید غصہ آنے والا ہے..

"ہاں تبھی تمہیں لے کر ایک ایسی جگہ میں جانے والا ہوں جہاں میرے اور تمہارے علاوہ تیسرا کوئی اور نہ ہو.."

وہ مزید نیچے جھکتا اُسکے چہرے سے ہٹنے کے بعد سر سے ڈوپٹہ نیچے گراتا حکمہ کے بالوں اور گردن میں منہ چھپائے گویا ہوا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حکمہ کے پورے وجود میں اُس کے گھمبیر لہجے میں کہی گئی بات کو سن کر سنسنی دوڑ گئی، اوپر سے گھنی داڑھی کی وہ گدگدانے والی چبھن..اُس کو اب اندازہ ہوا تھا کہ سہراب نے رات کے اس پہر بائیکر جیکٹ پہنی ہوئی ہے..

"کہ... کہاں؟؟"

Posted On Kitab Nagri

وہ سوکھتے ہونٹوں پر زبان پھیرتی گویا ہوئی جس پر وہ ایک گہری سانس اُسکی گردن پر ناک رکھے کھینچتا سید ھا ہوا اور اگلے ہی پل اُسکی بے ربط سانسوں کو مزید ابتر کر دیا اپنی سانسوں کی ڈوران سے باندھ کر..

وہ شاید آج کسی نرمی، کسی رحم کے موڈ میں نہ تھا..اُس سے جڑی کھڑی حکمہ کو آج پہلی بار اندازہ ہوا تھا کہ اس شخص کی شدتیں کتنی اذیت ناک ہوسکتی ہیں..

اس بار سہراب نے نہ حکمہ کے لرزتے وجود کی فکر کی نہ ہی اُسکی خود پر تنگ ہوتی سانسوں کی وہ بوند بوند اُسکی خوشبو سے اپنے آپ کو سیراب کرتا پوری تشنگی مٹا کر ہی اُس سے دور ہوا تھا..

"بہت مشکل ہو رہی ہے اب حکمہ...بہت زیادہ مشکل..."
وہ سرگوشی سے بھی مدھم جذبات سے بجھے بھاری لہجے میں بمشکل گویا ہوا،اپنا ماتھا اُسکے ماتھے سے ٹکالیا تھا..ساتھ ہی حکمہ کے دیوار سے لگے ہاتھ اپنی گرفت سے آزاد کر دیئے جس پر حکمہ نے بے جان ہوتے بے اختیار اُسکے کشادہ ورزشی کندھوں پر دونوں ہاتھ رکھتے ہوئے سہراب کے وجود کا سہارا لیا تھا اپنے پیروں پر کھڑے رہنے کے لئے..

سہراب کے لبوں کو گہری مسکراہٹ نے چھو لیا اُس کے ایسے رد عمل پر،اگلے ہی لمحے حکمہ کی کمر کے گرد دونوں بازو باندھتے وہ اُس کی مشکل میں آسانی پیدا کر گیا..حکمہ جو کھڑے رہنے کی سکت اپنے پیروں میں محسوس بھی

Posted On Kitab Nagri

نہیں کر پا رہی تھی سہراب کی اس عنایت پر اس کے کندھوں اور گردن پر اپنے دونوں ہاتھوں کا حصار مزید تنگ کرتی اُسکی گردن میں چہرہ چھپا گئی..

"حیران کر رہی ہو تم مجھے.."

اس نے حکمہ کو خود سے لگائے اپنے کمرے کی جانب پیش رفت کی ساتھ ہی مسکراتی ہوئی مدھم سرگوشی اُسکی سماعتوں کے سپرد بھی کی تھی..

اُسکے کمرے میں پہنچتے ہی تمام لائٹس خود بخود ان ہوتی پورے کمرے میں سنہری روشنیاں بکھیر گئی تھی.. حکمہ نے بند آنکھیں بھی مزید سختی سے میچ لیں وہ اس سب کے بعد سہراب کو براہ راست دیکھنے کی خود میں ہمت محسوس نہیں کر پا رہی تھی..

"یہاں رُکو میں ابھی آیا.."

سہراب نے اُس کو خود سے دور کرتے حکمہ کو بیڈ پر بیٹھایا اور اُسکے لہو رنگ دہکتے چہرے پر اُنگلیوں کی پشت سہلاتا ہوا ڈریسنگ روم کی طرف بڑھ گیا..

اُسکے وہاں سے غائب ہوتے ہی حکمہ آنکھیں کھولتے دل کے مقام پر ہاتھ رکھ کر گہرے سانس اپنے اندر کھینچنے لگی..

Posted On Kitab Nagri

چند لمحوں بعد وہ ڈریسنگ روم سے باہر نکلا تو ہاتھ میں حکمہ کا سیاہ لانگ کوٹ اور ریڈ اونی مفلر کے ہمراہ سیاہ لیڈیز ہیلمیٹ بھی تھاما ہوا تھا اُس نے..

اس کے کمرے میں آنے پر بے ساختہ دونوں کی نظریں ایک دوسرے سے چار ہوئیں، سرخی مائل سبز رنگ آنکھوں میں تیرتے جذبات کو دور سے بھی محسوس کرتے حکمہ نے بوکھلاتے ہوئے سیاہ نین کٹوروں پر پلکیں گرا دیں..

سہراب آہستگی سے چلتا ہوا اُس تک آیا اور بغیر کچھ کہے حکمہ کا ہاتھ تھام کر اُسکو اپنے مقابل کھڑا کیا.. وہ اُسکو اب اپنے ہاتھ میں تھاما کوٹ پہنا رہا تھا جس کے بعد اُس نے حکمہ کے گلے میں اُسکا مفلر اچھے سے ڈالا..

گھنے بالوں کا بوجھ مشکل سے برداشت کرتے کلپ کو اُسکے بالوں سے نکال کر لمبے سیاہ بال وہ نہ سمجھی سے دیکھتا ان کو جوڑے میں قید کرنے کی کوشش کرنے لگا..

"میں.... کر لیتی ہوں.."

حکمہ اس سب میں پہلی بار کچھ بولی تھی کہ اس کو سہراب کے اناڑی پن سے چلتے ہوئے ہاتھوں کو دیکھ ہنسی آ رہی تھی..

Posted On Kitab Nagri

"نہیں میں خود کروں گا.."

وہ انہماک سے اُسکے بالوں کی ایک ایک لٹ کو ہاتھوں میں جمع کرتا کسی ضدی بچے کی طرح گویا ہوا حکمہ نے ایک نظر سر اُٹھا کر اُسکے چہرے کو دیکھا اور لب بھینچ کر مسکراہٹ ضبط کرتی واپس نظریں جھکا گئی..

"یہ دیکھو.."

مسلسل دس منٹ کی ان تھک محنت کے بعد اُس نے حکمہ کا جوڑا بنا دیا وہ اُسکو کندھوں سے تھامے ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے اُسکی پشت پر کھڑا اپنی کی ہوئی محنت کو فخریہ نظروں سے دیکھ رہا تھا..

"پیارا لگ رہا ہے یہ تو.. مگر صرف پیارا ہی.."

حکمہ نے نظریں اُٹھا کر سامنے آئینے میں نظر آتے اپنے عکس کو دیکھا تو داد دیئے بنا نہ رہ سکی بیچارے نے ہیر اسٹائل کو اچھا بنانے کی خُوب کوشش کی تھی.. سامنے سے چہرے کا احاطہ کئے سیاہ گھنگرالی لٹیں نکالی پیچھے جوڑا بھی صحیح باندھا بس کلپ لگانے کی ٹیکنیک غلط تھی..

"کیا مطلب؟؟"

حکمہ کے تعریفی کلامات سن کر سہراب نے سوالیہ نظروں سے حکمہ کے سامنے نظر آتے عکس کو دیکھا.. حکمہ مسکرا گئی..

Posted On Kitab Nagri

"ایک...دو... تین..."

تین کا ہندسہ گنتے ہی سیاہ گھنگرالے بال پشت پر بکھر گئے جس کو نہ سمجھی سے دیکھتے سہراب نے اپنے بالوں میں اُنگلیاں چلائیں..

"کہاں غلطی ہو گئی مجھ سے ؟؟؟"

وہ منہ بسورتا بچوں کی طرح بڑبڑایا جو اپنا کیا ہوا کام خراب ہوتے دیکھ یونہی دل برداشتہ ہو جاتے ہیں..

"ہاہاہا! ہائے سہراب آپ کتنے کیوٹ ہیں..."

وہ جو بڑی مشکل سے اُسکے تاثرات دیکھ کر ہنسی ضبط کئے کھڑی تھی سہراب کی بڑبڑاہٹ سن کر تو کھلکھلا ہی اُٹھی.. پیچھے کھڑا سہراب آئینے میں نظر آتے اُس کے عکس کو دیکھتا مبہوت سا ہو گیا..

وہ شاید پہلی بار اُس کو یوں ہنستے ہوئے دیکھ رہا تھا ماتھے پر پڑے بل خود بخود غائب ہوتے گئے وہ بس یک تک سانس روکے اس کو دیکھنے لگا..

"اُفف.."

حکمہ نے پیٹ پر ہاتھ رکھتے ہنسی کو کنٹرول کیا کی اور سیدھی ہوتی اپنے بال جوڑے میں قید کرنے لگی لبوں پر اب بھی مسکان تھی..

"تم دنیا کی حسین ترین لڑکی ہو حکمہ سہراب.."

Posted On Kitab Nagri

وہ بوجھل آواز میں گویا ہوا حکمہ محسوس کر رہی تھی کہ وہ ایک بار پھر بہک رہا ہے..

"سہراب بارہ بجنے والے ہیں.. جہاں بھی آپ مجھے لے کر جا رہے ہیں وہاں پہنچنے میں اور دیر ہو جائے گی.."

حکمہ نے اُسکے ہاتھوں پر ہاتھ رکھتے دھیمی آواز میں کہا، سہراب جو استحقاق بھری نگاہوں سے اُس کو دیکھتا حکمہ کی کمر کے اطراف ہتھیلیاں رکھے ہلکے ہلکے اُسکو اپنے ساتھ لئے جھوم رہا تھا حکمہ کی بات سن کر مسکرا دیا..

"اوکے مسز جیسا آپ کہیں.."

اس نے اپنی جیکٹ کی اندرونی جیب سے ایئر پوڈ نکال کر حکمہ کے کان میں پہنایا اور دوسرے اپنے کان میں ڈالتے ڈریسنگ ٹیبل پر رکھا ہیلمیٹ حکمہ کو پہنانے کے بعد اپنا بھی اُٹھا کر پہن لیا..

"بائیک پر بیٹھنا آتا ہے؟؟"

سہراب کی دلکش بھاری آواز حکمہ کے کانوں سے ٹکرائی جس پر بے اختیار وہ ہڑبڑاہ گئی تھی..

"جی! لاسٹ ٹائم میں سات سال پہلے بائیک پر بیٹھی تھی پاکستان میں.."

حکمہ نے سہراب کو بتایا جس کو سن کر کمرے سے باہر نکلتے اُس نے سر کو خفیف سی جنبش دی..

"میری زندگی اُس طرح نہیں بیٹھیں گے بائیک پر.."

اس نے حکمہ کا ہاتھ تھامتے سیڑھیاں پھلانگتے ہوئے جواب دیا..

Posted On Kitab Nagri

"اچھا آپ سکھا دیجئے گا مجھے کوئی بات نہیں.. سہراب.. نانا جان کو بتا دینا چاہیے ہمیں.."

سہراب نے مسکرا کر اپنے ہاتھ میں تھامے اُس کے ہاتھ کی پشت پر انگوٹھا سہلایا..

"سو گئے ہونگے گرینڈ پا.. تم یہ بتاؤ سردی تو نہیں لگ رہی!؟"

گھر کے حرارت بخش ماحول سے باہر جما دینے والی سردی میں نکلتے ہی سہراب نے فکرمندی سے اُس کو دیکھتے استفسار کیا..

"نہیں! اب تک تو نہیں لگ رہی.."

حکمہ کی بات سن کر وہ اُس کو ساتھ لئے اپنی سیاہ اور سفید چمکتی ہوئی سپورٹس بائیک کے سامنے آ کھڑے ہوئے..

"جیسے میں بیٹھا ہوں ناں.. ایسے ہی آ جاؤ.."

وہ بائیک پر بیٹھا اور آگے کی طرف اُسکے لئے جگہ بناتے ہوئے گویا ہوا..

"لڑکوں کی طرح بیٹھوں کیا؟؟ وہ بھی آگے..."

حکمہ نے نہ سمجھی سے اُس کو دیکھا جس پر سہراب نے بغیر مزید وقت ضائع کئے اُس کو کندھوں سے تھاما اور اپنے مقابل بائیک پر بیٹھا لیا..

Posted On Kitab Nagri

"ایسے بیٹھتے ہیں.."

اپنے اور اُسکے ہیلمیٹ کا کور اُٹھا کر سہراب نے حیرت سے پھیلی اُسکی آنکھوں میں جھانکتے ہوئے کہا..

"آپ ڈرائیو کیسے کریں گے ؟؟"

حکمہ نے پریشانی سے استفسار کیا..

"بہت آرام سے.."

سہراب نے دونوں کے ہیلمیٹ کو رنیچے گرائے اور بائیک اسٹارٹ کرتے فول سپیڈ میں آگے بڑھائی تھی حکمہ جو اتنی تیز رفتاری کے لیے ہر گز تیار نہ تھی اس اچانک افتاد پر سہراب کی کمر میں دونوں طرف سے بازو ڈالتے اُسکے ساتھ یک جان ہوگئی..

"مزہ آرہا ہے ؟؟"

اُسکی سیاہ سپورٹس بائیک ہوا سے باتیں کر رہی تھی اس وقت سہراب نے خود سے لگی ہوئی حکمہ سے سوال کیا اُسکو خود تو بہت مزہ آرہا تھا کیونکہ..

"نہ... نہیں..."

حکمہ کی زبان سے بمشکل الفاظ ادا ہوئے جن کو سن کر سہراب نے مسکراتے ہوئے بائیک کی سپیڈ مزید تیز کردی تھی..

Posted On Kitab Nagri

"س.. سہراب..."

حکمہ نے اُسکی جیکٹ کو پشت سے اپنی ہتھیلیوں میں دبوچتے ہوئے اسکا نام پُکارا...

"سہراب کی زندگی اب بس خاموشی..."

سہراب نے دھیمی آواز میں اُس کو سرزنش کی اور پہلے والی ہی رفتار قائم رکھے بائیک آگے بڑھانے لگا، سرمائی کول تار کی سڑک پر سیاہ بائیک سڑک پر چلتی ایک دکا گاڑیوں کو اوورٹیک کیئے سفر طے کر رہی تھی..

...

"اب مجھے لے چلو دیکھو میری ڈرپ ختم ہو گئی ہے.."

وہ جو کافی دیر سے ڈرپ پر نظریں جمائے لیٹی تھی اور فیاض اس پر، ڈرپ کو ختم ہوتے دیکھ فوراً گردن ترچھی کر کے اس کو دیکھتی گویا ہوئی..

اُسکے اچانک یوں مڑنے پر براہ راست سیاہ آنکھوں کا ہیزل براون آنکھوں سے ٹکراؤ ہوا..

فیاض کی سرخی مائل سیاہ آنکھوں میں دیکھتے وہ شاید زندگی میں پہلی بار سٹپٹا گئی تھی اگلی ہی ساعت نظروں کا زاویہ واپس بدل گئی..

Posted On Kitab Nagri

"نرس کو لے کر آتا ہوں.."

وہ ایک بھرپور نظر اُسکے زرد چہرے پر ڈالتا اپنی جگہ سے کھڑا ہوا..

"چھوڑ دو.. میں خود نکال لوں گی.."

مہرین نے یہ کہتے ہوئے اپنے سیدھے ہاتھ کی پُشت پر لگا کینولا نکالا اور بیڈ پر اٹھ کر بیٹھ گئی..

فیاض اُس کی جانب واپس مڑتے ہوئے متفکر نگاہوں سے اُس کو دیکھنے لگا.. سمجھ نہیں آرہا تھا کہ کس طرح بتائے مگر اتنا تو طے تھا کہ جتنا وہ اس سے سچ چھپاتا اتنی ہی امیدیں وابستہ وہ کرتی رہتی اپنی ماں کے زندہ ہونے کی.. جو آگے جا کر مزید تکلیف کا باعث بنتا اُس کے لئے..

"سنو تم مجھے سہارا دے سکتے ہو مجھ سے پتا نہیں کیوں کھڑا نہیں ہوا جا رہا..."

مہرین اپنا سر ہاتھوں میں تھامے گویا ہوئی فیاض اُسکے جانب چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتا آیا اور بیڈ پر اُسکے برابر بیٹھ گیا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں پوری زندگی تمہیں سہارا دینے کے لیے تیار ہوں ڈاکٹر مہرین زبیر، شرط بس یہ ہے کہ تم محض ایک موقع مجھے دے کر دیکھو..."

اس کی بھاری سنجیدہ آواز مہرین کی سماعتوں سے ٹکرائی وجود سے اٹھتی مسرور کن آفٹر شیو اور پرفیوم کی خوشبو اُسکے پہلے ہی چکراتے سر کو مزید چکر میں ڈال گئی..

Posted On Kitab Nagri

"کیا مطلب؟؟؟"

اس کو زیادہ کچھ سمجھ نہ آیا تبھی نہ سمجھی سے سر اُٹھاتے ہوئے برابر بیٹھے فیاض کو سوالیہ نظروں سے دیکھنے لگی...

"کچھ نہیں بہت جلد اس چیز کی تشریح کر دوں گا تمہیں..ابھی میری بات سنو اور پلیز اپنے اعصاب قابو میں رکھنا.."

فیاض ایک سرد سانس ہوا کے سپرد کرتے گویا ہوا مہرین نے اسکی بات سن کر فوراً اثبات میں سر ہلایا...

"مہرین..تمہاری ماما اس دنیا میں نہیں رہیں...ان کا انتقال ہو گیا ہے اس واقعہ میں..."

بغیر کسی لگی لپٹی کے اُس نے سچ سے سامنے بیٹھی لڑکی کو آگاہ کر دیا جو دم بخود خالی خالی نظروں سے اُس کو دیکھ رہی تھی..کہیں نہ کہیں تو مہرین کے دل کو خود بھی یہ خوف لاحق تھا کہ اُس سے منسوب اس ایک رشتے کو بھی جلد یا بدیر اُس سے چھین لیا جائے گا..

"تم....تم کیا...سچ کہہ رہے ہو؟؟؟"

وہ نہایت اذیت کے مراحل طے کرتی بمشکل لبوں سے سوال ادا کر سکی..جس پر فیاض نے اس کے تاثرات دیکھ کر لب بھینچ لئے..وہ اندازہ کر گیا تھا کہ بہت مشکل ہو جائے گا مہرین کو سنبھالنا..

Kitab Nagri www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"ہاں مہرین...اب تمہیں مضبوط بننا ہوگا اپنی مام کے لیے..ان کو تمہارے آنسوؤں کی نہیں دعاؤں کی ضرورت ہے.."

اس نے ہاتھ بڑھا کر اُسکے چہرے پر آئے بال کان کے پیچھے کرتے مہرین کو دھیمی آواز میں تسلی دی..

"میرے ساتھ یہ ہی ہونا تھا...ایک گندی عورت کا انجام یہ ہی تو ہوتا ہے..سب چھوڑ کر چلے جاتے ہیں اُس کو.."

مہرین نے خالی از زہن بڑبڑاہٹ کی فیاض کو کچھ سمجھ نہ آیا کہ وہ کیا کہہ رہی ہے..

"مہرین ریلکس..."

فیاض نے اُسکی پشت سہلاتے ہوئے کہا مہرین یک دم اُسکا ہاتھ خود سے دور جھٹکتے ہوئے کھڑی ہوئی..اپنے ارد گرد کا منظر اُسکو گول گھومتا نظر آرہا تھا..

"تم..تم جھوٹ بول رہے ہو...میں..میں جاؤں گی..اپنی مام کو دیکھنے وہ مجھے چھوڑ کر جا ہی نہیں سکتی..ان کو تو ابھی کلب میٹنگ میں بھی جانا تھا..نہیں میری مام... نہیں جاسکتی مجھے چھوڑ کر...ہٹو میرے راستے سے.."

وہ اپنے سامنے تنے کھڑے فیاض کو راستے سے پیچھے دھکیلنے کی بھرپور کوشش کرنے لگی،ہاتھ لرز رہے تھے مگر وہ پیچھے نہ ہٹی..

Posted On Kitab Nagri

"..Mehreen she's no more, please hold yourself together"

فیاض نے اُسکی دونوں کلائیاں اپنے ہاتھوں میں دبوچتے ہوئے اس کو جھٹکا دیا مہرین بے اختیار سیدھی ہوتی اُسکے سینے سے آلگی..کانچ سی آنکھوں سے آنسو تواتر بہتے ہوئے رخساروں کو بھیگا رہے تھے..

"نہیں... نہیں ہو سکتا چھوڑ دو..

"..Please leave me.. Let me go

وہ ہذیانی ہوتی حلق کے بل چلائی،فیاض کے لیے مشکل ہو رہا تھا اب اُسکو سنبھالنا..اگلے ہی لمحے اُس نے مہرین کی کلائیاں چھوڑ کر اُسکی کمر کے گرد مضبوط بازوؤں حمائل کرتے اُس کو خود میں بھینچ لیا..

اس مہربان کی حرارت بخش آغوش کا ہی اثر تھا کہ وہ شکست حال اُسکی سامنے سے کھلی جیکٹ میں چہرہ چھپاتی پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی..اُسکی آہ وزارا اتنی قرب ناک تھی کہ اُسکو سنبھالے کھڑے مضبوط اعصاب کے مالک مقابل کو اپنا دل پھٹتا ہوا معلوم ہوا ان آوازوں پر..

وہ بغیر کچھ کہے لب بھینچے کھڑا اُسکی پشت سہلا رہا تھا..کچھ لمحوں بعد اُس کو لگا کہ رونے کی آواز مدھم سسکیوں میں بدل گئی ہے جو اچانک بالکل خاموشی اختیار کر چکی تھیں..

"مہرین... مہرین کیا تم ٹھیک... (اُس نے مہرین کو کندھوں سے تھامتے ہوئے اپنے مقابل کیا) مہرین..."

Posted On Kitab Nagri

وہ بے ہوش ہوچکی تھی سانسوں کی ڈور زندگی کی ڈور سے اجتناب اختیار کرنے لگی..فیاض کی بے تاب نگاہیں اُسکے لٹھے کی مانند سفید پڑتے چہرے کا طواف کررہی تھیں اُس نے مہرین کے بے جان ہوتے وجود کو بانہوں میں بھرتے بیڈ پر ڈالا..

"..Doctor... Nurse... It's emergency here"

وہ فوراً روم سے باہر نکلتے ہسپتال کے کوریڈور میں دھاڑا،اُسکی بلند آواز پر یہاں وہاں سے گزرتی نرسز اور ڈاکٹرز فوراً روم کی جانب بڑھے..

"...Mr Fayyaz, please go outside... We'll get to you soon"

وہ جو سانس روکے کھڑا بیڈ پر بے سدھ پڑی مہرین کو ضبط کی شدت سے سرخ ہوتی آنکھوں سے دیکھ رہا تھا نرس کے ان دونوں کے درمیان نیلا پردہ حائل کرنے پر ہوش کی دنیا میں آیا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"..Please sir"

نرس اُسکو وہاں بت بنے کھڑے دیکھ ایک بار پھر گزارش کرنے لگی جس کو سن کر وہ چہرے پر آئے بالوں کو ایک ہاتھ سے پیچھے دھکیلتا روم سے باہر نکل گیا..

Posted On Kitab Nagri

باہر آکر اُس نے ہاتھ میں بندھی گھڑی میں ٹائم دیکھا جو رات کے تین بجا رہی تھی.. وہ ایک ہاتھ سے ماتھا سہلاتا ہوا ہسپتال کی راہداری میں یہاں سے وہاں چکر کاٹنے لگا..

فیصلہ وہ کر چکا تھا کہ مہرین کو سہارا وہ خود دے گا ایک محرم کی حیثیت سے جس کے لئے اُس نے صبح ہوتے ہی سہراب سے بات کرنے کا پختہ ارادہ بھی کر لیا تھا اس چیز سے بالکل لاعلم ہو کر کہ یہ سب اتنا آسان نہیں ہونے والا اُس کے لئے..

■ ■ ■

"سر ایک پروبلم ہو گئی ہے..."

اسٹیون لاونج میں داخل ہوتے گویا ہوا، وہ جلدی میں بغیر دستک دئے وہاں آیا تھا سو سامنے نظر آتا منظر دیکھ تاسف بھری نظروں سے اپنے مقابل کچھ فیصلے پر بیٹھے شخص کو دیکھا جس کے برابر اریاں لباس میں ملبوس وہ کوئی نئی کم عمر لڑکی اُسکو اپنے ہاتھوں سے شراب پلا رہی تھی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ابھی دو ہی دن کی بات تھی یہ کہ اُسکا اسکینڈل بنا تھا اور اب بھی اپنے ان کاموں سے اجتناب برتنے کے بجائے وہ ان ہی سب میں مشغول تھا.. اسٹیون کا دل چاہا منہ ہی توڑ دے اُس بے وقوف شخص کا..

"ڈارلنگ تم جاؤ میرے بیڈروم میں.. میں آتا ہوں.."

Posted On Kitab Nagri

اسٹیون کی سنجیدہ آواز پر اُس نے سر اُٹھاتے ہوئے کہا جس کو سن کر وہ لڑکی مسکراتی ہوئی اپنی جگہ سے اُٹھی اور وہاں سے غائب ہو گئی..

"بولو اب.."

ہاتھ میں تھامے مشروب کو ٹیبل پر رکھتا وہ نشے میں ڈوبی لہوں رنگ آنکھیں نیم وا کیئے بولا..

"مہرین کے گھر میں آگ لگادی تھی کوئی ثبوت نہ کوئی گواہ ہے اس واقعے کا مگر وہاں مہرین نہیں تھی واقعہ میں اُسکی ماں جان سے چلی گئی مگر مہرین اب بھی زندہ ہے.. صحیح سلامت..اور اُس کے ساتھ ایک لڑکے کو دیکھا گیا ہے جس کے بارے میں معلومات کرنے پر یہ معلوم ہوا کہ اُس لڑکے کا تعلق سہراب سے ہے اور وہ لڑکا بذات خود ایک کیپٹن ہے..US Defense council میں ٹریننگ کے لیے آیا ہوا یہاں.."

اسٹیون نے ساری بات اُس کے گوش گزار کی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کوئی بھی کام تم لوگوں سے ٹھیک طرح نہیں ہو سکتا.. ہر بار کوئی نہ کوئی پروبلم ہو ہی جاتی ہے.. مہرین کو بعد میں دیکھیں گے،اونچی آسامی پھنسائی ہے اُس نے دوسری بار بھی.. خیر ابھی مجھے اُس سہراب کو مزہ چکھانا ہے.."

وہ نشے بھری آواز میں بولا جس پر اسٹیون نے آئبرو اُچکا کر اُسکو دیکھا..

"اور اُس کے لئے کیا پلان کیا ہے آپ نے؟؟"

Posted On Kitab Nagri

اس نے سوال کیا جس پر صوفے کی پشت سے ٹیک لگاتے ہینڈرک نے مسکرا کر آنکھیں موند لیں..

"اُسکی بیوی...وہ بربادی کا باعث بنے گی میجر سہراب طالب کے لیے.."
وہ کمینگی سے گویا ہوا، اسٹیون کے ماتھے پر اُسکی بات سنتے ہی اگلی ساعت بل نمایہ ہوئے سمجھ نہیں آیا تھا اُس کو کہ بزدلی کا مظاہرہ کرتے ہر بار ایک عورت کو ہی کیوں انتقام کی چکی میں پیسا جائے..

"سر کیا ضروری ہے اُس لڑکی کو بیچ میں گھسیٹنا؟؟ سہراب اور مراد سے ڈائریکٹ بھی تو بدلہ لیا جا سکتا ہے..."
اُسکی کہی بات پر ہینڈرک نے حیرت سے سر اٹھاتے سامنے کھڑے لمبے چوڑے لڑکے کو دیکھا جس کے چہرے پر ماتھے سے شروع ہوتا گال تک کہ سیاہ اژدھا ٹیٹو کی صورت بنا تھا بھوری سرخ رنگ آنکھیں، پونی کی صورت بندھے بھورے لمبے بال اور انکے ہم رنگ گھنی مونچھیں کسی اینگل سے وہ اُس کو رحم دل نہ لگا تھا جو ایسی باتیں کرے..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ڈائریکٹ بدلہ لینے میں کوئی مزہ نہیں اسٹیون..جو ترسانے اور تڑپانے میں ہے..تم ابھی کم عمر ہو سمجھ نہیں سکتے.."
ہینڈرک نے کہا جس کو سن کر وہ محض سر ہلا کر رہ گیا..

"اچھا باس کا کچھ معلوم ہے تین دن ہو گئے نا ہی کوئی کال نہ میسج..."

Posted On Kitab Nagri

ہینڈرک نے صوفے سے اُٹھتے ہوئے اُس سے استفسار کیا..

"سر آپ کو پتا ہے انہوں نے کہا تھا کہ وہ خود کال کریں گے.. تبھی ان کی کوئی کال نہیں آئی تو ہم نے بھی کوئی رابطہ نہیں کیا.."

اسٹیون نے اُسکی جانب پیش قدمی کرتے بتایا..

"چلو ٹھیک ہے.. جاؤ تم بھی انجوائے کرو، کل ملتے ہیں.. گڈ نائٹ"

وہ اُسکا کندھا تھپتھپاتے سیڑھیوں کی جانب لڑکھڑاتے قدموں کے ساتھ بڑھ گیا جب کہ پیچھے کھڑا اُس کی پشت کو گھورتا اسٹیون سر جھٹکتے وہاں سے نکلتا چلا گیا تھا..

...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سردی لگ گئی..."

وہ اُسکے ساتھ ایک یادگار سفر طے کرنے کے بعد پینٹ ہاوس کا ٹور کرتی اب کہیں جا کر رات ایک بجے بیڈ پر پڑے کمفرٹر میں گھس گئی..

سہراب ابھی اُس کو یہاں چھوڑتا کچن میں کھڑا اُسکے اور اپنے لئے ہاٹ چاکلیٹ بنا رہا تھا..

Posted On Kitab Nagri

"یہ لیں میں نے کرلی آپ کی سردی کی دوا.."

سرمائی ڈھیلی شرٹ کے ساتھ بلو جینس میں ملبوس وہ مسکراتا ہوا بیڈروم میں داخل ہوا دونوں ہاتھوں میں بھانپ اڑاتے ہاٹ چاکلیٹ سے بھرے مگز تھامے ہوئے تھے.. حکمہ اس کو دیکھ طمانیت سے مسکرادی..

"اب دیکھتے ہیں کہ آپ زیادہ اچھا بناتے ہیں ہاٹ چاکلیٹ یا میری دوست فرشتے.. ارے فرشتے سے مجھے یاد آیا کہ میں نے تو پتا کرنا تھا اُس کے بارے میں دوپہر میں وہ فردان بھائی سے ملنے آفس آئی تھی.. اُففف میں بھول گئی.."

وہ ایک کے بعد تیزی سے دوسری باتیں کہتی کمفرٹر خود پر سے اُتار کر بیڈ سے نیچے قدم رکھنے ہی لگی تھی کہ بیڈ سائیڈ ٹیبل پر مگز رکھتے سہراب نے اُس کو بیڈ پر واپس بیٹھا دیا..

"کوئی ضرورت نہیں ہے ان دنوں میاں بیوی کو اب چھوڑ دو اپنے حال پر.."

وہ قطعی لہجے میں گویا ہوا کیونکہ وہ جانتا تھا کہ اب تک تو فردان جیکسن پہنچ بھی چکا ہوگا جانے سے پہلے اُس نے پورا معاملہ سہراب کو پہلے ہی بتادیا تھا..

"مگر..."

حکمہ نے حیرت سے مقابل کھڑے شخص کو دیکھا جس کی سفید رنگت باہر سردی سے آنے کے باعث اس وقت سرخ رنگ ہو رہی تھی..

Posted On Kitab Nagri

"کوئی اگر مگر نہیں.. یہ لو پیو.."

سہراب نے ہاٹ چاکلیٹ کا مگ اُسکے ہاتھ میں تھامتے ہوئے کہا اور خود بھی اپنا مگ تھام کر اُسکے برابر بیٹھ گیا..

"آپ تو ڈانٹ رہے ہیں مجھے.."

حکمہ نے آنکھیں سکیڑ کر اُسکو دیکھا اور ہاتھ میں تھاما مگ لبوں سے لگا لیا..

"جب مجھے غصہ آتا ہے تو میں ڈانٹنے کے بجائے کھا بھی جاتا ہوں سامنے والے کو.."

سہراب نے مسکراہٹ ضبط کرتے ہوئے آواز کو خاطر خواہ سنجیدہ رکھا اور آگے بڑھ کر اُسکے گال پر اپنے دانت بھی گاڑھے تھے حکمہ اُس اچانک افتاد پر اُسکی داڑھی کی چبھن جلد پر محسوس کرتے بے اختیار کسمائی..

"او! گر جاتی یہ اگر تو.. لیکن میں تو سامنے والی ہوں.. فرشتے زیادہ اچھی بناتی ہے ہاٹ چاکلیٹ.. آپ نے مارش میلو نہیں ڈالی.."

حکمہ نے ہونٹوں سے مگ ہٹاتے ہوئے تبصرہ کیا، گال مقابل کی شرارت پر دہک اٹھے تھے ناک اور ہونٹوں کے اوپر وئپکریم لگی ہوئی تھی..

"میں بچہ نہیں ہوں ناں جو ہاٹ چاکلیٹ میں مارش میلو ڈالو.."

سہراب کی نیت اُسکے ہونٹوں پر لگی کریم صاف کرنے کی تھی مگر حکمہ آنکھیں پٹپٹا کر واپس مگ منہ سے لگا گئی..

Posted On Kitab Nagri

"آپ کا مطلب ہے میں بچی ہوں؟؟"

حکمہ نے ہاٹ چاکلیٹ ختم کرنے کے بعد خالی مگ سائیڈ ٹیبل پر رکھتے ہوئے خشمگین نظروں سے سہراب کو دیکھا..

"ہاں دیکھو کتنی سی تو ہو..."

سہراب نے دلچسپ نظروں سے اُسکے سراپے کو دیکھتے ہوئے چوٹ کی حکمہ منہ بسورے کھڑی دونوں ہاتھ کمر پر ٹکائے اُس کو گھور رہی تھی..

"میرا قد چھوٹا ہے اس کا یہ مطلب نہیں کہ میں بچی ہوں..اکیس سال کی ہوں میں، پورے اکیس سال..."

حکمہ نے آنکھیں پوری کھولتے ہوئے ایک ایک لفظ پر زور دیتے کہا..

"بہت زیادہ ہی بڑی ہوگئی ہو تم تو.."

سہراب نے لبوں کا کنارہ دانتوں تلے دبائے فخر سے کہا حکمہ سمجھ گئی کہ وہ مذاق بنا رہا ہے..اُسکے ہاتھ سے خالی مگ جھپٹ کر سائیڈ ٹیبل پر رکھا اس دوران اُس کی نظر سائیڈ ٹیبل پر رکھے فوٹو فریم پر گئی..

اس نے لکڑی کا خوبصورت فوٹو فریم احتیاط سے ہاتھوں میں تھامتے ہوئے مسکرا کر اُس میں لگی تصویر کو دیکھا جس میں ایک خوب صورت کپل نظر آرہا تھا..لڑکا ہوبہو سہراب جیسا تھا دراز قامت مضبوط بازو چوڑے شانوں والا

Posted On Kitab Nagri

جو اپنے برابر کھڑی لڑکی کو محبت پاش نظروں سے دیکھ رہا تھا جب کہ وہ لڑکی شرمیلی مسکان لبوں پر سجائے نظریں جھکائے کھڑی تھی..ایک مکمل اور خوبصورت تصویر..

"آپکی ماما کے بال تو بالکل میرے جیسے ہیں.."

حکمہ نے گردن موڑتے سہراب کو دیکھا جو بیڈ پر کہنیوں کے بل لیٹا اُس کو ہی دیکھ رہا تھا..

"ہاں بس کلر چینج ہے..ماما کے بالوں کا کلر گولڈن سا تھا.."

وہ آنکھیں بند کرتے بولا ذہن کے پنوں پر ماضی کی تصاویر لہرا گئی..

"سہراب آپ نے کبھی مجھے بتایا ہی نہیں ہے اپنے ماں باپ کے بارے میں.."

حکمہ فریم سائیڈ ٹیبل پر واپس رکھتی اُسکے برابر آ بیٹھی سہراب آنکھیں کھولتا ایک سرد سانس ہوا کے سپرد کئے سیدھا ہو بیٹھا..

"کیا سننا چاہتی ہو؟؟"

اس نے حکمہ کی آنکھوں میں دیکھتے استفسار کیا وہ کچھ سٹپٹا گئی اس کے ایسے سوال پر..

"مطلب..آپ جو بتانا چاہیں..اگر نہیں بھی بتانا چاہیں تب بھی کوئی بات نہیں میں تو بس ایسے ہی پوچھ رہی تھی.."

Posted On Kitab Nagri

سہراب نے ہاتھ بڑھا کر اُسکے ناک پر لگی کریم صاف کی..

"میں چار سال کا تھا جب ہمارے گھر پر ٹیرارسٹ اٹیک ہوا تھا..اُس میں ہی میری ماما بابا..دادا جان اور دادی شہد ہو گئے تھے..میرے بابا میری طرح ہی میجر تھے ایک.."

سہراب نظریں جھکائے اپنا ماضی اُس پر آشکار کر رہا تھا..

"جب وہ حملہ ہوا تو میری ماما نے مجھے الماری میں چھپا دیا تھا..شاید..شاید یہ کہہ کر کے ہمارے گھر میں گیم شو ہونے والا ہے..یہ سب مجھے..بالکل جھلکیوں کی صورت یاد ہے..بس ان سب میں وہ دو چیزیں مجھے ہمیشہ یاد رہے گی..جسے میرے حافظے پر ان یادوں کی مہر لگا دی گئی ہو..."

وہ بولتے بولتے لمحے بھر کو ٹھہرا آواز میں واضح قرب تھا مقابل بیٹھی حکمہ دم بخود بیٹھی اُس کو دیکھ رہی تھی..اُس کو ذرا سا بھی اندازہ نہ تھا کہ سامنے بیٹھے مکمل شخص کا ماضی اتنا اذیت ناک ہو گا..حکمہ کو اب یاد آیا کہ جب اُسکی سہراب سے پہلی لڑائی ہوئی تھی تو سہراب اپنی ماں کے زکر پر اتنا طیش میں کیوں آ گیا تھا..

"ہر بیٹے کی طرح میرے آئیڈیل بھی میرے بابا ہی تھے..ان کی بہادری، شجاعت اور جدوجہد کے قصے مشہور تھے...میرے بابا سیلف میڈ انسان تھے..جیسے ہماری فیملی کا بیک گراؤنڈ آرمی بیسڈ تھا میرے دادا اور نانا ان

Kitab Nagri www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

دنوں شاید میجر جنرل تھے اور بابا میجر.. لیکن میجر بننے سے پہلے بھی بابا نے کبھی بھی اپنے فیملی بیک گراونڈ کو سیڑھی کی طرح ترقی کی راہ میں استعمال نہ کیا.. کم ہی صحیح مگر پورا سفر اپنی محنت پر طے کیا تھا انہوں نے.."

وہ بول رہا تھا اور حکمہ اُس کے زبان سے ادا ہوتے ایک ایک لفظ کو اتنی غور سے سن رہی تھی گویا حفظ کر رہی ہو..

"تو میرے بابا کی بہادری ان کی دہشت بھی مشہور تھی.. بہت سے دشمن بھی تھے جن سے میرے بابا اپنے ہنستے مسکراتے خاندان کو نہ بچا سکے.. ان دنوں دہشت گردوں کا ایک گروپ جس کا نام بلیک واٹر تھا بہت سر گرم تھا دہشت گردی میں.. میرے بابا نے پورے گروہ کو تباہ کر دیا لیکن کچھ لوگ پھر بھی رہ گئے تھے ان ہی کچھ لوگوں میں سے پانچ نے ہمارے فارم ہاوس پر حملہ کیا.. بابا نے ان پانچوں کو مار تو دیا مگر..."

وہ لمحے بھر کو ٹھہرا جھکی ہوئی سبز آنکھوں سے آنسو ٹوٹا اُسکی سیاہ پلکوں پہ آٹھہرا.. حکمہ کے آنسو تو نہ جانے کب سے جاری تھے اُس کی داستانِ غم سن کر..

"مگر نہ وہ خود کو بچا سکے نہ اپنے ماں باپ کو اور نہ ہی اپنی فاطمہ کو.. ایک چار سالا بچہ اُس دن اپنی ماں کی خون سے بھیگی لاش پر بیٹھا نہ جانے کتنی دیر تک ان کو جگانے کی کوشش کرتا رہا تھا مگر وہ نہیں جاگیں.. جب باپ کو دیکھنے کے لیے نظریں اٹھائی تو ان کا لمبا چوڑا وجود بھی سیڑھیوں پر بے جان پڑا پایا..."

Posted On Kitab Nagri

حکمہ کی باقاعدہ سسکیاں بندھ گئیں تھی سہراب نے سر اٹھاتے اُس کو دیکھا جس کی اپنی آنکھیں ضبط کی شدت سے لہوں چھلکانے کو تھیں اُس نے حکمہ کا چہرا ہاتھوں کے پیلے میں قید کرتے اُسکے بھیگے رخسار اپنے انگوٹھوں سے خشک کیئے..

"تمہیں پتا ہے آج سے چند مہینوں پہلے والا سہراب شادی، محبت اور فیملی سے خوف کھاتا تھا.. وہ سمجھتا تھا کہ ایک مجاہد کی آنے والی نسلیں ہونے ہی نہیں چاہیئے کیونکہ نہ میرے بابا محبت کرتے نہ شادی اور نہ ہی پھر ایک معصوم لڑکی کو اس سب میں قربان ہونا پڑتا...نہ ایک بچے سے اُسکا بچپن چھنتا.. مگر اُسکے بعد تم آگئی میری زندگی میں.."

وہ اُس سب میں پہلی بار مسکرایا، حکمہ جو یک تک بنا پلکیں جھپکائے اپنے مقابل بیٹھے وجاہت کے شاہکار کو دیکھے جا رہی تھی اُس کے مسکرانے پر اُسکے ساتھ ہی مسکرا دی..اللہ کی طرف سے دی گئی کسی نیکی کا صلہ ہی تو تھا وہ شخص اُسکے لئے..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اور پھر سب ختم ہو گیا.. ساری سوچیں ساری چیزیں سب ختم.. پہلی ملاقات اتنی کارآمد نہیں تھی جتنی ہر آنے والی ملاقات نے میری دلچسپی تم میں بڑھائی.. پسند میں تمہیں کرنے لگا تھا مگر اقرار سے گریزاں تھا.. اُسکے بعد وہ خواب جس میں میں تمہیں دیکھتا تھا.. خیر وہ سب تو تمہیں بتا ہی چکا ہوں.."

Posted On Kitab Nagri

سہراب کے چہرے پر اس وقت نور کی طرح چمکتی مسکان تھی حکمہ کو وہ کسی اور ہی سیارے سے آیا ہوا کوئی فرشتہ لگا..

"اور اب.. تم میرے سامنے ہو.. تمہیں دیکھتا ہوں تو مکمل محسوس کرنے لگتا ہوں خود کو.. زندگی حسین لگتی ہے مجھے تمہارے سنگ حکمہ.. ایسا لگتا ہے کہ اب مر بھی گیا تو کوئی غم نہیں.."

وہ جذبات سے پر لہجے میں گویا ہوا اُسکی اس بات پر حکمہ نے سر کو نفی میں جنبش دی تھی..

"اچھا.. اچھا.. مرنے کی بات نہیں کرتا.. بس زندہ رہنے کی بات کریں گے ایک ساتھ ہمیشہ.."

وہ آسودگی سے مسکراتا ہوا بولا نرمی سے اُسکا ماتھا چومتے وہ بیڈ سے اُٹھا تھا کہ حکمہ نے ہاتھ بڑھا کر لرزتے ہاتھ سے اُسکا ہاتھ تھام لیا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سہر... سہراب میں.. تیار ہوں..."

وہ سرگوشی سے بھی مدھم آواز میں گویا ہوئی سہراب نے نہ سمجھی سے اُس کو دیکھا وہ سمجھ نہ سکا کہ کیا کہنا چاہ رہی ہے وہ..

"میں.. میں اس رشتے میں آپ کے.. ساتھ آگے بڑھنا چاہتی ہوں..."

Posted On Kitab Nagri

وہ سر جھکائے اپنی بات مکمل کر گئی، سہراب کی چلتی سانسیں چند ساعتوں کے لیے تھمی وہ اپنا مضبوط ہاتھ اُسکے چھوٹے سے نازک لرزتے ہوئے ہاتھ میں دیکھتا اُسکے جھکے سر کو دیکھ لب بھینچے واپس اُسکے مقابل بیٹھ گیا..

"میری زندگی... میں نے یہ سب تمھیں اس لئے نہیں بتایا کہ تم پریشر میں آکر ہماری نئی زندگی کا آغاز یوں کر دو.."

وہ اُسکے جھکے سر کو دیکھتے نرمی سے بولا..

"میں..میں..."

وہ سر اُٹھائے آگے بھی کچھ کہنا چاہتی تھی کہ سہراب نے اُسکے لبوں پر اپنی بھاری اُنگلی رکھ دی..

"حکمہ تم نہیں ہوا ابھی اس کے لیے تیار..مجھے یہ سوچنے پر مجبور نہ کرو کہ میں نے تمہیں یہ سب بتا کر کوئی غلطی.."

وہ آگے بھی کچھ کہتا کہ حکمہ اُس کی اُنگلی اپنے ہونٹوں سے ہٹاتی آگے بڑھ کر اُس سے اُسکی قوتِ گفتار ہی چھین گئی..

...

Help, I lost myself again

But I remember you

Posted On Kitab Nagri

Six feet under-

Song by Billie Eilish

"نہیں مجھے اس قسم کے بیکار کوئی شوق نہیں.. صاف بول دیتے کے نہیں بتانا چاہتے آپ پاس ورڈ اتنی زیادہ لمبی تحمید باندھنے کا کوئی جواز نہ بنتا تھا.."

فرشتے نے موبائل فون واپس سلیپ پر رکھا اور منہ بسور کر اسٹول پر سیدھی ہو بیٹھی فردان کے گداز لبوں پر مبہم مسکراہٹ بکھر گئی، ساس پین میں اسپیچوُلا چلتا اُس کا ہاتھ لمحے بھر کو رُکا..

"334089"

فردان نے گردن موڑ کر ایک نظر اُس کو دیکھا اور واپس ساس پین کی جانب متوجہ ہو گیا.. فرشتے نے اُسکے منہ سے پاس ورڈ سنتے ہی اُس کا فون کھولا، ائیر پلین موڈ کے ہٹ جانے کے باعث مختلف نمبرز سے کال اور مسیجز موصول ہوتے فون کو مسلسل وائبریٹ کر رہے تھے..

False Allegations which were illegally put forward few "
days back, in order to ruin CA's famous business tycoon's

Posted On Kitab Nagri

reputation have been officially dismissed by his own aunt "with proper evidence

(جھوٹی افواہیں جو کہ ناجائز طور پر کچھ دنوں پہلے کیلیفورنیا کے مشہور بزنس مین پر لگائی گئی آج مکمل طرح ان سب کو بزنس مین کی اپنی خالہ نے ثبوت کے ساتھ رعد کر دیا ہے.)

گوگل کے ذریعے آتے نیوز اشتہار میں لکھی تحریر کو پڑھ کر فرشتے نے وہ ویڈیو پریس کانفرنس کھولی..

"یہ دیکھیں، یہ رہے وہ ویڈیو کلپس جس میں آپ واضح طور پر دیکھ سکتے ہیں کہ اسکینڈل والی لڑکی باقاعدہ ویٹرس کے یونیفارم میں ملبوس ہے جو فردان کے روم میں داخل ہوئی ہے..یعنی کہ جو سب باتیں پھیلائیں گئی جس میں کہا کہ وہ لڑکی میرے بھانجے کی گرل فرینڈ اور یہ کہ میرے بھانجے کے اُس سے ناجائز تعلقات ہیں تو اُس کو تو فردان کے ساتھ روم میں داخل ہونا چاہیے تھا، مگر کہانی تو یہاں بالکل الٹ تھی..."

کسی کی جانی پہچانی آواز پر فردان چولھا بند کرتے ہوئے وہاں سے ہٹا فرشتے کے سامنے آکر اُس نے موبائل لینے کے لیے ہاتھ بڑھایا تھا..اُسکے وجیہہ چہرے پر اس وقت چٹانوں کی سی سختی تھی فرشتے نے بے اختیار ہاتھ میں تھاما فون فردان کے حوالے کر دیا..

Posted On Kitab Nagri

"مجھے نہیں پتا تھا میرے بھانجے کے خلاف یہ سب سازشیں چل رہی ہیں.. وہ تو بھلا ہو میری بیٹی کا میں جس ہوٹل میں ٹھہری تھی اُس کی ویڈیو میری بیٹی نے مجھ سے مانگی.. میں علاج کے سلسلے میں پیچھلے دو ہفتوں سے روس ہی میں تھی.. یہاں آئی اور نیوز پر یہ سب دیکھا تو اندازہ ہوا کہ اسکینڈل والی لڑکی تو ہوٹل میں ویٹرس تھی.. "

فردان نے ریکارڈڈ پریس کانفرنس ویڈیو فوراً بند کی جھٹکے سے اُس نے فون کچن کاونٹر پر رکھا تھا.. چہرے کے تاثرات سے صاف ظاہر تھا کہ وہ اندر سے ذہنی ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے..
فرشتے نے کنکھیوں سے فردان کو دیکھتے اُس کے تاثرات کو جانچنا چاہا جو ٹھنڈے یخ پانی کی بوتل لبوں سے لگائے قطرہ قطرہ پوری بوتل خود میں انڈیل رہا تھا کہ شاید اُس کی ٹھنڈک سے اندر بھڑکی ہوئی آتش تھم جائے..

کچھ ہی سانسوں میں پانی کی بوتل خالی کرتے اُس نے وہ خالی بوتل پُوری قوت سے دروازے پر کھینچ ماری، خاموش فضا میں اچانک ارتعاش برپا ہوا فرشتے نے اسٹول سے اُٹھتے سہم کر اُٹھی اور ساتھ ہی اُس کو دیکھا جس کی گردن کی تمام رگیں غصے سے تنی تھی دیکھنے میں ایسا لگتا تھا کہ وہ خون کے بھاؤ اور ابال کے سبب ابھی پھٹ جائیں گی..

نیچے بیٹھا پرنس بھی یوں اچانک اُس کے بدلتے موڈ کو دیکھ کر خوفزدہ ہو گیا..

Posted On Kitab Nagri

فرشتے کو کچھ سمجھ نہ آیا اصولاً تو اُس کو خوش ہونا چاہیے تھا کہ اُس پر لگے ہوئے جھوٹے الزامات کو مسترد کر دیا گیا ہے پوری دنیا کے سامنے پر یہاں تو وہ جاہ و جلال کی تصویر بنا ہوا تھا.. عجیب سوالیہ نشان لگنے لگا تھا اُس کو یہ شخص..

فردان نے خود پر سے ایپرن اُتار کر زمین پر پٹخی اور وہ خود لمبے ڈاگ بھرتا زینہ طے کرتے اپنے بیڈروم میں آگیا..

اُس کے اوپر چلے جانے پر نیچے کھڑی فرشتے کو کچھ سمجھ نہ آیا تھا کہ اب وہ کیا کرے اور اس صورتحال کو کیسے ہینڈل کرے.. کچھ سمجھتی یا نہ سمجھتی مگر وہ یہ تو ضرور سمجھ گئی تھی کہ فردان کے اپنی خالہ سے ٹرمز ٹھیک نہیں...

بیڈروم میں پہنچ کر فردان شرٹ اُتار کر بیڈ پر پھینکی اُس کو لگ رہا تھا کہ کسی نے جلتے کوئلوں کو اُس پر ڈال دیا ہو جن کی زد میں پورا جسم آتش کی لپیٹ میں تھا..

عجیب ذلت تھی یہ کہ جس عورت سے زندگی میں سب سے زیادہ نفرت کی ہو، وہ وجود جو اُس کو اس حال پر پہنچانے کا امین تھا وہ ہی اُسکے کردار کا رکھوالا بن بیٹھا، بے بسی ہی بے بسی تھی محض.. اُس نے زندگی کے کسی موڑ پر بھی خود کو اتنا کمتر محسوس نہ کیا ہو گا جتنا وہ اس وقت خود کو حقیر سمجھ رہا تھا..

"اہھھہ !"

ایک زوردار مکہ گلاس وال پر رسید کرتے ہوئے وہ دل دہلا دینے کی حد تک اونچی آواز میں دھاڑتا مٹھیوں میں اپنے بال جکڑے بیڈ پر آبیٹھا..

Posted On Kitab Nagri

نیچے کھڑی فرشتے اور پریشان سے پرنس کے درمیان اس اونچی آواز پر متفکر نظروں کا تبادلہ ہوا، جس کے بعد پرنس نے فوراً اپنے مالک کی خبر لینے کے لیے اوپر کی جانب دوڑ لگا دی..

"کچھ تو ہے اس سب کے پیچھے..."

فرشتے نے مدھم سرگوشی کرتے زینہ کی جانب قدم بڑھائے مگر اگلے ہی لمحے وہ کچھ سوچ کر وہاں ہی رُک گئی..

فردان نے اپنی پُشت پر گرم حرارت محسوس کرتے گردن موڑی تو دیکھا پرنس ہمیشہ کی طرح اُس کی پُشت سے سر ٹکائے بیٹھا ہے..

"جاؤ یہاں سے.."

اس نے پہلے تو آہستگی سے کہا مگر پرنس نے اُس کا زرہ اثر نہ لیا تھا وہ ہنوز اُس سے چپکا بیٹھا رہا..

"..I said leave"

پرنس کو ویسے ہی ڈھیٹ بنے دیکھ کر وہ اونچی آواز میں غرایا جس پر پرنس فوراً اُس سے دور ہوتا نیچے کی جانب بھاگ گیا..

فرشتے نے باآسانی اُسکی آواز سنّی تھی پرنس کو سیڑھیوں سے اترتے لاونج میں غائب ہوتے دیکھ وہ سوچ میں پڑ گئی کہ اب اُس کو اوپر جانا چاہیے یا نہیں..

Posted On Kitab Nagri

"میرے خیال میں تھوڑا سا تو ٹرائے کرنا چاہیے وہ ڈسٹرب ہیں.."

فرشتے خود کلامی کرتی آگے بڑھی اور چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی اوپر آگئی.. نظریں جوں ہی سامنے اُٹھی تو اُس کو بے اختیار اپنے اوپر آنے کے فیصلے پر غصے کے ہمراہ افسوس ہوا..

"ابھی بھی وقت ہے جیسے آئی تھی ویسے ہی نکل جاتی ہوں.."

فرشتے نے فردان کی ورزشی شرٹ لیس پشت کو دیکھتے سوچا وہ پیچھے کی جانب قدم اٹھاتی وہاں سے نکلنے ہی لگی تھی کہ کمرے میں اُسکی موجودگی اور مخصوص بھینی خوشبو کو محسوس کرتے فردان نے گردن موڑے سرخ انگارہ سرد نیلی آنکھیں اُس پر گاڑھ دیں..

فرشتے کے پیچھے اُٹھتے قدم اپنی جگہ تھم گئے، ان آنکھوں میں تیرتے قرب کو دیکھ وہ سانس تک لینا بھول گئی تھی..نہ جانے کتنی ساعتیں یونہی گزر گئی وہ دونوں ایک دوسرے سے فیصلے پر موجود یونہی ایک دوسرے کی آنکھوں میں ساکت و جامد دیکھتے رہے..

"کیا میں کچھ کر سکتی ہوں آپ کے لیے؟؟"

فرشتے نے بات کے آغاز میں پہل کی اُس کی آواز سنتے فردان کی گردن میں ایک گلٹی اُبھر کر غائب ہوئی..بہت دیر سے کھُلی آنکھوں میں پانی چمکتا نظر آرہا تھا نہ معلوم اس کی اصل وجہ یہ تھی یا کوئی اور..

Posted On Kitab Nagri

"تمہارا عورت کی کس قسم سے تعلق ہے؟؟"

فردان نے اگلے ہی پل کھڑے ہوتے ہوئے اُس کی جانب پشت رفتا کی اُسکے عجیب سے سوال پر فرشتے کی سردیوں کی دھوپ سی سنہری آنکھوں میں حیرت اُتری جب کہ یوں براہ راست اُس کو بغیر شرٹ کے اپنے مقابل آتے دیکھ اُسکے رخسار بے اختیار دہک اٹھے.. آنکھوں پر سایہ بنی گھنی پلکیں جی جان سے لرز گئیں..

"کیا.. کیا مطلب؟؟"

سینے میں بے قابو ہوتے دل کو سنبھال کر اُس نے خشک ہوتے ہونٹوں پر زبان پھیرتے سوال کیا..

"سوال آسان ہے، تم بے وفا ہو یا باوفا؟؟"

فردان کے ہر اُٹھتے قدم کے ساتھ وہ پیچھے کی جانب قدم اٹھا رہی تھی یہاں تک کہ وہ زینے کے پہلے سرے تک پہنچ گئی.. مزید اگر ایک اور قدم اٹھاتی تو سیدھی نیچے پہنچ چکی ہوتی وہ..

فردان نے ہاتھ بڑھا کر اُس کو مزید پیچھے جانے سے روکا اُسکی کلائی تھامتے فرشتے کو خود سے قریب تر کیا تھا اُس نے، اتنا قریب کے فرشتے کا وجود اُسکے ورزشی وجود سے اُلجھ کر رہ گیا.. فرشتے کا معصوم دل زلزلوں کے زیرِ اثر آنے لگا پورے جسم میں سنسنی کی لہریں دوڑ گئیں..

Posted On Kitab Nagri

"میں... میں خود کیا بتاؤں آپ کو اپنے بارے میں ؟؟ یہ سب تو آپ مجھے ساتھ رکھ کر ہی پتا کر سکتے ہیں.."

وہ سر اٹھاتے اُسکی سرد نیلی آنکھوں میں دیکھتی گویا ہوئی کچھ دیر کے لیے اُس نے ایسا تصور کیا تھا کہ وہ دونوں ایک دوسرے سے بالکل دور کھڑے ہیں ورنہ تو وہ بات تک نہ کرپاتی فردان سے..

"مجھے لگتا ہے تم میری ماں جیسی ہو.."

فردان نے بھاری بوجھل سرگوشی کی، نیلی آنکھیں سنہری آنکھوں میں ڈوب رہی تھیں..اُس نے ہاتھ بڑھا کر کسی طلسم کے زیرِ اثر اُسکی کلائی چھوڑتے ہوئے فرشتے کے رخسار پر اپنی اُنگلیوں کی پشت سہلائی..

فرشتے کی لرزتی پلکیں اُسکے سرسراہٹ بھرے لمس پر خود بخود جھکتی چلیں گئیں..کچھ دیر قبل دل کی جو کیفیت تھی وہ اب یکسر تبدیل ہو گئی..جتنے طیش میں وہ بھرا بیٹھا تھا اس وقت وہ اُتنا ہی پرسکون سب بھول ہی گیا..

دل اقرار و اسرار کے پیمانے طے کرلینا چاہتا تھا سو اُس نے آنا کی دیوار گرا ہی دی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"پر میں اپنے باپ جیسا ہرگز نہیں بنوں گا..ایک دفعہ تم میری بن کر تو دیکھو تمہیں سب بھلا دونگا میں فرشتے یوسف، تمہیں میں بتاؤں گا محبت کیا ہوتی ہے، کوئی شکوہ نہ ہی کوئی شکایت تمہارے دل میں باقی رہے گی..اپنی چاہت محبت میں میں تمہیں پور پور بھگو دونگا اتنا خود کو تمہارا اور تمہیں خود کا عادی بنا دونگا کہ ایک دوسرے کے بغیر سانس لینا بھی دشوار ہو جائے گا ہم پر بس تم دل سے خود کو ایک بار فرشتے فردان مان لو اچھی لڑکی.."

Posted On Kitab Nagri

وہ اُسکے کان پر جھکتا اسرار سے بھری پر حدت سرگوشیاں کر رہا تھا، لہجا جنونی تھا غور سے اگر سنو تو لفظوں سے وحشت ٹپک رہی تھی..

فرشتے خود پر ضبط کئے کھڑی رہی ورنہ دل تو بارہا اکسا رہا تھا کہ بتادے مقابل کو کہ کیا ہے وہ اُس کے لئے.. ادراک کے مراحل تو وہ بہت پہلے ہی طے کر چکی ہے..

لیکن اس بار وہ کچھ نہ بولی بالکل پتھر بنی کھڑی رہی کیونکہ لفظوں کا عملی نمونہ پیش کرنے کا وقت اب ان پہنچا تھا فردان مصطفیٰ کے لیے..

"بولو دو گی میرا ساتھ ؟؟"

وہ اُسکی کان کی لو پر لب رکھتے گویا ہوا فرشتے نے سختی سے اپنے دونوں ہاتھ مٹھیوں میں بھینچ لئے کیونکہ وہ جانتی تھی کہ اگر سامنے کھڑے شخص کو اُس بار چھو لیا تو واپسی پھر نہ ممکن ہو جائے گی..

"میں نے اپنا آپ آپ کے سامنے ثابت کر دیا ہے فردان مصطفیٰ، اب باری آپ کی ہے.."

فرشتے نے بمشکل اپنی بھاری ہوتی سانسیں استوار کر کے آنکھیں کھولتے ہوئے کہا وہ جو اُسکے کان سے ہٹتا اُسکی بیوٹی بون پر اپنا جھلسا دینے والا لمس چھوڑنے کا ادارہ رکھتا تھا اُس کی بات پر گہری سانس اُسکی اعصاب پر سوار ہوتی مہک خود میں اُترتا سیدھا کھڑا ہو گیا..

"اپنی باری لینے ہی تو میں یہاں لایا ہوں تمہیں اچھی لڑکی.."

Posted On Kitab Nagri

وہ سمجھ رہی تھی کہ مقابل اُسکی بات سن کر غصے سے پاگل ہو جائے گا مگر ڈین نائٹ نے تو اُس کو حیران کر دیا اپنی کہی بات سے..

"میں ازالہ کرنا چاہتا ہوں ان تمام چیزوں کا جو میں نے کی.."

وہ فرشتے کی حیرت میں ڈوبی آنکھوں میں دیکھتا دھیمی آواز میں بولا.. ماضی کی اس قید سے وہ اب باہر نکلنا چاہتا تھا..

"اجازت نہ صحیح مہلت ہی دے دو..."

فردان فرشتے کی بند بولتی دیکھ اُسکے نازک گلابی ہونٹوں پر جھکتا ان سے ایک اُنگلی کے فیصلے پر ٹھہرتے ہوئے سرگوشی کر گیا..

"نہیں..."

فرشتے اُسکی مہکتی سانسوں کا اپنی بے ترتیب سانسوں پر جبر محسوس کرتے کسمسائی اور مسکراتی آواز میں انکار کر کے نیچے بھاگ گئی.. فردان نے ٹھنڈی سانس لیتے ہوئے مسکرا کر اپنی آنکھیں کھولیں..

■ ■ ■

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ فرشتے کی پُشت کو مُسکراتے ہوئے دیکھ کر ہاتھ دیوار پر مارنا چاہتا تھا پر اب اندازہ ہوا کہ ہاتھ تو پہلے ہی زخمی کر چکا تھا وہ خود.. مسکرا کر واپس بیڈ پر آتے اُس نے اپنا ہاتھ نظر انداز کیا اور الماری کھولتے اندر رکھے سیاہ بیگ کو نکالا جس میں لیپ ٹاپ تھا اُس کا جسے نکال کر وہ بیڈ پر آ بیٹھا..

اس دن سے متعلق اپنی بلڈ ٹیسٹ رپورٹ اور وہ وائس ریکارڈنگ ہارڈ ڈرائیو سے لیپ ٹاپ میں کاپی کرنے رکھ دی اتنی دیر میں وہ بیڈ سے اٹھ کر کھڑا ہوتا شرٹ پہننے لگا تھا..ماتھے پر بکھرے بال ہاتھ کی مدد سے صحیح کرتے وہ الماری میں رکھے اپنے فوٹو گرافی بیگ میں سے کیمرا اسٹینڈ اور اپنا کیمرا نکال کر بیڈ کے عین سامنے سیٹ کرتا وہ کیمرا آن کرنے کے بعد خود اُس کے سامنے آ بیٹھا..

"مجھے تو آپ لوگ بخوبی جانتے ہی ہوں گے، زندگی کو میری آپ سب نے مل کر اتنا تباہ کرنے کی کوشش کی پر درحقیقت سب فیل.."

تمسخر بھرے لہجے میں اُس نے بات کا آغاز کیا، عموماً اس طرح کے ویڈیو پیغامات میں بات کا آغاز حال احوال، خیر و عافیت سے کیا جاتا ہے مگر وہ فرد ان مصطفیٰ تھا اُدھار سود سمیت واپس لوٹانے والا..

"سن کر بہت افسوس ہوگا آپ سب کو مگر اس وقت میں اپنی وائف کے ساتھ ہنی مون پر آیا ہوا ہوں.. کہاں! یہ میں بالکل نہیں بتاؤں گا کیونکہ مجھے پورا اندازہ ہے کہ یقیناً میرا مزہ خراب کرنے کے لیے مجھ پر آوارہ کتے ضرور چھوڑ دیے جائیں گے جن کو جہنم رسید کرنے کے موڈ میں میں اس وقت تو بالکل نہیں.."

وہ سنجیدگی سے بول رہا تھا.. نیچے لاونج میں موجود فرشتے جو اداس سے پرنس کی دلجوئی کر رہی تھی اُس کی آواز سن کر ٹھٹک کر سیدھی ہوئی مگر اگلے ہی پل کندھے اچکا گئی کہ مجھے اس سے کیا کیونکہ کچھ منٹ قبل دل کی تسلی جو کر آئی تھی..

"خیر ویڈیو میسج بھیجنے کا ایک مقصد ہے.. آج ایک محترمہ نے پریس کانفرنس کی جس میں مجھ پر یعنی فردان مصطفیٰ پر لگے الزامات کو انہوں نے رد کیا ہے.. میرے پارٹنر نے چوبیس گھنٹوں قبل ایک کانفرنس کی تھی میرے خیال میں تو وہ ہی بہت ہونی چاہیے تھی آپ سب کی تسلی کے لیے مگر.. نہیں نہیں.. میں تو مس کر گیا یہ پوائنٹ کہ آپ سب تو ٹھہرے سارے بے وقوف، آپ لوگوں کو سچ بتانے کے لیے تو مجھے پورا ثبوت دکھانا ہوگا، لکیر کے فقیر جو ہیں دماغ کو زحمت نہ دیجئے گا یوں ہی زنک لگنے چھوڑ دیں اس کو.. میں ہوں ناں اپنا قیمتی وقت نکال کر ثبوت آپ سب کے منہ پر دے مارنے کے لیے بل خصوص وہ لوگ جن کو سہراب طالب کی پریس کانفرنس کے بعد بھی میرے کردار پر شبہ تھا.."
اس نے اپنی بات کہتے ہوئے لمحے بھر کا وقفہ لیا اور ایک بار پھر بولنا شروع ہو گیا..

"ویڈیو کے آخر میں ایک وائس ریکارڈنگ کے ساتھ انیس دسمبر کی صبح کی میری بلڈ ٹیسٹ رپورٹ اٹیچ ہے جس کو اگر کسی پڑھے لکھے فرد کو آپ دیکھا دیں تو وہ ضرور آپ کو بتائے گا کہ میرے خون میں کتنی بھاری مقدار میں sedative شامل تھا.. باقی ساری چیزیں آپ کو وائس ریکارڈنگ سے کلیر ہو جائیں گی..

Posted On Kitab Nagri

اب اگر اس کے بعد میرے متعلق آپ میں سے کسی بھی چینل نے کوئی بھی خبر نشر کی یا کسی فالتو سے بیکار فرد کو بلا کر میرے کردار کی گواہی طالب کی تو میں اُس چینل کو بند کر کے اُس کی TRP ڈائریکٹ آسمان پر پہنچا دونگا.. گڈ لک.."

اپنی بات مکمل کر لینے کے بعد وہ بیڈ سے اُٹھا اور کیمرا بند کرتے اُس کو لیپ ٹاپ سے کنیکٹ کیا اور ویڈیو لیپ ٹاپ میں ٹرانسفر کرنے کے بعد اُس میں اپنی مطلوبہ اشیاء ایڈیٹ کرتے ہی اُس نے وہ ویڈیو مسز پیٹرز کو میل کر دی تاکہ وہ فوراً ہی تمام نیوز چینلز کو یہ ویڈیو فارورڈ کر دیں.. وہ اپنا سامان سمیت کر واپس ان کی جگہوں پر رکھتا اٹھ کر نیچے آ گیا..

زمین پر دوزانو بیٹھی فرشتے نے اپنی پشت پر بھاری قدموں کی چاپ بآسانی سنّی تھی مگر انجان ہی بنی بیٹھی رہی، فردان نے ایک نظر اُس کی سنہری شہد رنگ بالوں کی گھنی لمبی پونی ٹیل کو دیکھا اور مسرور سا مسکراتا ہوا کچن میں آ گیا..

"سنو تم براونی شیک بناؤ گی.. پری بیکڈ براونیز میں نے گروسری لسٹ میں ایڈ کروائے تھے.."

فردان نے ایپرن پہنتے ہوئے کہا، فرشتے نے اُس کی بات پر پہلے تو وہاں ہی بیٹھے رہتے ہوئے گردن موڑ کر اُس کو دیکھا..

"شرٹ پہنی ہوئی ہے.."

فردان جو اُس کو ہی مسلسل دیکھ رہا تھا فرشتے کی چوری پکڑ گیا..

"مجھے اس سے کیا آپ شرٹ پہنے نہ پہنے، بلاوجہ کی خوش فہمیوں میں مبتلا کیوں رہتے ہیں آپ.."

فرشتے نے کھڑے ہوتے ہوئے اپنا رخ اُسکی جانب کیا اور آواز کو قدرے درشت رکھے گویا ہوئی..

"او اچھا تمہیں کوئی پروبلم نہیں..او سوری مائے بیڈ..مجھے لگا کہ تم کمفرٹیبل نہیں ہوتی مجھے شرٹ لیس دیکھ کر.. چلو کوئی بات نہیں میں نے تو خود بڑی مشکل سے یہ تمہارے خاطر ہی پہنی ہوئی تھی تمہیں کوئی مسئلہ نہیں تو..."

وہ بولتے ہوئے ائیرن کی جانب ہاتھ بڑھانے لگا فرشتے نے اُسکے شرٹ سے ڈھکے مسکیولر شانے اور بازوؤں کو دیکھتے جھرجھری لی، یہ صحیح ہی تھا کہ وہ اُس کی جانب دیکھ بمشکل ہی بات کیا کرتی تھی شرٹ لیس ابھی ہو جاتا تو آنکھیں اوپر اُٹھتی ہی نہ اُس کی..

"نہ..نہیں..میں نے ایسا بھی نہیں کہا کہ آپ شرٹ اُتار کر ہی کھڑے ہو جائیں.. صحیح لگ رہی ہے شرٹ، رہنے دیں اُس کو.."

فرشتے نے بات بناتے ہوئے فردان کی گستاخ آنکھوں میں دیکھنے سے اجتناب برتا..

"اوکے جو تم کہو میری جان.."

Posted On Kitab Nagri

وہ مسکرا کر اُس سے کہتا ہوا واپس چولھے پر رکھی گرئل پر رکھے بیف اسٹیک کی جانب متوجہ ہو گیا..

"ہونہہ! بڑا آیا میری جان کا ہوتا سوتا.."

فرشتے نے چہرے کے زاویے بگڑتے ہوئے اُس کی نقل اُتاری..

"اب آبھی جاؤ کیا پرائیویٹ جیٹ بھیجوں تمہیں پک کرنے کے لیے.."

فردان کے طنز پر تو فرشتے تلملا ہی اُٹھی...

"میں کیوں بناؤ؟؟ اتنا شوق ہے تو خود بنا کر پی لیں.."

فرشتے نے بھی تمام کسر پوری کی..

"دیکھو مسز تم اپنی بات سے اب پھر رہی ہو، تم نے مجھے کہا تھا کہ میں آپ کو ٹیسٹ کرواؤں گی براونی شیک.."

فردان نے گردن موڑتے خود کو گھورتی فرشتے کو دیکھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"وہ میں نے اپنے آئیڈیل ڈین نائٹ کے لیے کہا تھا نہ کہ آپ جیسے کھڑوس انسان کے لیے.."

فرشتے نے ایک ایک لفظ چبا چبا کر کہا..

"ڈین نائٹ اور یہ کھڑوس شخص ایک ہی ہے جو تمہارا شوہر ہے.. تمہیں تو مجھے اپنے ہاتھوں سے بنا کر ٹیسٹ کروانا چاہیے.."

فردان نے جلتی پر تیل چھڑکا..

Posted On Kitab Nagri

"اتنے خوش فہم کیوں ہیں آپ فردان مصطفیٰ؟؟"

فرشتے نے دانت پیس کر اُس کی چوڑی پشت کو خونخوار نظروں سے دیکھتے سوال کیا..

"میرے خوش فہم ہونے کو چھوڑو ذرا اپنے جھوٹے پن پر نظرثانی کرو محترمہ..اگر تمہیں براونی شیک بنانا آتا ہی نہیں تھا تو جھوٹ کیوں بولا تم نے مجھ سے؟؟"

وہ دوٹوک انداز میں کہتا فرشتے کو تو حیرت کی اتھاہ گہرائیوں میں کھڑا کر گیا..

"کی... کیا مطلب... میں.. میں نے کوئی جھوٹ نہیں کہا..ایسا کیوں بول رہے ہیں آپ.."

وہ تن فن کرتی کچن کاونٹر کے پاس کھڑے ہوتے قدرے اونچی آواز میں بولی..

"چیخنے چلانے کی ضرورت ہرگز نہیں ہے تمہیں..صاف ظاہر ہے یہ ایک سیمپل سا شیک بنانے میں کسی کو کیا مسئلہ ہو سکتا ہے. تمہیں نہیں آتا تبھی تو تم اتنا انکار کر رہی ہو..."

وہ فرشتے کی طرف دیکھتا سنجیدگی سے بولا،دل ہی دل میں فرشتے کی بے وقوفی پر وہ بے پناہ محظوظ ہو رہا تھا..

"ایسی کوئی بات نہیں ہے میں بہت اچھا براونی شیک بناتی ہوں.."

فرشتے نے جیسے خود کو بھی یقین دہانی کروائی وہ واقعی حد درجہ بے وقوف یا یوں کہا جائے تو زیادہ بہتر ہوتا کہ معصوم تھی..

Posted On Kitab Nagri

"تو آجاؤ اور ثابت کر دو دیر کس بات کی ہے.."

فردان نے اُس کو دیکھتے چیلنجنگ لہجے میں کہا، فرشتے سر پر بندھی پونی دونوں ہاتھوں سے کستی کچن میں داخل ہو گئی..

"کدھر ہیں براونیز اور بلینڈر؟؟"

تیوریاں چڑھائے اُس نے سوال کیا جس پر فردان نے اُس کی چھوٹی سی سرخ ناک کو دیکھتے ہوئے اپنا قہقہہ حلق میں دبالیا..

ہاتھ کے اشارے سے وہ میش پوٹیٹوز میں چیز گریٹ کر کے ڈالتا اُس کو مطلوبہ جگہ بتانے لگا..

چھوٹے سے خوبصورت لکڑی کے کچن میں وہ اپنی چھا جانے والی شخصیت کے ساتھ پھیلے کھڑا تھا کہ جس جگہ بھی وہ جانا چاہتی اُس کے وجود سے اٹھتی مسرور کن پرفیوم کی مہک سے اُلجھ کر رہ جاتی..

"آپ کا کام ہو گیا ہے تو کچھ دیر باہر جا کر کھڑے نہیں ہو سکتے آپ؟؟"

اپنی ضرورت کی تمام اشیاء سلپ پر رکھتی وہ بل آخر جھنجھلا ہی اُٹھی..

"نہیں.."

Posted On Kitab Nagri

ساس پن پر ڈھکن ڈھکنے کے بعد وہ سینے پر بازو باندھے سلپ سے ٹیک لگائے کھڑا اُس کی ہر ایک حرکت کو دلچسپی سے نوٹ کر رہا تھا..

"کھڑے رہو! ضدی اکڑو.."

فرشتے منہ ہی منہ میں بڑبڑائی اور اپنے کام کی طرف متوجہ ہو گئی مگر مسلسل اُسکی گہری استحقاق بھری نظریں وہ خود پر محسوس کرتی بارہا کنفیوز ہو گئی..

"آرے آرے! یہ والا چاکلیٹ سیرپ بہت کڑوا ہے ذرا دکھانا.."

نہ جانے اُس کو کیا سوجھی آگے بڑھ کر فرشتے کا ہاتھ تھامتے اُس کے ہاتھ سے چاکلیٹ سیرپ کی بوتل چھین لی، فرشتے منہ بند کئے حیران نظروں سے اُس کو دیکھ رہی تھی اس دوران..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"Let me taste it.. تم بھی کرو گی؟؟"

فردان نے بوتل کی لڈ کھولتے ہوئے سوال کیا..

"ہاں.. پہلے آپ کریں پھر مجھے دیں.."

فرشتے نے سر اثبات میں ہلاتے ہوئے کہا.. فردان نے اُس کی بات کو سن کر مسکراتے ہوئے سر کو جنبش دی..

Posted On Kitab Nagri

فرشتے کو اُس کی یہ مسکراہٹ کچھ عجیب سی لگی تھی جیسے طوفان سے پہلے آنے والی خاموشی ہو.. فردان نے ہاتھ کی دو اُنگلیوں پر چاکلیٹ سیرپ ڈالنے کے بعد وہ اُنگلیاں فرشتے کے ہونٹوں پر رگڑ دی فرشتے بے اختیار دو قدم پیچھے ہوئی، پشت کچن سلیپ سے ٹکرا گئی اس کی..

"یہ... یہ کیا کیا؟؟"

وہ غصے اور حیرت کے ملے جلے تاثرات لئے اُس کو دیکھ رہی تھی فردان کی نظریں چاکلیٹ سے سجے اپنے شکار پر ٹھہری ہوئی تھیں جذبات کا سمندر تھا جو لمحہ بہ لمحہ بے قابو ہوتا جانے لگا ان آئس بلو آنکھوں میں..

"..Taste it"

بھاری بوجھل آواز میں فرمائش کی گئی یا حکم وہ سمجھ نہ سکی البتہ دل کی مان کر اُس نے ہونٹوں پر زبان پھیری تھی.. فردان کی دھڑکنیں یہ منظر دیکھ کر منجمد ہو گئی، وہ مسمرائز کھڑا اپنا پلکیں جھپکائے اُس کو دیکھ رہا تھا..

"ٹھیک ہے کوئی کڑوا نہیں.."

فرشتے نے ایک بار پھر ہونٹوں پر زبان پھیرتے ہوئے کندھے اُچکا کر کہا فردان نے واپس چاکلیٹ سیرپ اپنی اُنگلیوں پر لگاتے دو قدم کا فاصلہ ایک قدم میں طے کرتے زرا جھک کر فرشتے کے بالکل برابر سے ہاتھ گزارتے بوتل سلپ پر رکھی..

Posted On Kitab Nagri

فرشتے ہڑبڑاہ کر مزید پیچھے ہوئی اتنا کہ اُس کا سر کپ بورڈ سے ٹکرایا.. فردان نے سیدھے ہوتے اُس کی حیران آنکھوں میں جھانکا، دونوں کے درمیان چند انچ کا فاصلہ تھا..

"یہ... یہ کیا کیا؟؟"

وہ جو سر اُٹھائے حیران سوالیہ نظروں سے اُس کو دیکھ رہی تھی فردان کے اگلے عمل پر سٹپٹا اُٹھی..

اس نے ایک بار پھر فرشتے کے ہونٹوں پر چاکلیٹ لگادی تھی..

"..Now my turn"

وہ خمار آلود آواز میں کہتا ہوا فرشتے کے لبوں پر جھک گیا وہ جو حیرت سے آنکھیں پھیلائے اُس کو دیکھ رہی تھی، فردان کے شدت بھرے دہکتے لمس پر بے اختیار آنکھیں بند کر گئی.. چاکلیٹ کی مٹھاس کا زیادہ اثر تھا یا ہمیشہ کی طرح اُس کی مہکتی سانسیں وہ دیوانہ ہونے لگا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاتھ بڑھا کر فرشتے کے پونی میں قید بالوں کو آزاد کرتے ہوئے اپنا مضبوط ہاتھ کی پانچوں انگلیاں فرشتے کے ریشمی بالوں میں پھنسالیں..

کتنی ہی لمحوں کھڑا وہ خود کو سیراب کرتا رہا تھا بغیر یہ جانے کے مقابل کی سانسیں اب اکھڑنے لگیں ہیں.. فرشتے نے اپنے جسم میں موجود بچی کچی جان مجتمع کر کے اُس کے سینے پر دونوں ہاتھوں کا دباؤ بڑھایا..

Posted On Kitab Nagri

فردان نے خود پر اُسکے نرم ملائم ہاتھوں کا لمس محسوس کرتے اپنی قابض سانسوں کو کچھ ساعتوں کے لیے لگا میں ڈال کر فرشتے کو اپنی سانسیں استوار کرنے کی مہلت دی.. وہ جو اُسکے سینے پر کہنیاں ٹکائے اپرن کی اسٹریپز کو ہتھیلیوں میں دبوچے کھڑی تھی..

فردان کے ہونٹوں سے رہائی پا کر اگلے ہی لمحے اپنی بوجھل ہوتی پلکیں اُٹھا کر اُسکے سلیپ پر رکھے ہاتھوں کا حصار توڑتی کچن سے باہر نکل آئی..

"بہت زیادہ میٹھا ہے تھوڑا کم ڈالنا..."

فردان نے خمار زدہ سرخ نظروں سے فرشتے کو دیکھتے ہوئے گھمبیر سرگوشی کی.. وہ جو دل کے مقام پر ہاتھ رکھے اپنی منتشر دھڑکنیں سنبھال رہی تھی جھٹکے سے اُس کی جانب پلٹی..

"محبت کی شروعات مان دے کر کی جاتی ہے نہ کہ یہ سب کر کے...."

فرشتے کا پورا وجود اس پل لرز رہا تھا، سنہری آنکھیں پانیوں بھری نازک لب فردان کی شدت سہتے سرخ تھے..

"مان ہی تو دے رہا ہوں.. مان دینے کے بھی مختلف طریقے ہوتے ہیں میری جان.. میں لفظی نہیں عملی طریقوں پر یقین رکھتا ہوں.."

Posted On Kitab Nagri

وہ آئپرن اُتار کر کچن کاونٹر پر رکھتا سنجیدگی سے کہتے ہوئے اُسکے مقابل آکھڑا ہوا.. فرشتے کی لبالب پانیوں سے بھری آنکھوں کو دیکھ کر فردان نے بمشکل خود پر ضبط کیا..

"مجھے.. مجھے نہیں چاہیے یہ بے ہودہ مان دور رہا کریں مجھ سے..."
وہ قطعی لہجے میں کہتی آنکھوں سے گرتے آنسوؤں کو ہتھیلی کی پشت سے رگڑ کر پلٹی ہی تھی کہ فردان نے اُس کو کہنی سے پکڑے اُسکا رخ ایک بار پھر اپنی جانب کرتے ہوئے فرشتے کو خود سے لگا لیا...

"پہلے بھی بتا چکا ہوں ایک بار پھر بتا رہا ہوں وہ بھی محض اس لئے کہ چاہتا ہوں میں تمہیں، ورنہ اپنی کہی ہوئی باتوں کو دہرانے کی عادت مجھے ہر گرز نہیں ہے.. دنیا کی کوئی بھی طاقت مجھے تم تک آنے سے روک نہیں سکتی فرشتے فردان یہاں تک کہ تم خود بھی، آئندہ اگر تم نے میری شدتوں کے درمیان حائل ہونے کی کوشش کی یا مجھے روکا تو میں پھر لحاظ نہیں کروں گا اس چاہت کا.."

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اپنی بات مکمل کرتے ہوئے فرشتے کے ساکت وجود کو کاوچ پر دھکیلا وہ کچن کی جانب واپس بڑھ گیا.. فرشتے کو اپنی سماعتوں پر یقین نہ ہوا.. یعنی وہ.. فردان مصطفیٰ، فرشتے یوسف سے اظہارِ محبت کر گیا تھا آج.. فرشتے کی سماعتیں سن ہو گئیں فردان کے سنجیدگی سے کئے اظہار محبت پر..

▪ ▪ ▪

Posted On Kitab Nagri

"دیکھو ڈائنا وہ مرد ہے،اور مرد غلطیاں معاف نہیں کرتے پھر تم نے تو گناہ ہی کر دیا تھا میری بہن.."

ماریہ نے اپنے مقابل بیٹھی پریشان حال بہن کو دیکھا.. سمیر گھر میں ڈائنا کی موجودگی کا سنتے واپس ہسپتال چلا گیا تھا..اور اپنے شوہر کا کہا مانتے سارہ ایک مرتبہ بھی ڈرائیونگ روم میں اُس سے ملنے نہ آئی..

اس گھر میں اُس سے کوئی بھی ملنے کا خواہ نہ تھا یہاں تک کہ اُسکی اپنی سگی بہن بھی مگر وہ نہ جانے کیوں ہر بار ذلیل ہونے یہاں آجایا کرتی تھی..

"مگر آپی.. میں اس دل سے کیا کہوں جو اپنے ڈین کے لیے مچل رہا ہے.."

وہ روہانسی آواز میں بولیں ماریہ نے لب دانتوں تلے دباتے ہوئے اُس کو دیکھا.. کہنا چاہتی تھی وہ یہ کہ دل کو جب کیا ہوا تھا جب اُس پانچ سالا بچے کو خون میں لت پت یہاں چھوڑ کر چلی گئی تھی تم.. مگر کیونکہ وہ اُس کو معاف کر چکی تھیں تبھی کچھ نہ کہا..

"حوصلہ رکھو،اللہ سب بہتر کر دے گا.."

انہوں نے ڈائنا کا کندھا تھپتھپاتے ہوئے کہا..

"لیکن آخر کب.. میں نے تو یہ سب ڈین کا اعتماد حاصل کرنے کے لیے کیا تھا مگر وہ تو مزید بدگمان ہو گیا ہے مجھ سے.. آپ نے دیکھا نہیں ویڈیو کانفرنس میں اُس نے کس طرح کی باتیں کی ہیں میرے خلاف.."

Posted On Kitab Nagri

ڈائنا نے نم آنکھوں کے کناروں کو ہاتھ میں بھینچے رومال سے صاف کیا.. صبح ہوتے ہی وہ فردان کی تمام نیوز چینلز پر چلتی ویڈیو کانفرنس دیکھنے کے بعد ماریہ کے گھر آ بیٹھی تھی..

"اُس نے چھوٹی سی عمر میں جو سب دیکھا تھا، وہ دیکھنے کے بعد شاید وہ تمہیں کبھی نہ معاف کر سکے میری بہن.. لیکن میں پھر بھی دعا کروں گی کہ سب بہتر کرے میرا مالک.."

ماریہ کی بات سن کر لب بھینچتے اُس نے سر کو اثبات میں جنبش دی..

"اچھا آئی تھیں تو عینا بیٹی کو ہی لے آتی اپنے ساتھ.. ہم مل لیتے اُس سے.. ماشاءاللہ بہت پیاری بچی ہے.."

ماریہ نے ماحول میں چھائی کشیدگی کو کچھ کم کرنے کے خاطر ہلکے پھلکے انداز میں کہتے ڈائنا کو اپنی جانب متوجہ کیا جو کچھ کھوئی کھوئی سی لگی تھی ان کو..

"وہ... اُسکی طبعیت ٹھیک نہیں تھی آرام کر رہی تھی وہ تو میں نے سوچا میں اکیلی ہی آ جاتی ہوں..."

ڈائنا نے کچھ سوچتے ہوئے مبہم مسکراہٹ لبوں پر سجائے ان کا جواب دیا..

"او! کیا ہوا بچی کو؟؟"

وہ پریشانی سے اُسکو دیکھتی استفسار کر گئیں..

Posted On Kitab Nagri

"آرے آپی..کچھ نہیں بس سیزنل فلو ہے صحیح ہو جائے گی..آپ بس اتنا بتائیں کہ ڈین مجھ پر یقین کرنے لگے گا ناں؟؟"

بیٹی کا ذکر سرسری انداز میں کرتے اس کو اب بھی بھانجے کی فکر لاحق تھی..

"انشاءاللہ! تم بس اللہ پر بھروسہ رکھو.."

ماریہ نے زبردستی مسکراتے ہوئے اپنا ہاتھ اُسکے ہاتھ پر رکھ کر تسلی دی لیکن وہ دل ہی دل میں جانتی تھی کہ فردان کبھی بھی مقابل بیٹھی شخصیت پر اب اعتبار نہیں کرسکے گا..ہو سکتا ہے معاف کردے مگر اس کی گنجائش بھی سو میں سے بیس فیصد ہی تھی..

▪ ▪ ▪

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Feet don't fail me now

Take me to your finish line

Oh my heart it breaks every step that I take

But I'm hoping that the gates, they'll tell me that you're mine

Walking through the city streets

Posted On Kitab Nagri

?Is it by mistake or design

I feel so alone on a Friday night

?Can you make it feel like home if I tell you you're mine

It's like I told you, honey

Born to die-

Song by Lana Del Rey

حکمہ کو ایک لمحے کو تو خود ہی پر یقین نہ آیا کہ آخر وہ یہ کیا کر بیٹھی ہے اچانک اتنی ہمت اُس میں آ کہاں سے گئی آخر.. دوسری طرف سہراب الگ حیران، شاک کی کیفیت میں گھرا اُسکی نرم گرم سانسوں کا رقص اپنی پر حدت بھاری سانسوں کے ہمراہ محسوس کرتے مدہوش ہونے لگا..

وہ بہکنا نہیں چاہتا تھا کیوں کہ وہ یہ جانتا تھا کہ اگر اس راہ پر قدم رکھ دیا تو حکمہ کے لیے کافی مشکل ہو جاتا، نازک جان پر اُس کی بے تابانہ شدتیں جھیلنا مگر ہاں طے تو یہ بھی تھا کہ جلد یا بدیر یہ سب تو ہونا ہی لکھا تھا تو کیوں نہ حکمہ کی پہل پر ہی اُسکی حوصلہ افزائی کر دی جاتی..

Posted On Kitab Nagri

حکمہ اپنا گلابوں کی سرخی کو مات دیتا چہرہ سہراب کے چہرے سے آہستگی سے دور کرتی اپنی بے ترتیب بھاری سانسوں کو بحال کرنے لگی.. سہراب نے مخمور بوجھل پلکیں اُٹھا کر حیرت بھری سرخی مائل سبز آنکھوں سے اُس کو دیکھا جو باقاعدہ کانپ رہی تھی..

سہراب کو سمجھ نہ آیا اُس کو مخاطب کرے بھی یا چھوڑ دے سو وہ معنی خیز خاموشی کو دونوں کے درمیان حائل ہی رکھتا بیڈ پر سے اٹھ کھڑا ہوا.. حکمہ میں اب اتنی ہمت بھی نہ تھی کہ وہ سر اُٹھا کر مقابل کو دیکھ ہی لے پر نظریں جھکائے اُس نے سہراب کے قدموں کو بیڈ سے دور جاتے دیکھا ضرور تھا..

دل سینے میں بے قابو ہوا زور و شور سے دھڑک رہا تھا حکمہ کو ایسا لگنے لگا کہ شاید وہ ناراض ہو گیا ہے یا غصے ہے اُس سے.. وجہ کوئی نہ تھی مگر کام وہ اپنے قد سے کافی اونچا کر بیٹھی تھی سو خوفزدہ ہونا تو بنتا ہی تھا اُس کا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"..Dim the lights"

وہ ماسٹر بیڈ روم میں واپس داخل ہوتے گلاس وال بند کرنے کے بعد اُس پر پردے سرکا کر بیڈ کی جانب بڑھ گیا.. جذبات کی شدت سے تپتی بھاری آواز حکمہ کی پہلے ہی مچلتی دھڑکنوں کو مزید منتشر کر گئی..

Posted On Kitab Nagri

اس کے وائس کمانڈ پر اگلے ہی سیکنڈ کمرے میں مدھم سنہری روشنیاں جگمگا اُٹھیں جن کی روشنی میں صرف مقابل کا سایہ سا ہی دیکھا جا سکے.. سہراب ناپے تلے قدم لیتا واپس اُس کے سامنے آ بیٹھا حکمہ کی نگاہیں ہنوز مجرموں کی طرح جھکی ہوئی تھیں گویا بہت بڑا کوئی جرم کر دیا ہو..

سہراب کو بے اختیار ہنسی اور ساتھ ہی پیار بھی آنے لگا اُس پر، ہنسنا وہ چاہتا نہیں تھا پر پیار وہ تو اس کے لیے تو ہر پل وہ تیار ہوتا سو اُس نے ہاتھ آگے بڑھاتے ہوئے سیدھے ہاتھ کی دو اُنگلیاں اُس کی ٹھوڑی پر جمائے اُس کا چہرہ اونچا کیا..

"میرے ساتھ رہ کر بے خوف ہوتی جا رہی ہو تم.."

حکمہ نے لحاظ بھر کو پلکوں کی باڑ اٹھائی اور اپنے عین سامنے ان سبز جذبات سے بھری آنکھوں کو دیکھ وہ لرزتی پلکیں واپس جھکا گئی.. سہراب نے اُسکے چہرے کا ایک ایک نقش دل کے کورے پنوں پر محفوظ کیا تھا جہاں ملکیت تو پہلے بھی اُس ہی کی تھی..

وہ سمجھ نہ پایا کہ آخر ایسی کونسی جاذبیت ہے اس چہرے میں کہ وہ بار ہا اُس کی جانب کھنچتا چلا جاتا ہے..

Posted On Kitab Nagri

اس نے حکمہ کی ٹھوڑی پر سے اُنگلیاں ہٹاتے اُس کے گلے میں لپٹا مفلر آہستگی سے اُس کے وجود سے الگ کیا..

کمرے کے فسوں خیز ماحول میں رقص کرتی دبیز خاموشی سہراب کے جلتے آتش جذبات کو مزید پروان چڑھا رہی تھی..

مفلر زمین بوس کرنے کے ساتھ ہی اُس نے ہاتھ پیچھے لے جا کر حکمہ کے بالوں کو آزادی بخش دی اگلی ہی ساعت پُشت پر مہکتی سیاہ لٹیں جا بجا بکھر گئی.. سہراب مبہوت سے بنا پلکیں جھپکائے بس اُس کو دیکھے جا رہا تھا مگر دید کی طلب آنکھوں کی تشنگی نے بجھنے کا نام ہی نہ لیا..

وہ اپنے قدموں میں پڑا حکمہ کا مفلر اُٹھا کر جھٹکے سے وہ مفلر دونوں جانب سے حکمہ کی نازک کمر میں حائل کرتا اُس کو اپنی جانب کھینچ لیا دونوں کے درمیان جو گنا چنا فاصلہ تھا وہ بھی اس وقت ختم ہو گیا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم اتنی حسین ہو، محض دیکھنے سے ہی تشنگی بڑھتی جاتی ہے آگے کے مراحل طے کرنا کہیں دشوار نہ ہو جائے تمہارے لیے زندگی.."

سہراب اُس کے کان کی لو پر اپنے عنابی لب رکھتے گھمبیر معنی خیز سرگوشی اُس کی سماعتوں کے سپرد کر گیا حکمہ کے وجود میں سنسناہٹ کی لہریں دوڑ گئی اوپر سے سہراب کے سلگتی سانسیں، دہکتے لب اور گھنی داڑھی کی وہ گدگدا دینے والی چبھن اُس کی جان الگ آدھی کر رہے تھے..

Posted On Kitab Nagri

"ڈرو نہیں کچھ نہیں ہو گا.."

اُسکی مسکراتی آواز پر حکمہ نے لرزتے ہاتھ سہراب کے کندھوں پر رکھ دئے، دھڑکنیں منتشر تھیں.. سہراب اُس کی لمحہ بہ لمحہ بھاری ہوتی سانسوں کی مدھم آوازیں بآسانی سن رہا تھا جن سے وہ خود بھی مزید بہکنے لگا..

"تمہیں خود پر محسوس کرنا چاہتا ہوں.."

ایک اور بھاری سرگوشی حکمہ کے حوالے کرتے وہ اُسکے کان کی لو پر اپنا پر تپش لمس چھوڑنے کے بعد سیدھا ہوتے جسم پر موجود ٹی شرٹ اُتار کر بیڈ کے دوسری جانب اچھال گیا..

جذبات کا رولر کوسٹر تھا حکمہ کا دل جو کچھ ثانیہ قبل سینہ پھاڑ کر باہر نکلنے کے درپے تھا وہ خاموشی میں ان آوازوں کو سن کر سست روی سے دھڑکنے لگا.. سہراب نے اُسکی گود میں رکھے دونوں ہاتھ اُٹھا کر اپنے کندھوں پر ڈالتے اپنا ایک ہاتھ حکمہ کے بالوں میں پھنسایا اور دوسرے سے مفلر سائیڈ پر اچھالتے دوسرا ہاتھ اُس کی کمر پر رکھ کر اُس کو اپنے قریب ترین کر دیا دونوں کے وجود تقریباً یک جان ہو گئے..

اس کی بھاری اُنگلیاں مسلسل حکمہ کے گھنے بالوں کی جڑوں میں چل رہی تھی جن سے وہ بھی آنکھیں مکمل بند کئے مدہوش ہونے لگی، سکون کی گہری لہریں روح تک میں سرائیت کرتی گئیں.. حکمہ نے اس پورے ثانیہ ایک مرتبہ بھی آنکھیں نہ اٹھائی تھیں کیونکہ جانتی تھی کہ آنکھیں اُٹھالیں تو پتھرا جائے گا آنکھوں کے ہمراہ پورا وجود بھی.. وہ بس کانپتی ہوئی لمحہ بہ لمحہ اُس کے ورزشی لمبا چوڑے وجود میں خود کو گم ہوتا محسوس کرنے لگی..

Posted On Kitab Nagri

سہراب اُسکا سویٹر کندھوں سے نیچے کرتے جا بجا اپنا دہکتا لمس اُس کی گردن سے لے کر کندھوں تک ہر چھوڑتا جا رہا تھا..اپنے ماتھے پر پڑتی حکمہ کی بے ربط معطّر سانسیں اُس کے عمل میں مزید شدت پیدا کر رہیں تھیں..

حکمہ نے سختی سے اپنے دونوں بازو سہراب کے کندھوں پر رکھتے گردن کی پشت پر باندھ دئے کیونکہ اُس کی شدتیں ہر گزرتے لمحے کے ساتھ بڑھتی جا رہی تھیں..اچانک نہ جانے سہراب کو کیا سوجھی کہ اُس نے حکمہ کے بالوں اور کمر کو رہائی دیتے اپنے ہاتھ دونوں اطراف سے اُسکے سویٹر میں ڈال دیا..

حکمہ اُسکی رینگتی اُنگلیاں اپنی جلد پر محسوس کر کے ایک پل کو بالکل ساکت ہو گئی لیکن اگلے لمحے مقابل نے جو حرکت کی تھی اُس پر وہ بے اختیار کسمسا گئی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"نہ..نہیں...سہر...اب گدگدی..نہ...ہیں"
آدھے ادھورے لفظوں میں بات کو مکمل کرتے ساتھ ہی سہراب کے ورزشی کندھوں میں اپنے ناخنوں کو گاڑھنے لگی کیونکہ اندر سویٹر میں اُسکی بھاری اُنگلیاں حکمہ کے پیٹ پر گدگدی کرنا شروع ہو چکی تھیں..

"ہاہا...نہیں...پلیز..یہ..نہیں"

Posted On Kitab Nagri

وہ ضبط کی حدود کو چھوتی بل آخر ہنسنے ہی لگی تھی.. کمرے کی رومانوی فضامیں اُس کی کھلکھلاتی ہنسی نے جلترنگ بکھردئے سہراب کے لبوں پر یہ آواز سنتے جاندار مسکراہٹ آٹھہری..

وہ سہراب کے کندھوں پر سے ہاتھ ہٹاتی آنکھیں کھولنے کے بعد اُس کے بازوؤں پر ہتھیلیوں کی گرفت بنائے بھرپور مزاحمت کرنے لگی پر وہ باز نہ آیا..

"یار... یہ نہ... نہیں..."

حکمہ نے بمشکل ہنسی کے باعث پھولتی سانسوں کے درمیان کہا.. اب ان بھاری اُنگلیوں کا جبر سہنا محال ہونے لگا تھااُس کے لئے.. دوسری جانب ہنس ہنس کر الگ ایک بُری حالت تھی..

سہراب نے اُسکے سویٹر سے ہاتھ باہر نکال کر واپس کھینچ لئے یوں اچانک آزادی پاکر وہ آسودگی بھری سانسیں لیتی بیڈ پر گرگئی.. سہراب نے دلچسپی سے اُس کو دیکھا تھا جو بیڈ پر لیٹی آنکھیں بند کیے اپنی پھولی سانسوں کو استوار کرنے کی جدوجہد کررہی تھی..

سہراب کی سبز آنکھیں اُس کے نازک حسین وجود سے ٹکراتی اُلجھنے لگیں، وہ دلچسپی سے اُسکے لرزتے وجود کو سانسیں بھرتے دیکھ رہا تھا، آنکھوں میں خمار سرخی بنتے اُترنے لگا.. وہ اگلے ہی پل حکمہ کے دائیں بائیں ہتھیلیاں ٹکائے سایہ بنا اُس پر جھک آیا..

Posted On Kitab Nagri

"پلیز... وہ دوبارہ نہیں..."

حکمہ نے اُس کو خود پر ایک بار پھر حاوی ہوتے دیکھ لرزتے لہجے میں کہا.. سہراب مسکرا کر مزید اُس پر جھکتا اُس کے ہونٹوں سے چند انچ کے فیصلے پر آرکا..

"وہ نہیں تو پھر کیا؟؟"

ذو معنی سوال آیا مقابل کی طرف سے، اُس کے ملتے لب حکمہ کے ساکت گلابی ہونٹوں سے مس ہوئے، مہکتی سانسیں حکمہ کو مزید مشکل میں ڈال گئی..

"تم صحیح کہتی ہو اتنی بھی چھوٹی نہیں تم..."

گھمبیر سرگوشی کرتے وہ لحاظ بھر کو نیچے سرکتا اپنے لب اُس کی گردن کی شہ رگ پر ثبت کر گیا.. حکمہ کو اس صورتحال میں ایک بار پھر مضبوط سہارے کی ضرورت تھی اور اُس کے مضبوط سہارا اُسکے سامنے موجود اُس کی مشکلوں میں اضافہ کر رہا تھا..

حکمہ نے لرزتے ہاتھ ایک بار پھر اُسکی چوڑی ورزشی پشت پر باندھ دئے گنے چنے فاصلے اُس نے نے خود سمیٹے تھے.. وہ جو اس کی گردن پر جھکا ہر جگہ اپنی محبت کی برسات کر رہا تھا حکمہ کے یوں قریب ہونے پر آنکھیں وا کرتا سر اٹھائے اُس کو دیکھنے لگا..

Posted On Kitab Nagri

حکمہ جو گہری سانسیں لیتی نیم وا آنکھوں سے اُس کے خود پر جھکے گھنے بالوں والے سر کو دیکھ رہی تھی اچانک اُس کے اٹھنے پر دونوں کی آنکھوں کا بے ساختہ تصادم ہوا..اس بار حکمہ نے نہ آنکھیں بند کی تھیں نہ ہی نظریں اُس کی جانب سے ہٹائیں..دونوں ایک دوسرے کو یک تک کمرے میں روشن سنہری روشنیوں میں دیکھ رہے تھے..

وہ خوبرو شخص جس کی وجاہت اور ماحول پر چھا جانے والی شخصیت کسی ریاست کے بادشاہ کو بھی بآسانی مات دے سکتی تھی وہ اُس عام سی لڑکی پر اپنی بے پناہ محبت کی برسات کرتا اُس کو معتبر کرتا جا رہا تھا..حکمہ کو نہ جانے کیوں اُس کو دیکھتے خود پر رشک آنے لگا..

سہراب کو اُس کی سیاہ کانچ جیسی آنکھوں میں واضح اپنا عکس نظر آیا جب کی دوسری طرف حکمہ تو چوبیس گھنٹوں کے دوران ہر ایک سیکنڈ اپنا ہی عکس ان سبز جھیل سی آنکھوں میں دیکھا کرتی تھی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم عشق ہو..."

سہراب کی گھمبیر جذبات سے بوجھل آواز نے کمرے کی خاموشی کو توڑا..

"اور آپ زندگی..."

وہ اُس کی چاہتوں میں پور پور بھیگنے کو تیار تھی..

Posted On Kitab Nagri

اس کے اقرار کو سن کر اگلے ہی پل سہراب جذبات پر قائم پہروں کو ہٹانے کے ساتھ ہی تمام تر شدتوں سے ان لرزتے گلابی ہونٹوں پر جھک گیا.. حکمہ نے آسودگی سے آنکھیں موندتے اپنا آپ اُس کو سونپ دیا تھا اب وہ مکمل اُس کے رحم و کرم پر تھی.. مدہوشی میں نڈھال ہوتا وجود سہراب کے کندھوں سے ہاتھ گرتے بیڈ پر آٹھہرے جو اُس حساس حسوں کے مالک انسان نے بے خودی کی حالت میں بھی محسوس کر لیا..

اس نے حکمہ کے دونوں ہاتھوں میں اپنی تمام اُنگلیاں پھنساتے اُسکے ہاتھ اُٹھا کر اوپر تکیے سے لگا دئے وہ جیسے پگھلنے لگی تھی قربتوں کو بڑھتے دیکھ کر..
اس پورے دوران سہراب ایک لمحے کے لیے بھی اُس سے دور نہ ہوا کبھی اپنی سانسیں اُس کے سپرد کرتا تو کبھی اُس کی مہکتی سانسوں سے خود کو سیراب کرتا..

حکمہ اس کی شدتوں بھری گستاخیوں کو سہتی کبھی مسکرا دیتی تو کبھی خود جی جان سے لرز جاتی.. سہراب اپنی چاہتوں کے سمندر میں اُس کو اپنے سنگ لیتا خود بھی پور پور ڈوب چکا تھا..

سرد رات کے آدھے پہر کمرے کے فسوں خیز ماحول میں دو نفوس کی بھاری دہکتی آسودگی بھری سانسوں کا رقص جاری تھا.. سیاہ آسمان پر روشن اپنی پوری آب و تاب سے چمکتا چاند بھی ان دونوں کے ملاپ پر خوش تھا.. سان ڈیاگو پر رات سایہ بنی پھیلتی جانے لگی لیکن اس سائے میں دو دلوں کی رضا سے بنا یہ پاک رشتہ مزید مضبوط ہو گیا تھا آج..

Posted On Kitab Nagri

وہ دونوں عشق کے اس سفر میں ایک دوسرے کے ہمراہ آگے بڑھ گئے، دونوں کی محبت میں کوئی آزمائش نہ آئی تھی اب تک سو وہ محبت ہی کس کام کی جس میں آزمائش نہ ہو..آسودگی بھری زندگی میں اگر کوئی طوفان آنا بھی تھا تو اس سے انکار ب ہی واقف تھا محض..

▪ ▪ ▪

"مسٹر فیاض آپ کی مسز کا چیک اپ چل رہا ہے، کنڈیشن تھوڑی سی کریٹیکل ہے مگر زیادہ تشویشناک صورتحال نہیں.. صبح تک روم میں شفٹ کر دیں گے پھر آپ ان سے مل بھی سکتے ہیں.."

وہ فکرمندی سے نہ جانے کتنے گھنٹوں ہسپتال کی راہداری میں ٹہلتا رہا کہ آپریشن تھیٹر میں سے نکلتی لیڈی ڈاکٹر کو دیکھ وہ ان کی جانب قدم بڑھا گیا..

ان کی بات سن کر وہ لب وا کئے ان کی اپنے اور مہرین کے رشتے کے متعلق تصیح کر دینا چاہتا تھا مگر کچھ سوچتے انکا شکریہ ادا کرتے آگے بڑھ گیا..

Posted On Kitab Nagri

ڈاکٹر نے مہرین کے ہوش میں آنے کا وقت صبح کا بتایا تھا اور ابھی گھڑی رات کے چار بجا رہی تھی یعنی اُس کے پاس کافی وقت کی مہلت تھی جس کے دوران وہ جائے وقوعہ کا معائنہ بھی کر سکتا تھا اور سہراب سے اس متعلق بات بھی..

کار میں سوار ہوتے ہی اُس نے گاڑی کا رخ واپس مہرین کے گھر جانے والی سڑک کی طرف کر دیا.. آدھے گھنٹے کا سفر سنسان سڑک پر دس منٹ میں طے کرتے وہ اُس خستہ حال عمارت کے سامنے کھڑا لب بھینچے گھر کو دیکھ رہا تھا جو جگہ جگہ سے زمین بوس ہوا راکھ کی صورت اختیار کر چکا تھا..

کسی کا آشیانہ، برسوں کی محنت اور محبت سے کھڑی کی گئی عمارت تھی وہ جو ظالم انسان نے آتش زدہ کرتے راکھ کر دی تھی.. فیاض کی آنکھوں کے آگے کچھ گھنٹوں قبل کا منظر لہرا گیا جب وہ یہاں کھڑا مہرین کا انتظار کر رہا تھا اور وہ آسودگی بھری مسکان لبوں پر سجائے اس گھر کے گیٹ سے باہر نکلی تھی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فیاض لب سختی سے ایک دوسرے میں پیوست کئے آگے بڑھ گیا، گھر کے چاروں اطراف یلو رنگ کی پولیس ریسٹرکشن لائنز لگیں تھیں جیکٹ کی جیب سے سیاہ دستانے نکال کر ہاتھوں میں پہنتے وہ گھر کے اندرونی جانب قدم رکھ گیا..

Posted On Kitab Nagri

موبائل کی ٹارچ ان کرتے اُس نے ایک طائرانہ نگاہ گھر کے اندر موجود تمام اشیاء پر ڈالیں جو سیاہ ڈھول کی مانند لگ رہی تھیں.. گھر میں کچھ بھی ایسا نہ تھا جس کو دیکھ کر وہ کوئی بھی ثبوت حاصل کر سکے...

سر جھکائے وہ باہر نکلنے ہی لگا تھا کہ راکھ بنے زینے کو دیکھ وہ ایک نظر اوپر والے پورشن کا جائزہ لینے کی نیت سے اوپر آپہنچا.. حالت یہاں کے بھی نیچے سے کچھ کم نہ تھے سب کو کوئلوں کی صورت راکھ...

فیاض راہداری عبور کر کے سامنے بنے کمروں کا جائزہ ایک ایک کر کے لینے لگا.. تمام کمروں میں سیاہ داستان رقم ہونے کے علاوہ کوئی کارآمد چیز نہ تھی.. ایک آخری کمرہ بچہ جس کا جائزہ لے کر وہ دل کی مکمل تسلی کر لینا چاہتا تھا کہ آیا قاتلوں نے کوئی ثبوت نہیں چھوڑا ہے یہاں...

موبائل کی ٹارچ سے نکلتی روشنی پورے کمرے میں مارتے وہ جوں ہی کمرے کے وسط میں راکھ بنی پڑی مسہری کی طرف آیا تو اُس کے عین نیچے کچھ چمکتا ہوا نظر آیا تھا اُس کو.. جھک کر اُس نے وہ چیز اٹھائی تو وہ گن کی ایک بلٹ تھی جو کالی ہو رہی تھی.. وہ کوئی عام بلٹ نہیں بلکہ سیکورٹی فورسز اور گن مینز کے استعمال کرنے والی پلیہ ٹینیم کی بلٹ تھی..

فیاض کو حیرانی ہوئی کہ کیونکر یہ بلٹ ریسرچ ٹیم کا عملہ نہ دیکھ پایا جیب میں موجود پلاسٹک بیگ نکال کر اُس میں بلٹ ڈالتے اس کو سیل کر کے واپس جیب میں ڈالتا وہ گھر سے باہر نکل آیا..

Posted On Kitab Nagri

"ہینڈرک کے علاوہ یہ کوئی اور ہو ہی نہیں سکتا اس شخص کو زندہ در گور میں نے نہ کر دیا تو میرا نام بھی کیپٹن فیاض چودھری نہیں..."

کار میں بیٹھتے ہی خود کلامی کرتے ہوئے اُس نے کار اسٹارٹ کر کے آگے بڑھا دی جو ہواؤں سے باتیں کرتی اپنے سفر پر گامزن ہو گئی..

■ ■ ■

صبح اُس کی آنکھ آسمان پر روئی کی طرح بکھرے بدلوں کو چیر کر آتی دھوپ کی کرنوں کے سبب کھلی تھی..رات اُس نے تمام گلاس ڈورز اور ونڈوز پر پردے تو ڈال دئے تھے پر چھت پر بنی اسکائے ونڈو کو بند کرنا وہ بھول گیا تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بے اختیار آنکھوں کو سختی سے موندتے اُس نے حکمہ کے بارے میں سوچا کہ یقیناً وہ بھی ڈسٹرب ہو جائے گی دھوپ کے سبب..اُسکا خیال آتے ہی سہراب کو اپنے بازو پر نرم دباؤ کا احساس ہوا سینے پر کسی کی دھڑکنیں اور نرم گرم سانسوں کی حدت اور جا بجا اُسکے سیاہ خوشبودار زلفیں بکھریں تھیں..

Posted On Kitab Nagri

وہ کیا ڈسٹرب ہوتی پوری کی پوری تو وہ خود سہراب کے مضبوط بازوؤں سے قائم کی ہوئی آغوش میں چھپی ہوئی تھی..اپنی سرمائی شرٹ میں ملبوس اُس کو دنیا و مافیا سے بے خبر سوتے دیکھ اُس کی سست روی سے چلتی دھڑکنیں ایک بار پھر منتشر ہونے لگیں..

قربتوں میں گزری گزشتہ رات کا ہر ایک منظر اُس کے عنابی لبوں پر جاندار مسکراہٹ بکھیر گیا..حکمہ کی خود سپردگی، اُسکی شدتوں میں حکمہ کا اُس کو ساتھ دینا، گزرے ہوئے وہ حسین پل سہراب کو پھر بہکانے لگے تھے..

وہ اُس کے چہرے کو دیکھ یہ تشنگی مٹانا چاہتا تھا ہاتھ بڑھا کر وہ حکمہ کے بکھرے بال سمیٹنے لگا لیکن اچانک اسکائے ونڈو سے چھن کر آتی دھوپ اُسکی نیند میں خلل پیدا کر دیتی یہ سوچ کر وہ زرہ اونچا ہو کر بیڈ کے دائیں جانب لگا بٹن دبا گیا..

مشینی آواز کے ساتھ اُس اسکائے ونڈو پر بلائینڈز آ گئے جس کو دیکھ وہ پر سکون ہوتا واپس اپنی پہلے والی پوزیشن میں لیٹ گیا..اب وہ ہلکے ہلکے اُسکے چہرے کو ڈھانپے اپنے دیدار میں رکاوٹ بنتی اپنی من پسند رقیبوں کو سمیٹنے لگا..

پانچ منٹ کی ان تھک محنت کے بعد وہ بل آخر کمرے میں موجود نیم روشنی میں اُس کا نکھرا ہوا حسین چہرہ دیکھ سکتا تھا..بند خوبصورت آنکھیں جن پر سایہ بن کر پہرا دیتی سیاہ گھنی مڑی ہوئی پلکیں حسین ترین لگیں تھی اُس کو..

Posted On Kitab Nagri

چھوٹی سی گول ناک جو اُس کو مزید کیوٹ بنا دیتی.. نازک پتلے ہونٹ رات بھر شدتیں سہاتے سہاتے اب بھی سرخ رنگ ہو رہے تھے..

سہراب بے ساختہ ان پر نظریں جمائے مسکرا اُٹھا.. وہ اب اُسکے سرخ سپید نرم رخساروں پر اپنی اُنگلیوں کی پشت سہلانے لگا تھا.. حکمہ گہری نیند میں ہونے کے باوجود بھی اس سرسراہٹ بھرے لمس پر کسمسا گئی بے اختیار اُسکی سیاہ پلکوں میں جنبش پیدا ہوئی جو سہراب نے فوراً نوٹس کی اور اگلے ہی لمحے اپنا ہاتھ واپس کھینچ لیا..

پوری رات اُس معصوم جان کو اپنے پیچھے جگایا تھا اُس نے، ابھی ایک گھنٹے پہلے ہی تو فجر پڑھنے کے بھی کچھ دیر بعد اُس کو تنگ کیا تھا یہ سب کر کے اب کہیں جا کر تو سونے دیا اُس کو سو اُس کی نیند کے خیال سے وہ لب دانتوں تلے دباتا آہستگی سے اپنا بازو اُسکے سر کے نیچے سے نکالتا ہوا بیڈ سے اٹھ کھڑا ہوا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ خوش تھا اور دل مطمئن بھی، آسودگی اتنی تھی کہ شاید ہی کبھی زندگی میں اتنی محسوس کی ہو.. تیس سالہ زندگی میں طلوع ہونے والی خوبصورت ترین صبح تھی یہ اُسکے لئے..

بیڈ کے عین سامنے کھڑے ہو کر وہ نہ جانے کتنی دیر تک کھڑا اُس کو دیکھتا رہا تھا جو بے خبر اُس کی خوشبوؤں میں بسی سو رہی تھی... کچھ سوچتے ہوئے اُسکی چمکتی سفید پیشانی پر جھک کر محبت کی مہر ثبت کرتے وہ بیڈ سائیڈ ٹیبل پر پڑا اپنا فون اُٹھا کر گلاس سلائیڈنگ ڈور دھکیلے باہر لاونج میں آ گیا..

Posted On Kitab Nagri

"ہیلو مسز پیٹرز مجھے ریڈ روزیس کا بکے چاہیے اگلے دس منٹ میں آپ ارینج کر کے میرے پینٹ ہاوس ڈلیور کروا دیں.."

اپنی بات کہنے کے بعد اُس نے کال کاٹ کر موبائل کاوچ پر اچھال دیا اور خود وہ لاونج کے برابر بنے جم سے منسلک واش روم میں فریش ہونے کی نیت سے گھس گیا...

...

سہراب نہایا ہوا نکھرا نکھرا ٹاول سے اپنے بھیگے بال رگڑتا واش روم سے باہر نکل آیا.. آفٹر شیو اور باڈی مسٹ کی بھینی مہک اُس کے نیم تر باتھ گاؤن میں ملبوس وجود سے پھوٹ رہی تھی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ٹاول اپنے ٹریڈ مل پر ڈالتے وہ لاونج میں واپس آگیا، داخلی دروازے پر دستک کی آواز سنتے اُس نے دروازے کی جانب پیش رفت کردی.

"گڈ مارننگ سر! یہ آپ کا بکے.."

سامنے مسکراتا ہوا ڈلیوری بوائے کھڑا تھا.. سہراب نے بھی اُس کی جانب دیکھتے مسکراہٹ اچھالی اور والٹ سے نکال کر پانچ سو ڈالرز اُسکی جانب بڑھا دئے..

Posted On Kitab Nagri

"سر پیمنٹ ہو گئی ہے اور ویسے بھی آپ تو بہت زیادہ پیسے دے رہیں ہیں، بکے سو ڈالرز کا ہے.."

ڈلیوری بوائے نے شائستگی سے کہا..

"تمہاری ٹپ ہے رکھ لو.."

سہراب نے سنجیدگی سے کہتے ہاتھ بڑھا کر خاکی لفافے میں مہکتے وہ گلاب اپنے ہاتھ میں تھام لئے..

"سر بہت زیادہ ہے یہ تو..."

ڈلیوری بوائے اب تک حیران تھا..

"کوئی بات نہیں..انجوائے.."

وہ سر کو خم دیتا ہوا دروازہ بند کر گیا..ڈلیوری بوائے نے حیرانی سے بند دروازے کو دیکھا اور پھر اپنے ہاتھ میں موجود آف وائٹ نوٹوں کو..

"کتنا عجیب بندہ تھا.. خیر گاڈ خوش رکھے ان کو."

وہ خوش ہوتا ہوا اوپر جاتی سیڑھیوں کی جانب بڑھ گیا کہ سامنے سے جلدی میں آتے فیاض سے ٹکراتے بچا تھا..

"ارے ارے بھائی آرام سے.."

Posted On Kitab Nagri

فیاض نے ڈلیوری بوائے کو گرنے سے بچاتے ہوئے کہا وہ جو اصولاً تو اُس کو خود اپنے آپ کو کہنا چاہیے تھا.. وہ لڑکا اُس کو عجیب نظروں سے دیکھتا ہوا آگے بڑھ گیا تو کچھ سوچ کر فیاض نے اُس کا بازو تھامتے اُس کو روکا..

"اے سنو تو ذرا.. کیا لے کر آئے تھے تم؟؟"

فیاض کے سوال پر کچھ مشکوک نظروں سے اُس نے مقابل کو دیکھا..

"زیادہ گھبراؤ نہیں اندر جو ہیں میرے بھائی ہیں وہ.."

فیاض نے جتاتے ہوئے لہجے میں کہا..

"کیک لیا تھا سر.."

اس لڑکے نے جواب دیا جس پر فیاض نے اُس کا ہاتھ چھوڑ دیا..

"اتنی سی بات تھی بھائی تم نے فالتو میں میرا ٹائم ضائع کیا.. اچھا اب کیا دیکھ رہے ہو جاؤ.."

فیاض کندھے اُچکا کر جھنجھلاہٹ بھری آواز میں کہتا نیچے چل آیا..

"یہ تو اندر والے سے زیادہ عجیب تھا.."

ڈلیوری بوائے منہ بنا کر کہتا اوپر آ گیا..

■ ■ ■

Posted On Kitab Nagri

سہراب تازہ سرخ گلابوں کی مہک خود میں اُترتے سلائیڈنگ ڈور دھکیل کر اندر اپنے ماسٹر روم میں آگیا جہاں وہ اب بھی سفید کمفرٹر میں دبکی سوئی نیند کی وادیوں میں اب تک گم تھی..

سہراب نے مسکراتے ہوئے بیڈ پر زرہ آگے خالی جگہ دیکھتے اُدھر وہ سرخ گلاب سجادئے اور ایک گہری نظر اُسکے سوئے حسین چہرے پر ڈالنے کے بعد وہ واپس روم سے باہر آگیا..

لاونج میں داخل ہوتے ہی وہ اپنا اور حکمہ کا بریک فاسٹ آرڈر کرنا چاہتا تھا کہ دروازے پر ایک بار پھر دستک کی آواز آئی وہ چونک کر موبائل واپس کاوچ پر پھینکتا دروازے کی جانب آگیا..

دروازہ کھولا تو سامنے فیاض کھڑا چہرے پر مصنوعی مسکان سجائے اُس کو دیکھ رہا تھا..

"...Not now"

سہراب نے سنجیدگی سے کہا فراخ پیشانی پر مقابل کو دیکھ بل نمایہ ہوئے.. وہ دروازہ بند ہی کرنے لگا تھا کہ فیاض نے بیچ دروازے میں اپنا سیاہ بوٹ میں مقید پیر پھنسا دیا..

"بھائی یار پلیز.. میں بہت ڈسٹرب ہوں.. بس کچھ لمحوں کے لیے میری بات سن لیں یار.."

Posted On Kitab Nagri

فیاض کے متفکر لہجے پر سہراب نے ایک نظر اُس کو دیکھا اور سرد سانس ہوا کے سپرد کرتے وہ دروازے کے سامنے سے ہٹ گیا تھا.. تاکہ وہ اندر آ سکے..

اجازت ملتے ہی فیاض سکون کا سانس لیتا دروازہ بند کرنے کے بعد اُسکے پیچھے لاونج میں آ گیا..

"بھائی میں خود بہت شرمندہ ہوں اس وقت آپ کو پریشان کر رہا لیکن.. بہت ضروری بات ہے.."
فیاض سہراب کو دیکھتے گویا ہوا جو ماتھے پر چپکے بھیگے بال ہاتھ سے پیچھے کرتا کاوچ پر بیٹھ گیا..

"تحمید مت باندھوں جو کہنے آئے ہو وہ کہو جلدی.."
سہراب نے خشک لہجے میں کہا، لگ ہی نہیں رہا تھا کہ یہ وہ ہی شخص ہے جو رات میں سر پائے محبت بنا ہوا تھا..

...

صبح اُس کی آنکھ سرخ گلابوں کی روح میں اُترتی تازی مہک پر کھُلی اپنے عین سامنے جہاں کچھ دیر قبل وہ سو رہا تھا اُس کی جگہ بیڈ پر سرخ گلابوں کا حسین مہکتا بکے رکھا حمکہ کے ہونٹ پر بے اختیار گہری مسکراہٹ بکھیر گیا..

Posted On Kitab Nagri

وہ کمفرٹر خود پر سے ہٹا کر بیڈ پر اٹھ بیٹھی اُس کو اپنے وجود سے اس وقت سہراب کی مخصوص دلفریب خوشبو آتی محسوس ہوئی تھی جس پر جوں ہی اس کی خود پر نظر پڑی تو حیا کے باعث وہ خود ہی میں سمٹ گئی، گھنی سیاہ پلکیں لرز اُٹھیں تھیں..

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

اس پل وہ سہراب کی سرمائی ٹی شرٹ پہنے اندر کہیں چھپی ہوئی تھی اس میں.. شرٹ کا گلا اپنی ناک پر لے جا کر اُس نے وہ مخصوص باڈی سینٹ گہری لمبی سانس لیتے خود میں اُتاری، نازک گلابی ہونٹوں پر مسکان ہم وقت تھی..

حکمہ کی آنکھوں کے آگے گزری رات کے حسین پل لہرا گئے کہ کس طرح اُس یونانی دیوتا نے کبھی اس کو ہنسایا تھا تو کبھی اُس کی سانسیں اُس ہی پر تنگ کر دیں تھیں، وہ جتنا یہ سب یاد کر رہی تھی اُتنا ہی حیا سے بوجھل ہوتی پلکیں لرزتی جاتیں..

بل آخر اُس نے اپنے خیالات سے ہی گھبرا کر سہراب کی اپنی ناک پر ٹکی شرٹ نیچے کی اور مسکرا کر بکے اُٹھائے ان کی خوشبو محسوس کرنے لگی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یہ کب منگوائے انہوں نے؟؟"
بکے سائیڈ ٹیبل پر احتیاط سے رکھ کر وہ بیڈ پر سے اٹھ کھڑی ہوئی.. خود کلامی کرتے وہ سلائیڈنگ ڈور کی جانب بڑھی تھی کہ اچانک اپنے حلیے کا خیال آیا..

"اُففف! توبہ.."

Posted On Kitab Nagri

اس کی شرٹ میں خود کو تقریباً چھُپا دیکھ کر وہ واش روم کی جانب بڑھ گئی..

"کیا پتا میرے کپڑے بھی ہوں یہاں.."

واش روم کی جانب جاتے قدم یہ سوچ کر اُس نے الماری کی طرف موڑ لئے..دیوار گیر الماری کھولی تو سہراب کے کپڑوں کے ساتھ اُسکے کپڑے بھی دوسرے خانے میں نفاست سے تنگے ہوئے تھے..

ان تمام لٹکے ہوئے ڈریسز میں زیادہ تر ڈریس پیلے رنگ کے تھے.. حکمہ خوشگوار حیرت میں مبتلا کھڑی وہ تمام خوبصورت ڈریسز ایک ایک کر کے دیکھنے لگی..اُس کو اچانک وہ دن یاد آیا جب سہراب حکمہ کو لینے اُس کے گھر آیا تھا اور کیسے وہ سب کی موجودگی وہاں ہونے کے باوجود بھی اُس کو اس رنگ میں دیکھتے بے خود ہو گیا تھا..

"اچھا تو موصوف کو میں یلو کلر میں اچھی لگتی ہوں..اور.. یہ باقی ڈریسز تو دیکھو ذرا اتنے ریویلنگ.."

ان سب ڈریسز میں سے لانگ یلو ہائی نیک ڈریس جس کی آستینیں بھی پوری تھی..ڈریس پر سن فلاورز پرنٹ ہوئے تھے جو اُس کی خوبصورتی بڑھا گئے..اُس نے یہ ڈریس ابھی پہننے کے لیے سلیکٹ کیا ورنہ باقی کے ڈریسز تو دیکھ کر ہی حکمہ کا دماغ گھوم گیا تھا..

"یہ..بہت تیز ہیں مجھے اس اکیلے گھر میں اپنے لے کر ہی اس لئے آئے ہیں کہ میں یہ سب خرافات پہن کر ان کو دکھاؤں..توبہ سہراب.."

Posted On Kitab Nagri

حکمہ خود کلامی کرتی ہوئی الماری بند ہی کرنے لگی تھی کہ اپنے خانے میں بنی دراز پر نظر پڑتے اُس نے دراز ہاتھ بڑھا کر کھولی..

اندر ترتیب سے رکھی چیزوں کو دیکھ وہ حیرت زدہ رہ گئی..دراز میں پچاس یا اُس سے بھی زائد ایک ہی شیڈ کے کئی حجاب سیٹ تھے..ایک حجابی لڑکی کے لئے خوابوں کی دنیا ہی تو تھی یہ..

"یا اللہ سہراب آپ کتنے اچھے ہیں...فرشتے کی بات یاد آگئی دل چاہ رہا ہے منہ چُوم لوں.."
اس نے ایک ایک حجاب پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کھلکھلاتی ہوئی سرگوشی کی..یوں تو اُس کا اپنا حجاب کلیکشن کافی وسیع تھا مگر یہاں تو ہر چیز ہی بہترین اور حد سے زیادہ مقدار میں موجود تھی صرف اُس کے لئے..خریدنے والے نے اگر اپنی پسند دیکھی تھی تو اُس کی پسند کا بھی خوب خیال رکھا گیا تھا..

حکمہ نے مسکرا کر ہاتھ میں تھامے ہینگر میں لٹکے ڈریس کا میچنگ حجاب نکالا اور نیچے جھک کر ڈارک براون بلاک ہیلز نکال کر بیڈ کے پاس رکھ دیں.. مسکراتی نظروں سے اُس نے الماری کے سب سے آخری خانے میں رکھیں اور بھی بہت سی ہیلز دیکھیں..

"مجھے منع کیا تھا انہوں نے ہیلز پہننے سے اور ذرا یہاں تو نظر ثانی کی جائے.. محترم نے پوری دکان ہی خرید کے رکھ لی..کیا شخص ہیں یہ.."

Posted On Kitab Nagri

حکمہ نے نازک گلابی ہونٹ دانتوں تلے دباتے ہوئے سر کو خفیف سی جنبش دی اور بیڈ پر رکھے ڈریس کو اُٹھا کر واش روم میں بند ہو گئی..

...

"بھائی وہ..."

سامنے کھڑے فیاض نے کوئی پانچویں مرتبہ ایک ہی لفظ دہرایا تھا پہلے ہی اکتاہٹ کے شکار سہراب کا صبر آخرکار جواب دے ہی گیا..

"تمہیں اس کے علاوہ اگر کچھ کہنا ہے تو کہو ورنہ نکلو یہاں سے.."

وہ کاوچ سے کھڑا ہوتا جم کی جانب قدم بڑھا گیا..

فیاض مڑ کر فوراً اُسکے راستے میں حائل ہوا تھا..

"یار..بھائی..اچھا..اچھا میں بتاتا ہوں.."

وہ اُس کی سپاٹ نظروں کو دیکھتا گڑبڑا گیا سہراب اُس کے سینے پر دباؤ ڈالتا جم میں آ گیا فیاض مسلسل اُس کے پیچھے پیچھے آ رہا تھا..

Posted On Kitab Nagri

"تمہیں بتانا ہے یا نہیں یہ تم سوچ لو اچھے سے میں چینج کر کے آتا ہوں.. باہر آیا اور تم نے تب بھی اگر منہ سے کچھ نہ پھوٹا تو دفعہ ہو جانا یہاں سے.."

وہ سرد وارننگ پہلے ہی گھبرائے کھڑے فیاض کو دیتا اُس کو مزید پریشان کر گیا...

چند لمحوں بعد وہ باہر آیا تو بلیک ٹریک سوٹ جس کے سائیڈ پر وائٹ سٹرپز موجود تھیں..ٹریک سوٹ کی جیکٹ سامنے سے کھولے وہ گھنے بالوں میں اُنگلیاں چلاتا اُس کو گھور رہا تھا جو ہونٹوں پر اُنگلی رکھے گہری سوچ میں محو نظر آیا..

"دفعہ ہو.. نکلو یہاں سے.."

وہ لبِ بھینچے کچھ دیر کھڑا تو اُس کو دیکھتا رہا مگر جب کافی دیر تک وہ کچھ نہ بولا تھا تو سہراب فیاض کو گدی سے پکڑتے جم سے باہر گھسیٹ کر لے آیا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آرے آرے بھائی.. قسم سے بتا رہا ہوں.."

فیاض اپنی گدی پر اُس کی جان لیوا گرفت محسوس کرتا بلبلا اُٹھا مگر سہراب نے اپنی گرفت تب بھی ہلکی نہ کی تھی وہ ہنوز اُس کو گھسیٹتے دروازے تک لے آیا..

"بھائی.. بھائی.. بھائی جان.. وہ مہرین... میرا مطلب ہے ڈاکٹر مہرین کے گھر پر آتشزدگی کی گئی ہے.."

Posted On Kitab Nagri

فیاض درد کے درمیان بولا اُس کی بات سن کر خود بخود سہراب کی گرفت اُس کی گدی پر ڈھیلی پڑتی گئی..

"یا وحشت... بھائی کونسی چکی کا آٹا کھاتے ہیں آپ.."
فیاض نے اُس کا ہاتھ جھٹک کر اپنی گردن سہلاتے ہوئے کہا جب کہ سہراب فیاض کی بات سن کر گہری تشویش میں مبتلا ہو گیا..

مہرین سے اگر اُس کو کوئی انسیت نہ تھی تو دشمنی بھی کوئی نہ تھی کہ اُس کو یہ خبر تشویش میں نہ مبتلا کرتی.. وہ جیسی بھی تھی مگر اس سب کی حقدار نہ تھی وہ..

"اور اس آتشزدگی میں اُس کی ماں کی ڈیتھ ہو گئی ہے.."
فیاض نے سنجیدہ کھڑے سہراب کو دیکھ کر فوراً سنجیدگی اختیار کی، کچھ حد تک دل کو سکون آیا تھا سہراب کو فکر مند دیکھ کر ورنہ وہ تو پورا سوچ چکا تھا کہ سہراب نے بات پر غور تک نہیں کرنا ہے..

دوسری طرف سہراب کو مہرین کی ماں کے انتقال کا سن کر شدید افسوس ہوا.. والدین سے بچھڑ جانے کا قرب کیا ہوتا ہے یہ احساس اُس سے بہتر آخر کوئی دوسرا جان بھی کیسے سکتا تھا..

"کیسی ہے اب وہ؟؟؟"

Posted On Kitab Nagri

سہراب نے سوال کیا جس پر فیاض نے نفی میں سر کو جنبش دی تھی جس سے وہ سمجھ گیا کہ سوال ہی بے مقصد کیا تھا اُس نے..

"ہینڈرک کا کام ہی ہے یہ..اُس کا نہ معلوم ان کا ونٹراب لازم وملزوم ہو گیا ہے.."
سہراب مٹھیاں سختی سے بھینچے کاوچ پر آبیٹھا سب اتنا خوشگوار گزر رہا تھا کہ یہ بُری خبر اُس کا موڈ سخت آف کر گئی..

"ہاں بھائی..میں بھی یہ ہی سوچ رہا تھا مہرین ہسپتال سے گھر شفٹ ہو جائے اُس کی سیکورٹی بڑھا کر میرا بھی کچھ یہ ہی کرنے کا ارادہ تھا.."
وہ سنجیدگی سے کہہ رہا تھا جبکہ اب ٹھٹکنے کی باری سہراب کی تھی.فیاض کے مہرین کے لیے سنجیدہ فکر مند تاثرات دیکھ اُس کو معاملہ کچھ پیچیدہ لگنے لگا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تمہیں کوئی ضرورت نہیں ہے،نامہرین سے ملنے کی نہ ہی ہینڈرک کی پروبلم سورٹ کرنے کی،میرے بندے سب دیکھ لیں گے.."
وہ سنجیدگی سے کہتا اپنی جگہ سے کھڑا ہی ہوا تھا کہ فیاض نے اُس کا بازو تھامتے اس کو آگے بڑھنے سے روکا..

Posted On Kitab Nagri

"بھائی.. میں مہرین سے نکاح کرنا چاہتا ہوں، وہ اس وقت بہت اکیلی ہے، اُس کی ماں کے علاوہ دوجا کوئی اور رشتہ اس دنیا میں اُس کا ہے بھی نہیں.. میں اُس کو ایک معتبر رشتہ دینا چاہتا ہوں بھائی تاکہ ایک محرم کوئی اپنا ہر پل اُس کے ساتھ ہو.."

وہ بے حد سنجیدگی سے کہہ رہا تھا جب کہ دوسری طرف سہراب سپاٹ نظروں سے مقابل کو دیکھنے میں مصروف رہا سبز آنکھوں میں لمحہ بہ لمحہ سرخی بڑھتی جارہی تھی..

■ ■ ■

I had a dream

I got everything I wanted

But when I wake up, I see

You with me

And you say, "As long as I'm here

"No one can hurt you

Everything i wanted-

Posted On Kitab Nagri

Song by Billie Eilish

فرشتے ساکت و جامد کاوچ پر بیٹھی حیرت کے شدید جھٹکوں کے زیرِاثر تھی.. بارہا اُس کی سماعتوں میں فردان کے لفظ بازگشت کرتے رہے، یقین ہر گز نہ آیا تھا کہ وہ اظہار کردے گا اپنی اس پوشیدہ محبت کا..اور یہ حال ہوتا بھی کیوں ناں جس چیز کے ہونے کا گمان تک نہ ہو اور وہ اچانک ہو جائے تو حیرت میں مبتلا ہونا واجبی سی بات ہے..

اچانک اُس کی سانسیں تنگ ہونے لگیں آنکھوں سے آنسو پہلے ہی تواتر رواں تھے وہ جھٹکے سے کاوچ سے اُٹھی، کچن میں اس کا چھوڑا ہوا کام کرتے فردان نے ایک سرسری نظر اُس پر ڈالی جو دروازہ کھول کر وڈ ہاوس سے باہر نکل گئی تھی..

رات کے اس پہر سیاہ گھنا جنگل بے حد پر اسرار اور خوفناک لگ رہا تھا لیکن اس پل ہوش کس کو تھا جو اس خوفناک منظر پر نظرثانی کرتا..اس کو تو بس اپنی ابتر ہوتی سانسیں استوار کرنی تھی سو وہ گہری سانسیں لیتی دروازہ اپنے پیچھے بند کیئے آگے بڑھ گئی..

اندر کھڑے فردان نے پہلے تو یہ سب نظرانداز کرتے اجنبیت برقرار رکھی لیکن اگلی ہی ساعت وہ سب چھوڑ چھاڑ دروازے کی جانب بڑھا تھا..

Posted On Kitab Nagri

"..You'll make me a mad man"

وہ دانت بھینچے دبی آواز میں غرایا متفکر نیلی آنکھیں اُس کے لیے متلاشی تھیں لیکن وہ کہیں بھی اُس کو نظر نہ آئی، ایک تو کالی سیاہ رات، چاند تک کو بدلوں نے ڈھکا ہوا تھا اُس پر خون جما دینے والی سردی... روشنی کا دور دور تک کوئی گزر نہ تھا چاند بھی بدلوں کے پیچھے چھُپا ناراض سا..

"فرشتے... فرشتے کہاں ہو تم؟؟"

اس نے جنگل کی جانب بڑھتے ہوئے اونچی آواز میں اس کو پکارا، ہوا کی سرسراہٹ کے ساتھ اُس کی آواز بھی ہر سوں گونجی تھی..

وڈہاوس کے پیچھے والے راستے پر کھڑی فرشتے نے یہ آواز بآسانی سن لی تھی لیکن وہ ہنوز جیپ سے ٹیک لگائے بت بنی کھڑی آنکھیں موندے اپنی سانسیں استوار کرنے کی تگ و دو میں تھی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کہاں چلی گئی یہ آخر...Damn it.."

فردان نے ماتھے پر آتے بال مٹھی میں دبوچ کر پیچھے کرتے ایک طائرانہ نگاہ جنگل میں دوڑائی مگر وہ کہیں نظر نہ آئی..

Posted On Kitab Nagri

جتنا وہ اس وقت پریشان تھا شاید ہی کبھی زندگی میں اتنا پریشان ہوا ہو.. وہ جنگل سے واپس مڑ کر اپنے وڈہاوس کی جانب پیش رفت کر گیا، اندر جانے کے بجائے وہ وڈہاوس کے پیچھلے حصے کی جانب آ گیا.. پہلا ہی قدم وہاں دھرنے پر وہ اُس کو جیپ سے ٹیک لگائے کھڑی گہری سانسیں لیتی نظر آئی..

فردان کی رگوں میں طمانیت خون بن کر اترنے لگی اُس کو دیکھتے ہی وہ والہانہ انداز میں اُس کی جانب بڑھا، فرشتے نے بھاری قدموں کی چاپ پر بے اختیار آنکھیں کھولتے آواز کے تعاقب میں نظریں گھمائیں جہاں وہ پریشان سا اُس کو دیکھتے ہوئے اُس کی جانب آ رہا تھا فرشتے اُس کو دیکھتے واپس جیپ سے ٹیک لگا گئی..

فردان اس کے مقابل پہنچ کر چند ثانیہ کھڑا تو اس کو خاموشی سے دیکھتا ہی رہا.. سردی کی شدت سے نرم گلابی ہونٹ اس وقت زرد ہوئے لرز رہے تھے ٹھوڑی پر موجود وہ تل جس کا بھرپور ساتھ دیتا نظر آیا، چھوٹی ستواں ناک سرخ سپید رخسار بھیگے ہوئے تھے..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فردان نے ہاتھوں کے پیلے میں اُس کا چہرہ نرمی سے تھامتے ہوئے آنسوؤں سے تر رخسار صاف کئے اور ایک لمحے کی بھی دیر کئے اُس نے فرشتے کو خود میں بھینچ لیا تھا.. فردان کی خوشبو اُس کے حرارت بخش وجود کی آغوش میں فرشتے کی کپکپاہٹ دم توڑ گئی وہ اُس کے سینے پر سر رکھے اُس کے گرد اپنے بازو باندھ گئی..

Posted On Kitab Nagri

فردان نے جھک کر اُس کے ماتھے پر محبت بھری مہر ثبت کی تھی جس کو محسوس کر کے اُس کو ایسا لگا جیسے وجود میں سکون اترتا ہی چلا گیا ہو..جو حالت کچھ دیر قبل تھی اُس کی وہ اب دور دور تک کہیں نہ تھی،اُس کو نہیں یاد آیا کہ اتنی جلدی اُس کا پینک اٹیک کبھی ٹھیک ہوا ہو،انہیلر کی ضرورت لازمی پڑ جایا کرتی تھی مگر آج سانسیں خود ہی بغیر اُس کی ضرورت کے ترتیب میں آگئی..

"رات میں ایسے باہر نکلنے کی کیا ضرورت تھی تمہیں فرشتے؟؟"

اُس کی ناراض سی شکوہ کناہ آواز فرشتے کی سماعتوں سے ٹکرائی ماتھے پر اب بھی وہ مقابل کی دہکتی سانسیں محسوس کر سکتی تھی..

"کیا...فرق پڑتا ہے..میں کونسی اہم ہوں..کسی کے لیے بھی..آپ بھی ضد میں لے کر آئے ہیں..مجھے..یہاں.."

فرشتے نے کپکپاتی ہوئی آواز میں کہا،دھڑکنیں اُس کے اظہار پر بے ترتیب ہوئی تھی پر دماغ اب بھی شکوں پر اکسا رہا تھا..

فردان کی حساس سماعتیں اُس کی دھیمی آواز میں کی ہوئی سرگوشی سمجھ گئیں..وہ اُس کو کندھوں سے تھام کر والہانہ نظروں سے اُس کا چہرہ دیکھنے لگا فرشتے بھی پلکیں اٹھاتی اُس کو بے خوفی سے دیکھ رہی تھی اس پل..

Posted On Kitab Nagri

"سانس لینا کس کے لیے اہم نہیں ہوتا؟"

فردان نے براہ راست اُس کی آنکھوں میں دیکھتے سوال کیا فرشتے کی دھڑکنیں ایک بار پھر منتشر ہونے لگیں..

اُس کا جواب سنے بغیر وہ فرشتے کا سرد ہاتھ اپنے پر حدت ہاتھ میں تھامتے ہوئے وڈ ہاوس کی جانب بڑھ گیا..

دونوں کے درمیان مکمل خاموشی تھی فرشتے اُس کے پیچھے پیچھے چلتی یک تک اُس کی چوڑی پُشت دیکھ رہی تھی.. اندر آ کر فردان نے اُس کو کندھوں سے تھام کر کاوچ پر بیٹھایا اور اُس کے سامنے سے ہٹ کر ٹیبل کے نیچے پڑا بلینکٹ نکالا، جس کو کھول کر فردان نے فرشتے کے کندھوں پر ڈالا تھا..

اس دوران حیران نظروں سے مسلسل وہ اُس مہربان کو دیکھ رہی تھی.. اُس نے فردان کو اس روپ میں پہلی بار دیکھا تھا وہ سوچ میں پڑ گئی کہ اس شخص کی فکر ایسی ہے تو محبت کیسی ہو گی.. پلکیں لرزتی ہوئی خود بخود جھک گئیں..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فردان اُس کے کندھوں پر بلینکٹ ٹھیک کرتے ٹیبل پر اُس کے مقابل بیٹھ گیا..

"جس طرح جینے کے لیے سانسوں کا وجود اہم ہے، اس ہی طرح فردان کے لئے فرشتے کا ہونا اہم ہے.. میرے زندہ رہنے کے لئے تم ضروری ہو.."

وہ اُس کے سامنے بیٹھا گھٹنوں پر دونوں کہنیاں ٹکائے محبت لٹاتی نظروں سے اُس کے چہرے کے ہر ایک نقوش کو دل میں اُتار رہا تھا..

Posted On Kitab Nagri

فرشتے کا وجود سرد پڑتا گیا یوں تو اُس کو یاد تھا حکمہ کو اپنا کہنا کہ اظہارِ محبت پر وہ اپنے شوہر کا منہ ہی چُوم لے گی لیکن اس وقت وہ سب تو دور مقابل کی بات پر ہی وہ حیرت زدہ رہ گئی تھی، زبان گنگ تھی جیسے قوتِ گفتار ہی چھین لی گئی ہو..

فردان اُس کے تاثرات دیکھ کر دلکشی سے مسکرایا فرشتے جو یک تک اُس کو دیکھ رہی تھی فردان کے مسکرانے پر خود بھی بے اختیار مسکرا اٹھی دائیں گال پر پڑنے والا ڈمپل نمایا ہوا.. فردان جو اس کے مسکرانے پر ہی مبہوت تھا اتنے عرصے بعد اس نظارے کو دیکھتے ہوئے فرشتے کے گہرے ہوتے ڈمپل پر جھک آیا..

فرشتے اُس کی گھنی شیو کی چبھن پر لحظ بھر کو کسمسائی جس کو محسوس کرتے فردان مسکرا کر اُس سے دور ہوا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کھانا لگاتا ہوں میں.. تم یہاں ہی بیٹھو.."

وہ اُسکے رخسار پر اُنگلیوں کی پوروں کو سہلاتا اٹھ کر کچن میں آگیا.. پرنس کھانے کا انتظار کرتے کرتے کب کا سو چکا تھا جس کو اُٹھا کر اُس نے کھانا دیا اور پھر اپنی اور فرشتے کی پلیٹ تھام واپس کاوچ کی جانب چلا آیا..

دونوں پلیٹس میں سجے اسٹیک، میش پوٹیٹوز اور اسٹیمڈ ویجیٹیبلز کو دیکھ کر فرشتے کی بھوک چمک گئی اُس کو یاد آیا کہ صبح کا ناشتہ تک نہیں کیا ہے اس سب میں اُس نے..

Posted On Kitab Nagri

"آپ کسی ہوٹل میں شیف تھے کیا؟؟"

فرشتے نے فوراً ٹیبل پر اُس کی رکھی ہوئی پلیٹ اپنے سامنے کرتے ہوئے مسکراتی آواز میں سوال کیا.. فردان کاوچ پر اُس کے برابر بیٹھتے ہوئے مبہم سا مسکرایا..

"نہیں بس دس سال سے تنہا رہ رہا ہوں یہ سب ایک وقت پر آنا ہی تھا.."

اس نے فرشتے کو دیکھتے ہوئے سنجیدگی سے بتایا فرشتے اسٹیک فورک کی مدد سے منہ میں ڈالتی ہوئی اچنبھے سے اُس کو تکنے لگی..

"ایسا کیوں؟؟ آپ اپنی ماما کے ساتھ کیوں نہیں رہتے؟؟"

اس نے سرسری انداز میں استفسار کیا جبکہ مقابل لب بھینچ گیا تھا اس سوال پر..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں.. میری ماما کو مجھے دیکھ کر کسی کی یاد آتی تھی، کسی ایسے کی یاد جوان کو تکلیف میں مبتلا کر دیتی بس تبھی میں دور ہو گیا سب سے.."

فرشتے اُس کے جواب پر لمحے بھر کو ٹھہر گئی..

"کون؟؟"

Posted On Kitab Nagri

فردان کا چہرہ اس پل بے تاثر تھا فرشتے خود کو مزید سوال کرنے سے باز نہ رکھ سکی..

"میرا باپ.."

اس کی بات سن کر فرشتے نے ٹھٹک کر پلیٹ میں چلتا ہاتھ روک دیا اس دوران ہاتھ میں تھاما فورک پلیٹ پر گرتا خاموش فضا میں ارتعاش پیدا کر گیا..

"ارے میری جان آرام سے کھاؤ، وہ شخص ذرا سی بھی اہمیت نہیں رکھتا کہ تم اُس کے لئے حیران ہو.."

فردان نے ہلکے پھلکے انداز میں کہتے اپنے اسٹیک میں سے پیس توڑ کر اُس کی جانب فورک بڑھایا فرشتے حیران تھی کہ کوئی بیٹا ایسے کیسے اپنے باپ کے بارے میں کہہ سکتا ہے اُس کو اچانک یاد آیا کہ اوپر بھی اُس نے اپنے باپ جیسا نہ بننے کا عہد کیا تھا فرشتے سے...

"کھاؤ شاباش پھر میں تمہیں رحمت مصطفیٰ کی کہانی سناتا ہوں، ڈائنا اور ماریہ کی بھی.."

وہ مسکرا رہا تھا مگر فرشتے کو ایسا لگا کہ اس مسکراہٹ میں ٹوٹے خوابوں کا قرب ہو..

"ماریہ ایک ایسی عورت تھی جس نے اپنی محبت کے لئے اپنا مذہب، رہن سہن سب چھوڑ کر سب خود کو یک سر بدل ڈالا مگر محبت نے رسوا کر دیا ان کو، ڈائنا عورت کی وہ قسم جس نے خود سے بے لوث محبت کرنے والی بہن کو چھوڑ ایک فریبی کا ساتھ دیا اور رحمت کھانی کا وہ کردار جس نے تباہی کی شروعات کی تھی اور میری یہ شکل بھی اُس فریبی اخلاق سے گرے ہوئے شخص سے ملتی ہے.."

Posted On Kitab Nagri

اس کے آگے بھی وہ اپنی آپ بیتی اُس کو بتاتا گیا جب کہ فرشتے حیرت سے کنگ ذہن لئے بیٹھی بس یک تک اُس کو دیکھے جارہی تھی.. وہ حیران تھی، یقین تک نہیں آرہا تھا اُس کو کے وہ اتنا مضبوط، خود مختار اور مستحکم نظر آنے والے انسان کا ماضی اس حد تک قربناک ہو گا وہ سوچ بھی نہیں سکتی تھی کبھی ایسا..

"تبھی میں کرتا ہوں اپنے باپ سے نفرت، محبت پر یقین نہ کرنے کی بھی یہ ہی وجہ ہے.."

وہ سرد آواز میں کہتا اپنی پلیٹ اُٹھا کر کچن میں آگیا فرشتے ششدر بیٹھی بس اُس کی پُشت کو دیکھتی رہی.. قوتِ گوئی زبان سے سلپ کر گئی..

"فردان..."

فرشتے نے وہاں بیٹھے رہ کر ہی اُس کو پکارا فردان نے کچن میں کھڑے رہتے ہی پلٹ کر اُس کو دیکھا.. فرشتے اپنی جگہ سے اٹھ کر کچن میں آئی ہاتھ میں تھامی پلیٹ رکھنے کے بعد اُس نے مڑ کر فردان کو دیکھا جو سپاٹ نظروں سے اُس کو ہی دیکھ رہا تھا..

فرشتے سر اونچا کرتے ایڑیوں کے بل کھڑی ہوئی اور اپنے نرم ملائم ہاتھوں سے اُس کا چہرہ تھاما تھا، فردان کچھ لمحوں تک تو حیران کھڑا رہا لیکن پھر اپنی حیرانی پسِ پشت ڈال کر وہ یونہی سپاٹ انداز میں اُس کو دیکھتا رہا تھا، آزمانا چاہ رہا تھا کہ آگے وہ کرتی کیا ہے..

Posted On Kitab Nagri

"میں نہیں بولوں گی اب آپ سے کہ آپ محبت پر بھروسہ کریں ناں میں آپ کو محبت کے ہونے کا ثبوت دونگی.. مگر جو بھی اندیشے لاحق ہیں آپ کو وہ میں دور کردونگی فردان.. ماضی کی قید سے رہائی آپ کو وقت دئے گا لیکن میں آپ کا ساتھ ضرور دونگی اس سفر میں.."

سنہری پرامید آنکھوں سے وہ اُس کی سرد نیلی آنکھوں میں جھانکتے ہوئے مدھم آواز میں گویا ہوئی، وہ چپ سادھے کھڑا بس اُس کو دیکھتا رہا..

"آپ کا محبت پر یقین نہ کرنا ایک جائز عمل ہے.. جیسے رشتوں کے درمیان آپ رہے یہ سب فطری تھا.. مگر آنے والی زندگی میں میں آپ کے لئے ایک مخلص رشتہ ثابت ہونگی.. میں محبت کرنا سیکھادونگی آپ کو.."

وہ اُس کو دیکھتے ہوئے کہہ رہی تھی جب کہ فردان اُس کی آخری بات پر جی جان سے مسکرا دیا..

"او اچھا.. لیکن مجھے بھی تھوڑی محبت کرنا آگئی ہے سو جتنی مجھے آئی ہے وہ میں استعمال کرنا چاہتا ہوں.."

وہ ٹریک سے یک سر اُتر گیا.. بھاری گھمبیر آواز پر فرشتے نے سٹپٹاتے ہوئے اُسکے چہرے پر سے ہاتھ ہٹائے وہ پیچھے ہونا چاہتی تھی مگر اس میں اب کافی زیادہ دیر ہو چکی تھی..

جس وقت وہ قول و اقرار کے مراحل طے کر رہی تھی اس ہی وقت وہ اُس کی پُشت سے زرہ نیچے بازوؤں کا حصار ڈالتا اُس کو اپنے قریب تر کر چکا تھا پر وہ موصوفہ اُس کے غم میں نڈھال لیکچر دینے میں مگن تھی اب اُس بیچاری کو کوئی یہ تو بتا دیتا کہ جب تم ساتھ ہوتی ہو تو وہ ماضی مستقبل سب بھول کر صرف حال میں جی رہا ہوتا ہے..

Posted On Kitab Nagri

"نہ.. نہیں... فردان ہم باتوں سے شروع کرتے ہیں محبت کیا ہوتی ہے میں آپ کو اس کی تعریف بتاتی ہوں، پوائنٹ ون سے اسٹارٹ کرتے ہیں ناں.."

وہ اُس کے حصار میں مچلتی ہوئی کھسیانی ہو کر بولی اُس کے دونوں ہاتھوں پر اپنے ہاتھ پیچھے لے جا کر رکھتے اُس نے ان کی گرفت ڈھیلی کرنا چاہی..

"نہیں میں نے کوئی پیپر نہیں دینا نسل بڑھانی ہے اپنی اور اُسکا طریقے کار مجھے بخوبی معلوم ہے.."

وہ فرشتے کی سرخ ہوتی رنگت کو دیکھ محظوظ ہوتے بولا جب کہ فرشتے کا تمام خون مانو اُس کے چہرے پر امڈ آیا تھا مقابل کی بے باک بات کو سن کر..

"نہ... نہیں.. یہ کیا.. آرے چھوڑیں تو ابھی.. شیک پی لیں دیکھیں ٹھنڈا ہو رہا.."

وہ ہڑ بڑائی گھبرائی جو منہ میں آرہا تھا وہ بول رہی تھی فردان کی لو دیتی نظریں یہ قربت اُس کو پگھلا رہی تھی اپنی رحم دلی پر اُس نے خود کو دل ہی دل میں ہزار صلواتیں سنائیں..

"اچھی بات ہے شیک کو ٹھنڈا ہی ہونا چاہیے.."

وہ اُس کی ہراساں آنکھوں میں جھک کر جھانکتا ہوا سرگوشی سے بھی مدھم آواز میں بولا.. اُس کی آواز یہ لہجہ کچھ دیر قبل والے لہجے سے یک سر مختلف تھا..

Posted On Kitab Nagri

"پرنس...وہ دیکھیں پرنس کچھ کہہ رہا ہے.."

فرشتے اُس کو اپنی گردن پر جھکتے دیکھ اُس کے سینے پر ہاتھ رکھ کر فاصلہ بناتی تقریباً چیخی فردان نے اُس کی اونچی آواز پر اس بار اُس کو سزا دینے کا سوچ لیا تھا..

وہ غصے سے اُس کو دیکھتا ہوا زرا اوپر اُٹھا اور آگے بڑھ کر پوری قوت سے اپنے دانت اُس کے دائیں گال پر گاڑھ دئے فرشتے نے بے اختیار اُس کے کندھوں پر ہاتھ رکھتے اُس کو دور کرنا چاہا تھا..

"یا اللہ وحشی انسان..."

وہ ایک بار پھر چیخی جس پر فردان نے دانتوں کا دباؤ اور بڑھایا..

"اہہہ! درد ہو رہا ہے یار ہٹیں..."

اُس کی کرراہٹ پر فردان اُس سے دور ہوا..

"آئندہ چیخنا نہیں، سخت نفرت ہے مجھے چیخنے چلانے والی عورتوں سے.."

وہ اپنی شدت کا نشان اُس کے گال پر دیکھ کر اُس پر اُنگلی پھیرتے ہوئے فرشتے کو وارننگ دئے رہا تھا..

"آپ میرے ساتھ زبردستی نہیں کر سکتے.."

Posted On Kitab Nagri

وہ غصے سے منہ بسور کر اُس کا ہاتھ دور جھٹکتی اپنا گال رگڑنے لگی..

"اچھا پر مجھے ایسا کرنے سے کوئی بھی روک نہیں سکتا، خود تم بھی نہیں.."

وہ تمسخر بھری مسکان لبوں پر سجائے اُس کو دیکھنے لگا جب کہ فرشتے خونخوار نظروں سے اُس کو گھور رہی تھی..

...

وہ گیلے بال ٹاول سے رگڑتی ہوئی باہر نکلی تو سائیڈ ٹیبل پر پڑے اپنے فون کو مسلسل بجتا ہوا پایا ٹاول واپس باتھ روم اسٹینڈ پر لٹکا کر وہ فون کی جانب بڑھی، آمنہ کی کوئی تیسری کال تھی یہ، اُس نے فون اُٹھا کر فوراً کان سے لگایا..

"السلام علیکم بھابی کیسی ہیں؟؟ سوری میں نہا رہی تھی تبھی کال نہیں اُٹھا سکی.. کہیں کیا بات ہے؟؟"

حکمہ نے فون کان سے لگاتے ہوئے سوال کیا اُدھر آمنہ سخت پریشان تھی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"وعلیکم السلام.. حکمہ میں ٹھیک نہیں ہوں، تمہیں پتا ہے کہ کل مجھ سے فردان نے رخصتی کی اجازت لی مجھے کچھ بھی نہیں سمجھ آیا میں نے ہاں کر دیا.. اب وہ دونوں مسیسپی پہنچ گئے ہیں ہنی مون کے لیے اور یہاں تمہارے بھائی نے میرا جینا حرام کر دیا ہے اور یہ... یہ شمش الگ فساد کی جڑ بنا ہوا.."

آمنہ متفکر روہانسی آواز میں بولتی چلی گئیں جب کہ حکمہ ہنی مون والی بات سن کر بے حد خوش ہو گئی تھی..

Posted On Kitab Nagri

"آرے واہ بھابھی یہ تو بہت اچھی بات ہے، فردان بھائی اور فرشتے کے درمیان سب کچھ ٹھیک ہو گیا.."

اس کی مسکراتی آواز سن کر آمنہ بھی مسکرادیں تھیں مگر پھر اُس فسادی شمس کو یاد کر کے وہ سر پکڑ کر بیٹھ گئی.. صبح سے وہ ان کے گھر پہنچا ہوا ہارون کو فردان کے خلاف بھڑکا رہا تھا اور وہ تو پہلے ہی فردان سے نالاں مزید بدگمان ہو گئے..

"وہ سب تو ٹھیک ہے لیکن میں اس فسادی کا کیا کروں؟؟"

ان کے سوال پر حکمہ کو تھوڑی حیرت ہوئی کیوں کہ وہ ان کی پہلے بولی ہوئی باتوں میں شمش والی بات پر غور ہی نہ کر سکی تھی..

"کون فسادی بھابھی؟؟"

یہ سوال حکمہ نے ابھی کیا ہی تھا کہ باہر سے سہراب کے بلند آواز میں بولنے کی آوازیں آنے لگیں حکمہ نے پریشان ہوتے پردوں سے ڈھکی گلاس وال کی جانب دیکھا..

"شمس اور کون حکمہ.. وہ صبح سے ہارون کو نہ جانے کیا کیا پٹیاں پڑھا رہا ہے.."

ان کی پریشان آواز سماعتوں سے ٹکرائی تو حکمہ کو ہوش آیا ورنہ وہ بغور باہر چیخنے چلانے کی آوازوں پر غور کر رہی تھی..

Posted On Kitab Nagri

"اُس کو پتا نہیں کیا پرو بلم ہے.. خیر بھابھی میں شام میں چکر لگاتی ہوں..ابھی زرہ سہراب کو دیکھ لوں وہ مجھے بلا رہے ہیں.."

حکمہ نے بہانہ بنایا کیونکہ وہ اب اپنی وجہ سے ان کو مزید پریشان نہیں کرنا چاہتی تھی ورنہ باہر سے آنے والی آوازیں لمحہ بہ لمحہ بڑھتی ہی جارہی تھیں یا ایسا اُس کو لگا خیر جو بھی تھا جلد ہی پتا چل جاتا..

"چلو ٹھیک! میں انتظار کروں گی.. تم اپنا خیال رکھنا..اللہ حافظ.."

وہ ان کی بات کا جواب دیتی اپنا فون بیڈ پر رکھ کر جلدی سے گیلے بالوں کو جوڑے میں لپیٹ کر سر پر حجاب باندھتی گلاس وال کی جانب بڑھ گئی..

...

سہراب نے فیاض کی بات سننے کے بعد اُس کا منہ ہاتھ سے دبوچ کر اپنی ناک کے پاس کیا،فیاض سٹپٹا گیا تھا اچانک اس افتاد پر..اگلے ہی پل اُس کا منہ جھٹکے سے پیچھے دھکیلتے وہ غرایا..

"پی تو نہیں ہوئی تم نے پھر یہ بکواس کیوں کر رہے ہو تم؟؟"

سہراب نے اُس کی شکل کو دیکھتے ہوئے ایک ایک لفظ چبا چبا کر استفسار کیا..اس دوران فیاض اپنا دکھتا جبڑا سہلا رہا تھا..

Posted On Kitab Nagri

"بھائی میں نے کوئی بیکار بات نہیں کی ہے..

I'm serious.."

وہ سہراب کو سرد نظروں سے دیکھتا گویا ہوا لیکن لہجے میں اب بھی وہ ہی احترام تھا اُس کے لئے اور ہوتا بھی کیوں نہ..مقابل بھی تو بالکل چھوٹے بھائیوں کی طرح ہی تو محبت رکھتا تھا اُس سے..

"فاضی تم ہوش میں ہو؟؟"

سہراب اپنے مقابل کھڑے لڑکے کو خشمگین نگاہوں سے دیکھنے لگا جس کو ہمیشہ اُس نے چھوٹا بھائی سمجھا تھا وہ آج اُس کے سامنے کھڑا اُس کو سرد نظروں سے دیکھ رہا تھا سہراب کا دماغ تو بھک سے اُس کی نظروں کو دیکھ اڑ گیا..

دل چاہا منہ توڑ کر رکھ دے مقابل کا..

"میں ہوش اور پورے حواس میں ہوں اس وقت میں مہرین سے محب...."

اُس کے لفظ منہ ہی میں رہ گئے سہراب نے اُلٹے ہاتھ کا زوردار طمانچہ اُس کے منہ پر دے مارا جو اتنا شدید تھا کہ دراز قامت چوڑے شانوں والے فیاض کے مضبوط قدم بے اختیار لڑکھڑا گئے..

"محبت..تم نہ اپنے دماغ کا علاج کرو...جہاں تم نے ہمدردی کرنی تھی وہاں محبت کر لی..جانتے بھی ہو کہ وہ لڑکی کیسی ہے؟؟"

Posted On Kitab Nagri

سہراب کی سبز آنکھوں میں اس وقت خون اُترا ہوا تھا آواز اتنی اونچی تھی کہ در و دیوار اُس آواز پر لرز اٹھے دوسری طرف فیاض سن کان لئے اپنے گال پر ہاتھ رکھے بے یقینی سے اُس کو دیکھ رہا تھا.. کچھ لمحوں تک تو اُس کو اپنے دائیں کان سے سنسناہٹ کی آواز آئے ہی جا رہی تھی..

"اول تو محبت کرنے کی تمہاری عمر نہیں دوم یہ کہ جس سے محبت کے دعوے دار تم ہو رہے ہو وہ تمہارے لائق نہیں ہے اپنے کیریر پر غور کرو.. اور اب سے تم نہیں پڑو گے مہرین کے معاملے میں. میں تمہارا ٹرانسفر بھی واپس پاکستان کروا رہا ہوں.."

وہ سختی سے مٹھیاں بھینچے فیاض کی سرخ انگارہ سیاہ آنکھوں کو نظر انداز کرتا آگے بڑھ گیا کہ فیاض چہرے سے ہاتھ ہٹاتا اُس کے سامنے آ کھڑا ہوا..

"بھائی... آپ نہیں کر سکتے میرے ساتھ ایسا میں مہرین کو..."

سہراب کا ہاتھ ایک بار پھر فضا میں بلند ہوا کہ اندر سے باہر آتی حکمہ یہ منظر دیکھ کر فوراً سہراب اور فیاض کے درمیان حائل ہوتی سہراب کو ہاتھ نیچے کرتے لب بھینچنے پر مجبور کر گئی..

"یہ.. یہ کیا کر رہے ہیں آپ سہراب... کیوں مار رہے ہیں فاضی بھائی کو..."

Posted On Kitab Nagri

حکمہ بے یقینی کی کیفیت میں مبتلا کھڑی سہراب کا سپاٹ چہرہ دیکھنے لگی جس کی گردن کی تمام رگیں اس وقت پھولی ہوئی اور ماتھے پر بے شمار لکیروں کا جال واضح نمایا تھا..لب وہ سختی سے ایک دوسرے میں پیوست کیئے اندر لاوا کی طرح ابلتے غصے کو کنٹرول کرنے کی جدوجہد کر رہا تھا..وہ حکمہ کے سامنے ہر گز بھپڑنا نہیں چاہتا تھا..

"تم..جاؤ یہاں سے اندر بیٹھ کر میرا انتظار کرو میں آتا ہوں.."

سہراب نے اُس کی حیران آنکھوں سے نظریں چراتے ہوئے نرمی سے کہا حکمہ کے پیچھے کھڑے فیاض نے گفتگو کے بیچ بھابھی کی مداخلت کو غنیمت جانا..حکمہ کے کچھ کہنے سے پہلے ہی وہ بول اٹھا..

"بھائی..میں نے محبت کی نہیں مجھے محبت ہو گئی ہے اور محبت وہ ہی ہوتی ہے جو بلا ارادہ، بغیر کسی جواز کے بس ہو جائے..محبت میں لائق اور نالائق کی کوئی شرط نہیں بھائی.."

فیاض سنجیدگی سے گویا ہوا سہراب کا صبر ٹوٹ رہا تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"فیاض...."

سہراب حکمہ کی بھی پرواہ کیئے بغیر اُس کا گریبان دبوچنے کے لیے ہاتھ بڑھانے ہی لگا تھا کہ یک دم حکمہ فیاض کو پیچھے کرتی اُس کے سامنے ڈھال بن کر کھڑی ہو گئی..

" صحیح تو بول رہے ہیں فاضی..آپ کیوں ایسا سلوک کر رہے ہیں سہراب ان کے ساتھ.."

Posted On Kitab Nagri

حکمہ نے اپنے شوہر کو حیرت زدہ نظروں سے دیکھا جو شخص کچھ گھنٹوں قبل سراپائے اُلفت بنا ہوا تھا وہ اس وقت کیسے کسی دوسرے کی محبت پر انکاری ہو سکتا ہے وہ نہ سمجھ پائی..

"نہیں صحیح بول رہا یہ...ایک بُری لڑکی سے محبت ہو گئی ہے اس بے وقوف کو.."

سہراب نے آواز کو خاطر خواہ دھیما رکھ کر حکمہ کی جانب دیکھتے کہا اُس کا غصے حکمہ کا یلو حجاب میں دمکتا نکھرا ہوا چہرہ دیکھ کر قدرے کم ہوتا جا رہا تھا..

"کوئی بری لڑکی نہیں ہے وہ بھائی...آپ کو حق کس نے دیا اُس کو برا کہنے کا ہاں..."

اس بار فیاض کی آواز بھی سہراب کو مخاطب کرتے قدرے اونچی تھی، سیاہ آنکھوں سے شرارے پھوٹ رہے تھے مہرین کے متعلق ایسی بات سن کر..دوسری جانب سہراب کو بس حکمہ کا احساس تھا ورنہ اُس کے اس انداز پر تو سہراب کا دل چاہا لاتوں گھونسوں سے مقابل کو بھون کر رکھ دے تاکہ ٹھیک طرح محبت کر سکے پھر وہ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"دفعہ ہو جاؤ تم میرے گھر سے.."

سہراب اب کی بار حلق کے بل چلایا دونوں بھپڑے شیروں کے درمیان کھڑی وہ نازک سے لڑکی سہراب کی اس قدر اونچی آواز پر بے اختیار کانپ اٹھی تھی اُس کے جسم کی لرزش کو سہراب نے محسوس کرتے اُس کو کندھوں سے تھام کر خود میں بھینچ لیا البتہ خون آشام نظریں خود کو گھورتے فیاض پر ہنوز ٹکی تھیں..

Posted On Kitab Nagri

"ٹھیک ہے بھائی جارہا ہوں میں لیکن یہ آپ کو بتادوں آپ کا فیصلہ سر آنکھوں پر مگر میں ایسے حالات میں ایک لڑکی کو تنہا نہیں چھوڑ سکتا کہ جب اُس کی جان داؤ پر لگی ہو اور ناں ہی میں اُس کو نہ محرم کی حیثیت سے اپنے ساتھ رکھ سکتا ہوں.. یہ نکاح وقت کی ضرورت ہو گا.. میں امید کرتا ہوں آپ میری بات سمجھ کر میرا ساتھ دیں گے..."

وہ سنجیدگی سے اپنی بات کہتا دروازے کی جانب بڑھا کہ کچھ سوچ کر واپس سہراب کی جانب پلٹا جو ساکن کھڑی حکمہ کی پشت نرمی سے سہلا رہا تھا اُس کو سینے سے لگائے..

"یہ بلٹ ہے جو مجھے مہرین کی ماں کے روم سے ملی ہے.. بلیک واٹر ایک گروپ تھا پچیس سال قبل اُس کے کارکن اپنی بندوقوں میں یہ گولی استعمال کیا کرتے تھے میں نے آج سرچ کیا ہے.. آپ مزید بھی چیک کر لیجیے گا.."
فیاض نے مارون جیکٹ کی جیب سے پلاسٹک زپ لاک بیگ میں موجود گولی نکال کر ٹیبل پر رکھی اور دروازے کی جانب بڑھ گیا..

بلیک واٹر کے نام پر حکمہ نے سہراب کے سینے سے سر اُٹھاتے اُس کو حیرت سے دیکھا جب کہ دوسری طرف بہت عرصے بعد اس نام کو سن کر سہراب کی سماعتیں سن ہو گئی تھیں، حکمہ کی پشت سہلاتے اُس کے ہاتھ یک دم تھم گئے..

Posted On Kitab Nagri

...

"دیکھیں بھائی خود سوچیں وہ کتنا عجیب آدمی ہے، نہ اُس کو لحاظ ہے کسی چیز کا، نہ ہی بڑوں کا ادب.. آپ کی چھوٹی بہن ہے فرشتے اُس کو آپ کا خیال کرنا چاہیے تھا پر نہیں اُس نے ایک کال کر کے بھی آپ کو آگاہ نہیں کیا اس سب سے.. کونسا آپ نے اجازت دی تھی رخصتی کی محض بات ہی تو ہوئی تھی اُس کی امی سے اس کا ہرگز یہ مطلب نہیں تھا بھائی کہ وہ زبردستی فرشتے کو اپنے ساتھ لے جاتا.."

شمس فکرمندی کا لبادہ آڑ کر ہارون سے کہہ رہا تھا جب کہ ان کو اس وقت محض فرشتے کی فکر تھی ان کے دماغ میں دور دور تک کہیں بھی اپنے بارے میں خیال نہ تھا..

"مجھے نہیں پرواہ اُس وقت کسی چیز کی کوئی بات نہیں کہ اُس نے مجھ سے اجازت نہیں لی.. مجھے فکر لاحق ہے اس وقت تو صرف اور صرف فرشتے کی.. وہ بہت چھوٹی ہے معصوم بھی کس حال میں ہو گی اس وقت وہ.."

Posted On Kitab Nagri

ہارون باقاعدہ ہاتھوں میں سر گرا کر بیٹھ گئے ابھی فردان کے کردار کے متعلق بات پوری طرح سے واضح نہ ہو سکی تھی اور اب یہ.. وہ بارہا یہ سوچ رہے تھے کہ روزِ قیامت رب کے آگے کس منہ سے جوابدہ ہوں گے کہ ایک یتیم بچی کی ٹھیک طرح کفالت نہ کر سکے..

"ہارون میں آپ کو کتنی دفعہ بتاؤں کہ میری بات ہوئی ہے فردان سے فرشتے اپنی رضا سے گئی ہے اُس کے ساتھ.."

حکمہ سے کال پر بات کر کے وہ سیدھی ڈرائنگ روم میں آگئی جہاں شمس بیٹھا نہ جانے کیا کیا ہارون سے کہہ رہا تھا..

"آمنہ آپی آپ مجھے یہ بتائیں کہ آپ کو کیسے پتا فرشتے اپنی رضا سے گئی، کیا آپ نے فرشتے کو اُسکے ساتھ جاتے دیکھا تھا؟؟ یا بات ہوئی آپ کی اُس سے ؟؟"

شمس نے آمنہ کو دیکھتے ہوئے بھنویں اچکا کر ان سے سوال کیا جس پر آمنہ کا دل چاہا تھپڑ مار کر اُس کو گھر سے نکال باہر کریں..

"شمس تم یہاں پڑھنے آئے تھے ناں تو صبح صبح یہاں کیا کر رہے ہو تم ہاں ؟؟ جاؤ یہاں سے پڑھائی پر دھیان دو وہاں پاکستان میں سعدیہ مامی کتنی امیدیں لگا کر بیٹھی ہونگی تم سے...اور تم یہاں آگ لگاتے پھر رہے ہو(یہ بات انہوں نے منہ ہی منہ میں بڑبڑائی)"

Posted On Kitab Nagri

افسوس بھری نظر ہارون کے جھکے سر پر ڈال کر وہ ٹیبل پر پڑا ریموٹ اُٹھا کر ٹی وی آون کر گئی..
اتفاقاً پہلا چینل ہی نیوز کا لگا جس پر فردان کی ویڈیو کانفرنس نشر کی جارہی تھی..

"آپی میں تو بس خیریت پوچھنے آتا ہوں یہاں آج چھٹی..."
وہ مزید بھی کچھ کہتا کہ آمنہ ہاتھ ہلا کر اُس کو بات کے بیچ ہی میں روکتی نیوز چینل کی آواز تیز کر گئیں.. شمس نے بھی کچھ ٹھٹک کر منہ بند کرتے سامنے لگی سکرین پر نظریں گاڑھ دیں..

"دیکھا ہارون سب ٹھیک ہے میں نے کہا تھا ناں آپ کو فردان پر جھوٹی تہمت لگائی گئی ہے.."
آمنہ نے نیوز دیکھتے ہوئے ہارون سے کہا جو خود کافی پر سکون نظر آئے تھے یہ خبر دیکھتے مگر اب بھی بات وہیں کی وہیں ٹھہری ہوئی تھی کہ فرشتے ٹھیک ہے بھی یا نہیں..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم بھی دیکھ لو شمس تمہاری بہن ٹھیک ہے.."
آمنہ نے مڑ کر شمس کو دیکھا جس کا چہرہ دھواں دھواں تھا سرخ ہوتی شہد رنگ آنکھیں ٹی وی سکرین پر ٹکیں تھیں..ان کے کہے بہن لفظ نے جلتی پر تیل کا کام کیا..

"اہ جی..بہت اچھی بات ہے کہ سب ٹھیک ہے مگر ذرا سوچیں آپ دونوں جس انسان کے اتنے کاروباری حریف ہیں کیا وہ اُس کی بیوی کو نقصان نہیں پہنچائیں گے؟؟ اُس نے اتنی لمبی پریس کانفرنس کی جس میں اُس نے اپنے

Posted On Kitab Nagri

فریقین کو للکارا اور اُس میں اپنے ہنی مون کا بھی بتا دیا..اب آپ لوگ ذرا خود ذہن پر زور ڈالیے گا کہ کیا اُس کو چھوڑ دیں گے اُس کے اتنے اثر و سوخ والے دشمن؟؟"

جو لمحہ بھر قبل سکون محسوس کیا تھا وہ شمس کی باتیں سن کر دونوں کے چہرے پر سے فوراً غائب ہو گیا،وہ دونوں ایک دوسرے کے مقابل بیٹھے پریشانی سے ایک دوسرے کو دیکھنے لگے..

"آرام سے آپ دونوں سوچیں،میری ضرورت پڑے تو بلا جھجھک کال کر لیجیے گا میں حاضر ہو جاؤں گا..اب چلتا ہوں خدا حافظ.."

وہ لبوں پر مصنوعی ہمدردی بھری مسکان سجائے دونوں پر سرسری نگاہ ڈالتا باہر کی جانب بڑھ گیا..

پینٹ کی جیب سے موبائل نکال کر وہ کچھ ٹائپ کرنے لگا تھا جبکہ اُس کے وہاں سے نکلتے ہی آمنہ بے سدھ ہوتی ہارون کی آغوش میں گر گئیں..

■ ■ ■

TRIGGER WARNING

Posted On Kitab Nagri

وہ سہراب کے پینٹ ہاوس سے باہر نکلا تو چہرے پر بلا کی سختی تھی سیاہ آنکھوں میں خون اُترا ہوا تھا اور دل.. دل تو بس یہ چاہ رہا تھا کہ ہر شے کو جلا کر راکھ کر دے..ایک طرف بھائی اور دوسری طرف وہ لڑکی جس سے پہلی نظر میں محبت ہو گئی تھی اُس کو..

بھائی زیادہ ضروری تھا ہر لحاظ سے مگر کیا وہ بھائی کے خاطر اُس لڑکی کو چھوڑ دیتا یہ بھی نہ ممکنہ ہی تھا..ماتھے اور چہرے پر آتے سیاہ سلکی بالوں کو ایک ہاتھ سے پیچھے کرتا وہ کار کے بونٹ سے ٹیک لگاتا کھڑا ہو گیا..

"حد ہے یار ساری کھا گیا میں..اب اتنی اسٹریس کو کیسے ریلیف کروں.."

جیکٹ کی تمام جیبوں میں ہاتھ ڈالتے کچھ ٹٹولنے کی کوشش کی مگر مطلوبہ چیز ہوتی تو ملتی ناں..وہ تمباکو نوشی نہیں کرتا تھا کسی بھی طرح کی..آج تک سگریٹ کو ہاتھ بھی نہ لگایا جب بھی اسٹریس فل صورتحال ہوتی یا بے بے کی یاد ستاتی تو وہ چاکلیٹس کھا لیا کرتا،اسٹریس ریلیور کا کام کرتے چاکلیٹ اُس کو کافی حد تک پر سکون بھی کر دیتی..

اس وقت بے بے کی یاد تو نہیں ہاں البتہ وہ ذہنی کشمکش کا بے انتہا شکار تھا..وہ کار کی جانب چاکلیٹ کی تلاش میں بڑھنے ہی لگا تھا کہ جیکٹ کی جیب میں رکھا فون وائبریٹ ہونے لگا..فون نکال کر بے دلی سے اُس کی سکرین پر درج نمبر دیکھتے فیاض نے کال پک کر لی..

"ہاں کہو شہزادے.."

Posted On Kitab Nagri

اُس نے اپنی شیو پر ہاتھ پھیرتے ہوئے سنجیدگی سے استفسار کیا اس دوران وہ کار میں بھی بیٹھ چُکا تھا.. تین دن وہ غافل رہا تھا خود سے اور ان تین ہی دنوں میں کلین شیو کی جگہ اچھی خاصی ہلکی سیاہ شیو نے لے لی اُس کے چہرے پر...

"بہت خوب تم لنداوسٹا کے ویرہاوس چاروں کو پہنچاؤں میں دس منٹ میں پہنچتا ہوں.."
کار اسٹارٹ کرتے اُس نے فون کے دوسری طرف موجود شخص کو حکم دیا اور کال کاٹ کر فون واپس جیکٹ کی جیب میں ڈال دیا..

سیاہ مرسیڈیز ہواؤں سے باتیں کرنے لگی دس منٹ کا سفر اپنے مقررہ وقت سے پہلے طے کرتے وہ سان ڈیاگو کے اُس قدرے سنسان علاقے میں امپورٹ ایکسپورٹ کے لیے بنائے گئے ویرہاوس آ پہنچا..اُس کی کار کے ہارن کی آواز سنتے اندر موجود فیاض کے باوردی گارڈز نے نکل کر ویرہاوس کے شٹرز اُٹھائے جس کو دیکھتے وہ تیزی سے کار اندر لے آیا..

کار سے اُترتے پہلے ہی نظر اُس کی جس نظارے پر پڑی وہ دیکھتے اُس کے لبوں پر گہری مسکراہٹ بکھیر گئی، سامنے بیس فٹ اونچی چھت سے وہ چاروں افراد دونوں ہاتھوں سے بندھے سیدھے لٹک رہے تھے ہونٹوں پر سیاہ پٹیاں باندھی گئی تھی کہ شور شرابہ نہ ہو سکے..

Posted On Kitab Nagri

جیکٹ کے پیچھے ہاتھ ڈال کر جینس میں اڑسی ہوئی سرمائی چمکدار کولٹ کمانڈر پسٹل نکال کر اُس نے سیدھے ہاتھ میں پکڑتے اُلٹے ہاتھ سے لوڈ کی خاموش فضا میں گن کے لوڈ ہونے کی آواز نے ارتعاش برپا کیا تھا..

اوپر لٹکے وہ چاروں آدمی پہلے تو اُس کو گن نکالتے دیکھ بالکل ساکت ہو گئے لیکن جب فیاض نے گن لوڈ کی تو وہ بن پانی کی مچھلی کی طرح تڑپنے لگے ان کی حالت دیکھ فیاض کا جاندار قہقہہ سنسان ویرہاوس میں گونجا..

"چچچچ! زندگی اتنی پیاری ہی تھی تو کیوں اتنے گھٹیا کام کئے تم سب نے.."
اس نے ایک سرد قہر آلود نظر ان سب پر ڈال کر گن فضا میں بلند کی اور ان سب میں لٹکے پہلے آدمی کے بندھے ہاتھوں کا نشانہ لیا اور اگلے ہی لمحے رسّی ٹوٹی اور وہ دھڑام کی آواز کے ساتھ اس قدر بلندی سے نیچے آ گرا..

فضا میں بے اختیار خون کی بو پھیل گئی یقیناً نیچے گرنے والے آدمی کی ٹانگیں ٹوٹ گئی تھی کچھ ہی دیر میں خشک فرش پر خون ہلکے ہلکے پھیلنے لگا.. چھت پر بچے تین وجود ساکت و جامد سانس روکے یہ منظر دیکھ رہے تھے..

فیاض اُس زمین پر گھٹنوں کے بل گرے آدمی کی جانب بڑھا جس کا سر جھکا ہوا تھا سینے پر اپنے بھاری بوٹ کی ٹھوکر مارتے اُس نے آدمی کو زمین پر پیچھے کی جانب دھکا دیا..

Posted On Kitab Nagri

وہ شدید ہانپتا ہوا پیچھے گرا تھا گھٹنے اور ٹانگیں ٹوٹیں ہوئی اُس کے جسم میں موت جیسے درد کو جنم دینے لگیں.. فیاض نے گن ہلاتے اشارہ کر کے اپنے بندے کو اُس کے ہونٹوں پر سے پٹی اُتارنے کا حکم دیا خود وہ سیاہ سایہ بنا اُس آدمی کے سر پر آ کھڑا ہوا تھا..

"اب تم مجھے بتاؤ کس کے کہنے پر یہ سب کیا تم نے؟؟"
درد کی شدت سے سرخ ہوتے آنسوؤں سے بھیگے چہرے پر نظریں جماتے ہوئے اُس نے آدمی سے سوال کیا..

"میں نے کچھ نہیں کیا.. کسی کو میں نہیں جانتا مجھے معاف کر دو.. کیوں لے کر آئے ہو مجھے یہاں.."
وہ قرب سے لرزتی آواز میں بولا فیاض نے اُس کو دیکھتے دانت پیسے تھے بس نہیں چل رہا تھا کہ بغیر کچھ سنے ہی بندوق کی پوری میگزین اُس کے دماغ میں اُتار دے..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اچھا واقعی.. چلو ٹھیک ہے شہزادے اس پر ذرا ہمارے جو دو ہفتوں سے بھوکے بھیڑیے ہیں وہ چھوڑ دو... لاش کا ٹھکانہ وہ خود ہی لگا دیں گے.."
فیاض اپنی بات کہہ کر چند قدم پیچھے ہوا..

"نہ.. نہیں.. میں بتاتا ہوں.."
وہ کانپتی آواز میں خوف کے زیرِ اثر چیخا فیاض اُس کو دیکھ کر مبہم پراسرار سا مسکرایا..

Posted On Kitab Nagri

"چلو کہنا شروع کروں.."

وہ گن ایک بار پھر فضا میں بلند کر کے ان میں لٹکے دوسرے آدمی کو زمین بوس کرتا زمین پر پہلے ہی پڑے آدمی کی جانب متوجہ ہوا..

"ہمیں ڈاکٹر مہرین کو مارنے کا حکم دیا گیا تھا.. کہا گیا تھا کہ گھر کے اندر گیس لیکیج کی صورت آگ لگانی ہے تا کہ کسی کو بھی شک نہ ہو.. میں نے سب سے پہلے کچن میں نے لگے فائر الارم کو ڈی ایکٹوئیٹ کیا اور اُسکے بعد اوون میں لگا گیس پائپ ڈھیلا کرتے ہم سب مہرین اور اُس کی ماں کی تلاش میں اوپر چلے آئے.. وہاں اُس کی ماں نیم غنودگی کی حالت میں بیڈ پر پڑی تھی.."

وہ اپنی بات کہہ کر سانس لینے کے لیے وقفہ لے گیا..

"آگے جلدی.."

فیاض نے بے صبری سے کہا سرد سیاہ خون آشام نگاہیں اُس لمحہ بہ لمحہ مرتے وجود پر ٹکیں تھیں..

"سان... سانس نہیں.."

وہ بے اختیار تڑپہ جس پر فیاض نے لب بھینچ کر ایک بار پھر گن لوڈ کرتے گرم خون پگھلا دینے والی تیز رفتار گولی اُس کے ماتھے پر عین بیچ میں نشانہ لیتے روح کو درد سے آزادی بخش دی..

"بہت تکلیف میں تھا بیچارا.. درد سے رہائی دے دی اُس کو.. چلو اب تمہاری باری.."

Posted On Kitab Nagri

وہ زمین پر پھیلے خون سے احتیاط کرتا اپنے سیاہ چمکدار بوٹس بچاتے ہوئے زمین پر گرے دوسرے آدمی کی طرف آ گیا جو ساکن آنکھوں کی پتلیاں خود سے کچھ دور بے جان پڑے اپنے ساتھی پر گاڑھے ہوئے تھا..

فیاض کے بندے نے اس بار بغیر کسی حکم کے دوسرے آدمی کے ہونٹوں سے پٹی ہٹائی جس کے بعد وہ آدمی شدید خوف میں مبتلا خود ہی بولنا شروع ہو گیا تھا..

"پھر ہم نے مہرین کی ماں کو گولی مارنی چاہی پر پہلا نشانہ مس ہو گیا جس کے بعد ہم نے گولی سے مارنے کے ارادہ ترک کرتے اُس کے منہ پر تکیہ رکھ کر اُس کی جان لے لی.."
اس آدمی کی بات کو سن کر فیاض نے سر کو خفیف سی جنبش دی..

"ٹھیک.. کس کے کہنے پر کیا یہ سب ؟؟"
فیاض نے استفسار کر کے چھت پر لٹکے تیسرے بندے کے ساتھ بھی وہی رد عمل دھرایا..
"سر.. میں قسم کھاتا ہوں مجھے نہیں معلوم حکم دینے والا کون تھا.. میں نے تو اُس کے کہنے پر پیسے کے خاطر یہ سب کیا.. میرے چھوٹے چھوٹے بچے ہیں سر.. خدا کے لیے مجھ پر رحم کھاؤ.."
وہ باقاعدہ ہاتھ جوڑ کر اُس کے آگے گڑگڑایا..

"جھوٹ کوئی بچے نہیں اس کے غیر شادی شدہ ہے یہ اور ہینڈرک کی ٹیم کا ایک خاص آدمی بھی.."

Posted On Kitab Nagri

فیاض کی پشت پر کھڑے بندے نے سنجیدگی سے کہا اُس کے منہ سے ہینڈرک کا نام سنتے تینوں نفوس کو سانپ سونگھ گیا تھا..فیاض نے اگلے ایک لمحے کی بھی دیری کئے زمین پر پڑے آدمی کی شہ رگ کا نشانہ لیا اور اگلے ہی پل گردن سے خون آبشار کی صورت نکلتا وجود کو سرد بے جان کر گیا..

"تمہارے پاس پانچ سیکنڈ ہیں جو جو معلوم ہے سب بتا دو..جان بچ جائے گی تمہاری.."
فیاض نے تیسرے زمین بوس آدمی سے کہا جس پر وہ حلق تر کرتا بولنا شروع ہو گیا تھا..

"ہینڈرک کافی عرصے سے ڈاکٹر صاحبہ پر جان لیوا حملہ کروانے کی تیاریوں میں تھا..پہلے پہلے تو صرف دھمکیاں دیتا،ڈراتا ان کو لیکن پھر کل اُس نے سوچ لیا تھا کہ مار دے گا جان سے.."
اس کی بات پر پر سوچ نظروں سے فیاض نے زمین بوس تیسرے بندے کو دیکھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ڈاکٹر کی کیا دشمنی تھی ہینڈرک سے؟"
سنجیدگی سے سوال کیا گیا جس پر وہ بندہ ذہن پر زور ڈالنے لگا..

"جہاں تک مجھے یاد ہے سر میں نے اسٹیون اور ہینڈرک کو کچھ ہفتوں قبل ایک دوسرے سے باتیں کرتے سنا تھا کہ ڈاکٹر صاحبہ ہینڈرک کا ساتھ دے رہی تھیں شاید میجر سہراب طالب کو حاصل کرنے کے لیے لیکن ابھی ان کی شادی سے کچھ گھنٹوں قبل ڈاکٹر صاحبہ نے منع کر دیا ساتھ دینے کے لیے ہینڈرک کا بس تبھی دشمن ہو گیا وہ..

Posted On Kitab Nagri

ہینڈرک نے پہلے تو اُس کو کائل کرنے کی بھی کوشش کی مگر وہ پھر ایک نئے لڑکے کے ساتھ نظر آنے لگی تھی جس کا ہم نے پتا لگایا تو معلوم ہوا کہ وہ میجر کا چھوٹا بھائی ہے.. لیکن یہ بات اسٹیون کو ہی پتا تھی جو اُس نے شاید کل رات ہینڈرک کو بتائی.."

اُسکی یہ بات سن کر فیاض کی چلتی سانسیں لمحے بھر کو ساکن ہوئیں.. تو کیا سہراب ٹھیک تھا کہ وہ ایک بری لڑکی ہے؟؟ اور یہ کہ جب سہراب کو حاصل نہ کر سکی تو اُس کے چھوٹے بھائی کو اپنے حصار میں قید کرنا چاہا اُس نے.. بے اختیار ذہن میں آتے منفی خیالات کو جھٹک کر وہ واپس اُس آدمی کی جانب متوجہ ہو گیا..

"اسٹیون کون ہے؟؟"

آواز پر قابو پاتے اُس نے دوسرا سوال کیا..

"یہ دو مہینے قبل آیا تھا ہینڈرک کے پاس.. ہینڈرک کا خاص بندہ ہے یہ.."

اُس نے بتایا..

"اچھا اور کچھ ایسا جو ذہن میں اور بتایا نہ ہو تم نے.."

فیاض نے گن ری لوڈ کرتے ہوئے سوال کیا..

"جی.. جی سر ہینڈرک نے فورینسک ٹیم کو خریدا ہوا ہے.. آپ کو اُس کے خلاف کوئی ثبوت نہیں مل سکے گا.."

Posted On Kitab Nagri

اس کی اس بات پر فیاض بے ساختہ مسکرایا اور گن سے اُس کے دل کا نشانہ لیتے گولی اُس کے دھڑکتے دل میں اُتار دی اور اگلے ہی پل سر اونچا کرتے چھت پر لٹکے آخری آدمی کے سر میں گن کی آخری گولی اُتارتے وہ جینس کے پیچھے واپس گن کو اڑساتا کچھ ضروری ہدایات اپنے بندوں کو دینے کے بعد واپس کار میں آ بیٹھا..

کار ریورس کر کے ویرہاوس سے باہر نکلتے ہوئے اُس کی آنکھیں تو بظاہر ونڈ سکرین پر ٹکیں تھیں پر سوچ اب بھی ان ہی لفظوں میں الجھی اُس کو اضطراب میں مبتلا کر گئی..

...

"تمہاری آنکھوں کا کلر کافی اچھا ہے.. مختلف سا.."
وہ فرشتے کے چہرے پر آتی شریر سی لٹ کو کان کے پیچھے کرتا اُس کی سنہری شہد رنگ آنکھوں میں دیکھتے کسی خواب کے زیرِ اثر دھیمی آواز میں گویا ہوا فرشتے نے مسکرا کر پلکیں جھکا دیں..

"بول کون رہا ہے عجیب سی نیلی آنکھوں والا.."
فرشتے نے اپنی ناک سکیڑ کر کہا جس پر فردان کے لبوں پر مبہم سی مسکراہٹ آ کر معدوم ہو گئی اُس نے فرشتے کی کمر پر رکھے ہاتھوں میں سے ایک ہاتھ اُٹھا کر اُس کی ناک پر دو اُنگلیوں کا دباؤ ڈالا..

Posted On Kitab Nagri

"اففف کیا ہے میں کوئی پلاسٹک سے بنی ہوئی ڈول نہیں ہوں مسٹر کھڑوس.."

فرشتے نے اُس کا ہاتھ اپنے چہرے سے دور کرتے ہوئے کہا جس پر فردان کو ایک نئی ضد سوجھی تھی..

"ڈین سر کہو مجھے.."

اس کی سنجیدہ آواز فرشتے کی سماعتوں سے ٹکرائی فرشتے نے حیرت سے گردن موڑتے اُس عجیب سے شخص کو دیکھا جس کے دماغ میں ہر وقت کیا چلتا رہتا تھا یہ اِسکے علاوہ کسی دوسرے کے لیے جان پانا نہ ممکن ہی تو تھا..

"کیوں ؟؟ میں تو نہیں کہہ رہی.. ویسے بھی ایک بھی دفعہ آپ مجھے لے کر گئے وائلڈ لائف فوٹو گرافی سیشن پر اپنے ساتھ ؟؟"

فرشتے نے خشمگین نگاہوں سے اُس کو گھورتے ہوئے سوال کیا فردان سوال پر مسکرایا جس کو دیکھتے دل ہی دل میں وہ سوچنے لگی کہ کتنا پیارا لگتا ہے یہ کھڑوس مسکراتے ہوئے تبھی تو اتنا کم مسکراتا ہے..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تمہیں ہی جانے کی جلدی تھی پیچھلی دفعہ ورنہ میں تو تیار تھا رین ڈیر فوٹو گرافی کے لیے.. یاد ہے آفر بھی کی تھی میں نے تمہیں.."

فردان جھک کر اُس کے ٹھوڑی پر نظر آتے تل کو چومتے ہوئے بولا نیلی آنکھوں میں خمار کی سرخی رفتہ رفتہ بڑھتی جانے لگی تھی..

Posted On Kitab Nagri

"چپ رہیں آپ.. پچھلی دفعہ جو آپ نے کیا تھاناں وہ میں کبھی نہیں بھول سکتی..اپنے خوابوں سے نفرت ہو گئی تھی مجھے.."

فرشتے نے اُس کی گستاخی پر فردان کے سینے پر ہاتھ رکھتے فاصلے بڑھانے کی کوشش کی وہ رات یاد کر کے اُس نے جھرجھری سی لی تھی..

"مجھ سے محبت کروا دی ہے ناں تمہیں؟؟خوابوں سے بھی واپس کروا دوں گا.."

فردان کی بے تاب نظریں اُس کے اداس چہرے کا طواف کر رہیں تھیں کمر پر موجود بھاری اُنگلی مسلسل پیچھے رینگتی فرشتے کی جان آدھی کرتی رہیں..

"آپ کو بہت خوش فہمی لاحق ہے..میں نے کب کہا مجھے آپ سے محبت ہے؟؟"

فرشتے نے ان جذبات لٹاتی آنکھوں سے نظریں چراتے ہوئے سوال کیا جس پر فردان کا قہقہہ بے ساختہ تھا اور اگلے ہی لمحے بغیر کچھ کہے اُس نے فرشتے کو ٹانگوں سے پکڑ کر الٹا اپنے کندھے پر لاد لیا...

"آرے آرے..."

یہ سب اتنا غیر متوقع تھا کہ فرشتے معصوم محض آرے آرے ہی کرتی رہ گئی جب کے وہ کسی ہلکی سی چیز کی طرح اُس کو اُٹھاتے مسکراتے ہوئے سیڑھیوں کی جانب بڑھ گیا..

Posted On Kitab Nagri

"فردان.. یہ کیا تماشہ ہے.. نیچے... نیچے اتاریں مجھے.."

فرشتے اُس کی پُشت پر لٹکی چلا رہی تھی پر اُس کو رتی برابر فرق نہ پڑا اس سب سے وہ اپنی مطلوبہ جگہ پر آ کر ہی رُکا تھا..

"نیچے اُتاریں فردان.. کیا مصیبت ہے یہ اُففففف..."

فرشتے نے نازک ہاتھوں کے مکے اُس کی کمر پر برسائے جس کے بعد فردان نے فرشتے کو بیڈ پر پھینک دیا تھا..

"کی.. کیا بچوں بچوں والی حرکتیں ہیں.."

وہ بیڈ پر گرتے ہی سیدھی ہوتی خود کو سنبھال کر کہنیوں کے بل لیٹ گئی ہراساں نظریں سنہری روشنیوں میں نہائے اُس وجود پر ٹکیں تھیں جو مقابل پھیلا کھڑا الودیتی نظروں سے اُسکو تک رہا تھا..

"بچوں والی حرکتیں اب ہمارے بچے کریں گے.."

فردان نے سپاٹ انداز میں کہا البتہ آنکھیں لہجے سے یک سر مختلف تھیں.. فرشتے اُس کو سانس روکے دیکھتی ہوئی ایڑیوں کے بل بیڈ پر پیچھے ہونے لگی وہ نظر بچا کر اُس کے سامنے سے کھسکنا چاہتی تھی..

"فال.. فالتو باتیں کر..."

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ لڑکھڑاتی ہراساں آواز میں مزید کچھ کہتی کے فردان نہ شرٹ اُتار کر اُسکی جانب اچھالتے ہوئے فرشتے کی بولتی ہی بند کردی..آنکھوں کے آگے سیاہ سایہ آگیا تھا جس کے بعد ناک کے نتھنوں میں کسی کی مخصوص باڈی سینٹ کی دلفریب مہک گھستی اُس کے حواسوں پر چھانے لگی..

وہ شرٹ منہ سے ہٹا کر آنکھیں کھولنا چاہتی تھی مگر آنکھوں کے سامنے اس وقت جو منظر تھا وہ خود میں اتنی سکت محسوس نہیں کرتی تھی کہ اُس کو دیکھ سکے..

"کیا ہوا جم کیوں گئی ہو مسز.."

فردان اُس کو ایک جگہ پر بت بنے دیکھ مسکرا کر طنزیہ انداز میں گویا ہوا ساتھ ہی بیڈ پر اُسکے مقابل بھی وہ کچھ فاصلے پر بیٹھ گیا تھا..اُس کے وزن سے بیڈ کو نیچے جاتے محسوس کر کے فرشتے کا دل ڈوب سا گیا تھا،وہ ہنوز بغیر اُس کی شرٹ کو چہرے سے ہٹائے بیڈ کراون سے ٹیک لگائے بیٹھی رہی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فردان نے چند ساعتیں اُس کے لرزتے وجود کو دیکھنے میں سر کر دیں اور پھر ہاتھ بڑھا کر اُسکے گلابی جرابوں میں چھپے پیروں کو گھسیٹتے ہوئے فرشتے کو بیڈ پر لٹا دیا..فرشتے مزاحمت کے خاطر اندھا دھند یہاں سے وہاں ہوا میں ہاتھ چلانے لگی جس پر اُس نے مسکراتے ہوئے فرشتے کے دونوں ہاتھ ایک ہاتھ کی مضبوط گرفت میں لیتے ہوئے اوپر تکیے کے ساتھ لگا دئے..

Posted On Kitab Nagri

اگلے ہی پل اُس نے دوسرے ہاتھ سے فرشتے کے چہرے کو ڈھانپی اپنی شرٹ اُٹھا کر دور اچھال دی تھی..
آنکھوں کے سامنے سے جوں ہی سیاہی ہٹی تو پہلی ہی نظر اُسکے ورزشی کندھوں اور کشادہ سینے پر پڑی تھی جس کو دیکھ فرشتے نے فوراً آنکھوں میچ لیں..

"کچھ چیزیں بتانے کے لیے لفظوں کا سہارا درکار نہیں ہوتا مس اینجل، رویے سب جتا دیتے ہیں.."
وہ سایہ بنا اُس کے کان پر جھکتے ہوئے سرگوشی کر گیا، فردان کی دہکتی سانسیں اُس کی گردن کی جلد جھلسا رہی تھیں.. جبکہ وہ مکمل طور پر بے خود ہوتا اُس کے وجود سے اُٹھتی مسرور کن خوشبو گہری سانسیں لیتے خود میں اُتارنے لگا..

"میں تمہیں اپنی چاہت کی بارش میں اس حد تک بھیگانا چاہتا ہوں کہ تمہاری آتی جاتی ہر سانس میرا نام کسی کلمے کی طرح دہرائیں، تم مجھ میں اتنی گم ہو جاؤ کہ مجھ سے دوری تمہیں موت سے بھی بدترین سزا لگے فرشتے فردان..
کبھی جو اگر میں تم سے روٹھ جاؤں تو تمہاری یہ دھڑکنیں منتشر ہو جائیں.. جب تک میں واپس نہ لوٹ آؤ تب تک تم میرے ہجر میں میرا نام پکارتی رہو.."

وہ بھاری بوجھل سرگوشیاں فرشتے کی سماعتوں کے سپرد کیئے جا رہا تھا جبکہ وہ تو محض اُس کے لفظوں میں الجھی آتی جاتی سوچوں سے لڑتی ہوئی بے سدھ ہونے لگی..

Posted On Kitab Nagri

"کی.. کیا آپ مجھے چھوڑ دیں.. گے ؟؟"

حلق سوکھ رہا تھا جس کو بمشکل تر کرتے اُس نے دماغ میں آتے وسوسے کو زبان دے ہی دی فردان بے اختیار اُس کے بالوں میں چھپا اپنا چہرہ اُٹھا کر اُس کے چہرے پر آ ٹھہرا..

اُس کی دہکتی سانسیں اپنے ماتھے کو جھلساتی جب معلوم ہوئی تو فرشتے نے لرزتی پلکوں کی باڑ اٹھاتے متفکر نظروں سے اُس کو دیکھا جو والہانہ محبت پاش نظروں سے فرشتے کو ہی دیکھ رہا تھا..

سنہری آنکھوں میں فکر کا جہاں آباد تھا جب کہ مقابل کی نیلی چمکتی آنکھیں اس پل محبت کے رنگوں سے سجی تھیں..

"میرا فی الحال کوئی ایسا ارادہ نہیں.."

وہ جھک کر اپنی ناک فرشتے کی ناک سے مس کرتے گھمبیر سرگوشی کر گیا فرشتے کی حیا سے بوجھل ہوتی پلکیں اگلے ہی پل واپس جھک چکیں تھیں..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یعنی.. آگے آپ مجھے چھوڑ سکتے ہیں ؟؟"

وہ دھیمی آواز میں ایک بار پھر گویا ہوئی فردان نے جھک کر اس کے تل کو شدت سے چوما گھنی شیو کی چبھن جس پر اُس کے بھورے بال بھی فرشتے کے ناک پر آ گرے تھے..

"ہشش! چپ"

Posted On Kitab Nagri

وہ مخمور آنکھوں سے اُس کے چہرے کے ہر ایک نقوش کو تکتا بھاری آواز میں بمشکل بولا، لہجے کی گھمبیرتا جذبات کی حدت سے بڑھتی جارہی تھی.. خود پر قائم پہرے وہ توڑتا ہوا فرشتے کے لرزتے ہونٹوں کی نرمی ان پر جھکتے ہوئے محسوس کرنے لگا.. دونوں کی بھاری سانسوں کا شور کمرے کے خوابناک ماحول میں گونج رہا تھا..

کافی دیر تک وہ خود کو اُس کی مہکتی سانسوں سے سیراب کرتا رہا تھا مگر تشنگی ختم ہونے میں ہی نہ آئی..
مقابل کا خیال کرتے وہ سانسوں پر قابض ہونے کے بعد اُس کی گردن پر جابجا اپنی شدت بھرا لمس چھوڑتا جارہا تھا اُس کی پر حدت گستاخیوں پر فرشتے نے فردان کی ڈھیلی ہوتی گرفت میں سے اپنے ہاتھ نکال کر ناخن بے اختیار اُس کی پُشت پر کندھوں میں پیوست کئے تھے..

وہ اس میٹھی سی چبھن پر گہری مسکان لبوں پر سجائے اُسکے کندھے سے سویٹر سرکاتا فرشتے کو بے بس کرنے لگا..
فرشتے نے گہری سانسیں لیتے نیم وا آنکھوں سے سامنے گلاس وال کے اس پار سے نظر آتے تاریک آسمان پر چمکتے چاند کو دیکھا، بے اختیار اُس نے فردان کے کندھوں پر سے ہاتھ ہٹاتے بمشکل اپنی بہکتی سانسوں کو قابو کیا اور پوری قوت سے اُس کے گھنے بھورے بالوں میں اُنگلیاں پھنسائے فردان کا سر اوپر کھینچا..

وہ اُس مداخلت پر سخت بدمزہ ہوتا فرشتے کو خمار کی سرخی لئے سرد نیلی آنکھوں سے گھورنے لگا..

"وہ.. وہ گلاس وال ہے باہر دیکھ سکتا کوئی بھی.."

Posted On Kitab Nagri

فرشتے نے خشک ہونٹوں پر زبان پھیرتے ہوئے مدھم سرگوشی کی.. فردان کی نظریں اب واپس ان پر آ ٹھہریں تھیں..

"..That's tinted, noone can see us from outside"

فردان سنجیدہ لہجے میں اُس کے ہونٹ پر اپنا انگوٹھا رگڑتے ہوئے بولا جبکہ فرشتے کو اُس کی بات سن کر بے ساختہ وہ دن یاد آیا جب اُس نے واش روم والی گلاس وال کو چھپانے کے اتنے جتن کئے تھے.. فرشتے نے اُس کے ہاتھ کو دور جھٹکا جس پر فردان اُس کے حیرت زدہ چہرے کو نظر انداز کرتا واپس اُس کے ہونٹوں پر جھکنے ہی لگا تھا کے فرشتے نے یک دم فردان کے منہ پر اپنی ہتھیلی رکھ دی..

"واقعی کوئی...نہ.. نہیں دیکھ سکتا.. یا اللہ میں نے اُس دن اتنی محنت بلاوجہ کی... حد ہے.."

فرشتے نے منہ بسور کر جھنجھلائے ہوئے لہجے میں کہا تھا اُس کی کہی بات فردان کو کچھ سمجھ نہ آئی البتہ اپنے لبوں پر رکھی اُسکی ہتھیلی کو چومتے ہوئے اُس نے ایک جھٹکے سے فرشتے کے ہاتھ میں اپنے مضبوط ہاتھ کی اُنگلیاں پھنساتے بیڈ سے لگایا اور دوسرے لمحے وہ بیڈ پر پڑا کمفرٹر ایک جھٹکے سے کھول کر دونوں پر ڈالتا فرشتے پر جھکتا چلا گیا تھا..

ہوموچیٹو نیشنل فورسٹ میں رات کی تاریکی گہری ہوتی جا رہی تھی،اس گہری ہوتی تاریکی کے ساتھ ساتھ وہ اُس کی شدتوں میں بھیگتی کبھی بے جان ہونے لگتی تو کبھی اُس کی پناہوں میں ہی چھپ جاتی.. وہ محبت کے عملی اسباق

Posted On Kitab Nagri

اُس کو پڑھا رہا تھا اپنی چاہت کی شدتوں سے اُس کو روشناس کرواتا وہ اپنا اور فرشتے کا رشتہ تاریک سیاہ رات میں مکمل کرتے نکاح کو معتبر کر گیا..

دونوں کے دل ایک دوسرے کے لئے دھڑکتے سانسیں آتِش عشق سے منتشر تھیں..وہ دونوں ایک دوسرے میں گم محبت کی حسین وادیوں میں ایک دوسرے کے سنگ محوِ سفر تھے اس بات سے یک سر انجان کے سیاہ آسمان پر اپنی پوری آب وتاب سے چاندنی بکھیرتا چاند جب غائب ہو جائے گا تو اس کی جگہ لینے والا سورج ان دونوں کی زندگیوں پر کونسے نئے راز صبح کے طلوع ہوتے ہی آشکار کرنے والا ہے..

...

"آپ کو کچھ پتا ہے سر نیوز دیکھی آپ نے؟؟؟"

اسٹیون آفس کے خالی کانفرنس ہال میں داخل ہوتے ہوئے بولا اُس کی آواز پر سگار دو اُنگلیوں میں تھامے ریوالونگ چیئر پر جھولتے ہینڈرک نے گہرا کش لیتے دھواں سینے میں اتارا اور اگلے لمحے سگار ایش ٹرے پر رکھتے دھواں سفید بادلوں کی صورت فضا کے سپرد کر دیا..

"نہیں کیا ہوا.."

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ سیدھا ہوتا چیئر پر بیٹھ گیا..اسٹیون اُس کے مقابل کرسی گھسیٹ کر بیٹھتا غصہ پیتے اس بے خبر شخص کو دیکھنے لگا جو کہنے کو تو بدلہ لے رہا تھا مگر ہر چیز سے تو انجان تھا وہ..

"فردان مصطفیٰ نے خود پر لگے تمام الزامات ثبوتوں کے ساتھ رد کر دیے ہیں..وہ دنیا کے سامنے ایک بار پھر سرخرو ہو گیا.."

اسٹیون نے ایک ایک لفظ چبا چبا کر کہا تھا جس پر ہینڈرک مسکرا دیا..

"واقعی یہ تو اچھی بات ہے،اچھا ہوا.."

ہینڈرک نے سرسری انداز میں کہا جس کو سن کر اسٹیون کی آنکھیں حیرت کی شدت سے پھیل گئیں..

"سر آپ ہوش میں ہیں میں فردان مصطفیٰ یعنی ڈین نائٹ کی بات کر رہا ہوں..وہ ہی ڈین نائٹ جس نے جیکب پر تھوک کو مارا..وہ ہی ڈین نائٹ جو آپ کو آپ کے گھر سے حراست میں لے کر گیا تھا.."

اسٹیون نے اس کو یاد دلایا..

"سب یاد ہے مجھے پر میرا مسئلہ اس وقت ڈین نائٹ نہیں جو اُس کا جانی دشمن ہے وہ ہی کافی ہے اُس کے لئے..
ڈین نائٹ کی تو نسلیں تباہ سمجھو تم.."

وہ ہلکے پھلکے انداز میں کہتا چیئر کی پشت سے ٹیک لگا گیا..

Posted On Kitab Nagri

"مجھے ایک تو سمجھ نہیں آتا..اُدھر سہراب طالب کی بیوی کو سہراب سے انتقام کے لیے منتخب کرلیا ہے آپ نے یہاں باس فردان مصطفیٰ کی نسلوں کا بھی دشمن ہے..آپ لوگ سیدھا سیدھا دونوں کو ختم کر کے اپنا بدلہ کیوں نہیں پورا کر لیتے آوروں کو شامل کرنے کی ضرورت ہی کیا ہے.."

اسٹیون کی بات پر ہینڈرک کا قہقہہ جاندار تھا..

"بچے اب زرا میری بات سننا..دشمن کی سانسیں کھینچ لیں میں نے اگلے ہی پل وہ بے جان ہوتا دنیا کے ہر غم سے آزادی پا کر خالقِ حقیقی سے جاملا لیکن دوسری طرف میں نے سانسیں نہیں کھینچی بلکہ سانسوں سے وابستہ اُس کے پیارے اُس سے چھین لئے..یعنی زندگی تو دی لیکن محض تڑپنے کے لیے..پل پل سسکنے کے لیے..تو درد زیادہ کس میں ہوا؟؟"

ہینڈرک کی بات پر اسٹیون نے سر ہلاتے تائید کی اُس سے لیکن اب بھی اُس کے دماغ میں تکلیف دینے کے اور بھی کئی طریقے تھے جن میں مظلوم لوگوں کو نہ شامل کیا جاتا..

"آپ کی باس سے بات ہوئی؟؟"

اسٹیون نے آنکھیں موندے لیٹے ہینڈرک سے استفسار کیا..

"ہاں ہوئی تھی.."

اس کے جواب پر اسٹیون الرٹ ہو بیٹھا تھا..

Posted On Kitab Nagri

"کیا بات ہوئی؟؟"

اس کے محتاط لہجے پر ہینڈرک نے آنکھیں کھولتے آئبرو اچکا کر اُس کو دیکھا..

"کچھ خاص نہیں.. تم بتاؤ سہراب کے پیچھے بندے لگائے ہوئے؟؟ پوری رپورٹ دو.."

ہینڈرک کے سوال پر اسٹیون نے تابعداری سے سر ہلایا وہ اُس کی نظریں سمجھ رہا تھا..

"جی سر.. اُسکے پینٹ ہاوس کے باہر بھی دو گاڑیاں ہیں اور مینشن کے باہر بھی.. آپ کے اشارے پر فوراً کام شروع کر دیا جائے گا.."

اس نے سنجیدگی سے بتایا..

"بہت خوب وہ خود اس وقت کہا ہے؟؟"

"پینٹ ہاوس میں اپنی بیوی کے ساتھ اور مزے کی بات پینٹ ہاوس کے باہر کوئی سیکورٹی بھی نہیں وہ یہ سمجھ رہا کہ ہم اُس کے یہ پتہ نہیں جانتے.."

اسٹیون کی بات پر ہینڈرک کے لبوں پر گہرا تبسم بکھر گیا وہ آگے بھی مزید اُس سے کچھ کہنے لگا تھا..

...

Posted On Kitab Nagri

مہرین صبح ہوش میں آئی تو وہ ہی سفید ہسپتال کا کمرہ، وہ ہی بیڈ اور وہ ہی اداسی تھی اُس کے ہمراہ سب کچھ ویسا ہی دلخراش تھا جیسا وہ چھوڑ کر بے سدھ ہوئی تھی..

ک

"کاش ایسا ہو سکتا کہ تلخ حقیقت جاننے کے بعد ہم لوگ بے ہوش ہو جایا کرتے اور جب واپس جاگتے تو سب پہلے ہی کی طرح نارمل ہو جاتا وہ حقیقت ہی مٹ جاتی کاش..."

اُس نے بوجھل دل سے سوچا.. ہیزل براون آنکھیں پانیوں بھریں تھیں..

"صرف ایک رشتہ... ایک ہی تو خونی رشتہ تھا میرے پاس خونی بھی کیا میرے اللہ میری ماں ہی سب کچھ تھیں میرے لئے.. میری قل کائنات مجھ سے.. وہ.. وہ چھین لی گئیں.."

وہ واپس چہرے پر ہاتھ رکھتی دھاڑیں مار کر رونے لگی خالی کمرے میں اُس کی قربناک آہ وزار کی آوازیں گونج رہیں تھیں..

"میرے زندہ رہنے کا مقصد ہی ختم.. فائدہ ہی کیا اس زندگی کا جب آپ میرے ساتھ ہی نہیں مام.."

روہانسی آواز میں اُس نے اپنے آنسوؤں سے تر رخسار دونوں ہاتھوں سے صاف کئے..

"ہاں.. مجھے مر جانا چاہیے یہ ہی ٹھیک ہے..."

Posted On Kitab Nagri

وہ خود کلامی کرتی بیڈ پر اُٹھ بیٹھی سیدھے ہاتھ کی شہ رگ پر لگی ڈرپ کھینچ کر ہاتھ سے آزاد کی.. سفید کلائی پر خون نمودار ہوا جھٹکے سے سوئی نکالنے پر درد بھی یقیناً ہوا تھا مگر فکر کس کو تھی وہاں..

وہ بیڈ کے سائیڈ پر رکھی دراز میں کسی بھی قسم کی میڈیسن تلاش کرنے لگی.. تینوں درازیں کھول لیں تھیں مگر کہیں بھی اُس کو اپنی مطلوبہ چیز نہ مل سکی.. بے حد امید سے دعائیں کرتے اُس نے آخری دراز جوں ہی کھولی تو سامنے ہی sedatives کی بھری بوتل پڑی تھی..

وہ کانپتے ہاتھوں سے اُس کو تھامتی بیڈ پر بیٹھ گئی.. آنکھوں کے آگے بہت عرصے قبل کہیں پڑھی تحریر لہرا گئی..
"یہ جسم اللہ کی امانت ہے جیسا اُس نے تمہیں دیا ویسا ہی اُس تک پہنچانا ہوگا.."
میڈیسن کا ڈھکن کھولتے اُس کے ہاتھ لرز رہے تھے..

"میں کونسی اللہ کی نیک بندی ہوں ساری زندگی گناہوں میں گزار دی میرا اختتام بھی گناہ پر ہی ہونا تھا.."
اس نے تلخی سے سوچتے ہوئے ڈھکن کھولا جو ہاتھوں کی لرزش کے باعث زمین بوس ہو گیا تھا دوسرے ہاتھ میں مٹھی بھر گولیاں نکالتے وہ خالی بوتل دور اچھال گئی..

■ ■ ■

Posted On Kitab Nagri

"س.. سہراب.. یہ وہ ہی ہے..."

حکمہ کی آواز میں واضح لرزش تھی وہ تو کمر پر اُسکے مضبوط بازوؤں کا حصار تھا ورنہ وہ کب کی زمین بوس ہو چکی ہوتی.. اُس کی خوفزدہ کانپتی آواز پر جیسے وہ ہوش میں آیا..

"میری زندگی! تمہیں خود کو مضبوط بنانا ہوگا آخر کو ایک میجر کی بیوی ہو تم.."

سہراب نے اُس کو کندھوں سے تھام کر اپنی آنکھوں کے سامنے کیا حکمہ نے پلکیں اُٹھا کر اُس کو دیکھا جو محبت پاش نظروں سے اُس کو دیکھ رہا تھا لیکن ان سبز آنکھوں میں آج محبت کے علاوہ بھی ایک دوسرے جذبہ واضح دیکھا جا سکتا اور وہ شاید خوف تھا ہاں وہ ہی خوف ہی تو تھا اس حسین زندگی، خوشیوں بھرے سفر کے چھن جانے کا خوف.. صحیح ہی ہے کہ جینے کی چاہ انسان کو کمزور بنا دیتی ہے وہ خود کو اس پل بے بس، کمزور محسوس کر رہا تھا..

"می... میں نہیں بن سکتی مضبوط.. نہیں رہ سکتی میں آپ کے بغیر.. آپ کو کچھ ہو گیا تو میں مر..."

وہ آنکھوں میں آنسو لئے بولتی چلی گئی سہراب نے اُس کا جملہ مکمل ہونے سے پہلے ہی اُس کے گلابی ہونٹوں پر اُنگلی رکھتے لفظ حلق ہی میں دبا دئے..

"ہشہ! خبردار جو ایسی بات آئندہ اپنے منہ سے بھی نکالی تم نے.. آنسو صاف کرو اپنے.. کرو آنسو صاف حکمہ.."

وہ حکمہ کے کندھوں پر دونوں ہاتھوں کا دباؤ بڑھاتے ہوئے قدرے اونچی آواز اور سخت لہجے میں گویا ہوا..

Posted On Kitab Nagri

وہ خود شدید ذہنی کشمکش کا شکار تھا اُس وقت اُس پر حکمہ کی ایسی باتیں سہراب کو مزید جھنجھلاہٹ میں مبتلا کر گئی..

"میں کر رہی ہوں صاف.. چلائیں تو نہیں.."
وہ سر جھکا کر چہرے پر ہاتھ پھیرتی رونے کی چغلی کھاتے لہجے میں بولی..اُس کا جھکا سر دیکھ کر سہراب کی لبوں پر بے اختیار جاندار مسکراہٹ ابھری تھی..

"صاف کرنے کے ساتھ ساتھ رونا بھی بند کرنا ہو گا مسز سہراب.."
وہ آواز کو اب بھی سنجیدہ رکھ کر بولا وہ جو گھٹی گھٹی سسکیاں بھر رہی تھی اُس کی آواز پر لب سختی سے ایک دوسرے میں پیوست کرتے سسکیاں دبانے کی تگ و دو کرنے لگی مگر جسم کی کپکپاہٹ پر کس کا قابو تھا بھلا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سہراب نے مبہم سا مسکراتے ہوئے اُس کی ٹھوڑی پر دو اُنگلیاں جماتے حکمہ کا چہرہ اونچا کر کے نگاہوں کے سامنے کیا..

"مجھے کچھ نہیں ہو گا یہ میری بات یاد رکھنا.. سوائے میرے رب کے تمہیں مجھ سے اور مجھے تم سے کوئی دور نہیں کر سکتا.. اللہ ساتھ دیتا رہے بس ہمارے بیچ میں آنے والے ہر شخص کو اکھاڑ پھنکوں گا میں.."
سہراب نے دلچسپی سے اُس کی معتر نم آنکھوں اور لرزتی پلکوں کو دیکھا..

Posted On Kitab Nagri

"وعدہ کریں.."

حکمہ اب بھی مضطرب اُس سے تائید چاہتی تھی.. سہراب نے مسکرا کر اُس کا نازک ہاتھ نرمی سے تھامتے ہوئے آہستگی سے ہاتھ کی پُشت پر اپنے لب ثبت کر دئے اُس کی لو دیتی آنکھیں دہکتا اسرار بھرا لمس حکمہ کو جھجکنے پر مبتلا کر گیا..

"وعدہ کرتا ہوں.."

وہ اُس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے گھمبیرتا سے گویا ہوا.. حکمہ ان سبز آنکھوں کے پیام سمجھتی تھی اگلے ہی پل صوفے پر تھوڑا دور کھسکتے ہوئے اُس نے سہراب کی ڈھیلی پڑتی گرفت سے اپنا ہاتھ کھینچا جس پر اب بھی اُس کا پرحدت لمس موجود تھا..

"لیکن وہ بلیک..."

حکمہ نے پریشانی سے استفسار کیا سہراب کے پرسکون چہرے پر سے کچھ رنگ آ کر گئے تھے..

"جان میری وہ میرا مسئلہ ہے تم اُس کے بارے میں مت سوچو.. اچھا یہ بتاؤ بھوک لگی ہے یا واپس سونے چلیں.."

اُس نے آگے بڑھ کر حکمہ کا ہاتھ تھامنا چاہا جس پر وہ بدک کر اُس سے دور ہوتی کھڑی ہو گئی..

Posted On Kitab Nagri

"جی نہیں میں تیار واپس سونے کے لیے نہیں ہوئی تھی.."

حکمہ نے ناک چڑھا کر کہا اُس کی یہ ادا سہراب کے پہلے ہی زخمی دل کو مزید گھائل کر گئی.. وہ گہری مسکراہٹ لبوں پر سجائے اُس کے مقابل آ کھڑا ہوا..

"ہاں آپ کی تیاری پر میں نے پہلی نظر میں ہی غور کر لیا تھا پر ایک احسان فراموش ہماری حسین صبح برباد کر کے چلا گیا.."

سہراب کی سبز آنکھوں میں بے اختیار غصہ اُتر آیا جس پر حکمہ سمجھ گئی کہ وہ کس کے بارے میں بات کر رہا ہے اس کو ہرگز اچھا نہیں لگا تھا سہراب کا فیاض کو یوں مخاطب کرنا..

اگلے ہی پل وہ اُس کے نزدیک ہوتی سہراب کی غصے بھری کانچ سی آنکھوں میں حیرت کے ساتھ ساتھ خمار اُتار گئی.. ہاتھوں پیروں کی لرزش پر قابو پاتے وہ ایڑیوں کے بل اُس کے سامنے آ کھڑی ہوئی اور اُسکے ہاتھ خود کی اپنے کمر پر رکھتے حکمہ نے سہراب کے سینے پر ہاتھ رکھ کر اُس سے قریب ہوتے تمام فاصلے سمیٹ دئے تھے..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سہراب اُس کے اچانک بدلتے رویے پر بے حد حیران تھا جبکہ حکمہ نے جس دل سے یہ سب کیا تھا وہ یہ خود ہی جانتی تھی کیونکہ آگے جو باتیں وہ کہنے والی تھی اُس کے لئے ان قربتوں کا ہونا لازم ہی تو تھا کیوں کہ اگر بغیر محبت کے محض وہ اُس کو باتوں سے کائل کرتی تو یقیناً وہ گھما پھیرا کر بات سے انکار ہی کر دیتا جو وہ ہرگز نہیں چاہتی تھی..

Posted On Kitab Nagri

"سہراب.."

اس نے حیا سے کانپتی پلکیں جھکائے اُس کا نام نہایت محبت اور بے حد اپنائیت سے پکارا وہ جس کی آنکھیں یہ سب دیکھ کر خمار زدہ تھیں یہ شیریں لہجا سن کر سماعتیں تک بوجھل ہونے لگیں..

"کہہ دو جانم..."

وہ گھمبیر بوجھل لہجے میں گویا ہوا، حکمہ کے نتھنوں سے اُس کے تیز باڈی سپرے اور آفٹر شیو کی مسرور کن خوشبو ٹکراتی سانسوں کو معتظر کرنے لگی..اس نے ہاتھ بڑھا کر سہراب کی ٹریک جیکٹ کی زپ اوپر چڑھائی تا کہ دماغ اس حواسوں پر چھاتی خوشبو سے تو کم از کم بچ سکے..

"کوئی بھی انسان اس دنیا میں بُرا یا اچھا پیدا نہیں ہوتا، انسان کو اُس کے ساتھ در پیش آنے والے حالات برا یا اچھا بناتے ہیں..ایک لڑکی نے شروع سے اپنے ارد گرد یہ ماحول دیکھا تو اُس کو اس ہی ماحول کا حصہ بن جانا تھا سہراب خود سوچیں برے ماحول میں رہ کر اگر وہ اس سانچے میں ڈھل گئی تو اچھے حالات میں بھی تو اُس کے اچھا بن جانے کا مارجن ہے.."

وہ اُس کی جذبات لٹاتی آنکھوں میں بے خوفی سے جھانکتی اپنی بات دھیمی آواز میں آہستگی سے اُس کو سمجھانے لگی ایک ہاتھ اُس کے سینے پر رکھے دوسرے سے اُسکی گردن پر اپنی شہادت کی اُنگلی سے نہ جانے کیا کیا نقش نگاری کر رہی تھی اس پل وہ..

Posted On Kitab Nagri

"تو تم کہہ رہی ہو کہ وہ سدھر گئی ہے،اور فیاض نے اُس میں یہ چینج دیکھا ہے جو میں نہ دیکھ سکا.."

سہراب محبت پاش نظروں سے اُس کو دیکھ تو رہا تھا بے خودی بھی طبیعت میں تھی اس وقت مگر ذہن نے اُس کی کہی باتیں واضح طور قابول کیں..

"جی میں بالکل یہ ہی کہہ رہی ہوں..گناہوں کی معافی تو خدا بھی دے دیتا ہے تو ہم اُس کے حقیر سے بندے کیونکر اپنے جیسے ہی دوسرے خطا کے پتلوں کے لیے اللہ کی قائم کی ہوئی اس دنیا میں حاکم بن کر جرگے لگائیں.."

حکمہ کے لبوں پر دھیمی سی مسکان تھی سیاہ آنکھیں ایمان کے نور سے منور،وہ جو خود کو عام سمجھا کرتی تھی کوئی اُس کو آئینہ تو دکھاتا کہ کتنی خاص لگتی تھی وہ سچے موتیوں کی مانند الفاظ ادا کرتے ہوئے..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تو میں کیا کروں جرگہ نہ لگاؤں؟؟"

سہراب نے حکمہ کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے سنجیدگی سے سوال کیا اُس کے بچوں جیسے انداز پر حکمہ کی مسکراہٹ بے اختیار گہری ہوئی تھی سر کو جھکاتے ہوئے اس نے خفیف سی جنبش دی..

"جی! سہراب جب ہم دوسروں کی راہیں ہموار کرتے ہیں ہمارا خالق ہمارے لئے بھی راستے ہموار کرتا جاتا ہے.."

Posted On Kitab Nagri

ہاں یاناں میں تو نہیں جواب نصیحت کی صورت دیا گیا جو مقابل کے تاثرات دیکھ کر تو لگ رہا تھا کہ وہ سمجھ رہا ہے..

"لیکن میں ایسے کیسے صرف اندیشوں پر یقین کر کے ہاں کر دوں؟؟ فیاض میرا بھائی ہے، محض چھوٹا بھائی سمجھا ہی نہیں ہمیشہ چاہا بھی ہے اُس کو اس ہی طرح.. تو میں کیسے بغیر خود جانے اُس کو اجازت دے دوں مہرین سے نکاح کی.."

سہراب نے حکمہ کی آنکھوں میں متفکر انداز میں دیکھتے ہوئے سوال کیا اُس کی پریشانی محسوس کرتے ہوئے حکمہ کو فخر ہوا تھا اُس پر کہ ایک منہ بولے رشتے کو بھی وہ سچے دل سے نباہ رہا ہے..

"مجھے آپ کی محبت پر کسی قسم کا کوئی شبہ نہیں اور میں نے آپ کو کب کہا کہ ایسے ہی ہاں کر دیں.. میں یہ کہنا چاہتی ہوں کہ یہ سب بھول کر کہ مہرین کا ماضی کیسا تھا بالکل ایک نئے انجان شخص کی طرح ان سے ملیں پھر جو نئی رائے ان کے متعلق ذہن میں قائم ہو اُس پر عمل کرتے اپنا فیصلہ کر لیجئے گا، ٹھیک ہے.."

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حکمہ نے اپنی بات مکمل کرنے کے بعد مقابل سے تائید لینی چاہی تھی.. سہراب کو واقعی اُس کی باتیں سمجھ آئیں اور وہ جو کہہ رہی تھی اُس پر عمل کرنے کا سوچتے ہوئے اُس نے فیاض سے اس بابت بات کرنے کا فیصلہ کر دیا کیونکہ کچھ تھا یا نہ تھا لیکن یہ تو سب میں واضح تھا کہ مہرین کی جان کو خطرہ لاحق ہے.. سو اُس کی حفاظت کے لیے ایک طرح سے یہ نکاح وقتی طور پر ضروری بھی تھا..

Posted On Kitab Nagri

"نہیں! کچھ بھی ٹھیک نہیں..."

سہراب نے اپنی سنجیدگی ہنوز برقرار رکھے اُس سے کہا جس پر حکمہ کے چہرے پر رقص کرتی طمانیت کو کم ہوتے دیکھ اندر ہی اندر اُس سے اپنے تاثرات پر ضبط کیا تھا..

"کیوں؟؟ کیا ہوا؟؟ سب تو ٹھیک ہے.."

حکمہ نے فکرمندی سے کہا جس پر سہراب نے سر کو نفی میں ہلاتے ہوئے اُس کی آنکھوں میں جھانکا اور اگلے ہی پل اُس کا حجاب کھول کر دور اُچھال دیا، وہ جو اس سب کے لیے ہرگز تیار نہ تھی اُس کی اس حرکت پر ہکا بکا رہ گئی..

"یہ بالکل بھی ٹھیک نہیں تھا.."

سہراب نے گہری استحقاق بھری نظروں سے اُس کے گلابی پڑتے گالوں کو دیکھا..اور پھر سیاہ گھنگرالے بالوں کو جوڑے سے بھی آزادی بخش دی تھی حکمہ نے پہلی فرصت میں اُس سے دور ہونا چاہا پھر اچانک یاد آیا کہ کمر پر قائم مضبوط حصار باندھنے والی وہ خود ہی تھی..

"ہاہاہاہا.."

اس کے ڈھیلے پڑتے تاثرات دیکھ کر سہراب کا قہقہہ بے ساختہ تھا جو لاونج میں بلند ہوا جس پر وہ جھینپ مٹانے کے خاطر غصے سے ہنستے ہوئے سہراب کو دیکھنے لگی..

"بھوک لگ رہی ہے مجھے ناشتہ کرنا ہے.."

Posted On Kitab Nagri

حکمہ نے اُس کے بازوؤں پر ہاتھ رکھ کر اُس حصار کو توڑنے کی ایک نہ ممکن سی کوشش کی..

"اور مجھے عشق لگ رہا ہے جو کرنا ہے ابھی.."

اس کی بھاری آواز میں کہی گئی ذو معنی بات سن کر حکمہ کی رنگت سرخ پڑ گئی پلکیں لو دیتی نظروں کو برداشت نہ کرتے ہوئے جھکتی چلی گئیں تھیں..

"یہ بھی کپڑے اچھے ہیں لیکن جو دوسرے تھے وہ پہنوں ناں.."

سہراب نے مسکراتے ہوئے اُس کو یلو کلر میں دیکھا جو ہر بار کی طرح اُس کو کھلتی ہوئی سورج مکھی کا پھول لگ رہی تھی..

"چپ ہو جائیں... میں ایسے واہیات کپڑے نہیں پہنتی توبہ.."

حکمہ نے کان کو ہاتھ لگاتے ہوئے کہا، اُس کے تنگ حصار میں اب حکمہ کی جان آدھی ہونے لگی تھی..

سہراب کچھ دیر مسکراتے ہوئے اُس کے گلنار چہرے کو دیکھتا رہا اور پھر دل کی بات پر لبیک کہتے کمر پر رکھا ہاتھ اُس کے بالوں میں پھنسائے اس کا سر اونچا کرتا وہ اُس کے گلابی ہونٹ پر جھک گیا تھا حکمہ کو پہلے ہی اندازہ تھا جلد یا بدیر وہ یہ تو کرے گا ہی تو وہ ذہنی طور پر پہلے ہی خود کو تیار کرتی، اُس کی بلیک جیکٹ دونوں ہاتھوں سے مٹھیوں میں دبوچ گئی..

Kitab Nagri www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

قطرہ قطرہ وہ اُس کی سانسیں خود میں انڈیلتے ہوئے بے خود ہوتا اپنی تشنگی مٹانے لگا.. کچھ ساعتیں یوں ہی گزر گئی جب وہ اُس کو اپنی سانسیں استوار کرنے کے خاطر چھوڑتا ہوا حکمہ کے کانپتے وجود کو کسی قیمتی متاع کی طرح بانہوں میں بھرتے ہوئے صوفے سے کھڑا ہو گیا..

"سہراب... مجھ.. مجھے بھائی کے گھر جانا ہے وہاں بھابی لوگ بہت پریشان ہیں.. ابھی نہیں.."

حکمہ نے گہری سانسوں کے درمیان کہا اُس کی جانب دیکھنے سے اجتناب برتا گیا تھا..

"یہ سب شام میں ہو گا ابھی آپ مجھے ڈسٹرب نہ کیجئے.."

وہ اُس کے چہرے پر جھکتا ہوا حکمہ کی پیشانی پر نرمی سے اپنے لب رکھ گیا.. حکمہ کے لبوں کو شرمیلی سی مسکان نے چھوا تھا..

"ناشتہ تو کر لیں.."

حکمہ نے ایک اور جواز پیش کیا وہ اتنے میں بیڈروم میں داخل ہوتا اُس کو بیڈ پر لٹا چکا تھا..

"رات تمہاری خواہش تھی اب میری.."

سہراب نے اُس کے ہراساں چہرے کو گہری نظروں سے تکتے ہوئے بھاری سلگتے لہجے میں کہا وہ اپنی جیکٹ کی زپ نیچے کر رہا تھا..

"میں... میں.."

Posted On Kitab Nagri

اُس کو کچھ سمجھ نہ آیا کہ کیسے اب خود کو اُسکی شدتوں سے بچائے..

"میں..میں بکری اب بس.."

وہ جیکٹ اُتار کر کاوچ پر پھینکتا مسکراتے ہوئے بیڈ سے اٹھتی حکمہ کو پیچھے دھکیلتا اس پر سایہ بنا جھکتا چلا گیا..

■ ■ ■

"ہاں سارہ میں ہسپتال سے نکل گیا ہوں زیاد کے اسکول پہنچ ہی گیا ہوں میں بس پندرہ منٹ بعد ہم گھر پر ہونگے.."

سمیر نے کان پر لگے ائیر پوڈ پر اُنگلی رکھتے ہوئے کال کے اُس پار موجود اپنی بیوی سے کہا..

"ہاں ہاں میں نے خرید لیں ہیں تمام چیزیں اب اگر تم مجھے تھوڑا موقع دے دو تو میں زیاد کو لے آؤں بیگم.."

انہوں نے جھنجھلاہٹ بھرے مسکراتے لہجے میں کہا جس پر سارہ نے یقیناً ناراض ہوتے کال کاٹ دی تھی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ان عورتوں کی سائیکی تو کوئی سمجھ ہی نہیں سکتا.."

انہوں نے کار زیاد کے اسکول کے سامنے پارک کی اور ائیر پوڈ نکال کر ڈیش بورڈ پر رکھنے کے بعد موبائل سیاہ کوٹ میں رکھتے وہ کار ان لاک کرتے ہوئے باہر نکل آئے..

Posted On Kitab Nagri

دوران کو دیگر بچوں کے ساتھ ریڈ گرل کے اُس پار اپنا بیٹا کھڑا نظر آیا جس کی آنکھیں ہو بہو اپنے چاچو جیسی تھیں اُس ہی لمحے زیاد کی نظر بھی اپنے باپ پر پڑی جس پر انہوں نے مسکراتے ہوئے فضا میں ہاتھ ہلایا گارڈ نے یہ منظر دیکھ کر مسکراتے ہوئے گرل کھول دی تھی تاکہ زیاد روڈ کراس کر کے آتے اپنے باپ کے پاس چلا جائے..

اُس ہی پل زیاد کے ساتھ ساتھ ایک اور بچہ بھی نکل کر روڈ کے کنارے آیا تھا سامنے سے آتی گاڑی کو دیکھ سمیر لمحے بھر کو فٹ پاتھ پر رکے لیکن نہ جانے خدا کو کیا منظور تھا کہ جس گاڑی کو دیکھ کر وہ رُکے تھے اُس کے پیچھے سے .آتی تیز رفتار کار کسی کی موت اپنے ساتھ لائی تھی..

اچانک فضا میں کار کے ٹائر زچر چرانے کی آواز بلند ہوئی لمحوں کے لیے ہر سوں موت جیسا سکوت طاری ہو گیا تھا.. سمیر نے اپنے عین سامنے رکتی گاڑیوں کو پھیلی ہوئی خوف زدہ آنکھوں سے دیکھا وہ خود اپنی جگہ ساکت کھڑے رہ گئے تھے..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جہاں کچھ دیر قبل چھوٹے معصوم فرشتوں کی مسکراتی ہوئی آوازیں، ہنستے خوش ہوتے قہقہے تھے وہاں اب سکوت کے بعد آنسو، چیخیں اور افراتفری تھی.. سمیر کو لگا ان کا دل کسی نے مٹھی میں بھینچ لیا ہو آنکھوں کے سامنے بیٹے کا مسکراتا ہوا چہرہ آیا جو ایک منٹ پہلے ہی تو انہوں نے دیکھا تھا..

"یا اللہ مدد.."

Posted On Kitab Nagri

اور بے شک صرف وہ ہی ہمارا محافظ رحم کرنے والا ہے..اپنے رب کو پکارتے ہوئے وہ سڑک پر لوگوں کے اکھٹے ہوتے ہجوم کو چیرتے ہوئے سامنے آگئے سامنے جو منظر دیکھا انہوں نے اُس کا دل بند کر دینے کے لیے کافی تھا، قدموں میں جان تک نہ بچی..

سڑک پر اوندھے منہ پڑی خون میں لت پت سفید اور نیلے یونیفارم میں ملبوس بچے کی بے جان لاش پر ان کی آنکھیں جم گئیں لوگ اُس بچے کو اُٹھا کر کار میں ڈالنے کی کوشش کر رہے تھے مگر چھوٹے سے وجود سے خون اس قدر نکلے جا رہا تھا کہ کسی کو سمجھ نہ آیا کہ اب ہسپتال لے کر جائیں یا کہیں اور..
کچھ دور دوسرے لوگ شراب کے نشے میں دھت کار ڈرائیور کو نکال کر جھنجھوڑ رہے تھے کہ یہ کیا کر بیٹھا ہے وہ..چار سو ن شور شرابہ اور انتشار برپا تھا بظاہر سب غیر دانستہ ہوا ہی تو لگا اصل حقیقت کیا تھی اُس سے وہاں موجود ہر شخص نہ واقف..

سمیر کی آنکھوں کے آگے سامنے نظر آتا منظر چکرانے لگا وہ شاید خود بھی زمین بوس ہو جاتے کہ اچانک کندھے پر کسی نے پیچھے سے دباؤ بڑھایا جس کو محسوس کرتے وہ سوکھتے حلق کو تر کرتے ہوئے پیچھے کی جانب جوں ہی پلٹے تو گارڈ انکے بیٹے زیاد کو گود میں تھامے کھڑا ان کو دیکھ رہا تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

سمیر کو لگا کہ زندگی میں شاید کوئی نیکی کی تھی جو خدا نے عین وقت پر نامہِ اعمال بدل ڈالا ان کا بیٹا ان کی آنکھوں کے سامنے صحیح سلامت بغیر ایک خراش کے موجود تھا آگے بڑھتے وہ بے حد خوفزدہ زیاد کو اپنی گود میں لیتے دیوانہ وار اُس کا چہرے چومنے لگے بھیگی آنکھوں کو سختی سے میچ کر انہوں نے زیاد کو خود میں بھینچ لیا تھا..

■ ■ ■

فیاض ہاسپٹل روم کا دروازہ دھکیلتا جوں ہی اندر داخل ہوا تو پہلی ہی نظر میں جو منظر اُس کی آنکھوں نے دیکھا وہ اُس کو مزید طیش میں مبتلا کر گیا.. مہرین بیڈ پر بیٹھی گولیوں سے بھری مٹھی اپنے منہ کی جانب لے جا رہی تھی..

فیاض دانت پیس کر آگے بڑھتے ہوئے اُسکے ہاتھ کو اپنی سخت ترین گرفت میں لیتا مہرین کے پورے وجود کو جھٹکا دے کر اپنے مقابل کھڑا کر چکا تھا..

مہرین اُس سب کے لیے ہرگز تیار نہ تھی مٹھی غیر متوقع طور پر کھل گئی اور سفید گولیاں اگلے لمحے کمرے کے چکنے ماربل کے فرش پر بکھرتی چلی گئیں..

"تمہارا دماغ ٹھیک ہے ہوش میں ہو تم؟؟ کیا کر رہی تھی یہ ہاں..."

Posted On Kitab Nagri

فیاض نے اُس کی کلائی کو جھٹکا دیتے ہوئے ایک ایک لفظ زبان سے چبا چبا کر ادا کیا سیاہ ضبط کی شدت سے سرخ ہوتی آنکھیں لہو چھلکانے کو تھیں اُس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ مقابل کھڑی لڑکی کو ایک زوردار کان کے نیچے لگائے کہ ساری عقل ٹھکانے آجائے اُس کی..

"بولو.. جواب دواب.. منہ کیوں بند کر کے کھڑی ہو.. کیا سوچ کر تم نے یہ قدم اُٹھایا.. ہاں.."

ایک بار پھر جھٹکا دیا گیا وہ معترنم آنکھیں بھیگے چہرے لئے حیران نظروں سے اُس کو دیکھتی اُس کے کشادہ سینے سے جا لگی..

"چھوڑ... چھوڑ دو مجھے... میں مرنا چاہتی ہوں اس خود ساختہ قید سے رہائی چاہیے اب مجھے.."

وہ اُس سے دور ہونے کے لئے بھرپور طریقے سے مزاحمت کرتی اپنی کلائیاں آزاد کروانے کی جدوجہد کرنے لگی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فیاض کا دماغ جو پہلے ہی گھوما ہوا تھا اُس کی بات سن کر مزید گھوم گیا جبڑے سختی سے بھینچتے ہوئے اُس نے مہرین کے ہاتھ اُسکی پشت پر لے جا کر مروڑتے ہوئے اُسکو اگلے ہی پل گول گھما کر دیوار سے لگا دیا اور خود وہ اُسکے سر پر کھڑا مہرین کے کان پر جھک آیا.. گردن کی تمام رگیں غصے کے باعث پھولی ہوئی تھیں..

Posted On Kitab Nagri

اُسکی سلگتی سانسیں مہرین کے نہ تاواں جسم کو لرزش میں مبتلا کر گئی کلائیوں پر جان لیوا حد تک سخت ترین گرفت کو سہتے آنکھوں سے آنسو پہلے ہی رواں تھے..

"خود کشی کر کے تم گناہ پر اپنا اختتام کرنا چاہتی تھی.. جانتی بھی ہو تم کہ خود کشی کرنے والوں کا انجام کیا ہوتا ہے نمازِ جنازہ تک نصیب نہیں ہو پاتی ان کو یعنی اللہ نے تمہیں مسلم گھرانے میں پیدا کر کے تم پر اتنا کرم کیا لیکن تم اپنا انجام خود گمراہی پر کر رہی تھی.."

وہ اُس کے کان پر جھکا سختی سے اُس کی سمتوں کے حوالے آگاہی کر رہا تھا..

"تم تو مجھے مضبوط اعصاب کی مالکہ لگتی تھی اس قدر بھی کیا بزدلی مہرین.."

فیاض نے اگلے ہی لمحے اُس کو پلٹ کے مہرین کی پشت دیوار سے لگاتے اُس کا چہرہ اپنی آنکھوں کے سامنے کر لیا..

اس بار قدرے نرمی سے استفسار کیا تھا اُس نے..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیا بزدلی... کیا بزدلی ہاں.. ایک چھوٹا سا بچہ جب وہ اس دنیا میں آتا ہے تو اُس کے دل میں بھی اُس دن سے موت کا خوف اور دنیا سے محبت ڈالی گئی ہوتی ہے.. دنیا کی محبت کو بھلا کر ایک انسان اپنی جان اپنے ہاتھوں سے لیتا ہے... زندگی کس کو پیاری نہیں؟؟ اس پیاری چیز کو خود اپنے ہاتھوں سے دور کر دینا... یہ... کوئی بزدل شخص نہیں کر سکتا.. خود کشی حرام ہے کبھی تم لوگوں نے یہ سوچا کہ ایسا کیا ہوا اُس انسان کے ساتھ جس نے ایسا بدصورت حرام منہ سے لگایا...؟؟ ہاں"

Posted On Kitab Nagri

مہرین اُس کی آنکھوں میں دیکھ کر روہانسی آواز میں بول رہی تھی فیاض نے آفسوس بھری نظروں سے اُس کو دیکھاوہ واقعی گمراہی کی راہ پر گامزن تھی مگر ایک سچا ساتھ اُس کو واپس رہنمائی کی راہ پر لے آسکتا تھا جو وہ اُس کی آنکھوں میں چمکتے آنسو ہی دیکھ کر سمجھ گیا..

"یہ بزدلی ہی ہے اللہ کی دی ہوئی آزمائش پر گھبرا کر دل برداشتہ ہوتے ہوئے ڈرپوکوں کی طرح ایک چور دروازے کا انتخاب کرنا..اُس رب نے تمہیں زندگی بھر خوشیاں دیں زرہ جو تم پر کٹھن وقت آیا تو تم پیچھے ہٹ گئی..یہ بزدلی نہیں تو اور کیا ہے؟؟"
فیاض نے اُس کی ہیزل براون کانچ سی چمکتی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا وہ ان آنسوؤں بھری حسین آنکھوں کے سحر میں جکڑنے لگا تھا..

"کیا خوشیاں...کون سی خوشیاں زندگی بھر تو میں اکیلی رہی محبت کو ترستی رہی صرف میری ماں ہی تو تھی میرے ساتھ وہ بھی نہیں اب.."
مہرین نے بے دردی سے اپنے ہونٹ چباتے ہوئے اُس کو دیکھا تھا..

"محبت نہیں تو کیا ترقی تو ملی نہ اتنی چھوٹی سی عمر میں کس مقام پر ہو تم اپنا رتبہ تو دیکھو ڈاکٹر صاحبہ تم پر یہ سب جچ نہیں رہا.."

Posted On Kitab Nagri

وہ اُس کے ہونٹوں کو دانتوں کی قید سے آزاد کرتا ہوا اُس کے بھیگے گال اُنگلیوں کے پوروں سے خشک کرنے لگا..

مہرین اُس کی بات کے جواب میں خاموش ہی رہی..

"کیا مجھ سے شادی کرو گی تم ڈاکٹر مہرین زبیر ؟؟"

لمحوں کا کھیل تھا سب وہ بہت دن سے دل میں گونجتے سوال کو زبان دے ہی گیا جس پر مہرین یک تک مقابل کھڑے خوبرو لڑکے کو حیرت سے ساکت ہوئی آنکھوں سے دیکھتی رہ گئی..

اسکی آنکھ کھُلی تو خود کو اُسکی خوشبوؤں میں بسا پایا مگر وہ اس پاس کہیں نہ تھی کچھ دیر یونہی آنکھیں موندے پڑے رہے وہ گذشتہ رات کو یاد کرتا رہا گداز لبوں پر طمانیت بھری مسکان تھی..ایک آنکھ کھولتے بیڈ پر اُس کی تلاش میں ہاتھ دوڑایا تو خود کو تنہا کینگ سائیز بیڈ پر پایا..

وہ دونوں آنکھیں جھٹ سے کھولتا پورے ہوش و حواس میں آگیا سارا سکون پل بھر میں ہوا ہوا تھا..

"کہاں گئی ہے یہ ؟؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ متفکر لہجے میں خود سے سوال کرتا بیڈ سے اٹھ کھڑا ہوا کہ اچانک اندر باتھ روم میں سے چلتے شاور سے پانی گرنے کی آوازیں آئی تھی جن کو سن کر اگلے ہی پل وہ پر سکون ہوتا واپس بیڈ پر لیٹ گیا.. دونوں ہاتھ تکیے پر رکھ کر اُن پر سر رکھتے اُسکی سوئی سوئی نیند کی سرخی لئے نیلی آنکھیں واش روم کے دروازے پر ٹکیں تھیں..

بلاشبہ اس لڑکی نے فردان مصطفی کو محبت نامی لفظ سے روشناس کروایا تھا.. اُس کو پا کر جن لذتوں سے آشنا وہ ہوا تھا شاید ہی کبھی زندگی میں ان کو محسوس بھی کر پاتا.. فردان کے بے رنگ کینوس پر فرشتے نے آ کر زندگی کے خوبصورت رنگ بکھیرے تھے..

وہ مسلسل اُس کے بارے سوچتا دروازے پر نظریں جمائے لیٹا تھا کہ اندر سے شاور بند ہونے کی آواز آئی جس کے کچھ منٹ بعد ہی دروازہ کھلا تھا اور وہ اپنے گیلے بال خشک کرتی ہوئی سفید باتھ گاؤن میں ملبوس کمرے میں داخل ہوئی.. اندر پہلا ہی قدم رکھتے ہی نظریں سامنے بیڈ پر پھیلے وجود پر جا ٹھہریں جو رات اُس کا سکون غارت کرنے کے بعد اب خود مزے سے پڑا سو رہا تھا نہ چاہتے ہوئے بھی اُس کو دیکھ کر فرشتے کے لبوں پر مسکان آ رکی تھی..

وہ آنکھیں بند کیے لیٹا سونے کی ایکٹنگ کرتا رہا جس کو دیکھ کر فرشتے کو تو شاید پہلی بار اُس کو بنا شرٹ کے آرام سے دیکھ لینے کی مہلت مل گئی.. وہ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی گیلے سنہرے بالوں کو کمر پر جھٹکتے ہوئے اُس سے چند قدم دور بیڈ کے ساتھ آ کھڑی ہوئی نظریں اُس کے چہرے پر ٹکی تھیں جو کسی ریاست کے شہنشاہ جیسی شان لئے مغرور سیاہ مڑی ہوئی پلکیں آنکھوں پر گرائے انھیں موندے سو رہا تھا..

Posted On Kitab Nagri

ماتھے پر بکھرے گھرے بھورے رنگ کے بال اُس ہی کے ہم رنگ گھنی شیو جو سفید سرخی مائل رنگت کو چار چاند لگا دیتی..اُس کی سمندر سی گہری پر اسرار آنکھیں اس وقت بند تھیں جس کو غنیمت جان کر ہی تو وہ اُس کا یوں بھرپور جائزہ لے رہی تھی..

پھولے ہوئے مسکیولر سفید بازو جن پر موجود ہری نسیں کہیں کہیں سے نظر آتی ایک عجیب سا تاثر دیتیں..
فرشتے کی پلکیں ان بازوؤں کو دیکھ کر بے اختیار لرز گئیں تھیں ان مضبوط پناہوں میں رات جو گزاری تھی اُس نے..

حیا سے بوجھل ہوتی آنکھیں کشادہ کندھوں سے ہوتی بازوؤں کا نظارہ کر لینے کے بعد اُس کے ورزشی ہلکے بھوری روئیں والے سینے پر ٹک گئی فرشتے کے لبوں پر ٹھہری مسکراہٹ مزید گہری ہوئی اچانک اُس کا دل چاہا فردان کے سیکس پیکس دیکھنے کا جو نیلے کمفرٹر سے ڈھکے ہوئے تھے..فرشتے دو قدم آگے ہوتی اُس کے نزدیک ہوئی گھٹنے بیڈ سے آلگے تھے..

"یہ تم کیا کر رہی ہو فرشتے دماغ ٹھیک ہے تمہارا؟؟"
فرشتے نے لرزتا ہوا ہاتھ سوتے بنے فردان کی جانب بڑھایا جو بے صبری سے انتظار میں تھا اُس کے ہاتھ کو اچانک ایک جگہ ساکت محسوس کرتے وہ دل ہی دل میں بدمزہ ہوا..

Posted On Kitab Nagri

"کیا کر رہی ہوں ہاں میرا شوہر ہے یہ.. میں دیکھ سکتی ہوں.."

فرشتے نے دھیمی آواز میں خود کلامی کرتے کندھے جھٹکے اور واپس آگے ہاتھ بڑھایا..

"تمہارا شوہر ہے لیکن کتنا خوش فہم انسان ہے اگر اس نے تمہیں یہ سب کرتے پکڑ لیا تو سمجھوں گئی تم.. پھر بیٹھ کر روتی رہنا.."

فرشتے نے اس آواز پر ہاتھ واقعی پیچھے کھنچا اور سیدھی ہوتی واپس مڑی جس پر فردان نے آنکھیں کھولتے شرارت بھری نظروں سے اُس کی پُشت پر بکھرے بھیگے بالوں کو دیکھا اور اگلے ہی پل اُس کو کچھ سمجھنے کا بھی موقع دئے وہ فرشتے کے بال ہاتھ میں تھامتے ہوئے اُس کو اپنی جانب کھینچ گیا فرشتے جو بالکل بے خبر تھی اُس کے جاگنے سے فردان کی اس حرکت پر آنکھیں حیرت سے پھیلائے اپنی جگہ تھم گئی..

فردان نے اُس کی کمر میں بازو ڈالتے اس کا رخ اپنی جانب کیا اور اگلی ہی ساعت وہ اُس کے کشادہ سینے پر اپنا نیم بھیگا وجود لئے گری فردان کی بھاری سانسوں کو معطّر کر رہی تھی..

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"یہ... یہ کیا بدتمیزی ہے.."

فرشتے نے غصے بھری آواز میں کہتے اُس سے فاصلہ بڑھانا چاہا مگر فردان اُس کی کمر پر دونوں بازو رکھتے فرار کے تمام راستے مسدود کر چکا تھا اوپر سے کمفرٹر اپنے ساتھ اُس پر بھی ڈالتے اندر اُس کے پیر فرشتے کے نرم گیلے پیروں پر جسارتیں انجام دے رہے تھے..

"گڈ مارننگ.."

فردان اُس کے کان پر لب رکھتے نیند کے باعث بھاری بوجھل آواز میں گویا ہوتا کان کی لو کو چوم گیا فرشتے کا وجود بے اختیار سرد پڑ گیا تھا..

Posted On Kitab Nagri

"گڈ..مارننگ...یہ بات نارمل انسانوں کی طرح بھی بولی جاسکتی تھی فردان... چھوڑیں مجھے.."
فرشتے نے دھیمی آواز میں اُس سے کہا جس پر فردان مسکراتے ہوئے اپنی ناک اُس کے کان کے پیچھے سہلانے لگا..وہ بے اختیار تڑپی تھی اُس کے تنگ ہوتے حصار میں..

"کتنی دفعہ بتاؤں ہنی کہ مجھے نہیں پسند کچھ بھی نارمل..ایکسٹرااوڈنیری چیزیں کرنا ہی پسند ہیں مجھے.."
اس کی سرسراتی ہوئی آواز دہکتی ہوئی سانسیں فرشتے کے اوسان خطا کرنے لگیں تھیں..

"چھوڑیں مجھے بہت ہوگیا یہ سب...اب ہٹ جائیں دور..میں نہیں چاہتی ہر وقت یہ سب.."
فرشتے نے کانپتی سنجیدہ آواز میں اُس سے کہا فردان کا حصار اُس کے لفظ سن کر بے اختیار ڈھیلا ہوا جس کو محسوس کر کے فرشتے ایک جھٹکے سے خود پر سے کمفرٹر ہٹاتی کھڑی ہوئی اور الماری کی جانب بڑھتے اپنے کپڑے اندر سے نکال کر واش روم میں واپس بند ہوگئی..فردان کی جانچتی نظریں اس پورے دوران اُس پر ٹکیں ہوئی تھیں..

پانچ منٹ بعد وہ باہر آئی تو بلیک وی نیک سویٹر کے اوپر پنک وول کا کارڈیگن پہنے وہ بلیک جینس میں ملبوس تھی چہرہ بجھا بجھا سا گلابوں کی سرخیاں لئے اور آنکھیں بھی معتر نم..فردان کچھ دیر بیڈ پر بیٹھا اُس کو دیکھتا رہا جو ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑی گیلے بالوں میں برش پھیر رہی تھی اور پھر بیڈ سے اٹھ گیا..

Posted On Kitab Nagri

فرشتے کی دھڑکنیں ایک سیکنڈ کو تھم گئیں اُس کو لگا تھا کہ فردان ابھی ہی اُس کے کہے جملوں کا مقصد پوچھے گا پر وہ اُس کے بالکل برابر سے گزر گیا..اُس نے گہری سانس فضا میں خارج کرتے ایک سر سری سی نظر فردان کی ورزشی پشت پر ڈالی..

باتھ روم کا دروازہ بند ہوتے دیکھ وہ برش ڈریسنگ ٹیبل پر رکھتے سنہرے سلجھے ہوئے بال کمر پر بکھیرے بیڈ کی چادر اور کمفرٹر ٹھیک کرنے کے بعد نیچے اتر آئی جہاں لاونج میں پرنس بیٹھا تھا سیڑھیوں پر ہوتی آہٹ کو محسوس کرتے نظریں وہیں ہی ٹکیں تھیں، فرشتے مسکراتی ہوئی اُس کے پاس آگئی..

"کیسے ہو کیوٹی؟؟"

فرشتے نے دوزانو اُس کے سامنے بیٹھتے ہوئے سوال کیا اُس کی ملکوتی اُنگلیاں پرنس کے بالوں میں چل رہی تھیں..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اوپر وہ باتھ روم سے فریش ہو کر باہر آیا تو بیڈ روم کو سمٹا ہوا پایا مگر وہ کہیں نہ تھی زینے کے پاس آتے نیچے سے آتی اُس کی آوازوں پر غور کرنے کے بعد وہ گیلے بالوں میں اُنگلیاں چلاتا الماری کے سامنے آ کھڑا ہوا اندر سے وائٹ ہائی نیک نکال کر گیلے جسم پر پہنتے ہوئے وہ سگریٹ سلگا کر لبوں سے لگاتا نیچے آگیا...

Posted On Kitab Nagri

سگریٹ کی مخصوص بو نزدیک سے محسوس کرتے فرشتے نے بھاری قدموں کی چاپ پر گردن موڑ کر دیکھا وہ اُس سے چند قدموں کے فاصلے پر کھڑا سرد نظروں سے اُس کو ہی دیکھ رہا تھا..ان سمندر سی نیلی آنکھوں میں محبت کی زرہ برابر بھی رمق نہ دیکھ پائی وہ اس وقت پرنس کی وجہ سے ہونٹوں پر آنے والی مسکان فردان کے سپاٹ تاثرات دیکھ کر لمحوں میں سمٹ گئی تھی..

فرشتے نے خشک حلق تر کرتے ہوئے گردن واپس پرنس کی جانب موڑلی..وہ ٹھٹک گئی تھی ان آنکھوں میں اجنبیت دیکھ کر..فردان مضبوط قدم اٹھاتا اُس تک چلتا ہوا آیا اور زمین پر بیٹھی فرشتے کی پشت پر پہنچ کر اُس نے سگریٹ کا لمبا کش لیتے ہوئے بچی ہوئی سگریٹ مٹھی میں بھینچ کر اُس کی راکھ فرشتے سے کچھ دور ہوا کے سپرد کردی..

فرشتے نے اپنے برابر راکھ کو گرتے دیکھ بے ساختہ سر اُٹھا کر فردان کو دیکھا جس کے چہرے پر چٹانوں کی سی سختی تھی اُس کی نظر فردان کی بھینچی ہوئی مٹھی پر گئی اور دوسرے ہی پل اُس نے کھڑے ہوتے فردان کی مٹھی بغیر کچھ کہے اپنے دونوں ہاتھوں میں تھام کر کھولی..

"ی...یہ کیا..کیا آپ نے؟؟آپ ہوش میں تو ہیں فردان؟؟"

فرشتے اُس کی سفید مضبوط ہتھیلی کے بیچ و بیچ سگریٹ کے شعلے سے بنا وہ سرخ چھالا دیکھ کر تقریباً بلبلا ہی تو گئی تھی..

"جسم پر پڑنے والے داغ سب کو نظر آجاتے ہیں کوئی روح کو گھائل کرتے زخموں کی مسیحائی کیوں نہیں کرتا؟؟
"

وہ اُس کے خود کے لیے تڑپنے پر تمسخر بھری مسکان لبوں پر سجائے طنزیہ لہجے میں گویا ہوا..
فرشتے نے لب بھینچتے آنسو پیتے ہوئے نہ سمجھی سے اُس کو دیکھا جو درد اس پل مقابل کو محسوس نہیں ہو رہا تھا وہ فرشتے اپنے دل میں اُٹھتا محسوس کر رہی تھی..

فردان اپنا ہاتھ اُس کی نرم گرفت سے کھینچتے ہوئے مڑ کچن کی جانب بڑھ گیا فرشتے ذہنی کشمکش میں مبتلا ہونٹ بے دردی سے کاٹتی اُس کے پیچھے پیچھے آئی..

"کیوں کر رہے ہیں آپ ایسا..پلیز مجھے دیکھنے دیں چوٹ.."
فرشتے نے آنسوؤں سے بھیگی آواز میں اُس کو پُکارا جس پر فردان نے فریج سے پانی کی بوتل نکال کر منہ سے لگاتے ہوئے ایک اچٹتی نظر فرشتے پر ڈالی..

"یہ جھوٹے آنسو بہا کر میری فکر کرنے کا ڈھونگ نہ رچاؤ..کچھ حاصل نہیں ہوگا اس سب سے.."
فردان نے بوتل واپس فریج میں رکھتے ہوئے سپاٹ کھردرے لہجے میں کہا فرشتے کو پگھلے سیسے کی طرح چبھتا ہوا لگا تھا وہ لہجہ..

Posted On Kitab Nagri

"آپ.. ایسی باتیں کیوں کر رہے ہیں.. میں.. میں دیکھنا چاہتی ہوں پلیز مجھے دیکھنے دیں آپ کو درد ہو رہا ہو گا.."

فرشتے نے بچی ہوئی ہمت مجتمع کرتے اُس کی کلائی تھامنی چاہیی جس کو فردان نے ہاتھ جھٹک کر رد کر دیا تھا..

"درد مجھے اس ذرا سی چوٹ میں نہیں یہاں ہو رہا ہے مسز فردان مصطفیٰ لیکن تمہیں اُس کی کوئی فکر نہیں.."

فردان نے اُس کی آنسوؤں بھری سنہری آنکھوں میں جانکتے ہوئے سرد آواز میں کہا لہجہ میں شکوک کی باز گشت تھی اور شہادت کی اُنگلی وہ اپنے دل پر رکھا کھڑا رہا..

"اس سب کا کیا مطلب ہے مجھے کچھ سمجھ نہیں آ رہا..."

فرشتے نے ایک بار پھر اُس کا ہاتھ تھامنا چاہا مگر اس سے پہلے ہی فردان اُس کی دونوں کلائیاں ایک ہاتھ میں تھامتا مڑوڑ کر اُس کی کمر پر باندھ گیا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اتنی انجان ہو تم یا معصوم ہوا تنی.."

وہ اُس کے چہرے پر جھکتا چبھتی ہوئی سرگوشی ادا کر گیا فرشتے کے رخسار اُس کی باتوں اور دہکتی سانسوں کے باعث جھلسنے لگے..

Posted On Kitab Nagri

"ہر بار ہر بار تم میری قربت پر ایسا برتاؤ کرتی ہو جیسے تمہیں یہ سب گراں گزر رہا.. میرے چھونے پر تم سمٹ جاتی ہو..اظہارِ اُلفت پر بیدک کر مجھ سے اجتناب برتنے کی کوششیں کرتی رہتی ہو... جبکہ جانتا یہ میں بھی ہوں اور تم بھی کہ آشنائی کے مطمع ہم دونوں ہیں.."

فردان نے اُس کی کلائیوں پر دباؤ بڑھا کر جھٹکا دیتے اُس کو اونچا کیا دونوں کے وجود، بھاری ہوتی سانسیں ایک دوجے سے اُلجھنے لگیں تھیں..

"کیوں... کیونکہ مجھے ایسا لگتا ہے کہ اب بھی آپ یہ سب صرف ایک اٹریکشن سمجھ رہے ہیں اپنے نفس کی تسکین کے لیے تبھی بس آپ کو ہر وقت یہ ہی سوجھتا رہتا ہے، بہت زیادہ ہو رہا ہے یہ سب.."

فرشتے نے سوکھتے ہونٹوں پر زبان پھیرتے ہوئے مدھم آواز میں اپنا خدشہ بیان کیا وہ رات بھر بھی اُس کی پناہوں مدہوش ہوتی یہ سب ہی سوچ رہی تھی.. فردان جو گہری سپاٹ نظروں سے اُس کے چہرے کا ایک نقوش دیکھ رہا تھا اُس کی نیلی آنکھیں فرشتے کے بھیگے ہونٹوں پر ٹک گئی..

"بہت.. تم کہہ رہی ہو بہت... ہاہاہا.."

اُس نے فرشتے کی خون کی روانی سے چلتی گردن کی شہ رگ پر اپنے سیدھے ہاتھ کی شہادت کی اُنگلی کی پور رکھی اور ٹھوڑی سے گردن کے نیچے تک وہ اُس کے نیم تر وجود پر سیدھی لکیر کھینچتا گیا تھا.. خمار آلود سرد نیلی سمندر سی آنکھیں بے تابی سے اُس کے لرزتے وجود کو اپنے حصار میں لئے رہیں..

Posted On Kitab Nagri

اُس کے سر سراہٹ بھرے لمس پر فرشتے کے معطّر ہوتے وجود میں خون کے بھاؤ کے ساتھ ساتھ اِک عجب سا کرنٹ بھی دوڑانے لگا سانسیں مدہوش ہوتی جا رہی تھیں دونوں کی..

"تمہاری سانسوں کے یہ مدھم ساز، میرے چھونے پر تمہارا یوں پگھل جانا، یہ نرمی، یہ سکون، تمہارے وجود سے اُٹھتی یہ گرمیوں کی پہلی بارش جیسی سوندھی خوشبو(وہ بے اختیار کہتے ہوئے اپنی شہادت کی اُنگلی عین اُسکے دل کے مقام پر روکتے اُسکی گردن پر جھکا گہری سانسیں اُس کے مہکتے وجود سے خود میں کھینچنے لگا)، میری قربت پر تمہارا یوں سمٹ جانا، پلکوں کا حیا کے باعث یہ رقص..جب میں تم میں اپنی سانسیں گھولوں تو تمہاری وہ بے جا مزاحمت اور پھر آخر کار میری شدتیں سہتے سہتے وہ تھک ہار کر خود سپردگی کا عالم، جسارتیں برداشت کرتے ہوئے میرے بازوؤں کے حصار میں تمہارا بے دم ہو جانا..فرشتے فردان یہ سب میں چوبیس گھنٹوں کے دوران بیس گھنٹوں تک محسوس کرنا چاہتا ہوں، ہفتے کے ساتوں دن، پورا مہینہ، ہر سال اپنی آخری سانس تک..نفس کی تسکین کے لیے کوئی زندگی بھر کا ساتھ نہیں مانگتا بے وقوف.."

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فردان کے بوجھل سرگوشیاں کرتے ہلتے لب فرشتے کی گردن کی نرم جلد سے مس ہو رہے تھے جس پر وہ گہرے سانس لیتی گلابی بھرے بھرے ہونٹوں کا کنارہ دانتوں تلے دبائے چہرہ موڑے ضبط کے آخری مراحل پر تھی..

Posted On Kitab Nagri

اُس نے خود سے عہد کیا تھا کہ یہ جو ساری رات اُس جنونی شخص نے فرشتے کے نازک وجود پر اپنی جو بے جا من مانیاں کی ہیں ان کی زد میں وہ اب دوبارہ نہیں آئے گی.. ہر گز اپنی باڈی لینگویج سے یہ ظاہر ہونے دے گی کہ ان شدتوں پر وہ پر سکون ہے..

مگر کل رات کی طرح ہی آج صبح بھی اُس ساحر کی جادوئی باتوں، روح کے لیے ٹھنڈی تاثیر سا وہ شدت بھرا لمس فرشتے کو بے خود کرنے لگا، محبت کی اس بارش میں وہ نہ چاہتے ہوئے بھی خوشی خوشی اُس کے سنگ بھیگ ہی جاتی تھی.. سارے عہدے وپیمانے اپنی جگہ پر دھرے کے دھرے رہ گئے..

فردان اُس کی گردن سے بمشکل اپنا چہرہ اُٹھاتا فرشتے کے چہرے کے تاثرات دیکھنے لگا جن کو دیکھ اگلے ہی پل عنابی لبوں پر مسرور سی مسکان اُبھر آئی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تمہاری یہ دہکتی وزنی سانسیں، دانتوں میں دبا بھیگا لب، آنکھوں کے موندنے کا یہ دلچسپ انداز تو یہ ہی ظاہر کر رہا ہے کہ قربت تمہیں بھی راس ہے تو ساری مزاحمتیں ترک کر کیوں نہیں دیتی تم.. تکلیف ہوتی ہے مجھے تمہارے خود سے دور ہونے پر.."

فردان نے اُس کی کلائیاں چھوڑ کر اُس کی دونوں تھائیز کے نیچے سے بازو ڈالتے فرشتے کو اوپر اُٹھالیا اُس نے بے اختیار بند ہوتی آنکھیں کھول کر فردان کی گردن کے گرد اپنے دونوں بازو باندھ لئے تھے..

Posted On Kitab Nagri

"نفس کی تسکین میں کوئی اتنی صفائی پیش نہیں کرتا اچھی لڑکی..اپنا کام کر کے سب ختم.."

فردان نے چہرہ اُٹھا کر مسکراتے ہوئے اُس کی بھیگی متر نم آنکھوں کو دیکھا فرشتے نے چہرا جھکا کر فردان کے ماتھے سے اپنا ماتھا ٹکا لیا دونوں کی ناک ایک دوسرے سے مس ہوئی اُس کے مہکتے نیم تر بال دونوں اطراف پھیلتے ان دونوں ہی کا چہرہ چھپا گئے..

"اب جاؤ گی دور؟؟"

فردان اُس کو یوں ہی تھامے کچن سے باہر نکل آیا فرشتے کے خدشات اُس کی باتوں پر واقعی دم توڑ چکے تھے دور جانے کا کوئی جواز ہی نہ تھا سو وہ سر کو نفی میں جنبش دے گئی..

"ہمم اچھی بات ہے اوپر چلیں یا نیچے؟؟"

دونوں کی سانسیں منتشر ایک دوسرے سے اُلجھنے لگیں تھیں واپسی کا راستہ نہ ممکن وہ سیڑھیوں کے سامنے رکتا اُس سے سوال کرنے لگا فرشتے شرمیلی مسکان لبوں پر سجاتی اُس کی ناک سے اپنی ناک سہلاتی ہوئی کچھ دور ہوئی..

"کہیں بھی نہیں ناشتہ کریں اور مجھے جنگل کا پورا ٹور کروائیں اپنی جیپ میں.."

فرشتے نے اُس کی خمار زدہ ان کہے پیام دیتی آنکھوں میں دیکھ کر کہا..

"پہلے تم مجھے خواب نگری کا ٹور کرواؤں گی پھر میں تمہیں اس جنگل کا.."

Posted On Kitab Nagri

وہ اُسکی گردن پر اپنے لب رکھتے سرگوشی میں بولا فرشتے نے شیو کی چبھن پر اُس کی گردن کے گرد بازوؤں کا حصار تنگ کر دیا تھا..

فردان اُس کو ساتھ لئے آگے بڑھا اُسکی آنکھوں کے سامنے تو وہ تھی ہر منظر ہی اُس کا پتا دیتا جس کے سبب وہ زمین پر بیٹھے پرنس کو دیکھ نہ پایا تھا اور اُس کے درمیان میں آجانے کی وجہ سے وہ اُس کو بچتا اگلے ہی پل لڑکھڑاتے ہوئے فرشتے سمیت کاوچ پر جا گرا..

فرشتے اُس کے نیچے اور وہ اُسکے اوپر اس، افراتفری میں بھی وہ فرشتے کا خیال نہ بھولا تھا اُس کے سر کے نیچے اپنی ہتھیلی وہ گرتے وقت ہی رکھ گیا..

فرشتے کو گرتے وقت لگا تھا کہ وہ دونوں تو گئے تبھی سختی سے آنکھیں میچ لیں مگر اپنے نیچے نرم کاوچ محسوس کرتے اُس نے میچی ہوئی ایک آنکھ کھولی تو دیکھا کہ وہ اُس کے اوپر سایہ بنا ایک ہاتھ اُسکے سر کے نیچے رکھے دوسرا صوفے پر ٹکائے گردن موڑے معصوم بنے پرنس کو خونخوار نظروں سے گھور رہا ہے..

"ہاہاہاہاہا.."

Posted On Kitab Nagri

فرشتے کا قہقہہ اُس کے تاثرات دیکھتے بے اختیار بلند ہوا فردان نے ٹھٹک کر اس جلترنگ بکھیرتی آواز کے تعاقب میں نظریں دوڑائی جہاں وہ ہر چیز سے بے خبر آنکھوں پر ہاتھ رکھے بے انتہا ہنس رہی تھی کچھ دیر تک تو وہ اس حسین منظر میں ہی محو حیرت رہا..

لیکن پھر ایک منٹ کی بھی دیری کیے وہ اُس کی ہنسی کو اپنی سانسوں میں جذب کر گیا فرشتے کے لیے یہ سب کافی حد تک غیر متوقع تھا اُس کی آنکھیں حیرت سے پھیل گئی مگر مقابل کو دھڑکنوں پر یوں قابض ہوتے دیکھ وہ اُس کی مہکتی سانسوں کو خود میں رسائی دے گئی..

فردان نے اُس کے بالوں کو مٹھی میں بھینچتے ہوئے فرشتے کا چہرا اونچا کیا، فرشتے نے بھی اُسکا ہائی نیک دونوں ہاتھوں کی مٹھیوں میں دبوچ لیا.. وہ شاید پہلی بار اُس کی شدتوں میں پورا پورا ساتھ دے رہی تھی فردان حیران تھا اُس کے کائل ہونے کی صلاحیتوں پر مگر اُس نے اپنی اس حیرانگی کو جذبوں پر غالب نہ آنے دیا وہ ہنوز خود کو ان معطّر سانسوں سے سیراب کر رہا تھا..

پرنس جو بیچارا کافی دیر سے نظر انداز ہوئے ہی جا رہا تھا اب کی بار تپ کر ان دونوں کے پاس آتا فردان کی پشت پر اپنے دونوں پنجے رکھتا منہ سے عجیب عجیب سی آوازیں نکالتے ناراضگی کا اظہار کرنے لگا..

Posted On Kitab Nagri

فردان فرشتے کے ہونٹوں کو آہستگی سے آزادی بخشتا گہری سانسیں لیتے اُس کا گلابوں کی سرخی کو مات دیتا چہرہ تشنہ نظروں سے دیکھنے لگا بس نہیں چل رہا تھا کہ ان نقوش کو حافظے میں محفوظ کرلے فرشتے نے بھی آنکھیں کھولتے خود کو دیوانہ وار تکتے فردان کو دیکھا..

وہ ضدی بدمزاج شخص اُس کی محبت میں گرفتار یک سر بدل چکا تھا.. فرشتے اُس کو دیکھتے مسکرائی جس پر فردان کے لبوں کو بھی مبہم مسکان نے چھوا تھا.. دونوں اس لمحے کی قید میں تھے ایک دوسرے میں گم تھے.. پرنس اب کی بار دونوں کو دیکھتا زور سے بھونکا جس پر دونوں نے یک دم مسکراتے ہوئے اُس کو دیکھا پرنس کو کچھ آسرا ہوا..

"براونی شیک بناؤں میں؟؟"

فرشتے نے فردان سے پوچھا جس پر اُس نے مُسکرا کر سر ہلایا اور اُس پر سے ہٹ گیا تھا وہ.. فرشتے اتنی آسانی سے اُس کے مان جانے پر خوش ہوتی فردان کے گال پر لب رکھ گئی..

"تھینک یو سو مچ.."

وہ مسکراتی ہوئی اُس سے دور ہوتی کچن کی جانب بڑھ گئی تھی فردان ہکا بکا اس عنایت پر اُس کو دیکھتا رہا..

"میں تھوڑا بہت ناشتہ بھی بنا لیتی ہوں آپ جب تک جیپ دیکھ آئیں.."

اس کی دھیمی آواز کچن میں سے برآمد ہوئی.. پہلی بار بغیر کسی اختلاف کے دونوں کے درمیان گفتگو ہو رہی تھی اس وقت..

Posted On Kitab Nagri

فردان نے کاوچ سے کھڑے ہوتے سامنے نظر آتا منظر دیکھا سب کتنا مکمل تھا اُس کی پہلی اور یقیناً آخری محبت کچن میں کھڑی دونوں کے لئے ناشتہ بنا رہی تھی.. رات حسین گزری، صبح کا آغاز بھی حسین کچھ اختلافات آئے مگر اب سب مکمل، ہر سوں سکون ہی کا بسیرا نظر آیا..

"جائیں ناں.."
فرشتے نے مسکرا کر اُس کو دیکھتے کہا جو شاہد کھڑے کھڑے پلکیں جھپکنا بھول بیٹھا تھا اُس کی آواز پر ہوش کی دنیا میں واپس لوٹا اُس کو گہری نظروں سے دیکھنے کے بعد دروازے کی جانب بڑھ گیا..

فردان نے جوں ہی دروازہ کھولا تو سامنے جس منظر پر نظریں پڑیں وہ اُس کی سانس ساکن کر گئی تھی، دل کی دھڑکنیں لحاظ بھر کو تھم گئیں..
آگے بڑھتے قدم مانو زمین نے جکڑ ہی لئے تھے..
"مجھے آپ اپنی بہن ہی سمجھ لیں.. خالہ نے کہا میں آپکی بہن ہوں..Can I hug you please"
کسی کی معصوم سی نرم آواز اُس کے کانوں میں بازگشت کرنے لگی..

"آرے.. ان کو چوٹ بھی تو لگی تھی اُفففف.. دیکھو ذرا میں بھول گئی.."

Posted On Kitab Nagri

کچن میں کھڑی فرشتے سب چھوڑ کر میڈیکل باکس سے اونٹمنٹ نکالنے کے بعد کچن سے باہر نکلتی وڈہاوس کے دروازے کی جانب بڑھی دروازے کے فریم میں اُس کو یوں جماہوا دیکھ فرشتے ٹھٹھکتی ہوئی اُس کی پُشت پر آ کھڑی ہوئی..

"فردان کیا....."

لفظ حلق ہی میں ہی دم توڑ گئے جب آنکھوں کے سامنے وہ روح لرزہ خیز منظر لہرایا تھااور اگلے ہی لمحے وہ بے سدہ ہوتی زمین بوس ہو گئی..

...

"بولو کرو گی مجھ سے شادی؟؟؟"

اس نے ساکت کھڑی مہرین سے ایک بار پھر سوال کیا جس پر وہ اُس کو دیکھتی جیسے ہوش کی دنیا میں واپس لوٹ آئی تھی..

"دور...دور ہٹو مجھ سے.."

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ ہراساں نگاہوں سے اُس کو دیکھتی بے اختیار ہذیانی ہو کر چیخی فیاض نے اُس کے گرد قائم اپنا حصار توڑ دیا اور فضا میں بے ساختہ ہاتھ بلند کرتے وہ اُس سے چند قدم دور ہوا..

" Hey! Hey! Girl relax.. Calm down, I'm not touching you again okay.. Calm down.."

فیاض متفکر نظروں سے اُس کو دیکھتا دھیمی آواز میں بولا..

"تم.. تم چلے جاؤ یہاں سے.. تم مجھے ڈیزرو نہیں کرتے.. میں اچھی لڑکی نہیں ہوں... پلیز جاؤ اپنے جیسی کوئی لڑکی ڈھونڈو... جاؤ..."

وہ اپنے بال دونوں مٹھیوں میں جکڑتی فرش پر بیٹھتی چلی گئی فیاض دونوں کے درمیان فاصلہ برقرار رکھے اُس کے مقابل دوزانو بیٹھ گیا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تمہیں کس نے کہہ دیا کہ میں تمہیں ڈیزرو نہیں کرتا؟؟ اُس قدر احساسِ کمتری کی شکار کیوں ہوں تم مہرین.."

فیاض نے دکھ بھری نظروں سے اُس کے جھکے سر کو دیکھا..

"دیکھو..."

Posted On Kitab Nagri

مہرین نے اُس کی اس بات پر آنسوؤں سے بھیگے گال ہاتھوں کی پُشت سے بے دردی سے رگڑتے ہوئے اُس کو سوجھی سرخ آنکھوں سے دیکھا..

"دیکھ رہا ہوں کہو..."

فیاض بے قابو ہوتی نگاہوں پر پہرے باندھ کر اُس کو دیکھتے سنجیدگی سے گویا ہوا..

"میں تمہاری شُکر گزار ہوں تم نے میری جان بچائی..اُس مصیبت کے وقت میں میرا ساتھ دیا تم نے..میرا انجام حرام پر ہونے سے بچایا ہے تم نے اور اس کے لیے میں تمہاری زندگی بھر مرکوزر ہوں گی.. مگر اب بس! میں ٹھیک ہوں تم پلیز چلے جاؤ یہاں سے..اکیلا چھوڑ دو تم مجھے... تم نے جو کچھ کیا وہ ہی قابلِ احترام ہے میرے لئے..مجھے مجبور نہ کرو کہ میں تم سے بد تہذیبی سے پیش آؤں.."

مہرین دھیمی آواز میں اپنی بات کہہ رہی تھی جب کہ فیاض ایسی سنجیدہ صورتحال میں بھی اُس کے اتنے گاڑھے اردو لغت کے لفظوں کے استعمال پر غور کرنے میں مصروف..

"ڈاکٹر تمہارے دماغ پر تو چوٹ نہیں لگ گئی؟؟اتنی اچھی اردو..واہ یار بڑی خوشی ہو رہی قسم سے.."

فیاض نے حیران نظروں سے اُس کو دیکھتے کہا آواز میں بھی واقعی حیرانگی تھی جیسے وہ سچ میں یقین نہ کر پا رہا ہو اس سب پر..

Posted On Kitab Nagri

مہرین کے لبوں پر اُس کے تاثرات دیکھ کر بے اختیار مسکراہٹ اُبھر آئی جس کو اگلے ہی لمحے اُس نے ضبط کیا اور لب بھینچتی اُس کے سامنے سے اٹھ کھڑی ہوئی..

"تم لائق ہی نہیں کہ تمہارے ساتھ تمیز سے بات کی جائے..اٹھو اور دفعہ ہو جاؤ یہاں سے.."

اس کو اٹھتے دیکھ فیاض بھی اُس کے مقابل کھڑا ہو گیا مہرین کے غصیلے لہجے پر اُس کو کوئی فرق نہ پڑا ہنوز ڈھیٹ بنا مسکرا رہا تھا وہ..

"تمہیں ساتھ لے کر جانا ہو گا مجبوری ہے.."

اس کی طرف دیکھنے سے گریزاں وہ کندھے اچکا کر کہتا سائیڈ ٹیبل کی جانب بڑھ کر وہاں پڑیں اُس کی چیزیں سمیٹنے لگا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیا مجبوری ہے؟؟"

مہرین نے تیوری چڑھا کر مارون جیکٹ میں ملبوس اُس کی چوڑی پُشت کو دیکھا..فیاض اس ہی لمحے اُس کی جانب بڑھا مہرین اُس کے یوں اچانک مڑنے پر سٹپٹا کر دو قدم پیچھے ہوئی تھی..

"تمہارے گھر کو پوری طرح مسمار کر دیا گیا ہے تم کچھ دن میرے فلیٹ میں رہو گی جب تک میں ہمارے گھر کا بندوبست نہیں کر لیتا.."

Posted On Kitab Nagri

وہ سنجیدگی سے کہتا بیڈ کے نیچے پڑے چمڑے کے سیاہ ٹریولنگ بیگ اُٹھا کر بیڈ پر رکھتا ہاتھوں میں تھامی میڈیسنز اُس میں ڈالنے لگا..

"تمہارا فلیٹ، ہمارا گھر؟؟؟ کیا تم پاگل ہو سمجھ نہیں آتا تمہیں میں کیا بول رہی ہوں ہاں؟؟"
وہ اپنے گھر کے بارے میں سن کر شدید غم میں مبتلا ہو گئی مگر اپنے اس زندگی بھر کے غم کو اس وقت پسِ پشت ڈال کر اُس نے فاصلہ کر لیا تھا دو ٹوک الفاظ میں فیاض سے بات کر لینے کا..

"پاگل میں نہیں.. پاگل تم ہو جو ابھی یہ باتیں کر رہی ہو.."
فیاض سرد نگاہوں سے اُس کو دیکھتا مہرین کو کندھوں سے تھام کر بیڈ پر بیٹھا گیا..

"اُس جان لیوا حملہ کے بعد تمہیں اندازہ بھی ہے کہ کتنی ہائی اسٹیک پر ہے تمہاری لائف؟؟ کیا تم اپنی ماں کا بدلہ نہیں لو گی اپنے دشمنوں سے ہاں؟؟"

وہ اُس کے سامنے دو زانو بیٹھا مہرین کے پیر میں موزے پہنانے لگا اُس نے اپنا پیر فیاض کے ہاتھوں سے پیچھے کیا تھا مگر وہ سختی سے اُس کی ایڑی پکڑ گیا.. مہرین کے لیے مرد کی یہ صفت کافی حیران کن ثابت ہوئی، وہ پھٹی پھٹی آنکھیں لئے اُس کے جھکے سر کو دیکھتی رہی..

Posted On Kitab Nagri

"زندگی میں کبھی کبھی ایسا وقت آجاتا ہے ہمیں اپنی مرضی کے برخلاف فیصلے کرنے پڑتے ہیں جب.. تم بھی اس ساتھ کا فاصلہ اپنی حفاظت کے خاطر مرضی کے برخلاف ایک مجبوری کے تحت کرلو..اپنے انتقام کے بعد تم چھوڑ دینا مجھے.."

اُس نے جس دل سے یہ الفاظ زبان سے آزاد کئے تھے یہ محض اُس کا وہ ہی جانتا تھا، ملن سے پہلے ہی بچھڑ جانے کی بات..دوسری طرف مہرین یک تک مقابل قدموں میں بیٹھے اُس پہیلی سے شخص کو دیکھتی رہی..

"میر..میری ماں کے مرڈر میں وہ..ہینڈرک شامل ہے ناں؟؟"

مہرین نے سوکھتے ہونٹوں پر زبان پھیر کر اُس سے سوال کیا فیاض اُس کے شوز کے کھلے تسمے باندھ کر ماتھے پر آئے سیاہ سلکی بال پیچھے دھکیلتا کھڑا ہوگیا..

"جن بندوں نے یہ کیا وہ اپنے انجام کو پہنچ چکے ہیں جو اس کے پیچھے ملوث تھا وہ بہت جلد جہنم رسید کر دیا جائے گا.."

وہ سنجیدگی سے کہتا اُس کے برابر رکھا بیگ اُٹھاتا اپنے کندھے پر ڈال گیا..

"اُس بات کی کیا ضمانت ہے کہ تم اُس کے جہنم وصال ہو جانے کے بعد مجھے چھوڑ دو گے؟؟"

وہ اُس کے سوال پر پژمردگی سے مسکرایا مہرین جانچتی نظروں سے اُس ہی کو دیکھ رہی تھی..

Posted On Kitab Nagri

"سزائے موت انسان خود کو خود ہی تجویز نہیں کرتا یہ ہنر صرف ستمگر کو حاصل ہے..الگ ہونے کا اختیار صرف تمہیں دیتا ہوں میں..سب ختم ہو جانے کے بعد جب دل چاہے تم الگ ہو سکتی ہو مجھ سے.."

وہ سپاٹ انداز میں کہتا مہرین کی جانب دیکھنے سے بارہا گریز کر رہا تھا مگر مہرین ان سیاہ چمکتی آنکھوں میں سرخی بھانپ گئی..

"کیا صرف نکاح ہی میری حفاظت کا آخری حل ہے، کیا تم کچھ اور نہیں کر سکتے؟؟"

مہرین کو وہ اچھے دل کا انسان لگا اور اُس کی باتوں سے صاف ظاہر تھا کہ وہ اُس سے محبت کرنے لگا ہے تبھی وہ اُس کے جذبات کو ہوا دے کر بعد میں اُس کو دکھ سے روشناس نہیں کرنا چاہتی تھی، بٹے ہوئے وجود سے محبت کرنا پہلے ہی سزا تھی ایک اب اُس پر نکاح کے بندھن میں بندھ جانا مزید تکلیف دہ ثابت ہوتا اُس کے لئے..

"نہیں..اور کوئی حل نہیں اب چلو ہم لیٹ ہو رہے ہیں باقی کے سوال تم کار میں کر لینا.."

فیاض سرسری انداز میں کہتا آگے بڑھ گیا تو نہ چاہتے ہوئے بھی مہرین کو اُس کے پیچھے قدم اٹھانے پڑے..

▪ ▪ ▪

ایک دن قبل، جیکسن، مسیسپی..

Posted On Kitab Nagri

تاریک سیاہ کمرے میں کسی کی دبی دبی سسکیاں اور آہیں گونج رہی تھیں.. وہ روتا بلکتا ناتواں وجود سرد زمین پر بیٹھی گھٹنوں کے گرد بازوں باندھے ان میں منہ چھپائے نہ جانے کب سے موت آجانے کی دعامیں مشغول تھی..

اور ایسی دعا کرتی بھی کیوں نہ وہ پیچھلے ایک ہفتے سے روزانہ کوئی نیا آدمی آکر اُس کی عزت کو تار تار کر کے چالا جاتا اس تاریک کمرے میں اور وہ محض چیخنے چلانے کے کچھ اور کر بھی نہ پاتی، کچھ ہی دیر میں ان چیخوں کا شور، مزاحمت کرتے ہاتھ بھی تھم جاتے جن کی جگہ دبی ہوئی بے آواز سسکیاں لے لیتی..

اُس معصوم، پاک باز لڑکی کو نہیں معلوم تھا کہ اس کا کیا گناہ ہے جو یہ سب اُس کے ساتھ ہو رہا ہے.. جب کہ یہ صرف اللہ ہی جانتا تھا کہ اُس کے آگے اُسکے ماں باپ کے کئے گناہ آرہے تھے کیونکہ کہتے ہیں نہ کہ ماں باپ کے کئے ہوئے اچھے برے اعمال جلد یا بدیر ان کی اولاد کے پاس ہی لوٹ آتے ہیں..

زندگی سزا کی صورت ہوگئی تھی، اس کے کانوں میں اچانک اپنی خالہ کی محبت بھری آواز گونجنے لگی.. پانچ سے چھے ملاقاتوں میں وہ ان کی گرویدہ ہوگئی تھی.. پہلی ہی ملاقات کے بعد اُس نے یہ سوچا تھا کہ دونوں بہنوں کی طبیعت میں اس قدر تضاد کیسے ہو سکتا ہے.. اُس نے ان کی محبت دیکھ کر یہ بے اختیار سوچا تھا کہ کاش ڈائنا کے بجائے وہ اُس کی ماں ہوتیں تو وہ ساری زندگی یوں ماں کے ہوتے ہوئے بھی ماں کے لمس، اُس کی محبت کے لئے نہ ترستی..

Posted On Kitab Nagri

جب سے اس نے ہوش سنبھالا تھا یہ ہی محسوس کیا کہ اُس کی ماں اُس سے کافی کھنچی کھنچی رہتی ہیں.. سیدھے منہ بات تک نہیں کرتی، جب کام کی بات ہو تو کی ورنہ گھر میں پورے دن خاموشی کا ہی راج رہتا..

بچپن میں جب وہ کبھی رات میں نیند کے دوران ڈر جایا کرتی اور اپنی ماں کے پاس سونے چلی جاتی تو وہ غصے سے اس کو دور جھٹک کر واپس اپنے روم میں بھیج دیتی اور پھر وہ چھے سالہ بچی پوری رات ڈرتے ہوئے گزارنے کے بعد صبح اسکول چلی جاتی جہاں وہ بریک ٹائم میں کلاس روم میں سو کر اپنی نیند پوری کیا کرتی تھی کیونکہ پلے گراونڈ میں دیگر بچوں کے پاس تو جب جایا جاتا جب پاس میں یا تو لنچ کے پیسے ہوتے یا ماں کا دیا ہوا ٹفن.. سو وہ پیٹ میں اُٹھتی بھوک پانی پی پی کر مارتی یہ دعا کرتی تھی کہ آج ماما نے گھر میں

بریڈ لا کر رکھی ہوئی ہو تا کہ وہ دودھ میں بریڈ ڈبو کر کھ لے..

بچپنا ماں کی ان حرکتوں کو دیکھ ہی گزر گیا اور جب جوانی آئی تو ان کو بیمار پایا سو جوانی ان کی تیمارداری میں بسر ہو رہی تھی.. عینا کی زندگی اُس کے لئے ایک ڈیلی پریکٹس کی طرح تھی روزانہ کی ایک ہی روٹین.. ہاں کچھ دن قبل خالہ کی فیملی سے ملنے کے بعد زندگی میں کچھ نئے رنگ آئے تھے اُس کے لئے جو بے پناہ خوبصورت بھی تھے، محبت کرنے والے رشتوں کو پا کر یہ احساس ہوا کہ ہاں زندگی اتنی بھی بُری نہیں..

اس کو یاد آیا اچانک کہ آج سے ایک ہفتے قبل بھی وہ اپنی خالہ سے ملنے ان کے گھر ہی تو جا رہی تھی جو یہ قیامت خیز واقعہ پیش آگیا اُس کے ساتھ.. جب دل لگنے لگا تو سب اجڑ گیا..

Posted On Kitab Nagri

وہ گھٹنوں میں سر دئے سسکتی ہوئی نہ جانے کتنی دیر تک ماضی کی باتیں یاد کرتی رہتی کہ کمرے کے باہر سے بھاری بہت سے قدموں کی آوازیں آنے لگیں وہ فوراً سر اُٹھا کر تاریکی میں نظریں جمائے کمرے میں نہ دید دروازے کو تلاش کرنے لگی..

"اٹھاؤ اس کو اور ختم کرو یہ سب، تم لوگ کی عیاشی کے لیے نہیں چھوڑا گیا اسے یہاں.."

دروازے کے کھلتے ہی کراہت سرد آواز آئی وہ آواز جو اُس کے خونی رشتہ کی تھی، وہ آواز جس کو وہ ہزاروں لوگوں میں بھی پہچان لیتی مگر پھر بھی اُس نے یہ سب اپنا وہم مانا..

عینا نے چندیا ہی آنکھوں کو بمشکل کھولتے ہوئے آواز کے تعاقب میں نظر اُٹھائی تو دیکھا وہاں صرف دو مرد کھڑے تھے سیاہ لباس میں چہروں کو سیاہ ماسک سے ڈھانپے ہوئے..

"چلو لڑکی تمہاری سزا ختم..."

ان میں سے ایک نہ آکر عینا کا بازو تھامتے اُس کو بے دردی سے کھڑا کیا..

www.kitabnagri.com

"وہاں.... کون تھا... مجھ.. مجھے ملنے دو ان سے پلیز.."

اس نے آدمی کے بازوؤں میں تڑپ کر ہاتھ پیر چلاتے ہوئے کہا، جس پر دوسرے آدمی نے ایک زناٹے دار تھپڑ اُس کے گال پر رسید کیا جس کی زد میں آکر اُس کے منہ سے خون رسنے لگا تھا...

Posted On Kitab Nagri

"تیری ماں تھی.. بڑی آئی پوچھنے والی چپ کر.."

وہ اُس کے جھکے سر کو دیکھ کر حلق کے بل دھاڑا عینا نے سر اُٹھا کر خون اُس کے منہ پر تھوکا تھا..

"میری ماں کو بیچ میں نہ لاؤ ننچ انسان..."

وہ خونخوار نظروں سے اُس کو دیکھتی جسم کا پورا زور لگا کر چیخی تھی وہ آدمی اُس کی اس حرکت پر اُس کو مارنے کی نیت سے آگے ہی بڑھا تھا کہ دوسرے آدمی نے عینا کو اپنی پُشت پر کر دیا..

"بھائی چھوڑ دے ویسے بھی بیچاری کی موت نزدیک ہے.. کیوں خود کو تھکا رہا ایک بیکار چیز کے پیچھے.."

وہ تمسخر بھرے لہجے میں گویا ہوا جس پر دوسرے آدمی نے اُس کو دیکھتے سر کو خفیف سی جنبش دی..

"بھائی تم نے دیکھا نہیں چونٹی کے پر کیسے نکل آئے ہیں.."

اب کے دوسرے والا بھی قدرے ہلکے پھلکے لہجے میں بولا تھا جس پر دونوں کے قہقہے خاموش فضا میں گونجے..

"تم نے سنا ہوگا آگ بجھنے سے پہلے ایک سے دو دفعہ پھڑکتی ہے تو بس وہ ہی ہے یہ بھی.. ہاہاہاہا.."

دونوں ایک دوسرے کے ہاتھ پر تالی مار کر ہنسے ان کی باتوں کو سن کر عینا نے قرب سے آنکھیں میچیں..

"تو خدا نے میری دعا سن لی، اس قرب سے نجات ملنے جا رہی ہے مجھے..."

Posted On Kitab Nagri

وہ ان دونوں آدمیوں کے درمیان روشن راہداری میں کھنچتی چلی گئی ذہن میں ایسی ہی کئی سوچیں گردش کر رہی تھیں، پوری زندگی ایک ٹریلر کی صورت آنکھوں کے سامنے پلے ہونے لگی..

ان دونوں نے اُس کو ایک کھلے سفید ہال میں لا کر اُس کے وسط میں ماربل کے چکنے ٹھنڈے فرش پر پٹخ دیا وہ گھٹنوں کے بل زمین پر گری سر اُٹھا کر سامنے دیکھا تو سرخ اونچی سی کرسی پر کوئی بیٹھا تھا جس کو وہ نہ دیکھ سکی کیونکہ کرسی کی پشت اُس کے سامنے تھی..

جو اُس کو یہاں کھینچ کر لائے تھے ان میں سے ایک اُس کی پُشت پر لوہے کی خاردار تار لیتے آ کھڑا ہوا..

"اجازت ہے باس؟؟"

اُس آدمی نے عینا کو اوپر کھینچ کر سیدھا کرتے اُس کی گردن میں تار پھانسی کے پھندے کی طرح ڈالا..اُس کے اجازت طلب کرنے پر سرخ کرسی ہال کی جانب گھمی.. کرسی پر بیٹھی شخصیت کو دیکھ کر عینا کی آنکھیں ساکت ہو گئی نیلی سمندر سی آنکھوں میں بے یقینی در آئی تھی..

کرسی پر بیٹھی شخصیت نے ہاتھ اُٹھا کر اجازت دی تھی جس پر عینا کے پیچھے کھڑے آدمی نے تار کو اُس کی سفید دودھیا گردن پر چپکا دیا..

"کیوں؟؟؟"

Posted On Kitab Nagri

اس کے ہونٹوں سوال کرتے ہلے جو مقابل نے صاف دیکھا اور لرزش اُس کے جسم میں بھی آئی تھی اس منظر پر..

تار میں لگی کیلیں اُس کی نرم جلد میں پیوست ہونے لگیں وہ درد سے نڈھال ہوئی مگر یہ درد اُس درد کے مقابلے کچھ نہ تھا جو اس وقت دل میں ہو رہا تھا کسی بہت اپنے کی بے وفائی کو دیکھ کر...
جسم سے روح نکلنے کے وقت بھی اُس نے کوئی مزاحمت نہ کی کیونکہ مزید اس بے رحم دنیا کا وہ حصہ بننا چاہتی ہی نہ تھی..

آنکھیں بند ہو گئی ہمیشہ کے لیے جن میں سے ایک آخری بار آنسو کا قطرہ بے مول ہوتا گال پر پھسلا جس کے ساتھ ہی روح بھی آسمانوں پر کوچ کر گئی، سانسوں کی ڈور توٹ گئی تھی اور اس بے وفا دنیا سے رشتہ بھی.. کرسی پر بیٹھی شخصیت نے آنکھیں ضبط سے میچتے ہوئے ایک گہری سانس ہوا کے سپرد کی اور اپنی جگہ سے کھڑی ہو کر وہ راہداری کی جانب بڑھ گئی..

"آگے کا کام تم لوگ کو پتا ہے.. کل صبح یہ لاش وڈھاوس کے سامنے لٹکی ہونی چاہیے، میرا جیٹ بھی تیار کرو واپس سان ڈیاگو کا.."
اس نے ایک نظر غلط بھی اُس بے جان وجود پر ڈالے اپنی بات کہہ کر وہاں سے باہر کی جانب قدم بڑھا دئے..

...

سہراب حکمہ کو اُس کے گھر کچھ دیر بعد واپس آنے کا کہہ چھوڑ آیا تھا ساتھ ہی پہلے ہی سے لگائی ہوئی اُس کے گھر کے گرد سیکورٹی کو مزید الرٹ کر دیا..

اب اُس کی کار کا رخ اپنے ویلا کی جانب تھا.. وہ مراد صاحب سے ہینڈرک پر کروائے جانے والے نہ معلوم ان کاونٹر کے بارے میں ڈسکشن کرنا چاہتا تھا جس میں اُس کو اس بات کا بھرپور یقین تھا کہ مراد صاحب ابھی یہ سب کرنے میں اُس کو سپورٹ نہ کرتے مگر ہر گزرتے دن کے ساتھ ہینڈرک ایک زہر خند اژدھا بنتا جا رہا تھا جس کا سر جتنی جلدی ہو کچل دیا جائے یہ سب سے بہتر..

ساتھ ہی اُس نے فیاض کے لیے بھی دل سے وہم نکال دیا حکمہ کی باتیں بھی صحیح لگیں اُس کو اور اپنا نظریہ بھی کہ جیوان خون تھا زورا گر مارتا تو یقین اس مشکل وقت میں کچھ اُلٹ ہی ہو جاتا سو نکاح وقت کی ضرورت ثابت ہوا ابھی..

وہ اپنی سوچوں میں گم سنجیدہ نظریں سڑک پر جمائے کار ڈرائیو کر رہا تھا کہ کار کے بلوٹوتھ سسٹم نے فیاض کی ان کمنگ کال کو انڈیکیٹ کیا، سہراب نے اپنے خیالات کو جھٹک کر کال یس کر دی مگر بات میں پہل نہ کی..

Posted On Kitab Nagri

"ہیلو بھائی جانی..."

اُس کی اداس بھاری آواز کار کی خاموش فضا میں گونجی سڑک پر موڑ کاٹتے سٹیر نگ وہیل گھماتا سہراب اس کی آواز پر مبہم سے مسکرایا.. یعنی بد تمیزی کرنے کے بعد اب پچھتایا جا رہا تھا..

"ہمم.."

اس نے بغیر کچھ کہے سنجیدگی سے ہنکارہ بھرا جس پر فیاض کے آگے بڑھتے قدم اپنی جگہ رک گئے.. وہ مہرین کو اپنے فلیٹ میں چھوڑ کر آنے کے بعد روزانہ کی بنیاد پر استعمال کی جانے والی ضروری اشیاء خرید کر کار پارک کرتا لفٹ کی جانب بڑھ رہا تھا کہ اچانک سخت ندامت نے ان گھیرا بھائی سے کی ہوئی بد تمیزی کو سوچ کر تبھی اُس نے فوراً ہی سہراب کو کال ملائی تھی..

"بھائی جانی... یار مجھے معاف کر دیں.. بہت نادم ہوں میں اپنی غلطی پر بھائی..."

وہ باقاعدہ رونے کو آگیا سہراب نے لب بھینچے تھے اُس کی اونچی آواز کو یاد کر کے.. وہ تو اس وقت ہر ایک کی جان کو خطرہ لاحق تھا ورنہ وہ صحیح مزہ چکھاتا اُس کو..

"کتنا بہتر ہوا گر انسان غلطی کرنے سے پہلے ہی سوچ لے معافی مانگنے کی نوبت ہی نہ آئے پھر اور نہ ہی ندامت کی.."

سہراب کی سنجیدہ آواز گاڑی میں گونجی جس پر فیاض کے جبڑے احساسِ ندامت سے بھنچ گئے تھے..

Posted On Kitab Nagri

"خیر.."

دوسری طرف مستقل خاموشی سن کر وہ ایک بار پھر بولا..

"کدھر ہو تم اس وقت ؟؟"

سہراب نے اُس سے استفسار کیا جس پر فیاض نے اُس کے قدرے نارمل انداز میں سوال کرنے پر سکون کا سانس لیا تھا..

"میں اپنے فلیٹ میں جا رہا ہوں گروسری کر کے آیا تھا ابھی.."

مہرین کا ذکر کیے بغیر اُس نے بتایا..

"ٹھیک ہے گروسری فلیٹ میں رکھو اور گھر پہنچو مجھے کچھ ضروری باتیں کرنی ہیں تم سے اور گرینڈ پا سے بھی... مہرین کو ساتھ ہی لے آنا اپنے.."

سہراب نے اپنی بات کہہ کر کال کاٹ دی اور اب وائس کمانڈ سے فردان کو کال لگائی تھی..

جبکہ فیاض کچھ دیر تو پارکنگ ایریا میں ساکت و جامد کھڑا رہا اور پھر جیسے اچانک ہوش آیا تو گروسری بیگز ہاتھ میں تھامے ہی وہ ہوا میں اُچھل گیا تھا..

"یاہھو!!"

Posted On Kitab Nagri

اُس کی پرجوش خوشی سے بھرپور آواز سنسان پارکنگ ایریا میں گونجی جس کے بعد گروسری گرنے کی آواز بھی ساتھ ہی آئی تھی..

"آرے یار حد ہے..."

وہ اپنے پیروں میں گرے سیب اور انار کو دیکھ کر شدید بدمزاح ہوتا جھک کر ان کو سمیٹتے واپس خاکی بیگز میں ڈالنے لگا..

...

"دھڑام...."

فردان کو ہوش جب آیا جب فرشتے کے اُس کے پیچھے گرنے کی زوردار آواز فضا میں گونجی..وہ بے اختیار پیچھے کی جانب پلٹا تو دیکھا وہ منہ کے بل زمین پر پڑی ہے...

"فر...فرشتے..فرشتے...نہیں..نہیں.."

وہ ہذیانی ہو کر حلق کے بل چیختا فرشتے کی طرف جھکا جان تو اب نکلی جسم سے اُس کی پہلے تو محض سکوت طاری تھا..

"میری جان نہیں..ایسا مت کرو پلیز.."

Posted On Kitab Nagri

فردان نے فرشتے کو اپنے مقابل پلٹ کر آنکھوں کے سامنے کیا تو دیکھا وہ مکمل بے ہوش ہو چکی ہے..اُس نے فرشتے کے زرد پڑتے گالوں پر ہاتھ پھیرا تو ایسا لگا گویا ٹھنڈی برف کی سلیٹ کو چھو لیا ہو..

"مر جاؤں گا میں تمہارے بغیر فرشتے پلیز آنکھیں کھولو..."

فردان اُس کے زرد چہرے کو اپنے گھٹنے پر رکھنے کے بعد اُس پر جھکتے ہوئے دیوانہ وار اُس کو چومنے لگا کہ بس کسی طرح اپنے جسم کی حرارت اُس میں اُتار دے..فرشتے کے رخسار،اس کا ماتھا فردان کے جا بجا محبت بھرے لمس پر کچھ زندگی کی اپنے اندر رمق لاتا سرخی مائل ہونے لگا تھا..

"یا میرے خدایا تیرا شکر.."

فردان نے کان اُس کے ہونٹوں کے پاس لے جا کر سانسوں کو واپس معمول پر آتے دیکھ سُکھ کا سانس لیا..اُس نے اگلے ہی پل احتیاط سے اُس کے بے سدھ وجود کو اپنے مضبوط بازوؤں کے حصار میں سمیٹا اور کاوچ کی جانب بڑھ گیا..پرنس اُس کو مسلسل فکرمندی سے دیکھتا اُس کے آگے پیچھے گھوم رہا تھا..

فردان نے جھک کر فرشتے کو کاوچ پر لٹایا اور خود دوزانو وہ اُس کے سامنے بیٹھ کر فرشتے کے ہاتھ اپنے ہاتھوں میں تھام کر رگڑنے لگا تا کہ وہ سردسے واپس گرم ہو جائیں..یقین وہ باہر نظر آتے منظر کی تاب نہ لاتے ہوئے بے ہوش ہوئی تھی منظر تھا بھی تو اتنا روح لرزہ دینے والا..وہ مضبوط اعصاب کا مالک تک وہ سب یوں اچانک دیکھ ششدر رہ گیا تھا وہ تو پھر معصوم،رحم دل لڑکی ٹھہری..

Posted On Kitab Nagri

"میں سمجھتا تھا محبت کرنا مشکل ہو گا مگر.. کرنے کے بعد اس نتیجے پر پہنچا ہوں کہ محبت کر لینے کے بعد اُس کی حفاظت کرنا زیادہ مشکل ہے.. کاش میں تمہیں یہاں لایا ہی نہ ہوتا تو یہ سب آج نہ ہوتا تمہارے ساتھ، نہ تم اتنی چھوٹی عمر میں روح کو جھنجھوڑ دینے والا منظر دیکھتی.. آخر تمہارا قصور ہی کیا تھا جو تم نے یہ سب برداشت کیا، مجھ سے منسلک ہو کر محض غصہ، دکھ اور خسارے ہی تمہارے مقدر میں آئے اچھی لڑکی.."

کچھ دیر لب دانتوں میں سختی سے بھینچے وہ فرشتے کے سامنے بیٹھا رہا، وہ جی بھر کر اُس کو دیکھے ہی جا رہا تھا دماغ میں بہت سی منفی سوچیں گردش کرنے لگیں جن کو جھٹکا کر وہ اچانک کھڑا ہوا..

باہر لٹکی ایک بے قصور کی لاش جس کا گناہ محض گنہگار لوگوں کی اولاد ہونا تھا اُس کو سپردِ خاک بھی تو کرنا تھا فردان کو.. زندگی امتحان بننے لگی تھی اُس کے لئے.. وہ شکستہ حال اپنی جگہ سے کھڑا ہوا..

"پرنس تم یہاں ہی بیٹھو گے اپنی دوست کے پاس میں آیا کچھ دیر بعد اوکے.. یاد رکھنا ہلنا مت یہاں سے.."

فردان کی بات پر پرنس الرٹ ہوتا فرشتے کے برابر کھڑا ہو گیا جس کو دیکھ اپنی تسلی کر لینے کے بعد وہ کچن کی جانب بڑھا وڈ ہاوس کا پچھلا دروازہ لاک کر کے اُس نے نیچے دراز میں رکھی اپنی ریوالور نکال کر جینس کے پیچھے اڑسائی اور جیپ کی چابیاں اُٹھاتا ہوا وہ باہر آ گیا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

سامنے نظر آتے منظر کو ایک بار پھر دیکھتے ہوئے اُس کی آنکھوں میں مرچیں سی بھرنے لگیں،ایسا محسوس ہو رہا تھا کہ دل کو کسی نے مٹھیوں میں دبوچ لیا ہو..بہن مانانہ تھا مگر تھی تو وہ اُس کی بہن ہی خون کا رشتہ تھا..اُس کو اپنی غلطی کا شدید احساس ہوا کہ کاش وہ اُس دن عینا کو اپنے گلے سے لگا لیتا..

وقت گزر گیا، لمحے ریت کی مانند ہاتھوں سے پھسلتے چلے گئے اور اب ان کی جگہ کیا بچا..پچھتاوا، ندامت، کسک اور افسوس..جیپ کے ٹرنک سے بیلچہ نکال کر وہ اُس درخت کے پاس آ گیا جہاں وہ...اُس کی بہن تھی..ضبط کے انجان مراحل سے گزرتے ہوئے اُس نے درخت کے عین نیچے ایک گڑھا کھودنا شروع کر دیا جس کے بعد اُس نے بیلچہ سائیڈ پر رکھ کر زندگی میں پہلی بار کانپتے ہاتھوں کے ساتھ عینا کی ٹانگیں تھامتے ہوئے اُس کو نیچے اُتارا..

لاش کو دیکھ کر ہی بتایا جا سکتا تھا کہ چوبیس گھنٹے ہو چکے ہیں اُس کو مرے ہوئے..
"آج دوسری بار مجھ سے میری بہن چھینی گئی ہے اور دونوں بار کا بدلہ میں نے نہ لیا تو فردان مصطفیٰ میرا نام نہیں.."
فردان نے عینا کی کھلی بے جان آنکھوں پر ہاتھ رکھتے ہوئے ان کو بند کر دیا اور عینا کو مٹی میں لٹا دیا..

یہ تمام کروائی یقیناً صبح کے وقت کی گئی تھی کیونکہ وہ ہی دن کا ایک وقت تھا جب وہ بے خبر ہوا ہر چیز سے..
گڑھے سے کچھ دور دوزانو بیٹھ کر وہ کچھ دیر لب بھینچے عینا کو دیکھتا رہا..دماغ میں جس شخص کا خیال تھا کہ وہ ہی

Posted On Kitab Nagri

اصل دشمن ہے یہ دیکھنے کے بعد دل نے واپس اُس شخص کو قطعی مجرم ماننے سے انکار کر دیا.. کیونکہ ایسا نہ ممکن ہی تو تھا..

فردان نے کھڑے ہو کر اپنا ہائی نیک اُتارا اور جھکتے ہوئے عینا کا چہرا اُس سے ڈھانپ دیا سفید بے داغ ہائی نیک پر آنسوؤں کے چند قطرے ٹوٹ کر گرے تھے، خون چھلکاتی سرخ رنگ نیلی آنکھیں بے حد اداس عجیب سا تاثر دینے لگیں.. وہ ایک آخر نظر اُس کے وجود پر ڈالنے کے بعد عینا کو ہمیشہ ہمیشہ کیلئے الوداع کہتا وڈ ہاوس کے اندر آ گیا..

کاوچ پر فرشتے ہنوز بے سدھ پڑی تھی جس کے پاس آکر اُس نے فرشتے کی نبض ٹٹولی جو ٹھیک چل رہی تھی وہ پرنس کو وہیں بیٹھے رہنے کا کہہ کر اوپر آیا جینس کے پیچھے اڑسی گن نکال کر بیڈ پر رکھتے وہ الماری میں سے کپڑے نکالتا واش روم میں بند ہو گیا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پندرہ منٹ بعد وہ نہا کر کپڑے چینج کرتا اپنا موبائل تھامے فرشتے کے مقابل کاوچ پر بیٹھا تھا..

"جیٹ ریڈی کرواؤں جو جیکسن میں ہی ہے آدھے گھنٹے کے اندر اندر میرے وڈ ہاوس بھیجو فوراً.."

فردان نے حکم سادر کرتے ہی کال کاٹ دی وہ موبائل ٹیبل پر پٹخنے ہی لگا تھا کہ موبائل واپس بجنا شروع ہو گیا..

سکرین پر سہراب کا نام جگمگا رہا تھا اس نے کال فوراً پک کر کے کان سے لگائی..

Posted On Kitab Nagri

"کیسے ہو؟؟"

سہراب کی بھاری آواز فردان کی سماعتوں سے ٹکرائی اُس نے گہری سرد سانس فضا کے سپرد کی تھی..

"ٹھیک نہیں.. تم بتاؤ؟؟"

فردان نے سنجیدگی سے جواب دیا سہراب سمجھ گیا دشمن نے وہاں بھی کاروائی شروع کر دی ہے اپنی..

"میں بھی.. کب ارہے ہو؟؟"

دونوں کا حال ایک جیسا تھا اس وقت سہراب نے فردان کی آواز میں تیرتے رنج کو بھانپتے ہوئے اُس کو زیاد پر ہونے والے جان لیوا حملہ کے بارے میں نہ بتایا ورنہ سمیر صبح ہی سہراب کو اس سب سے آگاہ کر چکے تھے جس پر اُس نے سمیر سے کہا کہ وہ بھی کسی کو یہ بات نہ بتائیں..

"رات تک پہنچ جاؤں گا... کیا پلان ابھی سے ایگزیکیوٹ کریں.."

فردان نے سہراب سے سوال کیا..

"کیا تمہیں یقین ہے کہ وہ ہی ہے ہینڈرک کے ساتھ ملی ہوئی؟؟"

سہراب کے سوال پر وہ لمحے بھر کو ٹھہرا..

"پریس کانفرنس کو دیکھنے کے بعد میرا شک یقین میں بدل گیا تھا اور اس پر مہر ہینڈرک کے پاس آنے والی کالز نے لگا دیں جن میں آواز کو وائس کنورٹر سوفٹویر سے تبدیل کیا گیا ہے.. لیکن... طالب آج میں کچھ سمجھ نہیں پا رہا..."

Posted On Kitab Nagri

سہراب نے زندگی میں پہلی بار فردان کے لہجے میں بے یقینی محسوس کی تھی اُس کے ہاتھ سٹیرنگ وہیل پر لمحے بھر کو ڈگمگائے..

"کیا ہوا ہے ڈین؟؟"

اُس نے کار سڑک کنارے سائیڈ پر لگاتے ہوئے سنجیدگی سے اُس سے استفسار کیا..

"کوئی ماں اپنی بیٹی کو کیسے مار سکتی ہے طالب؟؟"

فردان نے جواب دینے کے بجائے اُلٹا سوال کیا جس کو سن کر سہراب بھی ایک لمحے کو ششدر رہ گیا تھا..

...

"عینا...عینا کو مار دیا اُس نے؟؟"

سہراب تک کی زبان لڑکھڑا گئی یہ الفاظ ادا کرتے ہوئے فردان نے اُس کی بات سن کر لب بھینچتے ہوئے سختی سے آنکھیں میچی تھیں..

"ہاں...مار دیا ایک اور عینا کو..مجھے پتا ہوتا وہ اتنا گر سکتی ہیں تو میں اُس معصوم کو اپنے ساتھ رکھتا...میری غلطی ہے طالب..مجھے عینا کے ساتھ ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا.."

Posted On Kitab Nagri

وہ زندگی میں پہلی بار اپنے کیئے پر پچھتا رہا تھا ورنہ کوئی ایسا فاصلہ اُس نے آج تک کیا ہی نہ تھا جس پر پچھتاوے کی ذرہ برابر رمق بھی اُس کے نفس کو جھنجھوڑ سکے...

دوسری طرف سہراب الگ اُس کے لفظوں میں تیرتے اضطراب کو سن کر پریشان، اُس کو نہ سمجھ آیا فردان کو کس طرح دلاسہ دے کیونکہ مقابل وہ شخص تھا جس کو ضرورت ہی پہلی بار پڑی تھی دلاسے کی.. فردان مصطفیٰ ٹوٹ رہا تھا..

"فردان.. میری بات سنو.. دیکھو تمہیں نہیں پتا تھا ایسا ہو جائے گا.. تمہارا کوئی قصور نہیں ہے تمہارا بچپن جس طرح سے گزرا، جوانی میں جو وقت کاٹا تم نے اُس سب نے تمہیں ایسا بنا دیا.. عینا کے ساتھ جو ہوا وہ اُس کی تقدیر میں رب نے لکھ دیا تھا اگر اُس کی ماں نے اُسکی جان لی ہے تو اُس کی موت ہی اس طرح لکھی گئی تھی جس کو چاہ کر بھی تم نہیں بدل سکتے.. وہ بے قصور تھی اور معصوم بھی اُس جہنم جیسی دنیا سے نجات مل گئی، اُس کو ڈائنا جیسی ماں سے نجات مل گئی.. وہ اب زیادہ اچھی جگہ پر ہے.."

سہراب آہستگی سے اُس کو سب سمجھانے لگا لیکن فردان، اُس کا دل اب بھی نادم تھا اور شاید یہ زندگی بھر ایسا ہی رہتا، ایک نئی خلا وجود میں پیدا ہو چکی تھی..

Posted On Kitab Nagri

"مجھے پتہ ہے تم اب بھی یہ ہی سوچ رہے ہوں کہ تم اُس کو اپنے ساتھ رکھ لیتے.. لیکن اُس کی موت لکھی ہی کسی اپنے کے ہاتھوں تھی تمہارے ساتھ ہو کر بھی یہ ہی ہوتا اُس کے ساتھ فردان.. ہم بہادر ہیں اور مضبوط بھی لیکن ہم خدا نہیں، لکھے ہوئے

کو نہیں ٹال سکتے ہم.."

کچھ دیر تک جب دوسری جانب مکمل خاموشی رہی تو سہراب واپس خود بولنا شروع ہو گیا.. فردان اُس کی باتیں سنتا آنکھیں کھولتے ہوئے سامنے کاوچ پر لیٹی فرشتے کو دیکھنے لگا جو شاید غنودگی سے باہر آنا شروع ہو گئی تھی..

"بس اب خود کو کمپوز کرو اور یہاں پہنچو فوراً قاضی کا نکاح کرنا ہے اور یہاں پر موجود لوگوں کی لائف بھی ہائی اسٹیک پر ہے.. زیاد پر جان لیوا حملہ ہوا ہے آج صبح.."

سہراب نے کار اسٹارٹ کرتے ہوئے کہا وہ اُس کو بتانا نہیں چاہتا تھا یہ مگر فردان کو جس فیز میں وہ تھا اُس سے نکال کر واپس زندگی کی طرف لانا اس وقت اشد ضروری تھا..

"کیا... زیاد ٹھیک ہے ناں؟؟ ماما... ماما کیسی ہیں؟؟"

فردان نے کاوچ سے کھڑے ہوتے ہوئے قدرے اونچی آواز میں استفسار کیا.. اُس کی بلند آواز پر فرشتے کاوچ پر اگلے ہی لمحے اُٹھ بیٹھی، ہوش کی دنیا میں قدم رکھتے ہی اُس کی آنکھوں کے آگے وہ قربناک منظر لہرا گیا تھا جس کو یاد کرتے وہ گھٹنوں کے گرد منہ چھپائے، بازوان پر لپیٹتے پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی..

Posted On Kitab Nagri

"وہ بالکل ٹھیک ہے اور آنٹی بھی.. تم پریشان نہ ہو بس یہاں پہنچو فوراً..."

سہراب نے اپنی بات کہہ کر کال کاٹ دی جس پر فردان نے موبائل مٹھی میں بھینچتے ہوئے، روتی بلکتی فرشتے کو دیکھا اُس کے دماغ کی شریانیں پھٹنے لگیں تھیں یہ سب سوچتے ہوئے..بنا بنایا کھیل پلٹ گیا تھا..

"کیا پتا میں کہیں کچھ مس کر رہا ہوں... کیا پتا ڈائنا نہ ہو اس سب کے پیچھے.. لیکن وائس کنورٹر، پریس کانفرنس، کیا پتا رحمت زندہ ہو، ڈائنا ہو ہی نہ اس سب کے پیچھے، یہ مجھے کنفیوز کرنے کے لیے کیا گیا ہو سب..نہ.. نہیں ایسا کیسے ہو سکتا ہے میں نے خود ہی تو ایک ایک چیز کی تصدیق کی ہے...اہھہ "

فردان کچھ دیر تک فرشتے کو نظرانداز کرتا ہونٹوں پر مٹھی جمائے یہاں سے وہاں ٹہلنے لگا..اپنے اٹھائے ہر قدم.پر نظرثانی کر رہا تھا وہ اس پل جب دشمن سے صرف ایک قدم کے فاصلے پر تھا وہ تو اب یہ سب ہو گیا، سوچیں اُلجھ کر رہ گئی تھی تمام..وہ غصے سے پیر ٹیبل پر مارتا بے اختیار غرایا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فرشتے جو پہلے ہی شدید خوفزدہ تھی اُس آواز پر اپنے گرد بازوؤں کا حصار مزید تنگ کرتی اور زور سے رونے لگی.. سسکیوں کی آوازیں تیز ہوتی سن کر فردان کو اُس کو چپ کروانے کا خیال آیا..

"فرشتے...ہشہھ! بس.."

وہ اُس کے برابر بیٹھتا فرشتے کو اُس کے بازوؤں کے گھیرے سے آزاد کرتا اُس کے کندھوں کے گرد بازو پھیلاتے ہوئے اُس کو سینے سے لگا گیا فرشتے جو کب سے خود کو یہاں تنہا سمجھتی بے انتہا خوفزدہ تھی اُس جانے پہچانے لمس،

Posted On Kitab Nagri

اُس کے وجود سے اُٹھتی مہک کو محسوس کرتے وہ فردان کی شرٹ دونوں مٹھیوں میں دبوچتی اُس کے کشادہ سینے میں چہرے چھپائے سسکنے لگی..اُس نے بغیر کچھ کہے اُس کی پُشت کو ہولے ہولے سہلایا ساتھ ہی جھک کر اُس کا ماتھا بھی چُوما تھا فردان نے..

"مجھے لگا میں..میں اکیلی ہوں..یہاں...فر..فردان..کون تھی وہ...مجھے درد ہو رہا ہے اُس کے بارے میں سوچتے میرا دل پھٹ جائے گا فردان..."

وہ رونے کے درمیان ہچکیاں لیتی اٹک اٹک کر بمشکل گویا ہوئی..فردان نے گہری سانس فضا کے سپرد کرتے ہوئے فرشتے کے بالوں میں اپنا چہرہ چھپالیا..وہ دھیمی سانسیں سنہرے بالوں سے پھوٹتی مہک میں کھینچنے لگا جو اُس کے رگو میں دوڑاتے زہر کے لئے Antidote کا سا کام کر رہی تھیں اس پل..

"وہ ایک بے قصور لڑکی تھی،ایک معصوم بالکل فرشتوں کے جیسی جو چلی گئی اس ظالم دنیا سے..میری بہن تھی وہ.."

فردان نے فرشتے کو بتایا اُس کی بات کو سن کر فرشتے یک دم ساکت ہوگئی،سسکیاں تھم گئی تھیں..اُس نے فردان کے سینے سے سر اٹھایا جس پر وہ اپنی شیو میں پھنستے اُس کے بال ایک ہاتھ سے پیچھے کرتا سیدھا ہو بیٹھا..

"آپ کی...خالہ کی بیٹی..سوتیلی بہن آپ کی؟؟"

Posted On Kitab Nagri

فردان نے اُس کے سوال پر سر کو اثبات میں جنبش دی.. فرشتے سر اُٹھائے اُس کی نیلی لہو رنگ آنکھوں میں آنسوؤں بھری اپنی آنکھوں سے دیکھے جا رہی تھی..

"فردان... آپ اتنا سب... برداشت کیسے.."

اس کو سمجھ نہ آیا کہ آگے اب پوچھے بھی کیا مقابل بیٹھے شخص کا صبر یقیناً بے مثال تھا وہ بس حیران ہوتی رہی..

"کیونکہ خودکشی حرام ہے، موت آتی نہیں سو بس برداشت کرنا آخری رستہ بچا.."

وہ پژمردگی سے مسکرا کر کہنے لگا، لہجے میں ٹوٹے کانچ سا قرب تھا، فرشتے کا دل اُس کی کہی بات سن کر واقعی غم سے پھٹنے والا ہو گیا.. وہ تصور بھی نہیں کر پا رہی تھی کہ آیا کوئی شخص اس قدر مضبوط اعصاب کا بھی مالک ہو سکتا ہے.. وہ فردان کی گردن میں بازوں ڈالتے ہوئے اُس کی گردن میں منہ چھپائے رونے لگی..

فردان کو بھی شاید اس وقت کسی سہارے، کسی اپنے کی ضرورت تھی، اُس نے بھی جھک کر فرشتے کے کندھے پر چہرہ رکھتے دل کا بوجھ بے آواز ہلکا کر لیا کم از کم اس سے کچھ تو اعصابی سکون حاصل ہونے لگا تھا اُس کو ورنہ جذبات کو گھوٹتے گھوٹتے ایک طوفان سا برپا ہو گیا تھا روح و قلب میں..

وہ دونوں کتنی ہی دیر یونہی ایک دوسرے سے لگے ایک دوسرے کے دُکھ کم کرتے رہے کہ اچانک باہر ہیلی کاپٹر کے پنکھ گھومنے کی تیز آواز آنے لگی جس کو سن کر فردان اُس کے کندھے سے چہرہ اٹھاتا آنکھوں کے نم کنارے صاف کرتے ہوئے فرشتے کو کندھوں سے تھام کر خود بھی کھڑا ہوا اور اُس کو بھی کر دیا..

"ہم ابھی جا رہے ہیں واپس، تم یہاں رکو میرا انتظار کرو میں آیا سامان لے کر.."

اُس نے فرشتے کا چہرہ گیلا کرتے آنسوؤں کو اپنے دونوں انگوٹھوں سے صاف کیا اور فرشتے کے ماتھے پر محبت بھری مہر ثبت کرتا سیڑھیوں کی جانب بڑھ گیا..اُس کے دور ہونے پر فرشتے نے خود میں ایک عجب سا خالی پن بے اختیار رگ و پے میں اُترتا محسوس کیا تھا..

کچھ دیر بعد وہ نیچے آیا تو کندھے پر سفری بیگ لٹکایا ہوا تھا، چہرہ بھیگا اور سر پر رومال باندھے ہوئے، ہاتھ میں ایک سفید چادر نُما چیز تھامی ہوئی تھی اُس نے.. فرشتے اُس کو پر سوچ سوالیہ نظروں سے دیکھنے لگی..

"ایصال ثواب کروں گا.."

اُس نے فرشتے کی آنکھوں میں تیرتے سوالات کو دیکھ کر کہا...

"کم از کم یہ فرض تو پورا کر دوں ایک بھائی ہونے کا.."

اُس نے سوچا اور فرشتے کا ہاتھ تھامتے ہوئے باہر کی جانب بڑھ گیا، پرنس ان دونوں کے پیچھے چلتا ہوا آ گیا تھا..

"تم جا کر اندر بیٹھو میں آیا.."

فردان نے آنکھیں بند کیے کھڑی فرشتے کو دیکھتے ہوئے نرمی سے کہا جو وڈہاوس کا دروازہ کھلنے پر ہی سختی سے آنکھیں میچ چکی تھی خوف کے سبب..

Posted On Kitab Nagri

فردان کی نرم آواز پر اُس نے آنکھیں آہستگی سے کھولی تو خود کو ہیلی کاپٹر کے عین سامنے پایا فردان نے دروازہ کھولتے اُس کو اندر چڑھنے میں مدد دی اور پھر باہر نکل کر پرنس کو ہیلی کاپٹر کے اندر جانے کا کہتے وہ دروازہ بند کرتا واپس اُس درخت کے پاس آگیا..

درخت سے کچھ دور سفید چادر بچھا کر وہ شوز سائیڈ پر اُتارتا عصر کی نماز کی نیت باندھنے کھڑا ہو گیا..اُس کو اپنے دین سے دوری کا اس وقت شدید احساس ہوا کہ بہن کو بغیر نمازِ جنازہ کے اُس نے دفنا دیا تھا خود کو حد درجہ بے بس محسوس کر رہا تھا وہ اس پل کے ایک نمازِ جنازہ تک نہ ادا کر سکا وہ...

نماز ادا کر لینے کے بعد اُس نے ایصال ثواب کیلئے فضا میں ہاتھ بلند کر دیئے، شکر یہ ہوا کہ مراد صاحب اور سہراب کے والدین کے ایصال ثواب کے خاطر کروائی جانے والی قرآن خوانین میں جاتا رہا تھا وہ تبھی اُس کا طریقہ کار تو آتا تھا اُسے..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دور بیٹھی فرشتے نے بھی اُس کو دیکھتے ہیلی کاپٹر میں رکھے اپنے بیگ میں سے سکارف نکالتے ہوئے سر پر پہنا اور دعا کے لیے ہاتھ اُٹھا دیئے..
"میں نہیں جانتی آپ کیسی تھیں نہ ہی میں کبھی ملی آپ سے مگر میں دعا کرتی ہوں اللہ کڑی سے کڑی سزہ دے آپ کے ساتھ ایسا کرنے والے کو..."

Posted On Kitab Nagri

فرشتے دل سے اس لڑکی کے لئے دعا کر رہی تھی جب کہ دوسری طرف فردان تمام آیات اور درود پڑھنے کے بعد چادر تہہ کرتا شوز پہن کر کھڑا ہو گیا.

"میں ایک اچھا بھائی نہیں بن سکا میری پیاری بہن.. تمہاری حفاظت نہ کر سکا میں.. جس کی تم اہل تھی وہ محبت، پیار اور مان نے دے سکا میں تمہیں مگر تم سے وعدہ کرتا ہوں کہ تمہارے قاتل کو کیفر کردار تک ضرور پہنچاؤں گا.."

ایک آخری نظر اُس خطے پر ڈال کر وہ خود سے عہد کرتا ہیلی کاپٹر کی جانب چل دیا.. سب کچھ گڑمڑ ہو گیا تھا پلان سارا بھانپ کی صورت تبخیر ہو گیا مگر بہت جلد تمام راز وہ اپنے ہاتھوں سے فاش کر کے اُس ایک دشمن کو ابدی سزا دینا کا ارادہ کر چکا تھا اور جس چیز کا ارادہ ڈی سی ڈین نائٹ کر لے تو پھر اُس کو مکمل ہی سمجھو..

...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ایک بات تو بتاؤ؟؟؟"

فیاض نے لب بھینچتے بے اختیار اُمڈنے والی مسکراہٹ پر ضبط کیا، مہرین پسنجر سیٹ پر بیٹھی پچھلے پندرہ منٹ سے مسلسل اُس کو پھاڑ کھانے والی نظروں سے گھور رہی تھی تو سوال کرنا تو بنتا تھا اُس کا...

Posted On Kitab Nagri

"میں نہیں، تم مجھے ایک بات بتاؤ ابھی آدھا گھنٹہ بھی میں نے وہاں سکون کا سانس نہیں لیا تھا کہ تم ایک بار پھر میرے سر پر مسلّط کر دئے گئے ہو.. آخر پروبلم کیا ہے تمہاری؟؟ اوپر سے مجھے بال تک ڈرائے نہیں کرنے دیئے تم نے.."

مہرین نے اپنے کندھوں سے زرہ نیچے آتے چاکلیٹی رنگ کے گھنگرالے گیلے بالوں میں جھنجھلاتے ہوئے اُنگلیاں پھیریں.. فیاض نے ہاتھ بڑھا کر کار میں چلتا ہیٹر تیز کیا کنکھیوں سے اُس نے مہرین پر ایک بھرپور نظر بھی ڈالی تھی جو اُس کے لائے ہوئے بلیک لانگ کوٹ کے ساتھ وائٹ سویٹر میں ملبوس خود کو اچھے سے ڈھانپے گلے میں سیاہ اونی مفلر ڈالے بے حد حسین لگ رہی تھی، میک اپ سے پاک خوبصورت چہرے کو دیکھتے وہ اس حد تک کھو گیا کہ سڑک پر کار کے ایکسیڈنٹ ہوتے ہوتے بچا..

"آرام سے بھئی... کیا مجھے جان سے مارنے کا ارادہ ہے تمہارا؟؟"

مہرین نے فیاض کے اس طرح بریک لگانے پر خود کو سنبھالتے ہوئے پھاڑ کھانے والے انداز میں اُس کو دیکھا اور کہا..

"تمہیں مار کر مجھے خود جان سے جانا ہے کیا؟"

وہ کار کی رفتار سست کرتے ہوئے دھیمے پر تپش لہجے میں گویا ہوا، مہرین کی پلکیں بے اختیار لرز گئی سی لہجے میں تیرتے جذبوں کو محسوس کر کے لیکن اُس کے کہے کو سن کر بھی نظرانداز کر دیا تھا اُس نے..

Posted On Kitab Nagri

"اُف ظالم.."

وہ اُس کے یوں انجان بننے پر دل پر ہاتھ رکھتا آہ بھر گیا جس کو سن کر مہرین نے لب بھینچتے اداس نظریں کھڑکی سے باہر نظر آتے بھاگتے مناظر پر ٹکا دیں.. اگر وہ سب جو تقدیر نے اُس کے ساتھ کیا تھا وہ نہ ہوا ہوتا تو اس وقت وہ دونوں ماں بیٹی اپنے خوبصورت سے محبت بھرے آشیانے کے لاونج میں بیٹھی اپنا فیورٹ ٹی وی شو انجوائے کر رہی ہوتیں.. وہ پل یاد کرتے مہرین کے حلق میں آنسوؤں کا گولہ سا پھنسنے لگا آنکھوں میں مرچیں سی بھر گئیں تھیں..

"اب کیا سوچ رہی ہو امریکن سنڈی.."

فیاض نے اُس کو یوں منہ دوسری طرف پھیرے بیٹھے دیکھ ہلکے پھلکے انداز میں سوال کیا پر جواب نہ دید..

"مہرین.. کیا ہوا؟؟"

فیاض نے اُس کے کندھے پر ہاتھ رکھتے فکر مندی سے اُس کی طرف دیکھا، مہرین نے یک دم غصے سے اُس کا ہاتھ دور جھٹک دیا..

"کیا.. مہرین.. مہرین.. زندہ ہوں، مری نہیں ابھی.."

اُس کو فیاض کا ہاتھ لگانا برا لگا تبھی وہ غصے سے پھنکاری اُدھر بچارا فاضی محترمہ کے خونخوار شیرنی والے انداز پر ہکا بکا رہ گیا تھا..

Posted On Kitab Nagri

Ok.. Ok.. Relax.. Don't swallow me with your death stares "
"..please

مگر سدھرنے کہاں والا تھا وہ موصوف ڈھیٹ بن کر اُس کے گھورنے کے انداز پر خفیف سی چوٹ کر گیا...

"کہاں لے کر جا رہے ہو مجھے ؟؟"

اندرونی توڑ پھوڑ کو فِی لحال پسِ پشت ڈال کر اُس نے سنجیدگی سے سوال کیا..

"اپنے بھائی اور نانا سے ملوانے.."

فیاض نے بھی بغیر کچھ اُلٹا کہے انسانوں کی طرح جواب دیا..

"وہ کس خوشی میں ؟؟"

مہرین نے آ بُرو اچکا کر اُس کو دیکھا جس پر فیاض مبہم سا مسکرایا..

"ہماری شادی کی خوشی میں.."

گردن موڑتے گہری نظروں سے مقابل کی طرف سے دیکھا گیا اُس نے فوراً آنکھیں پھیر لیں تھیں..

"یار ویسے تمہارا مسئلہ کیا ہے ؟؟ ایسا ہینڈسم، گبرو جوان مل رہا ہے تمہیں فری میں.. اور تم ہو کہ تمہارے نخرے ہی نہیں مُک رہے بی بی.."

فیاض نے خالصتاً زنانہ انداز میں سٹیرنگ وہیل پر رکھے اپنے پر کشش ہاتھوں کو لہرا کر کہا، دوسری طرف مہرین اُس کو طنزیہ نظروں سے دیکھ رہی تھی..

Posted On Kitab Nagri

"ہینڈسم... تم؟؟ ریلی.. بال دیکھیں ہیں تم نے اپنے.. پیچھے سے لڑکی لگتے ہو.."

مہرین نے آنکھیں گھما کر کہا اُس کی باتوں کو سن کر فیاض کے سر پر تو حیرت کے پہاڑ ٹوٹے تھے..

"میرے بالوں کو کچھ نہ کہنا.. سمجھی.. جان ہیں یہ میری.. اور لڑکی؟؟ اپنی آنکھوں کا علاج کرواؤ.. اتنی مضبوط جسامت کونسی لڑکی کی ہوتی ہے.."

فیاض نے تیوریاں چڑھاتے ہوئے سنجیدگی سے کہا مہرین سمجھ گئی کہ اُس کو برا لگا ہے.. لبوں پر امڈ آنے والی مسکراہٹ کو ضبط کرتے ہوئے اُس نے ترچھی نظروں سے مقابل کا جائزہ لیا..

لائٹ بلو ہوڈی جس کی آستینیں کہنیوں سے زرا نیچے تک فولڈ کی گئی تھی، اُس میں فیاض کی جسامت واقعی مضبوط لگ رہی تھی.. چوڑے شانے، سٹیرنگ وہیل کھلونے کی طرح گھماتے مضبوط بازو سرخ سپید جن پر ہلکا سیاہ روا اور اُبھری ہوئی رگیں ان کو مزید پرکشش بنا گئی، سیاہ خوبصورتی سے تراشے ہوئے کنپٹی سے زرہ نیچے تک آتے بال اُس پر واقعی جچتے تھے اوپر سے گھنی ہوتی سیاہ شیو... مہرین کو ماننا پڑا وہ سچ میں ہینڈسم تو تھا..

"کیا کر رہی ہو مجھے شرم آ رہی.."

فیاض نے اُس کی چوری پکڑتے ہوئے شرارت سے کہا مہرین اچانک اس افتاد پر گڑبڑا گئی..

"جی نہیں.. میں نے کیا کیا.."

وہ فوراً مکر گئی جس پر کار پورچ میں پارک کرتے وہ گاڑی ان لاک کر کے باہر اُتر آیا...

Posted On Kitab Nagri

"آجاؤ یہ چیز ہم پھر کبھی ڈسکس کرلیں گے.."

فیاض باہر سے آکر اُس کی جانب کا دروازہ کھول کر مہرین کی طرف دیکھتے ہوئے آنکھ دبا کر بولا..

"دور تو ہو آرہی ہوں.."

وہ کار کی چھت پر ہاتھ رکھے ہنوز اُس کی جانب جھکا اُس کو گہری نظروں سے تک رہا تھا کہ مہرین کو عجیب کوفت ہونے لگی اُس کے رویے سے...فیاض اُس کی جھنجھلاہٹ بھری آواز سنتے فوراً ہوش میں آتا سر کھجاتے ہوئے سائیڈ پر ہو گیا..

مہرین نے کار سے باہر اُترتے ہوئے سامنے نظر آتے عالیشان گھر کو دیکھا..اُس کو قطعی اندازہ نہ تھا کہ یہ وہ ہی گھر ہو گا جس پر راج کرنے کے دن رات کبھی خواب دیکھے تھے اُس نے..

مہرین فیاض کے پیچھے مضبوط قدم اٹھاتی چلنے لگی..گھر کی تزین و عارایش کا ہر ایک چیز بے انتہا پیش قیمتی اور خوبصورت تھی مگر مہرین کو وہ سب ہی متاثر کرنے میں نہ کام ہی رہے وجہ اُس کی بدلتی طبیعت..وہ چیزیں جو کبھی اُس کو بے پناہ متاثر کیا کرتی تھیں وہ بے معنی ہو چکیں تھیں اُس کے لئے اب..

"السلام علیکم.."

فیاض کی پر مسرت آواز پر جیسے وہ خیالوں کی دنیا سے باہر آئی اور سامنے دیکھا تو وہ ڈور فریم میں پھیلا کھڑا تھا..

"وعلیکم السلام..آجاؤ شاباش..بھولائے.."

Posted On Kitab Nagri

مراد صاحب نے مسکراتے ہوئے سوال کیا جس پر فیاض سائیڈ میں ہوا تھا، مہرین جوان کی آواز بغیر پہچانے لفظوں پر جھینپ کر رہ گئی تھی سامنے کھڑے سہراب طالب کے نانا کو دیکھ اُس کے چہرے کی رنگت زرد پڑ گئی.. قطعی امید نہ تھی اُس کو کہ فیاض کے نانا مراد صاحب اور بھائی سہراب طالب ہوگا..

جبکہ دوسری طرف مراد صاحب کا اُس کو دیکھتے ردعمل کافی نارمل تھا اول تو ان کی آنکھوں میں پسندیدگی اُتری مہرین کو اس نئے سلجھے ہوئے روپ میں دیکھ کر.. سہراب ان کو پہلے ہی بتا چُکا تھا کہ مہرین کو فیاض پسند کرتا ہے جس پر انہوں نے حیرت اور تشویش کا اظہار بھی کیا مگر پھر سب اللہ پر چھوڑتے فیاض کے فیصلے کو تسلیم کر لیا بغیر کسی اعتراض کے..

"آؤ بیٹا.."

انہوں نے مہرین کے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے شفقت سے کہا، اُس کو شدید حیرانی ہوئی تھی مراد صاحب کی آنکھوں میں اپنے لئے پسندیدگی دیکھ کر..

"السلام علیکم.."

اُس نے گھبراتے ہوئے گھر کے اندر قدم رکھتے سلام کیا..

"وعلیکم السلام.. خوش رہو.."

مراد صاحب مسکرا کر اُس کے پیچھے دروازہ بند کرتے ہوئے گویا ہوئے..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"بھائی کہاں ہیں جنرل صاحب؟؟"

فیاض ہوڈی کی جیبوں میں ہاتھ پھنسائے لاونج میں داخل ہوتا صوفے پر بے ترتیبی سے بیٹھ گیا..

"آتا ہی ہوگا حکمہ کو لینے گیا ہے..آؤ مہرین تم بیٹھو بیٹا..اب سے تم یہاں ہی رہو گی ہمارے پاس، جب تک یہ برابر والا گھر مکمل سیٹ نہیں ہو جاتا فیاض کے لیے.."

مہرین نے اُن کی بات سن کر سر کو اثبات میں جنبش دی..کچھ نہیں کر سکتی تھی اب وہ سوائے ہر چیز پر حامی بھرنے کے..وہ چپ چاپ بیٹھی اب فیاض اور مراد صاحب کے درمیان ہونے والی گفتگو سننے لگی، دل منتظر بھی تھا اور بوجھل بھی اُس کا انتظار کرتے ہوئے..

...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آپ کو پتا ہے میں پھر سے پھپھو بننے والی ہوں.."

وہ اجلی سی مسکراہٹ چہرے پر سجائے سہراب کو دیکھتے ہوئے بولی وہ دونوں ابھی کچھ دیر قبل ہی گھر پہنچے تھے گھر کے باہر کار روکتے سہراب نے ہارن بجایا تو دروازہ کھول کر ڈرائیور باہر نکلا جس پر وہ دونوں کار سے اُترتے باہر نکل آئے..

Posted On Kitab Nagri

پورے راستے تو سہراب کی بڑھتی وارفتگیوں میں نظر ہو گیا اُس کو اب یاد آیا یہ خوشخبری اُس کو دینا یاد آیا حکمہ کو..
وہ خود بے پناہ خوش تھی یہ خبر جان کر اتنی ٹینشن بھرے دن کے بعد ایک خوشگوار خبر..

"آرے واہ بھئی.. یہ تو بہت اچھی بات ہے یعنی میں ایک بار پھر سے پھپھا بن گیا.."
سہراب نے حکمہ کا ہاتھ تھامتے ہوئے مسکرا کر اُس کو اپنی جانب گھسیٹتا خود سے لگا گیا کب سے صبر کئے بیٹھا تھا وہ..

"سہراب... سڑک ہے.. وہ دیکھیں ڈرائیور بھی ابھی کار اندر لے کر جا رہا.."
حکمہ نے اُس کے بازوؤں پر ہاتھ رکھتے ہوئے اپنے اور اُس کے درمیان فاصلہ بنایا ساتھ ہی گھبرا کر یہاں وہاں بھی دیکھا تھا اُس نے..
"تو سڑک ہے تو کیا ہوا.. کب سے میں نے روکا ہوا تھا خود کو.."
وہ اُس کی کمر کے بازوؤں کا حصار کسستا آنکھیں آسودگی سے موندتے حکمہ کے گال پر جھکنے ہی لگا تھا کہ حکمہ نے کھلکھلاتے ہوئے اپنا چہرہ موڑ لیا..

"مجھے کب بتاؤ گی.. پیاری، چھوٹی سی فیری کا ڈیڈ.."
سہراب نے خمار آلود سبز آنکھیں اُس کے ہنستے چہرے پر جماتے ہوئے سرگوشیانہ لہجے میں گویا ہوا.. حکمہ کے رخسار یک دم دہک اٹھے تھے اُس کی بات کو سن کر..

Posted On Kitab Nagri

"سہراب...اندر سب انتظار کر رہے ہیں.. چلیں ناں.."

حکمہ کی جان پر بن گئی تھی اُس کی بے باک باتوں کو سنتے ہوئے..

"میں بھی...انتظار کر رہا ہوں.."

وہ پر تپش گھمبیر لہجے میں کہتا جھک کر اُس کے چہرے کے بدلتے تاثرات جانچنے لگا جس پر حکمہ نے آخر کار اُس کا حصار بڑی مشکلوں سے توڑتے ہوئے اُس کا ہاتھ تھماتے اپنے ساتھ اُس کو گھر کے اندرونی جانب کھینچا..

"چپ ہو جائیں اور چلیں بس اندر.."

حکمہ نے اُس کو گردن موڑ کر غصے سے تنبیہ کی جس پر سہراب لبوں کا کنارہ دانتوں تلے دبائے مسکراتے ہوئے اُس کے پیچھے سر کو خفیف سی جنبش دیتا چل پڑا..

ان سے کچھ دور کھڑی مارون چمکتی کار میں بیٹھے شخص نے یہ خوبصورت مناظر اپنے کیمرا میں محفوظ کرنے کے بعد تصاویر کسی کو فارورڈ کر دیں، جس کے بعد وہ کار اسٹارٹ ہو کر اگلے ہی لمحے فراٹے بھرتی ہوئی اُس سڑک سے غائب ہو گئی..

■ ■ ■

Posted On Kitab Nagri

فردان فرشتے کو اپنے ساتھ ماریہ کے گھر لے آیا تھا بقول اُس کے یہاں رہنا زیادہ سیف ہوتا فرشتے کے لئے کیونکہ آج کے بعد نیند جو حرام ہونے والی تھی اُس پر، گھر اُس کا خالی رہتا اور خالی گھر میں فرشتے کا رہنا ٹھیک نہیں سو فرشتے کو کچھ دن سمیر کے گھر رہنا تھا...

"صرف ایک دن ہی رُکے تم لوگ بیٹا کچھ اور دن بھی گزار لیتے وہاں.. اچھی بات ہے یہی تو عمر ہے گھومنے پھرنے کی.."

ماریہ نے فرشتے کو خود سے لگاتے ہوئے کہا ان کی ممتا بھری آغوش میں اُس کو ہمیشہ سکون ملا کرتا تھا..

"ماما بس ہم نے سوچا پھر کبھی دوبارہ چلے جائیں گے ابھی تو یہاں ہونا بھی ضروری تھا ہمارا.. وہ تو یہ ناراض تھی مجھ سے تبھی اُس کو منانے کے لیے مجھے یہ سب کرنا پڑا.."

فردان نے سنجیدگی سے کہا ماریہ کے سینے سے لگی فرشتے نے بیڈ پر اُس سے کچھ دور بیٹھے فردان کو خفگی سے گھورا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ آنے سے پہلے مکمل اُس کو ہدایت دے چکا تھا کہ وہاں کسی سے بھی مسیسپی میں پیش آنے والے حادثے کا تذکرہ نہیں کرنا ہے اُس کو..

"فرشتے بیٹا آپ مان گئی؟؟ ناراض ہی رہنا چاہیے تھا اس کھڑوس لڑکے سے کچھ دنوں.."

ماریہ نے فردان کی بات کے جواب میں مسکراتے ہوئے کہا جس پر فرشتے چہرے پر خوشگوار حیرت لئے ان سے دور ہوئی..

Posted On Kitab Nagri

"آرے آنٹی آپ بھی ان کو کھڑوس کہتی ہیں.. واہ جی... میں بھی ایسا ہی کرتی ہوں.. خیر کیا کرتی میرے پیچھے ہاتھ دھو کر پڑ گئے تبھی ماننا پڑا مجھے.."

فرشتے نے چہرے پر شرارت بھری مسکان سجاتے ہوئے اُس کو دیکھا جو دلچسپ نظروں سے بیٹھا اُس کو ہی مسلسل تک رہا تھا..

"تم صرف کھڑوس ہی نہیں اور بھی بہت کچھ بولتی ہو مجھے کہتی ہو تو بتاؤں تمہاری ساسو ماما کو.."

فردان نے فرشتے کے بال کھینچتے ہوئے کہا جس پر فرشتے نے آنکھیں دکھائیں تھیں اُس کو..

"تو صحیح ہی کہا ہو گا.. تمہیں تو یہ ہی کہنا چاہیے بلاوجہ کی خود ساختہ آزمائش میں خود کو بھی مبتلا کیا اور ساتھ بچی کو بھی.."

فرشتے کے بجائے ماریہ نے کہا جس پر فردان اپنی جگہ سے اٹھ کر ان کے سامنے بیٹھتا ماریہ کی گود میں سر رکھ کر لیٹ گیا.. فرشتے اُس کے اچانک یوں نزدیک لیٹ جانے پر قدرے پیچھے کو کھسک گئی..

"کس طرح منایا ہے یہ بھی تو پوچھیں ذرا اپنی بہو سے.. خوابوں کی سیر کروائی ہے اُس کو.."

فردان نے گہری نیلی نظریں فرشتے کے چہرے پر ٹکا دیں فرشتے اُس کے ذو معنی جملے پر بے اختیار سٹپٹا گئی تھی.. "بے شرم" دل ہی دل میں القاب سے نوازا گیا فرشتے کی طرف سے..

Posted On Kitab Nagri

ماریہ نے اپنے بیٹے کو بظاہر یوں پر سکون دیکھتے طمانیت کا اظہار کیا..ان کی ہمیشہ سے اُس کو یونہی ہنستا مسکراتا دیکھنا کی خواہش تھی..مگر اس بات سے وہ یکسر انجان ہی تھیں کہ فردان کے دل ودماغ میں اُس وقت کونسی جنگ چھڑی ہوئی ہے..بظاہر مطمئن نظر آنے والا انسان اندر سے مکمل توڑ پھوڑ کا شکار تھا اُس کی سالوں کی ٹریننگ نے یہ ضبط ہی تو سکھایا تھا اُس کو..

"ماشاءاللہ اللہ تم دونوں کو یونہی خوش رکھے.."

ماریہ نے جھک کر فردان کا ماتھا چومنے کے بعد یہی عمل محبت سے فرشتے کے ساتھ بھی دہرایا..

"ڈنر ریڈی ہے.."

اُس ہی پل مسکراتی ہوئی سارہ روم میں آئی تھیں جن کی بات سن کر لیٹا ہوا فردان بیڈ پر اٹھ بیٹھا..

"میں آتی ہوں ہاتھ دھو کر چلو بچوں تم لوگ جاؤ.."

ماریہ واش روم میں چلی گئیں جن کو دیکھتے ساتھ فرشتے نے بھی سارہ بھابھی کے پیچھے روم سے نکلنا چاہا تھا مگر فردان نے فوراً اُس کے ارادے بھانپتے ہوئے فرشتے کی دونوں کلائیاں تھام کر اُس کو دیوار سے لگا دیا..

"فردان...اُفففف یار..."

Posted On Kitab Nagri

فرشتے کے لیے یہ اچانک حملہ غیر متوقع تھا اُس نے فردان کا چہرہ خود سے نزدیک ہوتے محسوس کر کے جھنجھلاتے ہوئے آنکھیں گھمائیں..

"کیا اُففففف یہ آنکھوں کے وار کس پر کر رہی ہو تم ہاں؟؟"

فردان سنہری آنکھوں میں جھانکتے ہوئے بولا اُس کی آنکھیں چلانے کی یہ حرکت تیسری بار نوٹس کر رہا تھا وہ..

فرشتے اُس کی مضبوط ہوتی گرفت میں کسمسائی.. فردان اُس کے سرخ ہوتے چہرے کو نظروں کے حصار میں لئے فرشتے کی ٹھوڑی اُنگلیوں میں تھمتا آنکھیں بند کئے اُس کی بے ترتیب سانسیں گہری سانس لیتا خود میں اُتارنے لگا کہ پیچھے باتھ روم کا دروازہ کھلنے کی آواز آئی..

فرشتے فوراً اُس کی گرفت سے نکلتی اگلے ہی ثانیہ وہاں سے غائب ہوئی تھی فردان اُس کی خوشبو کو خود سے دور جاتا محسوس کرتے فرشتے کی ہوا میں جھولتی سنہری پونی کو دیکھ کر مبہم سا مسکرایا..

"لڑکے اکیلے کھڑے کیا مسکرا رہے ہو.."

ماریہ نے فردان کو کچھ مشکوک نظروں سے دیکھا..

"کچھ نہیں آپ چلیں.."

فردان نے ان کا ماتھا پر لب رکھتے ان کو آگے بڑھنے کا کہا کیونکہ اُس ہی لمحے جیب میں پڑا فون وائبریٹ ہوا تھا اُس کا.. ماریہ اُس کو دیکھتی محبت سے اُس کا گال سہلا کر کمرے سے باہر نکل گئیں..

Posted On Kitab Nagri

ان کے جانے کے بعد فردان نے جیب میں رکھا فون باہر نکالا تو دیکھا کہ سکرین پر کسی کا انجان نمبر چمک رہا تھا..

اُس نے فون ان لاک کر کے انجان نمبر سے موصول ہونے والا میسج پڑھا..

"تم سے مل بھی لیتے ہیں اب دشمن.."

میسج پڑھ کر جگہ اور ٹائم جواب میں لکھتے ہوئے وہ موبائل بند کرتا واپس جیب میں ڈال گیا چہرے پر پتھریلے سخت ترین تاثرات تھے اس وقت..

...

"السلامُ علیکم.."

ان دونوں ہی کی مسکراتی ہوئی ہشاش بشاش آواز آگے پیچھے ٹی وی لاونج میں گونجی، کاوچ پر بیٹھی مہرین نے ان آوازوں پر گردن گھما کر جوں ہی آواز کے تعاقب میں نظر دوڑائی تو دیکھا وہ شہنشاہوں کی سی شان والا شخص اپنی ملکہِ دل کو محبت پاش نظروں سے دیکھتا اُس کا ہاتھ اپنے مضبوط ہاتھ میں تھامے مسکراتا ہوا اندر کی جانب آیا تھا...

مہرین نے ایک بار سوچا تھا کہ دل بند ہو جائے گا، سانسیں ساکن اُس کو کسی دوسری عورت کے ساتھ محبت کرتا دیکھ کر مگر اس پل ایسا کچھ بھی نہ ہوا.. ناں سانس ساکن ہوئی اور نہ ہی دل نے دھڑکنا بند کیا تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"وعلیکم السلام.."

فیاض اور مراد صاحب نے مسکراتے ہوئے ان دونوں کے سلام کا جواب دیا جس کے بعد فیاض فوراً اپنی جگہ سے کھڑا ہوتا سہراب سے بغل گیر ہو گیا، حکمہ دونوں بھائیوں کو واپس ایک دوسرے سے قریب ہوتے دیکھ آسودگی سے مسکرا دی..

"..I'm really sorry for what I've done"

فیاض نے سہراب کے کندھے پر سر رکھتے ہوئے کان میں شرمندگی سے بھرپور لہجے میں سرگوشی کی سہراب نے جواباً کچھ نہ کہا محض اُس کی پشت سہلاتے ہوئے فیاض کو کندھوں سے تھام کر اپنے سامنے کیا اور بڑے بھائی ہونے کے ثبوت دیتے سہراب نے اُس کا چہرہ ہلکا سا تھپتھپا کر آنکھوں سے یہ اشارہ کیا تھا کہ کوئی بات نہیں..

مراد صاحب بھی ان دونوں کے درمیان ہونے والی ان بن سے بخوبی واقف تھے تبھی وہ ان دونوں کے مابین تعلقات واپس استوار ہوتے دیکھ طمانیت محسوس کرتے مسکرا دئے...مہرین کو یہ سب کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا سوائے اس کے کہ سامنے نظر آتا منظر نہایت مکمل تھا اور وہ ان چاروں دل سے مسکراتے ہوئے نفوس کے درمیان کچھ ان فٹ سی سو ان کا ساتھ دینے کے لئے وہ ان سب کی خوشی میں مبہم سی مسکراہٹ لبوں پر سجا گئی...

"بھائی یہ ڈاکٹر مہرین.. مہرین یہ میرے بھائی.."

Posted On Kitab Nagri

فیاض نے مسکراتے ہوئے سہراب کا دھیان مہرین کی جانب مبذول کروایا جس پر حکمہ نے بھی مڑ کر کاوچ کی جانب دیکھا وہ لوگ اپنی خوشیوں کے درمیان اُس کو سراسر فراموش کر بیٹھے تھے..

"السلام علیکم.."

مہرین نے سہراب کی سبز سرد نظریں خود پر ٹکی دیکھ نظروں کا زاویہ حکمہ کی طرف مرکوز کرتے ہوئے کہا، سلام کے بعد اُس کے یوں نظریں پھیر لینے پر سہراب کو لگا تھا کہ ہاں اُس میں پروگریس آئی ہے. ڈریسنگ بھی کافی مہذب کی ہوئی تھی اُس نے...

"وعلیکم السلام.."

سہراب اور حکمہ دونوں نے ایک ساتھ جواب دیا، حکمہ مہرین کو آج تقریباً ایک ماہ بعد اپنے سامنے یوں یک سر خوشگوار تبدیلی کے ساتھ دیکھتے بے پناہ خوش ہوئی تھی..

"بہت خوشی ہوئی آپ سے مل کر.."

پہلی ملاقات کا بغیر کوئی تذکرہ کئے وہ کاوچ پر بیٹھی مہرین کے گلے لگ گئی، مہرین کو ہرگز امید نہ تھی اس سب کی، کچھ عرصے پہلے والی مہرین ہوتی تو یقیناً اُس کو دور جھٹک دیتی مگر اس وقت اُس کو کسی ہم جنس کا یوں خود سے گلے لگانا بہت بھلا لگا..

"مجھے بھی.."

Posted On Kitab Nagri

حکمہ کی پشت پر ہاتھ رکھتے وہ دھیمی خوشگوار آواز میں بولی، حکمہ نے ہونٹوں سے ادا ہوا جملہ رسمی طور پر نہیں بلکہ اُس کو واقعی بہت زیادہ خوشی ہوئی تھی خود کا ایک صدقہ جاریہ مکمل ہوتا دیکھ..دوسری طرف مہرین کا دل بھی اپنی محسن سے مل کر حیرت انگیز طور پر خوش تھا..

جب کہ فیاض کے ساتھ کھڑا سہراب مہرین کو پرسوچ انداز میں دیکھ رہا تھا، وہ اپنی جانچتی ہوئی پرسوچ سبز نظریں مہرین پر جمائے کھڑا رہا جو پچھلی تمام ملاقاتوں سے اس بار کافی مختلف لگی اُس کو..مہرین نے شروع میں ایک نظر اُس کو دیکھ لینے کے بعد اب دوبارہ غلطی سے بھی سہراب کی جانب نہ دیکھا..

ان سب سے بظاہر لاتعلق بنا فیاض خاموشی سے ان دونوں کے انداز و اتوار بھانپنے لگا جس سے اُس کو یہ تو پتا چل ہی گیا کہ یقیناً ان دونوں کے درمیان کوئی نہ کوئی بات تو ضرور ہے..

"چلو بچوں بل نے ڈنر لگا دیا ہے آجاؤ.."

مراد صاحب نے ان سب کو آپس میں محوِ گفتگو دیکھتے کہا جس کو سن کر وہ سب ڈائننگ ہال کی جانب بڑھ گئے..

خوشگوار ماحول میں کھانا کھایا گیا مگر دو لوگوں کے درمیاں نہ محسوس کی جانے والی کشیدگی ضرور تھی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ڈنر کر لینے کے بعد کافی کا دور چلا جس کے بعد مراد صاحب، سہراب اور فیاض ایک دوسرے کے ہمراہ مراد صاحب کے آفس میں کچھ ضروری معاملات پر بات کرنے چلے گئے اب لاونج میں مہرین اور حکمہ اکیلی بچ گئیں تھیں..

"مجھے آپ کی والدہ کے بارے میں پتا چلا.. اللہ ان کے درجات بلند فرمائیں اور آپ کو صبر جمیل عطا کرے.."
حکمہ نے ہاتھ میں تھاما خالی کافی کا مگ ٹیبل پر رکھتے ہوئے مہرین کی جانب دیکھتے آہستگی سے کہا وہ جو اپنے ہی خیالات میں گم ٹیبل کی چمکدار سطح کو گھور رہی تھی حکمہ کی آواز سن کر چونکتے ہوئے سیدھی ہوئی..

"آمین.. مجھے... ایکچیولی تمہارا شکریہ ادا کرنا تھا تمہاری باتیں.. جو اُس دن کہیں تھیں تم نے تلخ تھیں مگر کافی کارآمد بھی ثابت ہوئیں.."
مہرین جو کافی دیر سے کچھ سوچ رہی تھی پنی سوچ کو زبان دے ہی گئی اُس کو مسکرا کر دیکھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میری باتوں میں کوئی کمال نہیں تھا مہرین.. کمال تو آپ کی سوچ میں ہے جس نے میری باتوں کو صرف سننے کی حد تک نہیں رکھا بلکہ سمجھا بھی سب.. ورنہ نصیحت کرنے والے تو ہزار ہیں جب کہ اُس پر عمل کرنے والے بہت کم.."
حکمہ نے آگے بڑھ کر اُس کا ہاتھ تھامتے ہوئے سچے دل سے مہرین کی اچھائی کی وہ واقعی اُس کی طرف سے کافی مطمئن ہو گئی تھی..

Posted On Kitab Nagri

"اس طرح سے میری تعریف شاید ہی میری ماما کی بعد کوئی کر رہا ہے میری.. بہت شکریہ تمہارا.."
مہرین نے حکمہ کے ہاتھ پر دباؤ بڑھاتے ہوئے دھیمی آواز میں کہا.. حکمہ نے اُس کا ہاتھ تھپکتے محض مسکرانے پر اتفاق کیا تھا..

"حکمہ میرا ایک کام کرو گی آپ؟؟"
مہرین نے سنجیدہ لہجے میں اُس سے سوال کیا..
"آرے آپ حکم کیجئے.."
حکمہ بھی اُس کے سنجیدہ سے لہجے پر سیدھی ہوتی اپنی پوری توجہ مہرین کی جانب مبذول کر گئی..

"تم لوگوں کو بہت اچھے سے کائل کر سکتی ہو اپنی باتوں سے، اللہ نے تمہیں یہ صلاحیت دی ہے.. کیا تم فیاض کو سمجھا سکتی ہو کہ وہ مجھ سے شادی نہ کرے.. میں نہیں کرنا چاہتی کسی سے بھی ابھی شادی.."
مہرین نے نظریں جھکائے اپنا مدعا بیان کرنا شروع کر دیا... خوبصورت ہیزل براون آنکھیں کچھ پریشان تھیں..

"مگر.. ایسا کیوں مہرین... آپ کو معلوم ہے فاضی بھائی کتنا پسند کرتے ہیں آپ کو.. میرے خیال سے تو پسند سے زیادہ وہ محبت کرتے ہیں آپ سے.. اور فاضی بھائی میں آخر برائی کیا ہے ہر طرح سے ایک پرفیکٹ ہمسفر ثابت ہوں گے.."

Posted On Kitab Nagri

حکمہ اُس کی بات سن کر سمجھداری سے گویا ہوئی کیونکہ وہ آج صبح سہراب کے سامنے فیاض کا مہرین کو یوں ڈیفنڈ کرنے سے ہی اُس کے جذبات سمجھ گئی تھی..

"میں اُس کی پسندیدگی پر شک نہیں کر رہی اور نہ ہی مجھے اُس کی محبت پر کوئی شبہ ہے...بلاشبہ وہ ایک بہترین انسان ہو گا مگر...میں بہترین نہیں ہوں وہ..مجھ سے بہت اچھی لڑکی کا اہل ہے.."

مہرین نے اداسی سے مسکراتے ہوئے کہا حکمہ کو نہ جانے کیوں وہ آج بہت اچھی لگ رہی تھی، ظاہری شخصیت کے ساتھ ساتھ اُس کا باطن بھی خوبصورت ہو گیا تھا..

"آپ بہت اچھی ہیں مہرین..آپ کیوں خود کو اتنا انڈر اسٹیمیٹ کر رہیں ہیں..."

حکمہ آگے بھی کچھ کہتی کہ مہرین نے بیچ ہی میں اُس کی بات کاٹ دی..

"میں اچھی نہیں ہوں حکمہ...ایک بٹی ہوئی لڑکی کسی اپنے جیسے ہی بٹے ہوئے مرد کے قابل ہوتی ہے نہ کہ اُس کو فیاض جیسا محبت کرنے والا انسان ملے..میرا اُس سے شادی کرنا اُس سے زیادتی ہو گا.."

مہرین نے آنکھیں میچتے قرب سے کہا آواز میں واضح لرزش تھی حکمہ اُس کو دیکھتے تاسف سے لب بھینچ کر رہ گئی یعنی وہ اب بھی سہراب کو پسند کرتی تھی..

Posted On Kitab Nagri

"یعنی ایک اذیت سے بچا کر دوسری اذیت میں ان کو مبتلا کر دینا، محبت جیسا مہلک مرض اگر کسی کو ہو جائے تو واپسی کافی مشکل ہو جاتی ہے یہ آپ سے بہتر کون جان سکتا ہو گا مہرین.. اللہ نے عورت میں برداشت کا مادہ بے انتہا ڈالا ہے جبکہ مرد نہیں برداشت کر سکتا ایسے قربناک روگ.. میرا ایک مشورہ ہے آپ کو.. آپ اپنے تمام شک وشبہات فاضی بھائی سے کھل کر ڈسکس کر لیں ان کے جواب کے بعد آپ کا جو بھی فاصلہ ہو آپ مجھے بتائے گا میں بھرپور ساتھ دونگی اُس میں آپ کا.. اب ان سب باتوں کو چھوڑیئے، چلیں میں آپ کو آپ کا روم دکھاؤں.."

حکمہ اپنی بات کہنے کے بعد بغیر اُس کی مزید کوئی بھی بات سنے مہرین کا ہاتھ تھام کر لاونج سے باہر نکل آئی، مہرین اُس کا ہاتھ تھامے اُس کے پیچھے چلتی ہولے سے مسکرا دی..

...

"مجھے نہیں سمجھ آرہا اتنی کیا جلدی ہے فیاض تمہیں نکاح کی.."
ان تینوں کے ساتھ ابھی ابھی آئے بیٹھے فردان نے کچھ تشویش اور جھنجھلاہٹ بھرے لہجے میں کہا..

"فردان بھائی کیونکہ مہرین کی جان کو خطرہ ہے اور وہ اس وقت سب سے محفوظ میرے ساتھ ایک مضبوط رشتے میں بندھ کر رہ سکتی ہے.."

Posted On Kitab Nagri

فیاض نے سنجیدگی سے کہا البتہ ان دونوں کی گفتگو کے درمیان سہراب اور مراد صاحب خاموش ہی بیٹھے رہے..

"ایک منٹ... مہرین سے تمہاری مراد ڈاکٹر مہرین رائٹ؟؟"

اُس کے لئے فیاض کا نکاح اس ہی ہفتے ہونا حیران کن تھا اوپر سے جس سے ہو رہا تھا اُس کو جان کر تو فردان کا دماغ ہی بھک سے اُڑ گیا، اُس نے بمشکل اپنی آواز کو دھیما رکھا ہوا تھا اس وقت..

فردان کے سوال پر فیاض نے سر کو اثبات میں جنبش دی جس پر فردان نے آئبرو اُٹھا کر سہراب کی طرف ایسے دیکھا جیسے آنکھوں سے کہہ رہا ہو..

"کیا پاگل ہو گیا ہے یہ.."

سہراب نے بھی جواباً ایسے کندھے اچکائے..

"ہاں یہ ہی سمجھو.."

دونوں دوستوں کے درمیان سلگتی نظروں کا تبادلہ ہوا تھا.. ویسے تو سہراب بدلی ہوئی مہرین سے مل کر قدرے مطمئن تو ہوا ہی گیا تھا مگر اتنی جلدی اس سب کا عادی ہو جانا کافی مشکل تھا اُس کے لئے..

"مہرین پر نظر رکھنے.. ایک مشن پورا کرنے تمہیں بھیجا تھا میں نے کیپٹن فیاض چودھری... تم نے تو کافی گہری نظر رکھ لی.."

Posted On Kitab Nagri

فردان نے چبھتے ہوئے لہجے میں کہا،فیاض اُس کی مسلسل خود پر جمی سرد نیلی آنکھوں سے کافی حد تک کنفیوز ہو گیا تھا جو مراد علی خان نے بھانپ لیا..

"فاضی بیٹا آپ جاؤ آرام کرو.. تین دن سے ان ڈیوٹی ہو.."

انہوں نے فیاض کی مشکل میں آسانی کی جس پر وہ خوش ہوتا فوراً آفس سے کھسک گیا..

"بہت زیادہ دل سے ڈیوٹی دی ہے اس نے..اُس کو کیوں بھگایا آپ نے پوپس؟؟ذرا آڑے ہاتھوں لینے تو دیتے مجھے اُس کو.."

فردان نے فیاض کی پشت کو گھورتے ہوئے کہا..

"چھوڑو بیٹا..یہ سب ہو جائے گا بعد میں ابھی بتاؤ کب کروانا ہے ان کاونٹر..."

مراد صاحب کیونکہ عینا والے معاملے سے لاعلم تھے تبھی انہوں نے ان دونوں کو دیکھتے ہوئے سنجیدگی سے استفسار کیا..

"اب گرینڈ پا آپ کہہ رہے ہیں کہ فیاض کا نکاح جمعہ کو کرنا ہے تو ہفتے کو ہی ہم لوگ ان کاونٹر کر سکتے ہیں..میرا خیال ہے اُس کو اُس کے گھر میں گھس کر ختم کرنا چاہیے.."

سہراب نے سیدھے ہاتھ کی دو اُنگلیوں کے درمیان پیپر ویٹ گھماتے ہوئے سپاٹ لہجے میں کہا..

Posted On Kitab Nagri

"اور میرے خیال سے ابھی ہمیں کچھ عرصے رُک جانا چاہیے... ہینڈرک سے منسلک کچھ لوگ ہیں جن کے بارے میں پتا بھی کرنا ہے ہمیں.. ایک بندے کو مار کر پورا کھیل تھوڑی ختم کر دیا جائے گا.."

فردان سہراب کا جواب سن کر پر سوچ انداز میں گویا ہوا..

"فردان وہ باس... جس کی مدد ہینڈرک اکثر لیتا ہے اُس کے بارے میں تو پتا چل گیا ہے نہ تمہیں کہ کون ہے.."

مراد صاحب کو اچانک یاد آیا..

"پولیس پتا تو چل گیا ہے لیکن کچھ شیور نہیں ہوں میں اب تک.."

اس ہی وقت ٹیبل پر رکھا مراد صاحب کا فون بجنے لگا..

"چلو ٹھیک تقریباً سارے معاملات تو ہو گئے طے.. ان کاونٹر کرنا کب ہے یہ تم دونوں حل کرو میں جا رہا ہوں.. فیاض کی بے بے کی کال ہے سمجھو گیا آدھا گھنٹہ ان کو کائل کرنے میں..."

مراد صاحب جھنجھلاہٹ بھرے انداز میں کہتے وہاں سے نکل گئے کیونکہ فیاض نے ان کو یقین تھا ساری بات مراد صاحب پر ڈال کر ان کو پھنسا دیا ہو گا..

سہراب ان کو دیکھ کر مسکرایا اور پھر فردان کی جانب متوجہ ہو گیا جو اپنی سوچوں میں اس قدر مگن تھا کہ مراد صاحب کا وہاں سے اُٹھ کر چلے جانا بھی محسوس نہ کر سکا...

Posted On Kitab Nagri

"ہینڈرک کو کیوں چھوڑنا چاہ رہے ہو تم فردان؟؟"

سہراب فردان کی جانب متوجہ ہوا مگر وہ ہنوز سوچوں کے جہان میں گم تھا..

"فردان.."

سہراب نے اس بار قدرے اونچی آواز میں اُس کو پکارا.. جس پر وہ چونک کر سیدھا ہوتا بیٹھ گیا..

"ہاں کہو.."

اُس نے اپنی سوچ میں ڈوبی آنکھیں سہراب پر جمادیں..

"کیا سوچ رہے تھے تم؟؟"

سہراب نے سوال کیا..

"کیا پتا رحمت زندہ ہو..."

فردان نے لب بھینچ کر اپنا اندیشہ اُس پر ظاہر کیا اُس کے دماغ میں صبح سے یہ بات چل رہی تھی جس کو سن کر سہراب کی فراخ پیشانی پر لکڑیوں کا واضح جال نمایا ہونے لگا..

"تم نے خود ڈیتھ سرٹیفیکیٹ دیکھا تھا آج سے دو مہینے قبل اُس کا، بیس سال پہلے مرا ہوا انسان کیسے زندہ ہو سکتا ہے اچانک.. کیا ہو گیا ہے فردان کیوں ہو رہے ہو آخر اتنے indecisive.."

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

سہراب اُس کی کیفیت دیکھ کر شدید پریشان ہونے لگا..اُس نے فردان کو مشکل سے مشکل ترین کیس میں بھی پر سکون اپنے فیصلوں پر پختہ یقین رکھنے والا پایا تھا مگر یہ سب... یہ سب تو پہلی بار اُس کی آنکھوں کے سامنے سے گزر رہا تھا..

"کیوں کہ انسان ہوں میں..جو منظر آنکھوں سے دیکھیں ہیں نہ آج وہ میرے ہر فیصلے پر ایک سوالیہ نشان ہیں..."

فردان نے پینٹ کی جیب سے لائٹر نکال کر ٹیبل پر پڑا سگریٹ کا ڈبہ اٹھایا اور اُس میں سے سگریٹ نکالتے ہوئے اُس کو سلگا کر ہونٹوں سے لگایا تھا..

"تو اور کتنی دیر لگے گی تمہیں اُس سب سے باہر آ کر سیدھی طرح سے فنکشن کرنے میں.. تمہاری وجہ سے ہینڈرک کی جان نہیں لٹکا سکتا میں مزید.."

سہراب نے سپاٹ انداز میں کہا، وہ چاہتا تھا کہ اس سب سے اب وہ باہر نکل آئے کیونکہ وہ سب اُس پر بیتا جو نہ تھا، زندگی میں ایک بار پھر بہن کا ملنا اور بچھڑ جانا کتنا اذیت ناک تھا یہ کوئی فردان مصطفیٰ سے پوچھتا.. فردان نے سرسری انداز میں اُس کو دیکھتے دھوائے کے مرغولے فضا کے سپرد کیئے..

"تمہیں فیاض کے نکاح کے بعد اُس کو مارنا ہے.. تم مار دو لیکن یہ یاد رکھنا بیچ میں بلیک واٹر کا نام آ گیا ہے پورا نیٹورک ہو گا یہ جس کو ختم صرف ایک اُس کو مار کر نہیں کیا جا سکتا.."

Posted On Kitab Nagri

اپنی بات کہنے کے بعد بچی ہوئی سگریٹ کا آخری گہرا کش لیتے اُس نے جلتی سگریٹ ایش ٹرے میں پھنکی اور اٹھ کھڑا ہوا..

"ہو گا نیٹورک جس کا پتا سانپ کا سر کچل کر بھی لگایا جا سکتا ہے بات رہی باس کی تو وہ تم جانتے ہی ہو کہ کون ہے..."

سہراب بھی اُس کو دیکھتے ایک سرد سانس لیتے کھڑا ہو گیا.. زرا زرا سی باتوں پر تو مقابل کا منہ بن جایا کرتا تھا..

"ٹھیک میں چلتا ہوں.."

فردان نے سر کو خم دیتے ہوئے کہا اور وہ دروازے کی طرف قدم بڑھا ہی گیا تھا کہ باہر سے دروازہ کھلا اور حکمہ ٹرے میں کافی کے دو مگ سجائے مسکراتی ہوئی اندر آئی..

"السلام علیکم.. فردان بھائی آپ اتنی جلدی جا رہے ہیں میں تو کافی بنا کر لائی ہوں آپ کے لیے.."

اُس نے فردان کی جانب دیکھتے ہوئے کہا جس کے سنجیدہ چہرے پر مسکراہٹ کی ہلکی سی شبی آئی تھی اُس کو دیکھ کر..

"وعلیکم السلام.. آپ بنا کر لے آئی ہیں تو پی لیتا ہوں.."

وہ اُس کے ہاتھ میں تھامی ٹرے میں سے ایک کپ اُٹھاتے ہوئے واپس صوفے پر جا بیٹھا..

Posted On Kitab Nagri

"دوسرا کپ کس کے لیے لائیں ہیں آپ زندگی..."

وہ جس کی سبز آنکھوں میں اُس کو دیکھتے ہی الوحی روشنی کے دیپ چمک اُٹھتے تھے اس وقت بھی کچھ یوں ہی ہوا.. حکمہ ہمیشہ کی طرح ان جذبات لٹاتی نگاہوں سے بوکھلا گئی..

"آپ..آپ پیلیں..لیں.."

حکمہ فردان کی وہاں موجودگی کو مدنظر رکھتے ہوئے سہراب کے بڑھتے قدموں کو دیکھ کر اُس کے ہاتھ میں پوری ہی ٹرے تھما کر فردان کی جانب بڑھ گئی.. سہراب نے لب بھینچتے مسکراہٹ ضبط کی اور ان دونوں کی جانب چل دیا..

"بھائی..فرشتے..کیسی ہے..اُس کا فون اب تک بھائی کے گھر ہے کیا..میں کال کر رہی تھی تو نمبر آف ملاء اُس کا.."

حکمہ فردان کے مقابل کاوچ پر جا بیٹھی..

"کافی بہت اچھی بنائی ہے آپ نے..ہاں اُس کا موبائل ہارون بھائی کے گھر پر ہی ہے کل میں اُس کا فون پیک کر لوں گا وہاں سے.."

فردان نے اُسکی طرف دیکھتے دھیمی آواز میں کہا، وہ سوچنے کہ فرشتے کے ہاتھ کی کافی تو آج تک نصیب نہ ہوسکی اُس کو..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"بہت شکریہ.. میں اُس کو بہت مس کر رہی تھی.. تین دن سے کوئی بات ہی نہیں ہو سکی ہے میری اُس سے.."

حکمہ نے اداسی سے کہا..

"تو کوئی بات نہیں آپ کل آفس آئیں گی تو میں فرشتے کو بھی وہاں ہی ڈراپ کر دوں گا.. کر لیجیے گا آپ دونوں پھر باتیں.."

فردان نے اُس کی مشکل میں آسانی کر دی..اُس پورے دوران سہراب خاموش بیٹھا کافی پینے کے ساتھ ساتھ ان دونوں کی گفتگو سن رہا تھا.. حکمہ نے پھر ان دونوں کے مختصر سے ٹور کے بارے میں پوچھا جس کا جواب اُس نے ایسے دیا تھا جیسے وہاں تو واقعی خوشگوار ویکیشن منا کر آیا ہو..

"کل آفس نہیں آؤ گے تم؟؟

جب حکمہ ان دونوں کے خالی کئے ہوئے مگ اُٹھا کر وہاں سے چلی گئی تو سہراب نے فردان سے استفسار کیا..

"نہیں.. فرشتے کو ڈراپ کروں گا وہاں بس.."

اس نے جواب دیا اور اپنا موبائل اور وائلٹ کوٹ کی جیب میں ڈالتے کھڑا ہو گیا..

"کہاں جاؤ گے؟؟"

سہراب فردان کے پیچھے آفس سے باہر نکل آیا تھا..

"ڈائنا سے ملنے..اُس نے میسج کیا تھا ملنا چاہتی ہے وہ مجھ سے.."

سہراب کو اُس کے جواب پر حیرت ہوئی اُس کی حیرت میں ڈوبی سبز آنکھیں مقابل بھانپ گیا..

Posted On Kitab Nagri

"ملنا چاہتی ہے وہ اور میں دیکھنا چاہتا ہوں کہ کہتی کیا ہے وہ سو بس.. اصل میں مجھے اشتیاق ہے یہ دیکھنے کا کہ ایک ماں اپنی اولاد کی جان خود لینے کے بعد کیسی نظر آتی ہے.."

فردان کے جبڑے خود بخود تن گئے حال تو سہراب کا بھی کچھ یوں ہی تھا اُس کی ملاقات کبھی عینا سے ہوئی تو نہ تھی مگر دکھ اُس کو بھی بے انتہا تھا اس سب کا محض دوست کی وجہ سے..

"بے رحم لوگوں کو کوئی فرق نہیں پڑتا فردان.. خیر تمہارا فیصلہ درست ہے تحمل سے ملنا اُس سے.. ہر ایک بات پر غور کرنا اُس کی.. تھوڑی دیر اور رک جاتے اتنے عرصے سے COD نہیں کھیلا.."

سہراب نے فردان کا کندھا تھپتھپاتے ہوئے کہا جس پر فردان مبہم سا مسکرا دیا..

"اس سب کے بعد ضرور PS5 لے لیا ہے میں نے اُس پر کھیلیں گے.."

وہ دونوں ایک دوسرے کو دیکھ کر مسکرا دئے یونیورسٹی میں گزرے لاپرواہ سے خوشگوار دن اچانک دونوں کو یاد آئے تھے..

"انشاءاللہ بہت جلد.."

Posted On Kitab Nagri

سہراب کی بات پر وہ اُس سے گلے ملتا سر کو خم دیتے کار میں بیٹھ گیا، کافی عرصے بعد دونوں دوست کی نارمل طریقے سے بغیر کسی طنز کے بات ہوئی تھی... سہراب دو قدم گاڑی سے پیچھے ہوا اُس کو دیکھتے اندر بیٹھے فردان نے کار اسٹارٹ کی تھی، سیاہ چمکتی کار ریورس ہوتی تیزی سے کار پورچ سے باہر نکال گئی..

■ ■ ■

"چچچچ کتنے خوش ہیں یہ دونوں.. لیکن میں بس روتے ہوئے دیکھنا چاہتا ہوں اُس کو اور یہ بہت جلد ہو گا.."

ہینڈرک نے لیپ ٹاپ کی سکرین پر نظر آتی تصاویر کو گھورتے ہوئے کہا..

"سر ویسے ایک بات بتائیں گے... آپ کی سہراب طالب سے اتنی دشمنی کیوں ہے؟؟ جبکہ آپ کے بیٹے کو مارا تو فردان مصطفیٰ نے تھا.."

اس کے سر پر کھڑے اسٹیون نے سوال کیا ہر جانی دشمنی کے پیچھے کوئی نہ کوئی گہرا مقصد ضرور ہوتا ہے اور اس دشمنی کا مقصد وہ جاننا چاہتا تھا..

"کاروباری فریق ہے وہ میرا.."

ہینڈرک نے کہا اسٹیون آئبرو اچکا کر مسکرایا..

"کاروباری فریق سے کوئی جانی دشمنی نہیں پالتا سر اور سہراب جیسے بندے سے تو بالکل نہیں.."

Posted On Kitab Nagri

اسٹیون تمسخرانہ لہجے میں گویا ہوا ہینڈرک نے گردن موڑ کر اس کو دیکھا جس کہ چہرے پر دل جلانے والی مسکان تھی اس پل..

"تم آج تک جتنے بھی پرسنل باڈی گارڈز میرے رہ چکے ہیں ان میں سب سے زیادہ عقلمند ہو اور میرے فیورٹ بھی.."

ہینڈرک نے واپس سیدھے ہوتے لیپ ٹاپ کی جانب دیکھتے ہوئے اسٹیون کی تعریف کی جس کو سن کر مسکراہٹ اُس کے لبوں پر آٹھہری تھی..

"بہت شکریہ آپ کا مگر میری تعریف کر کے آپ میری توجہ اُس بات سے ہٹا رہے ہیں.."

اسٹیون نے واپس اپنی پہلے کہی ہوئی بات پر زور دیا.. وہ ایک گن مین اور پرسنل باڈی گارڈ کی صورت دو مہینے قبل اپنی سیکورٹی ایجنسی کی طرف سے ایک مشہور بزنس مین کی حفاظت پر مامور کیا گیا تھا.. ہینڈرک کی طرف سے دئے جانے والے ان گنت پیسوں کے عوض وہ اب ان دونوں چیزوں سے دو ہاتھ زیادہ بڑھ گیا تھا اُس کے لئے..

ہینڈرک کے ساتھ کام کرتے کرتے اُس کو یہ تو اندازہ ہو ہی گیا تھا کہ وہ بزنس سے زیادہ بھی کچھ کرتا ہے.. لیکن کیا؟؟ اس سے وہ اب بھی نہ وقف تھا لیکن یہ جاننے کا خواہاں بھی..

Posted On Kitab Nagri

"سہراب سے میری پرانی دشمنی نکلتی ہے یہ سمجھ لو کہ میری تنظیم کو جڑ سے ختم کرنے والا شخص اُس سے منسوب تھا.."

ہینڈرک نے ڈھکے چھپے لفظوں میں بتایا..

"آپ کی تنظیم یعنی آپ کا بزنس؟؟"

اسٹیون نے نہ سمجھی سے پوچھا..اُس کی بچکانہ بات پر ہینڈرک کا قہقہہ سٹڈی میں گونجا..

"میری تنظیم یعنی میرا گروہ، بلیک واٹر..میری خاندانی جمع پونجی جس کا حاکم میں ہوں اب.."

ہینڈرک نے مسکرا کر کہا جس کو سن کر پیچھے کھڑے شخص کے چہرے پر چھائی طمانیت پل بھر میں ہوا ہوئی اور جس کی جگہ اب تناؤ نے لے لی تھی..

بلاشبہ ان دو مہینوں میں محض پیسے کے خاطر وہ گنہگار یا ایک طرح سے قاتل بھی بن چُکا تھا مگر ایک ایسے شخص سے تعلق رکھنا جو ملک دشمن تنظیم کا سرغنہ ہو اُس کا ساتھ دینا اب سوالیہ نشان ثابت ہونے والا تھا اُس کے لئے..اب اُس کو پیسہ یا وفاداری دونوں میں سے کسی ایک راہ کا انتخاب کرنا تھا..

■ ■ ■

Posted On Kitab Nagri

فرشتے نے کار سنجیدگی سے ڈرائیو کرتے نک سک سے تیار سیاہ ٹو پیس کے ساتھ سرمائی بے شکن ڈریس شرٹ کے اوپر شرٹ ہی کے ہم رنگ ٹائے لگائے بیٹھے فردان کو دیکھا جس کی گہری نیلی آنکھیں اس پل سرمائی لگتی ونڈ سکرین پر جمی تھیں.. فرشتے نے آنکھیں سکیڑ کر اُس کی تیاری پر غور کیا..

"موصوف نے تو بال بھی اتنے پرفیکٹ بنائے ہوئے ہیں آج.. اور.. اور یہ پرفیوم کی مہک.. اتنی اچھی ہے کہ میرا دل چاہ رہا قریب سے سونگھ لوں... اُففف اس حالت میں یہ آفس جاتے ہیں وہاں پر لڑکیاں تو... یااللہ صبر دے مجھے..."

فرشتے نے پریشانی سے اپنا نچلا ہونٹ دانتوں میں دباتے ہوئے فردان کو دیکھ کر سوچا جس کے چہرے پر پڑتی دھوپ کی شعائیں اُس کی سفید رنگت کو دہکا رہیں تھیں گہرے بھورے رنگ کے بال سنہری ڈھوپ میں چمکتے فرشتے کو مبہوت کرنے لگے..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سنیں..."

فرشتے بے بس ہو کر اُس کو پکار ہی بیٹھی، وہ جو ڈائنا سے کچھ منٹ بعد ہونے والی ملاقات کے بارے میں مسلسل سوچ رہا تھا فرشتے کی جھنجھلائی ہوئی سی اونچی آواز پر گردن موڑتا سنجیدگی سے اُس کو دیکھنے لگا.. سرمائی نظر آتی ان نیلی آنکھوں کا شہد رنگ سنہری آنکھوں سے ٹکراؤ ہوا دونوں ہی اپنی اپنی جگہ دم بخود ہو گئے اس بے اختیار نظروں کے تصادم پر..

Posted On Kitab Nagri

فرشتے نے اگلے ہی پل ہڑبڑاہ کر نگاہیں پھیر لیں مگر وہ اب اپنی سوچوں سے نکلتا اُس کی جانب متوجہ ہو چکا تھا جو گاہے بگاہے نظریں ونڈ سکرین سے ہٹاتا اُس کو گہری نظروں سے تکتے فرشتے کے بولنے کا انتظار کرنے لگا..

"کچھ کہہ رہی تھی تم.."

جب وہ بہت دیر تک خاموش رہی تو فردان خود ہی بول پڑا، فرشتے ہڑبڑا کر سیدھی ہو بیٹھی جو نہ جانے کیا کیا سوچے جا رہی تھی..

"آپ ہمیشہ ایسے آفس جاتے ہیں؟؟"

اُس نے فردان کی جانب دیکھنے سے گریز کرتے ہوئے سوال کیا اس بے تکے سوال پر مقابل نے اُس کو تیوریاں چڑھا کر دیکھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہاں تو؟"

خالصتان لٹھ مارتا انداز تھا فرشتے سٹپٹا گئی..

"اس لیے پوچھ رہی تھی کہ آپ کو دیکھ کر ایسا لگ رہا جیسے کسی بہت خاص سے ملنے جا رہے ہوں آپ.."

فرشتے اب بھی باز نہ آئی فردان نے سڑک پر مرکوز اپنی نظریوں کا ارتکاز اُس کی جانب کیا تو اُس کا سرخ اناری چہرہ دیکھ وہ سمجھ گیا تھا کہ وہ جیلس ہو رہی ہے تبھی اُس نے ایک کی چار لگا کر بولنا شروع کیا ورنہ آفس تو وہ عام دنوں میں ایسے ہی جایا کرتا تھا..

Posted On Kitab Nagri

"آہاں.. ویسے خاص سے تو ملنے جارہا ہوں اب یاد آیا آفس تو جسٹ تمہیں ڈراپ کروں گا.."

اس کی بات سن کر تو فرشتے کے تن بدن میں آگ لگ گئی، اگلے ہی پل خونخوار نظروں سے اُس نے پرسکون انداز میں سٹیرنگ وہیل گھومتے اُس کھڑوس کو دیکھا جو اس وقت کسی اینگل سے کھڑوس نہیں معلوم ہو رہا تھا..

"اُففف! شکل تو دیکھو.. کتنے سکون میں ہے یہ.. یہ آخر ملنے کس سے جارہا.. میں اتنی پیاری لگ رہی ہوں مجال ہے جو ایک نظر غلط بھی مجھ پر ڈالی ہو.."

فرشتے اُس کو دیکھ کر سوچتی ہوئی دانت پیس کر سیدھی ہو بیٹھی سنہری اداس آنکھیں واپس ونڈ سکرین پر مرکوز کر لیں گئی تھیں..

اپنی ساری تیاری اُس کو بیکار جاتی معلوم ہوئی جو شادی کے بعد آج ہلکا ہلکا پنک شیڈ میک اپ اور اسکائے بلو ٹو پیس کے ساتھ خوبصورت سی وائٹ پینسل ہیل پہنے سلکی سٹریٹ بالوں کی اونچی سلیک پونی ٹیل بنائی ہوئی خوبصورت سے کرسٹل کے ائیر رنگز کانوں میں پہنے صرف ایک اُس کی نگاہِ اُلفت کی منتظر تھی فردان کو یوں لاتعلق بنا بیٹھے دیکھ اداس ہی تو ہو گئی اوپر سے دل جلانے والی باتیں سڑو کی..

"اُترو تمہاری منزل آگئی.."

Posted On Kitab Nagri

آفس پندرہ منٹ پہلے ہی آ چکا تھا پر وہ خاموشی سے بیٹھا اُس کو دیکھتا رہا جو دل ہی دل میں نہ جانے کتنی صلواتیں سنا چکی تھی اُس کو.. فرشتے کو اُس کے خیالوں میں گم دیکھ وہ وقت کی قلت کے باعث بول ہی گیا ورنہ یوں خاموشی سے بیٹھ کر اُس کو دیکھتے رہنا فردان کو بے انتہا اچھا لگ رہا تھا اس پل...

"اوکے.."

اُس کی بھاری بوجھل آواز پر فرشتے خیالات کے جہان سے نکلتی بغیر اُس کی جانب دیکھے نروٹھے انداز میں بولی اور اپنے کندھے پر بیگ کا سٹریپ درست کرتی کار سے باہر نکل آئی..

"یہ نہیں اب ہی روک لے کچھ کہہ دے لیکن نہیں... ان کے دماغ کا کسی کو کیا پتا سڑو کہیں کا.. اکڑو.. کھڑوس.."

فرشتے پیر پٹخ کر اپنی ہیل کھٹ کھٹ کرتی آگے بڑھنے لگی فردان کی گہری نظریں دور سے بھی اُس کے لائٹ پنک لپ سٹک سے سجے مسلسل ہلتے ہونٹوں کو اپنے فوکس میں لیے ہوئے تھیں..

"سنو.."

فردان نے کھڑکی کا شیشہ نیچے کرتے اُس کو پکارا.. فرشتے تو جیسے انتظار میں تھی کہ کب وہ پکارے گا اُس کو اور کب وہ مڑے گئی.. چودہ سو وولٹ کی مسکراہٹ اپنے چہرے پر سجائے وہ اُس کی جانب مڑی سیدھے گال پر پڑتا ڈمپل نمایاں تھا.. فردان نے اُس کو آنکھوں سے قریب آنے کا اشارہ کیا..

Posted On Kitab Nagri

"شام تک آجاؤں گا پھر ہارون بھائی کے گھر چل کر تمہارا فون لے آئیں گے ہم.. تمہارے پاس فون نہیں تھا تو سوچا بتادوں.."

فردان نے سنجیدگی سے اُس کو دیکھتے کہا جس کے چہرے پر ٹھہری مسکراہٹ پل بھر میں اڑن چھو ہوئی تھی.. بغیر کوئی بھی جواب اُس کی بات کا دیئے وہ دانت پیستی ہوئی وہاں سے نکل گئی..

کار کا شیشہ واپس اوپر چڑھاتے اُس کی پُشت دلچسپی سے دیکھتے فردان کا قہقہہ بے اختیار بلند ہوا تھا کار کی خاموش فضا میں..

...

وہ ٹھیک دس بجے ڈائنا کو بتائے ہوئے اپنے مطلوبہ کیفے پہنچ گیا.. صبح کے اس وقت رش نہ ہونے کے برابر تھی کیفے میں وہ قدرے کونے میں سیاہ لانگ کوٹ میں ملبوس آنکھوں پر نظر کا چشمہ لگائے بیٹھی نظر آئی اُس کو..

فردان کی گردن کی رگیں اُس کو دیکھتے ہی تن گئی تھیں مگر اپنی کیفیت پر قابو پاتا وہ مٹھیاں بھینچتے اُس ٹیبل کی جانب قدم بڑھا گیا جہاں وہ بیٹھی کافی پی رہی تھی..

Posted On Kitab Nagri

ٹیبل پر پہنچ کر اُس نے بغیر اُس کو مخاطب کئے دو اُنگلیوں سے ٹیبل بجائی ڈائنا نے چونک کر سر اٹھاتے سامنے دیکھا تو وہ نک سک سے تیار اُس کا پیارا سا بھانجا جواب نہایت ہینڈسم ہو گیا تھا اُس کو سپاٹ نظروں سے گھور رہا تھا..

"ڈین میرے بیٹے.."

وہ محبت سے کہتی والہانہ انداز میں اُس کی جانب لپکی فردان نے ہاتھ کے اشارے سے اُس کو قریب آنے سے پہلے ہی روک دیا اور خود وہ چیئر گھسیٹا کوٹ کا بٹن کھول کر اُس کے مقابل بیٹھ گیا..

"کہو کیا کہنے کے لیے بُلایا ہے.."

عزت واحترام، محبت اور خلوص بالکل بالائے تاک رکھ کر وہ مدعے پر آیا ڈائنا آنسو پیتی لب بھینچ کر واپس چیئر پر بیٹھ گئی.. جس بھانجے کی محبت میں بیٹی کو بھلا بیٹھی تھی اُس کی بے رخی اندر ہی اندر ڈائنا کو کھانے ہی تو لگی تھی...

"بیٹا...مجھے یہ معلوم ہے کہ تم ایک امیر مستحکم انسان ہو..بیٹا مجھے تمہاری مدد چاہیے.."

ڈائنا کی آواز میں واضح قرب تھا نیلی آنکھیں رت جگوں کی سرخی لئے اداس سی.. فردان چونکہ ایک بہت تیز نظر انسان تھا وہ اُس کی کیفیت کو فوراً سے پیشتر سمجھ گیا کہ یقیناً وہ اپنے کئے پر اب پچھتا رہی ہے یعنی اُس کی چلی ہوئی ناپاک چال اُس ہی پر اُلٹ گئی..وہ جواب میں خاموش ہی بیٹھا رہا جیسے انتظار میں ہو کہ وہ آگے اپنی بات کہے..

"میری بیٹی..ایک ہفتے سے نہ جانے کہاں غائب ہے..مجھے بہت فکر ہو رہی ہے، اُس کی طبیعت بھی خراب تھی بیٹا...کچھ کرو اُس کے بارے میں پتا لگاؤ میں تمہارے آگے ہاتھ جوڑتی ہوں بیٹا.."

Posted On Kitab Nagri

اُس کی بات سن کر فردان کے ماتھے پر لکڑیوں کا جال پھیلاتا گیا وہ سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ وہ اتنی اچھی اداکاری کر سکتی ہے..

"ماننا پڑے گا تم ایک بہترین اداکارہ بن سکتی ہو.."

فردان تمسخر بھرے لہجے میں گویا ہوا ڈائنا کو کچھ سمجھ نہ آیا کہ وہ آخر کہنا کیا چاہ رہا ہے..

"کیا مطلب بیٹا؟؟ تم کیا کہہ رہے ہو یہ سب؟؟"

ڈائنا نے نہ سمجھی سے استفسار کیا فردان نے اُس کو دیکھ کر طنزیہ انداز میں مسکراتے ہوئے آئبرو اچکائی..

"تمہارا شوہر کدھر ہوتا ہے آج کل؟؟"

فردان چیئر کی پشت سے ٹیک لگاتے آرامداہ انداز میں بیٹھ گیا... ڈائنا کو اُس کا طرزِ تخاطب اب گراں گزر رہا تھا..

"جس کے بارے میں تم بات کر رہے ہو وہ جیسا بھی تھا مگر تھا تو تمہارا باپ ہی جو اس دنیا میں نہیں رہا.."

ڈائنا نے نظریں جھکاتے دھیمی آواز میں کہا..

"اور یلی جہنم وسیل ہو گئے وہ سن کر بہت اچھا لگا مگر میری ماما کو تو آپ نے بتایا تھا کہ وہ شادی کے دو سال بعد آپ کو چھوڑ کر چلے گئے تھے تو اب اچانک مر کیسے گئے وہ؟؟"

فردان ٹیبل کی سطح پر کہنیاں ٹکاتے زرا آگے کو جھکا اور ڈائنا کی آنکھوں میں دیکھتے سلگتے ہوئے لہجے میں گویا ہوا

ڈائنا اُس کی بات سن کر حیرت زدہ رہ گئی..

Posted On Kitab Nagri

"یہ...یہ میں نے کب کہا آپی سے؟؟"

فردان نے اُس کی بات سن کر سر کو خفیف سی جنبش دی گویا کہہ رہا ہو کہ تم کبھی سدھر ہی نہیں سکتی..

"بیٹا...یہ سب چھوڑو مجھے صرف میری بیٹی کے بارے میں پتا کر کے بتادو..وہ کہاں ہے..کیسی ہے آخری بار اُس سے میں جب ملی تھی وہ بیمار تھی..اُس کے بچپن ہی سے میں کبھی اُس پر زیادہ توجہ دے نہیں پائی اور شاید اب وہ ناراض ہو کر چلی گئی ہے مجھ سے.."

ڈائنا کی آواز میں آنسوؤں کی بازگشت تھی فردان لب بھینچے بیٹھا محض اُس سفاک عورت کو دیکھتا رہا جو اپنی اس قدر باکمال اداکاری سے اُس کو ذہنی شش وپنج میں مبتلا کر رہی تھی..

"رحمت مصطفیٰ اعوان کی تمام جائداد کس کے نام ہے؟؟"

کچھ توقف کے بعد اُس نے سوال کیا..

"میرے نام کردی تھی انہوں نے مرنے سے پہلے..انکا بزنس بھی میرے نام ہے اور میں ہی دیکھ رہی ہوں اُس کو...میں نے ان کو روکنا بھی چاہا تھا مگر انہوں نے تم لوگوں کے لیے ماہانہ وظیفہ مقرر...."

وہ آگے بھی کچھ کہتی کہ فردان نے ہاتھ اٹھاتے اُس کو مزید کچھ کہنے سے باز رکھا..

"ایک طرف تم اپنی حقیقت تسلیم کر رہی ہو کہ اس سب کے پیچھے صرف تم ہو اور ایک طرف مظلوم بن کر مجھ سے اپنی بیٹی کا پتا معلوم کرنا چاہ رہی.."

Posted On Kitab Nagri

وہ غصے سے دبی آواز میں غرایا کیفے میں بیٹھے اکادکا لوگوں نے گردن ترچھی کرتے اُس کو دیکھا جو طیش کی تصویر بنا ہوا تھا..

فردان کو لگ رہا تھا کہ اگر وہ مزید دو منٹ بھی اس ڈھونگی، فریبی کے ساتھ بیٹھا رہا تو دماغ کی شریانیں پھٹ جائیں گئیں.. رحمت کی جائداد اُس کے نام تھی تمام بزنس وہ سنبھال رہی تھی تو اب اس کے بعد کوئی شک وشبہ بچتا ہی نہ تھا کہ اُس کے علاوہ بھی کوئی اور باس ہو سکتا ہے کیونکہ صرف ڈائنا کی پہنچ کا پتا لگانا ہی تو ایک آخری کڑی تھی جو اب جڑ گئی باقی تمام کڑیوں سے..

مزید کچھ اور کہے یا اُس کی بات سنے وہ اپنی جگہ سے کھڑا ہوا اور کوٹ کا بٹن بند کرتے دروازے کی جانب بڑھ گیا ڈائنا بھی فوراً اُس کو وہاں سے نکلتا دیکھ کھڑی ہوتی اُسکی جانب لپکی تھی..

"ڈین...بیٹا..پلیز میری بات سنو.."

وہ اُس کے پیچھے دیوانہ وار بھاگ رہی تھی آخر کار جب وہ کار کے پاس آکر اُس کا دروازہ کھولنے کے لیے رُکا تو ڈائنا اُس تک آہی گئی..

"بیٹا میں تمہارے آگے ہاتھ جوڑتی ہوں... تمہارے پیر پڑتی ہوں میں میری..بیٹی کا پتا کر کے مجھے بتادو..."

وہ روتی بلکتی فردان کے پیروں میں گری، فردان اگلے ہی پل کرنٹ کھاتا اُس سے دو قدم دور ہوا..

Posted On Kitab Nagri

"بس کریں یہ تماشا... بس کردیں.. آخر کب تک یہ ناپاک کھیل کھیلیں گیں آپ، مجھے بتائیں چاہتی کیا ہیں آپ اب ہم سب سے، سب برباد تو کردیا تھا آپ نے چوبیس سال پہلے اب کیا چاہیے آپ کو ہاں؟؟ اور مر گئی ہے.. آپ کی بیٹی.. آپ... آپ کھ گئی اُس معصوم کو..."

اُس کی برداشت بھی جواب دے گئی تھی آنکھیں پانیوں بھری سرخ انگارہ.. وہ ڈائنا کو کندھوں سے تھامتا جھنجھوڑ گیا..

"مر گئی...."

یہ آخری الفاظ اُس کے ہونٹوں سے ادا ہوئے نیلی آنکھوں میں فردان کو دیکھتے بے یقینی اترتی گئی اور اگلے ہی لمحے وہ بے سدھ ہوتی اُس کے بازوؤں میں جھول گئی..

"ڈی...ڈی..."

فردان اُس کے بے جان ہوتے وجود کو بانہوں میں اُٹھاتا اُس کے زرد گال تھپتھپانے لگا اس وقت وہ چوبیس سال قبل والا چھوٹا سا ڈین لگ رہا تھا جو اپنی ڈی کو تکلیف میں دیکھ تڑپ ہی تو جایا کرتا تھا بالکل اس وقت کی طرح.. اپنے ڈھلتے اعصاب کو قابو میں کرتے اُس نے ڈائنا کو فرنٹ سیٹ پر لٹایا اور خود ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھتا کار اسٹارٹ کرتے ہاسپٹل لے جانے والی سڑک پر ڈال گیا..

▪ ▪ ▪

"چلیں انکل اب میں چلتی ہوں کافی دیر ہو رہی ہے.."

مہرین ناشتے کی ٹیبل سے اُٹھتی ہوئی بولی مراد صاحب بھی اُس کے ساتھ ہی اٹھے...

"بیٹا تم جاؤ گی کیسے ؟؟ سہراب حکمہ ابھی کچھ دیر پہلے ہی نکلیں ہیں مجھے پتا ہوتا کہ تم نے آج سے ہی کلینک جوائن کر لینا ہے تو میں ان دونوں کو تمہارا انتظار کرنے کے لیے کہتا.."

مراد صاحب نے اُس کو دیکھتے کہا جو تیار کھڑی آج اپنی ماما کے چلے جانے کے بعد پہلی بار کلینک جا رہی تھی..

"انکل میں کیب کر لوں گی..اور کوئی بات نہیں صرف ایک دن کی تو بات ہے میری کار گھر..."

وہ جلدی جلدی میں اپنے گھر کا تذکرہ کر گئی لیکن اچانک جو اُس کو یاد آیا وہ ایک دم بولتے ہوئے رُکی تھی..

"میرے گھر سے یقیناً انشورنس والوں نے اُٹھالی ہو گی آجائے گی آج.."

مہرین نے مبہم مسکراہٹ لبوں پر سجاتے ہوئے اپنی بات مکمل کی..مراد صاحب نے اُس کے سر پر شفقت سے ہاتھ رکھا کافی باہمت لڑکی لگی تھی وہ انہیں..

"چلو پھر کیب چھوڑو میں تمہیں چھوڑنے چلتا ہوں فیاض جوگنگ پر نکلا ہوا دیر ہو جائے گی اُس کو تو آنے میں.. آجاؤ شاباش.."

Posted On Kitab Nagri

مراد صاحب ڈائننگ ہال سے باہر نکلتے کی ہولڈر کی جانب بڑھے مہرین کو اپنی وجہ سے انکو تکلیف دینا بالکل اچھا نہیں لگ رہا تھا..

"انکل آپ کیوں تکلف کر رہے ہیں.. میں چلی.."

وہ ان کے پیچھے بڑھتی آگے بھی کچھ کہتی ہی کہ گھر کا داخلی دروازہ کھلنے کی آواز آئی..

"السلام علیکم ایوری ون.."

وہ ڈارک بلو ٹریک سوٹ میں ملبوس پسینے سے چمکتا چہرا لئے مسکراتا ہوا داخل ہوا مہرین کی وہاں موجودگی کو دھیان میں نہ رکھتے ہوئے اُس نے ٹریک سوٹ کی جیکٹ اُتار کر کاوچ پر پھیکی..

"وعلیکم السلام..ارے اچھا ہوا تم آگئے مہرین کو اُس کی کلینک چھوڑ آؤ اب شاباش.."

مراد صاحب نے واپس اپنی چابی لٹکاتے ہوئے اُس سے کہا..

"اوکے چھوڑ آتا ہوں.. کپڑے چینج کر کے آیا.."

وہ جوں ہی پیچھے مڑا ڈائننگ ہال کے دروازے پر کھڑی مہرین کو اپنے سامنے پایا تو وہ لمحے بھر کو اپنی جگہ تھما تھا..

ڈارک گرین ہائی نیک پر گرے لانگ کوٹ اور گرے سٹریٹ ٹراؤزر پہنے گلے میں گرے ہی مفلر ڈالے وہ اُس کو ساکن کر گئی تھی اپنی ان حسین چمکتی آنکھوں اور خوبصورت پر سنلٹی سے..

دوسری طرف مہرین اُس کو بغیر شرٹ کے دیکھتے کچھ ہڑبڑا کر اُس کے برابر سے گزرتی وہاں سے نکل گئی..

Posted On Kitab Nagri

"واہ بھئی امپریسیو.."

مہرین نے دل میں سوچا تھا اب اتنی بھی معصوم نہ ہوئی تھی کہ اُسکی ورزشی جسامت اور محترم کیپٹن صاحب کے سکس پیکس نہ دیکھتی..

"انتظار کرنا چینج کر کے آ رہا ہوں.."

فیاض نے اونچی آواز میں کہا اور سیڑھیاں چڑھتا اپنے روم کی جانب بڑھ گیا.. جب کہ مہرین اُس کی بات سن کر لاونج میں مراد صاحب کے ساتھ جا بیٹھی تھی..

"چلو چلیں.."

پندرہ منٹ بعد وہ نیچے آیا تو ڈارک گرین کلر کی ہوڈی میں بلو جینس کے ساتھ ملبوس تھا مہرین نے اُس کی ہوڈی کا رنگ دیکھتے سر کو خفیف سی جنبش دی.. بچکانہ حرکتیں تھی اس لڑکے کی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اللہ حافظ انکل.."

اُس نے مراد صاحب سے کہا اور اپنے بیگ میں موبائل ڈالتی کھڑی ہو گئی.. انہوں نے ان دونوں کو ایک ساتھ کھڑے دیکھتے نظر اُتاری تھی.. بہت اچھے لگ رہے تھے دونوں ایک ساتھ..

"اللہ حافظ بیٹا.."

Posted On Kitab Nagri

مراد صاحب نے باری باری دونوں کے سر پر ہاتھ رکھا جس کے بعد وہ دونوں بغیر کوئی بات کئے کار میں آبیٹھے..

"دیکھو میں نے کیسی میچنگ کی..لگ رہے ہیں ناں ہم ایک دم کپل گولز.."

فیاض نے کار ریورس کرتے ہوئے اُس سے کہا جو اُس کی بات پر مبہم سا مسکرا دی، جیسے کوئی بڑا کسی بچے کی بات پر مسکراتا ہو..

"..You've such a childish approach towards life boy"

مہرین نے طنزیہ انداز میں کہا تھا فیاض نے بغیر اُس کی بات کا برا مانے اُس کی جانب دیکھا..

..Yes because I'm a child"

پچیس کا تو ہوں.."

فیاض نے کندھے اچکا کر کہا جس پر مہرین سنجیدگی اختیار کرتی سیدھی ہو بیٹھی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مجھے تم سے بات کرنی ہے.."

وہ آہستگی سے بولی..

"میں ہمہِ تن گوش ہوں.."

فیاض نے ایک ہاتھ سے سٹیرنگ سنبھالتے دوسرا ہاتھ اپنے دل کے مقام پر رکھا مہرین کو ابھی سے برا محسوس ہونے لگا تھا اُس ہنستے مسکراتے زندگی سے بھرپور لڑکے کے لئے..

Posted On Kitab Nagri

"میں جو بات تمہیں بتانے جا رہی ہوں میری نظر میں یہ نکاح سے پہلے جاننے کا تمہارا حق ہے تاکہ تم آگے کا فاصلہ سوچ سمجھ کر لے سکو..

میرا رشتہ تمہارے بڑے بھائی سے رہ چکا ہے چار دن کے لئے ہی صحیح پر ایسا ہوا تھا.. تمہارے بھائی مجھے پسند نہیں کرتے تھے البتہ میں ان کو پسند کرتی تھی اور شاید ہوں بھی اس کے بارے میں کچھ کہہ نہیں سکتی...."

مہرین کی باتیں سنتے ہوئے اُس کے ہونٹوں پر ہم وقت ٹھہری مسکراہٹ کہیں غائب ہو گئی جس کی جگہ اب چٹانوں کی سی سختی نے لے لی تھی.. وہ جب سے خاموش ہوئی تھی تو دونوں کی مدھم سانسوں کے علاوہ کار میں مکمل سکوت تھا..

ایک جھٹکے سے اچانک کار رُکی وہ جو اُس کے تاثرات ہی جانچ رہی تھی کار کے رکنے پر جوں ہی باہر دیکھا تو اپنی کلینک کو سامنے پایا..

"میں تمہیں اندھیرے میں رکھنا نہیں چاہتی تھی.. امید کرتی ہوں اب تمہیں فیصلہ کرنے میں آسانی ہو گی.. بائے.."

وہ اپنی بات کہہ کر رکی نہیں دروازہ کھول کر باہر اُتری اور ایک نظر خاموش بیٹھے فیاض پر ڈال کر وہ آگے کی جانب بڑھ گئی..

...

"ہائے میری دوست..."

وہ جو منہ ہی منہ میں نہ جانے کیا کیا بڑبڑا رہی تھی حکمہ کی چہکتی آواز پر ہوش کی دنیا میں واپس آگئی.. حکمہ جب سے آفس آئی تھی ویٹنگ ایریا میں بیٹھی اُس کا انتظار کر رہی تھی.. سہراب نے بارہا اُس کو ساتھ چلنے کا یا خود اُس کے ساتھ بیٹھ جانے کا کہا مگر حکمہ نہ مانی اور اُس کو بھی وہاں سے اُس کے آفس بھیج دیا..

"آرے میری پیاری دوست..."

وہ دونوں بغیر آفس اسٹاف کی پرواہ کیے ایک دوسرے کی جانب بالکل ان دو چھوٹی لڑکیوں کی طرح بڑھیں جن کے اسکول میں سیکشن الگ کر دیئے جائیں تو وہ چھٹی میں جیسے ایک دوسرے سے ملتی ہوں..

"اتنی پیاری لگ رہی ہو تم فرشتے..."

حکمہ نے اُس کو گلے سے لگاتے ہوئے کہا وہ جو اُس کو دیکھ کر اپنا کچھ دیر قبل والا غم بھلا بیٹھی تھی حکمہ کے منہ سے تعریف سن کر مانو زخموں پر نمک چھڑک دیا گیا تھا اُس کے..

"کوئی نہیں پیاری لگ رہی میں.. ہونہہ! پیاری تو تم ہو میری جان.."
فرشتے نے منہ بسورتے ہوئے اپنے متعلق رائے دی اور اگلے ہی پل حکمہ کے گلابی سکارف میں چمکتے چہرے کو دیکھتے اُس کا گال بے دردی سے چوما..

"اُففف! لڑکی لوگ تمہیں جنگلی سمجھ رہے ہیں دیکھوں مسز پیٹرز بھی گھور کر گئی ہیں تمہیں.. اب یقیناً وہ سہراب کو جا کر بتائیں گی اور وہ جلتے رہیں گے..."
حکمہ نے ہنستے ہوئے کہا اُس کی بات سن کر فرشتے کے دماغ میں شیطانی گھنٹی بجنے لگی..

"ہیں! واقعی ایسا ہے کیا؟؟ چلو پھر چلتے ہیں سہراب بھائی کو جلانے.. ان کو بھی ذرا پتا چلے ان سے پہلے تم پر میرا حق ہے تمہاری اکلوتی دوست کا اچھا.."
فرشتے نے آنکھ ماری اور حکمہ کا ہاتھ تھامتی ہوئی سہراب کے آفس کی جانب بڑھنے لگی تو حکمہ نے اُس کو وہیں روک دیا..
"نہیں ابھی یہ نہیں.. ابھی مجھے صرف اور صرف تمہارے ساتھ باتیں کرنی ہیں.. صرف تمہارے ساتھ ٹائم اسپنڈ کرنا ہے چلو.."
حکمہ آگے بڑھتی escalator کی جانب قدم بڑھا گئی.. فرشتے نے اُس کا ہاتھ تھامے حکمہ کے پیچھے چلتے ہوئے مسکرا کر کندھے اُچکا دئے..

Posted On Kitab Nagri

"ہاں تو اب بتاؤ کیسا گزرا ہنی مون بھئی؟؟"

جوں ہی دونوں نے سہراب کے 10th فلور والے آفس میں قدم رکھا حکمہ نے فرشتے سے پہلا سوال ہی وہ کیا جس سے اُس کا چہرہ پل بھر میں دھواں دھواں ہو گیا....

"فرشتے؟؟؟ میری جان کچھ ہوا ہے؟؟"

حکمہ چونکہ حساس مزاج واقعہ ہوئی تھی اُس نے فرشتے کے چہرے کا اڑتا رنگ ایک پل میں بھانپتے ہوئے پریشانی سے استفسار کیا...

"اہ.. نہیں نہیں بس وہ وہاں مجھے ایک بار پینک اٹیک ہوا تھا تو وہ ہی یاد آ گیا اچانک سے.."

اُس نے فوراً بات بنائی کیونکہ فردان نے اُس کو منع کیا تھا وہ بات کسی سے بھی شیئر کرنے کو..

"اہ پینک اٹیک.. وہ کیوں؟؟ کچھ ہوا تھا وہاں کیا؟؟"

حکمہ نے ایک اور سوال کیا فرشتے جھنجھلاہٹ کا شکار ہونے لگی نہ وہ مزید جھوٹ بول سکتی تھی نہ ہی فردان کے کہے کو رد..

"تم کہہ رہی تھی میں پیاری لگ رہی ہوں.. ہیں ناں؟؟"

Posted On Kitab Nagri

فرشتے کی سمجھ میں جو آیا اُس نے کہا صرف بات بدلنے کے غرض سے.. حکمہ نے بے اختیار اُس کے سوال کے جواب میں سر ہلایا..

"اور تمہارے وہ فردان بھائی... مجال ہے جو ایک نظر بھی مجھ معصوم کو دیکھا ہو.. میں اتنا سج سور کر صرف اُس کے لئے آئی اور وہ..."

فرشتے سب بھلائے واپس اپنے لازوال دکھ کے فیز میں چلی گئی جو اُس نے منہ کے عجیب سے زاویے بنا کر بتایا..

"او اچھا اور مجھے لگا میری دوست اتنا دل سے تیار ہو کر میرے لئے آئی ہے.. جاؤ یار حکمہ تم تو بہت خوش فہم ہو... "

حکمہ نے بمشکل اپنی مسکراہٹ ضبط کرتے ہوئے اداس ہونے کی بے مثال اداکاری کی جس کو سچ سمجھ کر فرشتے فوراً اُس کی جانب متوجہ ہو گئی..

"آرے آرے نہیں میری دوست ایسی تو کوئی بات ہی نہیں ہے.. میں تو مذاق کر رہی تھی تمہارے لیے ہی تو تیار ہو کر آئی ہوں اُس کھڑوس کے لیے تھوڑی ہو نہہ.."

فرشتے نے حکمہ کے گال پر چٹکی نوچتے ہوئے کہا.. حکمہ مبہم سا مسکرائی..

"اچھا جی پھر ٹھیک ہے.. لیکن فرشتے یہ غلط بات ہے وہ تمہارے شوہر ہیں اور اسلام میں بیوی پر شوہر کی عزت کرنا فرض ہے تم کیا ان کے منہ پر بھی ان کو تم کہہ کر اور ایسے عجیب خطابت دیتی ہو؟؟"

Posted On Kitab Nagri

حکمہ نے فوراً سنجیدگی اختیار کرتے اُس سے سوال کیا..

"نہیں نہیں.. میں تم تو نہیں بولتی.. ہاں ایک دفعہ غصے میں کہہ دیا تھا مگر ویسے تو میں آپ ہی بولتی ہوں.. اور یار دیکھو کھڑوس کو کھڑوس نہ بولوں تو اور کیا بولوں ہاں؟؟"

فرشتے نے شروع کی بات سنجیدگی سے کہتے باقی آدھی بات تیوریاں چڑھا کر کی..

"نہیں ایسے نہیں کہتے غلط بات ہوتی ہے.."

حکمہ نے مسکراتے ہوئے آگے بڑھ کر اُس کی چھوٹی سی ستواں ناک دبائی جس کو فرشتے نے سکیڑ کر اُس کو دیکھا تھا..

"اوکے ٹیچر بس یا اور کچھ بھی؟؟"

دونوں اتنے دن بعد ایک دوسرے سے باتیں کرتیں جیسے مکمل ہو گئیں تھیں..

"اور بھی بہت کچھ ہے سب سے پہلے تو یہ بتاؤ کہ منہ چوما تم نے فردان بھائی کا؟؟"

حکمہ نے شرارتی مسکراہٹ لبوں پر سجائے اُس سے سوال کیا فرشتے کا چہرہ نہ چاہتے ہوئے بھی شرم سے سرخی مائل ہونا شروع ہو گیا..

"جی نہیں.."

اس نے پلکیں جھکاتے کہا..

Posted On Kitab Nagri

"یہ جھکی جھکی پلکیں تو کوئی اور ہی داستان بتا رہیں ہیں میرے اندازے کے مطابق اظہار تو کر دیا ہے بھائی نے مگر تم اپنی بات سے مکر گئی ہو.."

حکمہ نے آنکھیں مٹکاتے ہوئے کہا..

"جی نہیں.. میں آج بھی اپنی بات پر قائم ہوں.. میں نے کہا تھا کہ کوئی مجھے اتنا اچھا اظہارِ محبت کرے گا جیسا تمہیں سہراب بھائی نے کیا تھا تو ہی میں منہ چوموں گی.. مجھے ان کا اظہار پسند نہیں آیا تبھی میں نے نہیں چوما منہ..."

فرشتے لڑاکا عورتوں کی طرح ہاتھ نچا کر کہہ رہی تھی اُس کی باتوں کو سن کر حکمہ کا اپنی ہنسی پر ضبط کرنا اب محال ہونے لگا..

"اُففف! فرشتے... کہاں سے لاتی ہو یہ باتیں اپنے ذہن میں تم.."

حکمہ نے ہنسنے کے دوران اپنے پیٹ پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا..

"اللہ تعالیٰ کی دین ہے جس سے وہ بس اپنے ہونہار بندوں کو نوازتا ہے.. مجھے چھوڑو اپنا بتاؤ ناں محترمہ کہاں تک پہنچ گئی ہو خالہ کب بناؤ گی مجھے ہمم؟؟"

فرشتے نے ہونٹوں کا کنارہ دانتوں تلے دباتے ہوئے ذو معنی سوال آنکھ مار کر کیا، حکمہ نے نگاہیں اُس کی جانب سے پھیرتے ہوئے فرشتے کے بازو پر چونٹی نوچی..

Posted On Kitab Nagri

"بدتمیز.."

حکمہ نے شرماتے ہوئے کہا جس کو سن کر فرشتے کا قہقہہ بے اختیار بلند ہوا اُس کو خفیف نظروں سے گھورتی حکمہ بھی آخر کار ہنس ہی پڑی..

...

وہ شدید جھنجھلاہٹ میں مبتلا ہاتھ کی مٹھی سختی سے بھینچ کر لبوں پر رکھے ہسپتال کی راہداری میں پچھلے دو گھنٹوں سے ٹہل رہا تھا.. جو افسوس، ندامت اور دکھ چند گھنٹوں قبل تھا اُس کی جگہ اب غصے اور جھنجھلاہٹ نے لے لی..

"مصیبت ہے عجیب اپنی دشمن کی خیر و عافیت جاننے کے لیے کھڑا ہوں میں یہاں.."

اس نے ہونٹوں سے مٹھی ہٹا کر دیوار پر نہ محسوس انداز میں مارتے ہوئے دبی غراہٹ میں کہا.. کچھ بھی تھا اگر رحمت مصطفیٰ اعوان زندہ بھی تھا تب بھی ڈائنا اُس کا دائیاں ہاتھ تو تھی ہی یہ طے تھا.. اب جاننا یہ تھا کہ رحمت زندہ ہے بھی یا نہیں اور اگر زندہ نہیں ہے تو ڈائنا کس کے کہنے پر یہ سب کر رہی ہے یا وہ واقعی مظلوم ہے...

سوچوں کا ایک ابال تھا جو عنقریب پھٹنے کے بعد ہر چیز تہس نہس کر دیتا یقیناً.. فردان کی برداشت جواب دینے لگی ایک پل بھی مزید وہاں اُس کا انتظار کرتے ہوئے گزارتا تو دماغ کی شریانیں پھٹ ہی جاتی وہ آپریشن تھیٹر کے

Posted On Kitab Nagri

دروازے پر ایک آخری نگاہ ڈالنے کے بعد پلٹا ہی تھا کہ اپنی پُشت پر اُس کو دروازہ کھلنے کی آواز آئی..ایک سرد سانس ہوا کے سپرد کرتے وہ دروازے کی جانب مڑا..

"مسٹر فردان آپکی مام اب ٹھیک ہیں کچھ دیر انڈر اوبزرویشن رکھا جائے گا آپ میرے ساتھ آئیں میں ان کی ہسٹری آپ کو ایکسپلین کر دوں.."

ڈاکٹر نے اُس کو دیکھتے شائستہ انداز میں کہا جس کے چہرے کے تاثرات "مام" کا لفظ اُس عورت کے لئے سن کر پتھرا گئے تھے..

"..Dr she's not my mother"

اُس نے آواز کو خاطر خواہ نارمل رکھتے ہوئے کہا جس پر آگے بڑھتی ڈاکٹر یک دم اپنی جگہ پر رُکیں..

"اوریلی..ایکسٹریملی سوری مسٹر فردان..تو مس ڈائنا کون ہیں آپ کی؟؟"

ڈاکٹر نے معذرت کرنے کے ساتھ ہی ایک اور مشکل ترین سوال کیا..

"..She's my aunt"

وہ کچھ توقف کے بعد دھیمی آواز میں بولا..جس پر ڈاکٹر سر ہلاتی اُس کو اپنے ساتھ اپنے کیبن میں لیے آئی تھیں..

"مسٹر فردان ہم نے آپ کی آنٹ کو اس قلیل وقت میں بہت thoroughly examine کیا جس سے یہ بات واضع ہوئی کہ وہ فزیکلی بالکل پرفیکٹ ہیں..کسی قسم کی کوئی بھی کمی بیشی نہیں ان کے کسی بھی organ

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

میں.. لیکن ان کو examine کر کے ہمیں یہ بھی پتا چلا کہ وہ بہت عرصے سے اپنے مختلف علاج کرواتی رہیں ہیں.. میرے ساتھ ایک اور سینیر ڈاکٹر تھے جو چند ہی دنوں قبل رشیہ سے آئے ہیں جنہوں نے مجھے بتایا کہ وہ ہمارے ہی ہسپتال تین سے چار بار CT Scan کے لیے آچکی ہیں اور وہاں روس میں بھی وہ اپنا علاج کروا رہی تھیں.. یہ دیکھیں ان کی رپورٹس.."

ڈاکٹر نے ٹیبل پر پڑی رپورٹس اُس کی جانب کھسکائیں.. یعنی ڈائنا روس واقعی علاج کے لیے گئی تھی اُس نے یہ سوچتے ہوئے رپورٹس کے پنے اُلٹے پلٹے..

"آپ کی آنٹ کے ساتھ کوئی مینٹل ایشو ہے مسٹر فردان.. کیا؟ یہ ان کو انڈر اوبزرویشن رکھ کر ہی معلوم کیا جا سکتا ہے جو کہ مجھ لگتا ہے کہ مشکل ہو گا کیونکہ بقول ان سینیر ڈاکٹر کے جو مس ڈائنا کا چیک اپ کرتے رہے تھے ان کا کہنا ہے کہ وہ کبھی بھی مستقل مزاجی سے نہیں آتی تھیں ہسپتال.. جب موڈ ہوا آگئی چیک اپ کار جمنٹ کبھی بھی ٹھیک سے فولو نہیں کیا انہوں نے.."

ڈاکٹر کہہ رہی تھیں اور وہ بس منہ بند کئے ان کی باتیں سنتا جا رہا تھا سمجھ میں نہیں آیا کہ اُس سب کے جواب میں آخر کیا کہے..

"ابھی کتنی دیر میں ہوش آئے گا ان کو؟؟ اور اچانک بے ہوش ہونے کی وجہ کیا تھی.."

فردان نے سنجیدگی سے استفسار کیا..

Posted On Kitab Nagri

"ایک سے دو گھنٹے لگ سکتے ہیں.. شدید ٹرامہ ہوا تھا ان کو کسی بات سے تبھی unconscious ہو گئی وہ ورنہ اس کے علاوہ اور کوئی وجہ نہیں"

انہوں نے بتایا جس کو سن کر وہ کرسی پیچھے کی جانب دھکیلتا کھڑا ہوا..

"ٹھیک تو میں آجاؤں گا دو گھنٹے بعد اُن کو پک کرنے.. آپ کا بہت شکریہ.."

وہ ان سے مصافحہ کرنے کے بعد ان کے کیبن سے نکل گیا اب اُس کا ارادہ ایک آخری بار رحمت کے زندہ یا مردہ ہونے کا پتا لگانا تھا..

...

لیپ ٹاپ کھولے بیٹھا نہ جانے وہ کتنی بار اُس ڈیتھ سرٹیفکیٹ کی تصویر دیکھ چکا تھا مگر دل ماننے کو تیار ہی نہ تھا کہ ڈائنا کا حال دیکھنے کے بعد کے وہ اس حالت میں اتنا بڑا کھیل کھیل رہی ہو گی.. کچھ سوچتے ہوئے اُس نے لیپ ٹاپ پر گوگل لگاتے سرچ بار میں ٹائپس آف "مینٹل ڈس ایبلیٹیز" ٹائپ کیا..

پندرہ مختلف اقسام کی بیماریاں سکرین پر لکھی نظر آنے لگیں جن کو سکرول کرتے وہ جلدی جلدی پڑھنے لگا ان میں سے چند ایک جیسے PTSD، Bipolar اور Personality Disorders جیسی بیماریوں کا ڈیٹا اُس نے اپنے پاس سیف کیا اور لیپ ٹاپ بند کرتا کھڑا ہو گیا..

Posted On Kitab Nagri

کلائی میں بندھی گھڑی پر ٹائم دیکھا تو وہ شام کے پانچ بجا رہی تھی اُس کو فرشتے کو پک کرتے ہارون بھائی کے گھر بھی جانا تھا سو وہ کاوچ پر پڑا اپنا کوٹ پہن کر اپنے گھر سے باہر نکل آیا.. ابھی وہ کار میں بیٹھا ہی تھا کہ کوٹ کی جیب میں پڑا اُس کا فون بجنے لگا..

ایک ہاتھ سے کار اسٹارٹ کرتے دوسرے سے موبائل سکرین پر چمکتے نمبر کو دیکھا ان نون نمبر تھا کچھ سوچ کر اُس نے کال پک کر لی ساتھ ہی کار ریورس کرتا وہ ہسپتال جانے والے راستے پر ڈال گیا..

"ہیلو مسٹر فردان آپ کی آنٹ بہت violent ہو رہی تھیں ہم نے ان کو بہت روکنے کی کوشش کی مگر وہ عجیب عجیب سی دھمکیاں ہمیں دے کر یہاں سے نکل گئی ہیں.. اب کچھ سمجھ نہیں آ رہا کے کیا کیا جائے.." پریشان سے سٹاف نرس کی آواز کو سن کر اُس کی فراخ پیشانی پر متفکر لکیروں کا جال نمایاں ہونے لگا..

www.kitabnagri.com

"اوکے! آپ لوگ فکر نہیں کریں جانے دیں ان کو.. میں دیکھ لوں گا.."

اپنی بات کہتے ساتھ ہی اُس نے فون ڈیش بورڈ پر پٹخنے کے سے انداز میں رکھا اور کار کی رفتار مزید بڑھا دی آدھے گھنٹے کا سفر چند منٹ میں طے کرتے وہ FS Royals پہنچ چکا تھا باہر ہی پارکنگ میں کار لگانے کے بعد وہ اندر کی جانب بڑھ گیا..

Posted On Kitab Nagri

"مسز سہراب کدھر ہیں؟"

ریسپشن پر رک کر اُس نے پوچھا کیونکہ جانتا تھا جہاں حکمہ ہوئی وہاں ہی باقی کے دونوں افراد بھی پائے جائیں گے..

"سر وہ اور آپکی مسز سر سہراب کے 1st فلور آفس میں ہیں.."

ریسپشنسٹ نے بتایا جس کی بات سن کر وہ سر کو خم دیتا سہراب کے آفس کی جانب بڑھ گیا..

دروازہ کھولا تو ایک عجیب ہی منظر سامنے دیکھنے کو ملا تھا اُس کو.. سہراب اپنی کرسی پر جھولتا ماتھا رگڑتے لیپ ٹاپ پر نظریں جمائے بیٹھا تھا جب کہ وہ دونوں نہ جانے کیا کیا باتیں بنائے جا رہی تھیں پورے آفس میں ان دونوں کی آوازیں مکھیوں کی بھن بھن کی طرح گونج رہی تھیں اس وقت..

دروازہ کھلنے کی آواز پر سہراب نے نظریں سامنے پڑے لیپ ٹاپ سے ہٹا کر اُس کی جانب مرکوز کی جو سوالیہ نظروں سے کھڑا کبھی اُس کو تو کبھی ان دونوں کو دیکھتا جو اتنی مگن تھی کہ دروازہ کھلنے کی آواز پر بھی غور نہ کر سکیں..

"کیا ہے یہ؟؟"

فردان نے ہونٹ ہلاتے ہوئے بغیر کچھ کہے اُس کی جانب بڑھتے سوال کیا..

"پچھلے ایک گھنٹے سے یہ ہی چل رہا ہے.. پچھتا رہا ہوں دونوں کو ادھر بلا کر.."

Posted On Kitab Nagri

وہ سرد سانس ہوا کے سپرد کرتے آئبروز اچکاتے ہوئے گویا ہوا.. حکمہ کو دیکھنے کے خاطر اُس نے دونوں کو اپنے آفس میں آنے کی دعوت دی تھی اُس کو کیا معلوم تھا کہ یہاں یہ سب ہونا شروع ہو جائے گا..

"تو بلایا کیوں تم نے؟؟ تم بھی تو جورو کے غلام ہو.. کچھ دیر اکیلے بیٹھے رہنے دیتے اب ہو رہا ہے سر میں درد آ رہا ہے مزہ؟"

فردان نے گویا اُس کی دکھتی رگ پر ہاتھ رکھا سہراب تلملا اُٹھا..

"اپنی بکواس بند رکھو تم.. ویسے ہی سر پھٹ رہا اوپر سے تم بھی آ گئے ہو.. اپنی بیوی اٹھاؤ اور جاؤ یہاں سے.. میری والی تو پہچاننے میں نہیں آ رہی تمہاری بیوی کے ساتھ.. خیر فیاض کا نکاح ہے کل ظہر کی نماز کے بعد تم آؤ گے؟؟ "

وہ اُبھرتے غصے پر ضبط کرتے بولا فردان کو مزہ آ رہا تھا سہراب کو اس حال میں دیکھ کر اگر وقت کی قلت نہ ہوتی تو کچھ دیر مزید یہاں رک کر وہ اُس کو ضرور آگ لگاتا..

"نہیں میں نے پہلے ہی تمہیں بتا دیا تھا کہ مصروف ہوں نہیں آ سکتا.."

اُس نے سنجیدگی اختیار کرتے کہا اور نظریں فرشتے کی جانب مرکوز کر دیں جو ہاتھ لہرا لہرا کر نہ جانے کیا کیا حکمہ سے کہہ رہی تھی..

"فرشتے میڈم..."

Posted On Kitab Nagri

وہ سہراب کے مقابل ہی کرسی پر بیٹھے رہے اُس کو پکار گیا.. حکمہ اور فرشتے دونوں کی زبانوں کو اُس کی آواز سنتے بریک لگا..

"السلام علیکم.."

حکمہ نے اُس کو دیکھتے ہوئے مسکرا کر سلام کیا البتہ فرشتے نے منہ بسور کر چہرہ پھیر لیا اُس کو دیکھ کر دوبارہ صبح والا غم ایک بار پھر تازہ ہو گیا..

"وعلیکم السلام.. صحیح آپ نے طالب صاحب کی عقل ٹھکانے لگائی ہے..."

فردان نے مسکراتے ہوئے حکمہ سے کہا جس نے نہ سمجھی سے سہراب کو دیکھا جو فردان کو پھاڑ کھا جانے والی نظروں سے گھور رہا تھا..

"کیا مطلب بھائی؟؟"

اُس نے سہراب پر سے نظریں ہٹا کر اُس سے سوال کیا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کچھ نہیں یہ آپ اس سے پوچھ لیجیے گا.."

اُس نے سنجیدگی اختیار کرتے ہوئے کہا اور اپنی جگہ سے کھڑا ہو گیا..

"اگر تم نے گن لی ہوں شیلف پر رکھی کتابیں تو چلیں میں لیٹ ہو رہا ہوں.."

اُس کی بات سن کر فرشتے اور حکمہ دونوں سٹپٹا گئیں البتہ سہراب نے مسکراہٹ ضبط کی وہ جانتا تھا کہ مقابل فردان ہے یہ تو ہو گا..

Posted On Kitab Nagri

"نہیں رہ گئی ہیں اب بھی گن لوں پھر چلتے ہیں.."

فرشتے بھی اپنی نام کی ایک ہی تھی فوراً خود کو سنبھال کر دوبدو جواب دیا فردان محظوظ ہوا جبکہ حکمہ حیران تھی دونوں کو دیکھ کر دوسری طرف سہراب اس سب سے انجان بنا اپنے کام میں مشغول رہا..

"ہو گیا؟؟ اب چلو.."

وہ مضبوط قدم اٹھاتے اُس کے سر پر آ کھڑا ہوا فرشتے نے گردن موڑ کر اوپر سے نیچے تک اُس کو دیکھا اور پھر اپنی جگہ سے اٹھ کھڑی ہوئی..

"حکمہ میں تمہیں بہت مس کرتی ہوں اس سب میں.. پتا نہیں دوبارہ ہم کب ملیں گے.."

وہ فردان کو نظرانداز کرتی حکمہ کو گلے سے لگا گئی..

"میں بھی تمہیں بہت مس کرتی ہوں فرشتے.. اور ہاں یار بہت سی باتیں تو اب بھی رہ گئی ہیں.. انشاءاللہ ملیں گے دوبارہ بہت جلد.."

حکمہ نے اُس کو خود میں بھینچتے کہا جس کے بعد وہ اُس سے الگ ہوتی سہراب کو اللہ حافظ کرنے کے بعد فردان کے ہمراہ آفس سے باہر نکل آئی.. اُس کی کہی بات سن کر سہراب کی سبز آنکھیں حیرت سے پھیل ہی تو گئی تھیں..

"اب بھی باتیں رہتی ہیں.. آخر باتیں کرتی کیا ہو تم دونوں.."

Posted On Kitab Nagri

وہ لیپ ٹاپ کی سکرین نیچے کرتے ہوئے جھنجھلا کر بولا..

"بس لڑکیوں کی باتیں ہیں ختم کہاں ہوتی..اور یہ فردان بھائی ابھی کیا کہہ کر گئے ہیں.."

وہ سہراب کی کرسی کے برابر اپنی جگہ پر آ بیٹھی.. سہراب اپنی توجہ ہر چیز پر سے ہٹاتے مکمل اُسکی جانب کرتا دلچسپی سے اُس کو دیکھنے لگا...

"اُس کو چھوڑو وہ کہتا ہی رہتا ہے.. تم مجھے بتاؤ فرشتے کے سامنے تو بھول ہی جاتی ہو مجھے تم.."

اُس کی کرسی کو ایک ہاتھ سے اپنے نزدیک گھسیٹتے ہوئے وہ محبت پاش نظروں سے حکمہ کو دیکھنے لگا جو دل ہی دل میں یہ سوچ رہی تھی کہ اب ان کی باتیں شروع ہو جائیں گیں،اُس کی گہری نظروں کو خود پر مرکوز دیکھ وہ ہولے سے مسکرا دی..

...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"منہ کس بات پر بنایا ہوا ہے تم نے؟؟"

وہ جو کتنی ہی دیر سے اُس کو منہ بنائے بیٹھے دیکھ رہا تھا آخر بول ہی پڑا.. فرشتے نے اُس کے سوال کو نظرانداز کر دیا..

"کچھ پوچھ رہا ہوں میں تم سے فرشتے؟؟"

Posted On Kitab Nagri

اس نے اس بار قدرے اونچی آواز میں اُس کو مخاطب کیا..

"آپ کو کیا ہے میں منہ بناؤں یا نہیں... آپ کو کوئی فرق بھی پڑتا ہے؟؟"

فرشتے بھی پھٹ پڑی.. فردان نے لب بھینچتے ہوئے گردن موڑ کر اُس کو دیکھا..

"Listen girl! You really need to grow up now..

میں یہاں پر اتنا سب ہینڈل کر رہا ہوں اور تم صرف اس وجہ سے مجھ سے بات نہیں کر رہی کہ میں نے تمہاری تعریف نہیں کی.. کر دیتا ہوں تعریف اچھی لگ رہی ہو اتنی اچھی کے تمہیں دیکھ کر سکون ملاء ہے ان آنکھوں کو.. ضروری ہے کہ ہر بات میں زبان سے ادا کروں میں، damn it"

فردان نے سٹیرنگ وہیل پر ہاتھ مارتے ہوئے کہا.. وہ پہلے ہی ذہنی کشمکش میں مبتلا تھا اُس پر فرشتے کے یہ انداز.. فرشتے جو پہلے ہی اُس کی ناراضگی کی وجہ بھانپ لینے پر حیرت زدہ تھی یوں اُس کی اونچی آواز پر خوفزدہ بھی ہو گئی اچانک اپنی غلطی کا بھی احساس ہونے لگا تھا اُس کو..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اچھا میں نہیں منہ بناؤں گی اب.. آپ پلیز پریشان نہ ہوں.."

فرشتے نے سٹیرنگ وہیل پر رکھے اُس کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھا فردان کے تنے اعصاب قابو میں آنے لگے گہری سانسیں لیتے وہ خود کو کمپوز کر رہا تھا اب..

"گھر آگیا تمہارا چلو اب.."

Posted On Kitab Nagri

فردان اُس کے گھر کے آگے گاڑی روکتے گویا ہوا اور کار سے باہر نکل آیا سرد نگاہیں چار سو گھماتے وہ گھر کے اطراف کا جائزہ بھی لے رہا تھا فرشتے کار سے نکلتی اُس کے پیچھے پیچھے باہر آگئی..

فردان کی تیز نظریں وہاں موجود ہر ایک چیز کا جائزہ لینے لگیں.. آج سے ایک دن پہلے ہی سہراب نے یہاں سے اپنی سیکورٹی ہٹا وادی تھی کیوں کہ ہارون ثاقب اور ان کی فیملی کے کسی بھی فرد کو کوئی خطرہ نہیں تھا..

فردان سڑک کے اُس پار سامنے موجود گھروں پر نظریں جمائے بیل پر ہاتھ رکھنے لگا تھا کہ فرشتے نے بیگ میں سے دروازے کی چابیاں نکالیں..

"چھوڑ دیں میں کھولتی ہوں آپی کو سرپرائز دونگی.."

اُس نے مسکراتے ہوئے کہا اور اُس کے قریب کھڑی ہوتی دروازے کے لاک میں چابی ڈالنے لگی.. اُس کے ہوا کے دوش پر لہراتے سنہرے بال فردان کی چہرے سے مس ہو رہے تھے جن کی مسرور کن خوشبو وہ سانسوں کے سپرد کرتا بہکنے لگا..

"ہو گیا... کھل گئی.."

فرشتے سیدھی ہو کر خوشی سے بولی فردان بھی اگلے ہی پل اُس سے دور ہوتا یہاں وہاں دیکھنے لگا بے ارادہ اُٹھائی گئی نظریں یک دم سامنے موجود گھر کی کھڑکی پر جا ٹھہریں تھیں..

Posted On Kitab Nagri

"فرشتے دروازہ جلدی کھولو اور اندر جاؤ.."

وہ فرشتے کے وجود پر سایہ بنتا دبی آواز میں غرایا.. وہ جو سمجھ رہی تھی اب بھی وہ ناراض ہے دروازہ کھولنے کے بجائے اُس کی جانب مڑی..

"اچھا بھئی کھول دیتی ہوں..اور سوری نہ نہیں بناؤ گی منہ لیکن اب آپ منہ بنا رہے ہیں.."

فرشتے اُس کی شرٹ کے کولر پر اُنگلی پھیرتی پلکیں جھکائے ایک ادا سے بولی.. فردان نے آنکھیں میچتے خود کو کچھ سخت بولنے سے باز رکھا..

"فردان... یہ کیا ہے ؟؟؟"

فرشتے کی آنکھیں جیسے اُس کے کولر کے بٹن پر جم کر رہ گئی جس میں ایک چمکتا لمبا بھورا بال آٹکا ہوا تھا..

"کچھ بھی ہو تمہیں میری بات سمجھ نہیں آتی بکواس بند کرو اپنی اور اندر جاؤ.."

فردان نے غیر محسوس انداز میں اُس کو اپنے وجود سے کور کئے جھک کر دروازہ کھولنا چاہا پر ساکت کھڑی فرشتے اُس کو دیکھتی لاک پر ہاتھ رکھ چکی تھی..

"میں... میں بکواس کر رہی ہوں شرٹ پر آپ کی کسی کا بال اٹکا ہوا ہے اور میں کر رہی ہوں بکواس ہاں ؟؟؟"

وہ حلق کے بل چلائی کانوں میں صبح کہے اُس کے لفظ بازگشت کرنے لگے تھے.. فردان کی گردن کی رگیں پھولنے لگیں ضبطِ جذبات سے یہ لڑکی ہر بار اُس کا صبر آزماتی تھی.. اُس نے فرشتے کا بازو ہاتھ میں دبوچتے دروازہ زبردستی کھولا اور اُس کو اندر کی جانب دھکیلا..

Posted On Kitab Nagri

"میں پچھتارہاہوں تم سے شادی کر کے جب بول رہاہوں اندر چلو تو اندر کیوں نہیں جاتی تم... بھاڑ میں جاؤ رہو یہاں اب.. کم از کم پہلے کسی چیز کا خوف تو نہیں ہوتا تھا اب تمہیں ہی سمجھاتا رہوں میں.. آگے سے کوئی سب کچھ اجاڑ کر چلا جائے میرا.. محبت لفظ راس ہی نہیں مجھے، عذاب ہے میری یہ زندگی..."
وہ فرشتے کو اندر جھٹکا دے کر بغیر اس کی پرواہ کئے غرایا فرشتے اپنا توازن برقرار نہ رکھتی زمین بوس ہو گئی وہ ہتھیلیوں کے بل زمین پر بیٹھتی گردن موڑے بے یقینی کی کیفیت میں اُس کو دیکھنے لگی جو تلخ ہونے کی آخری حد تک پھلانگ گیا تھا آج..

بغیر اُس کی طرف ایک نظر بھی دیکھے وہ کوٹ کے پیچھے ہاتھ ڈالتے اپنی پسٹل نکال کر باہر آیا.. یہ پسٹل ہر وقت اُس کے پاس ہوتی تھی، فردان نے پسٹل کو لوڈ کیا اور احتیاط سے ہر ایک قدم اٹھاتا آگے بڑھنے لگا.. نظریں سامنے نظر آتے گھروں پر ٹکائے وہ باہر کھڑے ستونوں کے پیچھے چھپا کھڑا گھروں کی کھڑکیوں کا جائزہ لے رہا تھا.. اُس نے پانچ منٹ قبل ان کھڑکیوں میں سے ایک کھڑکی میں Sniper Rifle لئیے کھڑے آدمی کو دیکھا تھا تبھی وہ فرشتے کو جلد از جلد اندر کرنے کی کوشش میں تھا..

کچھ دیر وہاں ہی کھڑے رہے وہ سامنے نظر آتے گھروں کو دیکھتا رہا جہاں وہ آدمی کچھ دیر قبل کھڑا تھا اُس کھڑکی کو خالی اور مکمل اندھیرے میں ڈوبا دیکھ وہ دبے پاؤں ستون کے پیچھے سے نکلا اور شاید یہ ہی اُس کی سب سے بڑی غلطی تھی.. یہ سوچنا کہ دشمن نے بندے صرف وہاں ہی بٹھائے ہوئے ہونگے.. جس لین میں ہارون ثاقب کا گھر

Posted On Kitab Nagri

تھااُس سے دو گھر چھوڑ کر تیسرے گھر کی چھت پر لیٹے گن مین نے فردان کا نشان لیا اور اگلے ہی لمحے sniper سے نکلتی سن گولی فضا کو چیرتی بے خبر فردان کی جانب بڑھی..

...

"فرشتے... فرشتے کیا ہوا اُٹھو..اٹھ کر کھڑی ہو شاباش.."

وہ جو ڈرائینگ روم سے نکلتا کچن کی جانب بڑھنے لگا تھا فرشتے کو زمین پر بیٹھے آنسو بہاتا دیکھ گھبرا کر فوراً اُس کی جانب پیش قدمی کر گیا.. شمس یہاں ہارون بھائی اور آمنہ سے ملنے آیا تھا کچھ بوجھل سی طبیعت تھی اُس کی، کسی اپنے کی ضرورت تھی تبھی..

وہ اُس کے سامنے دوزانو بیٹھتا اُس کی کمر پر ہاتھ رکھتے کھڑا کرنے ہی لگا تھا اُس کو کہ فرشتے نے بے دردی سے اُسکا ہاتھ دور جھٹکا..

"ہٹو یہاں سے... ہاتھ نہیں لگاؤ مجھے.."

وہ بھیگی آنکھوں کے کنارے ہاتھوں کی پشت سے رگڑتی کھڑی ہوئی اور سیڑھیوں کی جانب بڑھ گئی..

"اُس کو کیا ہوا؟؟"

Posted On Kitab Nagri

وہ واپس کھڑا ہوتا گردن موڑے اُس کو دیکھنے لگا اور پھر کندھے اچکا کر کچن کی جانب بڑھ گیا..

"ایک منٹ... یہ آئی کیسے ؟؟"

اُس کے دماغ میں کچھ کھٹکا ہاتھ میں تھاما گلاس سلپ پر رکھتے وہ کچن سے نکلتا دروازے کی جانب بڑھا..

جوں ہی اُس نے دروازہ کھولا تو سامنے اُس کو فردان گن تھامے دبے قدموں سامنے کی جانب جاتا نظر آیا کیونکہ وہ سامنے دیکھ رہا تھا تبھی شمس نے فوراً گردن موڑ کر گھر کی پیچھلی طرف دیکھا جہاں تین گھر چھوڑ کر چھت پر سیاہ کپڑوں میں ملبوس شخص sniperتانے لیٹا نظر آیا..

" صحیح اس کا کام آج تمام ہو تا کہ فرشتے میری ہو جائے.."

شمس نے دل میں سوچا اور وہ آنکھیں میچتے دروازہ کی طرف مڑ گیا..

"نہیں.. نہیں کر سکتا ایسا..."

وہ دانت پیس کر خود ہی کو ملامت کرتا واپس فردان کی طرف مڑا..اُس کی حساس نظروں نے چھت پر لیٹے بندے کو نشانہ تانتے دیکھ لیا تھا..

"فردان...."

وہ اُس کی جانب بھاگتا ہوا اونچی آواز میں چیخا فردان نے فوراً گردن موڑ کر اپنی جانب بھاگ کر آتے شمس کو دیکھا وہ سمجھ گیا تھا کہ یقیناً اُس نے کسی کو دیکھا ہے تبھی یوں بھاگتے ہوئے اُس کی جانب آرہا.. فردان فوراً سے پیشتر

Posted On Kitab Nagri

زمین پر جھکا مگر اُس سے پہلے ہی اُس کے جانب آتی وہ سن گولی اُس کے بازو کو چھو کر گزر گئی کوئی بڑا نقصان نہ ہوا مگر کہنی سے ذرا اوپر گولی لگی ضروری تھی اُس کو..

"تم ٹھیک ہو؟؟"

وہ فردان کے پاس آتے اُس کے سامنے بیٹھ گیا ساتھ ہی جینس کے پیچھے اڑسی اپنی لیسینسڈ پسٹل نکل کر وہ چاروں اطراف کا جائزہ بھی لے رہا تھا.. فردان نے فوراً کھڑے ہو کر اپنے زخم پر دوسرا ہاتھ رکھتے دباؤ بڑھایا تا کہ خون مزید ضائع نہ ہو ورنہ سیاہ کوٹ اُس جگہ سے اُس کے زخم سے رستے خون میں لت پت بھیگ چُکا تھا..

"ہاں میں ٹھیک ہوں..."

اُس نے نیچلا لب دانتوں تلے دباتے ہوئے درد کی اُٹھتی لہروں کو اپنے اندر دبایا اور اپنے مقابل کھڑے شمس سے کہا اُس کو ہر گز اُس سے اس سب کی امید نہ تھی کہ وہ یوں آکر اُس کو بچائے گا کیوں کہ وہ پہچان گیا تھا کہ یہ وہی لڑکا ہے جس کو اُس نے فرشتے کی یونیورسٹی میں پیٹا تھا..

"تمہارے پاس گن کیسے آئی اور یہاں کیا کر رہے ہو تم؟؟"

وہ اُلٹا اُس کا شکریہ ادا کرنے کے بجائے سڑک کے بیچ و بیچ کھڑا اُس پر چڑھ دوڑا.. شمس نے گردن موڑ کر سرد نظروں سے اُس کو دیکھا...

"حد ہے جان بچائی ہے تمہاری.. اچھا تھا مرنے ہی دیتا تم لائق ہی نہیں ہو.."

Posted On Kitab Nagri

شمس اُس کی ضبط سے سرخ ہوتی نیلی آنکھوں میں جھانکتا زہر خندہ لہجے میں پھنکارا اور واپس اپنی پسٹل جینس کے پیچھے اڑساتے اپنا سویٹر اُس پر ٹھیک کرتا ہارون کے گھر کی جانب بڑھ گیا..

فردان نے لب بھینچ کر اُس کو نظر انداز کیا اور اُس گھر کی جانب پیش رفت کی جہاں کچھ دیر قبل وہ رائفل من لیٹا تھا لیکن اُدھر جانے سے پہلے اچانک اُس کے دماغ میں جھماکا ہوا کہ جہاں شمس جارہا ہے وہاں ہی کچھ دیر پہلے فرشتے گئی ہے اور پھر کیا تھا سب کچھ چھوڑ چھاڑ وہ بڑھ گئے اُس ہی کی جانب..

"منع کیا تھا نہ تمہیں... بولا تھا ناں کہ دور رہنا میری بیوی سے.."

وہ شمس کو گدی سے پکڑتے ستون سے لگا گیا.. ہاتھ کو جھٹکا دیتے ہوئے درد تو بے حد ہوا تھا اُس کو مگر فردان مصطفیٰ کا ضبط بے شک کمال تھا..

"میری بات کان کھول کر سن لو تم مسٹر فردان مصطفیٰ میرے پاس تمہاری بیوی سے مراسم بڑھانے کے علاوہ بھی اور بہت سے کام ہیں جو اس وقت زیادہ اہمیت کے حامل ہیں میرے لئے.. اور جہاں تک بات رہی تمہاری بیوی کی تو تم دور دور تک کہیں نہ تھے جب وہ میرے کندھے پر سر رکھ کر رویا کرتی تھی.. بچپن کا بہت خاص دوست ہوں میں اُس کا.."

شمس کمینگی سے کہتا مسکرایا فردان جو اُس کے سیدھی آنکھ سے ماتھے تک پر کچھ الگ سی چیز بھانپ گیا تھا اُس کی بات کے مکمل ہو جانے پر ایک زوردار مکہ اُس کے منہ پر جڑ گیا..

Posted On Kitab Nagri

"کیا تھرڈ کلاس بیس استعمال کی ہے ٹیٹو چھپانے کے لئے.. چلو دفعہ ہو یہاں سے پہلے ٹھیک طرح سے اپنی شناخت تو بدلنا سیکھو.."

جو لوگ دو مہینوں میں نہ سمجھ سکے تھے وہ اُس نے دوسری ہی ملاقات میں بھانپ لیا، وہ پکڑ تو اُس کو پہلی مرتبہ میں بھی سکتا تھا اگر وہ ٹیٹو اُس جگہ ہوتا تو.. فردان نے شمس کا کولر سے پکڑتے ہوئے اُس کو فٹ پاتھ پر دھکا دیا..

"کاش تمہیں مرنے چھوڑ دیتا.. اگر اُس کی آنکھوں میں محبت نہ دیکھی ہوتی تمہارے لیے تو آنکھیں بند کر کے میں تم پر لعنت بھیجتا فردان مصطفیٰ.."

وہ منہ سے نکلتا خون زمین پر تھوکتا فردان کے چہرے پر مکہ داغنے ہی لگا اگر فردان بر وقت نیچے نہ ہوتا تو یقیناً شمس کا بھاری مکہ اُس کا جبڑا ہلا دیتا..

Kitab Nagri

"بیٹے.. بہت چھوٹے ہو ابھی تم مجھ سے پہلے بڑے ہو کر آؤ پھر مقابلے بازی کرنا چلو اب شاباش چلتے پھرتے نظر آؤ یہاں سے.. نکلو.."

www.kitabnagri.com

فردان نے ایک بار پھر اُس کو فٹ پاتھ کی جانب دھکیلا اور خود اپنے بازو پر ہاتھ رکھتے اپنی کار کی جانب بڑھ گیا..

سب کچھ اُلٹا ہوا گیا تھا اوپر سے زخم الگ کھا آیا تھا وہ مگر شمس کے منہ سے یہ سن کر کہ فرشتے کی آنکھوں میں صرف اُس کے لئے محبت ہے اور یہ کہ اب یہ بات دنیا والوں کو بھی نظر آتی ہے، یہ جان کر اُس کے وجود میں سرشاری سی اتر گئی، فردان مبہم سا مسکراتا ہوا اپنی کار کی جانب بڑھ گیا تھا...

Posted On Kitab Nagri

کاراسٹارٹ کرنے سے پہلے وہ شمس کو دیکھنا نہ بھولا جو اپنی گاڑی میں بیٹھتا وہاں سے نکل گیا تھا..اُس کے جانے کے بعد فردان نے بمشکل کوٹ اُتار کر برابر والی سیٹ پر رکھا اور ساتھ ہی اُس میں سے فون نکال کر اپنے سیکورٹی چیف کا نمبر ملایا..

"بیس ویل ٹرینڈ گارڈز کی ٹیم سٹریٹ نمبر نائن وڈ مین پر بھیجو پندرہ منٹ کے اندر اندر... سکیورٹی الرٹ کرنی ہے مجھے یہاں.."

وہ اُس کو حکم دیتا فون کاٹتے اپنی شرٹ کے بٹن کھولنے لگا کچھ بھی کر کے ہلکے ہلکے رستہ خون روکنا تھا اُس کو اگلے پندرہ منٹ کے لئے..

...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میری بات سنو.."

وہ کب سے ڈائننگ ٹیبل پر بیٹھی سب کے وہاں سے چلے جانے کا انتظار کر رہی تھی کہ جیسے ہی وہ سب یہاں سے اپنے اپنے کمروں میں جائیں ویسے ہی وہ فیاض سے بات کر سکے..ان سب کے وہاں سے جاتے ہی وہ فیاض کے سامنے آتی اُس کو مخاطب کر گئی جو اُس کو نظر انداز کر کے اُس کے برابر سے نکل گیا تھا..مہرین نے آئبرو اچکا کر اُس کی پشت کو گھورا..

Posted On Kitab Nagri

"اوہیلو.. میں تم سے بول رہی ہوں.."

مہرین نے پیچھے سے اُس کی ٹی شرٹ کو مٹھی میں دبوچتے ہوئے اُس کو روکا.. فیاض کہنی کی مدد سے اُسکا ہاتھ دور جھٹکتے ہوئے اُس کی طرف اپنا رخ کر گیا..

"بولو کیا کہنا ہے.."

بغیر مہرین کو دیکھے وہ سامنے دیکھتا ہوا سنجیدگی سے استفسار کرنے لگا.. مہرین کو وہ ضرورت سے زیادہ سنجیدہ لگ رہا تھا آج..

"تمہیں کیا ہوا ہے؟؟"

وہ خود کو سوال کرنے سے نہ روک سکی فیاض کے لبوں پر بے اختیار تمسخر بھری مسکراہٹ ابھری تھی اُس کا فکر مند لہجہ سن کر..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مجھے جو بھی ہوا تمہیں اس سے کیا مطلب؟؟ جو بولنے آئی تھی وہ بولو اب.."

فیاض نے جھک کر اُس کی آنکھوں میں دیکھتے کہا مہرین فوراً دو قدم پیچھے ہوئی تھی اُس سے جس کو دیکھ وہ مسکراتا ہوا اپنے چہرے پر آتے بال کان کے پیچھے کرتا سیدھا کھڑا ہو گیا..

"کل نکاح ہے ہمارا تم نے منع کیوں نہیں کیا اب تک ہاں؟؟"

Posted On Kitab Nagri

مہرین اپنا اعتماد واپس بحال کرتے ہوئے بولی ورنہ ان سیاہ چمکتی گہری آنکھوں نے بار ہا اُس کو کنفیوز کیئے رکھا تھا..

"نہیں میں کیوں منع کروں گا؟؟"

وہ ایسے بولا جیسے کچھ ہوا ہی نہ ہو.. مہرین کو دماغ سے فارغ لگا تھا وہ اس وقت..

"کیا مطلب کیوں نہیں کروں گے منع.. میں نے بتایا تھا کہ میں تمہارے بھائی کو پسند کرتی تھی.."

وہ پریشانی سے پہلو بدلتے ہوئے گویا ہوئی..اُس کی بات سن کر فیاض کے چہرے کے زاویے بگڑے تھے مگر اگلے ہی پل اُس نے اپنی اندرونی کیفیت کو فوراً چھپالیا..

"کرتی *تھی* یہ بات کہی نہ تم نے ٹھیک.. تمہارا ماضی جو بھی ہو حال اور مستقبل صرف میں ہوں گا..یعنی کیپٹن فیاض چوہدری.."

وہ سیڑھیوں کی ریلنگ پر اُس کے دونوں اطراف ہاتھ رکھتے ہوئے جھکا مہرین مزید دو قدم پیچھے ہوئی اُس کی پشت ریلنگ سے جا لگی تھی..فیاض کی گہری نظریں اُس کی دہکتی سانسیں مہرین کی پلکیں لرزہ گئیں..

"بہت.. خوش فہم ہو تم کیپٹن فیاض چوہدری.."

مہرین نے کانپتی پلکیں اُٹھا کر اُس کی آنکھوں میں بے خوفی سے دیکھا..فیاض اُس کے چہرے کے اُترتے چڑھتے تاثرات دلچسپی سے دیکھتا مسکرایا.. مہرین کو یہ مسکراہٹ اس وقت جان لیوا حد تک پر کشش لگی تھی..

Posted On Kitab Nagri

"خوش فہم نہیں دور اندیش کہتے ہیں اس کو..اور تم کہو تو ایک اور بات بتاؤں تمہیں.."

وہ اُس کے چہرے پر آتی شریر لٹ کو ایک ہاتھ ریلنگ سے اُٹھا کر اُس کے چہرے پر لے جاتا شہادت کی اُنگلی سے کان کے پیچھے کر گیا.. مہرین نے فوراً اپنا چہرے دوسری جانب موڑ لیا اُس کو بالکل بھی اندازہ نہیں تھا کہ کسی مرد کی بڑھتی قربت پر وہ یوں پگھلنے لگے گی..وہ کبھی سے بھی ایسی نہ تھی مگر اب شاید وہ مکمل طور پر بدل گئی تھی..

"یہ جو باڈی لینگویج ہے..یہ آنکھوں کا چرانا، پلکوں کا لرزنا یہ سب پتا ہے کس بات کی طرف نشاندہی کرتے ہیں ؟؟"

وہ جھک کر اُس کے کان کے نزدیک ہوا اُس کی بھاری پر کشش آواز سرگوشیوں کی صورت اُس کی سماعتیں سن کر رہی تھی..فیاض کے ملبوس سے اُٹھتی مسرور کن دھیمی مہک اُس کے اوسان خطا کرنے لگی تھی..

"محبت...محبت کر بیٹھیں ہیں آپ مجھ سے.."

وہ لمبی گہری سانس لیتے اُس کی خوشبو اپنے اندر اتارتا کچھ توقف کے بعد بولا اس بار آواز سرگوشی سے بھی مدھم تھی، لہجا جذبات کی آنچ سے دہکا ہوا..

"دور ہٹو.."

Posted On Kitab Nagri

مہرین کے لیے مزید اُس کی خوشبو،ان پر حدّت سانسوں کے ہالے میں کھڑے رہنا محال ہونے لگا..اُس نے فیاض کے سینے پر دونوں ہاتھوں کا دباؤ بڑھایا جس سے وہ ہوش کی دنیا میں واپس آتا اُس کے ارد گرد ریکنگ سے ہاتھ ہٹا گیا ورنہ یہ لڑکی تو اُس کی فیورٹ چاکلیٹ کی طرح بالکل حواسوں پر چھانے لگی تھی اُس کے..

جوں ہی مہرین کو راستا ملاء وہ اُس کے برابر سے نکلتی وہاں سے غائب ہو گئی جبکہ فیاض وہاں ہی کھڑا ٹانگ پر ٹانگ جمائے کتنی ہی دیر اُس جگہ کو دیکھتا رہا جہاں سے وہ کچھ دیر قبل گم ہوئی تھی..

...

وہ کھانا کھانے کے فوراً بعد ہی سٹڈی میں اپنا لیپ ٹاپ لے کر بند ہو گیا..اُس کے پاس آج کی رات اور کل کا رات تھی صرف اور چاہتا تھا کہ اپنا تمام کام آج ہی کی رات مکمل کر کے کل سکون کی نیند سوئے کیونکہ اُس کے بعد طلوع ہونے والا سورج کسی کی زندگی کا سورج جو غروب کر دے گا..

وہ انہماک سے بیٹھا لیپ ٹاپ کی سکرین پر نظریں جمائے ہینڈرک کے تمام پاسپورٹ اور ویزا بلاک کر رہا تھا تا کہ وہ سان ڈیاگو سے کسی اور اسٹیٹ بھاگ نہ سکے..

"کتنا کام کریں گے اور یہ.."

Posted On Kitab Nagri

بیڈ پر لیٹی حکمہ منہ پر ہاتھ رکھ کر جمائی روکتی ہوئی خود کلامی کر گئی نہ جانے کتنی دیر سے ٹی وی پر ویڈیوز سکرول کرتے وہ اُس کے انتظار میں گزار چکی تھی کہ کب وہ آئے گا اور حکمہ سو سکے گی.. اس قلیل عرصے میں اُس کو سہراب کی بانہوں کے حصار میں سونے کی اتنی بُری عادت پڑ گئی تھی کہ اُس کو اب نیند ہی نہیں آتی تھی بغیر اُس کے..

"اُففف! بھئی بارہ بج رہے اب تو حد ہو گئی ہے.."

وہ وال کلاک پر ٹائم دیکھتی ٹی وی بند کر کے بیڈ سے اٹھ کھڑی ہوئی کندھوں پر پڑا ڈوپٹہ پیروں میں آ گرا جس کے جھنجھٹ سے خود کو آزاد کرتی وہ بیڈ روم سے منسلک سٹڈی کی جانب بڑھ گئی..

دروازہ کھول کر سامنے دیکھا تو وہ ڈارک گرین ہائی نیک میں ملبوس لمبی آستینوں کو کہنیوں تک چڑھائے کاوچ پر ٹانگ پر ٹانگ رکھے نیم دراز تھا گود میں لیپ ٹاپ رکھے وہ اپنے کام میں اس حد تک مصروف تھا کہ حکمہ کی وہاں موجودگی پر بھی غور نہ کر سکا..

حکمہ ڈور فریم سے ٹیک لگائے کھڑی مسکراتی ہوئی اُس کو دیکھنے لگی جو یوں کام کرتا نظر لگ جانے کی حد تک ہینڈسم لگ رہا تھا اُس کو.. لیپ ٹاپ سکرین سے نکلتی سفید روشنی میں اُس کی سرخ سپید رنگت چمک رہی تھی ڈارک براون گھنی داڑھی اُس روشنی میں چمک رہی تھی.. داڑھی کے ہم رنگ بال ماتھے پر بے ترتیبی سے بکھرے اُس کی وجاہت میں عجب سی معصومیت کی آمیزش بڑھا گئے..

Posted On Kitab Nagri

حکمہ کچھ دیر یونہی کھڑی اُس کو بنا پلکیں جھپکائے دیکھتی رہی اور پھر سیدھی ہوتی کھڑی ہوگئی قدم بے اختیار اُس کی جانب بڑھے تھے.. بے خبر سہراب کو اُس کی موجودگی کا احساس تب ہوا جب اُس نے اپنے بے حد نزدیک حکمہ کی مخصوص خوشبو کو محسوس کیا تھا.. کی بورڈ پر مہارت سے چلتی اُنگلیاں یک دم ساکت ہوگئی..

"سونا نہیں؟؟"

حکمہ نے ہاتھ بڑھا کر اُس کی داڑھی میں نرمی سے اُنگلیاں چلاتے ہوئے سوال کیا.. پہلے تو سہراب کو حیرت کا جھٹکا لگا اچانک اس عنایت پر پھر لیپ ٹاپ کی سکرین نیچے کرتے اُس نے جوں ہی گردن موڑ کر اُس کو دیکھا تو سمجھ گیا کہ بے انتہا نیند آرہی تھی اُس کو سیاہ آنکھوں میں تیرتی سرخ ڈوریوں نے اس حقیقت سے روشناس کروایا تھا سہراب کو.. وہ سمجھ گیا کہ اس ہی وجہ سے یہ کرم نوازش کی گئی ہے..

وہ اپنے لیپ ٹاپ سے ہاتھ ہٹاتا حکمہ کا ہاتھ تھام گیا اُس کی نیند کے خمار سے بوجھل ہوتی آنکھوں میں اپنی تھکی تھکی سبز مسکراتی آنکھیں گاڑھتے سہراب نے حکمہ کی ہتھیلی پر عین درمیان میں اپنے دہکتے لب ثبت کئے تھے... حکمہ کے پورے وجود میں طمانیت بخش لہریں اُس کے لمس کے باعث سرائیت کرتی گئی تھیں..

"میری زندگی بس کچھ دیر اور تھوڑی دیر میں آتا ہوں.."

حکمہ کا ہاتھ ہنوز اپنے ہونٹوں پر رکھے وہ بولا وہ سہراب کو دیکھتی مبہم سا مسکرادی..

"جلدی آئے گا.. میں انتظار کروں گی.."

Posted On Kitab Nagri

حکمہ نے سرگوشیانہ کہتے اُس کی ڈھیلی مگر مضبوط گرفت سے اپنا ہاتھ کھینچنا چاہا جس کی پشت کو بھی چومنے کے بعد اُس کو سہراب نے جانے کی اجازت دی جس کو پاکر وہ دھیمے قدم اٹھاتی دروازے تک آئی تھی مسلسل اُس کی گہری پر تپش نظریں وہ اپنی پشت پر بآسانی محسوس کر سکتی تھی اس دوران...

دروازے پر پہنچ کر وہ ایک لمحے کے لیے رُکی گردن موڑ کر اُس کو دیکھا تو وہ اب بھی اُس کو ہی جذبات لٹاتی نگاہوں سے تک رہا تھا ہونٹوں پر مبہم مسکان ہم وقت ٹھہری ہوئی تھی..دونوں کے درمیان مسکراتی نظروں کا تبادلہ ہوا جس کے بعد وہ اپنے پیچھے دروازہ بند کرتی وہاں سے چلی گئی تھی..

سہراب کتنی ہی دیر تک بیٹھا طلسم کی کیفیت میں بند دروازے کو دیکھتا رہا اور پھر اچانک وقت کی قلت کا احساس کرتے وہ لیپ ٹاپ کی سکرین واپس اوپر اٹھاتا اُس پر جھک گیا دل ہی دل میں ہینڈرک کو گلیوں سے نوازا تھا کیونکہ اُس ہی کی تو عنایت تھی کہ وہ اُس وقت دور تھا حکمہ سے..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

...

سفید اور نیلگو چمکتے بہتے پانی کے آبشار کی آواز ماحول میں ایک عجب سا سکون گھولے جا رہی تھی وہ اس منظر میں کھویا ہوا سا ایک ایک چیز کو مسکراتی نظروں سے دیکھتا ان مناظر میں گم ہونے لگا..ماحول کی خوبصورتی حواسوں پر غالب آنے لگی تھی..

Posted On Kitab Nagri

وہ اس وقت ننگے پاؤں نرم شبنم کے قطروں سے بھیگی ٹھنڈی گھاس پر چل رہا تھا طمانیت روح میں کسی خوبصورت دھن کی طرح سرائیت کرتی گئی..

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

چار سو خوشبوئیں تھیں، یہاں سے وہاں رقص کرتی پھولوں کی مہک اپنے اندر سموئے رنگ برنگی تتلیاں ماحول کی فسوں خیزی مزید بڑھا گئیں.. وہ نہ جانے اور کتنی دیر تک ان مناظر میں کھویا کھڑا رہتا کہ اچانک اُس کی نظر نرم روئی کے گالوں جیسے نیلے بادلوں کو چیر کر آتی دھوپ پر پڑی جن کے عین اوپر قوسِ قزح کے رنگ بکھرے تھے..

یک دم ان بادلوں کے پیچھے سے نکلتی اُس دھوپ میں ایک الوہی سی چمک نمایاں ہونے لگی جس میں سے کچھ دیر بعد ایک سفید چمکتے لباس میں ملبوس ہاتھوں میں سفید گلابوں کا گلدستہ تھامے وہ لڑکی اُس کی جانب پیش قدمی کرنے لگی.. سہراب لمحوں کے لئے ٹھٹھک گیا وہ ایک پل کو اُسے کوئی آسمانی مخلوق لگی تھی جس کے حسین ترین چہرے میں سے نور کرنوں کی صورت پھوٹ رہا تھا.. یہ منظر دیکھتے وہ گویا سانس لینا بھول بیٹھا تھا پلکیں بے اختیار بوجھل ہوتی لرزنے لگیں..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ مبہوت سا کھڑا بس اُس کو دیکھتا رہا، وہ کچھ شرماتی تھوڑا ہچکچاتی بارش کے پہلے قطروں جیسی سکون بخش مسکراہٹ اپنے نازک ہونٹوں پر سجائے اُس کے نزدیک آنے لگی.. اُس لڑکی کے ہر اُٹھتے قدم کے ساتھ سہراب کی بڑھتی بے خودی میں اضافہ ہونے لگا.. اُس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ آگے بڑھ کر اُس کو خود میں بھینچ لے اُس کے چہرے سے نکلتی روشنی کو اپنی اُنگلیوں کی پوروں پر محسوس کرے مگر نہ جانے کیوں پیر اس وقت من بھر کے ہو گئے... قدم اٹھانا تو کیا ایک اُنگلی ہلانا بھی گویا جیسے اپنے اختیار میں نہ ہو اُس کے..

Posted On Kitab Nagri

"مجھے بچالیں سہراب..."

وہ لڑکی جوں ہی ایک قدم کے فاصلے پر آرکی تو اُس نے دیکھا کہ وہ حکمہ ہے جو در حقیقت مسکرا نہیں رہی بلکہ رو رہی ہے..اُس کے گال آنسوؤں سے بھیگے تھے البتہ نور اب بھی ان میں سے پھوٹ رہا تھا..

"میں تکلیف میں ہوں سہراب...اذیت میں ہوں میں...مجھے سانس نہیں آرہی...ایسا لگ رہا ہے کہ میں مر جاؤں گی.."

وہ اُس کے مقابل آکھڑی ہوئی.. سہراب کا دل بند ہونے لگا تھا سانسیں ساکن تھیں مگر وہ بول بھی نہ سکا، لب جیسے حرکت کرنا بھول گئے تھے..

"Suhrab please save me..."

حکمہ نے اپنا ہاتھ آگے بڑھاتے سہراب کا ہاتھ اپنے لرزتے ہاتھوں میں تھام لیا..اُس کے لمس نے جیسے سہراب کے وجود میں جان سی پھونک دی تھی..

"حکمہ...میری زندگی.. تمہیں کچھ نہیں ہونے دوں گا میں.. تمہیں کوئی نہیں چھین سکتا مجھ سے.. کہا درد ہو رہا ہے؟؟ بتاؤ مجھے میں سب ٹھیک کردوں گا.."

سہراب فوراًاُس کو بازوؤں کے حصار میں لیتا ندی کنارے تیرتی کشتی کی جانب بڑھا..اُس کے بازوؤں میں سسکتی حکمہ نے فوراً اپنا چہرہ اُس کی گردن میں چھپالیا تھا..

Posted On Kitab Nagri

"مجھے درد نہیں ہو رہا اب... میں برداشت کر لوں گی لیکن وہ.. وہ مجھے آپ کے ساتھ نہیں رہنے دے گا سہراب وہ... وہ لے جائے گا مجھے..."

حکمہ نے سہراب کی سفید شرٹ کا کولر دبوچتے ہوئے کہا اُس کی کہی باتوں کو سن کر سہراب کو لگا تھا کہ اُس کی دل کی دھڑکنیں تک تھم جائیں گیں..

جس کشتی کی جانب وہ بڑھ رہا تھا اچانک وہ کشتی منظر سے ہی غائب ہو گئی سہراب نے فوراً دوسری جانب گھومتے وہاں سے نکلنے کے لیے کوئی الگ رہ تلاشنا چاہی مگر آہستہ آہستہ وہاں موجود ہر شئے سیاہی میں تبدیل ہوتی جا رہی تھی یہاں تک کہ وہ آبشار، بادل اور قوسِ قزح سب غائب ہو گئے جس کی جگہ محض تاریکی تھی اب..

اُس کو اچانک محسوس ہوا کہ بانہوں میں قید وجود کی سسکیاں مکمل تھم چکی ہیں جس کی جگہ اب بس سکوت تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"حکمہ... حکمہ... نہ.. نہیں میری جان میں تمہیں کچھ نہیں ہونے دوں گا.."

اُس نے فوراً حکمہ کا چہرہ آنکھوں کے سامنے کرنا چاہا مگر جہاں کچھ دیر قبل حکمہ تھی اُس کا وجود مانو تبخیر ہوتا راکھ بن گیا جو اگلے ہی پل سہراب کے بازوؤں سے ریت کی مانند پھسل گئی..

"نہ.... نہیں..."

Posted On Kitab Nagri

وہ زمین پر گھٹنوں کے بل گرتا ہذیانی ہو کر دھاڑا کے اچانک سیاہی میں سے ایک روشنی کی کرن پھوٹتی اُس کو نظر آئی تھی...روشنی اتنی تھی کہ سہراب کی آنکھیں اس کے سبب چندھیا گئیں..

"میرے بیٹے تمہیں خود کو مضبوط بننا ہو گا..آنے والے وقت سے مقابلہ کرنے کے لیے..تم نے اگر اپنے حواس کھو دئے تو سمجھنا کہ کھیل ختم..."

اُس روشنی میں سے کسی بہت اپنے کی آواز بے ساختہ اُس کی سن سماعتوں سے ٹکرائی وہ پہچان گیا کہ نور کے ہالے میں سے آنے والی آواز کس کی ہے..

"بابا...بابا...میں مر جاؤں گا اُس کے بغیر..."

وہ بالکل کسی چھوٹے سے بچے کی مانند چلانے لگا جس کی من پسند چیز اُس کے ہاتھ سے چھین لی گئی ہو..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کوئی نہیں مرتا کسی کے بھی بغیر...تم نے ہمت کرنی ہے..."

یہ آخری بات تھی جو سہراب کی سماعتیں سن سکیں..

■ ■ ■

Posted On Kitab Nagri

رات کے نہ جانے کون سے پہر اُس کی آنکھ کھُلی تو خود کو پسینے میں شرابور پایا تھا اُس نے..سٹڈی میں ہلکی خنکی ہونے کے باوجود اُس کی فراخ پیشانی پر عرق کے سبب بے ترتیبی سے بکھرے بال چپکے ہوئے تھے..ایک ہاتھ سے ان کو ماتھے سے ہٹا کر پیچھے دھکیلتا وہ ہڑبڑاہ کر اٹھ بیٹھا.. مستقل کام کرتے ہوئے تھکن کے باعث نہ معلوم کب اُس کی آنکھ لگ گئی تھی کہ وہ اس قدر غیر آرام دہ حالت میں بھی سو گیا..

لیپ ٹاپ بیٹری کم ہو جانے کے باعث بند ہوا ہنوز اُس کی گود میں پڑا تھا جس کو اُٹھا کر سائیڈ ٹیبل پر رکھتے وہ اپنے بالوں میں اضطرابی کیفیت کے زیرِاثر اُنگلیاں چلاتا گہری سانسیں لیتے ہوئے کھڑا ہو گیا.. پیچھلے دو ہفتوں سے اُس کو کسی قسم کے بھی کوئی خواب نہیں آرہے تھے،سب کچھ ٹھیک چل رہا تھا کہ اچانک ایسے خواب کا نظر آجانا یقیناً بے مقصد نہ تھا..

سہراب کو ایسا محسوس ہونے لگا کہ سٹڈی کے درو دیوار لمحہ بہ لمحہ اُس پر تنگ ہوتے جا رہے ہیں وہ فوراً سب چھوڑ چھاڑ دروازے کی جانب بڑھا اور اُس کو دھکیلتے اپنی خواب گاہ میں آگیا..کمرے کے وسط میں مدھم روشنی سے جلتے اُس سنہرے کرسٹل فانوس کی روشنی میں بیڈ پر بے خبر سویا وجود اُس روشنی میں نہایا ہوا تھا..اُس کو دیکھتے ہی سہراب کی رگ وپے میں گویا آسودگی سی اُترتی چلی گئی...

وہ بیڈ سے چند قدم کے فاصلے پر کھڑا ایک تک بنا پلکیں جھپکائے اُس کو دیکھتا رہا یقیناً وہ اُس کا انتظار کرتے کرتے سو چکی تھی.. سہراب کو اُس کی بے فکر نیند پر بے اختیار رشک سا آنے لگا..کیسے وہ اتنی آرام سے دنیا و مافیا سے بے خبر

Posted On Kitab Nagri

سکون کی نیند سو رہی تھی جبکہ وہ خود اُس کے دور ہو جانے کے خوف سے گھبرا کر اکثر اپنی ہی راتیں بے سکون کر دیا کرتا تھا..

کچھ دیر اُس کو یونہی آنکھوں کے ذریعے روح میں اُتارتے رہنے کے بعد وہ خود کو ہائی نیک سے آزاد کرتا اُس کے برابر کمفرٹر میں گھس گیا..اُس کے دل کو اس وقت اس قدر خوف لاحق تھا حکمہ کے چھن جانے کا کے وہ بغیر اُس کی نیند کی پرواہ کیے بے خبر سوئی حکمہ کی کمر میں بازو ڈالتے اُس کو خود سے بے انتہا نزدیک کرتا اُس کی آغوش میں اپنا چہرہ چھپا گیا..اندر جو خوف بیٹھ گیا تھا اُس خواب کے سبب اب وہ محض اُس کو محسوس کر کے ہی دور ہونا تھا..حکمہ کی مدھم دھڑکنوں کو اپنی سماعتوں سے سن کر ہی دل مطمئن ہوا..

حکمہ جو کچھ دیر قابل ہی اُس کا انتظار کرتے ہوئے سوگئی تھی یوں اچانک اس افتاد پر بوکھلا گئی اُس نے فوراً گھبرا کر اپنے گرد قائم مضبوط حصار کو توڑنا چاہا لیکن اُس میں اتنی سکت کہاں تھی اُس نے نیند میں ڈوبی آنکھیں مسلتے ہوئے بمشکل کھولیں تو اُس لمبے چوڑے کشادہ شانوں والے وجود کو اپنے نازک سے وجود میں چھپا پایا..وہ اُس وقت بالکل اُس معصوم بچے کی طرح حکمہ کی پناہوں میں لیٹا ہوا تھا جس کو رات میں خوفناک خواب آجائے تو وہ ڈر کر کسی اپنے کے پاس جا سوئے...

حکمہ اپنی گردن سے کچھ نیچے اُس کے سر کو دیکھ کر ہولے مسکرائی اور اُس کی گردن کے گرد اپنے دونوں بازو حمائل کر کے جھکتے ہوئے اُس نے سہراب کے بالوں میں اپنا چہرہ چھپا لیا ان میں سے آتی اُس کی مخصوص خوشبو

Posted On Kitab Nagri

حکمہ کے دل میں سکون سا بھر گئی.. جبکہ دوسری طرف سہراب اُس حالت میں بھی حکمہ کا یوں قربت بڑھانا بھانپ گیا..

"تمہیں جگا دیا میں نے؟؟"

وہ ہنوز ویسے ہی لیٹے بھاری گھمبیر آواز میں گویا ہوا.. حکمہ نے چہرہ اُس کے بالوں سے ہٹاتے سہراب اُس کے بالوں میں آہستگی سے اپنی اُنگلیوں سے مساج کرنا شروع کر دیا.. سہراب کے پُر شکن اعصاب پُر سکون ہونے لگے تھے اُس کی اُنگلیوں کی پوروں کی نرماہٹ سے..

"اچھا طریقہ تھا جگانے کا.."

وہ نیند سے بوجھل ہوتی مسکراتی آواز میں بولی سہراب نے سر اٹھاتے اپنی سرخی مائل سبز آنکھیں اُس کے چہرے پر ٹکا دیں جو آنکھیں موندے لیٹی تھی.. اپنی کہی بات کا بدلے میں کوئی جواب نہ پا کر حکمہ نے بے ساختہ آنکھیں کھولی تو اُس کو خود کو دیکھتا پایا.. وہ سہراب کی آنکھوں میں تیرتا انجانا سا خوف دیکھ وہ پریشان ہو گئی تھی..

"کیا ہوا ہے آپ کو؟؟"

حکمہ نے جوں ہی سوال کیا تو وہ اوپر اپنے تکیے پر سر رکھتا حکمہ کی کمر میں بازو حمائل کر کے اُس کو اپنی جانب کھینچتے ہوئے اگلے ہی لمحے اُس کے ہونٹوں پر جھک گیا وہ حیرانگی سے آنکھیں پھیلائے سہراب کی اُس غیر متوقع حرکت پر حیرت زدہ رہ گئی مگر کچھ ہی لمحوں میں اُس کی تمام حیرت دم توڑ چکی تھی مقابل کی شدتوں کے آگے..

Posted On Kitab Nagri

سہراب قطرہ قطرہ اُس کی سانسیں خود میں انڈیلتا جا رہا تھا اور ہر بار کی طرح حکمہ بے بس ہونے لگی اُس کی سانسیں تنگ ہونے لگیں تھیں اُس پر جس کو محسوس کرتے سہراب نے اپنے لمس سے اُس کو رہائی بخش دی.. دونوں کے ماتھے ایک دوسرے سے مس ہو رہے تھے گہری سانسیں وہ دونوں ایک دوسرے کی سانسوں میں کھینچ رہے تھے اس پل..

حکمہ کانپتے ہاتھ اُس کے سینے پر رکھتی اپنی بے ترتیب سانسیں استوار کرنے لگی.. دونوں کی دھڑکنیں منتشر تھیں ایک کی بے قابو ہوتے جذبوں کی وجہ سے تو دوسرے کی ان کہے خوف کے سبب..
اپنے چہرے پر پڑتی سہراب کی دہکتی سانسوں سے کسمسا کر حکمہ نے چہرہ موڑتے اُس سے دور ہونا چاہا تو سہراب نے ایک بار پھر اُس کو خود میں بھینچ لیا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم مجھے چھوڑ کر کہیں نہیں جاوگی ناں.."
وہ اپنے خدشات اُس پر آشکار کر رہا تھا حکمہ جو اُس کے پر حدت وجود میں خود کو چھپائے سہراب کے دل کے مقام پر کان رکھے اُس کی دھڑکنوں کا ساز سن رہی تھی اس بے مقصد سوال پر ناراضگی کا اظہار کرتی منہ بسورے چہرا اُس سے دور کئے اُس کو دیکھنے لگی..

"آدھی رات کو یہ کیا مذاق ہے سہراب؟؟"

Posted On Kitab Nagri

سہراب نے اُس کی غصے بھری آواز پر مسکراتے ہوئے آنکھیں کھولیں تو دیکھا کہ وہ اپنی چھوٹی سی ناک سکیڑے اُس کو گھور رہی ہے..اُس نے حکمہ کی کمر سے ایک ہاتھ نکالتے اُس کی ناک دبائی.. حکمہ مزید جھنجھلائی جس کو دیکھ اُس نے حکمہ کی ناک سے اپنی ناک مس کی تھی..

"تم کیا چاہتی ہو اس کے علاوہ میں اور کیا کروں آدھی رات کو؟؟"

وہ اپنے ازلی انداز میں واپس آتے خمار آلود آواز میں استفسار کر گیا.. سبز آنکھوں پر سجی خمار پلکیں حکمہ کو دیکھتے بوجھل ہونے لگیں تھیں..وہ اُس کو ٹریک سے اُترتے دیکھ فوراً اپنا چہرہ واپس سہراب کے سینے میں چھپا گئی..

"کل کا دن ناں بہت بزی ہوگا لہذا خود بھی آرام کریں اور مجھے بھی کرنے دیں.."

حکمہ نے بمشکل اپنی مسکراہٹ کو روکتے ہوئے سنجیدگی سے کہا.. سہراب اُس کے چہرے پر پھیلے بالوں کو ہٹاتا ہوا اُس کی کان کی لو پر جھک آیا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مجھے تو آرام تمہیں دسترس میں لے کر ہی آتا ہے.."

بھاری ذومعنی سرگوشی اُس کی سماعتوں کے سپرد کی گئی ساتھ ہی کان کی لو کو نرمی سے چوما بھی گیا تھا حکمہ کے پورے وجود میں لرزش سی دوڑ گئی جس کے باعث.. سہراب کی بھاری اُنگلیاں حکمہ کی کمر میں پیوست ہوتی اتھ کھلیاں کرتی الگ اُس کی جان آدھی کر رہیں تھیں..

Posted On Kitab Nagri

"اُس وقت جتنی میں دستیاب ہوں اتنا ہی بہت ہے.. سہراب نیند آرہی ہے مجھے..."

جملے کے آخر میں اُس کی آواز باقاعدہ رونے جیسی ہو گئی جس کو سن کر سہراب نے بڑی مشکل سے بے اختیار اُمڈ آنے والے قہقہے کا گلا گھونٹا تھا..

" صحیح ہے بیگم تم ابھی سے مجھ پر ظُلم کر رہی ہو.. ٹھیک ہے نہیں بولتا کچھ سو جاؤ.. شب بخیر.."

سہراب آواز میں مصنوعی دکھ در کر اُس کے بال اپنے منہ پر پھیلاتا حکمہ کو ہنوز خود میں بھینچتے آنکھیں موند گیا..

حکمہ نے مسکراتے ہوئے اُس کے کندھوں پر اپنے دونوں بازو باندھے اور چپکے سے اُس کے گال پر محبت بھری مہر ثبت کرتی مسکرا دی سہراب نے اُس کی اس ادا پر اپنا گال حکمہ کے ملائم گال سے سہلایا تھا.. گھنی داڑھی سے ہونے والی چبھن پر وہ اُس کے بازوؤں میں کسمساتی ہنس پڑی..

اوپر والا ان دونوں پر مہربان تھا لیکن کب تک اس کا دورانیہ مقرر نہیں..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

▪ ▪ ▪

وہ لاونج میں بیٹھا اپنے بازو پر لگے زخم کو صاف کر رہا تھا چونکہ گولی محض چھو کر گزری تھی تبھی اُس کو فرسٹ ایڈ کے لیے ہسپتال جانے کی بھی ضرورت نہیں پڑی.. اپنی ڈریسنگ خود اُس نے رات میں بھی کر لی اور اُس وقت فریش ہونے کے بعد بھی..

Posted On Kitab Nagri

زخم صاف کرنے کے بعد وہ پٹی کرتا کاوچ پر پڑی اپنی شرٹ اُٹھا کر پہننے لگا ہاتھ آستین میں ڈالتے ہوئے بازو میں اکڑن اور درد کی شدید ٹیسیں بھی اٹھیں جن کو نظر انداز کرتے اُس نے لب بھینچے اور شرٹ کے بٹن بند کرنے لگا..وہ ناشتہ کرنے کی نیت سے کچن کی جانب بڑھنے ہی لگا تھا کہ ٹیبل پر پڑا اُسکا فون بجنا شروع ہو گیا..

فردان پلٹ کر واپس ٹیبل تک آیا فون اٹھایا تو سکرین پر اُس کی ماما کا نمبر چمک رہا تھا...

"سلام..گڈ مارننگ ماما صبح ہی صبح مجھے یاد خیریت؟؟"
اُس نے شائستہ لہجے میں سوال کیا اس دنیا میں چند ایک افراد ہی تو تھے جن سے فردان مصطفیٰ مسکرا کر بات کیا کرتا تھا..

"وعلیکم السلام...اور السلام علیکم ہوتا ہے بیٹا تمہیں کتنی دفعہ یہ سمجھاؤں میں دانی؟؟"
ان کے جھنجھلاہٹ بھرے لہجے کو سن کر وہ مسکرایا البتہ کچھ کہا نہ تھا..

"اچھا بیٹا رات تم لوگ گھر نہیں آئے میں سمجھ تو گئی تھی کہ تم فرشتے بچے کو اپنے ساتھ گھر لے گئے ہو گے اپنے پر میں نے پھر بھی سوچا تم دونوں کی خیریت پوچھ لوں.."

Posted On Kitab Nagri

ماریہ کی پر شفقت آواز میں کہی بات جوں ہی اُس کی سماعتوں سے ٹکرائی لبوں پر ٹھہری مسکراہٹ پل بھر میں معدوم ہو گئی..

"جی میں آگیا تھا یہاں ہی.. ماما میں آپ کو خود کال کروں گا ابھی ناشتہ کرنے جا رہا ہوں.. خیال رکھئے گا اپنا، اللہ حافظ.."

وہ تیزی سے اپنی بات کہتا فون کاٹ گیا کیونکہ ان سے آگے بات کرتا تو یقیناً فرشتے کے متعلق پوری بات بتانا پڑ جاتی جس کے لیے وہ اس وقت بالکل تیار نہ تھا، فون کے اُس پار موجود ماریہ اپنے بیٹے کی جلد بازی کو دیکھتے یہ سوچ کر مسکرا دیں کہ یقیناً ابھی جا کر فرشتے کے ساتھ ناشتہ کرے گا.. جبکہ دوسری طرف فردان کا ذہن بھٹک کر ایک بار پھر فرشتے کی جانب چلا گیا..

اُس کی بے وقوفانہ اور ہم وقت بچکانہ حرکتوں کو یاد کر کے فردان کی کنپٹی کی رگیں ایک بار پھر تن گئیں، چہرہ سرخ رنگ ہونے لگا محض یہی سوچ کر کے اگر جو گولی اُس کو لگی اگر اُس جگہ فرشتے ہوتی تو کیا کرتا وہ.. فرشتے کی عادتوں کو مد نظر رکھتے ہوئے ہی اُس نے ہارون ثاقب کی سٹریٹ پر غیر محسوس انداز میں کرفیو نافذ کروا دیا تھا کہ باہر سے کوئی فرد وہاں آ ہی نہ سکے..

محض فرشتے کی غلطی یاد رکھے وہ اپنا اکھڑا ہوا برتاؤ یک سر فراموش کر بیٹھا تھا کہ کیا باتیں وہ اُس کو سنا کر آیا تھا اور کس طرح کا سلوک روا کیا تھا آخر میں فرشتے کے ساتھ..

Posted On Kitab Nagri

نہ جانے اور کتنی دیر کھڑا وہ اپنی جان فرشتے کی حرکت یاد کرنے میں آدھی کرتا رہتا کہ سوچوں کا تسلسل ہاتھ میں بجتے فون نے توڑا.. کسی کا انجان نمبر موبائل فون کی سکرین پر چمک رہا تھا اُس نے کچھ سوچتے ہوئے کال یس کی اور فون کان سے لگا لیا..

"گڈ مارننگ مسٹر فردان میں ڈاکٹر ثمن منتھا بات کر رہی ہوں آپ کی آنٹ کی کنسلٹنٹ..اگر آپ اس وقت مصروف نہیں تو کیا ہم آپ کی آنٹ کے متعلق کچھ بات کر سکتے ہیں؟؟"

کل جس ڈاکٹر سے بات کی تھی اُس نے وہ ہی اس وقت بھی کال پر تھیں..

"کہیں کیا بات کرنا چاہتی ہیں آپ ڈاکٹر.."

فردان اُلٹے ہاتھ کی شہادت کی اُنگلی سے آبرو سہلاتے دوسرے سے موبائل فون کان سے لگائے کاوچ پر واپس بیٹھ گیا..ماتھے پر تشویش کی چند لکیریں نمایا ہوئی..

"میری کل اپنے اسٹاف نرس سے بات ہوئی.. مسٹر فردان پہلے تو مجھے لگا کہ آپ کی آنٹ Bipolar ہیں مگر جس قسم کی باتیں مجھے ہمارے اسٹاف نے بتائیں مجھے لگ رہا ہے کہ آپ کی آنٹ کو DID - Disaccosiated Identity Disorder ہے..اس بیماری میں انسان..."

وہ آگے بھی کچھ بولتیں کے فردان نے ان کو بیچ ہی میں روک دیا..

Posted On Kitab Nagri

"ڈاکٹر میں جانتا ہوں اس بیماری کہ متعلق تھوڑا بہت آپ مجھے صرف اتنا بتائیں کہ کس طرح سے آپ نے یہ اندازہ کیا ہے ڈائنا کے متعلق؟؟"
فردان نے اگلے ہی لمحے استفسار کیا کیونکہ کل کی پوری رات اُس نے ان ہی بیماریوں کے بارے میں پڑھ کر گزار دی تھی..

"مسٹر فردان ہمارے اسٹاف نرسز اور اٹینڈ ینٹس نے ہمیں بتایا کہ مس ڈائنا جب بے ہوشی سے اٹھیں تو کافی نارمل تھی مطلب جیسے ایک بیمار پیشنٹ ہوتا ہے..انہوں نے آپ کے متعلق بھی پوچھا سب صحیح تھا پھر ہم نے ان کو گلوکوز کی ڈرپ چڑھا دی کیونکہ بقول ان کے انہیں کمزوری ہو رہی تھی..شاید اس دوران ان کی آنکھ لگ گئی تو خیر اس کے بعد ہمارا ہیڈ نرس تقریباً کل شام پانچ بجے کے وقت ان کے پاس گیا ان کی ڈرپ چینج کرنے جس کی وجہ سے وہ جاگ گئی تھیں.. جاگتے ہی ان کا برتاؤ کافی عجیب تھا جیسے وہ کچھ دیر پہلے والی ڈائنا ہوں ہی ناں نرس کا کہنا ہے کہ ان کی باڈی لینگویج تک بالکل الگ تھی، بولنے کا انداز، لب ولہجہ سب مختلف..بس شکل صورت وہ ہی تھی لیکن پرسنیلٹی یک سر تبدیل...تو مجھے یہ ہی شک ہے کہ مس ڈائنا کو Split Personality syndrome ہے..یعنی کہ ان کی ایک سے زائد شخصیات ہیں.."
وہ کہہ رہی تھیں اور فردان لب بھینچے ان کی بات سنتا رہا، آہستہ آہستہ سب کچھ واضح ہونے لگا تھا..

"اس شک کو یقین میں کیسے بدلہ جا سکتا ہے ڈاکٹر ثمن تھا؟؟"

Posted On Kitab Nagri

کچھ دیر خاموشی اختیار کرنے کے بعد اُس نے یہ سوال کیا..

"ان کا پروپر diagnosis ہونا چاہیے.. بیماری کی کونسی اسٹیج پر ہیں وہ یہ سب سے پہلے پتا کرنا ہوگا ہمیں تو.. میرے خیال میں تو ان کی کنڈیشن ابھی بگڑی نہیں ہے کیونکہ وہ جب سو کر اٹھیں تھی تو ان کی پرسنیلٹی سوئچ ہوئی، تھراپی ورک سے نارمل کیا جا سکتا ہے یہ سب مگر یہ پیشنٹ کو رپوریشن پر انحصار کرتا ہے.. مجھے نہیں معلوم یہ آپ جانتے ہیں یا نہیں لیکن ایسے لوگ بہت خطرناک ہوتے ہیں مسٹر فردان، ہم کچھ اندازہ نہیں کر سکتے کہ ان کی کونسی پرسنیلٹی دوسروں کے لیے فائدہ مند ہے اور کونسی نقصان دہ.. اور اگر ان کی حالت بگڑ گئی تو وہ کسی بھی وقت دونوں میں سے کوئی بھی شخصیت اختیار کر سکتیں ہیں اور اپنے آپ کو بھی نقصان پہنچا سکتیں ہیں وہ..."

ڈاکٹر ثمنتھا کی کہی ہر ایک بات سن کر وہ یہی سوچ رہا تھا کہ اب تک تو اس عورت نے آوروں کو ہی نقصان پہنچایا مگر شاید اب انجام نزدیک تھا اُس کا اپنا بھی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ٹھیک ہے ڈاکٹر ثمنتھا میں کوشش کروں گا آج شام ہسپتال آؤں خصوصاً اُس نرس سے اور آپ سے ملنے پھر ہم آگے بات کر لیں گے چیک اپ اور تھراپی ورک کے متعلق..."

فردان نے یہ کہتے ان کے رسمی کلمات سنے اور فون رکھ دیا.. تمام کڑیاں آپس میں جڑنے لگیں تھیں، شک و شبہات کی گنجائش نہ ہونے کے برابر رہ گئی.. ہاں البتہ ذہن و قلب میں اُس بیماری سے متعلق کچھ سوالات بھی

Posted On Kitab Nagri

ضرور تھے اور یہ بھی کہ اگر ڈائنا کی ایک شخصیت ایسا کر بھی رہی ہے تو آخر ایسی کیا وجہ تھی کہ وہ اس نتیجے پر پہنچی کہ اپنی ہی بیٹی...اپنے خون کو جان سے مار دیا.. گتھی سلجھنے لگی تھی اب محض باس یا یوں کہا جائے تو زیادہ بہتر تھا کہ ڈائنا کو پکڑنا باقی رہتا تھا..

...

I'm not afraid anymore

?What makes you sure you're all I need

Forget about it

When you walk out the door and leave me torn

You're teachin' me to live without it

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Bored by Billie Eilish-

رات میں تو اُس نے صورتحال ہینڈل کر لی تھی، کچھ نہ کچھ کہہ اور کر کے اُس نے ہارون اور آمنہ کو قائل کر لیا کے سب نارمل ہے اور فردان اپنی مصروفیات کی بنا پر نہیں آسکا اور کل آجائے گا.. وہ وقت تو نکل گیا مگر پوری رات اُس نے یہی باتیں سوچ کر سر کر دی تھی..

Posted On Kitab Nagri

"میں پچھتا رہا ہوں تم سے شادی کر کے.."

یہ جملہ نہ جانے کتنی ہی مرتبہ اُس کے ذہن میں بازگشت کرتا رہا.. وہ ہی الفاظ بار بار سماعتوں میں گونج رہے تھے.. فرشتے کی عقل یہ قبول کرنے کو تیار ہی نہ تھی کہ فردان کچھ ایسا بھی کہہ سکتا ہے اُس کو..

مسئلہ بال کا نہیں تھا.. جس لڑکی نے سب کچھ اپنی آنکھوں سے دیکھنے کے بعد بھی اُس شخص پر اندھا اعتماد کیا تھا ایک ادنہ سا بال کیا اُس کے بھروسے کے منار کو گرا سکتا فردان مصطفیٰ کے لیے، مان اور بھروسہ تو تب ٹوٹا جب وہ شخص کسی غیر، نہ آشنا کی طرح اُس کے بھائی کے گھر پر چھوڑ کر چلا گیا تھا اُس کو..

دماغ میں چلتی بے شمار سوچوں میں سے ایک سوچ یہ بھی تھی کہ اُس شخص نے آج تک اپنے کیئے کی معافی نہ مانگی تھی اُس سے.. جنگل میں جو سلوک فردان نے فرشتے کے ساتھ کیا تھا وہ کسی بھی طرح قابلِ قبول نہ تھا مگر فرشتے نے صرف چند گھنٹے اُس سے بات نہ کرنے کے علاوہ فرشتے نے آخر کیا ہی کیا ایسا جس سے فردان کو اُس کی غلطی کا احساس ہوتا اور وہ اُس سے معافی مانگتا.. جن حرکتوں کو وہ بچکانہ تصور کر رہا تھا ان کے زیرِ اثر ہی فرشتے سب بھولی تھی ورنہ کوئی عقلمند لڑکی ہوتی تو فردان کی عورتوں اور شادی کے متعلق رائے جاننے کے بعد کبھی بھی یہ رشتہ استوار نہ رہ پاتا..

Posted On Kitab Nagri

اگر فردان مصطفٰی کا ماضی قربناک تھا تو اس میں فرشتے کا کیا قصور تھا آخر کہ وہ اس سب کا کفارہ ادا کرتی.. ٹھوکر لگی تھی تو آنکھیں کھلیں کہ جن باتوں پر رشتے توڑ دیے جاتے ہیں اُن پر اُس معافی کو قبول کیا تھا اُس معصوم لڑکی نے جو مقابل نے کبھی مانگی ہی نہیں.. شعور کے دریچے اُس پر کھلے تو یہ آشکار ہوا کہ نفس کا پیٹ محبت نہیں عزت بھرتی ہے..

بے آواز نہ جانے کتنے آنسو بے آبرو ہوتے اُس کے نرم رخسار ساری رات بھیگوتے رہے اور اب نئے دن کا آغاز بھی کچھ یونہی ہوا تھا.. وہ بیڈ پر بے سدھ سیدھی کروٹ پر لیٹی یہی سب سوچ رہی تھی کہ کمرے کا دروازہ کھول کر آمنہ اندر داخل ہوئیں فرشتے اپنے خیالات میں اس قدر غرق تھی کہ ان کے اندر آنے پر غور تک نہ کر سکی یہاں تک کہ وہ بیڈ پر آ بیٹھی..

آمنہ کو رات ہی سے فرشتے کی شکل دیکھ کر کچھ کھٹکا سا لگنے لگا.. وہ مسکرا رہی تھی اور کئی باتوں پر ہنس بھی دیتی مگر نہ اُسکی ہنسی اُسکا ساتھ دے رہی تھی اور نہ مسکراہٹ..

"کیا ہوا میری جان چلو شاباش اُٹھو ناشتہ تو کر لو... دن چڑھ آیا ہے.."

آمنہ نے اُس کے بالوں میں اُنگلیاں پھیرتے ہوئے محبت سے کہا.. فرشتے ان کی وہاں موجودگی محسوس کرتی بے اختیار کروٹ آمنہ کی جانب بدل کر ان کی گود میں سر رکھتے لیٹ گئی.. بچپن ہی سے اُس کی ماں اور باپ وہ ہی تو

Posted On Kitab Nagri

تھیں اور آمنہ نے بھی اپنی چھوٹی بہن کو اپنی اولاد کی طرح ہی پالا تھا جب کہ دونوں کی عمروں میں کوئی ایسا زمین آسمان کا فرق بھی نہ تھا..

"فرشتے چندا کچھ ہوا ہے؟؟"

وہ کافی دیر تو یوں ہی اُس کے سنہرے چمکدار بالوں میں اُنگلیاں چلاتی رہیں مگر اپنی حساس طبیعت کے سبب وہ خود کو سوال کرنے سے روک نہ سکیں تھیں..

"بس تھک گئی ہوں آپی اور کچھ نہیں..."

فرشتے نے بمشکل اپنے آنسوؤں کا گلا گھونٹ کر کہا..آمنہ کو اُس کی بات سن کر ہول اٹھنے لگے اُس کی بات سن کر اوپر سے فرشتے کے لہجے میں تیرتے آنسوؤں کی آمیزش وہ بھانپ گئی تھی..

"چندا آخر ہوا کیا ہے تم کیوں ایسی باتیں کر رہی ہو..میرا بلڈ پریشر ہائی ہو رہا ہے فرشتے تمہیں دیکھ کر.."

آمنہ نے بھرائی ہوئی آواز میں کہا فرشتے فوراً اُس کی گود سے سر نکالتی بیڈ پر اٹھ بیٹھی..

"آپی...میری بات سنیں مجھے کچھ بھی نہیں ہوا ہے..ٹھیک ہے!اور پلیز آپ میری وجہ سے خود کو سٹریس میں نہ ڈالیں جو آپ کی کنڈیشن ہے اُس میں سٹریس لینا بہت زیادہ خطرناک ہے آپی.."

Posted On Kitab Nagri

فرشتے نے ان کا چہرہ ہاتھوں کے پیالے میں تھام کر محبت پاش نظروں سے بہن کو دیکھتے ہوئے کہا، آمنہ کو فرشتے پہلی بار اپنی عمر سے بڑی اور سنجیدہ لگی تھی..

"میں نہیں لوں گی سٹریس میری جان اگر تم بس مجھے وہ بات بتا دو جو تمہیں پریشان کر رہی ہے.."

آمنہ کی متفکر نظریں فرشتے کے چہرے کا جائزہ لے رہیں تھیں وہ ان کی بات سن کر پر مژدگی سے مسکرا دی..

"آپی میں اپنے آپ سے پریشان ہوں بس.. آپ دعا کیا کیجئے کہ اللہ مجھے عقل عطا فرمائے کیونکہ مجھ میں سمجھ بھوج کی شدید کلت ہے.."

فرشتے ان کے دونوں گالوں پر انگوٹھے سہلانے کے بعد مصنوعی مسکراہٹ لبوں پر سجاتی بیڈ سے اٹھ کھڑی ہوئی..

"اچھا لیکن مجھے تو اپنی بہن ضرورت سے زیادہ عقلمند لگ رہی ہے اس بار.."

آمنہ مطمئن تو نہ ہوئیں تھیں مگر اُس کو دیکھ کر نہ چار محض ماحول میں چھائی کشیدگی کو کم کرنے کے خاطر بول دیں..

"اچھا چلیں شکر ہے ڈکٹیٹر صاحبہ کو تو مجھ میں پروگریس نظر آئی.. زبردست ہو گیا یہ تو.. خیر میں فریش ہو کر آتی ہوں اور پھر کرتے ہیں ناشتہ لیکن آپی آپ کو بالکل بھی اب ضرورت نہیں ہے سیڑھیاں چڑھنے کی.."

Posted On Kitab Nagri

فرشتے نے باتھ روم میں جانے سے پہلے مڑ کر ان کو دیکھتے کہا.. ہارون بھائی کے گھر میں آنے والی دوسری خوشخبری حکمہ نے فرشتے کو کل ہی بتادی تھی،اوران کی حالت کو مد نظر رکھتے ہوئے فرشتے نے کل پیش آنے والے کسی بھی واقعے کاان سے کوئی ذکر نہ کیا..

"او کے میری پیاری سی بہن..اب میں جا رہی ہوں جلدی آؤ پھر ساتھ کرتے ہیں ناشتہ.."

آمنہ اپنی بات کہتی مسکرا کر کمرے سے باہر آ گئیں..فرشتے کی باتوں مطمئن نہ صحیح مگر پر سکون ضرور کر دیا تھا ان کو..

"اب رابطے اور تعلق تب ہی استوار ہونگے جب تمہارے ہاتھ میری جانب معافی کے لیے اٹھیں گے فردان مصطفی.."

وہ آہستگی سے خود کلامی کرتی باتھ روم میں بند ہو گئی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

■ ■ ■

"سب تیار ہے ؟؟آج شام تمام کرنا ہے یہ کام..اتوار کو نکلنا ہو گا مجھے سعودی عرب کے لیے.."

ہینڈرک نے اپنے سامنے کھڑے چار باوردی اہلکاروں سے سوال کیا..

Posted On Kitab Nagri

"جی سر سب کچھ ریڈی ہے.. ہماری ٹیم میجر کے گھر پر حملہ کرنے کے لیے بالکل تیار ہے.. آپ فکر نہ کریں سب کچھ انڈر کنٹرول ہے.. آج سہراب کے بھائی کا نکاح بھی ہے ان لوگوں کے نماز بریک میں.. ان کی خوشیوں کو تباہ کردیں گے ہم.. "

ان میں سے ایک آدمی نے کہا جس کی بات سن کر ہینڈرک کے لبوں پر جاندار مسکراہٹ آٹھہری اتنے سالوں کی محنت اور ریاضت آج پوری ہونے جارہی تھی اُس کی.. انتقام جو ادھورا رہ گیا تھا آج یقیناً پورا ہو جاتا..

"بہت خُوب.. شاباش.. خیال رہے ہم کسی بھی قسم کی کوئی بھی غلطی برداشت نہیں کر سکتے اس موڑ پر.. ہر حال میں اس مقصد میں کامیاب ہونا ہو گا.. ذرا سی بھول چوک بھی ساری تیاریوں کو برباد کردے گی لہذا بہت احتیاط کرنا ہو گی.. ویرہاوس تیار ہے ہمارا؟؟"

ہینڈرک نے تمام سوالات کرنے کے بعد آخر میں سوال کیا..

Kitab Nagri

"سر آپ فکر نہ کریں.. تقدیر ہمارے ساتھ ہے اس بار سب جیسا سوچا ہے ویسا ہی ہو گا.. اور ویرہاوس کے ساتھ اُس کے اوپر بنے رومز بھی تیار ہیں.. "

www.kitabnagri.com

اُس اہلکار نے مسکرا کر مؤدب انداز میں کہا..

"زبردست.. یہ اسٹیون کہاں ہے.. دو دن سے نہیں آیا.. ایک تو اس لڑکے کے آنے اور جانے کا کوئی وقت نہیں.. "

ہینڈرک نے کچھ تشویش سے کہا، در حقیقت اُس کو اسٹیون کے ساتھ کی عادت ہو گئی تھی..

"سر اُس کا پتا کہاں ہوتا ہے.. وہ کب آتا ہے اور کب چلا جاتا ہے کسی کو کچھ نہیں معلوم.. اور ویسے بھی ہمیں اُس کی کوئی ضرورت بھی نہیں بغیر اُس کے بھی کام ہو جائے گا ہمارا.."

ان چاروں میں سے ایک جو ہینڈرک کی ہر ایک بات کا جواب دے رہا تھا وہ لاپرواہی سے گویا ہوا.. وہ اسٹیون سے ہمیشہ خار کھاتا تھا اور اُس کی جگہ لینے کا خواہش مند بھی..

"ضرورت تو بہت پڑے گی.. وہ بہت ہوشیار ہے، اور اُسکی ہوشیاری کی ہم سب کو ضرورت بھی ہے.. کال کرو اور پتا کرو کے ہے کہاں وہ؟؟"

اسٹیون نے اُسکی بات سن کر قطعی انداز میں کہا جس پر وہ آدمی مصنوعی مسکراہٹ لبوں پر سجاتا سر کو خم دے کر جینس کی جیب سے فون نکالتے اسٹیون کو کال ملانے لگا..

"سر کال نہیں مل رہی.. فون بند ہے..."

تین سے چار مرتبہ ایک ہی طرح کا جواب ملنے پر اُس نے بتایا جس پر اسٹیون اپنی چیئر سے بے اختیار کچھ گھبراہٹ کا شکار ہوتا کھڑا ہو گیا..

"اپنے بندے بھیجو.. جہاں کہیں بھی اسٹیون ہے اُسکا پتا کرو... دُعا ہے کہ وہ خیر و عافیت سے ہو..."

وہ واقعی اس صورتحال میں اسٹیون کے لیے پریشان تھا..

Posted On Kitab Nagri

اُس کے حکم پر کمرے میں کھڑے دوسرے باوردی گارڈز وہاں سے نکلتے اسٹیون کی تلاش شروع کرنے لگے تھے..

...

"بھائی بال دیکھ کر بتائیں ناں ٹھیک لگ رہا ہوں میں ؟؟"

آخر کار وہ دن آ ہی گیا جب فیاض کا نکاح مہرین سے ہونے جا رہا تھا.. بلیک پرنس کوٹ اور بلیک ڈریس پینٹ میں ملبوس، گولڈن بروچ کولر سے زرا نیچے لگائے وہ آج وجیہہ لگنے کے ساتھ ساتھ کافی کنفیوز بھی لگ رہا تھا.. اُس نے اپنی جان سے پیاری محبوبہ یعنی اپنی سیاہ زلفیں کٹوا ڈالیں تھیں اپنی نئی بننے والی محبوبہ کے خاطر..

"انسان لگ رہے ہو اب.. ویسے یہ اتنی بڑی تبدیلی آ کیسے گئی تم میں ؟؟"

سرمائی اور گہرے نیلے رنگ کے تھری پیس میں ملبوس، کلائی میں بیش قیمتی سلور چمکتی گھڑی باندھے، ڈارک براون گھنے بالوں کو نفاست سے سیٹ کیا ہوا، ہمیشہ کی طرح وجیہہ نظر آتے سہراب نے مسکرا کر سراہتی نظروں سے فیاض کو دیکھا جو آج معمول سے ہٹ کر ہینڈسم نظر آ رہا تھا..

"یار بس میری ہونے والی بیگم کو میں لڑکی لگتا تھا ان بالوں میں تبھی منہ موڑنا پڑا.."

Posted On Kitab Nagri

فیاض نے ماتھے پر آتے سیاہ سلکی بالوں میں اضطرابی کیفیت میں اُنگلیاں چلاتے پیچھے دھکیلا.. چہرے پر بے ترتیبی سے بڑھنے والی داڑھی کو بھی ساتھ ہی ٹرم کروالیا تھا..

"صحیح ہے یہ بھی..."

سہراب نے مسکراتے ہوئے سر کو خم دیا، فیاض نے اپنی اضطرابی نظریں ساتھ بیٹھے سہراب پر ٹکادیں.. جتنا بھی ہینڈسم ہو جاتا وہ اپنے بڑے بھائی کے مقابلے پر نہیں آسکتا تھا.. سہراب کی پرسنیلٹی کی بات ہی کچھ الگ تھی، شخصیت میں ٹھہراؤ رعب و دبدبہ ہی بے مثال.. کچھ بھی پہن لیتا کسی بھی حال میں ہوتا وہ لاجواب لگتا تھا.. ماحول پر چھا جانے والی شخصیت تھی اُس کی..

"بھائی یار میں آپ کے جیسا کب ہوں گا؟؟"

موبائل پر کچھ ٹائپ کرتے سہراب نے اُس کی بات سن کر سوالیہ نظروں سے اُس کو دیکھا..

"یہ کیسا سوال ہوا بھلا؟؟"

موبائل بند کر کے کوٹ کی جیب میں ڈالتے اُس نے سر ہلاتے ہوئے فیاض سے استفسار کیا..

"مطلب آپ کے جتنا ہینڈسم کب تک ہو جاؤں گا میں یار؟؟"

فیاض کے بے وقوفانہ سوال پر وہ مبہم سا مسکرا دیا..

Posted On Kitab Nagri

"جب تم میرے جتنے ہو جاؤ گے تب.. چلو یہاں بیٹھ کر انتظار کرو میں آتا ہوں گرینڈ پا کو دیکھ کر کتنی دیر میں لے کر آئیں گے مولوی صاحب کو وہ.."

سہراب اُس کا کندھا تھپتھپا کر کھڑا ہو گیا، گرینڈ پا کو دیکھنا تو محض بہانہ تھا در حقیقت نگاہیں ہر بار کی طرح اُس پری پیکر کی تلاش میں تھیں جو اگر کچھ گھنٹوں کے لئے بھی نظروں سے اوجھل ہو جائے تو اعصاب بے قابو ہونے لگتے تھے سہراب طالب کے..

صبح سے ان سب چکروں میں اُس نے حکمہ کو چار گھنٹے پہلے دیکھا تھا اور تب سے اب تک وہ محترمہ کمرے میں مہرین کے ساتھ بند اپنی اور اُس کی تیاری میں مدد کر رہی تھیں اُس کی.. سہراب نے اوپر آ کر کمرے کے باہر رکتے ہوئے فون نکال کر حکمہ کو میسج کیا..

"حکمہ میں زیادہ تیار ہونا نہیں چاہ رہی ہوں، دل ہی نہیں چاہ رہا میرا.."

سادہ سی سفید رنگ کی ستاروں کے کام والی لانگ لمبی آستینوں کی سلک فروک میں ملبوس بالوں کو سٹریٹ کرنے کے بعد اُس کا اونچا جوڑا بنائے وہ سفید صراحی دار گردن میں اپنی مام کا دیا ہوا نازک سا گولڈ کا نیکلیس پہنے کانوں میں چھوٹے پھول نُما آویزے ڈالے وہ بے انتہا لائٹ میک اپ میں نظر لگ جانے کی حد تک حسین لگ رہی تھی..

Posted On Kitab Nagri

اُس کی اور حکمہ کی آپس میں کافی اچھی بات چیت ہو گئی تھی اس تھوڑے سے عرصے میں تبھی حکمہ نے اپنے ہاتھوں سے مہرین کو تیار کیا تھا..

"اس سے زیادہ لائٹ میک اپ کیا ہو گا مہرین.. آپ بس کاجل لگا لیں آپ کی آنکھیں مزید خوبصورت لگیں گیں، قاضی بھائی تو فوراً کام سے چلے جائیں گے آپ کو دیکھ کر.."

حکمہ نے مسکراتے ہوئے کہا ڈریسنگ ٹیبل پر پڑا اُس کا فون سائلنٹ ہونے کی وجہ سے مسلسل چمکتے رہنے کے بعد بند ہو گیا تھا..

"اچھا بھئی تم کہہ رہی ہو تو میں لگا لیتی ہوں لیکن کہیں چڑیل ہی نہ بن جاؤں میں.."

مہرین نے سیاہ سکارف کے ہالے میں چمکتے چہرے والی حکمہ کو دیکھا، وہ اتنی زیادہ خوبصورت نہ تھی مگر نہ جانے شخصیت میں اُس کی ایسا کیا تھا کہ وہ سب سے بے انتہا منفرد اور پرکشش نظر آتی تھی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آپ نہیں لگ سکتی چڑیل.. ٹرسٹ می.."

حکمہ نے مسکراتے ہوئے کہا اور ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے آتے نازک ہونٹوں کو ڈیپ مارون رنگ کی لپ سٹک لگانے لگی کیونکہ گھر کا فنکشن تھا تبھی اُس نے سوچا کہ آج تھوڑی گہری لپ سٹک لگا لی جائے..

لپ سٹک لگا کر مسکراتی نظروں سے اپنا پرکشش عکس آئینے میں دیکھنے کے بعد جوں ہی اُس کی نظر ٹیبل پر لپ سٹک رکھتے ہوئے موبائل پر پڑی بے اختیار ہونٹوں کے کنارے گہری مسکراہٹ میں ڈھل گئے..

Posted On Kitab Nagri

"مجھے کسی سے بھی غرض نہیں، مجھے کام ہے اپنے کام سے

تیرے زکر سے، تیری فکر سے، تیری یاد سے، تیرے نام سے..."

سکرین پر چمکتے میسج کو دیکھ کر اُس نے سر کو خفیف سی جنبش دی..یعنی محبت میں موصوف شاعر بھی بن بیٹھے تھے..

"کبھی یوں بھی آ میرے روبرو

تیرے پاس آکر میں رو پڑوں

مجھے منزلِ عشق پر ہو یقین

تجھے دھڑکنوں میں سنا کروں

کبھی سجالوں تجھ کو آنکھوں میں

کبھی تسبیحوں پہ پڑھا کروں

کبھی چوم لوں تیرے ہاتھوں کو

کبھی تیرے دل میں بسا کروں"

ابھی ایک میسج ہی پڑھا تھا کہ دوسرا بھی موصول ہو گیا اور یہ والا پڑھ کر حکمہ کی آنکھیں حیرت سے کھُلی رہ گئیں تھیں..

Posted On Kitab Nagri

"اُفف سہراب یہ سب کیا ہے؟؟"

حکمہ نے میسج ٹائپ کر کے اُس کے نمبر پر بھیجا جواب اگلے ہی پل موصول ہوا تھا..

"باہر آؤ.."

دو لفظی حکم دیا گیا یا فرمائش تھی وہ نہ سمجھ سکی..

"اچھا میں آتی ہوں.."

حکمہ نے میسج ٹائپ کرنے کے بعد موبائل بند کرتے ڈریسنگ ٹیبل پر رکھا اپنا پرفیوم اُٹھا کر خود پر اسپرے کیا اور وہاں سے ہٹتی بیڈ کے سائیڈ پر پڑی اپنی سیاہ لمبی ہیلز سفید نازک پیروں میں پہنتی دروازے کی جانب بڑھی..

"مہرین میں ابھی آتی ہوں.."

باہر نکلتے اُس نے گردن موڑ کر مہرین سے کہا جو آنکھوں میں کاجل لگانے میں مصروف تھی اُس کی بات سن کر سر کو اثبات میں جنبش دی اور واپس اپنے کام میں مصروف ہو گئی.. حکمہ اُس کو دیکھتی مسکراتی ہوئی باہر آ گئی..

"کدھر ہیں یہ؟؟"

اُس نے متلاشی نظروں سے یہاں وہاں آنکھیں گھماتے خالی راہداری کو دیکھا کہیں بھی وہ نہ نظر آیا اُس کو.. وہ یونہی اُس کو ڈھونڈتی ہوئی بے خیالی میں آگے بڑھی..

Posted On Kitab Nagri

اونچی ہیل کی آواز اُس کے پرفیوم کی مخصوص فلورل مہک وہاں اُس کا انتظار کرتے سہراب کی دھڑکنوں میں وبال برپا کر گئیں..ان دونوں ہتھیاروں سے وہ لڑکی اُس کی جان تک لے سکتی تھی..

ابھی وہ تیزی سے اُس کی تلاش میں آگے بڑھ ہی رہی تھی کہ سیاہ لانگ ٹیل ڈریس میں اُس کی سیاہ چمکتی ہیل پھنسی..وہ لڑکھڑاتی ہوئی ابھی زمین بوس ہی ہو جاتی کہ ستون کے پیچھے کھڑا سہراب اگلی ہی ساعت آگے بڑھا اور اُس کو اپنے مضبوط بازو کے حصار میں تھام لیا..

حکمہ کا ننھا سا دل گر جانے کے خوف سے کانپ کر رہ گیا وہ اُس کے بازوؤں کو ہاتھوں میں سختی سے دبوچتی، آنکھیں میچے کھڑی تھی..سہراب جس کی ہر ساعت حکمہ کے لیے ہم وقت فکر مند رہا کرتی تھی اُس کو اپنے مقابل یوں دیکھ ساکت ہو گیا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم ٹھیک ہوز نگی؟؟"

وہ یک تک بت بنا کھڑا اُس کو دیکھ رہا تھا دید کی طلب مٹنے میں ہی نہ آئی لیکن خیریت تو پوچھنی ہی تھی لازمی سو اُس کے گال پر وہ اُنگلیوں کی پشت آہستگی سے سہلاتا متفکر لہجے میں گویا ہوا..

"آہ..ہاں..میں ٹھیک ہوں مجھے لگا بس میں گر ہی گئی.."

حکمہ نے تیز چلتی دھڑکنوں کو دل کے مقام پر ہاتھ رکھتے آنکھیں کھول کر گہری سانسیں لیتے ہوئے مسکرا کر کہا...

حکمہ کی مسکراہٹ دیکھ کر سہراب بھی مسکرانے لگا تھا..

Posted On Kitab Nagri

"میرے ہوتے ہوئے تم گر نہیں سکتی..اور ٹھیک تو نہیں.. تم تو بے حد خوبصورت ہو، جان لیوا حد تک.."

سہراب نے جھک کر اُس کی آنکھوں میں جھانکتے ہوئے بھاری بوجھل سرگوشی کی.. حکمہ شرمیلی مسکان لبوں پر سجائے نفی میں سر کو ہلانے لگی..

"سہراب آپ سدھریں گے کب آخر؟؟ نیچے آپ کے چھوٹے بھائی کا نکاح ہونے والا ہے اور آپ اپنے کام دیکھیں ذرا.."

حکمہ نے اُس کی بولتی نظروں اور دہکتی سانسوں سے گھبراتے ہوئے فاصلہ بڑھانے کی بیکار سی کوشش کی..

"شاید اپنے بیٹے کے نکاح پر سدھر جاؤں لیکن یہ بھی کچھ نہ ممکن سا لگتا ہے.."

وہ اُس کے چہرے کے ہر ایک نقوش کو بے تابانہ نگاہوں سے دیکھتا حکمہ کے گال پر جھک گیا.. حکمہ جو اُس کی بات سن کر شرم سے آدھی ہو رہی تھی اُس کی داڑھی کی چبھن ہونٹوں کے پر حدت لمس پر تو تڑپ ہی اُٹھی..

"سہراب بس کریں کوئی آجائے گا.."

حکمہ نے بمشکل اُس کے کندھوں پر ہاتھ رکھتے اُس کو دور کرنا چاہا تھا..

"ابھی تو یہ لپ سٹک ٹیسٹ کرنے کا بھی ارادہ ہے میرا.."

وہ اُس سے دور ہوتا حکمہ کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے گھمبیر آواز میں گویا ہوا..

Posted On Kitab Nagri

"مہرین کیا سوچیں گی.. سہراب نہیں..."

حکمہ نے فوراً گھبراتے ہوئے چہرا دوسری جانب موڑ لیا... سہراب نے اُس کی بات سن کر بدمزہ ہوتے ہوئے اُس کی ٹھوڑی دو اُنگلیوں سے تھامتے اُس کا چہرہ اپنی آنکھوں کے سامنے کیا ابھی وہ اُس کے ڈیپ مرون رنگ کی لپ سٹک سے رنگے خوبصورت نازک ہونٹوں پر جھکنے ہی لگا تھا کہ نیچے سے مراد صاحب کی اُس کو پکارنے کی آواز آنے لگی..

"نانا.. نانا جان بلا رہے ہیں آپ کو جائیں.."

حکمہ نے فوراً بے قابو ہوتیں سانسیں استوار کرتے ہوئے کہا.. سہراب نے لب بھینچ کر بے اختیار اُمڈنے والے غصے کو ضبط کیا..

"رات میں یہی لپ سٹک لگاؤ گی تم سمجھ آئی... ابھی بغیر چکھے جا رہا ہوں.."

وہ اُس کی آنکھوں میں جھانکتے بے لچک لہجے میں گویا ہوا اور اُس کو بازوؤں کے حصار سے آزاد کرتا وہاں سے نکل گیا..

حکمہ وہاں کھڑی اُس کے پرفیوم کی تیز خوشبو اُس کے جانے کے بعد بھی وہاں محسوس کر سکتی تھی.. وہ شخص خود تو پاگل تھا ہی ساتھ اُس کو بھی اپنی طرح کرتا جا رہا تھا..

Posted On Kitab Nagri

■ ■ ■

قول واقرار کے تمام مراسلات طے کرنے کے بعد وہ اب مہرین زبیر سے مہرین فیاض بن چکی تھی..ابھی کچھ دیر پہلے مراد صاحب کمرے میں آکر اُسکی رضامندی اور نکاح نامے پر سائن کروانے کے بعد وہاں سے گئے تھے اور اب وہ حکمہ کے ساتھ بیٹھی خاموش اپنی آنے والی زندگی کے متعلق سوچ رہی تھی..

"چلیں مہرین باہر چلتے ہیں اب.. نکاح تو ہو گیا.."
حکمہ نے اُس کے چہرے پر آئے سرخ دوپٹے کے کامدانی بھاری گھونگھٹ کو پیچھے کھسکایا اور اُس کو اپنے ساتھ کھڑا کرلیا..وہ ہلکے قدم اُس کے ساتھ اٹھاتی لاونج میں آگئی جہاں فیاض مراد صاحب اور سہراب کے بیچ بیٹھا اُس ہی کے انتظار میں تھا..

اپنی بے بے کے بھیجے ہوئے سرخ دوپٹے میں ملبوس سامنے سے آتی اُس اپسرا کو دیکھ وہ جیسے سانس بھی لینا بھول گیا تھا.. حسین تو وہ تھی ہی مگر آج تو کسی اور ہی دنیا سے آئی ہوئی مخلوق لگ رہی تھی وہ..

"چلو بچوں اب ایک دوسرے کے منہ میٹھے کرواو جلدی سے اُس کے بعد نماز پڑھنے جائیں گے ہم تینوں.."
اُس کے وہاں آتے ہی سہراب اور مراد صاحب نے مہرین کے لیے فیاض کے برابر میں جگہ خالی کی جہاں وہ کچھ جھجھک محسوس کرنے کے بعد بیٹھ گئی..

Posted On Kitab Nagri

"نکاح مبارک.."

اپنے ہاتھ سے میٹھائی اُس کے ہونٹوں کے پاس لے جاتے ہوئے فیاض نے گھمبیر تا سے کہا.. مہرین نے براہ راست اُس کی جانب دیکھنے سے گریز برتا اور میٹھائی اُس کے ہاتھ سے تھوڑی سی کھ لی..

"ہمم!"

اُس کے اتنے محبت سے کہے کا جواب محترمہ نے اس طرح دیا اور بدلے میں چمچ سے میٹھائی توڑ کر اُس کی جانب بڑھائی.. فیاض اُس کو دیکھتا مبہم سا مسکرا دیا..

مراد صاحب اور حکمہ نے دونوں کو دیکھتے خوشی سے تالیاں بجائیں جبکہ سہراب نے محض مسکرانے پر اتفاق کیا تھا..

"چلو لڑکوں تم دونوں چلو میرے ساتھ مسجد نماز پڑھنے.. لڑکیوں آپ ہمارا انتظار کیجئے گا.."

مراد صاحب کی بات سن کر فیاض مہرین کے برابر سے اٹھ کھڑا ہوا جبکہ سہراب اپنی مسکراتی ہوئی شریکِ حیات پر ایک بھرپور نظر ڈالنے کے بعد آسودگی سے مسکراتا دروازے کی جانب بڑھ گیا اس سے بے خبر کے اب کبھی وہ یہ مسکراہٹ دیکھ بھی سکے گا یا نہیں..

■ ■ ■

Posted On Kitab Nagri

گھاس پر تنہا چلتا وہ دراز قامت شخص سر جھکائے شکستہ حال قدم اٹھا رہا تھا.. پیسہ اتنا بھی ضروری نہ تھا اُس کے لئے کہ وہ غدارِ وطن ہی بن جاتا مگر خون کے اس گندے کھیل سے اب باہر نکل آنا بھی خاصا مشکل کام تھا اُس کے لئے..

"مجھے سب سے پہلے اس سیکورٹی ایجنسی سے بات کرنی ہوگی جس نے مجھے ہائیر کیا تھا..."

بہت زیادہ سوچ بچار کے بعد وہ اس نتیجے پر اُترا تھا..

"لیکن اگر ہینڈرک نے میری شناخت پتا کر کے میرے گھر والوں کو نقصان پہنچایا تو؟؟"

یہ سوچ کر شمس کے ماتھے کی رگیں تن گئیں.. وہ لالچ کے اس دلدل میں بہت برا پھنستا جا رہا تھا..

"مجھے پہلے ہینڈرک سے بات کرنی چاہیے شاید کچھ کہہ کر اُس کو قائل کر لوں میں... ہاں یہ ہی ٹھیک ہے.."

اُس نے یہ سوچ کر جیکٹ کی جیب سے بند موبائل فون نکال کر آن کیا اور اُس پر آئی تمام کالز کو نظر انداز کرتے اُس نے فوراً ہی ہینڈرک کو کال ملائی جو پہلی بیل پر ہی اُس نے اُٹھا لی تھی..

"اسٹیون مائے بوائے.. کدھر ہو تم.. جہاں کہیں بھی ہو میرے ویر ہاؤس پر پہنچو شکار آنے والا ہے.."

ہینڈرک کی آواز ضرورت سے زیادہ ہشاش بشاش تھی شمس کے ماتھے پر متفکر لکیروں کا جال نمایاں ہونا شروع ہو گیا.. حسوں نے کچھ برا ہونے کی نشان دہی کی تھی..

"اچھا میں آتا ہوں.."

جواب میں یہ کہتے وہ موبائل اگلے ہی پل جیکٹ کی جیب میں ڈالتا.. تیز قدم اٹھاتے پارک سے باہر نکل آیا..اُسے فوراً سے پیشتر ویرہاوس کے لئے نکلنا تھا اب..

■ ■ ■

"لگتا ہے یہ لوگ آ گئے.."

کیونکہ پورا گھر ساؤنڈ پروف تھا تبھی باہر ہونے والی چھل پھل اور افرا تفری سنے کے بجائے وہ دونوں محض دروازہ کھلنے کی آواز اور بس اندر آتے بھاری قدموں کی چاپ ہی سن سکیں..

"ہاں یہ ہی لگتا ہے.."

حکمہ نے مسکرا کر کہا وہ اور مہرین لاونج میں بیٹھی باتیں کر رہیں تھیں کہ اچانک چار لمبے چوڑے سیاہ یونیفارم اور سیاہ ماسک میں ملبوس اسلحہ بردار آدمی وہاں داخل ہوئے..

وہ جوان تینوں کے انتظار میں نظریں چوکھٹ کی جانب مرکوز کئے بیٹھی تھیں وہاں سے آنے والے آدمیوں کو دیکھ کر ان کی مسکراتی آنکھوں کی پتلیاں ایک دم ساکت ہو گئیں.. جسم سے مانو روح پرواز کرنے کو ہو..

Posted On Kitab Nagri

"واہ واہ واہ... یہ دونوں ہی اتنی حسین ہیں.. کونسی والی اُٹھانی ہے ہم نے؟؟"

ان میں سے ایک جو پیچھے کھڑا تھا وہ مکاری سے بولا.. حکمہ کی آنکھیں تو حیرت اور خوف سے پھیل کر رہ گئیں تھیں جبکہ مہرین اپنی ماں کے چلے جانے کے بعد خود کو اس سب کے لیے پہلے ہی تیار کر چکی تھی..

"کیا... کیا بکواس ہے یہ.. کون ہو تم لوگ؟؟"

وہ فوراً کھڑی ہوتی غیر محسوس انداز میں حکمہ کے سامنے آ کھڑی ہوئی جیسے اُس کو پروٹیکٹ کر رہی ہو حکمہ اگلے ہی پل کھڑی ہوتی اُس کی پشت کو تھام گئی تھی..

"حکمہ پریشان مت ہو.. مراد انکل اور فیاض، سہراب آتے ہی ہونگے اور ان سب کو ختم کر دیں گے وہ.."

مہرین نے مڑ کر حکمہ کی جانب دیکھتے ہوئے اُس کا بازو سہلاتے اُس کو تسلی دی جو نہ جانے کون کون سی دعاؤں کا ورد کرنے لگی تھی..

"تم بلا وجہ بیچ میں آ رہی ہو لڑکی ہمارا مطلب تم سے نہیں اُس سے ہے..."

ان میں سب سے آگے کھڑے آدمی کی کھردری آواز کو سن کر حکمہ کو ایسا لگا کہ اُس کے پیروں سے مانو زمین کھینچ لی گئی ہو..

Posted On Kitab Nagri

■ ■ ■

"تو ڈاکٹر ثمنتھا اس سب کی وجہ کیا ہے، یہ بیماری ہوئی کیوں انہیں؟؟"

سکائے بلو پولو ہاف آستینوں کی ٹی شرٹ میں ملبوس سفید پینٹ کے اندر شرٹ کو ٹکڈ ان کرے.. سیدھے ہاتھ کے ورزشی بازو پر سفید پٹی بندھی ہوئی تھی.. وہ اپنے کہے کہ مطابق دوپہر میں ڈاکٹر ثمنتھا سے ملنے ہسپتال ان کے آفس آ گیا..ان کے سامنے بیٹھے وہ آج ہی تمام معلومات ڈائنا کے متعلق حاصل کر لینا چاہتا تھا..

"مسٹر فردان تمام دوسرے مینٹل ڈس آڈرز کی طرح اس بیماری کی بھی کوئی مستقل وجہ نہیں ہے... کسی کو sexual trauma کی وجہ سے ہوتا ہے تو کسی کو emotional trauma کی وجہ سے.. زیادہ تر کیسز میں یہ دیکھا گیا ہے کہ پیشنٹ خود کو اپنی زندگی سے detach کرنے کے لیے ایک نئی شخصیت اختیار کر لیتا ہے جس کا عادی ہو کر وہ اُس ہی شخصیت میں واپس چلا جاتا ہے.."

انہوں نے اپنے مقابل بیٹھے شخص کی سرد نیلی متفکر آنکھوں میں دیکھتے ہوئے اُس کو بتایا..

"کیا ایسا ممکن ہے کہ پیشنٹ کی ایک پرسنیلیٹی بے قصور، معصوم ہو جب کہ دوسری شاطر اور مکار؟ اور آخر یہ ممکن کیسے ہے ایک ذہنی مریض کے لیے دنیا کے سامنے اس قدر چالاکی سے خود کو بدلنا.."

Posted On Kitab Nagri

وہ اپنے سارے خدشات آج ہی دور کر کے اپنے بنائے ہوئے پلان پر آج ہی عمل پیرا ہونا چاہتا تھا.. فردان کے سوال پر ڈاکٹر ثمنتھا محظوظ ہوتی مسکرائیں..

"مسٹر فردان آپ تصور بھی نہیں کر سکتے کہ دو شخصیت رکھنے والے ان افراد کا دوسرا چہرہ کس قدر بھیانک یا کس قدر بے ضرار ہو سکتا ہے.. جیسے کہ اصل زندگی میں وہ ایک کیر ئنگ اور لاؤنگ وائف ہو مگر اپنی دوسری پرسنیلٹی میں ایک تیز طرار قاتلہ ...اور ذہنی مریض تو یہ لوگ ہوتے ہیں پر پاگل نہیں.. آپ جیسے عقلمند لوگوں کو بھی شک نہ ہونے پائے گا ان پر جب تک آپ ان کی دوہری شخصیت کو اپنی آنکھوں سے نہیں دیکھ لیتے.."
ان کی بات سن کر فردان پر حقیقت تقریباً کھل کر سامنے آگئی..

"ٹھیک... کیا میں اُس نرس سے مل سکتا ہوں جس سے ڈائنا کی بات ہوئی تھی ؟؟"
فردان چیئر پیچھے ڈھکیل کر اٹھ کھڑا ہوا چیئر کی پشت پر لٹکا اپنا سیاہ لانگ کوٹ بھی ساتھ ہی اُٹھایا تھا..
"جی ضرور.. لیکن کیا میں آپ کی مدد کر سکتی ہوں کوئی ؟؟ آپ کے بازو پر جو زخم ہے ؟؟"
ڈاکٹر ثمنتھا کی نگاہیں بارہا اُس کے بازو پر بندھی پٹی پر جا چکی تھیں..

"نہیں میں بالکل ٹھیک ہوں.. آپ بس مجھے اُس نرس سے ملوا دیں.."
فردان نے کوٹ پہنتے ہوئے کہا جس پر ڈاکٹر نے سر کو خم دیتے ٹیبل پر رکھا انٹر کام اُٹھایا اور کان سے لگا لیا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"ہیڈ نرس بلائیک کو میرے روم میں بھیجیں.."

ان کے حکم دینے کے کچھ دیر بعد ہی وہ پچیس سالہ نرس کمرے میں داخل ہوا.. فردان اُس کو دیکھتے دروازے کی جانب بڑھا تھا..

"ڈاکٹر ثمنتھا اب میں چلتا ہوں، مسٹر بلائیک سے اکیلے میں کچھ بات کرنا چاہتا ہوں میں.. گڈ بائے.."

وہ الوداعی کلمات کہتا ان کے روم سے باہر نکل آیا اُس کے باہر نکلتے ساتھ ہی بلائیک بھی اُس کے پیچھے آ گیا تھا..

"جی تو مسٹر بلائیک کس قسم کی باتیں کی تھیں آپ سے ڈائنا نے ؟؟"

فردان نے کچھ توقف کے بعد سنجیدگی سے اُس کو دیکھتے سوال کیا.. اُس کے سنجیدہ سرد لہجے پر بلائیک گھبراہٹ کا شکار ہوا مگر اگلے ہی لمحے جواب دینے لگا..

"سر وہ مجھے عجیب قسم کی دھمکیاں دے رہی تھیں جیسے کہ اپنے بندوں کو کہہ کر تمہاری لاش ایسی جگہ پھکواؤں گی کوئی ڈھونڈھ بھی نہیں سکے گا.."

فردان اُس کی بات سن کر مسکراتے ہوئے کوٹ میں پڑا اپنا موبائل فون نکال کر اُس نے اپنا GPS آف کیا..

ساتھ ہی ڈائنا کے موبائل پر لگایا ہوا اپنا ٹریکر سسٹم ان بھی کیا، حیرت انگیز طور پر آج وہ سسٹم ڈائنا کی موبائل فون لوکیشن ٹریک کر رہا تھا..

"اچھا اس کے علاوہ کچھ کہا ہو.. جیسے کہیں جانا ہے یہاں سے نکل کر.."

Posted On Kitab Nagri

موبائل سکرین پر نظریں جمائے میپ پر وہ ٹریک شدہ لوکیشن سرچ کرتے اُس نے مصروف سے انداز میں سوال کیا..

"جی سر وہ کہہ رہی تھیں کہ ان کو بہت ارجنٹ کام ہے اور یہ کہ کہیں ان کے بندے کھڑے کسی اینجل کی جان لینے والے ہیں جو دیکھنے جانا ہے ان کو.."

اُس کی بات سن کر فردان نے جھٹکے سے موبائل پر سے نظریں ہٹاتے بلا اختیار اُس نرس کی جانب دیکھا.. نیلی آنکھوں میں تیرتی سرخی لحمہ بہ لحمہ بڑھتی جانے لگی، اعصاب لمحوں میں بھینچتے چلے گئے یہ سوچ ہی جان لیوا تھی کہ وہ فرشتے کو بھی نقصان پہنچانا چاہتی ہے.. کوئی عام انسان ہوتا تو اس پوائنٹ پر سوچتا کہ وہ کیوں ایسا کرنا چاہتی ہے پر وہ فردان مصطفیٰ تھا، اس وقت اُسکا بس نہیں چل رہا تھا کہ ڈائنا کے خرافاتی دماغ میں اپنی ریوالور کی چھے کی چھے گولیاں اتار دے.. کیوں اور کیا جیسا لفظ جب پیاروں پر بات آئے تو بچتا ہی نہ تھا ڈی سی ڈین نائٹ کی ڈکشنری میں..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ بغیر کچھ جواب میں کہے ہسپتال کی راہداری سے نکلتا چلا گیا.. پیچھے کھڑا نرس حیرت سے اُس کو دیکھتا رہا، سوچ میں یہ آیا تھا کہ خالہ کے ساتھ بھانجے کے دماغ میں بھی یقیناً کوئی خلل ہے..

▪ ▪ ▪

Posted On Kitab Nagri

"کیا؟؟؟ کیا بکواس کر رہے ہو؟؟ اُس سے کیا کام تمہیں؟؟ اُس کو بیچ میں نہیں لاؤ تم..."

مہرین حکمہ کے دونوں اطراف آگے سے اپنے بازوؤں کا گھیرا تنگ کرتے زخمی شیرنی کی مانند غرائی.. حکمہ اُس کو عزیز ہو گئی تھی اور خود سے عزیز اس نئے رشتے کو دور کرنے کی وہ بالکل سکت محسوس نہ کرتی تھی اب خود میں اپنی ماں کے بچھڑ جانے کے بعد..

"آرے ہٹو یہاں سے بلاوجہ وقت برباد کر رہی ہو ہمارا..."

اُس آدمی نے مہرین کا بازو پکڑ کر اُس کو دور جھٹکا جس کے سبب وہ منہ کے بل سامنے رکھی ٹیبل کی جانب گری.. ٹیبل کا نوکیلا کنارا اُس کے ماتھے پر لگا تھا جس کے نتیجے میں خون ایک لکیر کی صورت وہاں سے بہنے لگا.. درد کی شدید لہریں پورے وجود کو سن کرنے لگیں تھیں..

"اس کے منہ اور آنکھوں پر پٹی باندھو..."

اُس سیاہ یونیفارم میں ملبوس اسلحہ بردار آدمی نے اپنے پیچھے کھڑے آدمیوں کو حکم دیا.. اُس شخص کی اونچی کرخت آواز نے اس سب میں حیرت وخوف کے ملے جلے تاثرات لئے بے سدھ کھڑی حکمہ کے وجود میں گویا جان سی پھونک دی تھی وہ اپنے بچاؤ کہ لئے فوراً پیچھے کی جانب بھاگی ساتھ ہی زمین پر گری مہرین کو دھندلائی ہوئی آنسوؤں بھری نگاہوں سے دیکھا..

"تم... تم لوگوں نے صحیح نہیں کیا... سہراب تم لوگوں کو جان سے ماردیں گے..."

Posted On Kitab Nagri

حکمہ نے اُس آدمی سے دور بھاگتے ہوئے اونچی آواز میں کہا..اُس کی آواز سن کر مہرین نے وجود میں اُٹھتے درد کی بھی پرواہ کیے بغیر، چکراتا سر ہاتھوں میں تھامتے کر وہ واپس کھڑی ہوئی..

"یار پکڑو اس کو ہمارے پاس صرف پانچ منٹ ہے جلدی کرو.."

وہ جوان کا لیڈر تھا وہ ایک بار پھر حلق کے بل دھاڑا جس کو سن کر ان میں سے ایک آدمی نے بھاگتی حکمہ کو سکارف سے پکڑ کر اپنی جانب کھنچا..

"نہیں... چھوڑدو... سہراب... خدا کا قہر نازل ہو تم پر چھوڑو... سہراب.."

اس روح لرزہ افتاد پر اُس کی قربناک چیخوں کی صورت اہ وزار لاونج کے در و دیوار ہلا گئی..حکمہ اُس کا نام اس طرح پکار رہی تھی جیسے وہ اُسکی پکار سن کر وہاں چلا آئے گا..

مہرین نے بھی گردن موڑ کر وہ قیامت خیز منظر دیکھا جہاں اُس پاک باز لڑکی کی اوڑھنی زمین پر بے آبرو ہوتی پڑی تھی اور حکمہ ان آدمیوں کے ہاتھوں میں جھپٹتی تڑپتی خود کا بچاؤ کرنے کی مسلسل سعی کر رہی تھی..

"دور... دور ہو اُس سے... جان سے مار دوں گی تمھیں.. دور ہو..."

مہرین کو ایسا لگنے لگا کہ وہ حکمہ نہیں اچانک اُس جگہ اُسکی ماں ہو.. جیسے اُس کی ماں اپنی جان بچانے کے خاطر ان وحشی درندوں کے آگے بے آبرو ہو رہیں ہوں..

"جان لے لوں گی میں تمہاری...."

Posted On Kitab Nagri

مہرین کا چہرہ خون سے بھیگتا جارہا تھا، وہ ہذیانی ہوتی ان کی جانب بڑھی مگر تب تک کافی دیر ہو چکی تھی..ان میں سے ایک آدمی نے مہرین کو دور دھکا دیا وہ ایک بار پھر منہ کے بل زمین بوس ہو گئی..

"یااللہ... یااللہ مدد... سہراب... سہراب مجھے بچالیں... کدھر ہیں آپ.."

حکمہ رونے کے درمیان ان آدمیوں کے ہاتھوں میں تڑپتی مسلسل چیخ رہی تھی مگر مجال ہے جو ان میں سے کسی ایک کے بھی کان پر جوں تک رینگی ہو..وہ روبوٹس کی طرح محض حکم کے تبع تھے بس..

وہ آدمی جو ان سب کا لیڈر تھا اُس نے حکمہ کی دونوں کلائیاں موڑ کر آپس میں اُس کی کمر پر باندھی رسیوں کی مدد سے جب کہ دوسرے نے اُس کی آنکھوں اور ہونٹوں پر سیاہ پٹی باندھتے اُس کو اُٹھا کر کمر پر لادلیا..منہ پر پٹی کے بندھتے ہی حکمہ کی تمام مزاحمتیں دم توڑ گئی کیونکہ پٹی کے اندر بھاری مقدار میں بیہوشی کی دواملائی گئی تھی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم.. نہیں کر سکتے ایسا... چھوڑو اُس کو..."

مہرین ان کے پیچھے لڑکھڑاتے قدموں سے بھاگی.. مسلسل خون بہنے کی وجہ سے وہ غنودگی میں جاتی جارہی تھی.. قدم زمین پر ادھر اُدھر رکھتے جب تلک وہ ان تک پہنچی اسلحہ بردار آدمی زمین پر پڑے حکمہ کے سیاہ سکارف پر اپنے بھاری بوٹس کا نشان چھوڑتے ایک ایک کر کے اُس کو داغدار کیئے وہاں سے نکلتے چلے گئے..

"کام ہو گیا ہے سر..."

Posted On Kitab Nagri

ان میں سے ایک جو حکمہ کو کندھے پر لادا ہوا تھا اُس کو فائیو سیٹر وین کے ٹرنک میں ڈال کر ٹرنک بند کرتا پینٹ کی جیب سے موبائل نکالتا کسی کو کال ملاء کر آگاہ کرنا نہ بھولا ساتھ ہی ڈرائیونگ سیٹ سنبھالتے گاڑی اسٹارٹ کی اور اُس کو ریورس کرتے سڑک پر لے آیا... سیاہ وین اپنے پیچھے دھول اُڑاتی مراد علی خان کے خوشیوں بھرے آشیانے کو ایک بار پھر ویران کر گئی تھی.. طریقہ کار نیا تھا مگر داستانِ غم وہ ہی پرانی..

■ ■ ■

"وہ وین ہمارے گھر کے گیٹ سے نکلی ہے ناں؟؟"

مراد صاحب، سہراب اور فیاض ایک سڑک کنارے چلتے آرہے تھے... اپنے گھر سے کچھ دور تو ایسا لگا کہ سڑک کے دوسرے کنارے دوڑنے والی وین ان کے ویلا سے نکلی ہو.. فیاض کی کہی بات پر مراد صاحب اور سہراب کا ذہن بھی کچھ کھٹکا مگر اتنی سخت سیکورٹی کو توڑ کر آخر کس میں سکت تھی اندر جانے کی؟؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"نہیں فیاض وہ اپنے راستے ہی جا رہی ہے.. اتنی سیکورٹی ہوتے ہوئے وہ اندر جائے گی کیسے؟؟"

سہراب نے سرسری انداز میں کہا جس کے بعد آنکھیں سکیڑے اُس سمت دیکھتے فیاض نے گردن کو اثبات میں جنبش دی...

Posted On Kitab Nagri

جوں ہی وہ تینوں گھر کے نزدیک آئے ایسا لگا کہ دل کی دھڑکنیں منجمد ہو گئیں ہو.. مراد صاحب کی آنکھوں کے آگے تو وہ سالوں پہلے ہونے والا واقعہ آج پھر کسی فلم کی طرح چلنے لگا..

مراد مینشن کا صدر داخلی دروازہ دونوں طرف سے بے ہنگم طریقے سے کھلا ہوا تھا جس کے بیچ میں چار باوردی اہلکار خون میں لت پت بے سُدھ پڑے نظر آتے..

فیاض نے دوزانو بیٹھتے ان میں سے ایک کی نبض ٹٹولی جو ساکت تھی.. گردن ترچھی کر کے دیکھا تھا مراد صاحب اور سہراب دونوں ان نظروں سے یہ سب دیکھ رہے تھے جیسے حقیقت سے منہ موڑنا چاہتے ہوں.. خوفزدہ ہوں کہ اگر وہ سب آنکھوں نے دیکھ لیا تو پہلے کی طرح ایک بار پھر زندگی سزا ہو جائے گی...

"یہ مر گئے ہیں.."

فیاض نے کھڑے ہوتے ہوئے سنجیدگی سے کہا اور اگلے ہی پل ان لاشوں پر سے چھلانگ کر وہ اندر کار پورچ اور لان کی جانب بڑھا.. وہاں کا منظر دیکھ کر تو وہ خود بھی ساکت و جامد رہ گیا تھا، جو گارڈز درجن کی تعداد میں گھر کی حفاظت کے لیے کھڑے کئے گئے تھے وہ اب یہاں وہاں بے جان بے مقصد خون میں لدے پڑے نظر آئے...

"گرینڈ پا... میں... یہ دنیا تہس نہس کر دوں گا اگر اُس کو کچھ ہوا...."

سہراب کو جیسے ہوش آیا وہ کڑی سر سراہٹ بھری آواز میں کہتا لان کے اندر آیا.. فیاض کو پیچھے چھوڑ کر وہ خود سامنے آنے والے ہر منظر کو نظر انداز کرتا گیا...

Posted On Kitab Nagri

اندر آیا تو سامنے نظر آتی داستان دیکھ اُس کے پیروں سے مانو زمین نکل گئی ہو.. جس گھر میں محض چند گھڑیوں قبل ہنسی، خوشی، زندگی سے بھرپور قہقہے تھے وہاں کی در و دیوار حد تو یہ تھی کہ وہاں پڑا فرنیچر بھی اس وقت شکوہ کناہ ماتم کر رہا تھا اُس اذیت ناک واقعے کے بعد.. سہراب کو لگا حکمہ کی چیخیں اُس کے کانوں میں گونجنے لگیں ہوں..

"نہیں... نہیں... نہیں..."

وہ کانوں پر ہاتھ رکھتے قربناک حد تک اونچی آواز میں غرایا پیچھے کھڑے مراد صاحب اور فیاض کو جیسے ہوش آیا تھا وہ دونوں بھاگتے ہوئے سہراب تک آئے..

"سہراب بیٹا سنبھالو خود کو... حکمہ اندر ہی کہیں ہو گی..."

مراد صاحب نے اُس کے کندھے پر ہاتھ رکھتے لب بھینچ کر کہا.. حالت ان کی بھی اُس سے کچھ کم نہ تھی.. سالوں بعد خوشیاں لوٹ آئیں تھیں ان کے خاندان میں جو ایک بار پھر چھین لیں گئیں ان سے..

"نہیں ہے وہ یہاں اُس کی چیخیں میرے کانوں میں گونج رہیں ہیں... پکار رہی ہے وہ مجھے اور میں نہیں تھا یہاں... نہ میں اُس کو خواب میں بچا سکا نہ ہی ابھی... میں نے کھو دی اپنی زندگی گرینڈ پا.. کھو دی میں نے..."

اس وقت اُس کی حواس سو چکے تھے، لگ ہی نہیں رہا تھا کہ وہ ایک بہادر غازی ہے جو کتنے ہی مشنز میں سرخرو ہوا تھا اپنی زندگی میں..

Posted On Kitab Nagri

"میں نے... میں نے کہا تھا آپ کو... نہیں کرنی مجھے شادی... نہیں بنا ہوں میں شادی کے لئے.. مجھے صرف ملکِ پاکستان سے ہی محبت کرنے کی اجازت ہے بس.. اس کے علاوہ کسی سے نہیں... ایک معصوم لڑکی کو خطرہ ہے اب میری وجہ سے... صرف اور صرف میری وجہ سے.. میں خود غرض ہو گیا گرینڈ پا... دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر میں نے ناانصافی کر دی اُس کے ساتھ..."

سہراب کا چہرا سرخ انگارہ ہو رہا تھا آنکھیں لہو رنگ وہ گھٹنوں کے بل زمین پر بیٹھا خود سے شکوہ کناں تھا..

اُس کے پیچھے کھڑے فیاض کو لگا جیسے اُس کے بھائی کو اُس کی نظر لگ گئی ہو.. کیسے وہ خوش باش تھا کچھ لمحوں پہلے اور اب... یہ سوچتے ہوئے خود بخود سوچ مہرین کی جانب گئی..

"مہر... مہرین..."

ادراک کا مرحلہ کافی تکلیف دہ ثابت ہوا، وہ اذیت ناک آواز میں دھاڑتا اندر کی طرف دوڑا... وہ ان کے پیچھے سے نکلتا لاونج کے اندر داخل ہوا... اُس کی آواز پر سہراب اور مراد صاحب نے گردن اُٹھا کر اُس کو دیکھا.. واقعی شاید دونوں اندر ایک ساتھ چھپ گئیں ہوں.. دل میں ایک معدوم سی امید کی کرن نے جنم لیا تھا..

"شاید وہ اندر ہو..."

سہراب پر امید نگاہوں سے مراد صاحب کو دیکھتے ہوا کھڑا ہوتے فیاض کے پیچھے بڑھا.. مراد صاحب بھی دعا کرتے وہاں سے اٹھ کھڑے ہوئے ساتھ ہی موبائل فون نکال کر انہوں نے سان ڈیاگو سے نکلنے والی تمام

Posted On Kitab Nagri

فلائیٹس کو وقتی طور پر سیز بھی کروا دیا تھا.. کان سے موبائل ہٹاتے انھوں نے اُس ٹیم کو بھی میسج کیا جسے کل آنا تھا ہینڈرک پر حملہ کرنے کے لیے..

فیاض زمین پر بیٹھی مہرین کی جانب دیوانہ وار بڑھا وہ اپنا چہرہ ہاتھوں میں تھامے بیٹھی ہولے ہولے لرز رہی تھی.. اُس کو کندھوں سے تھام کر جوں ہی فیاض نے خون سے بھیگا مہرین کا ماتھا اور چہرا دیکھا سختی سے لب بھینچ لئے.. دماغ کی شریانیں خون کے اُبال سے پھٹ جانے کو تھیں..

"فیا... ض... میں.. میں نے بہت کوشش کی... بہت روکا پر وہ اُس کو لے گئے... حکمہ کو لے...."
مہرین فیاض کو اپنے پاس دیکھ کر کچھ حوصلہ تو ہوا مگر اب تو دیر ہو چکی تھی روہانسی آواز میں اُس نے فیاض کو آدھی بات بتائی جبکہ باقی کی بات مکمل کرنے سے پہلے ہی وہ ہوش و خرد سے بے گانہ ہوتی اُس کے بازوؤں میں جھول گئی..

دروازے کی چوکھٹ پر کھڑے سہراب کے لیے مہرین کے الفاظ کافی نہ تھے کہ جوں ہی آگے بڑھنے کے لیے قدم اُٹھائے... خون چھلکاتی سبز آنکھیں فرش پر پڑے حکمہ کے سیاہ داغ دار سکارف پر پڑیں.. اُس نے بمشکل سانس لیتے جھک کر وہ سکارف اپنے ہاتھ میں تھاما ساتھ ہی دوسرے ہاتھ سے کولر میں ٹکی ٹائے ڈھیلی کرتے شرٹ کے اوپری دو بٹن کھول دئے.. سہراب کی سانسیں اُس پر تنگ ہونے لگیں..

Posted On Kitab Nagri

اُس سکارف کو دیکھتے سہراب کے اندر آگ سی برپا ہوگئی.. وہ سکارف اپنے ہاتھ میں لپیٹتا سیڑھیوں کی جانب بھاگا مراد صاحب نے حیرت سے اُس کو اوپر جاتے دیکھا.. کچھ لمحوں بعد وہ واپس آیا تو ہاتھ میں ایک سیاہ رنگ کی 19 Glock تھی، جس کو لوڈ کرتے وہ جوں ہی سیڑھیاں پھلانگتا تیزی سے نیچے آیا مراد صاحب فوراً اُس کے سامنے آتے راستہ روک گئے..

"کہاں جا رہے ہو تم... صبر کرو میں نے فورس بلالی ہے ساتھ چلیں گے..."
وہ کسی چھوٹی سی غلطی کی نظر اپنی پوری زندگی کا اثاثہ..اپنے نواسے کو کھو نہیں سکتے تھے..
"نہیں چاہیے مجھے کوئی بھی فورس..اب میں قیامت کی طرح اُس بدبخت پر نازل ہوں گا.. سہراب طالب کے عتاب سے اب کوئی نہیں بچا سکے گا اُس کو، بہت وقت سے اُس کی رسّی دراز کی ہوئی تھی میں نے جسے کھینچنے کا اب وقت آگیا ہے..اچھا نہیں کیا اُس نے میری عزت اور محبت پر ہاتھ ڈال کر..."
سہراب جیسے خود میں نہ تھا...اس قدر طیش اور جذبات میں مراد صاحب نے پہلی بار دیکھا تھا اُس کو..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بیٹا نہیں... عقل سے سوچو..ایسا نہیں ہو سکتا بیٹا ہمیں اپنے بنائے ہوئے پلان کے مطابق چلنا ہوگا.."

مراد صاحب اُس کا بازو دبوچتے بے حد متفکر لہجے میں گویا ہوئے.. سہراب نے مڑ کر ان کے ہاتھ پر نرمی سے اپنا ہاتھ رکھتے ان کو دور کیا.. آنکھوں سے اشارہ دیا گیا تھا کہ اب روکنے کا کچھ فائدہ نہیں...اُس کے خون سے اپنے ہاتھ رنگ کر ہی وہ اب واپس یہاں لوٹے گا حکمہ کو ساتھ لے کر...

Posted On Kitab Nagri

کوٹ پیچھے سے اوپر کرتے اُس نے پسٹل اپنی پینٹ کے پیچھے اڑسائی اور ماتھے پر آتے بال ایک ہاتھ سے پیچھے کرتا وہ اپنی کار میں آ بیٹھا..

ہینڈرک کے علاوہ اس شہر میں دوسرا کوئی دشمن تھا ہی نہیں فی الحال تو سہراب طالب کے برے وقت کو دعوت دیتے در حقیقت ہینڈرک نے خود اپنی موت اپنے ہاتھوں سے لکھی تھی..

■ ■ ■

موبائل پر ٹریک ہوتی لوکیشن کو فولو کرتے وہ جس جگہ پہنچا وہ کافی سنسان کھنڈر نما سی تھی.. فردان اپنی کار سے نکلتا کار ٹرنک کے پاس آیا اور جھک کر اُس کو کھولتے اندر پڑی Assault Rifle باہر نکالتے گالے میں ڈال کر کندھے پر تنگالی.. وہ نہیں جانتا تھا کہ اندر کتنے لوگ ہیں تبھی محض ریوالور سے کام نہیں چلتا یہاں..

گاڑی کا ٹرنک بند کرتے وہ تیز نگاہیں سامنے نظر آتی تین منزلہ خستہ حال عمارت پر مرکوز کر گیا.. دبے قدم اُٹھاتا وہ آگے بڑھنے لگا تھا.. عمارت کا داخلی دروازہ لاک پر ہاتھ رکھتے ہی عجیب سی آواز کے ساتھ کھلتا چلا گیا.. فردان نے فوراً اپنی لوڈ گن آگے کی مگر وہاں کوئی نہیں تھا سامنے نظر آتی راہداری بالکل سنسان اور چاروں عور ملگجا سا اندھیرا تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ اپنی گن سامنے کر کے دبے محتاط قدم اٹھاتا آگے بڑھا ساتھ ہی اپنے پیچھے دروازہ بند کیا تاکہ اگر اندر کوئی آئے تو وہ دروازہ کھلنے کی آواز سن کر الرٹ ہو جائے.. فردان نے راہداری کے ایک طرف بنے گھر میں قدم رکھتے نظر موبائل کی سکرین پر ڈالی جو ٹریکر کی لوکیشن اب بھی وہاں کی ہی شو کر رہا تھا..

نیچے موجود دونوں کمرے مکمل خالی تھے اس پل.. وہ وہاں کی اچھے سے تلاشی لینے کے بعد سیڑھیاں چڑھتا اوپر آ گیا یہاں اُس کو مدھم قدموں کی چاپ سنائی دی، عمارت کی اس منزل پر اندھیرا ابھی ضرورت سے کچھ زیادہ تھا.. فردان چاروں اطراف کا تنقیدی نظروں سے جائزہ لیتا آگے بڑھنے لگا..

اچانک دوسرے بنے کمرے میں سے ایک آدمی گن پکڑے باہر نکلا فردان کو اس آدمی کو گرانے کے لیے گن پر ہاتھ تک رکھنے کی ضرورت نہ پڑی.. کندھے سے دبوچتے فردان نے آدمی کی گردن میں بازو ڈالتے اُس کی گردن مڑوڑی اور اگلے ہی پل وہ بے جان ہو گیا.. فردان نے حقارت سے اس کو دور دھکیلتے زمین پر پٹخ دیا..

باقی بچے ایک کمرے کی بھی تلاشی لیتا وہ جوں ہی اوپر آیا سامنے اوپر سے نیچے آتے آدمی نے اُس کی طرف فائر کیا فردان فوراً نیچے جھکا اگر وہ ایسا اس وقت نہ کرتا تو عین ماتھے کے بیچ و بیچ سے گولی آر پار ہو جاتی اُس کے.. فوراً ایک جھٹکے سے واپس سیدھا کھڑے ہوتے اُس نے گن کو اُس کی جانب کرتے ٹریگر پر اُنگلی رکھی..

"ایک.. دو.. تین..."

Posted On Kitab Nagri

گولیوں کی تڑتڑاتی آواز کے ساتھ پھر نہ جانے کتنی ہی گولیاں اُس آدمی کے سینے میں پیوست ہوتیں گھر میں مکمل سکوت کر گئیں.. فردان زمین پر پڑی اُس آدمی کی لاش پر سے پھلانگتا عمارت کی اس آخری منزل پر چلا آیا.. جو سنسان پڑی سائے سائے کر رہی تھی..

اچانک کمرے کے وسط میں زمین پر پڑا فون روشن ہوتا بجنے لگا فردان فوراً چوکنا ہوتا آگے بڑھا.. زمین پر پڑے انجان فون کی سکرین پر انجان نمبر جگمگا رہا تھا.. وہ لب بھینچے بجتے فون کی سکرین دیکھتا رہا.. اتنا بھی ناداں نہ تھا وہ کہ کال پک کر لیتا یقیناً فون سے کنیکٹ کوئی ٹائم بمب تھا یہاں جو کال اُٹھاتے ہی پھٹ جاتا..

فون مسلسل بج رہا تھا.. فردان کچھ سوچتے ہوئے جلدی جلدی وہاں کی تلاشی لینے کے بعد تیزی سے سیڑھیاں اُترتا گھر سے باہر آ گیا.. گاڑی میں بیٹھتے گاڑی اسٹارٹ کر کے گھر سے کچھ دور لاتے ہوئے اُس نے گاڑی کو اس طرح سے پارک کیا کہ وہ سامنے نظر آنے والا منظر دیکھ سکے..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاتھ میں تھاما موبائل فون اب بھی بج رہا تھا.. فردان نے خود پر سے گن اُتار کر گاڑی کی پچھلی نشستوں پر پھینکتے ہوئی فون پر آتی کال اُٹھائی اور اگلی ہی ساعت اُس کی امید کے عین مطابق وہ عمارت شعلوں کی لپٹوں میں آتشزدگی کے سبب جھلستی جا رہی تھی..

Posted On Kitab Nagri

فردان کے لبوں پر پراسرار سی مسکراہٹ ابھری اُس نے کال اُٹھاتے فون کان سے لگا لیا.. کال کے اس پار مکمل سکوت طاری تھا مگر کسی کی مدھم سانسیں بآسانی سن سکتا تھا وہ..

"ایک کھیل تم نے کھیلا میرا وقت ضائع کر کے، ایک میں نے کھیلا تمہارا پلان چوپٹ کر کے کیسا؟؟"

فردان کی گھمبیر تمسخر بھری آواز کو سن کر یقیناً مقابل پر سخت سکتا طاری ہوا تھا..

"ہاہاہاہا... کچھ تو کہو کیا ہوا بولتی بند ہو گئی تمہاری؟؟"

فردان اُس کو بات کرنے پر اکسا رہا تھا اور اُس کا یہ پینترا کارآمد بھی ثابت ہوا..

"جس طرح تمہاری بہن کو ختم کیا اسی طرح تمہیں، تمہاری ہونے والی نسل، تمہارا بھائی اور اُسکا بیٹا سب کو جان سے میں نے نہ مارا تو میرا نام بھی ڈائنا فرنینڈز نہیں..."

اپنی بات کہنے کے بعد مقابل نے فون کال کاٹ دی.. فردان جو اُس کو بولنے پر اکسا رہا تھا خواہ تھا اُس کی آواز سننے کے لئے.. اُس کے الفاظ سنے کے بعد حیرت زدہ رہ گیا.. اصولاً تو یہ دشمنی اُس کو کرنی چاہیے تھی کہ وہ اُس کی ماں کی زندگی اُجاڑ کر بھاگی تھی اُس کے باپ کے ساتھ مگر یہاں تو کایہ ہی پلٹ تھی..

جس کا انتقام لینا بنتا تھا اُس سے انتقام لیا جا رہا تھا.. فردان سوچ کی دنیا میں غوطہ زن تھا جس کا تسلسل اُس کی کوٹ میں پڑے فون نے توڑا...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

▪ ▪ ▪

سہراب اپنی کار ہینڈرک کے گھر کے آگے روکتا جھٹکے سے دروازہ کھولتا باہر نکل آیا..پینٹ کے پیچھے سے پسٹل نکال کر اُس نے ایک ہی وار میں گولیاں چلاتے دروازے پر کھڑے تمام گارڈز کو بے جان کر دیا..

وہ طیش کی تصویر بنا اس وقت اپنے راستے میں آنے والی ہر چیز تباہ کرتا جا رہا تھا..

"باہر نکل...جہاں کہیں بھی ہے باہر آ.."
سہراب لاونج میں موجود ہر ایک چیز کو لات مار کر ڈھیر کرتا اونچی آواز میں دھاڑا ایک ایک کر کے تمام گارڈز وہاں آتے جا رہے تھے جن میں سے دو کو وہ گن لوڈ ہونے کی وجہ سے اس وقت ہی ہلاک کر گیا جبکہ باقی کے پانچ کو مارنے کے لیے اُس کو محض گن لوڈ کرنے کا وقفہ درکار تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کہاں ہے تمہارا باس...جواب دو کدھر ہے وہ؟؟"
آخر میں بچنے والے گارڈ کی گردن اپنی آہنی گرفت میں لیتے وہ خون آشام نظروں سے اُس کو گھورتا حقارت سے اُس کے منہ پر دھاڑا..

Posted On Kitab Nagri

"سر اس وقت آفس میں ہوتے ہیں... ہمیں اتنا ہی پتا ہے ہم تو صرف یہاں کے گارڈ ہیں سر..."

وہ آدمی بے بسی سے بولا سہراب کو اس وقت کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا..

"تم جھوٹ بول رہے ہو..سچ بتاؤ کہاں ہے وہ؟؟"

ایک بار پھر اپنا سوال دہرایا جس کا جواب بھی وہ ہی تھا دوبارہ جس کو سن کر سہراب نے اُس کی گردن مروڑ کر کے اُس کو زمین پر پٹختا وہ وہاں سے باہر نکلتا گیا..کچھ حاصل نہ ہوا یہاں آکر کیونکہ آیا ہی غلط جگہ تھا وہ..

...

شمس ویرہاوس پہنچا تو وہاں کا نقشہ ہی بدلہ ہوا تھا کچھ عرصے قبل وہ ویرہاوس گند کچرے کا گودام ہوا کرتا تھا اور آج..اس وقت سب یکسر تبدیل..جو کچرا گودام کے ہر ایک کمرے میں بھرا پڑا تھا وہ اب خالی صاف ستھرے اور روشن تھے شمس ہر ایک چیز پر غور کرتا تیز قدم اٹھاتے ہوئے گودام میں بنے ہینڈرک کے آفس میں چلا آیا..

ہینڈرک آنکھیں موندے سر اپنی چیئر کی پشت سے ٹکائے، مسکان لبوں پر ہم وقت ٹھہری تھی اور وہ خود ریوالونگ چیئر پر جھولتا کسی اور ہی دنیا میں تھا اس وقت.. شمس نے آئبرو اچکا کر جانچتی نگاہوں سے اُس کا جائزہ لیا اس قدر خوشی کی وجہ جو اُس کو سمجھ آئی تھی وہ سوچ کر بھی نظر انداز کرنا چاہتا تھا وہ..اپنے خاندان اپنے خون سے کچھ غلط کرنا تو دور ایسا سوچنا تک گناہ سمجھتا تھا اُس کے لئے..

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"آ،ہمم!"

اُس نے گلہ کھنکار کر وہاں اپنی موجودگی کا ہینڈرک کو احساس دلایا جو آواز پر چونک کر سیدھا ہوتا بیٹھ گیا..

"آرے اسٹیون تم کہاں تھے ؟؟؟ چلو جہاں کہیں بھی تھے ابھی تو محض شروعات ہے.. کہانی ابھی کلیمیکس سے دور ہے سو ابھی ایکشن کا مزہ لو.."

ہینڈرک کی چہکتی ہوئی آواز آفس میں گونجی اُس کا لب ولہجا اُس کی اندرونی کیفیت کی بخوبی عکاسی کر رہے تھے..

"سر آج تو آپ کافی خوش لگ رہے ہیں خیریت ؟؟"

وہ ان کے مقابل کرسی گھسیٹ کر بیٹھتے ہوئے سرسری انداز میں گویا ہوا ہینڈرک کے ہونٹوں پر رقص کرتی مسکراہٹ مزید گہری ہوئی تھی..

"ہاں میں واقعی خوش ہوں آج.. سالوں پہلے کا جو انتقام تھا سو تھا سہراب طالب سے عمر میں دوگنا ہونے کے باوجود اُس کل کے لڑکے نے ہمیشہ مجھے ذلیل کیا.. ہر ایک کے سامنے میری عزت اُتاری آج ان پانچ سالوں میں پہلی بار میرا یعنی ہینڈرک بر تھوک کا پلڑا بھاری رہا ہے اُس سے.."

ہینڈرک نے اسٹیون کی جانب آنکھ مارتے ہوئے اپنی بات مکمل کی جب کہ اُس کا دل چاہا منہ نوچ کر پھینک دے اُسکا..

Posted On Kitab Nagri

"ہوا کیا ہے سر مجھے بھی تو بتائیں تاکہ میں بھی خوش ہو سکوں.. ویسے بھی دن بہت برا گزرا ہے کل سے کار خراب پڑی تھی پورا دن خراب کار کی مرمت کرتے ہوئے گیراج میں گزر گیا.."

اُس نے اپنے جذبات پر قابو پاتے ہوئے مصنوعی مسکراہٹ پر لبوں سجائی..

"سہراب کی محبت،ان کے گھر کی ہر دل عزیز حکمہ سہراب تشریف لا رہیں ہیں دنیا کی بلیک مارکیٹ کا چمکتا ستارہ بننے کے لیے.. سوچو زرا میجر صاحب کی بیگم ورچوئل کوٹھے پر بیٹھیں گیں ساتھ ہی شیخوں کے بستروں کی زینت بھی بنے گیں.. جو لڑکیاں میں درجنوں کے حساب سے بیچ کر رقم حاصل کرتا تھا دیکھنا وہ ساری رقم اس ایک لڑکی سے حاصل ہو گی مجھے اور ساتھ اور بھی بہت کچھ.. ہاہاہا.."

ہینڈرک کا مکروہ قہقہہ خاموش فضا میں گونجا اُس کی باتیں سن کر اسٹیون نے دانت پیس کر اس پل سامنے بیٹھے بڈھے کو منہ پر مکہ مارنے سے بمشکل روکا تھا خود کو..

"وہ آئے گی کب؟؟ آگے کا سارا کام میں سنبھالنا چاہتا ہوں اگر آپ کی اجازت ہو تو.."

اُس نے سنجیدگی سے استفسار کیا ہینڈرک فوراً سیدھا ہو بیٹھا..

"ہاں میں خود یہ ہی چاہتا ہوں کہ تم ہی دیکھو تمام معاملات آگے کہ کیونکہ تم سے زیادہ بھروسہ مجھے اور کسی پر نہیں.. بس وہ آتی ہی ہو گی بندے پہنچنے والے ہیں میرے اُس کو لے کر.. اور ایک اور بات بھی ہے جو مجھے کرنی ہے تم سے.."

ہینڈرک کا انداز کافی رازدارانہ تھا شمس مزید محتاط ہو گیا..

Posted On Kitab Nagri

"پرسوں کی میری سعودی عرب کی فلائیٹ ہے کل مجھے ایک ضرور کام سے جانا ہوگا جس باس سے بات ہماری ہوتی رہی ہے ہمیشہ سے ان سے ملاقات ہوگی کل شام تک سو تم تیار رہنا میں چاہتا ہوں تم اس سب میں ساتھ رہو میرے باقی کی بریفنگ میں وقفے وقفے سے تمہیں دیتا رہوں گا.."

ہینڈرک اس بات سے انجان کہ جس پر اتنا بھروسہ کر رہا ہے وہ ہی اُس کی موت کا باعث بنے گا عنقریب..اُس کی بات سن کر شمس نے بغیر کچھ کہے سر کو اثبات میں جنبش دی وہ خود بھی اس باس کے متعلق شدید تجسّس میں مبتلا تھا مگر ایک دن کے وقت کا سن کر اُس کا ذہن حکمہ کو وہاں سے چوبیس گھنٹوں کے اندر اندر نکالنے کے طریقے سوچنے لگا..

اس ہی دوران باہر گاڑیاں رُکنے کی آواز آئی.. جن کو سن کر وہ اپنی جگہ سے کھڑا ہوا تھا..

"میں دیکھتا ہوں جا کر..."

شمس یہ کہتا ہوا وہاں سے باہر نکل آیا...اب اُس کا رخ ویرہاوس میں داخل ہونے والی سیاہ وین کی جانب تھا جس میں سے اُتر کر گارڈز وین کا ٹرنک کھول رہے تھے اس سے پہلے وہ جھک کر حکمہ کو ایک بار پھر ہاتھ لگاتے شمس لب بھینچے تیز قدم اٹھاتا ان تک پہنچا..

"ہٹوں یہاں سے جاؤ جا کر دوسرے کام کرو باقی سب دیکھ لوں گا میں.."

Posted On Kitab Nagri

شمس نے حقارت سے کہا اور ساتھ ہی وین ٹرنک کے سامنے کھڑے دونوں آدمیوں کو بازوؤں سے پکڑ کر دور دھکیلتے وہ حکمہ کی جانب جھکا جس کی آنکھوں اور منہ پر سیاہ پٹیاں بندھیں ہوئی تھیں اور ہاتھ بھی اُس کے کمر پر بندھے ہوئے.. شاید وہ بے ہوشی سے جاگ چکی تھی تبھی مسلسل ہل رہی تھی وہ.. اس ہلنے کے دوران حکمہ نے یہ محسوس ضرور کیا تھا کہ ابھی آنے والی مردانہ بھاری آواز وہ پہلے بھی کہیں سن چکی ہے..

شمس یہ دیکھ کر حیران رہ گیا کہ اُس کے سر پر سکارف نہیں.. وہ، حکمہ اور فرشتے تقریباً ہم عمر تھے تینوں کی عمر میں چند سالوں کا فرق تھا سو ان کا بچپن ساتھ ہی گزرا.. شمس کی یادداشت میں یہ بات دھندلی سی تھی جب اُس نے حکمہ کو بغیر سر ڈھانپے دیکھا ہو.. چھوٹی سی عمر سے وہ سکارف کیا کرتی تھی.. اب اس وقت یوں بغیر سکارف کے اُس کو اپنے سامنے دیکھنا شمس کو احساسِ ندامت میں مبتلا کر گیا کہ اگر وہ پہلے ہی ہینڈرک کو روک دیتا اس سب سے تو حکمہ آج اس حال میں نہ ہوتی..

خود کو اندر ہی اندر ملامت کرتے اُس نے ہاتھ بڑھا کر حکمہ کو اندر سے نکالا اور بغیر کندھے پر ڈالے وہ اُس کو زمین پر کھڑا کر چکا تھا.. پیچھے کھڑے چاروں آدمی حسد بھری نظروں سے دراز قامت شمس کی پشت کو دیکھتے رہے.. ان کا اُس سے جلنا بنتا بھی تھا کہ جو حیثیت وہ اتنے عرصے ہینڈرک کے ساتھ رہ کر نہ لے سکے وہ شمس عرف اسٹیون نے چند مہینوں میں ہی لے لی تھی اپنی تیزی اور عقلمندی کی بنا پر..

Posted On Kitab Nagri

شمس نے حکمہ کے پیچھے بندھے ہاتھوں پر اپنا ہاتھ رکھتے اُس سے جیسے آگے چلنے کی گزارش کی تھی مگر حکمہ نے پیچھے سے ہی اُس کے ہاتھ کو دور جھڑک دیا وہ آگے بڑھنے سے انکاری تھی شمس کو نہ چاہتے ہوئے بھی حکمہ کو کندھے پر لادنا پڑا..

"یہاں کھڑے منہ کیا دیکھ رہے ہو میرا جاؤ اندر اور سر سے جا کر پوچھو کیا کام ہے تم سب کے لیے.."
اُس نے درشت لہجے میں کہا جس کو سن کر وہ چاروں سیدھے وہاں سے نکل گئے وہ خود بھی سیڑھیوں کی جانب بڑھا حکمہ مسلسل اُس کی پُشت پر ہاتھ مار رہی تھی آنسو تواتر اُس کی آنکھوں سے جاری نرم گال تر کرتے رہے..

اوپر جو کمرا اُس کے لئے مختص کیا گیا تھا وہاں لا کر شمس نے اُس کو نیچے اُتارا ساتھ ہی کمرے کا دروازہ اندر سے بند کرتے لاک کر دیا.. حکمہ کی جان تو کمرہ کا دروازہ بند ہونے کی آواز پر ہی نکل گئی اُس کا دل بے اختیار دعا گو ہوا کہ کاش اُس کو اس ہی پل موت آجائے..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"حکمہ یہ میں ہوں..."
شمس نے اپنی عام آواز میں کہا ورنہ یہاں سب سے وہ آواز ذرا تبدیل کر کے بات کیا کرتا تھا..اُس نے آگے بڑھ کر حکمہ کی آنکھوں پر سے پٹی اُتاری..کچھ لمحوں تک وہ چندھیائی آنکھیں میچے کھڑی رہی لیکن اندر ہی اندر وہ حیرت زدہ تھی شمس کی آواز اپنے نزدیک سن کر کیونکہ جن لوگوں کے ساتھ وہ یہاں آئی تھی تب تو اُس کی آواز نہیں سن سکی تھی کہیں بھی وہ..

Posted On Kitab Nagri

"میں آپ کو کچھ نہیں ہونے دوں گا آپ بس رونا بند کریں.."

اُس نے حکمہ کے بھیگے چہرے کو دیکھتے ہوئے کہا اور جھک کر جلدی جلدی اُسکے ہاتھ کھولے..تب تک حکمہ اپنی آنکھیں بھی کھول چکی تھی.. حیرت اور خوف سے پوری آنکھیں وا کئے وہ اپنے مقابل کھڑے شمس کو دیکھ رہی تھی وہ تو شکر یہ ہوا کہ شمس نے اُس کے ہونٹوں پر سے پٹی نہیں ہٹائی تھی اب تک ورنہ یقیناً اُس کی بلند چیخ کی آواز نیچے تک جاتی..

"حکمہ میں آپ کے منہ سے پٹی ہٹانے لگا ہوں آپ کو چیخنا نہیں ہے ٹھیک ہے؟؟"

چہرے پر ٹیٹو بنا کر یا منہ پر مصنوعی داڑھی مونچھ لگانے سے کیا ہوتا آنکھیں تو وہ ہی شہد رنگ تھیں جن میں اپنائیت کی رمق دیکھ حکمہ حد درجہ طمانیت محسوس کرنے لگی ورنہ کچھ دیر قبل تو مر جانے کی خواہ تھی وہ..

"اُتار دوں ناں؟؟؟"

شمس نے ایک بار پھر اُس سے تائید لینی چاہی جس پر حکمہ نے سر اثبات میں ہلایا جس کو دیکھ کر شمس نے پٹی اُتار دی تھی..

"دیکھیں میں کچھ نہیں ہونے دوں گا آپ کو..بس آپ مجھ پر بھروسہ کیجئے یہاں آپ کو چپ چاپ رہنا ہے کچھ بھی کر کے میں کل تک نکال لوں گا آپ کو یہاں سے مگر ابھی میں آپ کیلئے سکارف کا بندوبست کرتا ہوں.."

Posted On Kitab Nagri

وہ جو خوفزدہ نظروں سے اُس کے چہرے پر بنے اژدھے کے ٹیٹو کو تقریباً گھور رہی تھی اُس کی آخری بات سن کر سیاہ آنکھیں ایک بار پھر نمکین پانیوں سے بھر گئیں، اپنا آپ بے حجاب لگا تھا اُس کو وہ فوراً زمین پر بیٹھتی سینے پر گھٹنے باندھ کر اپنے بازوان کے گرد لپیٹتی خود کو چھپانے لگی..

"حکمہ پلیز روئے مت میں جا رہا ہوں باہر اول تو کوئی آئے گا نہیں یہاں مگر اگر کوئی آ بھی گیا تو آپ نے دروازہ نہیں کھولنا ہے میرے علاوہ کسی کے بھی لئے.."

شمس آہستگی سے گویا ہوا ساتھ ہی وہ دروازے کی جانب بڑھنے لگا تھا کہ حکمہ کی آواز نے اُس کے آگے بڑھتے قدم وہیں روک دئے..

"سہراب...ان کو تو نقصان نہیں پہنچا ہو گا؟؟"

اس حال میں بھی اُس کو اپنے شوہر کی فکر تھی جو خود نہ جانے کہاں کہاں کی خاک چھان رہا ہو گا اس وقت اُس کے پیچھے..

"نہیں وہ ٹھیک ہوں گے..آپ ان کے پاس ہی ہوں گیں کل تک بس تھوڑا سا انتظار..."

شمس نے نظریں حکمہ کی جانب سے ہٹاتے ہوئے کہا اور کمرے سے باہر نکل گیا اُس کے وہاں سے نکلتے ہی حکمہ اپنی جگہ سے فوراً کھڑی ہوئی اور بھاگ کر دروازے تک پہنچتے اُس نے اوپر سے دروازے کی کنڈی اور لاک بھی لگایا تھا..

Posted On Kitab Nagri

حکمہ شمس کی بات سن کر کچھ مطمئن ہوئی مگر ذہن میں بہت سے سوال گردش کر رہے تھے اس سب کے متعلق..اور حد درجے اضطراب بھی یہ سوچتے ہوئے کہ سہراب کس حال میں ہو گا اس وقت..وہ واپس بیڈ کے کنارے زمین پر بیٹھتی اپنے بازو خود کے گرد لپیٹ کر اشک بار ہو گئی،دل و دماغ مسلسل سہراب کے لیے دعا گو تھا..

...

وہ مراد صاحب کی کال موصول ہونے کے کچھ ہی لمحوں بعد مراد مینشن پہنچ گیا انہوں نے اُس کو کچھ خاص تو نہیں بتایا مگر یہ ضرور کہا تھا کہ جلد از جلد وہاں پہنچنا ہے..

وہ وہاں پہنچا تو ماحول ہی کچھ اور تھا تمام سیکورٹی اہلکار اور گارڈز وہاں سے غائب الغرض گھر کا حفاظتی نظام درہم برہم..فردان کو کچھ سمجھ نہ آیا تھا یہ سب مگر کچھ ہی لمحوں میں مراد صاحب نے اُس کو کچھ دیر قبل پیش آنے والے واقعے کی کیمرا ریکارڈنگز دیکھا کر اُس کی بولتی آنکھوں کے تمام سوالات کے جوابات دے دئے..

"طالب کہاں ہے؟؟"

وہ سب دیکھنے کے بعد تو کچھ لمحوں تک وہ بالکل سن کھڑا کمپیوٹر کی سیاہ سکرین کو گھورتا رہا اور پھر کچھ دیر بعد لبوں سے جو الفاظ ادا ہوئے وہ یہ تھے..فردان سمجھ سکتا تھا کہ اس وقت سہراب کا کیا حال ہو گا..

Posted On Kitab Nagri

"دس گھنٹے ہو گئے ہیں بیٹا.. آدھی رات ہونے کو آئی ہے اُس کا کچھ پتہ نہیں چل سکا.. وہ ہینڈرک کو مارنے کے لیے نکلا تھا.. "

مراد صاحب نے پژمردگی سے کہا، ان کا سر نہ جانے کس احساس کے تحت جھکا ہوا تھا، شاید وہ خود کو اس سب کا قصوروار تصور کر رہے تھے.. چند گھنٹوں کے دوران وہ خوش باش تندرست نظر آنے والے شخص بے حد نڈھال اور کمزور نظر آنے لگے..

"نہ حکمہ کو اور نہ ہی طالب کو کچھ ہو گا پوپس.. "

فردان نے آگے بڑھ کر ان کو گلے سے لگاتے ان کی پشت نرمی سے سہلائی ساتھ ہی آہستگی سے وہ گویا ہوا، آواز دھیمی مگر پر عزم تھی.. مراد صاحب کو واقعی کسی اپنے کی ضرورت تھی اس پل وہ فردان کے کندھے پر سر رکھتے بدلے میں آنکھیں میچتے گہری سانس لینے لگے..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"انشاءاللہ میں دعا کرتا ہوں جو تم کہہ رہے ہو ویسا ہی ہو.. میرے گھر کی خوشیاں لوٹ آئیں واپس.. بہت سالوں بعد وہ اپنے ماضی سے نکل سکا اور اب اس سانحے نے میرے طالب کو ایک بار پھر جھنجھوڑ ڈالا ہے.. ایک معصوم لڑکی نہ جانے کن حالت سے گزر رہی ہو گی اس وقت.. "

لفظ سرگوشیوں کی صورت ادا ہو رہے تھے.. نم آنکھوں کے کنارے اس بات کے گواہ کہ کس قدر اذیت میں ہے وہ اس وقت..

Posted On Kitab Nagri

"..Pops.. Pops.. Listen to me.. Look here"

فردان نے اُن کے کندھوں پر ہاتھ رکھ کر ان کا رخ عین اپنے سامنے کیا ٹھوڑی پر ہاتھ رکھتے ان کو اپنی آنکھوں میں دیکھنے پر مجبور کیا تھا اُس نے.. وہ مراد صاحب جیسے مضبوط شخص کو یوں ٹوٹا ہوا نہیں دیکھ سکتا تھا..

"سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا.. طالب کل ہی صحیح سلامت حکمہ کو اپنے ساتھ لے کر آئے گا میں جانتا ہوں اس وقت وہ کہاں ہو گا بس آپ اپنا خیال رکھیں پلیز.. آپ ایسی باتیں کریں گے تو میں آپ کو چھوڑ کر نہیں جا سکوں گا یہاں اکیلے.."

فردان ان کی نم آنکھوں میں جھانکتا سمجھانے کے سے انداز میں بولا..

"میرے بچے تم جاؤ اور میرے نواسے اور بہو کو واپس لانا.. میں یہاں اکیلا تھوڑی ہوں فیاض ہے میرے ساتھ وہ تو میرے کہنے پر گیا ہے بس مہرین کو ہسپتال تک لے کر ورنہ وہ دونوں تو جانا ہی نہیں چاہتے تھے، مہرین نے جیسے تیسے کر کے اپنی پٹی کر لی تھی گھر میں خود ہی.."

مراد صاحب نے اُس کے گال پر ہاتھ رکھتے ہوئے شفقت سے کہا دل کو کچھ آسرا سا ہونے لگا تھا..

"مہرین ٹھیک تھی کوئی خطرے کی بات تو نہیں؟؟"

Posted On Kitab Nagri

مہرین جس طرح سے حکمہ کا بچاؤ کر رہی تھی وہ ویڈیو میں فردان کافی صاف طریقے سے دیکھ چکا تھا اور فردان کے لئے وہ سب کافی حیران کن ہم وقت قابل ستائش بھی تھا..

"بچی کے ماتھے پر بہت بری چوٹ آگئی ہے وہ بے ہوش بھی ہو گئی تھی پر جہاں تک میرا خیال ہے خطرے کی کوئی بات نہیں ہو گی انشاءاللہ..بس کوئی اندرونی چوٹ نہ ہو.."
مراد صاحب نے کہا جس کو سن کر فردان نے سر کو اثبات میں جنبش دی..

"چلیں اب میں چلتا ہوں.. سہراب کو لے کر میں ہارون بھائی کے گھر جاؤں گا ان کو بھی تو آگاہ کرنا ہو گا اس سب سے..زیادہ دیر تک اندھیرے میں نہیں رکھا جا سکتا انہیں.."
فردان کی بات بالکل ٹھیک تھی حکمہ کے گھر والے اس وقت سب سے زیادہ حق رکھتے تھے کہ انہیں یہ بات بتائی جائے..اس صورتحال میں دعاؤں کی ضرورت سب سے زیادہ تھی ان کو اور سچے دل سے دعا جتنے زیادہ لوگ کرتے اُتنی ہی ان کی مشکلات میں آسانی ہو جاتی..

▪ ▪ ▪

Posted On Kitab Nagri

"فیاض..."

مہرین خود حکمہ کے لیے بے حد پریشان تھی مگر فیاض کی مسلسل خاموشی اُس کو اندر ہی اندر کھائے جا رہی تھی..وہ خوفناک حد تک سنجیدہ اور خاموش نظر آ رہا تھا پچھلے نہ جانے کئی گھنٹوں سے..اس وقت بھی ہسپتال سے واپسی کا سفر مکمل خاموشی میں کٹتا رہا کہ وہ اس دبیز خاموشی کو اُس کا نام پکارتے توڑ گئی لیکن جیسے فیاض نے سن کر ان سنّی کردی اس کی بات یا واقعی سنی ہی نہ تھی..

"فیاض...."

مہرین نے کچھ توقف کے بعد ایک بار پھر اُس کو پکارا لیکن اس بار نام کے آخر پر زیادہ زور دیا..اُس کی آواز پر وہ چونک کر ایک دم نظریں اُس کی جانب مرکوز کر گیا لیکن اچانک سامنے سگنل ریڈ ہو جانے کی وجہ سے گاڑیوں کا شور سن کر کار کے بریک پر پیر رکھتے اُس نے ونڈ سکرین پر نظریں ٹکا دیں..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہاں کہو..."

جب تک سگنل ریڈ تھا وہ اُس کی طرف متوجہ ہوتے ہوئے گویا ہوا..وہ گہری تشویش میں مبتلا تھا کچھ پریشانی تو اس صورت حل ہو گئی کہ مہرین بالکل ٹھیک تھی، کوئی اندرونی چوٹ یا نقصان نہ پہنچا اُس کو مگر حکمہ اب تک لاپتہ تھی کوئی سرا نہ ہاتھ آیا اُس کے اغواء کے متعلق تبھی اُس کی تشویش اپنی جگہ برقرار تھی..

Posted On Kitab Nagri

"فیاض.. میں.. میں نے بہت کوشش کی تھی کہ میں حکمہ کو بچاسکوں مگر نہیں کر سکی میں.. تم میرا یقین کرو میں نے جان بوجھ کر نہیں چھوڑا اُس کو.."

مہرین کو یہ ڈر تھا اُس کی خاموشی دیکھ کر کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ فیاض بدگمانی کا شکار ہو گیا ہو لیکن دوسری طرف فیاض کے تو وہم و گمان میں بھی نہ تھا یہ سب.. اُلٹا مہرین کی بات سن کر اُس کی پیشانی پر بل نمایا ہو گئے بے اختیار غصہ آیا تھا اُس پر..

"کیا بات کر رہی ہو یہ میں نے کب کہا ایسا کہ تم نے جان بوجھ کر کیا ہے وہ سب.. اور ایک بات بتاؤ جان بوجھ کر کیا ہی کیا تم نے؟؟؟ تم نے تو جان بچائی تھی ان کی.."

وہ سخت درشت لہجے میں گویا ہوا.. کہیں کا غصہ وہ کہیں اور نکال رہا تھا اس گھڑی..

"اچھا وہ تم کوئی بات نہیں کر رہے تھے تو مجھے لگا کہ تم میری نیت پر شک کر رہے ہو..."

مہرین کو اُس کا انداز کچھ پسند تو نہ آیا تھا مگر اس وقت فیاض کی ذہنی حالت تصور کر سکتی تھی وہ.. سگنل کے گرین ہو جانے پر بغیر اُس کی جانب دیکھتے اُس نے کار آگے بڑھائی.. بلا اختیار دل کو خوشی سی ہوئی کہ کم از کم مہرین نے اُس کی خاموشی کا تو نوٹس لیا لیکن ساتھ ہی اُس کو اپنے کچھ سیکنڈز قبل استعمال کئے جانے والے لبو لہجے کا بھی انداز ہوا..

Posted On Kitab Nagri

گاڑی قدرے غیر مصروف شاہراہ پر ڈالتے اُس نے سڑک کنارے روک دی.. مہرین جو اپنی بات ایک بار پھر نظر انداز ہوتی دیکھ کر کے چہرہ شیشے کی جانب موڑ گئی تھی گاڑی کے رکنے پر گردن گھما کر سوالیہ نظروں سے فیاض کو دیکھنے لگی..

"مجھے تم پر یقین ہے مہرین..بس کچھ پریشان ہوں اس وجہ سے بات نہیں کر رہا تھا تم سے..زیادہ زور ذہن پر نہ ڈالو سر پر چوٹ ابھی تازی ہے تمہارے.."

بظاہر سپاٹ سنجیدہ لہجے میں وہ گویا ہوا مگر چمکتی سیاہ آنکھیں والہانہ انداز میں اُس کے چہرے کے نقوش کا طواف کر رہیں تھیں مہرین نے اس بار اُس کی بات سن کر محض مسکرانے پر اتفاق کیا اور نظریں ونڈ سکرین کی جانب مبذول کر دیں..

وہ یونہی بیٹھا چند ساعتیں اُس کی صورت دل میں اُتارتے ہوئے سر کر گیا جس کہ بعد مراد صاحب کی گھر میں تنہا موجودگی کو مد نظر رکھتے ہوئے سرد سانس کھینچتے سر جھٹکا اور گاڑی اسٹارٹ کر کے ایک بار پھر آگے بڑھا دی..

اُس نے مہرین کے ساتھ نئی زندگی کی شروعات کے متعلق بہت سے پلانز بنائے تھے جن میں یہ سب اچانک ہوتا اُس کی تمام پلاننگ کو چوپٹ کر چکا تھا..اب نئی زندگی کا خیال تو دور کی بات بس وہ جلد از جلد مہرین کو صحیح سلامت گھر پہنچا کر سہراب کے پاس جانا چاہتا تھا..

Posted On Kitab Nagri

■ ■ ■

فردان جانتا تھا کہ وہ اس وقت کہاں ہو گا.. مصروف سی زندگی میں اب تو کوئی وقت نہ تھا کہ وہ وہاں جا کر بیٹھتے مگر سال میں ایک سے دو بار ہی صحیح جب کبھی سہراب اور وہ دنیا کی بھیڑ بھاڑ سے اُکتا جاتے تو ساحل کنارے تاریکی میں وقت گزارتے تھے.. کچھ وقت جو وہاں گزرا کرتا تھا دلی سکون کے ساتھ ساتھ اعصابی تناؤ بھی کم کرنے میں مددگار ثابت ہوتا...

اپنے اندازے کے عین مطابق جب وہ وہاں پہنچا تو رات کے اس پہر رش نہ ہونے کے برابر تھا جس کے باوجود سہراب ایک تاریک گوشے میں اپنی گاڑی کے بونٹ سے ٹیک لگائے کھڑا نظر آیا اُس کو.. اندھیرے میں اُس کی کار کی بیک لائٹس دیکھ کر فردان پہچانا تھا اُس کو..

اپنی گاڑی اُس کی گاڑی کے پیچھے لگاتے وہ باہر نکلتا اُس کی جانب چل دیا.. سہراب تاریک سمندر کی گہری لہروں کو پر سوچ نظروں سے دیکھتا پژمردگی کی تصویر بنا ہوا تھا.. وہ پورا دن ہر ممکن جگہ جہاں ہینڈرک کی موجودگی کا شبہ بھی ہو سکتا تھا وہاں کا چپا چپا چھان آیا مگر اُس کا نام و نشان بھی نہ گزیر.. اور اب وہ تھک ہار کر شکستہ حال یہاں آ کھڑا ہوا کہ کچھ تو سوچ سکے لیکن کچھ کیا یہاں تو سوچ سوچ کر اُس کے دماغ کی شریانیں پھٹنے کو آ گئیں تھیں.. ہر گزرتے گھنٹے کے ساتھ ذہن مزید الجھنوں میں مبتلا ہوتا جا رہا تھا.. سمجھ بوجھ کی صلاحیتیں مفلوج ہونے لگیں..

Posted On Kitab Nagri

کہنے کو تو وہ جواں مرد، بھرپور ذہنی صلاحیتوں کا حامل، پختہ اعصاب کا مالک، ایک اعصاب شکن اور بے خوف جانباز تھا مگر تھا تو ایک انسان ہی جس کے سینے میں پتھر نہیں دل دھڑکتا تھا.. جو درد، تکلیف اور ذہنی دباؤ کا شکار یقینی طور پر ہو سکتا تھا بالکل ایک عام آدمی کی طرح..

فردان اُس کے برابر کھڑے ہوتے ہوئے اُس کے کندھے پر ہاتھ رکھ گیا سہراب نے گردن موڑ کر اُس کو دیکھا.. سمندر کی یخ بستہ ہوائیں سے دونوں کے بال ماتھے پر بکھرے جا رہے تھے، چہرے کی رنگت سردی کے سبب سرخی مائل ہو گئی.. سہراب کی سبز آنکھیں سرخ ہوتی جیسے اپنے آپ سے ہی شکوہ کناں تھیں جن کو دیکھ کر فردان نے بغیر کچھ کہے ہی اُس کو کندھے سے پکڑ کر اپنی جانب کھینچتے گلے سے لگا لیا..

"میں اُس کو بھی کھو دوں گا فردان.."

سہراب اس کے کندھے پر سر رکھتے ہوئے سرگوشی نما آواز میں گویا ہوا جو فردان نے بخوبی سن لی اور لب بلا اختیار بھینچتے چلے گئے... اُس نے سہراب کی پشت پر ہاتھ رکھتے اُس کو سہلایا مانو اپنے ہونے کا احساس دلا یا ہو.. وہ دونوں دوست ایک دوسرے سے کبھی بھی اپنے ماضی کے بارے میں بات نہیں کیا کرتے تھے مگر اس میں ایسا نہ تھا کہ وہ ایک دوسرے سے نہ واقف ہوں.. واقفیت تو تھی مگر ایک دوسرے کے کمزور پہلوؤں سے وہ دونوں وابستگی کے خواہشمند نہ تھے..

Posted On Kitab Nagri

"تمہیں پتاہے آخری دفعہ میں نے خواب میں اُس کو دیکھا تھا..وہ مجھے کہہ رہی تھی کہ وہ تکلیف میں ہے..پھر وہ اچانک غائب ہوگئی..بابا کو دیکھا نہیں پر خواب میں بابا بھی تھے..انہوں نے مجھے کہا کہ مجھے حواس نہیں کھونے ہیں اپنے..لیکن..تم..تم مجھ بتاؤ...میں کیسے خود کو سنبھالوں اب اس سب میں..."

سہراب مسلسل اپنے دل کا حال بیان کر رہا تھا جبکہ وہ خاموش کھڑا اُس کی پشت سہلاتے ہوئے بس اُس کو سنتا رہا..

کچھ توقف تک وہ سہراب کے واپس بولنے کا انتظار کرتا رہا مگر بدلے میں جب وہ کچھ نہ بولا تو فردان نے اُس سے دور ہو کر سہراب کی جانب دیکھا..اپنے دوست کو اس حال میں دیکھ کر وہ خود ٹوٹ رہا تھا مگر چہرے سے کچھ ظاہر نہ ہونے دیا کیونکہ ان حالات میں کسی ایک کو تو مضبوط رہنا تھا..

"کون سا ایسا مشن نہیں سہراب طالب جس میں تمہیں ناکامی کا منہ دیکھنا نصیب ہوا ہو؟؟"

فردان نے اُس کی آنکھوں میں جھانکتے ہوئے سوال کیا جسکا جواب نہ دید تھا..

"ایک بھی نہیں...ایک بھی ایسا مشن نہیں آیا ہے طالب تمہاری زندگی میں..تم اس میں بھی کامیاب ہو گے دیکھنا..بس خود پر یقین اور اللہ پر توکل رکھو یہ میری ماما ہر مشکل کام سے پہلے مجھے بتاتیں ہیں.."

فردان نے اپنے سوال کا خود ہی اٹل لب و لہجے میں جواب دیا،اُس کے انداز سے عیاں تھا کہ وہ سہراب پر کتنا یقین رکھتا ہے..

"ہاں تم ٹھیک کہہ رہے ہو مجھے خود کو سنبھالنا ہوگا.."

Posted On Kitab Nagri

اس کی بات سن کر سہراب گہری سانس اندر کھینچنے کے بعد اندر کا وبال سرد فضا کے سپرد کر کے سیدھا کھڑا ہو گیا.. دل ودماغ کو جیسے نئے سرے سے سوچنے کا موقع فراہم کیا گیا تھا..

"گریٹ.. چلو اب مجھے بتاؤ تم نے کونسی جگہوں پر اُس کو سرچ کر لیا ہے تاکہ ہم ان کے علاوہ کسی اور جگہ سے اپنی تلاش شروع کریں.. لیکن پہلے میرے خیال سے حکمہ کے اغواء کی خبر اس کے گھر والوں کو دینی چاہیے یہ جاننا ضروری ہے ان کے لیے.."

فردان نے سنجیدگی سے کہا ساتھ ہی فرشتے کا ردعمل سوچ کر وہ گہری تشویش میں مبتلا ہو گیا تھا.. فرشتے اور حکمہ کی دوستی اُس کے سامنے تھی، فرشتے کو سنبھالنا مشکل ہونے والا تھا اُس کے لئے اگر حقیقت سامنے آجاتی تو..

"میں نے ہر اس جگہ اُس کو تلاش کر لیا ہے جہاں ہینڈرک کی موجودگی کی زرا سی بھی امید تھی.. گھر، آفس اُس کی فیکٹری، ویرہاوس سب.."

سہراب نے جواب دیا..

"اس کی ملکیت میں ایک ہی فیکٹری اور ویرہاوس ہے؟؟"

فردان کی پر سوچ نگاہیں سمندر کی لہروں پر ٹکیں تھیں.. سہراب اُس کی بات سن کر کچھ ٹھٹھک سا گیا..

"ہاں ایک ہی تھا ویرہاوس بھی اور فیکٹری بھی لیکن کہیں نا کہیں ضرور کچھ مسنگ ہے.. میں صرف اتنا سوچ رہا ہوں کہ اُس کی حیثیت نہیں تھی اتنا ٹھیک پلان بنانے کی پہلی بار وہ آگے نکل گیا ہے مجھ سے.. لیکن وقتی ہو گا یہ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

آج ہم اپنا کام کرتے ہیں حکمہ کے گھر والوں کو اطلاع کر کے بلا وجہ ان کو پریشان کرنے والی بات ہو گی اور ہارون صاحب بھی تھوڑے جلد باز قسم کے انسان ہیں ابھی ہمارے پاس وقت نہیں ہے یہ سب ہینڈل کرنے کا..."

سہراب نے اپنا فون نکال کر ہینڈرک کا نمبر جو وہ پچھلے کئی گھنٹوں سے ٹریس کر رہا تھا وہ کھولا مگر اب بھی لوکیشن ٹریس نہیں کی جاسکتی تھی..

"ہاں بالکل انشاءاللہ.. ہم یہاں سے پینٹ ہاوس چلتے ہیں وہاں جا کر دیکھتے ہیں اُس کے نام پر جتنی بھی پروپر ٹیز رجسٹرڈ ہیں..اُس کے جتنے بھی کلوز ورکرز ہوں گے ان کے متعلق بھی ڈیٹا سرچ کر لیں گے.. مسئلہ ایسے ہی حل ہو گا..اور ٹھیک ہے جیسی تمہاری مرضی لیکن اگر چوبیس گھنٹوں سے بات آگے نکل گئی تو ہمیں بتانا ہو گا ان کو..
"

اُس نے سنجیدگی سے کہا..

"نوبت نہیں آئے گی اُس کی.."

سہراب کا لہجا اٹل اور مضبوط تھا..

اُس کی بات پر فردان نے سر کو اثبات میں جنبش دی اور اپنی گاڑی میں جا بیٹھا اُس کو دیکھ کر سہراب جو بونٹ سے ٹیک لگائے کھڑا تھا ایک آخری نظر ان تاریک سر سراتی سمندری لہروں پر ڈالتا مڑ کر اپنی کار کے دروازے کی جانب بڑھ گیا..

■ ■ ■

وہ نہ جانے کب سے بیٹھی شمس کا انتظار کر رہی تھی کہ نہ معلوم کب اُس کی آنکھ لگ گئی.. لیکن کچھ ہی دیر بعد دروازے پر ہونے والی مدھم دستک کو سن کر حکمہ فوراً سے بیشتر ہڑبڑاہ کر کھڑی ہوئی ایک ہی پوزیشن میں کافی دیر سے بیٹھے رہنے کی وجہ سے اُس کو جسم کا ہر ایک حصّے میں شدید درد محسوس ہو رہا تھا..

"حکمہ دروازہ کھولیں میں شمس.."
باہر کھڑے شمس نے پیروں کی آہٹ سن کر دھیمی آواز میں کہا وہ ہینڈرک کی نظروں سے بچ بچا کر اُس نے اپنے ایک دوست سے اُس کے لئے سیاہ سکارف منگوالیا تھا..اُس کی آواز سن کر حکمہ نے جھٹ سے دروازہ کھول دیا مگر خود وہ دروازے کی اوٹ میں کھڑی ہو گئی شمس نے اندر آکر بغیر اُس کی جانب دیکھے سکارف حکمہ کی جانب بڑھایا جو اُس کے ہاتھ سے لے کر حکمہ نے فوراً اپنے چہرے کے گرد اچھے سے لپیٹ لیا تھا..

"شمس پلیز میری سہراب سے بات کروادو..اور بھائی..بھائی کو کچھ نہ بتانا اس متعلق پلیز نہ بھابھی کو اور نہ ہی فرشتے کو وہ سب بہت پریشان ہو جائیں گے.."
حکمہ نے اُس کے اندر آتے ہی دروازہ بند کرتے ہوئے دھیمی آواز میں کہا،وہ براہ راست اُس کی جانب دیکھنے سے گریز کر رہی تھی کیونکہ چہرے پر بنے اس ٹیٹو کو دیکھ وہ ہر بار خوفزدہ ہو جاتی..

Posted On Kitab Nagri

"آپ اس سب کی ٹینشن نہیں لیں میں نہیں بتاؤں گا کسی کو کچھ بھی.. لیکن میں آپ کی بات سہراب سے نہیں کروا سکتا یہاں پر جیمرز لگے ہوئے ہیں اور یقیناً ہینڈرک سب کے نمبرز بھی ٹریس کروا رہا ہو گا اُس نے اتنا بڑا پلان بنایا ہے اتنی آسانی سے نہیں نکلوا سکتا ہوں میں آپ کو.."

شمس نے لب کترتے ہوئے پریشانی سے کہا وہ سخت اضطراب کا شکار لگ رہا تھا اس وقت..

"مجھے یہاں لے کر آئے کیوں ہیں مقصد کیا ہے ان کا؟؟اور تم.. تم یہاں کیا کر رہے ہو شمس پھوپھو کتنی پریشان ہو جائیں گی یہ سب جان کر.."

حکمہ نے اس سے سوال کیا جس کو سن کر وہ زخمی سا مسکرایا اب کیا بتاتا وہ اُس کو کہ جس پھوپھو کی وہ بات کر رہی ہے انہوں نے خود بیٹے کو زیادہ کمانے کے لیے باہر ملک بھیجنے پر زور دیا تھا ورنہ وہ خود اور اُس کے ابو ایسا ہر گز نہ چاہتے تھے..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مقصد آپ کو یہاں لانے کا اچھا نہیں لیکن میں اس مقصد کو کامیاب نہیں ہونے دوں گا.. آپ بے فکر رہیں اور میں ہینڈرک کا ہیڈ سیکورٹی گارڈ ہوں مجھے نہیں پتا تھا کہ وہ ملک دشمن عناصر سے ملاء ہوا ہے ورنہ کبھی بھی اس کی سیکورٹی پر مامور نہ ہوتا.."

شمس مسلسل کمرے میں ٹہل رہا تھا ہاتھ شہد رنگ بالوں میں پھنسائے وہ اس سے بات کرنے کے ساتھ ساتھ محوِ سوچ بھی تھا..

Posted On Kitab Nagri

"تم تو یہاں پڑھنے آئے تھے شمس یہ سب کیا ہے؟؟ کیا بات کر رہے ہو تم؟؟ اور ملک دشمن عناصر یعنی بلیک واٹر؟؟ انہوں نے اغواء کیا ہے مجھے؟؟"

حکمہ کو اچانک جیسے یاد آیا اس دن والی سہراب سے کی ہوئی بات..

"جی لیکن آپ کو کیسے پتہ اس کے بارے میں؟؟"

شمس نے مڑ کر اُس کی جانب دیکھتے ہوئے سوال کیا..

"سہراب نے بتایا تھا مجھے..اس کو چھوڑو تم مجھے یہ بتاؤ تم آئے کیوں ہوں یہاں یہ سب کیا کر رہے ہو تم میرے بھائی... تم ایسے تو نہ تھے..."

حکمہ اُس کے لئے بھی سخت پریشان تھی اپنی نیچر کے عین مطابق..

"پاکستان میں میں پڑھائی کے ساتھ ساتھ کو میٹ سیکورٹی ایجنسی سے ٹریننگ لینے کے بعد وہاں جاب بھی کر رہا تھا تقریباً دو سال سے..وہاں کے ہیڈ نے مجھے آفر کی تھی یہاں سان ڈیاگو میں ان کے دوست کی ایجنسی کے لئے کام کرنے کی..میں نے امی کو بتایا اس بارے میں تو آپ کو امی کو معلوم ہی ہو گا ہمیشہ کی طرح بہتر سے بہترین کی خواہش میں امی نے مجھے یہاں آنے کا کہہ دیا..بابا کی طبیعت بھی کچھ ناساز رہتی ہے ان دنوں تو مجھے بھی مجبوراً دو مہینوں قبل یہاں آنا پڑا اب یہاں یہ سب ہو جائے گا میرے علم میں نہ تھا.."

شمس نے بات کے اختتام میں لب سختی سے بھینچ لئے..

"تم اب کیسے باہر نکلو گے اس دلدل سے شمس؟؟ یہ کیا کیا تم نے.."

Posted On Kitab Nagri

حکمہ اپنا سر ہاتھوں میں تھام کر بیڈ پر بیٹھ گئی دماغ گھوم رہا تھا اُس کی بات سننے کے بعد..

"ابھی مجھے اس سب کی فکر نہیں ہے.. فکر مجھے آپ کی ہے.. میں آپ کو کیسے نکالوں یہاں سے.. بہت زیادہ الرٹ ہے نیچے سیکورٹی.. سہراب کو اس سب کے بارے میں انفارم کرنے کے لیے مجھے اس ویر ہاوس کے احاطے سے نکلنا ہو گا مگر آپ کو یہاں اکیلا چھوڑ کر بھی نہیں جا سکتا ہوں کہ میں اس بڈھے کی فطرت سے بخوبی واقف ہوں.."

شمس نے دانت پیس کر کہا..اُس کی سیکورٹی پر مامور تھا وہ آئے دن ہینڈرک کے ساتھ آنے والی لڑکیوں کو دیکھتا رہتا تھا وہ..

"تم میری فکر نہیں کرو میں.. میں دروازہ نہیں کھولوں گیں کسی کے بھی لئے.. تم بس جاؤ یہاں سے.. جلد از جلد بس رابطہ کرو سہراب سے وہ بہت زیادہ ڈپریشن میں ہوں گے اس وقت.."

حکمہ نے سر اُٹھا کر اُس کو دیکھا.. شمس نے محض سر اثبات میں ہلا دیا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ابھی تو رات ہو رہی ہے فجر کے وقت نکلوں گا جب یہ سو جائے گا..ابھی میں چلتا ہوں اور ہاں یہ کھا لیں کافی دیر سے بھوکی ہیں آپ.."

شمس نے کوٹ کی اندرونی جیب سے پروٹین بار نکال کر حکمہ کی جانب بڑھائی جو اُس نے اپنے ہاتھ میں تھام لی..

"شمس بس مجھے یہاں سے نکال دو کچھ بھی کر کے.. مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے.."

Posted On Kitab Nagri

شمس جو دروازے کی جانب بڑھ رہا تھا اُس کی بات سن کر حکمہ کی جانب پلٹا.. حکمہ کی پہلے جو متر نم آنکھیں آنسوؤں سے لبالب تھیں..

"کل تک آپ یہاں سے نکل جائیگی یہ میرا وعدہ ہے آپ سے.. دروازہ بند کرلیں اب.."

اُس کے باہر نکلتے ہی حکمہ نے کمرے کا دروازہ بند کیا.. کم از کم سکارف تو مل ہی گیا تھا سر ڈھانپنے کے لیے اب تک کے لیے یہی بہت تھا..

▪ ▪ ▪

سہراب، فردان اور فیاض سہراب کے پنٹ ہاوس میں موجود پوری رات گزار کر ہینڈرک اور اُس کے قریبی ساتھیوں کے نام پر رجسٹرڈ سان ڈیاگو میں تقریباً دس پروپرٹیز نکال لیں تھیں جن میں سے پانچ کی تلاشی کے لیے فردان جا رہا تھا اور باقی کے پانچ کے لیے سہراب اور فیاض..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فیاض مہرین کو مراد مینشن چھوڑنے کے بعد یہاں چلا آیا تھا اور اب وہ سہراب کے ہمراہ تلاش پر نکل گیا.. فردان وہاں الگ اپنے کام میں مصروف تھا.. چار ویر ہاوس اور ایک گھر کی چھان بین وہ کر چکا تھا جہاں سے کوئی خاطر خواہ ثبوت نہ حاصل ہو سکا.. سہراب کو کال کی تو وہاں بھی یہ ہی حال تھا..

Posted On Kitab Nagri

فردان سٹیرنگ وہیل پر ہاتھ رکھے کچھ سوچنے لگا اچانک اُس کے ذہن میں شمس آیا.. چہرے پر ٹیٹو، اور اُس کے پاس گن بھی تھی.. شمس سے رابطہ کرنے کا سوچا اُس نے..وہ اس وقت بھی کچھ مشکوک لگا تھا فردان کو..اُس سے ملاقات یقیناً فائدہ مند ثابت ہوتی ان کے لیے..

فردان اُس کے بارے میں صرف اتنا جانتا تھا کہ وہ فرشتے کا کزن ہے اس کے علاوہ پورا نام بھی نہیں معلوم تھا اُس کو..اگر یونیورسٹی سے پتا کرواتا تو بلاوجہ وقت ضائع ہوتا باقی طریقے بھی تھے مگر لمبے..سو اُس نے فیصلہ کیا کہ ابھی فرشتے سے مل کر شمس کا نمبر حاصل کر لے گا، اور اس ہی بہانے دید کی طلب بھی بجھ جاتی..

صبح سویرے کے وقت تھا جب وہ ہارون ثاقب کے گھر پہنچا اُس کے تعینات کیے گئے اہلکار اب بھی عام کپڑوں میں ملبوس پورے علاقے میں پھیلے ہوئے تھے..گھر کے ارد گرد جانچتی نظریں ڈال کر اُس نے بیل بجائی..چار سوں سب نارمل تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آرہی ہوں.."

اندر سے تیز قدموں کی چاپ کے بعد اُس کی جھنجھلاہٹ بھری اونچی آواز آئی..فردان کے لبوں کو مسکراہٹ نے چھوا تھا اُس کی آواز سن کر، وہ دو دن بعد بے فکری سے مسکرایا تھا..فرشتے نے بغیر پوچھے دروازہ کھول دیا اور صبح کے اس پہر وہ فردان کو اپنے سامنے دیکھ کر لمحوں کے لیے ٹھٹھکی اور پھر انجان بنتے اُس کو اندر آنے کا راستہ دیا..

Posted On Kitab Nagri

فردان کی جانچتی نیلی آنکھیں مسلسل اس کے چہرے کے نقوش کا جائزہ لے رہیں تھیں جس سے اُس کو اس بات کا واضح ادراک ہو گیا کہ فرشتے کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے..اُس کی رنگت زردی مائل اور آنکھوں کے کنارے سوجھے ہوئے تھے جیسے کافی دیر تک روتی رہی ہو یا سوئی نہ ہو..فردان کے دل کو کچھ ہوا تھا یہ دیکھ کر مگر وہ ہنوز ڈھیٹ بنا رہا کیوں کہ ناراضگی جو غالب تھی اب بھی..

"مجھے تم سے بات کرنی ہے.."

فردان نے اُس کے وجود کو نظروں کے حصار میں لیتے ہوئے کہا فرشتے اُس کی جانب دیکھنے سے گریز کر رہی تھی کیونکہ اگر دیکھتی تو ایک بار پھر آنسو امڈ آتے آنکھوں میں..

"کہیں.."

فرشتے نے سپاٹ انداز میں کہا..فردان نے ایک نظر اُسکی معطّر ہوتی رنگت کو دیکھا اور اُس کا ہاتھ تھامتے سیڑھیوں کی جانب بڑھا..

"یہاں نہیں اوپر چلو کمرے میں.."

ہمیشہ کی طرح اُس نے فرشتے کی ایک نہ سنّی وہ ارے ارے کرتی رہی اور فردان اُس کو اپنے ساتھ فرشتے کے کمرے میں لے آیا جہاں اُس نے فرشتے کا ہاتھ چھوڑ کر اپنے پیچھے دروازہ بند کر کے لاک کیا فرشتے نے تیوریاں چڑھا کر پہلے دروازے کو اور پھر دروازے سے ٹیک لگائے کھڑے شخص کو دیکھا جو سینے پر ہاتھ باندھے کھڑا بڑی فرصت سے اُس کو دیکھ رہا تھا جیسے دنیا میں اس کے علاوہ دوسرا کوئی اور کام نہ ہو..

Posted On Kitab Nagri

"کیا ہے یہ سب؟؟"

فرشتے نے اپنی آواز پر قابو رکھتے قدرے بے رخی سے سوال کیا..

"کیا ہے؟؟ تم سے بات کرنی تھی تنہائی میں اس میں اتنی انہونی کونسی بات ہے؟؟"

وہ جو دو دن سے اُس کے رویے پر آنسو بہا رہی تھی، آج وہ شخص اُس کے سامنے بالکل فٹ فاٹ کھڑا اس سے ایسے مخاطب تھا جیسے گویا کچھ ہوا ہی نہ ہو.. فردان کے انداز ہر بار اُس کا دل زخمی کر دیتے..

"انہونی آپ ہیں فردان مصطفیٰ... آپ ایک انہونی ہیں جو مجھ پر بیت رہی ہے.."

فرشتے نے بمشکل اپنے آنسوؤں کا گلا گھونٹا کیونکہ اُس کے سامنے آنسو بہانے کا کوئی فائدہ نہ تھا..

"بر حال کہیں کیا بات ہے.."

اُس نے گہری سانس فضا کے سپرد کرتے چہرہ کھڑکی کی طرف موڑ لیا.. فردان کو زندگی میں پہلی بار اُس کا رویہ تشویش میں مبتلا کر رہا تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"??Why are you showing such attitude"

فردان نے دروازے سے ہٹتے اُس کے جانب پیش قدمی کی فرشتے جہاں کھڑی تھی وہاں ہی کھڑی رہی البتہ چہرہ واپس فردان کی طرف موڑ لیا..

"?Why shouldn't I"

Posted On Kitab Nagri

سوال پر سوال کیا گیا سنہری آنکھیں سرد تاثر خود میں سموئے فردان کے بدلتے چہرے کے تاثرات کا بخوبی جائزہ لے رہیں تھیں..

You made me feel everytime that I'm nothing to you, you " treat me like hell like I'm a toy or something that you play with and whenever you fed up of playing with me you just ...throw me away like a useless stuff, every freaking time I'm done with these games Fardan Mustafa.. I'm done with "..you

فرشتے کا لہجہ حد درجہ تلخ تھا اور الفاظ لب و لہجے سے کئی گناہ زیادہ زہریلے..اُس کی باتوں نے فردان کی سپید رنگت میں سرخی گھول دی آنکھیں میچتے اُس نے خود پر قابو کیا..اس وقت اُس کے پاس وقت نہ تھا کہ وہ اپنے پچھلے کئے گئے عمل کی کھڑے ہو کر یہاں صفائی پیش کرتا..

"مجھے تم سے کوئی فالتو بات نہیں کرنی ہے اس وقت فرشتے فردان..اپنے کزن شمس کا نمبر دو مجھے..یہ میں تم سے موبائل پر بھی لے سکتا تھا پر سوچا ایک نظر تمہیں دیکھ بھی آؤں.."

Posted On Kitab Nagri

خود پر قابو رکھتے اُس نے سرسری انداز میں ایسے کہا جیسے فرشتے نے محبت بھرے القابات سے اُس کو نوازا ہو.. نام کے آگے اپنا نام لگا کر گویا باور کروایا گیا تھا کہ دماغ میں جو گند پک رہا ہے اس سے خود کو باز رکھو..

"کیوں؟؟اُس کے نمبر کا کیا کریں گے آپ؟؟"

فرشتے نے اُس کی تمام باتوں کو نظرانداز کر کے محض ایک ہی بات پر غور کیا..

"کال کر کے پوچھوں گا کہ کس نوعیت کا رشتہ تھا تم دونوں کے درمیان.."

فردان نے تمسخر بھری مسکان لبوں پر سجاتے اُس کے بے اختیار احساسِ توہین کے تحت سرخ ہونے والے رخساروں کو دیکھا دل چاہا تھا کہ ان پر لب رکھ دے مگر اپنے ارادوں سے اُس نے خود کو باز رکھا..

"آپ... آپ اب شک بھی کر رہیں ہیں مجھ پر؟؟"

فرشتے کے لہجے میں افسوس، دکھ اور شکوہ تھا فردان نے نرمی سے مسکراتے ہوئے اُس کے چہرے پر ہاتھ رکھا.. فرشتے کی پلکیں اُس کے پر حدّت لمس پر لرز گئی.. فردان نے اپنی اُنگلیاں اُس کے کان کے نیچے رکھتے اپنے انگوٹھے کو فرشتے کے رخسار پر سہلایا ہر بار کی طرح اس بار بھی اس شخص کے لمس کی تاثیر فرشتے کو پگھلا رہی تھی..

"نہیں.."

فردان نے فرشتے کے چہرے پر جھک کر سرگوشی سے بھی مدھم آواز میں کہا اُس کی دہکتی سانسیں فرشتے کی بے ترتیبی مہکتی سانسوں سے الجھنے لگیں.. فرشتے فوراً آنکھیں کھولتی چند قدم پیچھے ہوئی اس سے.. ہمیشہ کی طرح اس

Posted On Kitab Nagri

بار بھی وہ اس سب میں بہک کر اپنے جذبات کو بے مول نہیں کرنا چاہتی تھی.. فردان نے اُس کے دور ہونے پر آنکھیں کھولتے شدید بدمزاج ہو کر فرشتے کو دیکھا..

"میں بھیج دیتی ہوں آپ کو اُس کا نمبر.. آپ تسلی کر سکتے ہیں اس سے بات کر کے اور میرے اور اُس کے درمیان تعلقات کی نوعیت بھی جان لیجیے گا.. مگر جہاں تک مجھے یاد ہے آپ تو ان تعلقات کی نوعیت جاننے سے پہلے ہی ہمارے اس رشتے کو لے کر پچھتا رہے تھے.. نہیں؟؟"

فرشتے نے اپنا لہجہ بدل کر طنزیہ انداز میں اس سے سوال کیا.. فردان نے مٹھیاں بھینچ کر خود پر قابو کیا ورنہ دل چاہ رہا تھا کہ دو لگا کر اُس کا دماغ درست کر دے ماں نے ایسی تربیت کی ہوتی تو اب تک ایک آدھ تو لگا ہی چکا ہوتا اس کو کب سے اُس کی بکواس منہ بند کر کے سن رہا تھا وہ..

"نمبر بھیج دینا تمہاری فضول باتوں کے لئے وقت نہیں ہے میرے پاس.. ابھی کہ ابھی نمبر بھیجو.. میں جب تک گاڑی میں بیٹھوں گا مجھے نمبر چاہیے اپنے موبائل میں.."

فردان یہ کہتا آگے بڑھا اور فرشتے کے گالوں کو سختی سے ہاتھ میں دبوچتے اُس نے فرشتے کا چہرہ اونچا کیا اور اگلے ہی لمحے وہ اپنی تمام تر شدتوں کے ساتھ اُس کے گلابی ہونٹوں پر جھکتا اُس کی مہکتی سانسیں خود میں انڈیل رہا تھا ہر بار کی طرح اُس نے فرشتے کو کچھ سمجھنے کی مہلت نہ دی تھی.. دو دن سے جو تشنگی تھی اُس کو مٹا کر وہ اگلے پل فرشتے

Posted On Kitab Nagri

کو نرمی سے خود سے آزاد کرتا اُس سے دور ہوا چند لمحے والہانہ انداز میں وہ اُس کی لرزتی پلکیں اور کانپتے ہونٹ دیکھتا رہا اور پھر وہاں سے ہٹ گیا..

فرشتے جو ہرگز اس سب کے لیے تیار نہ تھی اُس کے پر تپش لمس، پرفیوم کی مخصوص خوشبو کے دور ہو جانے پر آنکھیں پٹ سے کھولتی جیسے ہی اُس کو دیکھنے کے لیے نظریں اُس کے تعاقب میں دوڑائیں تو وہ سامنے کہیں نہ تھا اچانک کھڑکی کھلنے اور سرد ہوا کمرے میں داخل ہوتی محسوس کر کے جوں ہی اُس نے گردن موڑی تو کھڑکی پر لگی گرِلز پھلانگ رہا تھا..

"یہ.. یہ کیا کر رہے ہیں آپ ؟؟"

فرشتے حیرت سے اُس کو دیکھتی دوڑ کر اُس کے نزدیک آئی لیکن اس سے پہلے ہی وہ نیچے اتر چکا تھا.. فرشتے نے زرا آگے ہو کر نیچے جھکتے دیکھا تو وہ گردن اٹھائے مسکرا کر فلائنگ کس اُس کی جانب اچھالتے ہوئے مسکرا کر اپنا کوٹ جھاڑتے وہاں سے نکل گیا..

"عجیب انسان ہے.. آیا دروازے سے گیا کھڑکی سے.. اس کے دماغ میں یقیناً کوئی پروبلم ہے.."

فرشتے نے کھڑکی بند کرتے ہوئے اُس پر پردہ برابر کر کے خود کلامی کی ساتھ ہی بیڈ پر پڑا اپنا موبائل فون اُٹھا کر اُس کو شمس کا نمبر بھیجا..

Kitab Nagri www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

❤Thanks love"

"Not for this but for kiss

جواب ایک منٹ بعد موصول ہوا جس کو پڑھ کر فرشتے کا دل چاہا کہ اگر وہ سامنے ہوتا تو جس کھڑکی سے ابھی وہ نکلا ہے وہاں سے ہی دھکا دے دیتی وہ اُس کو..

...

For the debt I owe, gotta sell my soul...

Cause I can't say no, no, I can't say no'

Then my limbs all froze and my eyes won't close

And I can't say no, I can't say no

...Careful...

Bury a friend-

Song by Billie Eilish

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ نہ امید ہوتا ان پانچوں ویرہاوسز کا چپا چپا چھان آیا تھا مگر تلاش بیکار ہی گئی.. فیاض کو گھر بھیجنے کے بعد ابھی وہ سڑکوں پر بے مقصد گاڑی دوڑا رہا تھا کہ اُس کا فون بجنے لگا جس نے سہراب کی سوچوں کے تسلسل کو توڑا تھا..

اُس نے ایک نظر کار کی LED کو دیکھا جس پر انجان نمبر چمک رہا تھا ابھی کسی سے بھی بات کرنے کے حالات میں نہ تھا وہ سو اس نے ہاتھ بڑھا کر کال کینسل کر دی.. کچھ لمحوں کا ہی وقفہ آیا ہو گا کہ کال دوبارہ موصول ہو گئی، نہ چاہتے ہوئے بھی اُس کو کال اُٹھانی پڑی..

"ہیلو..."

نہایت بد دلی سے کہا گیا.. گاڑی کی خاموش فضا میں اُس کی بے زار تھکی تھکی سی شکستہ حال آواز گونجی جس کو سن کر کسی کا جانا پہچانا پر مسرت قہقہہ سہراب کے روح تک کو جھلسا گیا تھا..

"گھٹیا انسان! ہمت ہے تو مجھ سے آ کر مقابلہ کرو بزدلوں کی طرح عورت ذات کو کیوں ڈھال بنایا ہے اپنی؟؟"

سہراب کے سر پر جیسے خون سوار ہونے لگا اگر وہ سامنے ہوتا تو اُس کا گلا اپنے ہاتھوں سے دباتے وہ اُس کے جسم کے ہر ایک حصے کو خاکستر کر دیتا..

"ہائے ہائے... میں تمہیں بتا نہیں سکتا کتنا سکون مل رہا ہے مجھے تمہاری یہ تڑپتی ہوئی آواز سن کر.. ماننا پڑے گا میجر آواز اچھی ہے تمہاری.."

Posted On Kitab Nagri

اس کی بات سن کر سہراب کے سٹیرنگ وہیل پر رکھے ہاتھوں کی اُنگلیاں اُس میں پیوست ہونے لگیں جیسے وہ سٹیرنگ وہیل کی جگہ ہینڈرک کی گردن ہو..

"تمہیں میں چھوڑوگا نہیں ہینڈرک...اتنی تکلیف دوں گا تمہیں کے تمہارے پاس موت کی خواہش کرنے کے علاوہ دوسرا کوئی چارہ نہ ہوگا.."

سہراب غصے سے بھری اونچی آواز میں غرایا جس کو سن کر ایک بار پھر ہینڈرک کا محظوظ کن قہقہہ سنا تھا اُس نے جو سہراب کے دماغ کو بھک سے اُڑا گیا..اُس نے اگلے ہی لمحے گاڑی سائیڈ پر لگائی..

"سہراب..سہراب..ابھی سے اتنا خون نہ جلاؤ آگے تو سنو زرہ میری بات.."

ہینڈرک کی بات سن کر اُس کے لب سختی سے ایک دوسرے میں پیوست ہوتے چلے گئے.. گردن اور بازوؤں پر موجود پھولتی رگیں پھٹنے کو تھیں..

"بھونک دو جتنا بھونکنا چاہتے ہو کیونکہ وقت کم ہی بچا ہے تمہارے پاس.."

سہراب نے دانت پیستے ہوئے کہا اس بار ہینڈرک ہنسا نہ تھا بلکہ فون کے اُس پار اُس نے اپنی چیئر سے کھڑے ہوتے ہوئے ہاتھ میں تھاما وہسکی کا گلاس زمین پر پٹخ دیا..

"بھونک بھی دوا بھی سے سانپ سونگھ گیا ہے تمہیں.."

Posted On Kitab Nagri

جب تک وہ خاموش تھا سہراب نے فوراً اسٹینڈ پر لگے اپنے فون میں موجود ٹریکر کو ان کیا نمبر encrypted تھا مگر کال پر بات کرتے ہوئے لوکیشن ٹریس کی جا سکتی تھی اس سے..ہینڈرک جتنا بھی عقلمند ہو جاتا کہیں نہ کہیں وہ مار کھا ہی جاتا تھا اس سے..

"بھونکنے جیسی تو تمہاری حالت ہو جائے گی مسٹر سہراب طالب جب تمہیں پتا چلے گا کہ میں ہوں کون..میرا بھائی تو تمہیں یاد ہو گا تمہارے نانا نے بتایا جو ہو گا تمہیں بچپن سے ایک نظم کی طرح..میرا بڑا بھائی تھا بے وقوف وہ چاہتا تھا کہ تمہارے باپ کی نسل تباہ کر دے تاکہ ہمارا گروہ اپنا کام سکون سے کر سکے مگر یہ غلط کیا اُس نے تبھی آج وہ ہم میں نہیں..دنیا میں ہر ایک کو خریدا جا سکتا ہے کسی کو دولت سے تو کسی کو محبت سے..تمہیں میں خریدوں گا تمہاری محبت سے سہراب..."

اُس کی بات سن کر سہراب کو ایسا لگا تھا کہ اُسکی سانسیں اُس پر تنگ ہونے لگیں ہوں..وہ کچھ کچھ سمجھنے لگا تھا اس سب کا مقصد..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بک...بکواس بند کرو اور مدعے پر آؤ اپنے.."

سہراب نے جکڑتے اعصاب کو قابو میں رکھتے ہوئے خود کو سنبھال کر کہا..دوسری طرف ہینڈرک کے لبوں پر مکروہ مسکراہٹ اُبھری اُس کی دھیمی آواز سن کر..

Posted On Kitab Nagri

"اُس ہی پر آرہا ہوں چندہ پہلے بلیک واٹر کے نئے لیڈر سے تو مل لو.. میں ہینڈرک بر تھ وک تمہارا دشمن یا ہونے والا دوست اگر تم اپنی وفاداری میرے نام کر دو تو... ہاہاہاہا.. "

سہراب نے کچھ جواب نہ دیا محض سرد سانس کھینچتے اُس نے موبائل سکرین پر دیکھا کر سراب تک گھوم رہا تھا یعنی لوکیشن اب تک نہ ٹریس کی جا سکی..

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

"کیا ہوا؟؟ کیا اب تمہیں سانپ سونگھ گیا؟؟"

سہراب کی نظریں اُس گھومتے کرسر پر ٹکیں تھی دماغ مصروف کے آگے اب کیا کرنا ہے..

"کیا کہنا چاہتے ہو..سیدھی طرح سے بات کرو.."

کچھ توقف کے بعد اُس نے استفسار کیا..

"سان ڈیاگو میں قائم آئی ایس آئی ہیڈ کوارٹر کہاں ہیں مجھے یہ جاننا ہے اور تمام سوفٹویر ڈیٹا مجھے چاہیے ان کے سسٹم کی ایکسیس کے ساتھ..اگر کل کی تاریخ میں یہ کر دیا تم نے تو کل رات ہی تمہاری بیوی تمہارے پاس ہو گی.."

سہراب کو لگا اُس کی سماعتوں میں کسی نے پگھلا ہوا سیسہ گھول دیا ہو ملک سے غداری کرنے کے بارے میں وہ سوچ بھی نہیں سکتا تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تمہاری ہمت بھی کیسی ہوئی..تم نے سوچ کیسے لیا ہینڈرک کے میں ایسا کروں گا؟؟ میں اُس باپ کا بیٹا ہوں جس نے اپنی جان دے دی تھی ملکِ پاکستان کے خاطر..میں وہ شخص ہو جو تم سے کبھی بزنس میں نہ ہارا تمہیں کیا لگتا ہے میں یہاں تمہارے آگے جھک جاؤں گا..نہ ممکن...اور میرے پاس اتنا وقت نہیں ہے کہ انتظار کروں کل تک کا..تم تک تو میں چند گھنٹوں ہی میں پہنچ جاؤں گا.."

سہراب کے لہجے میں چٹانوں کی سی سختی تھی اُس کی باتیں سن کر ہینڈرک نہایت بدمزہ ہوا..

Posted On Kitab Nagri

"یار تمہاری مرضی ہے دیکھ لو.. یا بیوی یا ملک..

Now the choice is yours..

اور یہ تو دماغ سے نکال ہی دو کہ تم مجھ تک پہنچ جاؤ گے اگر ایسا ہوتا تو ابھی تم میرے سامنے ہوتے.. اب ذرا میں تمہاری بیوی کو دیکھ آؤں.. کل سے بڑی عزت سے رکھا ہوا تھا، انتظار میں تھا تمہارے جواب کہ اب پتا چل گیا ہے تو ذرا دیکھ آؤں.. بہت مشکل سے پہرہ بیٹھایا...."

وہ آگے بھی کچھ کہتا کہ سہراب تڑپ اُٹھا..

"بکواس بند کرو بے غیرت انسان... اُلٹی گنتی شروع کر دو دنیا کے آخری کونے میں بھی تم ہوئے وہاں سے بھی تمہیں ڈھونڈ نکالوں گا میں..."

یہ کہہ کر اُس نے کال کاٹ دی لوکیشن ٹریک کر لی گئی جو دو گھنٹے کی مسافت پر تھی اگر وہ ابھی نکلتا تو یقیناً وہاں رش ڈرائیونگ کر کے دو گھنٹے سے پہلے ہی پہنچ جاتا..

مگر کیا دو گھنٹے میں وہ اُس کو بچا سکتا تھا؟؟ اوپر سے یہ بھی نہ پتا تھا کہ منزل جس پر تمام مراحل طے کر کے وہ پہنچے گا وہ مقصود ہے بھی کہ نہیں.. سب داؤ پر لگا کر وہ حکمہ کو حاصل کر سکتا تھا لیکن کیا اُس کا ضمیر اُس کو یہ سب کرنے کی اجازت دیتا؟؟ اگر نہیں تو پھر اُس کی بیوی کا مقدر بھی اُسکی ماں جیسا ٹھہرتا.. ایمان، وفا اور محبت کی اس جنگ میں جیت کس کی ہونے والی تھی یہ محض وقت جانتا تھا..

Posted On Kitab Nagri

▪ ▪ ▪

وہ تقریباً صبح کے آٹھ بجے گھر پہنچا تو ڈرائنگ اور ڈائننگ روم سمیت لاونج بھی سنسان پڑا تھا سوائے کچن کے جہاں بل برتن دھونے میں مشغول تھا اس وقت..

"گُڈ مارننگ سر.. حکمہ میم کا کچھ پتا چلا؟؟"

بل نے قدموں کی آہٹ پر گردن موڑ کر دیکھا تو سامنے تھکا ہوا فیاض کھڑا تھا جس کی رنگت کی سرخی، آنکھوں میں تیرتی نا امیدی دیکھ کر وہ سمجھ گیا کہ سوال کرنا بیکار ہے..

"مارننگ.. گرینڈپا کہاں ہیں؟؟"

جس سوال کا جواب مثبت نہ ہو تو جواب نہ ہی دینا بہتر ہے..

"ان کو ناشتے کے بعد ڈاکٹر صاحبہ نے میڈیسن دے کر سونے بھیج دیا تھا تو اب تک سو گئے ہوں گے وہ.."

بل نے جواب دیا جس کو سن کر فیاض نے سکھ کا سانس لیا تھا..

"ٹھیک اور ڈاکٹر صاحبہ خود کہاں ہیں؟؟"

کوٹ اُتار کر کاوچ پر رکھتے ایک اور سوال کیا گیا، مضطرب آنکھیں یہاں وہاں اُس کو تلاش کر رہیں تھیں..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"وہ آپ کے روم میں گئیں تھیں کوئی ویڈنگ ڈوکیمنٹ ہیں وہ لینے یار کھنے.. شاید اب اپنے روم میں ہوں.. آپ کے لیے بریک فاسٹ لگاؤں ؟؟"

بل نے واپس سینک کی جانب مڑتے ہوئے کہا..

"نہیں رہنے دو.."

یہ کہہ کر وہ سیڑھیوں کی جانب بڑھ گیا اچانک کچھ یاد آنے پر واپس مڑا..

"ہو سکتا ہے بھائی کال کریں مجھے.."

اُس نے خود کلامی کرتے جھک کر کوٹ کی جیب سے فون نکالا اور جینس کی جیب میں ڈالتے ہوئے واپس سیڑھیاں پھلانگ کر اوپر آگیا.. اپنے کمرے کے دروازے پر پہنچ کر جوں ہی اُس نے لاک پر ہاتھ رکھا دروازہ اندر سے بند تھا... فیاض کے ماتھے پر بل نمایا ہونے لگے اُس کو اچانک خوف سا آنے لگا کہ کہیں اندر کمرے میں کہیں اُس کو کسی نے نقصان تو نہیں پہنچا دیا بلاشبہ وہ کئی بار اپنے موبائل پر کیمرا ریکارڈنگز دیکھتا رہا تھا گھر کے اندر باہر لگے کیمراز کی مگر پھر بھی دل میں اندیشے سے بھر آئے..

وہ ابھی وہاں سے ہٹ کر نیچے چابی لینے جانے ہی لگا تھا کہ اندر سے لاک کھلنے کی آواز آئی..

"سوسوری.. وہ... وہ میں یہاں نکاح نامہ رکھنے آئی تھی تو بیڈ پر لیٹی اور میری آنکھ لگ گئی.."

Posted On Kitab Nagri

مہرین کے چہرے پر ہوائیں اُڑی ہوئی تھیں رنگت معطّر فیاض کو دال میں کچھ کالا لگا اوپر سے مہرین کا لب و لہجہ کچھ مشکوک سا تھا... آنکھیں سکیڑ کر اُس کو دیکھتے ہوئے وہ دروازے کے لاک پر ہاتھ رکھتے اندر داخل ہوا کمرے سے باہر نکلتی مہرین کے راستے میں حائل ہوا تھا وہ تاکہ باہر نہ نکل سکے..

"اوکے.. ریلکس ہو جاؤ تمہارے شوہر کا کمرہ ہے یعنی تمہارا بھی.. تم آسکتی ہو یہاں وضاحت دینے کی ضرورت نہیں تھی.."

فیاض نے دلچسپی سے اُس کے چہرے کے نقوش کا جائزہ لیا.. سیاہ چمکدار آنکھیں ہر بار بھٹک کر اُس کی سبز مائل بھوری آنکھوں پر جا ٹھہر رہیں تھیں..

"میں... میں کب گھبرائی.. تمہیں غلط فہمی ہوئی ہے.. میں تو بس نکاح نامہ.."

وہ جو اُس کی آنکھوں کے بدلتے تیور سمجھ رہی تھی ہڑبڑاہ کر اپنی صفائی پیش کرنے لگی جس کو فیاض نے بیچ ہی میں کاٹ دیا تھا..

?Are you sure that you were here only for the nikkah namah"
"

اُس کی جانب پیش رفت کرتے ہوئے فیاض نے گھمبیر تا سے استفسار کیا... مہرین نے اُس کے بڑھتے قدموں کو دیکھ کر دو قدم پیچھے لئے اور اپنے سے کچھ دور ڈریسنگ ٹیبل ہونے کی وجہ سے وہ وہاں ہی رک گئی ورنہ ڈریسنگ سے ٹکرا جاتی..

Posted On Kitab Nagri

"!Yes"

ایک لفظی جواب دیا وہ اُس کی پل پل بوجھل ہوتی آنکھوں میں دیکھنے سے گریز کر رہی تھی.. یہ تو طے تھا کہ فیاض اُس کے ویران بنجر دل میں اپنے قدم پوری شان و شوکت سے جما چکا تھا بس اس بات کے اقرار سے وہ محض انکاری تھی..

ابھی اُس کے کمرے میں بھی مہرین کچھ دیر قبل واقعی نکاح نامہ رکھنے آئی تھی مگر وہاں اُس کا بیڈ، ورڈروب اور ڈریسنگ ٹیبل پر بکھرے اُس کے سامان نے مانو مہرین کے واپس جاتے قدم جکڑ لئے تھے.. کمرے کا دروازہ لاک کر کے وہ اُس کی ہر ایک چیز کو اشتیاق اور استحقاق بھری نظروں سے دیکھتی سیٹ کر رہی تھی، اُس کا سامان دیکھ کر مہرین کو اندازہ ہوا کہ وہ پرسنل کیئر کے حوالے سے کافی چوزی ہے جو کہ اُس کو پسند بھی بہت آیا تھا..

اپنے نکاح کے بعد سے وہ اس کمرے میں نہیں آیا تھا تبھی سب کچھ پھیلا ہوا تھا جس کو مہرین نے اپنے ہاتھوں سمیٹا اور جس وقت فیاض نے لاک گھمایا تھا تب وہ بدقسمتی سے ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑی اُس کے پرفیوم کی مسرور کن مہک آنکھیں بند کیے محسوس کرتی خود پر بھی سپرے کر چکی تھی..اُس کو عشق ہونے لگا تھا اس اسٹرونگ ڈومینیٹ خوشبو سے..

Posted On Kitab Nagri

"اچھا Bad for Boys (پرفیوم) اچھا ہے پر اتنا بھی نہیں کہ ایک دن تک اُس کی خوشبو یہاں پر رقص کرتی رہے.."

مہرین نے ہونٹوں کا کنارہ دانتوں میں دباتے ہوئے اُس کی جانب دیکھا یعنی وہ پکڑی گئی تھی.. فیاض مزید ایک قدم اور آگے بڑھاتا اُس کے عین مقابل آ کھڑا ہوا کہ اگر کچھ جھکتا تو دونوں کے وجود ایک دوسرے سے اُلجھ جاتے... مہرین نے خود پر قل پڑھ لیا..

"..Now this breathtaking joker will make fun of me"

مہرین نے بے اختیار کڑھتے ہوئے سوچا وہ فیاض کی خود پر مسلسل مرکوز خمار زدہ نگاہوں سے بوکھلا رہی تھی اب..
فیاض مسکراتا ہوا اُس کے بے انتہا نزدیک ہوتے جھکا اتنا کہ دونوں کے چہرے ایک دوسرے سے چند انچ کے فاصلے پر تھے مہرین نے فوراً سختی سے آنکھیں میچ لیں..

"آرے نہیں میں کیپ کھول کر چلا گیا تھا..

"..Sorry my bad

فیاض نے اُس کے برابر سے ہاتھ گزارتے مہرین کی پُشت پر موجود ٹیبل پر پڑے اپنے پرفیوم کی بوتل کیپ سمیت اٹھائی اور واپس سیدھا کھڑا ہو گیا..

"اُففف مہرین یہ کیا بکواس سوچ رہی تھی تم.. چلو شکر خدا کا یہ سمجھا نہیں.."

مہرین نے دل ہی دل میں سوچتے ہوئے جھٹ سے آنکھیں کھول دیں..

Posted On Kitab Nagri

"ہاں.. تبھی پورے روم میں پرفیوم کی خوشبو پھیلی ہوئی ہے.. تم کیپ لگا دو.."

مہرین نے فوراً اپنے آپ کو سنبھالتے ہوئے بڑی دیدہ دلیری سے مشورہ دیا فیاض کے لبوں پر ٹھہری مسکان مزید گہری ہونے لگی تھی...اب کہ وہ ایک بار پھر جھکا مگر اس بار مہرین کو لگا وہ ڈریسنگ پر بوٹل رکھنے جھکا ہو گا لیکن پرفیوم اپنی جگہ پر رکھنے کے بعد اُس نے مہرین کے اطراف دائیں بائیں اپنے دونوں ہاتھ ڈریسنگ ٹیبل پر ٹکائے جس کہ بعد وہ اُس کے گھنگرالے بالوں سے چھپے کان کی لو پر جھک آیا اپنی ناک کی مدد سے راستے میں آئیں ان زلفوں کو ہٹا کر..

"لیکن ایک بات سمجھ نہیں آئی.. میری خوشبو سے تم کیوں مہک رہی ہو؟؟ جبکہ اب تک تو چھوا بھی نہیں ہے میں نے تمہیں؟؟"

فیاض کی گھمبیر بوجھل مدھم سرگوشی کو سن کر مہرین پر جیسے اُس کی سانسیں بھاری ہونے لگیں، ساتھ ہی فیاض کا یوں اُس کی گردن اور بالوں سے اُٹھتی خوشبو کو لمبی گہری سانسوں کی صورت خود میں کھینچنا اُس کو آنکھیں بند کرنے پر مجبور کر گیا..

"...Now I want to feel you on me Dr mehreen fayyaz"

Posted On Kitab Nagri

اُس کی بھاری بوجھل آواز مہرین کے اوسان خطا کرنے کے لیے کافی تھی جو فیاض نے اُس کی کان لو پر اپنے لب رکھ دئے مہرین کے پورے وجود میں جیسے بجلی سی دوڑ گئی..اُس کے پر حدت لمس کو محسوس کرتے دوسری طرف فیاض خود اپنے قابو میں نہ تھا،مہرین کے وجود سے اُٹھتی اپنے پرفیوم کی خوشبو اُس کو دیوانہ بنا رہی تھی..

"مجھے..جانا ہے.."

مہرین بمشکل آنکھیں کھولتے ہوئے منمنائی جس کو سن کر اُس کی گردن پر جھکتا فیاض فوراً اپنی جگہ رُکتے سیدھا کھڑا ہو گیا..

"ایک بار اپنے دل سے پوچھ لو..جانا چاہتی ہو تم؟؟"

فیاض نے سنجیدگی سے استفسار کیا اُس کی آنکھوں سے یہ صاف ظاہر ہو رہا تھا کہ بہت مشکل سے اُس سے دور ہوا ہے وہ..مہرین نے رخساروں پر سایہ بنی پلکوں کو دھیرے دھیرے اُٹھاتے ہوئے اُس کی جانب دیکھا..لفظوں کی ضرورت نہ تھی اُس کی آنکھوں نے جواب دے دیا فیاض کے سوال کا جس کو دیکھ کر ٹیبل پر رکھے اپنے دونوں ہاتھ وہ وہاں سے ہٹاتا اُس کی کمر پر بازوؤں کا حصار باندھ گیا..

اچانک اس بڑھتی نزدیکی پر مہرین کا دل بے اختیار تیزی سے دھڑکنے لگا اُس نے فیاض کے کشادہ سینے پر ہاتھ رکھ کر خود کو اُس سے ٹکرانے سے محفوظ رکھا..فیاض متبسم ہوتا جھک کر مہرین کو اپنے مضبوط بازوؤں کے گھیرے میں لیتا اوپر اُٹھا گیا مہرین نے فوراً اُس کے کندھوں پر ہاتھ رکھتے خود کو ڈگمگانے سے بچایا تھا..

Posted On Kitab Nagri

"یہ... یہ کیا کر رہے ہو تم..؟؟"

مہرین کی اپنی آواز بھی بوجھل تھی لفظوں میں واضح لرزش فیاض نے احتیاط سے اُس کو بیڈ پر لٹا دیا..

"دو دن سے سو نہیں سکا ہوں.. سوں گا..."

فیاض کے پر شکن اعصاب اپنے سامنے لیٹی مہرین کو دیکھ کر جیسے پر سکون ہو گئے تھے وہ اُس کے دونوں اطراف ہاتھ رکھ کر اُس کی گردن میں جھکنے ہی لگا تھا کہ مہرین بولی..

"تو سو جاؤ ناں مجھے یہاں سے جانے دو..."

مہرین نے ایک بار پھر جانے کی فرمائش کی تھی جس پر فیاض کو سخت تیش آیا جو عموماً بہت کم آیا کرتا تھا مگر جب آ جاتا تو مقابل کی خیر نہیں..اُس نے بغیر مہرین کو سوچنے سمجھنے کا موقعہ بھی دئے گردن پر جا بجا بکھرے اُس کے بالوں کو سائیڈ پر کرتے تیزی سے بیٹ کرتی مہرین کی شہ رگ پر اپنے دانت گاڑھ دئے مہرین کے منہ سے بلا اختیار سسکاری نکلی ساتھ ہی اُس نے فیاض کے کندھے کو اپنے دونوں ہاتھوں کے لمبے ناخنوں سے دبوچ لیا تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اب نہیں سوں گا میں.."

اُس کی گردن سے ذرا اوپر اٹھ کر فیاض نے اپنا چھوڑا ہوا سرخ نشان وہاں مخمور آنکھوں سے دیکھا اور اگلے ہی لمحے اُس پر اپنے لب رکھ دئے تھے اُس کے سیاہ بال مہرین کے چہرے پر گرتے مہرین کو مدہوش کرنے لگے..

"اب.. کیا کرو گے... تم؟؟"

Posted On Kitab Nagri

وہ جابجامہرین کی گردن پر اپنی شدتیں چھوڑتاان کو چومتا جا رہا تھا کہ مہرین نے بھاری ہوتی سانسوں کے درمیان سوال کیا..

"وہ ہی جو تم چاہتی ہو اب اور وہ بھی جس کی میں نہ جانے کب سے خواہش لے کر دل میں بیٹھا ہوں.. محبت کروں گا تم سے.."

فیاض نے واپس اُس کے چہرے پر آتے ہوئے استحقاق بھری نظروں سے اُس کے گُلابی رخسار اور خوبصورت ہونٹوں کو دیکھا..

"ہماری روحیں تو شاید پہلی ملاقات سے ہی ایک دوسرے سے واقف تھیں..."

اُس نے ساکت پڑی مہرین کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے مسکراتی بوجھل سرگوشی کی.. مہرین کو اس وقت کسی دوسری دنیا سے آیا کوئی غیر انسانی چیز لگ رہا تھا وہ، جان لیوا حد تک پرکشش..

"ہاں یہ جسم... یہ نئے ہیں اس کھیل میں.."

فیاض نے آخری بات بھی اُس کی آنکھوں میں دیکھتے کہی جس کے بعد وہ اُس کے ہونٹوں پر جھک گیا تھا..

پوری شدت سے اُس پر اپنی محبت کی پہلی مہر ثبت کرتے وہ اُس کے جسم کو بھی اپنے نام کر چکا تھا اور خود کو اُس کے.. فیاض کے پورے وجود میں یہ محسوس کر کے طمانیت اُترتی جا رہی تھی کہ وہ اُس کی شدتوں میں اُس کا ساتھ دے رہی تھی ابھی ایک منٹ سے بھی کم وقت گزرا ہو گا ان دونوں کو ایک دوسرے کو محسوس کرتے ہوئے کہ

Posted On Kitab Nagri

اچانک نیم تاریک کمرے میں رقص کرتی معنٰی خیزی کو فیاض کی جینس کی جیب میں موجود فون کی چنگھاڑتی ہوئی بیل نے توڑا..

مہرین فوراً وہ بیل سن کر اُس کے حصار میں کسمائی جس کو محسوس کر کے وہ جیسے ہوش میں آیا تھا..اپنے بے قابو ہوتے جذبات پر وہ بندھ باندھتے وہ بیڈ سے اٹھتا کھڑا ہو گیا ساتھ ہی موبائل نکال کر آنکھوں کے سامنے کیا..

جبکہ دوسری طرف مہرین اپنی بھاری اُس کی خوشبو سے دہکتی سانسیں استوار کر رہی تھ ی...

"جی بھائی.."

فیاض نے گلا کھنکار کر کہا جیسے آواز میں تیرتے جذبات چھپانے کی سعی کی گئی ہو مگر کال کے اُس پار کوئی اور نہیں فردان تھا..

"آواز کو کیا ہوا ہے؟؟ کیا کر رہے تھے؟؟"

فردان کے سوال کو سن کر مہرین کو دلچسپی سے دیکھتے فیاض نے خود کو مزید سنبھالا وہ بوکھلا گیا تھا..

"کچھ نہیں بھائی..آپ بتائیں کیا ہوا؟؟"

فیاض نے مہرین پر سے نظریں ہٹائیں جو اٹھ کر بیڈ پر بیٹھتی اب اپنی سانسیں استوار کر چکی تھی..

"ایک ایڈریس بھیج رہا ہوں اسلحہ بردار گارڈز لے کر وہاں پہنچو فوراً.."

Posted On Kitab Nagri

فردان نے اپنی بات کہہ کر کال کاٹ دی.. جس کو سن کر فیاض نے فوراً اپنا موبائل جینس کی جیب میں ڈالا اور مڑ کر تیزی سے دروازے کی جانب بڑھا.. لیکن جیسے اچانک اُس کو اپنی غلطی کا احساس ہوا تھا.. وہ فوراً واپس مہرین کے پاس آیا..

"اپنا تمام سامان اس کمرے میں سیٹ کروا دو بل سے کہہ کر جب تک ہمارا گھر مکمل نہیں ہو جاتا یہی ہمارا کمرا ہے.."

فیاض نے اُس کے گال پر اُنگلیوں کی پشت سہلاتے ہوئے کہا.. مہرین نے اثبات میں سر ہلایا تھا..

"بھابھی کو لے کر آئیں گے ہم.. تم یہاں ہی رہنا میرا انتظار کرنا ہو سکے تو کچھ مزے کا پہن لو.."

فیاض نے مسکراتے ہوئے اُس کو دیکھ کر آنکھ ماری مہرین کا دل چاہا منہ میں گوندھ ڈال دے اُس کے تاکہ بول ہی نہ سکے..

"اب چلے بھی جاؤ.."

مہرین نے آنکھیں گھما کر مصنوعی بے زاری سے کہا.. فیاض کے لبوں پر ٹھہری مسکراہٹ مزید گہری ہوئی..

"اگر کمرے سے باہر نکلو تو گردن میں کوئی مفلر ڈال لینا.. چلتا ہوں! خدا حافظ میری امریکن سنڈی.."

جھک کر اُس کے دائیں گال کو زور سے چومنے کے بعد وہ کمرے سے باہر نکل گیا اپنے پیچھے دروازہ بند کرنا نہ بھولا تھا..

Posted On Kitab Nagri

اُس کے وہاں سے نکلتے ہی مہرین بیڈ پر سے کھڑی ہوئی اور ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے آتے اُس نے ڈریسنگ ٹیبل کے شیشے پر لگی لائٹس روشن کی تھیں..اپنا سویٹر گردن سے ذرا نیچے کو کھسکا کر اُس نے اپنی گردن کا حال دیکھا تو منہ کھلا کا کھلا ہی رہ گیا..

"..Crazy maniac"

مہرین نے غصے بھری نظروں سے اپنی صراحی دار خوبصورت گردن پر موجود ان سرخ نشانوں پر اُنگلیاں پھیرتے ہوئے سرگوشی کی بے اختیار ہونٹوں کے کنارے مسکراہٹ میں ڈھلتے چلے گئے تھے..

...

شمس آنکھ بچا کر جیسے تیسے وہاں سے نکل آیا کیونکہ یہ ویر ہاوس جنگل اور کافی سنسان جگہ پر واقعہ تھا تبھی اگر وہ جیمرز سے بچ کر آگے نکل بھی جاتا تو جنگل میں سگنلز کی تلاش کرنا نہ ممکن ہو جاتا اُس کے لیے..

وہ ویر ہاوس کے پیچھے بنے گراونڈ میں آگیا یہاں جیمرز کا ایکسیس بھی نہ تھا اور سگنل بھی پورے تھے فون پر..اُس نے فون ان کیا تو کسی کے ان نون نمبر سے کئی کالز موصول ہوئی تھیں اور ساتھ ہی اُس نمبر سے میسج بھی آیا ہوا تھا شمس نے فوراً میسج کھولا..

"..Fardan here, call me ASAP"

Posted On Kitab Nagri

میسج پڑھ کر اُس نے فوراً فردان کو کال ملائی جو اگلے ہی پل پک کر لی گئی تھی..

"ہیلو شمس بات کر رہا ہوں.."

اُس نے مقابل کے بولنے سے پہلے ہی کہا.. دوسری طرف کار ڈرائیو کرتے فردان نے اُس کی آواز سن کر گاڑی کی رفتار کچھ کم کر دی..

"ہاں معلوم ہے.. یہ بتاؤ تم کس کے لیے کام کرتے ہو؟؟"

وہ فوراً مدعے پر آیا لمبی چوڑی تمہید باندھنے کا اُس کے پاس وقت نہ تھا اور نہ ہی اُس کی عادت..

"اب.. کسی کے لیے نہیں، میں تمہیں ایک ایڈریس بھیج رہا ہوں فوراً یہاں پہنچو حکمہ ادھر ہی ہیں.. اور خالی ہاتھ مت آنا سیکورٹی ہائی الرٹ ہے یہاں.. جلدی آجاؤ.."

شمس نے عجلت میں اپنی بات مکمل کی ساتھ ہی فوراً موبائل کان سے ہٹا کر سپیکر پر ڈالتے اُس نے فردان کے نمبر پر اپنی لوکیشن سینڈ کی تھی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"حکمہ کو اگر تمہارے باس نے کچھ کیا تو سب سے پہلے میں تمہاری جان اپنے ہاتھوں سے لوں گا اسٹیون.."

فردان کی سرد پر اسرار آواز شمس کی ریڑھ کی ہڈی میں سنسنی دوڑا گئی وہ خود کو سنبھالتے آگے کچھ کہتا اس سے پہلے ہی مقابل نے کال کاٹ دی...

Posted On Kitab Nagri

"عجیب ! بلاوجہ جان لو گے ابھی سب ٹھیک ہونے دو.. تمہاری بیوی کو تو ایسا بد ظن کروں گا میں یادرکھو گے تم فردان مصطفیٰ.. ہونہہ بڑا آیا مجھے جان سے مارنے والا.."

شمس نے دانت پیستے ہوئے خود کلامی کی اور پیچھے مڑتا واپس ویرہاوس کی جانب بڑھنے لگا..

دوسری طرف فردان نے سہراب کو یہ اطلاع دینے کے لیے کال ملائی پر وہ کالز نہیں اُٹھا رہا تھا..

"..Damn it! Talib I don't have time to deal with your crap"

فردان نے تین سے چار بار اُس کو کال کی مگر جب اُس نے کال نہ اُٹھائی تو تیش میں آکر وہ غصے سے دبی آواز میں دھاڑا..

وہ اس وقت اپنا ٹیمپر لوز کرنا افورڈ نہیں کر سکتا تھا تبھی گہری سانس لے کر خود کو کمپوز کیا اور گاڑی کی رفتار ایک بار پھر تیز کرتے اُس نے فیاض کو کال ملائی جو اُس نے فوراً پک کرلی تھی.. مطلوبہ ہدایات اُس کو دینے کے بعد فردان نے ایک بار پھر سہراب کا نمبر ٹرائے کیا جواب بھی اُس نے اُٹھانے کی زحمت نہ کی تھی..

"بھاڑ میں جاؤ.."

فردان نے کال کاٹی اور کار کی سپیڈ واپس معمول پر کر دی..

▪ ▪ ▪

وہ بیڈ کے کنارے زمین پر بیٹھی مسلسل دعائیں پڑھ رہی تھی کہ اچانک دروازے کالاک بے دردی سے گھومنے لگا ایسے جیسے کوئی باہر کھڑا اُس کو پورا زور لگا کر گھمارہا ہو..حکمہ کی تو جان پر بن گئی کیونکہ اس سے پہلے جب شمس آیا تھا تو وہ دروازے پر آہستہ دستک دیا کرتا تھا..

"یہ دروازہ لاک کیوں ہے؟؟ چابی لے کر آؤ فوراً.."
باہر سے کسی کی اونچی آواز حکمہ کی سماعتوں سے ٹکرائی..
"یااللہ اب میں کیا کروں...اللہ میری عزت کے محافظ اب آپ ہی ہیں..یہ دروازہ نہ کھلے کبھی.."
حکمہ نے فوراً اپنی جگہ سے کھڑے ہوتے ہوئے دعا مانگی..اُس کا پورا وجود زلزلوں کے زیرِ اثر تھا آنکھوں سے آنسو تواتر جاری اُس کے گال تر کرتے رہے کہ اچانک وہ بالکل ساکت ہو گئی پتھرائی ہوئی آنکھوں کی پتلیاں لکڑی کے کھلتے دروازے پر ٹکی ہوئی تھیں..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آرے واہ..کیا بات ہے.."
ہینڈرک کا مکروہ چہرہ اور ایکسرے کی طرح چلتی آنکھیں حکمہ کے نازک سراپے پر جمی ہوئی تھیں اُس کے کمرے میں آتے ہی حکمہ کو ایسا لگا چارسوں عجیب سی بدبو پھیلتی جارہی ہے..
"وہ کیا کہتے ہو تم لوگ...ماش...ماشاءاللہ..تم خوبصورت نہیں ہو مگر بہت جان لیوا لگ رہی ہو لڑکی..."

Posted On Kitab Nagri

حکمہ کو اُس آدمی کی بیچ باتیں زمین کی پستی میں دھکیلے جارہی تھیں..دل تھا کہ مسلسل دعا گو کہ اب زمین پھٹ پڑے اور وہ اُس کے اندر جا سمائے تاکہ ان ناپاک نظروں سے تو خود کو محفوظ تو رکھ سکے وہ..

"تمہارا شوہر صحیح دیوانہ ہوا ہے تم پر.."

ہینڈرک نے نخوت لہجے میں کہا ساتھ ہی وہ ڈگمگاتے قدم یہاں وہاں رکھتا اُس کی جانب پیش رفت کر گیا حکمہ فوراً بیڈ پر چڑھتی دوسری جانب جا کھڑی ہوئی..

"دور...دور رہو..."

حکمہ سرگوشی نما آواز میں بولی ہینڈرک مسکرایا..

"آرے..آرے فکر نہ کرو میں کچھ نہیں کروں گا ابھی صرف دیکھنے آیا ہوں تمہیں اگر تمہارے شوہر نے اپنی وفاداری میرے نام لکھ دی تو تمہیں چھوڑ دوں گا.."

ہینڈرک نے ہاتھ اُٹھا کر کہا جیسے تسلی دی ہو مگر حکمہ کے تو دل میں آگ سی بھر گئی تھی اُس کی بات سن کر..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تمہاری بھول ہے..وہ کبھی بھی اپنے ملک سے غداری نہیں کریں گے.."

حکمہ زہر خندہ لہجے میں پھنکاری نہ جانے اچانک کہاں سے وجود میں اتنی جان آگئی تھی..اُس کی بات کو سن کر ہینڈرک کا جاندار قہقہہ کمرے میں گونجا..

"واہ کیا خوبصورت آواز ہے..اچھا اگر اُس نے ملک سے غداری نہ کی تو تم میری بانہوں میں آنے کی تیاری کر لینا.."

Posted On Kitab Nagri

ہینڈرک کے عزائم صاف ظاہر تھے اُس کے الفاظ سے حکمہ کا دل چاہا اُس کے منہ پر تھوک دے مگر اتنی ہمت کہاں تھی اُس میں..

"سر.. سر آپ کے گیسٹ آ گئے ہیں.."

شمس کی آواز ہینڈرک کے حکمہ کی جانب بڑھتے قدم وہیں روک گئی.. شمس نے فوراً حکمہ کی جانب دیکھا جو خوفزدہ نظروں سے ہینڈرک کو دیکھ رہی تھی...

"اچھا تم چلو میں آتا ہوں.."

ہینڈرک کو وہاں اچانک شمس کی موجودگی کھلی تو بہت تھی مگر اُس کو کچھ غلط بولنے سے اُس نے گریز کیا..

"سر وہ آپ کے بارے میں پوچھ رہیں ہیں.. آپ تو جانتے ہیں وقت کم ہوتا ہے ان کے پاس وہ یہاں آ گئی ہیں یہی بڑی بات ہے.." شمس نے فوراً صفائی پیش کی وہ جلد از جلد ہینڈرک کو یہاں سے نکالنا چاہتا تھا..

"اوکے.. تم سے رات تک ملیں گے لڑکی اگر کیونکہ بقول تمہارے تمہارا شوہر نہ مانا تو پھر میرے تو مزے ہیں.. ہاہاہاہا.."

ہینڈرک کا مکروہ قہقہہ فضا میں بلند ہوا اُس کی پشت پر کھڑے شمس نے مٹھیاں بھینچ کر خود پر قابو کیا ورنہ دل چاہ رہا تھا اس بات کو سن کر اُس کا جبڑا اپنی جگہ سے ہلا دے..

Posted On Kitab Nagri

اُس کے کمرے سے باہر نکلتے ہی شمس نے گردن موڑ کر حکمہ کو دیکھا آنکھوں سے اُس کو پر سکون رہنے کی تلقین کی تھی اُس نے.. دروازہ بند ہوتے ہی حکمہ بے دم ہوتی زمین پر بیٹھتی چلی گئی اُس نے کبھی سوچا بھی نہ تھا کہ زندگی میں ایسا وقت بھی دیکھنا نصیب ہو گا اُس کو..

■ ■ ■

سہراب دو گھنٹوں سے پہلے اپنی مطلوبہ لوکیشن پر پہنچ چکا تھا جنگل میں قائم قدیم طرز پر بنا، زنک آلود ویر ہاوس کے اندرونی جانب سے بہت لوگوں کی چہل قدمی کی آوازیں وہ با آسانی سن سکتا تھا..

گاڑی میں پڑی اپنی دونوں پسٹلز میں سے ایک اپنی جینس کے پیچھے اڑسا کر اُس نے دوسری گن لوڈ کرتا دبے قدموں آگے بڑھا.. دل سینے کے بجائے اُس کے کانوں میں جیسے دھڑک رہا تھا تبھی وہ ارد گرد سے بے خبر سامنے اپنی پوری توجہ رکھتا آگے بڑھا.. وہ ابھی مزید ایک اور قدم آگے بڑھاتا کہ پیچھے سے کسی نے سہراب کے سر پر گن لوڈ کر کے رکھی تھی.. سہراب کے پیر اپنی جگہ ساکت ہو گئے گن کے ٹرگر کی آواز سن کر..

"سامنے آؤ.. ایک بار پھر پیٹھ پیچھے وار کر رہے ہو تم.."
سہراب نے دانت پیس کر کہا کوئی اور وقت ہوتا تو وہ پیچھے کھڑے شخص کو یوں ہی کھڑے کھڑے دبوچ لیتا مگر اس وقت وہ اپنی جان داؤ پر نہیں لگا سکتا تھا کیوں کہ اُس کی زندگی سے اُس کی محبت کی سانسیں جو وابستہ تھیں..

Posted On Kitab Nagri

"تم اتنے مدہوش ہی کیوں تھے سہراب طالب کے پیچھے آنے والے کا تم ادراک کر ہی نہ سکے.."
سہراب کی سماعتوں سے پیچھے کھڑے شخص کی طنز میں ڈوبی آواز ٹکرائی جس کو سن کر سہراب کے جبڑے بلا اختیار بھینچتے چلے گئے تھے..

شمس کا میسج موصول ہونے کے بعد وہ تمام تفصیلات کے مطابق اپنی کار ویر ہاوس کے پیچھے پارک کرتا یہاں خود جنگل میں درختوں کی آڑ میں کھڑا کچھ دیر پہلے وہاں آنے والی گاڑیوں میں سے اُترتے گارڈز اور پھر ان کے درمیان چلتی ہستی کو حیرت سے دیکھنے رہا تھا اُس کو حیرانی ہوئی تھی ڈائنا کو اس یک سر مختلف روپ میں دیکھ کر.. ان کے اندر چلے جانے کے کچھ منٹ بعد ابھی وہ خود آگے بڑھنے ہی لگا تھا کہ سہراب کی تیز رفتار کار اُس کو وہاں آتی دکھائی دی اور اُس کی جلد بازی میں کی گئی غلطی کو دیکھ اس وقت فردان صحیح معنوں میں آگ بگولہ ہوا تھا..

"فردان ابھی بکواس نہیں کرو اور آگے بڑھو ٹائم نہیں ہے ہمارے پاس.."
سہراب نے ہاتھ گھماتے ہوئے بغیر اُس کی جانب دیکھے فردان کی گردن دبوچنا چاہی مگر وہ جھک کر اگلے ہی پل گن والا ہاتھ نیچے کرتا سہراب کے کندھے پر ہاتھ رکھتے آگے بڑھا..

Posted On Kitab Nagri

"بکواس کرنے کی عادت میری نہیں تمہاری ہے، پہلے تو صرف بولتے تھے بکواس اب کام بھی بکواس کرنے لگے ہو تم طالب..اب میری بات سنو! تم پیچھے سے جاؤ حکمہ فرسٹ فلور پر بنے فرسٹ روم میں ہے میں یہاں سے بندے دیکھتا ہوں.."

فردان تمام ہدایت اُس کو دیتا آگے بڑھا سہراب نے اُس کی بات پر سر اثبات میں ہلایا لیکن لمحے کے ہزارویں حصے میں جیسے اُس کو ادراک ہوا تھا کہ فردان کو یہ سب کیسے پتا چلا مگر سوال پوچھنے کا وقت اس وقت نہ تھا.. پھر کبھی کے لیے یہ سوال رکھتے ہوئے وہ ویر ہاوس کے پیچھے جانے والے راستے کی جانب بڑھ گیا..

فردان سامنے سے آگے بڑھتا ویر ہاوس کے داخلی بند دروازے کو ایک زوردار لات مار کر توڑ چکا تھا اُس اچانک افتاد پر اندر کھڑے سیکورٹی گارڈز فوراً ہی الرٹ ہوئے مگر اُس سے پہلے ہی ہاتھ میں تھامی مشین گن وہ ان کی جانب تانتا اندھا دھند فائرنگ کرتے ان میں سے ہر ایک کو جہنم وصال کر چکا تھا..

"..Easy as hell"

فردان نے اپنی مسکراتی سرد نیلی آنکھوں سے زمین پر تڑپتے خون میں لت پت گارڈز کو دیکھا تمسخر بھری مسکان ہم وقت عنابی ہونٹوں پر رقص کر رہی تھی وہ ان لاشوں اور آدھ مرے انسانوں پر سے پھلانگتا ہوا اندر چلا آیا..

...

"تم نے اس دفعہ بہت اچھا کام کیا اور مجھے حیرت ہے بغیر میری مدد کے.."

Posted On Kitab Nagri

ڈائنا نے مسکرا کر اپنے مقابل بیٹھے ہینڈرک کو دیکھا جو اپنی ریوالونگ چیئر پر شاہانہ انداز میں بیٹھا جھول رہا تھا..

"اور مجھے آپ کو دیکھ کر حیرت ہو رہی ہے میں نے سوچا نہیں تھا اُس عجیب مردانہ آواز کے پیچھے اتنا خوبصورت چہرہ ہو گا.."

ہینڈرک کے لبوں پر ٹھہری مسکراہٹ گہری ہوتی چلی گئی جس کے جواب میں ڈائنا کے بلڈ ریڈ لپ سٹک سے سجے ہونٹ مسکراہٹ میں ڈھلتے تھے..

"میں یہاں پر تم سے اپنی تعریفیں سننے نہیں آئی ہوں.. میجر کو تو تم مزہ چکھا رہے ہو صحیح سے ڈی سی کے بارے میں کیا خیال ہے، اصل ذلت تو اُس نے کی تھی تمہاری اور اُس کی رسّی دراز کی ہوئی ہے تم نے کم از کم کچھ تو مشکل وقت دکھاؤ ڈی سی کو.."

ڈائنا نے کرسی کی پشت سے ٹیک لگاتے ہوئے لقمہ دیا جس کو سن کر ہینڈرک آنکھیں سکیڑے اُس کے چہرے کو دیکھتا ٹیبل کی سطح پر اپنی کہنیاں ٹکاتا ہوا آگے کو جھکا..

"ڈی سی سے ایسا کیا غرض ہے آپ کو میڈم میں یہ کبھی سمجھ نہ سکا.."

ہینڈرک طنزیہ انداز میں گویا ہوا ڈائنا نے تھوک نگل کر حلق تر کرتے اُس کو دیکھا.. درحقیقت اُسکا اعتماد ہینڈرک کی چبھتی ہوئی آنکھوں کے باعث لرز گیا تھا..

Posted On Kitab Nagri

"غرض بالکل وہی ہے میرا اُس سے جو تمہارا میجر سے ہے کہ تمہارے منہ بولے بیٹے کا قاتل، کروڑوں کی ڈیل تمہاری چوپٹ کروانے والا، دنیا جہان کے سامنے تمہیں تمہارے گھر سے قتل کے شبہ میں گرفتار کرنے والا تمہارا پہلا دشمن نہیں.. تمہاری ساری توجہ اُس کے دوست پر ہے جس نے کچھ ایسا بڑا تو نہیں کیا تمہارے ساتھ کہ تم اس کے خون کے پیاسے ہو جاؤ.."

ڈائنا نے بھی اُس ہی کے جیسے انداز میں جواب دیا جس کو سن کر ہینڈرک واپس پیچھے ہوتا مسکراتے ہوئے سر اثبات میں ہلانے لگا..

"اوا چھا یعنی آپ کا بھی پرانا حساب نکلتا ہے.. یقین ہو گیا کہ بوس آپ ہی ہیں.. خیر اب یہ بتائیں کہ ایسی کونسی چیز ہے جو آپ کو اتنے عرصے بعد ہم تک کھینچ کر لے آئی؟؟"

اُس نے سوال کیا..

"دشمن کے دوست کی بربادی بھی ہماری جیت ہوتی ہے.. اور تمہاری کامیاب مجھے تم تک کھینچ لائی.."

ڈائنا نے مسکراتے ہوئے کہا لیکن اگلے ہی لمحے ہینڈرک اور اُس کے چہرے پر ٹھہری طمانیت بھری مسکان پل بھر میں مغدوم پڑ گئی.. چہرے کے زاویے کچھ ایسے بگڑے جیسے منہ میں کڑوا بادام آ گیا ہو..

"کیا ہو رہا ہے یہ؟؟ گولیاں کیوں چل رہیں ہیں باہر.. گارڈز... گارڈز.."

ڈائنا نے بوکھلاہٹ کا شکار ہوتے ہوئے ہینڈرک کو دیکھتے سوال کیا جس کی اپنی حالت بھی کچھ غیر ہونے لگی تھی..

Posted On Kitab Nagri

"کچھ نہیں ہوگا، نیچے گن مینز پریکٹس کر رہے ہونگے.. فکر کی کوئی بات نہیں.."

ہینڈرک نے ڈائنا کی جانب دیکھتے ہوئے اُس کو تحمل سے رہنے کی ہدایت دی.. ساتھ ہی ٹیبل پر پڑا اپنا موبائل اُٹھایا..

"ایسی بیکار بات کہہ کر محض تم خود کو بے وقوف بنا سکتے ہو ہینڈرک رئیڈ پڑ چکا ہے یہاں.. فکر کی بات یوں ہے کہ میرے گارڈز جو میری ایک آواز پر آجاتے ہیں وہ اب تک نہیں آئے.."

ڈائنا نے فوراً چیئر سے کھڑے ہوتے ہوئے بیگ سے فون نکال کر دوسری کار میں بیٹھے اپنے گارڈز کو وہاں آنے کا آرڈر دیا..

ہینڈرک الگ پریشان ہوتا مسلسل شمس کا نمبر ٹرائے کر رہا تھا جو ہر بار اُس کو آف ہی ملاء..

"مجھ سے بھی غلطی ہوگئی تم جیسے بے وقوف پر بھروسہ کر کے مجھے یہاں آنا ہی نہیں چاہیے تھا.."

جب باہر چلتی گولیوں کے شور میں کچھ کمی آئی تو کمرے میں ٹہلتی ڈائنا غصے سے چیخی تھی..

"تم اپنی مرضی سے آئی تھی یہاں اب زیادہ بکواس کر کے میرا دماغ خراب نہیں کرنا.."

ہینڈرک جو خود اس وقت حد درجہ تشویش میں مبتلا تھا تمیز بلاتاک رکھے غرایا.. اُس کو دیکھتے ڈائنا کا بس نہ چلا کہ اُس کا خون پی جائے...

Posted On Kitab Nagri

"تمہاری اتنی ہمت ؟؟؟ کہ تم مجھ سے ؟یعنی ڈائنافرنینڈز سے اس لہجے میں بات کرو.."

ڈائنااُلٹااُس سے زیادہ اونچی آواز میں دھاڑتی ہوئی اپنے بیگ میں رکھی گن نکالتے ہوئے اُس کی جانب بڑھی..

▪ ▪ ▪

But if the world was ending

?You'd come over, right

You'd come over and you'd stay the night

?Would you love me for the hell of it

All our fears would be irrelevant

If the world was ending

?You'd come over, right

The sky'd be falling and I'd hold you tight

And there wouldn't be a reason why

We would even have to say goodbye

If the World Was Ending-

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

Song by JP Saxe and Julia Michaels

دوسری طرف سہراب جب ویر ہاوس کا پچھلا دروازہ توڑ کر اندر داخل ہوا تو وہاں پانچ گارڈز کھڑے تھے جن کے ماتھے پر ایک کے بعد ایک نشانے وہ داغتے ہوئے ان کو بے جان کرتا پیچھے بنیں اسپائیرل کی سیڑھیوں پر چڑھتا گیا کہ اچانک اوپر سے بے شمار گارڈز کسی غیبی طاقت کو استعمال کرتے وہاں پہنچے تھے لمحہ بہ لمحہ وہاں موجود گارڈز کی تعداد بڑھتی جارہی تھی اور اُس کے پاس محض دو کا من 9mm پسٹلز تھیں.. اگر ان سب کو گرا کر وہ زندہ سلامت وہاں سے نکل جاتا تو یہ ایک معجزہ ہی ہوتا..

"اللہ اکبر..."

سہراب نے اپنی جینس کے پیچھے اڑسی گن نکال کر لوڈ کی اور ہاتھ میں تھامی گن بھی جس کے بعد وہ جھٹکے سے ان کے سامنے آکر محتاط انداز میں گولیاں چلاتا ان گارڈز کی فائرنگ سے وہ خود کو محفوظ رکھتے ہوئے آگے بڑھنے لگا..

وہ ان بیس میں سے گیارہ کو زمین بوس کر چکا تھا کہ دونوں

گنز میں محض ایک گولی بچی وہ بھی ایک ہی پسٹل میں جبکہ وہ گارڈز بتائے ہوئے رولز کے بجائے اُس کے ہاتھ اور پیر کا نشانہ لینے کے بجائے ماتھے اور سینے کا نشانہ تو ایسے لے رہے تھے جیسے ابھی ہی سے اُس کو اوپر پہنچا کر پیسہ حاصل کرنا چاہتے ہوں..

Posted On Kitab Nagri

سہراب نے خود کو محفوظ رکھتے ہوئے جھک کر دونوں گنز لوڈ کی اور اگلے ہی پل کھڑے ہوتے ایک ایک کر کے باقی تمام گارڈز کو ٹھکانے لگاتے ہوئے وہ ہاتھ جھاڑ کر آگے بڑھا اُس کی منزل چند قدموں کے فاصلے پر موجود تھی.. کمرے کا وہ بند لکڑی کا دروازہ حائل تھا اب اُس کے اور حکمہ کے درمیان، چند قدم کی مسافت طے کرتا وہ اُس دروازے تک آیا کہ اپنی پشت پر قدموں کی آہٹ سنائی دی.. سہراب نے آنکھیں بند کرتے سرد سانس فضا میں خارج کی.. جتنا اُس کی روح ترس رہی تھی حکمہ کو دیکھنے کے لیے اتنا ہی کسی نہ کسی طرح راہ میں رکاوٹیں حائل ہو جاتیں..

"کیا مصیبت ہے..."

سہراب آنکھیں کھولتے جھٹکے سے پیچھے مڑا اور اپنے پیچھے ڈنڈا تھامے کھڑے گارڈ کو سوچنے کی بھی مہلت دئے بغیر اُس کی گردن میں ہاتھ ڈال کر گھماتے ہڈی ٹوٹنے کی آواز کے بعد اُس کے بے جان وجود کو زمین پر دھکیل گیا.. وہ بے تابی سے واپس دروازے کی جانب مڑتا دروازے کے باہر لگے چھوٹے سے لوہے کے تالے کو دیکھنے لگا جس کو ہاتھ میں لیتے اُس نے ایک ہی بار میں کھینچ کر توڑ دیا ایسا کرنے سے اُس کی ہتھیلی زخمی ضرور ہوئی تھی مگر وہاں اس سب کا ہوش کس کو تھا.. ایک زوردار لات مار کر اُس نے کمرے کا بند دروازہ بھاڑ سے کھول دیا تھا..

وہ جو اندر باہر سے آتی تیز گولیوں کی آوازیں سن کر دونوں کانوں پر ہاتھ رکھے کمرے کے ایک کونے میں گھٹنوں میں سر دئے بیٹھی تھی کمرے کا دروازہ کھلنے کی آواز پر مزید خود میں سمٹ گئی.. حکمہ اب بھی یہی سمجھ رہی تھی کہ کمرے میں ہینڈرک ہی آیا ہو گا..

Posted On Kitab Nagri

سہراب نے وسیع کمرے میں داخل ہوتے چاروں طرف نگاہیں دوڑائیں تو وہ اُس کو کونے میں بیٹھی کانپتی ہوئی نظر آئی تھی اُس کو صحیح سلامت اپنی آنکھوں کے سامنے دیکھ کر سہراب کو لگا تھا مانو جسم میں کسی نے جینے کی نئی امنگ پھونک دی ہو.. پورے وجود میں طمانیت لہروں کی صورت سرائیت کرتی گئی وہ والہانہ قدم اٹھاتا حکمہ تک آیا..

زبان اس وقت گنگ تھی ورنہ سب سے پہلے ہونٹوں سے ادا اُس کا ہی نام ہوتا حکمہ کے سامنے دوزانو بیٹھتے اُس نے حکمہ کے کندھوں پر ہاتھ رکھتے اُس کو اپنے ساتھ اس اپنے مقابل کھڑا کیا..

"چھوڑ... چھوڑو مجھے اپنے ناپاک ہاتھ ہٹاؤ مجھ پر سے.. میرا شوہر تمہیں... چھوڑے گا نہیں چھوڑو..."

حکمہ آنکھیں میچے ہذیانی کیفیت میں چیختی خود کو اُس کی گرفت سے چھڑوانے کی سعی کر رہی تھی وہ اپنے آپ میں نہیں تھی اس وقت.. اُس کے زرد چہرے متر نم آنکھوں کے کناروں کو دیکھ کر سہراب کو اپنا دل کٹتا ہوا معلوم ہوا..

"ح.. حکمہ.. میں ہوں یہاں.. آنکھیں کھولو زندگی..

"..Please open your eyes my life

حکمہ کو اپنی سماعتوں پر یقین نہ آیا سہراب کی آواز اتنے نزدیک سن کر آخری بار یہ آواز دو دن پہلے سنّی تھی اُس نے..

Posted On Kitab Nagri

سہراب نے اُس کے کندھوں سے ہاتھ ہٹاتے ہوئے اُس کا چہرہ دونوں ہاتھوں میں تھاما حکمہ نے پٹ سے آنکھیں کھولیں تو وہ خواب حقیقت بنا اُس کے سامنے کھڑا تھا..ماتھے پر بکھرے ڈارک براون بالوں اور بالوں ہی کی طرح بکھرا حلیہ سبز آنکھیں لہو رنگ تھیں جیسے ان دو دنوں وہ ایک لمحے کے لیے بھی سویا نہ ہو..

"سہراب..."

اُس کے سوکھے ہونٹوں سے سرگوشی میں سہراب کا نام ادا ہوا سہراب نے مسکراتے ہوئے سر اثبات میں ہلا کر جھکتے ہوئے اُس کا ماتھا چُوما، پھر وہ اُس کی آنکھوں پر جھکتا ان پر ایک کے بعد ایک اپنے ہونٹ ثبت کرتا گیا وہ جیسے خود کو اُسکے ٹھیک ہونے کا احساس اور اُس کو اپنے وہاں موجودگی کی یقین دہانی کروا رہا تھا..

حکمہ کو اُس کی موجودگی وہاں محسوس کرتے ایسا لگا جیسے وہ مکمل ہو گئی ہو، تحفظ کا احساس ہونے لگا..حکمہ نے اُس کے اپنا چہرہ تھامے ہوئے بازوؤں پر اپنی ہتھیلیاں رکھتے ہوئے ان کو تھام لیا سہراب اُس کے چہرے کے ہر ایک نقوش کو والہانہ انداز میں چوم رہا تھا..اُس کے ہر ایک لمس کے بعد حکمہ کو ایسا محسوس ہو رہا تھا جیسے وہ اُس کی روح پر لگے زخم خود میں سمیٹتا جا رہا ہے..

"تم ٹھیک ہو ناں میری جان؟؟ تمہیں کچھ ہوا تو نہیں ناں؟؟ کسی نے کچھ کہا تو نہیں تمہیں؟؟ کہیں درد ہے؟؟ چوٹ یا کوئی تکلیف..بتاؤ مجھے زندگی..."

Posted On Kitab Nagri

وہ اُس کے ہونٹوں کے کنارے کو چومتا اُس سے دور ہو کر سیدھا ہوا اور حکمہ کے چہرے اور پورے وجود کا پریشان نگاہوں سے جائزہ لیتے اُس نے سوالات کی بھرمار کر ڈالی.. حکمہ سہراب کو دبدبائی ہوئی آنکھوں سے دیکھتی مدھم سا مسکرا دی سہراب کو لگا تھا گویا تاریک سیاہ رات میں بادلوں کو چیرتے چاند نے نکل کر چار سوں اپنی روشنی بکھیرے دی ہو.. آنسوؤں کے درمیان مسکراتی ہوئی حکمہ اُس کو اپنے زندہ رہنے کی وجہ لگی تھی..

"آپ نہیں آتے تو..."

حکمہ سے خود اپنا جملہ مکمل نہ کیا گیا کہ وہ اچانک بے سدھ ہوتی اُس کے بازوؤں میں لڑکھڑا گئی سہراب جو یک تک کسی خواب کے زیرِ اثر اُس کے پر نور مگر زرد چہرے کو دیکھ رہا تھا حکمہ کے بے ہوش ہونے پر جیسے خود ہوش میں آیا ہو.. جھک کر اُس نے اگلے ہی ثانی حکمہ کے ناتواں نازک وجود کو اپنی بانہوں میں احتیاط سے سمیٹ لیا.. اُس کے ہونٹوں اور ناک کے پاس جھک کر سہراب نے حکمہ کی سانسیں سننے کی کوشش کی جو معمول پر چل رہیں تھیں..

حکمہ کے ماتھے پر آہستگی سے اپنے لب رکھتا وہ ابھی کمرے سے باہر نکلنے کے لیے مڑا ہی تھا کہ کمرے کے اندر جلد بازی میں شمس داخل ہوا.. سہراب نے فوراً ایک ہاتھ سے بے ہوش حکمہ کو سنبھالتے دوسرا ہاتھ اپنی کوٹ کی جیب کی جانب کیا جس میں اُس کی گن رکھی تھی..

"آرے نہیں! آپ یقیناً سہراب ہیں.. میں شمس ہوں حکمہ کا کزن آپ آئیں میرے ساتھ میں آپ کو پیچھے کے راستے سے یہاں سے نکالوں مس ڈائنا کے گارڈز نیچے ہیں.."

Posted On Kitab Nagri

شمس نے جلد بازی میں اپنا مختصر تعارف کروایا اور جلدی سے اُس کو ساتھ لیتا آگے بڑھا سہراب کو یہ لڑکا کچھ مشکوک تو لگا تھا مگر جو نام اُس نے بتایا تھا اُس کے متعلق حکمہ اُس کو پہلے بھی بتا چکی تھی کہ اس نام کا ایک اُسکا ہم عمر پاکستانی کزن ہے. تبھی وہ تیز چلتے شمس کے پیچھے چلنے لگا..

"میں ایسے نہیں نکل سکتا یہاں سے فردان کو اکیلا چھوڑ کر.."

سہراب نے ویر ہاوس سے باہر آتے ہوئے اپنی گاڑی کی چابی شمس کی طرف بڑھاتے ہوئے کہا تا کہ وہ دروازہ کھول سکے.. شمس نے اُس کے ہاتھ سے گاڑی کی چابی لے کر دروازہ کھولا..

"دیکھیں! اس وقت فردان کو نہیں حکمہ کو آپ کی ضرورت ہے مجھ پر یقین رکھیں میں آپ سے جھوٹ نہیں بول رہا..اُس کی (فردان) آنکھوں پر آپ پٹی بھی باندھ دیں وہ پھر بھی اندر موجود درجنوں اسلحہ بردار افراد کو ہلاک کر دے گا.."

شمس کے لہجے میں صاف رشک کے ساتھ ساتھ حسد بھی تھی، سہراب کو پسنجر سیٹ نیچے کر کے اُس پر حکمہ کو آہستگی سے سیدھا لٹانے کے بعد گاڑی کا دروازہ بند کر کے مسکراتا ہوا شمس کی جانب مڑا..

"لڑکے مجھے پتا ہے فردان کو میری ضرورت نہیں اور یہ بھی کہ آنکھیں بند کر کے بھی وہ سب کو ختم کر سکتا ہے، مگر میں یہاں اُس کو اکیلا اس لیے نہیں چھوڑ سکتا کیوں کہ وہ ہینڈرک کی جان لے لے گا اور میں ایسا ہر گز نہیں چاہتا.."

Posted On Kitab Nagri

سہراب نے قدرے اونچی آواز میں کہا کیونکہ اندر سے گولیوں کی آوازیں ایک بار پھر صاف سنائی دینے لگیں تھیں..

"آپ فکر نہ کریں میں بول دوں گا اُس کو.. آپ بس فوراً یہاں سے نکلیں.."

شمس ان دونوں خر دماغ دوستوں کے ساتھ اپنا سر نہیں پھوڑنا چاہتا تھا سو تیزی سے گویا ہوا سہراب نے مڑ کر ارگرد نگاہیں دوڑائیں تو کچھ دور جنگل میں فردان کی سیاہ Austin Martin کے پیچھے فیاض کی سیاہ چمکتی Mercedes Benz اور تین سیاہ BMW بھی کھڑیں تھیں، ان پر سے نظریں ہٹاتے ہوئے اُس نے واپس شمس پر نظریں مرکوز کر دیں..

"فردان کو قائل کرنا تمہارے بس کی بات نہیں.. اندر میرا چھوٹا بھائی ہوگا اُس کو کہہ دینا سہراب طالب کو ہینڈرک برتھ وک زندہ چاہیے وہ راضی کر لے گا فردان کو.. اب تم جاؤ..."

سہراب نے شمس کو دیکھتے ہوئے سنجیدگی سے کہا اور گاڑی کے سامنے سے گھومتا ہوا ڈرائیونگ سیٹ پر جا بیٹھا کچھ ہی منٹو میں سلور چمکتی پورش اسٹارٹ کر کے وہ ریورس کرتا ویرہاوس کے احاطے سے دور بھاگتا ہوا لے گیا.. شمس وہاں اُس وقت تک کھڑا رہا جب تک سہراب کی گاڑی نظروں سے اوجھل نہ ہو گئی..

■ ■ ■

"ہیلو.. فردان بھائی.. میں آگیا.."

Posted On Kitab Nagri

فردان نے فیاض کی چہکتی ہوئی آواز پر مڑ کر دیکھا تو سامنے وہ کھڑا نکھرا نکھرا سا فردان کو خون جلا گیا.. فردان مصطفی کا ان دنوں کچھ یوں حساب ہو گیا تھا کہ نہ خود خوش رہنا ہے نہ ہی کسی اور کو اُسکی ازدواجی زندگی میں خوش رہنے دینا ہے..

"احسان کیا ہے مجھ پر تم نے اتنی جلدی آکر... اب ایسا کرو یہ جو پیچھے لاشوں کا انبار لگا ہے اس کو صاف کر دو کیونکہ اس کے علاوہ اب تم کسی کام کے نہیں بچے ہو..."

فردان نے سرد غصے بھری گھوری سے اُس کو نوازتے ہوئے طنزیہ انداز میں کہا.. فیاض تو ہکا بکا رہ گیا تھا اُس کی بات سن کر..

"کی... کیا مطلب ہے؟؟"

اُس نے سٹپٹاتے ہوئے سوال کیا جس کا جواب دینا ضروری نہ سمجھتے ہوئے فردان ہاتھ میں تھامی مشین گن لوڈ کرتا کرتا سیڑھیوں کی جانب بڑھا..

ابھی وہ اوپر پہنچتا ہی کہ پیچھے سے بھاگتا ہوا شمس اُس تک پہنچا..

"فردان.. سہراب نے کہا ہے کہ ہینڈرک اُن کو زندہ چاہیے.."

فردان کی پشت پر پہنچتے ہوئے شمس عجلت میں گویا ہوا اُس کے پیچھے کھڑے فیاض نے اپنا صدمہ چھوڑتے ہوئے اپنے برابر یوں اچانک نمودار ہونے والے شخص کو دیکھا تھا..

Posted On Kitab Nagri

"اوکے اور کچھ جو اُس نے کہا ہو اور تم کبوتر بنے مجھے پیغام دینا چاہتے ہو؟؟"

شمس کو بھی آڑے ہاتھوں لیا گیا، وہ صحیح چڑچڑا ہو رہا تھا اس وقت..

"یہ کیا بات ہوئی بھلا میں بس بتا رہا تھا وہ جو اُنہوں نے مجھ سے کہا.."

شمس نے اپنی صفائی پیش کرنا چاہی جس کو بغیر سنے فردان آگے بڑھ گیا تھا..

"یار چھوڑ دو ان کا موڈ کچھ آف ہے، بھابھی سے لڑائی ہوئی ہے شاید.."

فیاض نے شمس کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے ہلکے پھلکے انداز میں کہا شمس نے ایک سرسری نظر اُس پر ڈالی وہ دیکھ کر سمجھ گیا کہ یہی سہراب کا چھوٹا بھائی ہو گا..

"سن کر خوشی ہوئی.."

فیاض کی بات پر کمینگی سے مسکراتے ہوئے اُس نے سرگوشی کی اور آگے بڑھ گیا جہاں فردان گیا تھا فیاض نے سر کھجاتے اُس کی پشت کو سوالیہ نظروں سے دیکھا..

"عجیب اس کو کیوں خوشی ہوئی؟؟؟"

خود سے سوال کرتے وہ خود بھی آگے بڑھ گیا..

...

Posted On Kitab Nagri

ابھی ڈائنا گن کے ٹریگر پر اُنگلی رکھتی ہینڈرک کی جانب چلاتی کہ اس ہی پل دھاڑ کی آواز سے دروازہ کھلا اور سامنے اُس کا ازلی دشمن کھڑا تھا.. جس سے دشمنی کی وجہ بہت ہی معیوب سی تھی..

"اوواہ.. یہاں تو ساتھی ہی رقیب نکلے، دیکھ کر بہت خوشی ہوئی.."

فردان کی تمسخر بھری پراسرار آواز آفس میں گونجتی ہینڈرک اور ڈائنا دونوں ہی کو ایک ساتھ سانپ سونگھنے پر مجبور کر گئی، ان دونوں کے وجود سرد پڑتے جا رہے تھے.. وہ کہتے ہیں ناں کہ برائی جتنی بھی طاقتور ہو جائے جیت اچھائی ہی کی ہوتی ہے اس وقت بھی کچھ یہی ہو رہا تھا..

"اسٹیون... تم.. تم نے مجھے دھوکہ دیا؟؟"

ہینڈرک کی نظر جوں ہی فردان کے پیچھے کھڑے شمس پر پڑی اُس کو حیرت کا شدید جھٹکا لگا غم و غصہ بے حد تھا.. کسی پر بھروسہ کرو اور عین موقع پر آکر وہ اعتماد توڑ دے تو کچھ یوں ہی حال ہوتا ہے جو اس وقت ہینڈرک کا تھا..

"دھوکہ میں نے نہیں آپ نے دیا تھا مجھے... اگر آپ پہلے ہی بتا دیتے کہ آپ کا تعلق پاکستان دشمن قوتوں سے ہے تو میں آپ کا محافظ ہی نہ بنتا.."

اُس نے ایک حقارت بھری نظر ہینڈرک پر ڈالتے ہوئے کہا اُس کی بات سننے کے بعد ہینڈرک دیوانہ ہوتا ہذیانی کیفیت میں شمس کی جانب بڑھا.. اُدھر فیاض الگ حیران کہ فردان سے بات کرنے والا وہ لڑکا اسٹیون ہینڈرک کا خاص آدمی ان کے ساتھ ملا ہوا تھا اس سب میں..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"میں تمہیں چھوڑوں گا نہیں.."

ابھی وہ آگے بڑھ کر کچھ اور بھی کہتا کہ اس سے پہلے ہی فردان نے اُس کو گریبان سے دبوچتے ہوئے منہ پر ایک اُلٹے ہاتھ کا زناٹے دار طمانچہ مارا جس کی شدت اتنی تھی کہ ہینڈرک زمین کی جانب لڑھک گیا ہونٹوں سے خون رسنے لگا تھا..

"ہمت کیسے ہوئی تمہاری میرے دوست کو تکلیف پہنچانے کی؟؟ ہاں؟؟"

اُس کے چہرے پر جھکتا ہوا کولر سے ہینڈرک کو تھام کر اپنے سامنے کرتے وہ ہینڈرک کے خون سے لت پت چہرے پر دھاڑا...

"موقع ملتا تو تکلیف چھوٹا لفظ ہے میں جان سے مار دیتا تمہارے دوست کو.."

ہینڈرک فردان کی جانب خون تھوکتا ہوا ہنسنے کے درمیان گویا ہوا اگر وہ بروقت اپنا چہرہ پیچھے نہ کرتا تو زمین پر گرنے کے بجائے وہ خون فردان کے چہرے پر لگ جاتا.. وہ دانت پیستے ہوئے جھٹکے سے اُس کو زمین پر پٹخ گیا..

اس تشویش ناک صورتحال میں ڈائنا نظریں بچاتی دروازے تک پہنچی کہ وہاں سے بھاگ سکے کہ فیاض اپنی حیرت فل وقت پیچھے رکھتا یک دم اُس کے راستے میں حائل ہو گیا..

"آپ جو بھی ہیں میڈم آپ یہاں سے جا نہیں سکتیں.."

Posted On Kitab Nagri

فیاض نے سنجیدگی سے کہاڈائنانے اُس کی بات نظرانداز کرتے ہوئے فیاض کو دھکادیناچاہاپر وہ اُس کی کلائیاں دبوچتے ہوئے ڈائناکودیوار سے لگا گیا..

"دانی بھائی اس کا کیا کروں.."

فردان جوزمین پر گرے ہینڈرک کواپنے بوٹ کی نوک سے پیٹ میں لاتیں مار رہا تھافیاض کے سوال پر ہانپتاہوا اُس کی جانب پلٹا..فردان کی سانس پھول گئی تھی اُس کومار مار کر..

"بے ہوش کرکے گاڑی میں ڈالواور ڈی سی سیل پہنچادواس کو..اس سے بعد میں نپٹنا ہے.."

فردان نے خون آشام نظروں سے ڈائناکوگھورتے ہوئے کہاجواس پل بالکل سن کھڑی تھی اُسکی بات سن کر فیاض نے سرکواثبات میں جنبش دی اور جینس کی جیب سے کلوروفرم میں بھیگارومال باہر نکالااور ڈائناکے ہونٹوں اور ناک پر رکھ دیاجس کے فوراًہی بعد وہ بے ہوش ہوتی فیاض کے ہاتھوں میں جھول گئی..فیاض نے اُس کے بے سدھ وجود کو زمین پر رکھااپنے گارڈز کووہاں آکرڈائناکوگاڑی میں ڈالنے کا حکم دیا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میرادل تھااپنے ہاتھوں سے تمہاری جان لوں مگرایسانہیں کروں گا..طالب ہی تمہاری روح اپنے ہاتھوں سے کھینچے گاموت کافرشتہ بن کر..دعاکرنااپنے لیے کہ تمہیں موت آجائے ورنہ بھیک مانگنی پڑجائے گی موت کے لئے.."

فردان نے ایک نظرہینڈرک کے آدھ مرے وجود کودیکھااور ایک آخری زوردارلات اُس کی کمرپر مارتے ہوئے کمرے سے باہر نکل گیا..

Posted On Kitab Nagri

"اُس کو بھی اُٹھا کر گاڑی میں ڈالو دوسرے سیل میں بند کرنا ہے اس کو.."

فردان باہر کھڑے گارڈ کو کہتا خون لگے ہاتھ جھٹکتے ہوئے وہاں سے نکلتا چلا گیا..

■ ■ ■

"طالب میرے بچے کم از کم ایک بار ہی اپنی خیریت دے دیتے تمہیں اندازہ بھی ہے کہ میں کتنا پریشان تھا تمہارے لیے.."

ہسپتال لابی میں کھڑے مراد صاحب نے سہراب کا چہرہ ہاتھوں کے پیالے میں تھامتے ہوئے محبت سے کہا جس پر وہ ہولے سے مسکرا دیا..

"میں چاہتا تھا آپ سے ملوں تو آپ کو خوشخبری دوں تبھی میں نے سوچا حکمہ کو ساتھ لا کر ہی ملوں گا آپ سے.."

سہراب نے پر سکون انداز میں کہا تھا،اب سے کچھ دیر قبل وہ حکمہ کو قریبی اسپتال میں منتقل کر کے مراد صاحب کو کال کرتا وہیں بلا چکا تھا..

"مگر بیٹا تم اتنے پر سکون کیسے ہو؟؟ حکمہ بیٹی تو بے ہوش ہے.. خطرہ تو اب بھی نہیں ختم ہوا.. یا اللہ سب خیر کرنا بس.."

Posted On Kitab Nagri

مراد صاحب اُس سے دور ہوتے ہوئے پریشانی سے وہاں ٹہلنے لگے.. سہراب ان کی جانب دیکھتے مسکرادیا.. وہ اس وقت کافی حد تک پر سکون اور مطمئن نظر آرہا تھا..

"آپ ٹھیک کہہ رہے ہیں مگر نہ جانے کیوں میرا دل کہہ رہا ہے کہ فکر کی کوئی بات نہیں ہے سب ٹھیک ہوگا.. عجیب سی آسودگی ہے روح میں، مجھے نہیں لگتا اب کوئی خطرہ ہوگا کسی بھی قسم کا.."

سہراب سنجیدہ دھیمے لہجے میں گویا ہوا، سبز آنکھوں میں الوحی سی چمک تھی..

"اللہ تمہارا یہ سکون قائم رکھے میرے شیر.."

مراد صاحب نے آگے بڑھ کر مسکراتے ہوئے اُس کا ماتھا چوما بدلے میں وہ آنکھیں موندتا طمانیت سے مسکرادیا..

وہ دونوں ایک دوسرے کو یوں ہی دلاسہ دیتے حکمہ کے روم کے باہر ٹہلنے لگے کہ اچانک روم کا دروازہ کھلا اور مسکراتی ہوئی مہرین باہر آتی نظر آئی تھی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مراد صاحب کے ساتھ وہ بھی یہاں آئی تھی اور حکمہ کا چیک اپ جو ڈاکٹر اس وقت کر رہیں تھیں وہ اتفاقیہ طور پر اُس کی دوست ٹھہریں تبھی وہ بھی روم میں ان کے ساتھ چلی گئی.. مہرین کو باہر آتے دیکھ کر وہ اور مراد صاحب والہانہ انداز میں مہرین کی جانب بڑھے..

"کیا ہوا وہ ٹھیک ہے ناں؟؟ کوئی فکر کی بات تو نہیں؟؟؟"

سہراب نے بے صبری سے استفسار کیا مراد صاحب الگ اُس کو پر امید نظروں سے دیکھ رہے تھے..

Posted On Kitab Nagri

"نہیں فکر مندی کی کوئی بات نہیں.. انفیکٹ بہت خوشی کی بات ہے.. بہت بہت مبارک ہے آپ دونوں کو..

"She's expecting

مہرین نے مسکراتے ہوئے ان دونوں کی جانب باری باری دیکھتے ہوئے کہا سہراب یک دم بالکل ساکن ہو گیا جیسے سانس بھی لینا بھول گیا ہو وہ جیسے پلکیں تک جھپکنا فراموش کر بیٹھا تھا.. جب کہ دوسری جانب مراد صاحب بے انتہا خوش ہوتے ساکن کھڑے سہراب کو خود میں بھینچ گئے..

"میرا چھوٹا سا نواسہ اتنا بڑا ہو گیا کہ اب باپ بننے جا رہا ہے.. یا اللہ تیرا شکر ہے، تیرا بہت بہت شکر ہے.."

انہوں نے سہراب کی پشت تھپکتے ہوئے پر جوش لہجے میں کہا تھا.. سہراب کو جیسے اب بھی اپنی سماعتوں پر یقین نہ آیا تھا..

"طالب... میرے طالب.. باپ بننے والے ہو تم.."

مراد صاحب نے محسوس کیا کہ وہ بالکل خاموش ہے اُس کو کندھوں سے تھامتے انہوں نے اُس کا رخ اپنے مقابل کیا..

مہرین ان دونوں کو دیکھ کر سچے دل سے ان کے لیے خوش ہوتی ہوئی واپس اندر چل دی..

"گرینڈ پا مجھے... یقین نہیں آ رہا کہ خدا مجھ پر اس قدر مہربان ہو سکتا ہے.. میں نہیں کر پا رہا یقین.."

Posted On Kitab Nagri

وہ بے یقینی کی کیفیت میں مبتلا سر گوشی نما لہجے میں گویا ہوا مراد صاحب کی آنکھوں سے اُس کو دیکھتے خوشی کے آنسو برس پڑے تھے..

"یقین کر لو کیونکہ یہی سچ ہے.. وہ خوشیاں جو ہم سے بہت عرصے قبل روٹھ گئی تھیں وہ واپس آ رہیں ہیں میرے بیٹے.."

انہوں نے ایک بار پھر اُس کو گلے سے لگا لیا سہراب ان کے کندھے پر سر رکھتا آنکھیں موندتے ہوئے آسودگی بھری گہری سانس اپنے اندر کھینچ گیا.. وہ خود کو اس وقت دنیا کا خوش قسمت ترین انسان تصور کر رہا تھا.. خوشی بے پناہ تھی، احساسات ایسے جو کبھی نہ محسوس کئے ہوں..

...

شکرانے کے نوافل ادا کرنے کے بعد وہ حکمہ سے بغیر ملاقات کئے ہی اپنے آخری ضروری کام کو اختتام پذیر کرنے چل دیا، اُس نے سختی سے منع کیا تھا مراد صاحب اور مہرین کو کہ حکمہ کو گڈ نیوز کے بارے میں کوئی نہ بتائے وہ خود مل کر بتائے گا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اس وقت وہ فردان اور اپنے بنائے ہوئے اس ٹورچر سیل کے باہر کھڑا دونوں ہاتھوں میں ربڑ کے دستانے پہن رہا تھا کہ پیچھے کھڑے فیاض نے Amiodarone(ایک قسم کی دوا جو دل کی دھڑکن کو نارمل کر سکتی ہے ہارٹ اٹیک کے دوران) کو سرنج میں بھرنے کے بعد سہراب کو تھما دیا..

"Arsenic(زہر)??"

سہراب نے فیاض کے ہاتھ سے سرنج لیتے ہوئے سوال کیا..

"میرے پاس ہے.. جان میں لینا چاہتا ہوں ایک بار اُس کی.."

اُس کی سنجیدہ آواز پر سہراب نے گردن اُٹھاتے سامنے کھڑے پچیس سالہ لڑکے کو دیکھا جو کسی طرح سے بھی اس وقت وہ معصوم نوجوان لڑکا نہیں لگ رہا تھا جو وہ درحقیقت تھا اس وقت فیاض کے چہرے پر چٹانوں کی سی سختی اور تاثر تھا.. دور دور تک معصومیت کی رمق بھی نہ تھی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سہراب سر کو اثبات میں جنبش دیتا آگے بڑھ کر دروازہ کھولنے لگا.. لوہے کا دروازہ کھلنے کی آواز پر ٹیبل کے اس پار سامنے پڑی خستہ حال لکڑی کی کرسی پر زنجیروں کی مدد سے بندھے زخمی ہینڈرک نے سر اُٹھاتے اندر آنے والے دونوں نفوس کو دیکھا اور واپس سر جھکا لیا.. بھاری قدموں کی چاپ نزدیک آتی جا رہی تھی..

"کیا ہوا مسٹر پلانر.. کیا سارے منصوبے چوپٹ ہو گئے تمہارے.."

سہراب کی سرد آواز اُس کے رونگٹے کھڑے کر گئی جسم میں خون کی گردش تھمتی جانے لگی..

Posted On Kitab Nagri

"لگتا ہے دماغی توازن برقرار رکھنے سے قاصر ہو گیا ہے مسٹر ہینڈ واش.. کیوں؟؟"

فیاض نے پیچھے لقمہ دیا ساتھ ہی آگے بڑھ کر عین ہینڈرک کے سر پر لگے بلب کو ہائی بیم لائٹ میں تبدیل کیا جس کی وجہ سے اچانک کرسی سے بندھے شخص کو ایسا لگا کہ جیسے کسی نے آنکھوں میں تیزاب ڈال دیا ہو.. وہ بے اختیار اپنی جگہ پر تڑپ اُٹھا..

ہینڈرک نے فوراً آنکھیں میچنی چاہیں مگر اس سے پہلے ہی فیاض ٹیبل کے نیچے پڑی ایسڈ کی بوتل کھولتا اُس کے چہرے پر خالی کر گیا..

"اہ...اہ..رحم کرو..."

ہینڈرک کی قربناک کرراہٹ کے ساتھ دہائیاں سیل میں گونجیں جس کے فوراً بعد ہی سہراب اور فیاض دونوں کا محظوظ کن قہقہہ اُس کی آہوں سسکیوں کے درمیان گونجا.. وہ دونوں اُس کو رحم کے لئے یوں بھیک مانگتا دیکھ محظوظ ہو رہے تھے..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"رحم اُس پر کھایا جاتا ہے جو رحم کے قابل ہو جو تم تو ہر گز نہیں ہینڈرک..."

سہراب سپاٹ لہجے میں گویا ہوتا اُس کے سامنے کرسی گھسیٹ کر بیٹھ گیا..

"اب بتاؤ کیسا محسوس کر رہے ہو؟؟ سکون تو مل رہا ہو گا تمہیں؟؟ مجھے نیچا دکھا دیا؟؟"

Posted On Kitab Nagri

سہراب نے سوال کیا جبکہ فیاض مسکراتا ہوا ہینڈرک کے پیچھے جا کھڑا ہوا اور اپنی جیکٹ کی اندرونی جیب سے Arsenic نکالا.. وہ اجازت طلب نظروں سے سہراب کو دیکھ رہا تھا کہ جیسے ہی اشارہ ملتا وہ ہینڈرک کے منہ میں ڈال دیتا یہ جان لیوا زہر..

"کیا ہوا سکون نہیں مل رہا؟؟ ایسا کرتے ہیں اس کو سکون دیتے ہیں.. یہ جو اسکے ہاتھ ہیں ناں ان سے اُسکو مختلف جسموں کی پیمائش کرنے کا بہت شوق ہے... کیوں فاضی؟؟؟"

سہراب نے مسکراتے ہوئے نیچے پڑے باکس میں سے ایک تیز دھار لوہے کا آلہ نکالا.. ہینڈرک جس کے چہرے کے خدوخال تیزاب کی زد میں آ کر پگھلنے لگے تھے اُس نے فوراً خود میں ہمت مجتمع کرتے ہوئے سامنے کی طرف آئے اپنے ہاتھ پیچھے باندھ دئے..

"ہاں بھائی.. لوگوں کی جوانی نہیں سنبھلتی ان سے انکا بڑھاپا نہیں سنبھل رہا تھا.."

فیاض نے کہا اور ساتھ ہی اُس کے ارد گرد لپٹی ہوئی زنجیروں کو کھولنے لگا.. جن سے رہائی پا کر ہینڈرک گہری سانسیں لینے لگا تھا پچھلے چند گھنٹوں سے وہ ان سے بندھا ٹھیک سے سانس بھی نہیں لے پا رہا تھا..

"سہراب تم اگر... مجھے جانے دو.. تو میرا گروہ تمہیں کچھ نہیں کرے گا..."

ہینڈرک نے سرگوشی نما آواز میں کہا سہراب جو کان آگے کئے اُسکی بات بغور سن رہا تھا بات کے اختتام میں پیچھے ہوتا ہنس پڑا..

Posted On Kitab Nagri

"تم..اور تمہارا گروہ دونوں میں اتنی اہلیت ہے ہی نہیں کہ مجھ تک پہنچ بھی سکو.."

اُس نے ہینڈرک کی طرف دیکھتے ہوئے کہا جواب پہچاننے تک میں نہیں آرہا تھا..

"اچھا لیکن..میں تمہاری بیوی تک تو پہنچ گیا... صحیح جگہ دل آیا ہے تمہارا میجر...ہاہا.."

رسی جل گئی تھی پر بل وہاں اب بھی جوں کے توں تھے..سہراب اُس کی بات سننے کے بعد بپھرے شیر کی مانند اپنی کرسی سے کھڑا ہوا ساتھ ہی لات مار کر کرسی زمین پر پھینک دی تھی..ہینڈرک کے پیچھے کھڑے فیاض کا الگ برا حال تھا اس بات کو سننے کے بعد..

"بال پکڑ کر چہرا اونچا کرواسکا.."

سہراب کا لہجہ ہینڈرک کی ریڑھ کی ہڈی میں سنسنی دوڑا گیا..اُس نے مزید چہرہ جھکا لیا مگر بے سدھ رہا کیونکہ اگلے ہی پل فیاض اُسکے بال پیچھے سے اپنی مٹھی میں دبوچتا اُسکا منہ اوپر کر چکا تھا جس کے بعد سہراب نے اُس کے کمر پر موجود ہاتھ آگے کرتے اُس کی ایک اُنگلی ہاتھ میں تھامے اپنے آلے سے کٹ ڈالی..

ہینڈرک کی دلخراش چیخیں وہاں گونج اٹھیں،دوسری طرف وہ یہی چاہتا تھا کہ ہینڈرک جیسے ہی منہ کھولے وہ ہاتھ بڑھا کر اُس کی زبان کاٹ ڈالے اور جیسا وہ چاہتا تھا اُس نے کیا بھی ویسا ہی..ہینڈرک بغیر پانی کی مچھلی کی طرح تڑپنے لگا منہ سے خون ٹپک رہا تھا جبکہ کٹی ہوئی زبان ٹیبل پر پڑی نظر آئی..

Posted On Kitab Nagri

"میری بیوی کے متعلق بات کرنے کی سزا.."

یہ کہتے سہراب نے فیاض کو اشارہ کیا جو دیکھ کر فیاض نے ہاتھ میں تھامی زہر کی بوتل کھول کر اُس کے منہ میں زہر ڈال دیا..اذیت، درد، گھٹن اور سانس بند ہونا سب ایک ساتھ ہونے لگا تھا جیسے اب..اُتنی تکلیف ہو رہی تھی ہینڈرک کو کے واقعی وہ اس وقت موت کی دعا کرنے لگا زمین پر گرتے ہوئے، وہ درد سے مسلسل مچل رہا تھا..

تقریباً پندرہ منٹ تک وہ دونوں خاموشی سے کھڑے اُس کو زمین پر تڑپتا دیکھتے رہے اور جب اُس کے وجود کی لرزش مکمل طور پر اختتام پذیر ہوئی تو سہراب نے جھک کر ہینڈرک کو سیدھا کیا..یقیناً اُس کے دل کی دھڑکن ساکت ہو چکی تھی..سہراب نے ہاتھ میں تھامی سرنج عین اُس کے دل کے مقام پر گھوپ دی..

ایک...دو...تین...

تین سیکنڈ بعد وہ واپس زندہ ہو چکا تھا Amiodarone نے اپنا کام دکھایا منجمد دل کی دھڑکنیں چلنے لگیں جس کے بعد واپس ہینڈرک کا پورا وجود کسی پھوڑے کی طرح درد کر رہا تھا، اتنی مشکل سے جان نکلی اور سکون ملا لیکن اب ایک بار پھر وہی درد..

"اس بار اسکو Arsenic ایک گھنٹے بعد دینا اور اتنی مقدار میں دینا کے کم از کم دو گھنٹے تو لگیں اس کو مرنے میں..اور ان دو گھنٹوں میں یہ اپنے تمام کرتوت یاد کرتا رہے..ویسے برے کام اتنے تھے کہ ہو سکتا ہے دو گھنٹے کم پڑ جائیں اس کے لیے تو ایسا کرو پانچ کر لو.."

Posted On Kitab Nagri

سہراب نے فیاض کو ہدایت دی اور ربڑ کے دستانے اُتار کر ٹیبل پر پٹختا وہاں سے نکل گیا.. ہینڈرک نے اُس کے قدموں کی چاپ کو اپنی آدھ مری حالت میں دور جاتا محسوس کیا وہ اُس کو موت سے روشناس کرانے کے بعد زندگی ایک بار پھر دے گیا مگر صرف مزید اذیت سہنے کے لیے..

...

حکمہ کا پروپر چیک اپ کیا گیا تھا جس کہ بعد اُس کو کل صبح ڈسچارج کرنے کا کہہ کر عارضی طور پر روم میں شفٹ کر دیا گیا.. لیکن اس سب کے پیچھے چھپی وجہ وہ سمجھ نہ سکی کہ جب سب نارمل ہے تو گھر بھیجنے میں کیا مسئلہ تھا پھر..

اُس کا موڈ جب سے وہ ہوش میں آئی تھی آف ہی تھا ایک تو سب مل کر چلے گئے اور وہ نہ ملنے آیا اوپر سے مکمل صحت یابی کے باوجود ہسپتال میں رات گزارنا.. بے مقصد لگ رہا تھا اُس کو یہ سب.. ابھی بھی وہ بے زار ہوتی آنکھیں موندے بیڈ پر پڑی تھی کہ کمرے کا دروازہ کھلا جس کی آواز پر اُس نے آنکھیں کھولی تو دیکھا سامنے سے فرشتے بھاگتی ہوئی اندر آئی ہے جس کہ پیچھے دل سے مسکراتے ہوئے اُس کے بھائی بھابھی بھی اندر آئے تھے اور ان کے ساتھ حکمہ کی جان پریشے.. ان سب کے خوشیوں بھرے مسکراتے چہرے دیکھ کر حکمہ کے بے زار چہرے کے نقوش بھی مسکراہٹ میں ڈھلنے لگے، لیکن وہ ان سب کی خوشی کی وجہ نہ سمجھ سکی تھی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"حکمہ... حکمہ... حکممممم.. تمہیں اندازہ نہیں ہے میں کتنی خوش ہوں تمہارے لیے میں لفظوں میں بیان نہیں کر سکتی.. جب مراد نانا نے ہارون بھائی کو کال کی ہے شام میں یہ خوش خبری دینے کے لیے میرا تو بس نہیں چل رہا تھا کہ اُڑ کر ہی آ جاؤں تمہارے پاس.."

فرشتے فوراً حکمہ کے گلے آ کر لگ گئی حکمہ مسکرا تو رہی تھی مگر گا ہے بگا ہے سوالیہ نگاہوں سے اپنے بھائی بھابھی کو بھی دیکھ رہی تھی کہ انجان جو تھی خوشی کی اس وجہ سے..

"میں ہسپتال میں ایڈمٹ ہوں یہ خوشی کی خبر ہے فرشتے؟؟"
ناچار وہ سوال کر ہی بیٹھی سمجھ نہیں پا رہی تھی کہ اُس نے تو سہراب کو منع کیا تھا کڈنیپنگ کے متعلق کسی کو بھی بتانے سے تو پھر ایسا کیا بتایا گیا ہے گھر والوں کو کہ وہ سب اتنے خوش ہیں..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آرے میری بدھو دوست.. تم بھی ناں میں خوش خبری کی بات کر رہی ہوں، خالہ بنا دیا تم نے مجھے.. ہائے میں کتنی پیاری لگوں گی تمہارے بچے بھی بڑے خوش قسمت ہوں گے اتنے حسین خالہ مل رہی ہیں ان کو وہ بھی فری میں.. اور بھائی آپی میں بتا رہی ہوں کہ آج رات میں رکوں گی حکمہ کے ساتھ اور میں ہی ڈراپ کروں گی اُسکو کل گھر.. آپ لوگ چلے جائے گا.."

Posted On Kitab Nagri

فرشتے اپنے ازلی انداز میں آتی حکمہ کا چہرا زور سے چومنے کے بعد کمرے میں پوری پلاننگ کرتی گول گھوم رہی تھی اُس کی بات کے جواب میں ہارون اور آمنہ کے درمیان مسکراتی نظروں کا تبادلہ ہوا جب کہ دوسری طرف حکمہ الگ حیرت-زدہ سی بیٹھی تھی..اُس کو بتایا تک نہیں کسی نے کہ یہ خبر ہے..مراد صاحب،مہرین یہاں تک کہ ڈاکٹر بھی اُس سے مل کر گئیں لیکن کسی ایک نے بھی نہ بتایا..جب کہ سہراب سے کیا شکوہ کرتی وہ تو اس سب کے بعد ملنے تو دور دیکھنے تک نہ آیا تھا..عجیب سی کیفیت ہونے لگی حکمہ کی دکھ بھی ہو رہا تھا اور ہم وقت بے پناہ خوشی بھی..بے اختیار آنکھوں میں آنسو اُمڈ آئے..

"آرے آرے!میری جان تم رو کیوں رہی ہو؟؟میری چھوٹی سی بہن اتنی جلدی اتنی بڑی ہو جائے گی میں نے سوچا بھی نہیں تھا..اللہ تمہیں دو جہانوں کی خوشیوں سے نوازے.."

ہارون جو خاموش کھڑے حکمہ کو دیکھ رہے تھے اُس کی آنکھوں میں بھرتے آنسو انہوں نے ہی سب سے پہلے بھانپے اور آگے بڑھتے حکمہ کو سینے سے لگا لیا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ منظر دیکھ کر فرشتے اور آمنہ بھی الگ آب دیدہ ہو گئی،جبکہ ماں کا ہاتھ تھامے کھڑی پریشے حیران نظروں سے یہ سب دیکھ رہی تھی..

"حکمہ کیا ہوا میری جان رو کیوں رہی ہو بچے؟؟"

ہارون نے محسوس کیا کہ حکمہ کے بہتے آنسو رفتار پکڑنے لگے ہیں رونے کی شدت میں بھی اضافہ ہو رہا تھا جبھی انہوں نے پریشانی سے اُس کو اپنے سامنے کرتے استفسار کیا..

Posted On Kitab Nagri

"بس بھائی رونا آرہا ہے.."

حکمہ اپنے پیاروں کے لمس کے لیے ترسی ہوئی تھی، وہ دو دن اپنوں کے بغیر جس اذیت میں اُس نے کاٹے تھے یہ محض وہ ہی جانتی تھی..

"رومت اب بس رونا بند کرواور رونے کی عادت ہی ختم کرو ورنہ کہیں یہ نہ ہو کہ بچے کے ساتھ بیٹھی تم بھی رو رہی ہو..ہارون آپ ہٹیں ناں مجھے بھی پیار کرنے دیں حکمہ کو.."

آمنہ نے بے صبری سے کہا ساتھ ہی ہارون کا ہاتھ کھینچتے ہوئے ان کو کھڑا کیا بیڈ سے..وہ حکمہ کا ماتھا چومنے کے بعد آمنہ کو وہاں بیٹھنے کی جگہ دے گئے..

"بہت بہت مبارک ہو تمہیں میری پیاری حکمہ.."

آمنہ نے اُس کو گلے سے لگاتے ہوئے کہا حکمہ نم آنکھوں کے کنارے صاف کرتی آسودگی سے مسکرادی کچھ دیر قبل دل پر جو بوجھل پن طاری تھا اُس کا شبہ بھی نہ تھا اب کہیں دور دور تک بھی..

"آپ کو بھی بہت مبارک ہو..آرے پری میری جان یہاں آؤ ناں دور...دور سے کیا دیکھ رہی ہو اپنی پھوپھو بی کو آجاؤ.."

حکمہ نے بھیگے گال خشک کرتے ہوئے پریشے کے سامنے بازو پھیلائے وہ تو جیسے انتظار میں تھی اپنی دو سنہری پونیاں ہلاتی ہوئی وہ بیڈ کے اوپر چڑھتی حکمہ کی بانہوں میں سما گئی..

Posted On Kitab Nagri

"..I missed you phopho bee"

پریشے نے حکمہ کے گال سے اپنے گال سہلاتے ہوئے کہا..

"..I missed you too sweety"

حکمہ نے آنکھیں موندتے ہوئے کہا تھا جس پر وہ سب ان دونوں کو دیکھ کر خوشی مسکرا دئیے..

...

سیاہ تاریک کمرے میں روشنی کا گزر محض روشندان سے تھا جس میں سے ڈھلتی شام میں بکھرے نیلگو رنگوں کی روشنی چھن کر آتی کمرے میں رقص کرتے اندھیرے میں معمولی درجے کی کمی کر دی..تاریکی ہونے کے ساتھ وہاں کسی کی مدھم گھٹی گھٹی سسکیاں بھی گونج رہیں تھیں..

فرش پر بیٹھی وہ عورت شدید سردی اور ٹھنڈے یخ فرش پر بیٹھنے کے باعث رونے کے درمیان مسلسل کانپ بھی رہی تھی..اس سب سے یک سر انجان کے اُس کے ساتھ یہ ہو کیا رہا ہے ہم وقت اپنی موت کی دعا کر رہی تھی کہ جھٹکے سے دروازہ کھلا روشنی اور خوشبوؤں کا ریلا سا تھا جو اندر آنے والے کے ساتھ کمرے میں داخل ہوا مسلسل نہ جانے کتنے گھنٹوں سے یہاں اس اندھیرے میں پڑے رہنے کی وجہ سے اُس کی آنکھیں اچانک اتنی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

روشنی کو دیکھ کر چندھیا گئیں جن پر ہاتھ رکھ کر رگڑتے اُس نے آنکھیں بمشکل کھولتے ہوئے کمرے میں آنے والے کو دیکھنا چاہا جو اپنے پیچھے دروازہ کھلا چھوڑ کر اندر کی جانب پیش رفت کر چکا تھا..

مارون سویٹر نیلی جینس کے ساتھ پہنے جس کی آستینیں فولڈ کرتا وہ اُس تک آرہا تھا کوئی اور نہیں اُس کا چہیتا بھانجا ڈین ہی تھا.. ڈائنا کو یقین نہ آیا اپنی آنکھوں پر کہ وہ کچھ ایسا بھی کر سکتا ہے ماضی کی راکھ میں اندھا ہو کر..اُس نے بے یقینی کی کیفیت میں مبتلا ہوتے ہوئے اپنی آنکھیں مسل کر ایک بار پھر سامنے دیکھا مگر منظر اب بھی وہ ہی تھا ہاں ایسا ضرور تھا کہ وہ اب اس سے چند قدموں کے فاصلے پر کھڑا اُس کے سامنے پنجوں کے بل بیٹھ گیا..

"ک...کیوں ؟؟"

اُس کی وحشت ٹپکاتی سرخ رنگ آنکھوں کو دیکھتے ہوئے ڈائنا کی زبان سے سوال محض ایک لفظ کی صورت ادا ہو سکا..

"اصولاً تو مجھے آپ سے یہ سوال کرنا چاہیے کہ کیوں ؟؟ کیوں کیا یہ سب ؟؟"

فردان نے اُس کے پہلے سے بالکل برعکس تاثرات کو دیکھتے ہوئے تاسف بھرے لہجے میں کہا درحقیقت تو وہ اب بھی عینا کے ناحق قتل کی وجہ سے سخت اندرونی اضطراب میں مبتلا تھا..

"میں نے کیا کیا بیٹا ؟؟ آخری بار میں نے تم سے اپنی بیٹی کے متعلق پتا کرنے کا کہا تھا اُس کے بعد میں بے ہوش ہو گئی شاید.. پھر ہسپتال نے مجھے ڈس چارج کر دیا تو چلی گئی میں اپنے گھر..اس میں میرا کیا قصور ہوا ؟؟"

Posted On Kitab Nagri

ڈائنا پرسوچ انداز میں فردان کے جان لیوا حد تک سرخ چہرے کو دیکھ کر بتا رہی تھی جیسے یہ سب سمجھنے سے قاصر ہو وہ..

"تمہیں جاننا ہے آپ کی بیٹی کہاں ہیں؟؟ بتاؤں میں؟؟"

فردان نے ایک دوسرے میں سختی سے پیوست لب وا کرتے سوال کیا.. وحشت زدہ سرد نیلی آنکھیں اُس کے چہرے کے تاثرات کا جائزہ لے رہیں تھیں..

"میں تمہارے آگے ہاتھ جوڑتی ہوں بیٹا.. تم کہو گے تو پاؤں بھی پڑ جاؤں گی تمہارے مجھے میری بیٹی سے ملا دو.. میں نے ہمیشہ ماضی کے دکھ میں اپنی معصوم بیٹی کو نظرانداز کیا..."

ڈائنا نے اُسکے آگے ہاتھ جوڑتے ہوئے کہا، اُس شخص کے آگے ہاتھ جوڑے اُس نے جو بقول اُس ہی کہ جانی دشمن تھا اُس کا...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کوئی فائدہ نہیں اب نہ ہاتھ جوڑنے کا نہ پیر پڑنے کا کیونکہ جس کے لئے آپ اپنے سب سے بڑے دشمن کے سامنے جھکیں گیں اُس کی جان آپ نے خود اپنے ہاتھوں سے لی ہے..."

فردان اُس کے سامنے سے کھڑا ہوتا ہذیانی کیفیت کے زیرِاثر غرایا.. ڈائنا اُس کے زہر خند الفاظ جو در حقیقت سچ بھی تھے ان کو سن کر بے یقینی سے فردان کو دیکھنے لگی..

Posted On Kitab Nagri

"کیا... کیا کہہ رہے ہو یہ تم ایسا نہیں ہو سکتا.."

ڈائنا نے دھیمی آواز، بے یقین لہجے میں کہا فردان تلخی سے مسکرا دیا..

"یہی ہوا ہے... نہ جانے ایسی کونسی وجہ تھی جس کے سبب آپ اس حد تک گر گئیں مس ڈائنا فرینڈز کے اپنی ہی بیٹی کو جان سے مار ڈالا آپ نے.. آپ نے میری دونوں بہنوں کو مارا ہے.. عورت نہیں ہیں آپ ناسور ہیں.. ناسور..."

فردان کے لہجے میں تیرتی نمی بآسانی محسوس کی جاسکتی تھی ڈائنا نے ہونٹ کاٹتے ہوئے اُس کو دیکھا.. یہ سب سمجھنے سے اس وقت قاصر تھی وہ..

"تم.. تم مجھے تکلیف پہنچانے کے لیے ایسا کہہ رہے ہو ناں؟؟ میں نے جو کیا ماضی میں... میں معافی مانگتی ہوں تم سے.."

ڈائنا فردان سے لپٹ گئی وہ اُس کے آگے ہاتھ جوڑ رہی تھی اُس کے پیر پڑ رہی تھی کہ فردان ماتھے پر آئے بال دونوں ہاتھوں سے پیچھے دھکیلتے ہوئے اُس کو دور جھٹکتا ڈائنا کی جانب رخ کر گیا، اُس کے دھکے کی زد میں آ کر ڈائنا زمین بوس ہوئی تھی..

"تکلیف تو آپ نے مجھے پہنچائی ہے، مجھے میری ماں کو اور میرے بہن بھائی کو.. میرے خاندان کو آپ نے اور آپ کے اس شوہر نے ایسی تکلیف، ایسے زخم دئے ہیں جن کا مداوا نہ ممکن ہے... دور ہو جائیں مجھ سے.."

Posted On Kitab Nagri

وہ ابھی مڑتا وہاں سے نکلنے ہی لگا تھا کہ ڈائنا کا بے ہنگم قہقہہ کمرے میں گونجا.. فردان کے قدم جیسے زمین نے جکڑ لئے اس پل.. وہ یہاں اس ہی امید میں آیا تھا کہ دشمنی کی وجہ تو پتا چل سکے مگر اُس کو اپنے پرانے روپ میں دیکھ کر وہ سخت ناامید ہونے کے ساتھ افسردہ بھی ہو گیا کہ آیا وہ غلط تو نہیں کر رہا یہ سب..

"تکلیف... تکلیف جانتے بھی ہو تم کیا ہوتی ہے.."

وہ ہی لب و لہجہ وہ ہی بدلہ ہوا انداز جس کو سنتے ہی تو وہ یہاں آیا تھا..

"تکلیف تو وہ ہوتی ہے جو تمہارے باپ نے دی مجھے.. جانتے ہو میں نہیں جانا چاہتی تھی اُس کے ساتھ اُس نے پہلے مجھے اپنی محبت کے جھانسے میں پھنسایا.. اور جب.. جب میں اُس کے ساتھ چل دی تو شادی کے ایک سال بعد ہی اُس کے دل میں پہلی بیوی کی محبت جاگنے لگی تھی.. دن رات مجھے ماریہ کے پاس جانا ہے.. مجھے ماریہ کے پاس جانا ہے.. یہ ہی رٹ ہوتی تھی اُسکی زبان پر.. نہ اپنی نئی پیدا ہونے والی بیٹی سے اُس کو سروکار تھا نہ ہی اپنی جوان بیوی سے بس چاہیے تھی تو اپنی پرانی بیوی.. میری بہن جس کی زندگی اُس نے تباہ کر دی اور اُس کے بعد میری.. تبھی میں نے بھی مار دیا جان سے اُس کو.."

فردان نے مڑ کر اُس کو دیکھا جو خون آشام نظروں سے فردان ہی کو دیکھ رہی تھی ماتھے پر اُبھرتی تازہ خون کی لکیر ہی شاید سبب تھی اس وقت ڈائنا کو دوسرے روپ میں لانے کی..

Posted On Kitab Nagri

"تمہارے باپ کو میں نے مارا ہے فردان مصطفیٰ...ان ہاتھوں سے..(دونوں ہاتھ اُس کے سامنے لہرائے)اپنے ہاتھوں سے زہر دیا تھا اُس کو..اُسکا سب کچھ ایک ایک کر کے اپنے نام کروانے کے بعد..اور تم... تم مجھے ناسور بول رہے ہو...ناسور تو تم لوگ ہو.. تم سب کے..سب ناسور ہو...رحمت مصطفیٰ اعوان کی پوری نسل ناسور ہے..."

فردان سن کھڑا اُس کی باتیں سن رہا تھا وہ حسد، جلن میں اس حد تک مبتلا ہو گی اپنی اس دوسری شخصیت میں یہ وہ سوچ بھی نہیں سکتا تھا..

"جانتے ہو گند پکتا ہے تم سب کے دماغوں میں اپنی خواہشات کے علاوہ.. تم سب کے ذہن میں کچھ نہیں چلتا.. تم سب کو وہ ہی کرنا ہوتا ہے جو تمہاری چاہ ہو، خود سے منسلک رشتوں کو تم لوگ ٹشو پیپر کی طرح استعمال کرتے ہو..دل بھرا تو چھوڑ دیا چاہے پھر وہ بیوی ہو یا اولاد.. تمہارا باپ بھی ایسا ہی تھا.. تم تو ہو بہو اُس کے جیسے ہو دیکھنے میں، کردار بھی اُسکے جیسا ہی ہو گا تمہارا، تمہارا بھائی، بہن اور تم سب کی اولادیں بھی.. تبھی...ایک ایک کر کے میں تم سب کا وجود صفحہ ہستی سے مٹا دوں گیں...اُس کو اور اُس شخص کی بیٹی کو تو میں نے مار ڈال اب تم سب کی باری ہے.."

رحمت کے متعلق رائے تو کافی حد تک صحیح ہی تھی اُس کی مگر جو اُس رائے کی پاداش میں اُس نے کیا وہ غیر انسانی عمل تھا..

Posted On Kitab Nagri

"تم... تم نے جس کو مارا وہ تمہاری بھی بیٹی تھی... تمہارا اپنا خون تھی وہ.. اور اگر رحمت ملنا بھی چاہتا تھا اپنی پہلی بیوی سے تو ملنے دیتی اُس کو.. کیا ہو جاتا کون سا اُس کے گناہوں کی معافی مل جاتی ان کو... مجھے نہیں سروکار کہ اُس نے تمہارے ساتھ کیا کیا یا تم نے کیا کیا اُس کے ساتھ.. میں جانتا ہوں تو محض اتنا کہ تم دونوں میں سے کوئی ایک بھی مظلوم نہیں اس کھانی میں تم دونوں ہی برابر کے گنہگار ہو.."

فردان نے دھیمی آواز میں کہا.. ڈائنا تمسخر بھری مسکراہٹ لبوں پر سجا گئی..

"نہیں تھی وہ میری بیٹی وہ صرف رحمت کا خون تھی اُسکی طرح گندا.. اور میں کیوں ملنے دیتی تمہارے باپ کو ماریہ سے؟؟ اگر اس سے ہی ملنا تھا تو میری جوانی کیوں برباد کی اُس نے... اُس کے زندہ رہنے سے نہ جانے اور کتنے لوگوں کو تکلیف پہنچ سکتی تھی تو میں نے مار ڈالا اُسے بالکل اُس ہی طرح جیسے میں نے اُسکی بیٹی کو مارا.. اور اب تم کو ماروں گی.. اور تم جانتے ہو میں تمہاری بیوی کو بھی مروانے والی تھی کیونکہ وہ ہی تو تمہارے بچے کی ماں بنتی ناں اس ہی تکلیف سے اُس کو جس سے میں گزری تبھی میں اُس کو پہلے سے ہی تمام دکھوں سے آزادی دے دیتی مگر اُس کو بچا کر تم نے مزید اذیت میں مبتلا کر ڈالا.. آخر اپنے باپ جیسے جو ہو تم.. خون تو اُسکا ہی ہو ناں.."

اُس نے آگے بڑھ کر فردان کی گردن دبوچنی چاہی مگر فردان فوراً چند قدم پیچھے ہوتا اُس سے دور ہوا.. اُس کو اندر ہی اندر جیسے اپنی اُس دن کی ہوئی غلطی کا احساس آج ہوا تھا.. عموماً بیٹوں کو ان کے باپ سے ملایا جائے تو وہ خوش ہو جاتے ہیں کیونکہ ان کے باپ ان کے آئیڈیل جو ہوتے ہیں مگر فردان کے لئے بچپن ہی سے ایسا نہ تھا.. اُس کا باپ اُس کے لئے رول ماڈل کے بجائے ایک کراس فگر تھا جس کی شخصیت میں موجود تمام خصوصیات وہ اپنی

Posted On Kitab Nagri

شخصیات سے کوسوں دور رکھے ہوئے تھا مگر ابھی ڈائنا کی کہیں آخری باتیں جیسے اُس کے منہ پر زوردار طمانچہ ہی تو تھیں حقیقت کا مارا ہوا طمانچہ..

"نہیں ہوں میں اُس جیسا... مت ملاؤ مجھے اُس سے.. سمجھ آئی...(وہ حلق کے بل غرایا ساتھ ہی ڈائنا کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالتے ہوئے شہادت کی اُنگلی سے اُس کو باز رہنے کو کہا) اور مجھے مارنا ہاہاہا! خواب ہی رہ جائے گا یہ تمہارا.. رحمت تمہیں لے کر زبردستی نہیں گیا تھا اپنے پیروں سے چل کر گئی تھیں تم اُس کے ساتھ.. بہت محبت کی دعویدار تھی ناں ڈین سے اُس بچے کو خون میں پڑا چھوڑ کر گئی تھیں تم.. ذہن میں تمہارے بھی گند پکتا ہے تو کیا تمہاری نسلیں بھی تباہ کردوں میں؟؟ ہاں؟"

فردان کی اونچی آواز پر کمرے کے درودیوار تک کانپ اٹھے، وہ جیسے اپنے آپے سے باہر ہوتا جارہا تھا..

"ہاں تو مار دو.. لیکن نہیں تم نہیں مار سکتے مجھے تم میں اتنی ہمت ہی کہاں ہے.."

ڈائنا نے ہنس کر کہا.. فردان نے اُس کی بات پر پژمردگی سے نفی میں سر ہلایا..

"صرف اس وجہ سے کہ تم ذہنی مریضہ ہو میں تمہیں زندہ چھوڑ رہا ہوں ورنہ تم اس لائق نہیں ہو کہ تمہیں اگلی سانس لینے کی بھی مہلت دی جاتی.. لوگ ہمیشہ یہ دیکھتے ہیں کہ جو ذہنی مریض ہے وہ خود کتنی تکلیف میں ہے لیکن کیا کبھی انہوں نے یہ سوچا کہ وہ ذہنی مریض اپنی وجہ سے اپنے ساتھ رہنے والے اچھے بھلے سمجھ بوجھ رکھنے والے افراد کو اپنے جیسا بنا دیتے ہیں، لیکن کبھی ساتھ رہنے والوں کو مظلوم سمجھا ہی نہیں جاتا..

Posted On Kitab Nagri

اپنی زندگی کے بچے ہوئے دن اس اندھیرے کمرے میں ہی گزریں گے اب تمہارے...تا کہ جب جب تم اپنی اصل حالت میں جاؤ، تم سوال کرو خود سے کہ آخر کیوں ہوا یہ سب تمہارے ساتھ...اپنی اس بے گناہ اولاد کو یاد کرنا اور تڑپنا اُس کے لئے جس کو اپنے ہاتھوں سے مار ڈالا تم نے..
تمہیں اور تمہارے شوہر کو تم دونوں کے کئے کی سزا اس دنیا ہی میں مل گئی لیکن جس کی موت ہوئی وہ اس کی حقدار نہ تھی، بے گناہ تھی وہ... مگر تمہارے لیے اب آزمائش بنے گی اُس کی موت اور جس روز اللہ سوال کرے گا تم دونوں سے تمہاری اولاد کے متعلق کے جس کو تمہارے لیے صدقہ جاریہ بنا کر بھیجا اس دنیا میں اُس کے ساتھ کیا کیا؟ تو اُس روز بھی تمہاری نہ انصافیوں کی دلیل تمہاری اولادیں ہی دے گیں.."

فردان نے اُس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالتے ہوئے کہا جس کے بعد وہ اُس کو خود سے دور دھکیلتے کمرا بند کرتا وہاں سے نکلتا چلا گیا بالکل ویسے ہی تاریک کر کے جیسے ڈائنا کی آنے والی زندگی ہونے والی تھی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اُس کے وہاں سے نکلتے ہی ڈائنا کی قربناک چیخیں تاریک کمرے میں گونجنے لگیں جن کا ساتھ اب اُس کی آخری سانس تک ہونا تھا اس سیاہ تنہائی میں..
ایک کو اپنے کئے کی سزا مل گئی دوسری کو ملنے جا رہی تھی اور بے شک برے کام کرنے والوں کا انجام بھی برا ہی ہوتا ہے دنیاوی زندگی میں بھی اور آخرت کی ابدی زندگی میں بھی..

▪ ▪ ▪

Posted On Kitab Nagri

اپنے کہے کے عین مطابق وہ اس وقت ہارون، آمنہ اور پریشے کے چلے جانے کے بعد حکمہ کے ساتھ ہی رکی گئی تھی اور ہمیشہ کی طرح دنیا جہاں کو دونوں بھلائے بیٹھی باتوں میں مگن تھیں کہ اچانک فرشتے کو کچھ یاد آیا..

"آرے حکمہ میں اپنا کیمرا لائی ہوں تمہاری پکچرز بنانے کے لیے اور.. یہ دیکھو.."

فرشتے نے چیئر کے برابر رکھا بیڈ پر بیٹھے بیٹھے اپنا منی سوٹ کیس اپنی جانب گھسیٹا حکمہ مسکراتی ہوئی اشتیاق بھری نظروں سے اُس کو دیکھ رہی تھی..

"دیکھو میں نے ایک ڈریس لیا تھا مجھے بہت پسند آیا تمہارے لیے تم پر یلو کلر بہت سوٹ کرتا ہے ناں.. ابھی آپی نے مجھے بتایا اس گڈ نیوز کا تو میں نے سوچا کیوں نہ ابھی ہی لے آؤں... یہ دیکھو.."

فرشتے نے وہ خوبصورت یلو رنگ کا لانگ فلورل ڈریس اُس کے سامنے پھیلایا.. سلک کے کپڑے پر سفید پھول بنے ہوئے تھے وی نیک گلا جو کہ قدرے ڈیپ تھا آگے پیچھے سے.. ڈریس کی آستینیں کندھوں اور کلائیوں سے پھولی ہوئی تھیں اور کمر تک وہ بالکل فٹ تھا جب کہ نیچے سے فال آرہا تھا اُس میں.. بلاشبہ وہ ایک خوبصورت ڈریس تھا جس پر نظریں ٹھہر جاتیں..

"واہ فرشتے یہ تو بہت کیوٹ سا ہے یار.. لیکن! اسکا گلا بہت ڈیپ ہے میں ایسے گلے کہاں پہنتی ہوں.."

حکمہ نے پسندیدہ نظروں سے ڈریس کو دیکھتے ہوئے اُس کے نرم لچکدار کپڑے پر ہاتھ پھیرا..

Posted On Kitab Nagri

"تو میں کونسا تمہیں یہ کہہ رہی ہوں کہ یہ پہن کر تم طالب بھائی کے سامنے چلی جاو، بس میں تو تمہیں اچھا سا تیار کر کے یہ لمحات کیمرا میں قید کرنا چاہتی ہوں ایک البم ڈیزائن کرنا ہے مجھے ہمارے لئے.."

فرشتے نے سوٹ کیس میں سے کچھ ڈھونڈتے ہوئے معصومیت سے کہا..اُس کے لہجے میں تیرتے لگاؤ کو محسوس کر کے حکمہ اُسکو منع نہ کر سکی..

"اچھا چلو..پکچرز کے لیے میں پہن لیتی ہوں.."

سہراب کے زکر پر اُس کا موڈ آف ہو گیا جس کو فوراً نظر انداز کرتے وہ دھیما سا مسکراتی ہوئی بیڈ پر سے کھڑی ہو گئی ساتھ ہی ہاتھ میں ڈریس تھاما ہوا تھا..

"یہ ہوئی ناں بات جاؤ جلدی سے چینج کر کے آؤ جب تک میں ذرا باقی ساری چیزیں نکالوں تمہیں تیار کرنے کے لئے.."

حکمہ اُس کی بات سن کر سر اثبات میں ہلاتی واش روم میں بند ہو گئی..جب کہ دوسری جانب فرشتے نے سوٹ کیس میں سے میچنگ ہیڈ سکارف نکالا جس کہ ساتھ لپ سٹک اور مسکارا نکال کر سائیڈ ٹیبل پر سیٹ کر دیا ساتھ ہی وہ اپنا کوٹ اُتار کر بیڈ پر رکھتی اونچی پونی ٹیل میں قید بال جوڑے میں باندھ گئی..اتنی ہی دیر میں حکمہ بھی باہر آ گئی..

"یار دیکھو کتنا بڑا گلا ہے اسکا..اور زپ لگاؤ پیچھے سے اس کی.."

Posted On Kitab Nagri

حکمہ نے آگے سے گلا پیچھے کرتے ہوئے کہا ساتھ ہی وہ مڑ کر فرشتے کے سامنے کھڑی ہو گئی جس نے پیچھے لگی زپ بند کرنے کے بعد حکمہ کا رخ اپنی جانب موڑتے ہوئے سراہتی نظروں سے اُس کو دیکھا.. حکمہ کا نازک سراپہ خوب جچ رہا تھا اس ڈریس میں..

"نہیں ہے بڑا جلدی سے آؤ یہاں بیٹھو تاکہ میں تمہارے بال بناؤں.."

فرشتے نے حکمہ کا ہاتھ تھامتے ہوئے اُس کو بیڈ پر بیٹھا دیا ساتھ ہی وہ اُس کے کھلے بال اونچے بن میں قید کرتی یلو سکارف فولڈ کر کے اُس کے سر پر باندھ دیا آگے سے سیاہ گھنگرالے بالوں کی چند چھوٹی لٹیں نکال کر اُس کے چہرے کے اعتراف کھلی چھوڑ دیں اور وہ حکمہ کے چہرے پر لائٹ میک اپ کرنے لگی..

"فرشتے انسانوں کی طرح میک اپ کرنا چڑیل نا بنا دینا مجھے پلیز.."

حکمہ نے جیسے اُس سے گزارش کی جو فرشتے نے ایک کان سے سن کر دوسرے سے نکال دی، وہ ہنوز اپنے کام میں مگن تھی جبکہ حکمہ اندر ہی اندر ہول رہی تھی..

"سن رہی ہو ناں فرشتے؟؟؟"

حکمہ نے اپنے لفظوں پر زور دیتے ہوئے سوال دھرایا جس پر فرشتے منہ بسور کر اُس سے دور ہو گئی..

"اچھا اوکے.."

Posted On Kitab Nagri

فرشتے نے چہرے کے زاویے بگاڑ کر کہا ساتھ ہی میک اپ کا سامان واپس بیگ میں ڈال دیا، جس پر حکمہ کو اُس کو دیکھتے بلا اختیار پیار آیا..

"اچھا آؤ کر دو..جو بھی کرنا ہے.."

حکمہ نے فوراً اُس کو اپنے پاس بُلایا جب کہ فرشتے نے جھک کر اپنا کیمرا سوٹ کیس سے باہر نکالا جس کے بعد اُس نے حکمہ کی جانب دیکھتے ہوئے مسکرا کر آنکھ ماری..

"تمہیں کیا لگتا ہے بغیر اپنی کئے میں تمہیں چھوڑوں گی بھلا؟؟ کر دیا ہے آپ کو میک اپ..(کیمرا حکمہ کے حیران چہرے کی جانب کرتے یہ خوبصورت منظر اُس نے کیمرے کی آنکھ میں محفوظ کیا) یہ دیکھو.."

حکمہ کے سامنے کیمرے کی سکرین کر کے اُس نے اپنا کھنچا ہوا یہ شاہکار حکمہ کو دکھایا..

"یا اللہ ریڈ لپ سٹک..چڑیل بنا دیا مجھے.."

حکمہ نے غم و غصے سے کہتے اپنے ہونٹوں پر لگی بلڈ ریڈ کلر کی لپ سٹک کو مٹانا چاہا مگر فرشتے اُسکا ہاتھ پہلے ہی تھام چکی تھی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"نہیں..نہیں یہ غلطی نہ کرنا میری اتنی محنت برباد کی نہ اگر تم نے تو تمہاری کافی میں نمک ملا دوں گی میں ہاں نہیں تو.."

فرشتے نے اپنی طرف سے کافی تگڑی دھمکی دی جس کو سن کر حکمہ نے مصنوعی خوفزدہ ہونے کی اداکاری کی تھی..

"اُفففف میں تو ڈر گئی بھائی صاحب.."

حکمہ نے آنکھیں مٹکاتے ہوئے کہا فرشتے نے اُس ہی کے انداز میں منہ بناتے ہوئے حکمہ کو بیڈ پر لٹایا اور ساتھ ہی کمرے کی تمام لائٹس کھول دیں..

"کتنا عجیب لگے گا یہ فوٹو شوٹ فرشتے.. ہسپتال کے بیڈ پر اتنا تیار ہو کر بیٹھی ہے ایک مریضہ.."

حکمہ نے ہنستے ہوئے کہا فرشتے نے کیمرا گلے میں ڈالتے ہوئے اُس کی تصویریں مختلف اینگلز سے لینا شروع کر دیں..

"عجیب نہیں لگے گا بھئی.. یہ سب یادگار ہیں تم دیکھنا یہ البم جو میں بناؤں گی ہم بعد میں دیکھے گے تو کتنا اچھا لگے گا یہ سب.."

وہ اتنے جزبے کے عالم میں بول رہی تھی کہ حکمہ کو ناچار خاموش ہی ہونا پڑا.. اب وہ چپ چاپ جیسا وہ بولتی جا رہی تھی ویسے تصاویر کھنچوانے لگی..

"بہت پیاری ہیں.. اب میں جا رہی ہوں کپڑے چینج کرنے.. روکنا نہیں اب مجھے.."

فرشتے نے اپنی کھینچی تمام خوبصورت تصاویر اُس کو دکھائی جس کے بعد وہ قطعی لہجے میں اس سے کہتی اٹھ کھڑی ہوئی جب کہ فرشتے نے جوابا گندھے اچکا دئے کیونکہ اپنے مقصد یعنی یادگار لمحات قید کرنے میں تو کامیاب ہو گئی تھی ناں وہ..

Posted On Kitab Nagri

■ ■ ■

"اوہیلو! کس کے ولیمے میں جارہے ہو تم رات کے بارہ بجے؟؟"

وہ جو گاڑی کا دروازہ کھولے کھڑا اندر سے اپنے ساتھ لائے ہوئے سرخ گُلاب نکال رہا تھا اپنے پیچھے سے آتی فردان کی بھاری گھمبیر آواز پر پلٹا.. فردان اپنی جینز کی جیبوں میں ہاتھ ڈالے کھڑا اوپر سے لے کر نیچے تک اُس کو دیکھتے ہوئے بڑی فرصت سے جیسے اُس کی تیاری کا جائزہ لے رہا تھا..

سرمائی لائینگ والے سیاہ ٹو پیس کے ساتھ سیاہ ہائی نیک میں ملبوس ورزشی جسمات، دراز قامت، چوڑے کندھے اور کشادہ سینہ اُس کی شخصیت کا اہم خاصا تھے ہمیشہ سے. چوڑی کلائی میں سیاہ رولکس جگمگا رہی تھی، ڈارک براون گھنے بال نفاست سے سیٹ ہوئے ان ہی کی ہم رنگ داڑھی ہلکی سی تراشی گئی تھی.. سیاہ بے داغ بوٹس، دیکھنے والے باآسانی اندازہ لگا سکتے تھے کہ وہ بہت دل سے تیار ہوا ہے..

فردان کو سہراب اتنا خوش، مطمئن نظر آتا بے حد اچھا لگا.. آئس بلو آنکھوں میں آج سہراب کو دیکھتے ہوئے ایک الوحی سی چمک بھی تھی لیکن دیکھ کر مجال ہے جو تعریف کر دی ہو موصوف نے..

"تھینک یو سو مچ.. گرینڈ پا نے بتا دیا تمہیں بہت جلدی تھی انہیں بھی.."

Posted On Kitab Nagri

اُس کی کہی بات کا بغیر برا مانے سہراب نے مسکراتے ہوئے کہا کیونکہ وہ فردان کی آنکھوں میں تیرتی پسندیدگی بھانپ چکا تھا..اُس کی سبز آنکھیں جو کچھ گھنٹوں قبل تھکی ہوئی سی نم تھیں اس وقت سرشاری سے بھرپور اپنی پوری آب وتاب سے چمک رہیں تھیں..فردان بھی جواباً ہولے سے مسکرادیا لیکن یہ مسکراہٹ چہرے پر آتے ہی معدوم ہو گئی..

"Congratulations Suhrab Talib"

فردان نے سنجیدگی سے کہتے اُس کے سامنے مصافحہ کے لیے ہاتھ بڑھایا..سہراب نے سر کو خفیف سی جنبش دیتے اُس کا ہاتھ تھامتے ہوئے فردان کو اپنے سینے سے لگالیا فردان ایک لمحے کو حیران ہوا لیکن پھر دل سے مسکراتے ہوئے اُس کی پشت پر ہاتھ رکھ دیا..

"Showing affection won't make you vulnerable Dean knight.
"

سہراب جو اُس کو خود میں بھینچے آہستگی سے اُس کی پشت سہلا رہا تھا فردان کی سماعتوں کے سپرد دھیمی آواز میں وہ بات کہہ گیا جو وہ سیل سے ہسپتال آنے تک کہ پورے راستے سوچتا ہوا آیا تھا،جوں ہی وہ اُس سے الگ ہوا سہراب نے دیکھا کہ فردان کا چہرہ کچھ بُجھا بُجھا سا ہے..

"کیا ہوا؟؟کوئی پروبلم ہے؟؟"

Posted On Kitab Nagri

سہراب نے فردان کا چہرہ دیکھتے ہوئے سر سری طور پر سوال کیا وہ جو واقعی اس وقت اُلجھا ہوا تھا اُس کو ضرورت تھی کسی ایسے کی جو صحیح مشورہ دے سکے..

"آہ..ہاں!"

فردان نے جواب دیا وہ دونوں اس پل ہم قدم تھے..

"کہوں کیا پتا میں کوئی مشورہ نہ دوں لیکن مجھ سے بات کر کے تم اچھا محسوس کرنے لگو.."

سہراب نے اُس کی جانب دیکھتے ہوئے کہا ساتھ ہی کوٹ کی جیب سے موبائل نکال کر ٹائم چیک کیا تھا..

"اگر کبھی سامنے والے کی غلطی ہو لیکن آپ سے بھی غلطی ہو جائے، آپ کی غلطی بھی بڑی ہو سامنے والے کی بھی تو کیا معافی مانگنے میں پہل کرنی چاہیے ؟؟"

فردان کی نظریں سامنے مرکوز تھیں لہجہ الجھا ہوا اُس کے ذہنی کشمکش میں مبتلا ہونے کا پتا دیتا رہا سہراب نے چونکتے ہوئے اُس کے چہرے پر نظریں مرکوز کر دیں..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سامنے والا اہم ہے تمہارے لیے ؟؟"

اُس نے سوال کیا جس پر اب چونکنے کی باری فردان کی تھی کہ اُس کو کس طرح بتاتا اہم چھوٹا لفظ ہے فرشتے کی جگہ اپنی زندگی میں بتانے کے لیے کہ جب جب وہ دور ہوتی ہے بے معنی لگنے لگتا ہے سب..

"ہاں بہت اہم ہے.."

Posted On Kitab Nagri

فردان نے سرد سانس ہوا کے سپرد کرتے ہوئے کہا منہ میں سے بھانپ دھواں کی صورت نکلتی فضا میں تبخیر ہو گئی.. دسمبر کے اولین دن سان ڈیاگو میں سردی بڑھتی جا رہی تھی..

"تو پھر معافی مانگ لو، کیونکہ اُس کو ناراض رکھ کر تکلیف میں تمہیں بھی رہنا ہے.."

سہراب نے صدقِ دل سے مشورہ دیا جس کو سن کر فردان کی الجھن میں مزید اضافہ ہونے لگا تھا..

"میں بھی تو لیکن اہم ہوں اُس کے لئے اُس نے تو مجھ سے رابطہ تک نہ کیا.."

فردان اپنی اُلجھن میں ساری بات ہی بول گیا.. جب کہ سہراب کو وہ بالکل ایک ضدی بچے کی طرح لگا تھا اس وقت جس کو ہر حال میں اپنی مرضی کرنی ہوتی ہے..

"یقیناً تم بھی اُس کے لیے اہم ہو مگر یہ جان لو کہ اگر تمہارا دل اُس کی بنسبت زیادہ بے چین ہے تو غلطی بھی زیادہ تمہاری ہی ہو گی جو تم خود بھی کہیں نہ کہیں جانتے ہو.. یہ جو پریشانی تمہیں ہو رہی ہے یہ درحقیقت ملال ہے فردان.."

اُس نے اپنائیت سے اُس کو بتایا جس سے فردان بھی متفق ہوئے بنا نہ رہ سکا.. اس بات کے بعد دونوں کے درمیان کافی دیر تک خاموشی رہی جس میں فردان مصطفیٰ نے فاصلہ کر لیا تھا کہ اُس کو اب آگے کیا کرنا ہے..

"ویسے تمہیں کتاب لکھنی چاہیے فلسفے پر... بہت اچھا جھاڑ لیتے ہو.."

واپس وہ ہی ازلی انداز.. بے شک کچھ لوگ کبھی نہیں بدل سکتے..

Posted On Kitab Nagri

"تم نہیں سدھر سکتے.. وہ ہی سدھارے گی اب تمہیں.."

سہراب نے جیسے کوئی مزاحیہ بات کی ہو فردان بے اختیار ہنس پڑا جس کی وجہ یہ تھی کہ واقعی فرشتے نے کافی حد تک سدھار دیا تھا اس خردماغ شخص کو..

"اچھا یہ بتاؤ ڈائنا کا کیا کیا..؟"

سہراب کے سوال پر فردان کے ہونٹوں پر رقص کرتی مسکراہٹ سمٹ گئی جس کی جگہ فوراً سنجیدگی نے لے لی..

"تمام بزنس سیز کروا دیا ہے اُسکا، کچھ دنوں بعد عینا کے نام کے اور فینیج تعمیر کرواؤں گا پورے کیلیفورنیا میں اور ڈائنا...اُس کو مرنے کے لئے چھوڑ دیا ہے.."

فردان نے سپاٹ لہجے میں کہا تھا جس کو سن کر ایک پل کے لیے سہراب اپنی جگہ پر رکا لیکن پھر واپس اُس کے ہم قدم ہو گیا..

"تمہیں نہیں لگتا کہ اُس کو مینٹل آزائلم میں شفٹ کروا دینا چاہیے.."

سہراب کے سوال پر فردان نے مڑ کر اُس کو دیکھا نیلی سرد آنکھوں میں غصہ اگلی ہی ساعت سرخی کی صورت اُترنے لگا..

Posted On Kitab Nagri

"جب وہ مینٹل نہیں بھی تھی تب بھی بے گناہ نہیں تھی وہ..اگر ایک معصوم کی جان دماغی توازن کھونے کے بعد لی ہے تو دوسری معصوم کی جان وہ بہت پہلے اپنے پورے ہوش و حواس میں لے کر گئی تھی..اُس کو شکر گزار ہونا چاہیے میرا کہ میں نے اپنے ہاتھوں سے نہیں لی اُس کی جان ورنہ حقدار تو وہ اُس کی ہی تھی.."

فردان کے سپاٹ بے تاثر لہجے پر سہراب نے اُس کی تائید کی..بات اُس کی سو فیصد درست تھی کہ معافی کی حقدار ڈائنا کسی صورت بھی نہیں تھی..

ان دونوں نے باتوں کے دوران بغیر کسی لفٹ کے تھرڈ فلور تک کا سفر طے کیا اور اب دونوں حکمہ کے روم کے سامنے کھڑے تھے..

...

فرشتے ابھی سب کچھ سمیٹ کر حکمہ کا بیڈ ٹھیک کرنے ہی لگی تھی کہ روم کے دروازے پر اچانک دستک ہوئی گردن اُٹھا کر جوں ہی دیوار گیر گھڑی کو دیکھا تو وہ رات کے بارہ بجا رہی تھی..

"اس وقت کون ہو سکتا ہے.."

پریشانی سے خود کلامی کرتے ہوئے اُس نے بیڈ پر رکھا اپنا کوٹ اُٹھا کر جلدی سے پہنا اور دروازے کی جانب بڑھ گئی..

Posted On Kitab Nagri

"السلام علیکم آپ بھی ہیں یہاں.."

دروازہ کھولا تو سامنے ہی خوشبوؤں میں بسا مسکراتا ہوا سہراب کھڑا تھا فرشتے نے فوراً سائیڈ پر ہوتے ہوئے اُس کو اندر آنے کی جگہ دی اس دوران وہ اُس کے برابر کھڑے فردان کو نہ دیکھ پائی اور نہ ہی فردان نے اُس کو دیکھا تھا ہاں سہراب کے سلام کرنے کے انداز سے وہ کچھ کچھ سمجھ گیا کہ سامنے کون ہو گا..

"وعلیکم السلام..آپ تھوڑی دیر پہلے آجاتے تو زیادہ اچھا ہوتا طالب بھائی.."

فرشتے کی شرارت بھری آواز سن کر فردان کے ہونٹوں پر دلکش مسکان ابھر گئی سہراب کے پیچھے وہ اندر کمرے میں داخل ہوا بے صبر آنکھیں اُس پر ٹکیں تھیں جو لائٹ پنک لانگ کوٹ میں ملبوس سنہرے بال جوڑے میں قید تھے اور وہ اپنا رخ بیڈ کے جانب کئے کھڑی بیڈ کی چادر ٹھیک کر رہی تھی..

بظاہر تو وہ بیڈ کی چادر ٹھیک کر رہی تھی مگر کمرے میں رقص کرتی تیز Versace کی خوشبو سے وہ سمجھ گئی کہ سہراب کے ساتھ دوسرا بھی کوئی آیا ہے وہاں..

"ضروری تو نہیں کہ صرف وہ ہی لگائے یہ پرفیوم کیا پتا طالب بھائی نے لگایا ہو.."

فرشتے نے جیسے دل کو دلاسہ دیا، وہ اس وقت ہر گز فردان کا سامنا نہیں کرنا چاہتی تھی..

"ایسا کیوں کہا آپ نے؟؟"

سہراب نے متبسم لہجے میں سوال کیا اُس کی بے تاب نگاہیں الگ مضطرب تھیں حکمہ کو دیکھنے کے لیے..

Posted On Kitab Nagri

"وہ میں نے اس لئے کہا تھا کہ.. چھوڑیں میرے پاس ایک آئیڈیا ہے.."

فرشتے نے پر سوچ انداز میں کہا ساتھ ہی وہ سہراب کی جانب پلٹی..جوں ہی نظر سامنے پڑی تو وہ اُس سے کچھ دور کھڑا فرشتے کے اندیشوں کو حقیقت میں بدل گیا..مارون سویٹر کے اوپر بلیک لیدر جیکیٹ میں ملبوس، بلو جینس کی جیب میں ہاتھ ڈالے کھڑا وہ یک تک اُس کو دیکھ رہا تھا سرد نیلی آنکھوں میں فرشتے کا گلنار چہرہ دیکھتے دیپ جل اٹھے..نیلی آنکھوں کا سنہری آنکھوں سے زبردست تصادم ہوا مگر اگلے ہی پل فرشتے نے نظروں کا زاویہ بدل لیا..

فرشتے سہراب کے سامنے اُس کے اس طرح بے باکی کے مظاہرے پر سخت بوکھلا گئی دل ہی دل میں اُس کو مختلف صلواتوں سے نوزتے ہوئے مکمل نظرانداز کر کے اُس نے سہراب کی طرف دیکھا جو ان دونوں سے بے خبر روم سے منسلک ٹیرس کی جانب دیکھ رہا تھا کہ اگر وہ وہاں ہے تو بس دیکھ جائے اُس کو..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"وہ ٹیرس پر نہیں ہے..ایک منٹ!"

فرشتے سہراب کی بے صبری بھانپ گئی اُس کی بات سن کر وہ فوراً سیدھا ہو تا فردان کی جانب دیکھنے لگا جو خود اس وقت اپنے میں نہ تھا ورنہ یقیناً صحیح عزت افزائی ہو جاتی اُس کی..

"حکمہ...حکمہ یار پلیز چینج نہ کرو ایسے ہی آجاؤ مجھے دو پکچرز اور لینی ہیں تمہاری.."

فرشتے نے واش روم کے دروازے کے پاس جا کر قدرے اونچی آواز میں کہا فردان اور سہراب دونوں ہی نہ سمجھی سے اُس کو دیکھنے لگے..

Posted On Kitab Nagri

"Shut up farishtay!

بے وقوفوں والی حرکتیں کرنا بند کرو بس بہت ہو گئیں پکچرز.."

اندر سے حکمہ کی اونچی جھنجھلاہٹ بھری آواز نمودار ہوئی سہراب پہلی بار سن رہا تھا اُس کو اتنا اونچا بولتے ہوئے اُس کے لبوں پر مسکراہٹ بکھر گئی جبکہ دوسری جانب فرشتے حکمہ کی طرف سے کی جانے والی اس حوصلہ افزائی پر کھسانی ہوتی ان دونوں کی جانب مڑی تو دیکھا کہ دونوں ہی اُس کو دیکھ کر مسکرا رہے تھے البتہ اُس کے مڑنے پر ایک نے مسکراہٹ ضبط کر لی جبکہ دوسرے کی مسکراہٹ مزید گہری ہو گئی جس نے فرشتے کے تن بدن میں آگ لگا دی..

"اس حکمہ کی بچی نے اس کھڑوس کے سامنے میری بے عزتی کی ہے.. میں نے بھی اس کو ان ہی کپڑوں میں باہر نہ بلایا تو میرا نام بھی پھر فرشتے نہیں.."

فرشتے منہ ہی منہ میں بڑبڑائی اور ساتھ ہی زور سے واش روم کا دروازہ بجایا..

"سنو حکمہ! اگر تم کپڑے چینج کر کے باہر آئی تو میں ابھی اور اُسی وقت چلی جاؤں گی یہاں سے.. اور تمہیں پتا ہے جو میں کہتی ہوں وہ میں کرتی ضرور ہوں.."

فرشتے سنجیدگی اور غصے بھری دھمکی دے کر پلٹتی ہوئی سائیڈ پر ہو گئی واش روم میں اب مکمل خاموشی تھی..

"یا اللہ عزت رکھوا لیجیے گا پلیز.."

Posted On Kitab Nagri

فرشتے نے دل ہی دل میں دعا کی وہ فردان کی گہری نظریں اب بھی خود پر ٹکی بآسانی محسوس کر سکتی تھی..

"یہ بلیک میلنگ اچھی بات نہیں ہے فرشتے..اچھا رکو کہیں نہ جانا میں آ رہی ہوں.."

کچھ لمحوں بعد حکمہ کی آواز آئی فرشتے کا پریشان چہرہ لمحوں میں کھل اُٹھا..

"دیکھا مان گئی..میں اب جا رہی ہوں کیفٹیریا آدھے گھنٹے بعد آؤں گی آپ کے لیے کافی لاؤں؟؟"

فرشتے نے دھیمی آواز میں سہراب کی طرف دیکھتے ہوئے استفسار کیا لہجے سے عیاں تھا کہ وہ کتنی خوش ہے..

سہراب فرشتے اور فردان کو گاہے بگاہے دیکھ رہا تھا یہ سوچتے ہوئے کہ کتنے مختلف ہیں دونوں ایک دوسرے سے..

"نہیں!بہت شکریہ.."

سہراب نے مسکراتے ہوئے آہستگی سے کہا..فرشتے نے جواباً مسکراتے ہوئے سر اثبات میں ہلا دیا..

"فرشتے یار کہیں نہیں جانا میں آ رہی ہوں.."

حکمہ کی پریشان آواز اندر سے آئی..وہ تینوں ہی ایک ساتھ مسکرا دئیے..

"ہاں ہاں آرام سے آجاؤ میں یہاں ہی ہوں.."

فرشتے نے واش روم کی جانب بڑھتے ہوئے اونچی آواز میں کہا ساتھ ہی جلد بازی میں وہ خاموش کھڑے فردان کا ہاتھ تھامتی ہوئی ہسپتال روم کے دروازے کی جانب بڑھی..

Posted On Kitab Nagri

"گڈ لک! طالب بھائی.."

فرشتے نے اپنی مسکراہٹ ضبط کرتے ہوئے پلٹ کر سہراب کی جانب دیکھا جو متبسم کھڑا ان ہی دونوں کو دیکھ رہا تھا جبکہ فردان تو اُس کے نازک مرمریں ہاتھ میں اپنا مضبوط ہاتھ کبھی دیکھتا تو کبھی اُس کا گلابی رنگت لئے خوبصورت چہرہ..

"تھینک یو فرشتے.."

سہراب نے ایک بار پھر کہا جس کے جواب میں وہ آنکھ بند کرتی سر کو نفی میں خفیف سی جنبش دینے کے بعد فردان کا ہاتھ تھامے کمرے سے باہر نکل آئی..

...

"کیا فرشتے یہ دھمکیاں دینے کی عادت ٹھیک نہیں ہے ایک وقت آئے گا میں ان دھمکیوں میں..."

ابھی وہ آگے بھی کچھ بولتی کہ نتھنوں سے Spice wood کی مخصوص تیز مہک ٹکرائی اپنی آستین ٹھیک کرتے اُس کے ہاتھ ایک جگہ ساکت ہو گئے گردن اُٹھا کر جوں ہی سامنے دیکھا تو وہ دنیا و مافیا سے بیگانہ بت بنے کھڑا سانس روکے اُس کو دیکھ رہا تھا..

Posted On Kitab Nagri

سہراب کے وہم و گمان میں بھی نہ تھا کہ وہ اس وقت اس قدر خوبصورت ڈریس میں ملبوس، اتنی پیاری لگ رہی ہو گی ہاں وہ الگ بات تھی کہ حکمہ اُس کو ہر حال میں پیاری لگتی تھی لیکن یلو کلر میں تو وہ اُس کی سانسیں روک دیا کرتی..

اُس نے اب سے کچھ دیر قبل دل میں یہ سوچا تھا کہ وہ باہر آئے تو یلو کلر میں ملبوس ہو دعا کا یوں اتنی جلدی قبول ہو جانا سہراب کو خوشگوار حیرت میں مبتلا کر گیا..

حکمہ کی دھڑکنیں الگ اُس کو اتنا نک سک سے تیار دیکھ بے ترتیب ہونے لگیں اوپر سے جب سے خوش خبری کا پتہ چلا تھا وہ عجیب جھجھک محسوس کرنے لگی تھی اُس سے خیالات میں پر اب تو وہ سامنے کھڑا تھا تو حال اور ابتر ہو گیا حکمہ کا..وہ فوراً پلٹتی واش روم کی جانب بڑھی کہ سہراب یک دم ہوش میں آتا تیزی سے اُس کی جانب پیش رفت کرتے ہوئے اپنا مضبوط ہاتھ دروازے کے لاک پر رکھے حکمہ کے لرزتے ہوئے ہاتھ پر رکھ گیا..حکمہ کا سرد نرم ہاتھ سہراب کے بھاری پر تپش ہاتھ کے نیچے دبا پگھلنے لگا تھا جیسے..

"اتنی بھی کیا جلدی ہے چند گھڑیاں تو دید کو سیراب کرنے دو.."

اُس کی دلکش بھاری آواز حکمہ کی سماعتوں سے ٹکرائی، پر حدت مہکتی سانسیں اُس کی پلکیں اور رخسار جھلسا رہیں تھیں..اور اُس کے اپنے دل کی دھڑکنیں جیسے کانوں میں دھڑک رہیں ہوں..

Posted On Kitab Nagri

"تم جانتی نہیں ہو تم نے مجھے کتنی بڑی خوشی دی ہے حکمہ.. خوشی صرف یہ نہیں کہ تم میری اولاد کو اس دنیا میں لاؤ گی خوش تو آج میں پورا دن تھا.. تمہیں معلوم ہے جب تم مجھے ملی وہاں تو تمہارے ساتھ وہاں پوری کائنات مجھے مل گئی تھی، مجھے میرے جینے کا مقصد، میرے مسکرانے کی وجہ، ہر صبح اٹھ کر سانس لینے کی وجہ مل گئی تمہارے ساتھ.. تمہارے بغیر سب بے مقصد ہے حکمہ میری پوری زندگی ہی بے معنی ہے.."

وہ اُس کی تھوڑی کے نیچے دو اُنگلیاں رکھ کر دباؤ بڑھاتا حکمہ کا چہرہ اپنی جانب کر گیا.. حکمہ کی پلکیں لرز رہیں تھیں نرم گال دہکتے ہوئے حیا سے سرخ سہراب کی سبز آنکھوں میں اُس کو دیکھتے ہوئے دھیرے دھیرے خمار اترنے لگا..

"آپ.. آپ جھوٹ بول رہے ہیں.. جو آپ نے کہا اگر سب سچ میں ایسا ہوتا تو آپ سب سے پہلے مجھ سے ملنے آتے لیکن آپ نے ایک نظر بھی نہیں دیکھا مجھے.."

حکمہ نے گہری سانس لیتے ہوئے پلکیں اُٹھا کر اُس کی خمار آلود بوجھل آنکھوں میں دو بدو دیکھا اور اپنی بات دھیمے مگر پختہ لہجے میں مکمل کرتی اُسکا ہاتھ اپنے چہرے سے دور جھڑک کر وہاں سے ہٹ گئی.. یہ سچ تھا کہ جس وقت اُس کو سہراب کی سب سے زیادہ ضرورت تھی وہ تب اُس کے ساتھ نہ تھا اور اس بات پر حکمہ واقعی اُس سے ناراض بھی تھی..

Posted On Kitab Nagri

اُس کے خفا خفا سے ناراض لہجے کو سن کر سہراب کی پلکیں مزید بوجھل ہونے لگیں ساتھ ہی حکمہ کے اس طرح مڑنے پر سہراب کی نظریں اُس کی شفاف صراحی دار گردن پر آتی سیاہ بالوں کی لٹوں سے الجھ کر رہ گئی دل کی دھڑکنیں اُس کو بے قابو کر رہیں تھیں.. شدید سردی کے باوجود بھی سہراب کو اچانک پسینہ آنے لگا، کوٹ کے نیچے پہنے ہائی نیک میں سیدھے ہاتھ کی دو اُنگلیاں ڈالتے اُس نے گردن سے چپکتے ہائی نیک کو جیسے خود سے دور کرنا چاہا، آنکھیں بند کر کے گہری سانس لیتے اپنے بے قابو ہوتے جذبات پر قابو کرنا چاہا تھا اُس نے.. اُس کی بے تاب آنکھیں اب بھی حکمہ کے نازک سراپے پر ٹکیں ہوئی تھیں..

جبکہ دوسری طرف حکمہ سائیڈ ٹیبل کی جانب اپنا رخ کئے کھڑی جگ میں بھرے پانی کو گلاس میں انڈیل کر لبوں سے لگا گئی.. اتنی ہمت جمع کر کے بول تو سب آئی تھی اُس کو مگر اب جان جا رہی تھی، اوپر سے لمحہ بہ لمحہ اپنی جانب اُس کے بڑھتے بھاری قدم الگ حکمہ کی جان آدھی کر رہے تھے..

"تم غصے میں سیدھا دل پر لگتی ہو، قسم سے جان لیوا ہو جاتا ہے میرے لئے تم سے دور رہنا.."

سہراب اُس سے ایک قدم کے فاصلے پر رکتا حکمہ کے دونوں اطراف سائیڈ ٹیبل پر ہاتھ رکھتے ہوئے اُس کے کان پر جھک کر بوجھل سرگوشی کر گیا.. شیشے کا گلاس تھامے حکمہ کے ہاتھ اُس کی بات پر باقاعدہ لرز گئے جو سہراب نے فوراً محسوس کیا سائیڈ ٹیبل پر رکھا اپنا ایک ہاتھ اٹھا کر حکمہ کے ہاتھ سے گلاس تھامتے واپس ٹیبل پر رکھ دیا کیونکہ آگے جو کرنے والا تھا وہ یقیناً اُس کے سبب حکمہ کے ہاتھ سے گلاس چھوٹ کر زمین بوس ہو جاتا..

Posted On Kitab Nagri

"اب یہ شرمانہ گھبرانا چھوڑ دو.. بہت آگے نکل آئے ہیں ہم.."

سہراب نے مسکراتے ہوئے متبسم لہجے میں کہہ کر جھکتے ہوئے حکمہ کی شفاف گردن پر اپنے دہکتے لب رکھ دئے.. حکمہ اُس کے دہکتے لمس، داڑھی کی چبھن پر بے اختیار جی جان سے لرز گئی..

"ہاہاہاہا! ویسے ایک بات تو بتاؤ پانچ بچوں کے بعد بھی اس ہی طرح شرماؤ گی مجھ سے؟؟"

سہراب نے مسکراتے ہوئے اپنی ٹھوڑی اُس کی گردن پر ٹکا دی ساتھ ہی اُس کے چہرے کو نظروں کے حصار میں لیتے ہوئے سرگوشی کی صورت سوال کیا..

"آپ مجھ سے بات مت کریں.. یہ خبر مجھے فرشتے سے پتا چلی ہے جو آپ کو دینی چاہیے تھی مجھے.."

حکمہ نے آہستگی سے آنکھیں وا کرتے ہوئے ایک بار پھر شکوہ کیا..

"زندگی میں ہی بتانے والا تھا تمھیں مگر گرینڈ پا کو بہت جلدی تھی ناں تبھی انہوں نے تمہارے بھائی کو بتا دی یہ خبر.. ورنہ میں تو آیا ہوں ابھی.."

سہراب نے یونہی کھڑے رہتے ہوئے اُس کے گال پر اپنے لب رکھ دئے حکمہ بے ساختہ مسکرا دی..

"چلو اب مجھے دیکھنے دو ذرا خود کو.. تمہیں اندازہ بھی نہیں ہو سکتا کہ کس طرح تمہارے بغیر میں رہا ہوں.. پاگل ہو جاتا اگر مزید اور دور رہتا تم سے.."

سہراب نے جذبات لٹاتے لہجے میں اُس سے کہتے ہوئے اگلے پل نیچے جھک کر حکمہ کو اپنی بازوؤں میں سمیٹ لیا..

Posted On Kitab Nagri

"سہرا..ب..یہ کیا کر رہے ہیں.."

حکمہ نے اُس کے کوٹ کا کولر تھامتے ہوئے حیرانی سے اُس کا چہرہ دیکھ کر سوال کیا..

"وزن چیک کر رہا ہوں تمہارا.. کمزور تو نہیں ہو گئی کہیں.."

سہراب اُس کے چہرے کی بدلتی رنگت پر محظوظ ہوتے ہوئے گویا ہوا ساتھ ہی وقتاً فوقتاً وہ اُس کے ماتھے، گال اور ناک پر محبت بھری مہریں ثبت کرتا جا رہا تھا..

"یہ کیا حرکت ہے.."

حکمہ نے شرماتے ہوئے اپنا چہرہ اُس کے کوٹ میں چھپا لیا اُس کے وجود سے اُٹھتی دلفریب اپنائیت بھری مہک میں گہری سانسیں لیتی وہ اپنے اندر منتقل کر رہی تھی..

"تمہیں گول گھماؤں تو چکر آئیں گے تمہیں؟؟"

سہراب نے اپنی ناک اُس کی گردن پر سہلاتے ہوئے سوال کیا وہ بچوں کی طرح خوش تھا اس وقت..

"کیا مطلب؟؟"

حکمہ نے اُس کے سینے سے چہرہ ہٹاتے ہوئے سوال کیا سہراب نے کوئی جواب نہ دیا البتہ وہ اُس کو مضبوطی سے اپنے بازوؤں میں تھامے گول گھومنے لگا..

"..You've made me the happiest man alive sweetheart"

Posted On Kitab Nagri

گھومنے کے درمیان وہ اونچی آواز میں یہ بول رہا تھا جس کے ساتھ حکمہ کے خوشیوں بھرے قہقہہ کمرے کے خوابناک ماحول میں گونجنے لگے..

"اب بتاؤ چکر آئے؟؟"

سہراب نے اُس کو بیڈ پر لٹاتے ہوئے اُس کے برابر بیٹھ کر حکمہ کے دائیں بائیں جانب دونوں بازوں ٹکاتے ہوئے سوال کیا وہ اُس پر جھکا ہوا تھا نفاست سے سیٹ کئے ہوئے بال ماتھے پر بکھرے، دونوں کی ناک ایک دوسرے سے مس ہو رہی تھی اور سانسیں منتشر..

حکمہ نے اُس کی بات کا کوئی جواب نہ دیا وہ گہری سانسیں اُس کی سانسوں میں کھینچتی بھاری ہوتی پلکوں اُٹھائے خود پر جھکے سہراب کے وجیہہ چہرے کو دیکھ رہی تھی..

"ایسے مت دیکھو..اپنی ان سانسوں پر تھوڑا رحم کرو تم.."

سہراب کی آنکھوں میں ایک بار پھر خمار اُترنے لگا وہ آنکھیں جو اُس کے چہرے کا بے تابی سے طواف کر رہیں تھیں بھٹک کر حکمہ کی سیاہ بے خوف آنکھوں پر جا ٹھہریں..

"اگر دیکھتی رہوں تو؟؟"

Posted On Kitab Nagri

حکمہ نے ہاتھ اُٹھا کر اُس کی داڑھی میں اُنگلیاں نرمی سے چلائیں، آواز میں واضح اسرار تھا.. وہ حیران کر رہی تھی سہراب کو..

"تو میں کہوں گا کہ ایک بار پھر سوچ لو.."

سہراب نے اُس کا اپنا چہرہ سہلاتا ہاتھ تھام کر ہونٹوں پر رکھ لیا.. حکمہ کی اُنگلیوں کے نیچے ہلتے اُس کے ہونٹوں حکمہ کو پلکیں جھکانے پر مجبور کر گئے.. ہونٹوں پر شرمیلی سی مسکان تھی اس لمحے...

"سوچ لیا.."

لیکن تب بھی اُس نے وہ ہی کہا جو وہ سوچ چکی تھی، دور رہنے کا اثر تھا یا اتنے عرصے بعد قربت کا نشہ وہ مستقل استحقاق بھری نظروں سے اُس کو دیکھ رہی تھی..

حکمہ کی بھاری مدھم سرگوشی میں کہی بات سن کر سہراب اُس کا ہاتھ اپنے ہونٹوں سے ہٹا کر اُس میں اپنی اُنگلیاں پھنساتا بیڈ سے لگا گیا اور اگلے ہی پل وہ دوسرا ہاتھ حکمہ کے چہرے اور گردن کے درمیان رکھتا ہوا اپنی تمام تر شدتوں سے اُس کے ہونٹوں پر جھک آیا حکمہ آنکھیں بند کرتی اپنے خالی سے اُس کے ہائی نیک کو سامنے سے دبوچ گئی نکاح کے بعد شاید یہ پہلی بار ہوا تھا کہ جتنا وہ اُس کی قربت کا مطمع ہوتا تھا آج وہ بھی اتنی ہی مطمع تھی.. دونوں ایک دوسرے میں گم ایک دوسرے کے لمس میں مکمل کھوئے ہوئے تھے..

Posted On Kitab Nagri

زندگی ان دونوں کے لیے مکمل خوشیوں بھری ہو گئی تھی مگر آنے والے وقت میں مزید ڈھیر ساری خوشیاں ان دونوں کی منتظر بھی تھیں..اپنے رب کی دی ہوئی آزمائش پر وہ دونوں ہی ثابت قدم رہے اور اللہ اپنے ثابت قدم بندوں کو نیکی کا اجر نہ دے تو ایسا ہو نہیں سکتا..

▪ ▪ ▪

I know you, you're like this

When shit don't go your way you needed me to fix it

And like me, I did

But I ran out of every reason

Now suddenly you're asking for it back

?Could you tell me, where'd you get the nerve

Yeah, you could say you miss all that we had

But I don't really care how bad it hurts

When you broke me first

You broke me first-

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

Song by Tate McRae

فرشتے کو باہر آتے ہی بے اختیار اپنی غلطی کا احساس ہوا اُس نے اپنا ہاتھ فردان کے ہاتھ میں دیکھا جو اُنگلیاں اُس کی اُنگلیوں میں پھنسائے جیسے اُس کے ہاتھ کو اب تقریباً قید کر چکا تھا..

"ہا..ہاتھ.. چھوڑیں میرا.."

فرشتے نے پھولتی سانسوں کے درمیان کہا پچھلے دو سے تین دن سے اُس کی سانس چھوٹے چھوٹے کام کرنے پر پھول جایا کرتی تھی..فردان جو خاموش کھڑا تھا اُس کی کیفیت، سرخ چہرے کا بغور جائزہ لینے لگا..فرشتے کو کوفت محسوس ہوئی اُس کی خود پر ٹکی گہری نگاہوں سے..

"سانس کیوں پھول رہی ہے تمہاری؟؟ انہیلر ساتھ لائی ہو؟؟"

فردان نے اُس کا ہاتھ بغیر چھوڑے سنجیدگی سے استفسار کیا..ماتھے پر واضح شکنوں کا جال تھا آواز اور لہجے میں فکر..

"آپ کو کیا ہے اس سے...ہاتھ چھوڑیں میرا..."

فرشتے نے چہرے پر آتے بالوں کو دوسرے ہاتھ کی مدد سے غصے میں آتے ہوئے پیچھے کیا اُس کی آواز بھی قدرے اونچی ہو گئی مگر فردان نے زرا برا نہ مانا تھا اس سب کا..

Posted On Kitab Nagri

"مجھے یہ ہے کہ اگر بے ہوش ہو گئی تو میرے ہی سر پڑو گی رات کے اس پہر.."

خالصتاً مزاحیہ لہجے میں کہا گیا مگر نہ جانے کیوں اُس کی بات سن کر فرشتے کی آنکھوں میں اگلی ہی ساعت آنسو اُمڈ آئے وہ شاید بہت زیادہ حساس ہو رہی تھی یا دوسری کوئی وجہ تھی مگر فردان کا لہجہ سمجھ جانے کے باوجود اُس کا دل بھر آیا..

"کیا ہوا فرشتے؟؟ میں نے صرف مذاق کیا تھا.."

اپنی عادت کے یکسر برخلاف اپنے کہے کی صفائی پیش کرتے ہوئے فردان نے اُس کے گال پر ہاتھ رکھ کر فرشتے کی آنکھ سے پھسلتے آنسو کو اپنے انگوٹھے کی پور پر چن لیا.. وہ آہستہ آہستہ دوریاں کم کر رہا تھا جس کو محسوس کرنے کے باوجود بھی فرشتے نے اپنا چہرے اُس کے سامنے سے پھیر لیا..

فردان کے چہرے پر جیسے کسی نے شرمندگی کا ٹھنڈا ٹھار پانی پھینکا ہو اُس نے فوراً آنکھیں میچتے ہوئے، مٹھیاں سختی سے بھینچ کر خود پر قابو رکھنے کی کوشش کی ورنہ فرشتے کی اس حرکت پر اُس کو شدید طیش آیا تھا..

"چلو.."

اُس کا ہاتھ چھوڑ کر وہ فرشتے کے ریشمی بالوں سے اُٹھتی دلفریب خوشبو اپنے اندر اُتارتا فرشتے سے دور ہو گیا، جبکہ وہ اب بھی سر جھکائے کھڑی آنسو بہا رہی تھی.. فردان چند قدم آگے بڑھا مگر جب اپنے پیچھے اُس کو قدموں کی چاپ سنائی نہ دی تو اُس نے گردن موڑ کر پیچھا دیکھا تو وہ اب بھی وہاں ہی کھڑی تھی..

Posted On Kitab Nagri

فردان کو بے اختیار اُس پر غصہ آیا وہ ہمیشہ کی طرح شاید اُس کو اس بار بھی آزمارہی تھی یا کچھ اور مگر فردان یہ فاصلہ کر چکا تھا کہ اب وہ اُس سے سختی سے پیش نہیں آئے گا چاہے کچھ بھی ہو جائے..

دوسری طرف فرشتے ہر بار کی طرح اس بار بھی اُس کے ذرا سے نرم برتاؤ پر موم ہوتی دل و دماغ کے درمیان ہونے والی جنگ کی کشمکش میں گھیری کھڑی کچھ بھی سمجھنے سے قاصر تھی..

دل مستقل یہ کہہ رہا تھا کہ سب کچھ چھوڑو، تمام گلے شکوے بھلا کر یہ شاندار شخص جو کہ صرف اور صرف تمہارا ہے اس کے سینے میں جا سماؤ مگر دماغ بار ہا اس بات پر بضد رہا کہ اپنی عزت نفس کو اب مجروح نہ ہونے دینا..انسان محبت کے ساتھ ساتھ عزت کا بھی بھوکا ہوتا ہے اس بات کا ادراک اُس کو شعور بیدار ہونے پر ہوا تھا..

فردان چند ساعتیں اپنی جگہ پر کھڑا اُس کو دیکھتا رہا، وہ جیسے خود کو کمپوز کر رہا تھا تاکہ گرم دماغ اور تیز زبان آگے مزید کام خراب نہ کر سکے..ذہن میں لفظوں کا جال بنتا جو اُس کے لئے بیس بندوں کو مار گرانے سے زیادہ مشکل ترین کام تھا وہ آہستہ آہستہ چلتا ہوا فرشتے تک آیا..

"کیوں رو رہی ہو؟ کہیں درد ہو رہا ہے؟؟"

اتنا سب سوچنے کے بعد بھی سوال کیا تو کیا..اپنے سوال پر اُسکا اپنا دل چاہا تھا کہ خود کا ہی سر دیوار پر کھینچ کر مار دے وہ تو شکر یہ ہوا کہ اس وقت فرشتے الگ پریشان تھی ورنہ اس سوال پر تو اُس کا پارہ مزید بلندیوں کو چھونے لگتا..

Posted On Kitab Nagri

"کیا بکواس ہے فردان بچی ہے کیا یہ جو درد ہونے پر روئے گی.. ویسے ہے تو بچی ہی.. ویسے لعنت ہو تم پر فردان مصطفی دل بھی لگایا تو خود سے دس سال چھوٹی بچی سے جو کہ فارغ ہے دماغ سے بالکل..."

فردان دل ہی دل میں سوچتا ہوا نچلا لب دانتوں تلے دبائے کھڑا مسلسل فرشتے کے سرخ ٹمٹماتے ہوئے چہرے اور چھوٹی ستواں ٹماٹر جیسی سرخ ہوتی ناک کو گہری نظروں سے دیکھ رہا تھا.. خود پر قابو رکھنا اب نہ ممکن سا ہونے لگا اُس کے لئے..

فرشتے جواب کہیں جا کر کچھ نارمل ہوئی تھی کوٹ کی جیب سے ٹشو نکال کر اپنی متر نم آنکھوں کے کنارے صاف کرنے لگی جوں ہی اُس نے سر اُٹھایا تو فردان نے یک دم اُس کا سر دپڑتا نرم ہاتھ اپنے مضبوط ہاتھ میں تھام لیا..

"کیا کر رہے ہیں آپ ہاتھ چھوڑیں میرا.."

فرشتے نے فردان کی پشت کو گھورتے ہوئے جھنجلاہٹ بھرے لہجے میں کہا اُس کے لہجے اور سوال کو فردان نے نظر انداز کر دیا.. ہسپتال کے کوریڈور سے عموماً لوگوں کا گزر ہو رہا تھا اور اس وقت وہ صرف اور صرف تنہائی چاہتا تھا یعنی وہ فرشتے اور ان دونوں کے درمیان سلگتی تنہائی.. لوگوں کی پرواہ تو اُس کو پہلے بھی نہ تھی سو اب بھی بات وہ ہی رہی لیکن فرشتے کو مزید بدگمان نہیں کرنا چاہتا تھا وہ خود سے سب کے سامنے اپنی دیوانگی کا پرچار کرتے ہوئے تبھی کسی الگ تھلگ گوشہ کی تلاش میں تھا وہ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"فردان...میں نے کہا ہاتھ چھوڑیں میرا.."

فرشتے اُس کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھتی اُس کی گرفت اپنے ہاتھ پر کمزور کرنے کی کوشش کرنے لگی مگر یقیناً تمام مزاحمتی کارروائیاں بے سدھ ہی جانی تھی فردان کے سامنے..

"چھوڑیں...."

فرشتے باقاعدہ دبی آواز میں چلائی فردان کے آگے بڑھتے قدم اگلے ہی لمحے اپنی جگہ پر تھم گئے..فرشتے کی مزاحمت اب بھی جاری تھی لیکن جب اُس نے فردان کے مڑنے پر اُس کی برف جیسی سرد نیلی آنکھوں میں سرخ ڈورے دیکھے تو جیسے خود بخود تمام مزاحمتیں دم توڑ تیں گئیں زبان پر بھی قفل لگ گیا تھا..

"Allah'a şükür!"

(خدا کا شکر ہے)

فردان نے اُس کے خاموش ہو جانے پر اپنا رخ واپس سامنے کی جانب کرتے ہوئے دبی آواز میں خود کلامی کی جو فرشتے نہ سمجھ سکی کیونکہ ترکش زبان استعمال کی گئی تھی مگر اچانک جیسے زہن کے پنوں پر ایک بھولی بسری یاد بھٹک کر واپس آئی..

کوریڈور عبور کرنے کے بعد ہسپتال میں ہی سامنے نظر آتی لفٹ کی جانب پیش رفت کرتے ہوئے اُس نے لفٹ روکی فرشتے کا ہاتھ ہنوز اُس کے ہاتھ میں تھا..لفٹ کا دروازہ کھلتے ہی فرشتے کو اپنے ساتھ لئے اندر چلا آیا، خوش

Posted On Kitab Nagri

قسمتی کی بات یہ تھی کہ لفٹ اس وقت مکمل خالی تھی..اندر آکر فرشتے کا ہاتھ چھوڑتے ہوئے اُس نے دسویں فلور کا بٹن دبادیا اور پر سکون ہوتا مسکراتے ہوئے فرشتے کی جانب مڑا..

"اب بتاؤ کیا مسئلہ ہے؟؟"

فردان نے دونوں کے درمیان حائل مختصر سا فاصلہ کم کرتے ہوئے فرشتے کا بازو کہنی سے تھام کر اُس کو لفٹ کی دیوار سے لگایا اور خود وہ ایک ہاتھ اُس کے سر کے برابر رکھتا دوسرے سے اُس کی کان کی لو پر اُنگلی پھیر رہا تھا..

محبت پاش والہانہ نگاہیں اُس کے ہر ایک نقوش کا طواف کر رہیں تھیں جو سر اُٹھائے بے یقینی کی کیفیت میں مبتلا کھڑی اُس کو دیکھ رہی تھی..

اتنی بڑی بات وہ کیسے بھول سکتی ہے اُس کے وہم و گمان میں بھی نہ تھا..

"م...میرٹ.."

فرشتے کی زبان سے ٹوٹے ہوئے لفظوں کی صورت یہ نام ادا ہوا..فردان نے پہلے پہل اُس کو سوالیہ نظروں سے دیکھا کان کی لو پر چلتا ہاتھ یک دم رُکا..

"ہاں میرٹ..کیا اُس سے بات کرنا چاہتی ہو تم؟؟"

فرشتے کے گال پر چپکی سنہری زلفوں کو اپنی شہادت کی اُنگلی سے سمیٹتے اُس نے بڑی احتیاط اور نرمی سے وہ زلفیں فرشتے کے کان کے پیچھے آڑسائی تھیں ساتھ ہی سرسری انداز میں سوال بھی کر ڈالا..اُس کی خمار کے بوجھ سے بھاری ہوتی پلکیں لرز رہی تھیں آنکھیں بھٹک بھٹک کر فرشتے کے ہونٹوں پر جا ٹھہر تیں..

Posted On Kitab Nagri

"اُس کی..ماں سے ملنا..چاہتی ہوں میں.."

فرشتے کے حلق میں آنسوؤں کا گولہ جما ہونے لگا بمشکل اپنی بات مکمل کر پائی تھی وہ..فردان جو اُس ہی کو دیکھ رہا تھا بے اختیار فرشتے کی گردن پر آیا کوٹ ذرا سائیڈ پر کرتا اُس کی گردن پر تیزی سے بیٹ کرتی شہ رگ پر جھک گیا..اُس کے دہکتے لمس، پر اثر حواسوں پر چھا جانے والی مہک کے زیرِ اثر آتے ہوئے فرشتے نے اپنے ہاتھوں کو آگے بڑھنے سے روکا اور سختی سے دونوں ہاتھوں کو مٹھیوں کی صورت آپس میں بھینچ لیا..

وہ آنکھیں موندے فرشتے کی شہ رگ پر اپنے ہونٹ رکھے جیسے کسی اور ہی حسین دنیا میں محوِ سفر تھا فرشتے کو خود سے اتنا نزدیک محسوس کر کے..

"نہیں مل سکتی تم ان سے.."

اس کی گردن سے ہٹتے ہوئے فردان نے فرشتے کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے سرگوشی سے بھی مدھم لہجے میں کہا فرشتے کو نہ جانے کیوں اچانک شدید رقابت کا احساس ہوا تھا فردان کے لہجے میں تیرتی اپنائیت اس عورت کے لئے محسوس کر کے..

"کیوں؟؟"

فردان جو بے خود ہوتا اُس کے ہونٹوں پر جھکنے لگا تھا فرشتے نے بے ساختہ اُس کے ہونٹوں پر ہاتھ رکھتے ہوئے بھنویں چڑھا کر سوال کیا فردان اُس کی اس ادا پر ہولے سے مسکرا دیا..

Posted On Kitab Nagri

"کیونکہ اس دنیا میں نہیں وہ.."

فردان نے اُس کی ہتھیلی چومنے کے بعد ہلکے پھلکے انداز میں جواب دیا جس کے بعد وہ اُس کا ہاتھ اپنے ہونٹوں سے ہٹاتا فرشتے کو کچھ سمجھنے کا بھی موقع دیئے بغیر اُس کے ہونٹوں پر جھک گیا..

وہ جو پہلے ہی اسکی کی کہی اتنی بڑی بات پر حیران تھی کہ اُس کے اگلے عمل پر مزید ششدر رہ گئی.. فردان کی شدتوں پر وہ زخمی پرندے کی مانند پھڑ پھڑائی مگر وہ خود کو سیراب کرنے کا عمل جاری رکھتا فرشتے کے دونوں ہاتھ تھام کر لفٹ سے لگا گیا..

اس وقت چھوٹی سی لفٹ میں رقص کرتی ان دونوں کی بدحال سانسوں کے درمیان لفٹ کے کھلنے کی اونچی آواز آئی.. فردان جو مدہوش ہونے لگا تھا فوراً فرشتے کے سامنے ڈھال بن کر سیدھا کھڑا ہوتا تیزی سے سامنے کی جانب مڑا اُس نے گراونڈ فلور پارکنگ ایریا کا بٹن دبانا چاہا مگر لفٹ کے رُکتے ہی سامنے کھڑے دو ادھیڑ عمر میاں بیوی اندر چلے آئے..

دوسری طرف فرشتے نے سر جھکاتے ہوئے فردان کی جیکٹ کو پیچھے سے مٹھی میں دبوچ کر اپنے پیر زمین پر جمائے رکھنے کی سعی کی ورنہ وہ زمین بوس ہونے کی کاگار پر تھی..

Posted On Kitab Nagri

فردان نے مصنوعی مسکراہٹ لبوں پر سجاتے ہوئے سائیڈ پر ہو کر سامنے کھڑے دونوں میاں بیوی کو اندر آنے کی جگہ دی ورنہ دل تو چاہ رہا تھا کہ لفٹ کا دروازہ زبردستی بند کر دے..

"?Is she your wife son"

(کیا یہ تمہاری بیوی ہے؟)

اندر آنے والی خاتون جو کہ ساٹھ سے بچاس تک کی درمیانی عمر کی تھیں انہوں نے اشتیاق بھری نظروں سے فردان کے پیچھے تقریباً چھپی کھڑی فرشتے کو دیکھتے ہوئے سوال کیا.. فرشتے منہ بند کئے ہر چیز سے لاتعلق بنی کھڑی تھی..

"!Yes"

فردان نے ایک لفظی جواب دیا اس وقت قطعی موڈ نہیں تھا اُس کا ہنسی مذاق کرنے کا وہ الگ بات ہے کہ ہمیشہ ہی ایسا ہوتا تھا..

"..It looks like you always mistreat her just like my husband"

(ایسا لگتا ہے کہ تم اُس کے ساتھ ہمیشہ برا سلوک کرتے ہو بالکل میرے شوہر کی طرح..)

انہوں نے فرشتے کو دیکھ کر فکرمندی سے کہا ان کی کہی اس بات پر ساتھ کھڑے ان کے شوہر کا بس نہیں چلا تھا کہ سر ہاتھوں میں تھام لیں..

"..Don't you think it's a quite personal matter"

Posted On Kitab Nagri

(آپ کو نہیں لگتا یہ کافی ذاتی معاملہ ہے)

فردان نے اخلاقیات بلائے تاک رکھ کر کہا وہ تو فرشتے اس وقت اپنے آپ میں نہیں تھی ورنہ وہ ان خاتون کی بات سے تائید ضرور کرتی..

"..Sorry son! she's really outspoken"

(معافی چاہتا ہوں بیٹا یہ بہت زیادہ بول دیتیں ہیں.)

ان کے ساتھ کھڑے آدمی نے معذرت خواہ ہوتے ہوئے کہا وہ سمجھ گئے تھے کہ فردان کو برا لگا ہے..ان کی بات کا بغیر کوئی جواب دئے اُس نے محض سر کو خم دینے پر اتفاق کیا..اس ہی لمحے لفٹ کا دروازہ کھلا تھا جس کو دیکھ کر وہ فرشتے کا ہاتھ تھامتا ہوا باہر نکل آیا..

مگر اس سے پہلے ہی لفٹ سے باہر نکلتی ان خاتون نے فرشتے کا ہاتھ تھام لیا..فرشتے کے اچانک رک جانے پر فردان جوں ہی مڑا تو دیکھا وہ خاتون فرشتے کے کان میں نہ جانے کیا کیا کہہ رہیں ہیں..

"اس لڑکے کو کھینچ کر رکھو لڑکی،اس کی آنکھوں سے صاف ظاہر ہے کہ یہ دیوانہ ہے تمہارا مگر تم پر یہ اپنی چلاتا ہے تم اس کو ترساؤ،اپنا عادی بناؤ،میں نے بھی اپنے شوہر کے ساتھ ایسا ہی کیا تھا.."

انہوں نے فرشتے کو اپنی طرف سے اچھا مشورہ دیا لیکن ان کو کوئی بتاتا تو کہ وہ پہلے ہی عادی ہو چکا ہے اُس کا..

"جی ٹھیک ہے.."

Posted On Kitab Nagri

فرشتے کے لبوں کے کنارے اس حال میں بھی ان کی بات سن کر مسکراہٹ میں ڈھل گئے..اُس کا جواب سن کر وہ خاتون فرشتے کی جانب مسکراہٹ اچھال کر آنکھ مارتی ہوئی واپس لفٹ کی جانب چل دیں جہاں ان کا بچارا شوہر کھڑا ترسی ہوئی نظروں سے ان کو دیکھ رہا تھا، لفٹ کا دروازہ بند ہوتے ہی فردان اُس کا ہاتھ تھامتے اپنے ساتھ گھسیٹتا ہوا اپنی کار کی جانب چلا آیا..

"کیا کہہ رہیں تھیں وہ تم سے.."

کار کے دروازے سے فرشتے کی کمر پن کرتے ہوئے فردان نے فرشتے کو خشمگین نظروں سے دیکھ کر سوال کیا خود وہ اُس کے سامنے سایہ بنا کھڑا فرشتے کے دونوں اطراف کار پر اپنے ہاتھ ہتھیلیوں کی مدد سے ٹکا گیا..اُس کو شدید برا لگا تھا فرشتے کا اُس خاتون سے بات کرنا..

"آپ کی پہلی بیوی مر گئی اور آپ...آپ نے اتنی آسانی سے مجھے بتایا ہے وہ سب.."

فرشتے نے فردان کے سوال کے جواب میں جو بات کہی تھی اُس کو سن کر فردان کی آنکھوں میں حیرت اُتر تی گئی..

"کیا؟؟دماغ تو ٹھیک ہے تمہارا؟؟"

حیرت اور بے یقینی میں ڈوبا ہوا لہجہ تھا اس پل اُس کا..

"دماغ تو میرا اب ہی ٹھیک ہوا کس قدر بے حس اور احساس سے عاری انسان ہیں آپ..کوئی اپنی بیوی کے مرنے کی خبر اس قدر آسانی سے کیسے بتا سکتا ہے؟؟"

Posted On Kitab Nagri

فرشتے الٹا اُس کی حیرت پر حیران ہوتے ہوئے گویا ہوئی.. ساتھ ہی دل ہی دل میں خود کو بھی ملامت کی کے کچھ دیر قبل وہ ایک مری ہوئی عورت سے حسد محسوس کر رہی تھی..

"کون بیوی؟؟ کون سی خبر؟؟ کیا بات کر رہی ہو تم فرشتے؟؟"

ایک تو اس کی بھاری خوبصورت آواز میں پکارا گیا خالی اپنا نام فرشتے کو ہمیشہ کسی ساز کی طرح معلوم ہوتا تھا جس کو سن کر دل چاہے کہ بس سنتے ہی جاؤ اور وہ پکارتا ہی رہے.. آنکھیں میچ کر فرشتے نے اپنے بدلتے تاثرات پر قابو پایا..

"میرٹ کی ماں آپ کی پہلی بیوی مسٹر ڈین، اتنی حیرانی کس بات کی ہے آپ کو؟؟"

فرشتے نے آنکھیں کھولتے ہوئے اُس کی آنکھوں میں آنکھ ڈال کر ایک ایک لفظ چبا چبا کر زبان سے ادا کیا.. جبکہ دوسری جانب فردان کی آنکھوں میں حیرت کی جگہ اب بے یقینی نے لے لی لیکن وہ ہلکے ہلکے تمام معاملہ سمجھ گیا.. اُس کو یاد آ گیا وہ دن جب وڈ ہاوس میں میرٹ کی کال آئی تھی..

"ہا.. میرٹ.. ہاہاہا... میرٹ کی ماں... ہاہاہا..."

فردان پہلے پہل اُس کی بات سن کر حیرت میں مبتلا ہوتا فرشتے سے دور ہو کر آنکھیں سکیڑے اُس کو دیکھنے لگا اُس کے بعد جو وہ ہنسنا شروع ہوا تھا شاید ہی کبھی اتنا ہنسا ہو..

Posted On Kitab Nagri

"بچارا شاید صدمے سے نڈھال ہو رہا ہے.. کتنا ہنس رہا ہے.. لیکن دیکھو تو کتنا ہینڈ سم لگ رہا ہے اس طرح ہنستے ہوئے، اس کے دانت اتنے سفید ہیں کونسا ٹوتھ پیسٹ استعمال کرتا ہوگا؟؟ خیر مجھے اس سے کیا میرے اپنے بھی بہت پیارے ہیں ہونہہ.. افففف یار توبہ ہے میری بھی.. ایک مری ہوئی عورت سے رقابت محسوس کر رہی تھی میں.. اللہ ان کی مغفرت کرے.."

فرشتے نے دل ہی دل میں سوچا جب کہ فردان اب کافی حد تک نارمل ہوا کھڑا نچلے ہونٹ کا کنارہ دانتوں تلے دبائے خود کو گھورتی فرشتے کو دلچسپ نگاہوں سے دیکھ رہا تھا..

"کہاں سے سوچتی ہو یہ سب؟؟"

اُس نے سوال کیا جس کا جواب فرشتے کا پاس نہ تھا سو وہ خاموش رہی.. اگلے ہی پل اُس کی کمر کے گرد اپنا مضبوط بازو ڈالتے فردان نے فرشتے کو اپنی جانب کھینچا جو کسی سوکھی ٹہنی کی مانند فردان کے کشادہ سینے سے جا ٹکرائی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"وہ مجھ سے دس سال بڑی تھیں اور سہراب کے دور کی رشتہ دار سات سال قبل ان کا انتقال ہو گیا تھا میرٹ کو جنم دیتے ہوئے تب میں اور سہراب ترکی میں رہتے تھے تو تب سے میرٹ بالکل ہمیں اپنی اولاد کی طرح عزیز ہے اور اس دن وہ مجھے بھائی بول رہا تھا بابا نہیں.."

فردان نے فرشتے کی کمر پر اپنے دونوں ہاتھ باندھتے ہوئے پوری بات تفصیلاً اُس کو بتائی..

"تو یہ بات آپ نے اُس دن کیوں نہیں بتائی مجھے جب میں آپ کو اُس کا باپ سمجھ رہی تھی.."

Posted On Kitab Nagri

فرشتے کو بے اختیار میرٹ کے لیے افسوس ہونے لگا لیکن ساتھ ہی فردان پر غصہ بھی آیا بلاوجہ اتنے آنسو برباد کیئے..

"کیونکہ تب میں نے ضروری نہیں سمجھا تھا.."

فردان نے کندھے اچکاتے ہوئے سرسری لہجے میں جواب دیا.. جب کہ فرشتے اُس کے خود سے بے حد نزدیک نظر آتے دلکش چہرے کو دیکھ کر تلخی سے مسکرا دی..

"تو اب بھی ضروری کیوں سمجھا؟؟"

اُس نے نظریں پھیر لیں فردان نے مسکراتے ہوئے فرشتے کا چہرہ انگوٹھے اور شہادت کی انگلی کے درمیان پکڑتے ہوئے واپس اپنی جانب کیا.. اُس کی گہری سانسیں فرشتے کو پلکیں جھکانے پر مجبور کر گئیں..

"کیوں کہ اب محبت جو ہے تم سے.."

Kitab Nagri www.kitabnagri.com

اُس نے جھک کر فرشتے کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے گھمبیر لہجے میں کہا.. فرشتے نے بھی جواباً برف اور آسمان کے ملاپ سے بنی ان نیلی آنکھوں میں جھانکا..

"صرف محبت کافی نہیں.."

فرشتے کا لہجہ اس بار اٹل تھا جس کو سن کر فردان کے لبوں کو مبہم مسکراہٹ نے چھوا..

"تو کیا چاہیے تمہیں؟؟"

Posted On Kitab Nagri

انداز ایسا تھا کہ سیدھا سادھا سوال بھی ذو معنی لگنے لگا فرشتے کے رخسار اُس کی بات سن کر ٹمٹما اٹھے وہ فردان کی گرفت میں بے اختیار مچلی..

"چھوڑیں مجھے..دور ہٹ کر بات کریں..دور ہوں.."

فرشتے دانت کچکچاتے ہوئے گویا ہوئی جبکہ وہ اُس کی کسی بھی حرکت یا بات کو خاطر میں لائے بغیر محظوظ ہوتا ہوا مسکرا کر فرشتے کے گال سے اپنا گال سہلانے لگا تھا..فرشتے کے پورے جسم میں جیسے سنسنی ڈور گئی اُس کی اس حرکت پر..

"فردان...."

فرشتے نے چیختے ہوئے اُس کا ہاتھ تھام کر اپنے دانت اُس کی ہتھیلی پہ گاڑھ دیے...

"جنگلی بلی.."

فردان اُس کے کان میں سرگوشی کرتا جوابًا اُس کے گال پر اپنے دانت گاڑھ چکا تھا فرشتے نے فوراً اپنے دانت اُس کے ہاتھ سے ہٹائے کیونکہ وہ لمحہ بہ لمحہ اُس کے گال پر دباؤ بڑھا رہا تھا..

"چھوڑیں مجھے درد ہو رہا ہے.."

وہ روہانسی انداز میں گویا ہوئی فردان اُس کے گال سے دانت ہٹاتا وہاں اپنی پوری شدت سے لب رکھتا اُس سے دور ہو گیا..

Posted On Kitab Nagri

"چھوڑ دیا اور کوئی نشان بھی نہیں ہے لیکن یہ دیکھو، کتنا عرصہ لگے گا تمہیں بڑا ہونے میں جنگلی بلی..."

فردان نے اپنا ہاتھ فرشتے کے سامنے کیا جہاں گول سا دانتوں کا نشان سفید جلد پر گڑھا ہوا تھا اور اس نشان پر ارد گرد اتنی سرخی تھی جیسے ابھی خون ابل پڑے گا..

"بڑی ہو گئی ہوں تبھی تو اندازہ ہوا ہے اب ہر ایک چیز کا.."

فرشتے کی آواز بے اختیار پست ہوتی چلی گئی.. فردان نے خمار زدہ نگاہوں سے اُس کا چہرہ تکتے ہوئے گلابی ہونٹ کے کنارے پر انگوٹھا پھیرا..

"کس بات کا اندازہ ہو گیا تمہیں؟؟"

فردان نے فرشتے کے کان میں سرگوشی کی..

"یہ ہی کہ محبت کے ساتھ ساتھ عزت بھی چاہیے ہوتی ہے فردان جو آپ نہیں کرتے میری.."

فرشتے نے نظروں کا زاویہ بدلتے ہوئے کہا فردان اُس کی بات پر ٹھٹھک کر فرشتے کو دیکھنے لگا..

"یہ غلط فہمی تمہیں کیونکر ہوئی کہ میں تمہاری عزت نہیں کرتا؟؟ تمہیں اپنا نام دیا ہے میں نے میری عزت ہو تم اور اپنی عزت کی عزت کون نہیں کرتا؟؟"

فردان کو خود اندازہ نہیں ہوا کہ وہ کتنی گہری باتیں کر رہا ہے اس وقت.. اگر فرشتے کی آنکھوں پر ناراضگی کی پٹی نہ ہوتی تو وہ بھی حیران ہو جاتی اُس کی زبان سے ادا ہونے والے ان الفاظ کو سن کر..

Posted On Kitab Nagri

"آپ کو اگر یاد ہو کس طرح آپ نے مجھے دھکا دیا تھا اُس دن میں زمین پر گری تھی بالکل اس ہی طرح جس طرح آپ میری نظروں سے گر گئے تھے.."

فرشتے نے جیسے اُس کی سماعتوں میں زہر گھولا تھا وہ ساکت کھڑا بنا پلکیں جھپکائے اُس کو دیکھتا رہا..

"میں پچھتا رہا ہوں تم سے شادی کر کے..

یہ آپ کے ہی الفاظ ہیں مسٹر ڈین نائٹ.. جب یہ سب کہا آپ نے تب کہاں غائب ہو گئی تھی وہ عزت جو آپ میری کرتے ہیں؟؟"

فرشتے نے دھیمے لہجے میں استفسار کیا وہ اس وقت اپنی عمر سے دوگنا زیادہ بڑی اور بردبار ظاہر ہو رہی تھی.. فردان کے ہونٹ خود بخود اُس کو دیکھتے ہوئے بھینچتے چلے گئے اُس کو سمجھ نہ آیا کہ اب جواب میں کیا کہے...

"اچھا چلیں میں آپ کے لئے آسانی کر دیتی ہوں.. آپ عزت چھوڑیں، وہ محبت ہی بتا دیں جو آپ مجھ سے کرتے ہیں، کہ وہ کہاں چلی گئی تھی جب مجھے زمین بوس کیا تھا آپ نے؟؟"

فرشتے نے سینے پر بازو لپیٹے ہوئے خالصتاً تمسخرانہ لہجے میں کہا.. سنہری آنکھیں فردان کے لمحہ بہ لمحہ سرخ ہوتے چہرے کا جائزہ لے رہیں تھیں..

"مجھے غصہ آ گیا تھا تب.."

فردان نے جیسے اپنی غلطی پر پردہ ڈالنا چاہا وہ فرشتے کو اس دن کے بارے میں زیادہ معلومات فراہم کئے بغیر سب ٹھیک کرنا چاہتا تھا..

Posted On Kitab Nagri

"غصہ آزمائش ہے محبت کے لئے..اس ہی کے دوران آزمایا جاسکتا ہے محبوب کو کہ وہ محبت کرتا ہے یا وقت گزاری.."

الفاظ تھے یا زہر فردان کی سانسیں ایک بار پھر غصے کی شدت سے پھولنے لگیں مزید کچھ کہتا تو اس زبان نے کام خراب ہی کرنا تھا اُس کا..

"اور میں نے آپ کی محبت کو آزمالیا..یہ محبت نہیں وقت گزاری ہے..."

فرشتے فردان کو خاموش کھڑا دیکھ مزید بھی آگے کچھ کہنا چاہتی تھی مگر وہ اس سے پہلے ہی اُس کی قوتِ گفتار ہی اُس سے چھین گیا..فردان فرشتے کے چہرے پر جھکا اُس کی آنے والے کئی لمحات تک اُس کی سانسوں پر قابض ہونے کا اِرادہ رکھتا تھا..

فرشتے کے لیے ہمیشہ کی طرح اس بار بھی یہ سب غیر متوقع ثابت ہوا..فردان نے ہر بار کی طرح اب بھی اتنی تیزی سے کیا تھا کہ فرشتے کچھ سمجھ نہ سکی مگر اُس کی بھاری پر تپش سانسوں کو اپنی مدھم سانسوں سے اُلجھنے کے دوران وہ فاصلہ کر چکی تھی کہ اب اُس کو کیا کرنا ہے..

فردان فرشتے کا چہرہ ہاتھوں کے پیالے میں تھامے کھڑا آنکھیں موندے اپنی تمام تر وارفتگیاں اُس پر لٹا رہا تھا فرشتے نے بھی خود سپردگی کے عالم میں اپنا آپ اُس کے حوالے کر دیا..

Posted On Kitab Nagri

اپنے سینے پر بندھے ہاتھ فردان کی گردن کے پیچھے باندھتے وہ ایڑیوں پر کھڑی ہوتی اُس کی شدتوں میں اُس کا ساتھ دینے لگی.. فردان کے لیے اچانک یہ سب کافی غیر متوقع تھا وہ اگلے ہی پل فرشتے سے دور ہوتا اُس کے دہکتے ماتھے سے اپنا ماتھا ٹکا گیا دونوں کی سانسیں بھاری ہو رہیں تھیں..

"میں نے سوچ لیا ہے اب جب بھی ہم دونوں کے بیچ کوئی بھی آرگیومنٹ ہوا تو میں یہ ہی کروں گا.. بات کرنے سے زیادہ بہتر ہے یہ میرا غصہ جھاگ کی طرح بیٹھ جاتا ہے اور تم راضی بھی فوراً ہو جاتی ہو.."

فردان فرشتے کی قربت بڑھانے کو کوئی اور ہی رنگ دے چکا تھا اُس کی مسکراتی سرگوشی میں کی گئی بات سن کر فرشتے خاموش کھڑی آنکھیں بند کئے جیسے یہ سب محسوس کر رہی تھی گویا سب آخری بار ہو.. فردان کی چہرہ جھلساتی سانسیں سرد موسم میں بے حد بھلی لگ رہی تھی مگر عزت نفس سے زیادہ نہیں..

اُس کی حالت، سرخ چہرہ اور اکھڑتی سانسیں کو دیکھ کر فردان کے لب متبسم ہوئے اُس نے بے تابی سے جیکٹ کی جیب سے کار کی چابی نکالی جب کہ دوسرا ہاتھ سے فرشتے کی پشت سہلاتے ہوئے اُس نے فرشتے کے جوڑے میں قید بال اُس کی کمر پر بکھیر دئے..

فرشتے نے ماحول میں گونجتی نئی آوازیں جو گاڑی کا دروازہ کھلنے کی تھیں ان پر آنکھیں کھولیں تو دیکھا کہ وہ والہانہ نظروں سے کھڑا اُس کو دیکھ رہا ہے فرشتے کی ضبط کی شدت سے سرخ ہوتی شہد رنگ سنہری آنکھوں میں آنسو اُمڈ آئے نہ جانے اب دوبارہ کب وہ دیکھ سکے گی ان گہری نیلی آنکھوں کو خود کو یوں تکتے ہوئے، دیکھ سکے گی بھی یا نہیں.. کچھ بھی طے شدہ نہ تھا اب..

Posted On Kitab Nagri

"یہ محبت نہیں ہے..میں غلط تھی جو یہ سمجھی کہ آپ نے کبھی مجھ سے محبت کی..آپ نے ٹھیک کہا تھا کہ محبت محض ہارمونل اٹریکشن کا نام ہے، یہ سو فیصد درست تھا مگر آپ کے لیے..آپ کو مجھ سے ہارمونل اٹریکشن ہی ہوئی فردان مصطفیٰ ہاں فرشتے یوسف کو محبت ہوئی ہے آپ سے..ہر بار آپ نے مجھے اپنے لئے استعمال کیا، کبھی آپ نے یہ سوچا ہی نہیں کہ میں کیا محسوس کرتی ہوں؟؟ کیا ہے میری رائے اس سب کے متعلق؟؟ کبھی آپ نے مجھے اتنی اہمیت ہی نہیں دی.."

اس کی گردن سے ہاتھ نکالتی وہ فردان سے چند قدم دور ہو کر کھڑی ہو گئی، گال پر لڑھکتے آنسو ہاتھ کی پشت سے رگڑ ڈالے..جو بھی کہہ رہی تھی شاید ٹھیک ہی کہہ رہی تھی وہ مگر محبت فرشتے یوسف کے ساتھ فردان مصطفیٰ کو بھی ہوئی تھی ہاں وہ خیال نہ کر سکا..فردان کو خاموش دیکھ کر فرشتے نے آگے بولنا شروع کیا..

"آپ نے کہا تھا کہ محبت راس نہیں آپ کو ارے! آپ کو نہیں محبت تو مجھے راس نہیں ہے... خیر جو بھی تھا، سب ختم! یہ آخری بار تھا جو آپ میرے نزدیک آئے، مجھے چھوا، مجھے محسوس کیا..اب میں مزید خود کو بے مول نہیں کروں گی آپ کے پیچھے..طلاق یا خُلع نہیں مانگوں گی میں آپ سے، آپ کے نام پر تا عمر بیٹھی رہوں گی کیونکہ آپ کے بعد محبت اب ہو ہی نہیں سکتی..اور ایک نیا رشتہ قائم کرنے کے لیے عزت کے ساتھ محبت بھی ضروری ہے..ایک اور کھوکھلا رشتہ بنا کر میں خود کو برباد نہیں کروں گی. خیال رکھیۓ گا اپنا، اب میں چلتی ہوں..خدا حافظ.."

Posted On Kitab Nagri

فرشتے اپنی بات مکمل کرتی من بھر کے ہوتے قدم اٹھاتی ہوئی ہسپتال کی جانب بڑھ گئی پل سراط کے جیسا سفر تھا جواب شاید تنہا ہی طے کرنا تھا اُس کو جب کہ فردان سن بت بنا بے یقینی کی کیفیت میں مبتلا کھڑا لمحہ بہ لمحہ خود سے دور جاتی فرشتے کو دیکھتا رہا..

▪ ▪

مراد صاحب، فیاض اور مہرین نے ہسپتال سے واپس آکر خوشگوار ماحول میں ایک ساتھ رات کا کھانا کھایا جس کہ بعد وہ تینوں مستقل دو دن سے غالب آئی تھکن اُتارنے اپنے اپنے کمروں کی جانب چل دئے..

"مجھے تم سے کچھ بات کرنی ہے.."

مہرین نے فیاض کے پیچھے زینہ عبور کرتے اُس کی پشت دیکھتے ہوئے کہا فیاض یک دم اُس کی جانب مڑا..

"آجاؤ میرے کمرے میں چلتے ہیں.."

سیاہ آنکھوں میں اسرار تھا لہجہ جذبات کی آنچ سے بجھا ہوا مہرین کی پلکیں اُسکی لوح دیتی نظروں کو اپنے چہرے پر مرکوز محسوس کر کے خود بخود جھکتی چلیں گئیں..

Posted On Kitab Nagri

"نہیں تم مجھ سے یہاں ہی بات کرو..."

اُس کے چہرے کے اُتار چڑھاؤ دیکھ کر فیاض مبہم سا مسکرایا، سمجھ رہا تھا کہ وہ ایسا کیوں چاہتی ہے.. اپنے اور مہرین کے درمیان چار سیڑھیوں کا فاصلہ طے کرتا وہ ایک سیڑھی چھوڑ کر اُس کے ساتھ آ کھڑا ہوا سینے پر بازو باندھے وہ بڑی فرصت سے اُس کو دیکھ رہا تھا..

"ڈر رہی ہو تم مجھ سے؟؟"

فیاض کے لہجے میں واضح تمسخر تھا مہرین نے اگلے ہی پل پلکیں اُٹھاتے سوالیہ نظروں سے اُس کو دیکھا..

"ڈر کس بات کا؟؟ اور وہ بھی تم سے؟؟ دماغ ٹھیک ہے ناں؟؟"

مہرین نے آئبروز اچکاتے ہوئے ہونٹوں پر طنزیہ مسکراہٹ سجائے سوال کیا..

"نہیں ڈر رہی تو چلو کمرے میں آرام سے بیڈ پر بیٹھ کر... بات کریں گے.."

فیاض کی خمار زدہ نگاہیں بار بار بھٹک کر اُس کے نیوڈ شیڈ لپ سٹک سے رنگے حسین ہونٹوں پر جا ٹھہر رہیں تھیں جن پر سے بمشکل نظریں ہٹاتے وہ اُس کی آنکھوں میں جھانکتے ہوئے گھمبیرتا سے گویا ہوا.. لفظ بات پر ضرورت سے زیادہ دباؤ ڈالا گیا تھا فیاض کی طرف سے..

"جو تم کرنا چاہ رہے ہو وہ بات نہیں ہے تبھی یہاں ہی بات کرو.."

Posted On Kitab Nagri

مہرین زبیر بھی اپنے نام کی ایک ہی تھی اُس کے دیکھا دیکھی سینے پر بازو باندھتے مہرین نے بھی اُس کی آنکھوں میں جھانکتے ہوئے جواب دیا جس کے جواب میں فیاض کا مدھم قہقہہ ماحول کی معنی خیزی توڑ گیا.. وہ زرہ سا سر جھکائے زمین کی طرف دیکھتے ہوئے ہنس رہا تھا اور مہرین سانس روکے اُس کو دیکھ رہی تھی بلاشبہ وہ وجیہہ شخصیت کا مالک تھا..

"کیا ہوا گر میں اس کے ساتھ زندگی گزارنے کا فاصلہ کر لوں.. کیا کمی ہے اس شخص میں ہر طرح سے مکمل ہے اور تو اور مجھ سے محبت بھی کرتا ہے.."

مہرین فیاض کو دیکھتے ہوئے سوچنے لگی اتنی دیر میں وہ ماتھے پر آئے سیاہ چمکدار بال ایک ہاتھ سے پیچھے کرتا ریلنگ سے ٹیک لگا کر کھڑا ہو گیا..

"نہیں.. نہیں تم سیلفش ہو رہی ہو مہرین کمی اُس میں نہیں.. کمی تو تم میں ہے.. نہیں زندگی نہیں گزار سکتی تم ایسے شخص کے بھائی کہ ساتھ جس سے تم محبت کرتی تھی.."

اندر سے کسی کی آواز آئی وہ لب بھینچتی خاموش کھڑی بس مسلسل فیاض کو دیکھتی رہی اپنی سوچوں میں وہ اتنی غرق تھی کہ اندازہ بھی نہ ہو سکا کہ وہ کب کا خاموش کھڑا اُس کو دیکھ رہا ہے..

"محبت دوبارہ بھی ہو سکتی ہے کوشش تو کر کے دیکھو.. اگر کوشش نہیں ہوتی تو مجھ پر چھوڑ دو میں تمہیں خود سے محبت کرنے پر مجبور کر دوں گا.."

Posted On Kitab Nagri

وہ جیسے اُس کی سوچوں کو پڑھ چکا تھا فیاض کی آواز پر وہ چونک کر سیدھی ہوتی نظریں چرا گئی..

"جس مقصد کے لیے یہ شادی کی تھی میں نے وہ پوری ہو گئی.. میری ماں کا قتل مر گیا ہے تو اب اس شادی کو قائم رکھنے کا کوئی جواز ہی نہیں بنتا.. تمہیں ڈیوارس پیپر تیار کر و لینے چاہیے اب.."

مہرین نے دھیمی آواز میں کہا..اُس کی بات سن کر فیاض کے جبڑے غصے کی شدت سے بھینچتے چلے گئے چہرے کی سفید رنگت سرخ ہوتی جا رہی تھی..

"یہ بات میری آنکھوں میں دیکھ کر جس گھڑی بول دی تم نے اس لمحے پیپر بنوانے کی ضرورت بھی درکار نہیں ہو گی..آزاد کر دوں گا میں تمہیں.."

فیاض اپنی بات کہہ کر ریکنگ سے ہٹتا لمبے قدم اٹھاتا وہاں سے نکلتا چلا گیا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"او ہیلو یہ کیا ڈرامہ کر رہے ہو تم اب.. عجیب حرکتیں نہیں کرو تم نے کہا تھا کہ بدلے کے لیے شادی ہو گی اب تم اپنی بات سے مکر رہے ہو.."

مہرین پہلے تو حیران کھڑی اُس کو خود سے دور جاتے دیکھی رہی جسکے بعد وہ جھنجھلاتی ہوئی اونچی آواز میں چلائی..

".Do it as I said, it's simple"

فیاض غصے بھری بلند آواز میں غرایا جس کے فوراً بعد دروازہ بند ہونے کی اونچی آواز مہرین کو اُسکی جگہ پر لرزہ گئی..

Posted On Kitab Nagri

"یہ ہوتا کون ہے مجھے اس طرح سے حکم دینے والا.. زیادہ فری ہو رہا ہے یہ اب.."

مہرین دانت پیستے ہوئے تن فن کرتی زینہ عبور کرنے لگی..

"غصے میں تھا کہیں کچھ اُلٹا ہی نہ کر دے.."

فیاض کے کمرے کے دروازے کے سامنے رُکتے ہوئے دروازے کو گھور کر اُس نے سوچا..

"ہونہہ بڑا آیا کر کیا سکتا ہے یہ میرا.. ایسا سبق سکھاؤں گی زندگی بھر یاد رکھے گا.."

مہرین نے غصے سے کہتے ہوئے دروازے کے لاک پر ہاتھ رکھا تو دروازہ اندر سے لاک نہ ہونے کے باعث کھلتا چلا گیا..

سامنے نظر آتے منظر کو دیکھ کر مہرین کو اپنی غلطی کا سختی سے احساس ہوا دوسری طرف فیاض جیکٹ کے بعد بلیک شرٹ سے وجود آزاد کرتا اُس کو کاوچ پر اُچھالتے ہوئے دروازہ کھلنے کی آواز پر اُس جانب پلٹا، شرٹ اُتارنے کے باعث سیاہ بال ماتھے پر بکھرے اُس کی وجاہت میں چار چاند لگا گئے، توانا وجود الگ اپنی جانب راغب کر رہا تھا.. شدید غصے میں ہونے کے باوجود بھی وہ مہرین کی سراسیمگی حالت دیکھ کر ہولے سے مسکرا دیا مگر اگلے ہی پل فوراً سنجیدہ ہوتا تیوریاں چڑھاتے ہوئے اُس کو گھورنے لگا..

"?Who the hell are you to talk to me like that huh"

فیاض کے دعوتِ نظارہ پیش کرتے کسرتی وجود سے نگاہیں ہٹاتے ہوئے وہ دروازے پر کھڑے رہ کر ہی بلند آواز میں غرائی..

Posted On Kitab Nagri

"رشتے میں ہم تمہارے ہسبنڈ لگتے ہیں.."

فیاض نے بازو سینے پر باندھتے ہوئے مدھم سرگوشی نما آواز میں مزاحیہ لہجے میں کہا ساتھ ہی مہرین کی جانب پیش رفت بھی کی تھی..اُس کے پھولتے مسلز کو دیکھ کر مہرین نے اپنے خشک ہوتے ہونٹوں پر زبان پھیر کر ان کو تر کیا، جتنا وہ ان کو نظر انداز کرنا چاہ رہی تھی اُتنا ہی وہ اپنی جانب متوجہ کر رہے تھے اُس کو..

..I'm not in mood of this crap right now"

تم ہوتے کون ہو فیاض چودھری کے اس لہجے میں تم مجھ سے بات کرو..میری ماں نے آج تک مجھے اس طرح حکم نہیں دیا کبھی.."

مہرین نے سر جھٹک کر ایک بار پھر آواز میں غصہ درتے ہوئے کہا فیاض نے مہرین تک پہنچ کر اُس کی کلائی تھامتے ہوئے اُس کو کمرے کے اندر کھینچا اور اگلے ہی لمحے جھٹکے سے دروازہ بند کرتے ہوئے لاک کر دیا تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کاش کبھی چلا لیتیں وہ حکم تو اتنی بگڑی ہوئی نہ ہوتی تم آج.."

اُس کے برابر سے گزر کر سامنے کھڑے ہوتے ہوئے وہ منہ ہی منہ میں بڑبڑایا..اُس کے شرٹ لیس وجود سے اٹھتی ڈارک فینٹسی کی حواس باختہ کر دینے والی تیز خوشبو مہرین کے اعصاب معطل کرنے لگی..آنکھیں سختی سے میچتے جیسے اُس نے خود پر قابو کرنا چاہا..

"کیا..کیا کہا تم نے ذرا زور سے بولنا..اور..اور یہ دروازہ کیوں بند کیا ہے.."

مہرین نے فوراً خود پر قابو پاتے ہوئے مڑ کر بند دروازے کو دیکھتے استفسار کیا...

Posted On Kitab Nagri

"میرا دل چاہ رہا تھا کچھ وقت اکیلے میں تمہارے ساتھ گزارنے کا.."

فیاض اُس کے مقابل کھڑا ہوتا استحقاق بھری نظروں سے مہرین کو دیکھتے ہوئے بوجھل آواز میں گویا ہوا جس کے بعد اگلے ہی پل اُس نے ہاتھ بڑھا کر مہرین کی گردن میں لپٹا مفلر اُتارتے ہوئے دور اچھال دیا..

"کیا بے ہودگی ہے یہ ہاں؟؟"

مہرین کا پارہ اس بار واقعی ہائی ہوا فیاض کے سینے پر دونوں ہتھیلیوں کی مدد سے دباؤ ڈال کر اُس کو پیچھے کی جانب دھکا دیتے ہوئے وہ حلق کے بل چیخی..

"مت کرو مہرین....."

فیاض نے لب بھینچتے ہوئے سرد لہجے میں اُس کو تنبیہ کی وہ پہلے ہی طیش میں مبتلا تھا مہرین کی کچھ دیر قبل کہی بات سن کر اور اب اُس پر یہ سب حرکات بہت مشکل سے اُس نے خود پر پہرے بٹھائے رکھے.. مہرین بھی جیسے اُس کے بدلتے تاثرات دیکھ کر اندر ہی اندر خوفزدہ ہوئی مگر اُس کے سامنے وہ باز نہ آئی..

"ورنہ کیا...؟؟(ایک بار پھر فیاض کو دھکا دیا) ہاں بولو ناں کیا؟؟"

فیاض کا چہرہ ضبط سے سرخ ہو رہا تھا سیاہ آنکھیں غصے اور خمار کے ملے جلے رنگوں سے مزین..

Posted On Kitab Nagri

"ہو گئی نہ بولتی بند آئندہ مجھ سے اس لہجے میں بات کرتے ہوئے ہزار بار سوچنا.. میں تمہارے گاؤں کی کھیتوں میں کام کرنے والی معصوم لڑکی نہیں ہوں.. سمجھ آئی فیاض چوھدری!!"

مہرین طنزیہ مسکراہٹ اُس کی جانب اچھالتی ہوئی زمین پر گرا اپنا مفلر اُٹھانے کے لیے پلٹی ہی تھی کہ فیاض نے کندھوں سے زرا نیچے آتے اُس کے بالوں کو مٹھی میں دبوچتے ہوئے اپنی طرف گھسیٹا..

"آہہہہ!!"

مہرین کے لبوں سے بے اختیار سسکی برآمد ہوئی مگر وہاں پرواہ کس کو تھی آخر؟ فیاض نے ایک ہاتھ سے اُس کے بال دبوچے رکھے ہوئے مہرین کی گردن پیچھے کی جانب کرتے دوسرے ہاتھ سے اُس کے وجود کو گرم لانگ کوٹ کی قید سے آزاد کروایا جس کے بعد وہ ہلکے نرم کپڑے کی تھائیز تک آتی شرٹ میں ملبوس رہ گئی..

"کھیتوں میں کام کرنے والی نہیں بلکہ کھیتوں کو تباہ کرنے والی چیز ہو تم میری سنڈی.."

فیاض نے بالوں سے ہی تھامے ہوئے اُس کی پشت اپنے کشادہ ورزشی سینے سے لگالی البتہ اب گرفت میں وہ جنون نہ تھا.. مہرین کا سر پیچھے کو کھسکا کر اپنے کندھے پر رکھتے ہوئے وہ اُس کے پیٹ پر پیچھے سے اپنا ہاتھ لے جا کر آگے رکھتا اُس کو مزید خود میں بھینچ گیا، دونوں کے دہکتے وجود ایک دوسرے کے ساتھ جیسے الجھ کر رہ گئے.. فیاض کی بھاری اُنگلیاں آگے رکھی مہرین کی دھڑکنوں میں وبال پیدا کر رہیں تھیں..

"کیا.. کیا کر رہے ہو یہ..."

Posted On Kitab Nagri

مہرین نے پھولتی سانسوں کے درمیان سوال کیا در حقیقت اُس کی بھاری اُنگلیاں اپنی جلد میں پیوست ہوتی، جھلسا دینے والی سانسیں گردن کی جلد پر پڑتی محسوس کر کے وہ لرزنے لگی.. قربت اتنی تھی کہ وہ فیاض کے پیکس کے اُبھار چڑھاو آسانی سے اپنی کمر پر محسوس کر پا رہی تھی.. جذبات غالب آنے لگے..

"ششش !! ضروری بالکل نہیں ہے کہ تم ہر بار سوال کرو.. الگ ہونا اگر مقدر میں لکھا ہے تو کیوں ناں پوری طرح قریب آکر ایک دوسرے سے بچھڑ جائیں.."

فیاض نے چہرہ آگے کرتے ہوئے مہرین کے کان میں سرگوشی کرنے کے بعد اپنی ناک اُس کی گردن پر رکھتے ہوئے ایک گہری لمبی سانس اُس کے وجود سے اُٹھتی مہک میں کھینچی وہ مدہوش ہونے لگا تھا.. تنہائی جس میں من پسند ساتھی کا ساتھ ہو اور اُس پر دونوں کے درمیان معنی خیز خاموشی نیم رضامندی ہی تھی..

"تمہیں پتا ہے اس خوشبو کا میں کب اسیر ہوا تھا؟؟ آج سے ایک مہینے قبل جب تم اپنی گاڑی میں بیٹھی رو رہی تھی اُس دن میں تمہارا اور تمہاری اس خوشبو کا اسیر ہو گیا تھا.. فیصلہ میں تب ہی کر چکا تھا کہ اب تمہارے وہ آنسو میری اُلفت میں لمحے گزار کر ہی نکلیں گے... سکون کے طمانیت بھرے آنسو.."

فیاض مدھم مسکراتے ہوئے لہجے میں کہتا اُس کی تیزی سے چلتی شہ رگ پر اپنے لب رکھ گیا.. مہرین کے وجود میں اُس کے لمس پر سرد لہریں اٹھنے لگیں آنسو تو نہ نکلے تھے فلحال مگر سکون کے مدہوش کن احساسات کے سبب پلکوں کی باڑ خود بخود جھکتی چلی گئی..

Kitab Nagri www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"تمہاری یہ بھاری سانسیں چیخ چیخ کر مجھے پکار رہیں ہیں.. تمہیں پتا ہے یہ کیا کہہ رہیں ہیں؟؟"

فیاض محبت کا سرخ نشان اُس کی گردن پر چھوڑتا ہوا مہرین سے دور ہوا.. مہرین کو دل ہی دل میں لمحوں کے لیے بھی در آئی دونوں کے درمیان یہ دوری کاٹنے کو دوڑنے لگی.. وہ خود اپنی کیفیت سمجھنے سے قاصر تھی جس سے ابھی طلاق کی بات کرنے آئی تھی اُس کا دور ہونا برا لگ رہا تھا اُس وقت..

"یہ کہہ رہیں ہیں کہ اپنی پیاس بجھا کر ہمیں سیراب کر دو.."

فیاض ایک بار پھر اُس کی گردن پر جھک آیا لیکن اب اُس کے ہاتھ مہرین کی شرٹ کے دامن پر اُنگلیاں پھیرتے گستاخیاں انجام دے رہے تھے.. مہرین اُس کے جواب اور واپس اس قربت پر ہولے سے مسکرا دی.. فیاض نے اگلے ہی لمحے گھما کر اُس کا رخ اپنی جانب کیا..

"تو کیا اجازت ہے، کر دوں ان کو سیراب؟؟"

مہرین کی ہیزل براون آنکھوں میں دیکھتے ہوئے وہ متبسم لہجے میں سوال کر گیا..

"مجھے ڈر لگتا ہے.."

مہرین نظریں چراتے ہوئے دھیمی آواز میں گویا ہوئی جس میں واضح آنسوؤں کی بازگشت تھی..

"بھروسہ کر کے دیکھو!"

وہ دو اُنگلیاں اُس کی ٹھوڑی پر رکھتا مہرین کا چہرہ واپس اپنی جانب موڑ گیا.. مہرین فیاض کو متفکر نظروں سے دیکھتی نچلا ہونٹ دانتوں میں دبائے کچلنے لگی.. وہ اعتبار دے رہا تھا مگر مہرین واقعی خوفزدہ تھی..

Posted On Kitab Nagri

"آہاں! یہ کرنے کا مجھے موقع دو ہاں میں سو فیصد دستیاب ہوں تمہارے لیے جو چاہو کرو میرے ساتھ لیکن اس کمرے کی حدود میں رہ کر.."

فیاض اُس کی کنپٹی پر ہاتھ رکھتا مہرین کا ہونٹ اپنے انگوٹھے کی مدد سے اُس کے دانت سے آزاد کروا گیا جس کے بعد وہ مہرین کے ہونٹوں پر لگی ہوئی لپ سٹک رگڑنے لگا تھا..

"بہت تیز چیز ہو ویسے تم..اور میں تمہیں بچہ سمجھ رہی تھی.."

اُس کی ذومعنی بات سن کر مہرین اُس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے ایک ادا سے بولی در حقیقت وہ اعتبار کرنا چاہ رہی تھی اب اُس پر..فیاض کے لیے اب خود پر قابو رکھنا محال ہونے لگا..

"موقع دو مجھے میں مزید غلط ثابت کرنا چاہتا ہوں تمہیں.."

وہ بڑھتے جذبات کے بوجھ سے بھاری ہوتی پلکیں آنکھوں پر گراتا مہرین کے ہونٹوں پر جھکتا چلا گیا اُس کی کمر پر رکھے فیاض کے ہاتھوں کی گرفت اب ڈھیلی پڑ چکی تھی جس کو محسوس کر کے وہ فیاض کے ہاتھ اپنی کمر پر سے ہٹاتے ہوئے بمشکل اُس سے دور ہوئی..سانسیں اب بھی منتشر تھیں..

"اتنی بھی کیا جلدی ہے..بہت وقت ہے ہمارے پاس.."

مہرین اُس سے چند قدم پیچھے لیتی سر گوشیانہ لہجے میں گویا ہوئی فیاض اُس کے دور ہونے پر شدید بدمزہ ہوتا آنکھیں کھول گیا مگر اگلے ہی پل اُسکی بکھری ہوئی حالت، بھاری ہوتی سانسیں اور آنکھوں میں اُبلتے جذبات دیکھ کر اُس کے وجود میں سکون اُترتا چلا گیا..

"اوکے تو میں ہاں ہی سمجھوں؟؟"

وہ اُس کی جانب پیش رفت کرتا مہرین کے وجود کو نظروں کے حصار میں لیتے ہوئے بولا.. مہرین نے بھی اُس کی جانب پیش قدمی کی..

"دھوکہ تو نہیں دو گے مجھے؟؟"

سنجیدگی سے اُس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے مہرین نے اُس سے اعتماد مانگا تھا جیسے..

"اپنی آخری سانس تک نہیں.."

فیاض کا لہجہ اٹل تھا سیاہ چمکتی آنکھیں اُس کے زبان سے سچ بولنے کی گواہ.. مہرین پلکیں جھکاتے ہوئے کچھ سوچنے لگی..

"اور اگر کبھی تم نے مجھے میرے ماضی کا طعنہ دیا تو؟؟"

مہرین نے چہرہ اٹھاتے ہوئے ایک اور سوال کیا.. فیاض مبہم سا مسکرا دیا..

"کون سا ماضی؟؟ ہم دونوں ایک دوسرے کی سنگت میں اس حد تک گم ہو جائیں گے کہ تمہیں تمہارا ماضی یاد ہی نہیں رہے گا اور جہاں تک بات رہی میری تو میں تمہارے حقوق اپنے نام لکھتے وقت ہی سب کچھ بھلا بیٹھا تھا.."

Posted On Kitab Nagri

فیاض نے مہرین کی گردن پر ہاتھ رکھتے ہوئے اُس کے جبڑے پر انگوٹھا پھیرا.. مہرین اُس کا جواب سن کر مطمئن ہو گئی روح میں طمانیت اترتی چلی گئی تھی..

"اچھا!! ایک اور سوال بھی ہے میرے پاس؟؟"

مہرین نے اپنی گردن پر سے اُس کا ہاتھ ہٹاتے ہوئے اپنے ہاتھ کی پانچوں اُنگلیاں اُس کی اُنگلیوں میں پھنسا دی انداز سنجیدہ تھا پر آنکھیں کچھ اور ہی کہانی بیان کر رہیں تھیں فیاض نے سوالیہ نگاہوں سے اُس کو دیکھا..

"وہ مجھے پوچھنا یہ تھا کہ صرف باتیں بنا سکتے ہو یا کچھ کرو گے بھی؟؟"

مہرین نے آئبرو زا چکاتے ہوئے سوال کیا مسکراہٹ ہونٹوں پر رقص کر رہی تھی فیاض جو کافی سنجیدگی سے اُسکی بات سن رہا تھا، جس کے آخر میں دلکش مسکراہٹ اُس کے ہونٹوں پر بھی امڈ آئی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"جو حکم میری سنڈی.."

فیاض سر تسلیم خم کرتا اپنے خالی ہاتھ سے اُس کا چہرہ تھامے اُس کے ہونٹوں پر جھکتا چلا گیا.. فیاض اُس کی سانسوں کو اپنی سانسوں کی قید میں لیتا پوری طرح سے اُس کی جادوئی مہک کے حصار میں کھوتا جا رہا تھا ادھر مہرین طلسماتی دنیا میں اُس کے ہم قدم داخل ہو چکی تھی.. ایک دوسرے کی خوشبوؤں میں وہ دونوں مدہوش ہونے لگے..

"..I'll never finish falling in love with you"

Posted On Kitab Nagri

فیاض مہرین کو سانس لینے کی مہلت دیتا ہوا اُس کے ہونٹ آزاد کر گیا مہرین اُس کے گال سے اپنا ماتھا ٹکائے گہری سانسیں بھرنے لگی جب وہ گھمبیر تا سے گویا ہوا لہجہ سچے جذبوں کی گواہی دے رہا تھا..

"..and I'll try my best to love you back like the way you do"

وہ بھٹکی ہوئی تاریک راہوں کی مسافر ضرور تھی مگر روشنی کی کرن ملنے پر وہ پلٹ آئی تھی تبھی شاید اُس کے رب نے فیاض کی صورت اُس کو ایک اچھا چاہنے والا نیک ہمسفر زندگی کے اس سفر میں عطا کیا.. زندگی حسین لگنے لگی تھی، ہمسفر من چاہا نہ صحیح مگر من چاہا بن ضرور سکتا تھا.. وہ دونوں ایک دوسرے میں گم ہوتے دنیا و مافیا سے بیگانہ ہوتے چلے گئے..

■ ■ ■

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یا اللہ مجھے صبر دے.."

فرشتے ہسپتال کے اندر آکر گراونڈ فلور میں بنی خالی قدرے سنسان لوبی میں رکھی ایک کرسی پر بیٹھتی مدھم خود کلامی کر گئی سفید زرد اور ٹھنڈے پڑتے رخساروں پر نہ جانے کتنے بے مول آنسو اپنے نشان چھوڑ گئے تھے..

اُس کی آنکھوں کے سامنے بار بار سرد نیلی بے یقین آنکھیں آئے جا رہیں تھیں ان میں تیر تا قرب جو اُس نے ابھی سے کچھ منٹ قبل دیکھا تھا وہ درد اپنے دل میں اٹھتا محسوس کرنے لگی..

Posted On Kitab Nagri

"کاش آپ وہ سب نہ کہتے تو ہم آج یوں اس طرح نہ ہوتے..."

فرشتے بے اختیار سینہ مسلتی اپنی جگہ پر تڑپ گئی شاید اُس کو پینک اٹیک ہونے والا تھا..

"یا اللہ مجھے حوصلہ دے.. اگر وہ نہ آیا واپس مجھ تک تو شاید مر جاؤ نگی میں.."

وہ بے اختیار اپنے سینے پر ہاتھ رکھے رونے لگی.. سہراب جو بہت زیادہ وقت گزر جانے کے بعد حکمہ کے اسرار پر فرشتے کو کیفٹاریا میں ڈھونڈنے آیا تھا وہاں اُس کو موجود نہ پا کر لوبی میں چلا آیا جہاں وہ اُس کو ایک کرسی پر تنہا بیٹھی سسکتی ہوئی نظر آئی..

فرشتے کو اکیلے اس حال میں دیکھتے ہوئے سہراب کی فراخ پیشانی پر لکیروں کا جال نمایاں ہوتا گیا فردان کے منہ پر رکھ کر ایک چانٹا مارنے کا دل چاہا تھا اُس کا..

"نہ جانے کب یہ سدھرے گا.. اتنی نیک دل لڑکی کو یہ ہمیشہ اذیت پہنچاتا ہے.. جب اُس کو پتا تھا کہ محبت اس کے لیے بنی ہی نہیں ہے تو کیوں اس معصوم کی زندگی تباہ کی اس نے.."

سہراب دل ہی دل میں فردان کے متعلق سوچتا ہوا فرشتے کی جانب تیزی سے چلتا ہوا آ گیا، بھاری قدموں کی چاپ بہت نزدیک آتی محسوس کر کے اُس نے پر امید پانیوں بھری دھندلائی ہوئی آنکھیں آنے والے کے جوتوں پر مرکوز کر دیں مگر وائٹ جوگرز کے بجائے وہاں سیاہ چمکدار بوٹس دیکھ کر وہ نا امید ہوتی آنکھیں بند کر گئی..

"فرشتے کیا ہوا آپ ٹھیک تو ہو؟؟ حکمہ پریشان ہو رہی تھی آپ کے لیے.."

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

سہراب فرشتے کے جھکے سر کو دیکھتے ہوئے آہستگی سے گویا ہوا..

"طالب بھائی..."

فرشتے نے سوکھتے حلق سے بمشکل آواز نکالتے ہوئے سہراب کو پکارا سہراب بے حد فکر مند ہونے لگا تھا اُس کے لئے..

"ہاں بچے کہو کیا بات ہے؟؟"

سہراب نے متفکر نگاہیں اُس کے زرد پڑتے چہرے پر جمائے وال کیا..

"بھا...ئی مجھ...انہیلر...لا...دیں..."

فرشتے نے بمشکل جملہ مکمل کیا ساتھ ہی وہ گہری سانسیں لینے لگی..

"پریشان مت ہو میں ابھی لا کر دیتا ہوں تمہیں.."

سہراب اُس کی بات سن کر فوراً مڑتے ہوئے تیزی سے لابی کے سائیڈ پر بنی فارمیسی کی جانب بڑھ گیا.. فرشتے اپنی آنکھوں میں آئی نمی پیچھے دھکیلتی پیر پہ پیر سختی سے جمائے وہاں بیٹھی اُس کا انتظار کرنے لگی..

"یہ لو فرشتے.."

سہراب اُس کے پاس پہنچتا فرشتے کے ہاتھ میں انہیلر تھما گیا جس کو ہونٹوں سے لگاتی وہ اپنی سانسیں استوار کرنے لگی..

Posted On Kitab Nagri

"بہت شکریہ طالب بھائی.."

لمحوں میں پر سکون ہوتے ہوئے اُس نے انہیلر کا کپ لگا کر سہراب کی جانب دیکھتے ہوئے پژمردگی سے مسکراتے ہوئے کہا..

"یہ سب کیا عام حالت میں بھی ہوتا رہتا ہے تمہارے ساتھ ؟؟"

سہراب فرشتے کے برابر پڑی کرسی پر بیٹھتے ہوئے اُس کی جانب دیکھتے فکر مندی سے گویا ہوا اُس کو فرشتے کو ایسے حال میں دیکھ کر بالکل اچھا نہیں لگا تھا..

"نہیں...ہاں..بس کبھی کبھی ایسا ہو جاتا ہے.."

فرشتے نے فوراً بات بنائی اب کیا بتاتی اُس کو کہ پینِک اٹیک آیا تھا جس کی وجہ اُس کا دوست ہی تھا..

"اچھا چلو روم میں جاؤ اب رات بہت ہو رہی ہے میں بھی گھر جا رہا ہوں تم دونوں آرام سے رہنا.."

سہراب کھڑا ہوتا سنجیدگی سے بولا وہ اُسکی متر نم آنکھیں اور گڑ بڑانے کے انداز کو دیکھ کر سمجھ گیا تھا کہ ضرور کوئی نہ کوئی بات ہے جو وہ اُس سے چھپا رہی ہے..

"بھائی اگر آپ کو رُکنا ہیں تو رُک جائیں میں گھر چلی جاتی ہوں.."

فرشتے اپنے بھیگے گالوں پر ہاتھ پھیرتے ہوئے سہراب کی پشت دیکھ کر بولی..

Posted On Kitab Nagri

"آرے بالکل بھی نہیں بس جتنی ملاقات ہو گئی کافی تو نہیں تھا لیکن پھر بھی اللہ کا شکر ہے آپ جاؤ اوپر.. میں بھی چلوں ساتھ چھوڑنے؟؟"

سہراب نے مسکراتے ہوئے سوال کیا فرشتے بھی جواباً مسکرا دی..

"نہیں.. نہیں آپ جائیں میں خود چلی جاؤں گی فی امان اللہ.."

فرشتے نے اُس سے اجازت چاہی جس پر وہ سر کو خم دے گیا جسکو دیکھ کر فرشتے لفٹ کی جانب بڑھ گئی..

"تم غلط کر رہے ہو فردان.. بے حد غلط.."

سہرب وہاں اُس وقت تک کھڑا رہا جب تک وہ لفٹ کے اندر نہ چلی گئی جس کے فوراً بعد وہ باہر نکلتا لب بھینچتے ہوئے خود کلامی کی صورت فردان پر افسوس کیا تھا..

...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم سب کو وہ ہی کرنا ہوتا ہے جو تمہاری چاہ ہو، خود سے منسلک رشتوں کو تم لوگ ٹشو پیپر کی طرح استعمال کرتے ہو..."

فردان کے کانوں میں جیسے کسی کی چبھتی ہوئی آواز گونجی.. اُنگلیوں میں تھامی سگریٹ ہونٹوں سے لگاتے اُس نے اپنے گھنے بالوں میں اضطرابی کیفیت میں ہاتھ چلایا..

Posted On Kitab Nagri

"ہر بار آپ نے مجھے اپنے لئے استعمال کیا، کبھی آپ نے یہ سوچا ہی نہیں کہ میں کیا محسوس کرتی ہوں؟؟ کیا ہے میری رائے اس سب کے متعلق؟؟ کبھی آپ نے مجھے اتنی اہمیت ہی نہیں دی.."

اب کی بار فرشتے کی روہانسی آواز اُسکی سماعتوں سے ٹکرائی..دل میں بستا غبار سگریٹ کے دھوائے کی صورت فضامیں منتقل کیا..آدھی بجھی سگریٹ اپنے ہاتھ میں تھامتے ہوئے وہ سرد ماحول میں کھڑا سامنے نظر آتی ہسپتال کی بلڈنگ کو دھندلائی ہوئی نظروں سے دیکھنے رہا تھا...

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0335 7500595

"تم تو ہو بہو اُس کے جیسے ہو دیکھنے میں، کردار بھی اُسکے جیسا ہی ہو گا تمہارا..."
اس آواز پر فردان کا دماغ بھک سے اڑ گیا جلتی سگریٹ سلگ سلگ کر اُس کا ہاتھ جلا رہی تھی مگر وہاں فکر کس کو تھی..

"نہیں ہوں میں اپنے باپ جیسا..."
فردان نے سلگتی سگریٹ مٹھی میں مسل کر بے یقین کیفیت میں کہا..اُس کی ہتھیلی بری طرح سگریٹ کی زد میں آئی تھی..

"آخر اپنے باپ جیسے جو ہو تم..خون تو اُسکا ہی ہو ناں.."
ایک بار پھر کسی سائرن کی طرح وہ آواز ذہن میں بجنے لگی..
"نہیں ہوں میں اپنے باپ جیسا... نہیں ہوں میں اُس جیسا..."
فردان ہذیانی کیفیت میں بڑبڑاتا گاڑی کا دروازہ کھول کر اندر بیٹھ گیا وہ سمجھ رہا تھا کہ شاید اندر بیٹھ کر ذہن کو ان آوازوں سے چھٹکارا مل جائے گا مگر اب بھی وہی آوازیں بازگشت کرے جا رہی تھیں مستقل..

Posted On Kitab Nagri

"ہر بار آپ نے مجھے اپنے لئے استعمال کیا..... خود سے منسلک رشتوں کو تم لوگ ٹشو پیپر کی طرح استعمال کرتے ہو...... تم تو ہو بہو اُس کے جیسے ہو....."

فرشتے اور ڈائنا دونوں کی آوازیں اُس کے کانوں میں گونجنے لگیں.. فردان نے اپنے کانوں پر ہاتھ رکھ لیا..

"نہیں ہوں میں ایسا... نہیں کیا میں نے فرشتے کو استعمال.. محبت کرتا ہوں میں اُس سے.. خود سے زیادہ محبت کرتا ہوں..."

فردان کانوں پر ہاتھ رکھے زور سے چیخنے لگا.. گاڑی کے ساؤنڈ پروف ہونے کی وجہ سے اُس کی بلند آواز بھر نہیں جا رہی تھی مگر گاڑی کے اندر کا ماحول اس وقت قربناک تھا..

اچھا... واقعی محبت کرنے والے تمہارے جیسے ہوتے ہیں ؟؟ تم نے دیا ہی کیا ہے اُس لڑکی کو سوائے دکھ کے غم اور آنسوؤں کے... محبت کرنے والے یہ سب نہیں دیتے اپنے محبوب کو.. فردان مصطفیٰ تم رحمت مصطفیٰ اعوان ہو... جس شخص سے تا عمر نفرت کی تم در حقیقت وہ خود ہو... تم نفرت کرتے کرتے اُس جیسے ہی بن گئے..."

اندر جیسے کسی نے اُس کا مذاق اڑایا تھا فردان کانوں سے ہاتھ ہٹاتا کار کے ہارن پر ہاتھ رکھ گیا..

"چلے جاؤ... یہاں سے چلے جاؤ... چلے جاؤ.. نہیں ہوں میں رحمت مصطفیٰ جیسا.. دفعہ ہو جاؤ.. چلے جاؤ.."

Posted On Kitab Nagri

وہ ہارن بجا کر جیسے اپنے اندر اٹھتے وبال کو خاموش کروانا چاہ رہا تھا مگر شور ہنوز قائم رہا.. سامنے سے آتا سہراب جو ہسپتال سے باہر نکلتا اپنی کار کی جانب بڑھ رہا تھا فردان کی کار کے انڈیکیٹرز اور ہارن کو مستقل بجتا دیکھ کر وہ پریشان ہوتا اُس جانب بڑھ گیا..

■ ■ ■

"فرشتے میری جان تم کہاں تھی اور... یہ.. یہ رنگت اتنی زرد کیوں ہو رہی ہے تمہاری سب ٹھیک تو ہے ناں؟؟ "

وہ کمرے میں جوں ہی داخل ہوئی حکمہ سامنے سوالوں کا پلندہ لیئے کھڑی تھی فرشتے اُس کی جانب دیکھتے ہوئے ہولے سے مسکرا دی لیکن اس مسکراہٹ میں ٹوٹے کانچ سا قرب تھا یا ایسا محض حکمہ کو لگا وہ سمجھ نہ سکی..

"کیا ہوا فرشتے؟؟ تم پریشان ہو کیا؟؟ فردان بھائی کہاں ہیں؟؟ وہ کیوں نہیں آئے تمہارے ساتھ کیا انہوں نے کچھ کہا ہے تمہیں؟؟"

حکمہ نے آگے بڑھ کر اُس کا ہاتھ تھاما اور اُس کے ہمراہ بیڈ کی جانب بڑھ گئی..

"بھئی کیا ہے!! حکمہ یار بیمار میں نہیں بیمار تم ہو، ہمیشہ کی طرح چھوٹا سا پینِک اٹیک آیا تھا وہ تو شکر ہے سہراب بھائی آ گئے وہاں صحیح وقت پر انہیلر انہوں نے ہی لا کر دیا تھا مجھے.. اللہ ہمیشہ خوش رکھے انہیں.."

Posted On Kitab Nagri

فرشتے نے سچے دل سے سہراب کے لیے دعا کی، کبھی کبھی کسی کا مختصر سا ساتھ بھی بہت بھلا لگتا ہے کے دل سے دعا نکلتی ہے ایسے شخص کے لئے فرشتے کے ساتھ بھی کچھ یوں ہی ہوا تھا اس وقت...

"آمین ثم آمین.."

حکمہ فرشتے پر سے نظریں ہٹاتے ہوئے بند دروازے کی جانب دیکھ کر شرمیلا سا مسکا دی.. ابھی کچھ لمحوں قبل ہی تو سہراب یہاں سے اُس کے بے حد اسرار پر گیا تھا ورنہ تو پورے ارادہ سے آیا تھا حکمہ کے ساتھ رات گزارنے کی نیت سے..

"کیا فرشتے!! فرشتے!! اتنا تیار ہو کر تمہارے ہونے والے بچے کا باپ رات بارہ بجے آیا ہے اور تم ہو کہ اب بھی فرشتے کا ہی نام لے رہی ہو.. زندگی یہ فرشتے مجھے اپنی رقیب معلوم ہونے لگی ہے.."

بے ساختہ حکمہ کے کان کے پاس اُس کی بھاری گھمبیر آواز گونجی.. آخری شکوہ وہ یہ ہی کر کے گیا تھا اُس سے.. آواز کے ساتھ ساتھ جیسے اچانک سہراب کی دہکتی سانسیں بھی اُس کو اپنے چہرے پر پڑتی معلوم ہونے لگیں..

"ہیلو میڈم کون سے سیارے کی سیر پر چل دیں ہیں آپ اس وقت؟؟"

فرشتے نے حکمہ کے چہرے کے سامنے کھڑے ہوتے ہوئے دو زور کی تالیاں بجائیں.. حکمہ کو اچانک خاموش اور چپکے چپکے مسکراتا دیکھ کر فرشتے کو شرارت سوجھی تھی سو اُس نے تالیاں بجانے کے بعد اُس کے چہرے پر بھی پھونکیں ماریں.. حکمہ بوکھلاتی ہوئی ہڑبڑاہ کر بیڈ سے اُٹھ کھڑی ہوئی..

Posted On Kitab Nagri

"کیا ہوا فرشتے، کیوں پاگلوں والی حرکتیں کرنے لگی تھی تم، ہاں؟؟"

حکمہ نے حیرانگی سے فرشتے کی جانب دیکھتے ہوئے سوال کیا فرشتے نے جواباً طنزیہ انداز میں بھنویں اچکائیں..

"پاگلوں والی حرکتیں میں نہیں تم کر رہی تھی بھئی دروازہ دیکھ کر مسکرا رہی ہو..اچانک آنکھیں بند کر لیں کیا بیبی کے بابا یاد آنے لگے ہیں تمہیں؟؟ ہاں؟! اور یہ تو بتاؤ سہراب بھائی کو تیاری کیسی لگی تمہاری؟؟"

فرشتے نے اپنے ازلی انداز میں آنکھ دبا کر کہا حکمہ کے گال شدتِ حیا سے دہکتے چلے گئے پلکوں کی باڑ لرز گئی تھی..

"فرشتے اوور انسان ایسی کوئی بات نہیں ہے تم تو بس..اور تیاری والی بات تو میں تم سے بعد میں آرام سے کروں گی بچو...اچھا بتاؤ پینک اٹیک کیوں ہوا تمہیں کوئی تو وجہ ہو گی آج تک بغیر کسی وجہ کے کچھ ایسا نہیں ہوا تمہارے ساتھ.."

حکمہ کا فکرمند موڈ واپس کام کرنے لگا فرشتے اندر ہی اندر جھنجھلا گئی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یار میری ویسے بھی طبیعت صحیح نہیں ہے آج کل بس اس وجہ سے..ابھی بھی عجیب سا دل بھاری ہو رہا اور معطلی بھی ہو رہی ہے.."

فرشتے نے بات بنانے کے ساتھ ساتھ اپنی کیفیت حکمہ کو بتائی جس کی سیاہ آنکھیں فرشتے کی بات سننے کے بعد پوری آب و تاب سے چمکنے لگیں تھیں..جو خیال ذہن میں آیا تھا اُس کو سوچ کر ہی جیسے گدگدی سی ہونے لگی تھی حکمہ کو فرحتِ مسرت کے باعث..

Posted On Kitab Nagri

"فرشتے کہیں تم بھی تو....."

خوشی اس قدر تھی کہ حکمہ مکمل جملہ بھی نہ ادا کر سکی ادھر دوسری طرف فرشتے کے کچھ لمحوں قبل ہی پرسکون ہونے والے اعصاب واپس پرشکن ہونے لگے.. چہرے کے تاثرات یک دم سپاٹ ہو گئے..

"اللہ نہ کرے جو ایسا ہو.. میری اپنی زندگی تو تباہی کے دہانے پر ہے میں ایک نئی معصوم جان کو اپنے پاس اس دنیا میں لا کر اپنی آزمائشوں کا ساتھی بناؤں...ایک اور فردان مصطفیٰ جنم نہیں دینا چاہتی میں.."

فرشتے اپنی ہی رُو میں بولتی چلی گئی جب کہ حکمہ دنگ زبان پر قفل ڈالے کھڑے اُس کو دیکھتی رہ گئی.. حکمہ کو ہرگز امید نہ تھی کہ فرشتے اور فردان کے درمیان ایک بار پھر معاملات اس قدر کشیدگی اختیار کر چکے ہیں..

"اچھا چلو تم آرام کرو اب پلیز بیڈ پر لیٹو اور سو جاؤ میرے سر میں بہت شدید درد ہو رہا ہے اس وقت مزید مجھے نہ کریدنا حالات کے متعلق.. گڈ نائٹ.."

فرشتے کو تمام بات کر لینے کے بعد جوں ہی اپنی غلطی کا احساس ہوا تو کافی دیر ہو چکی تھی حکمہ کے تاثرات دیکھ کر صاف اندازہ کیا جا سکتا تھا کہ وہ سب کچھ سن اور سمجھ بھی چکی ہے تبھی قطعی لہجے میں وہ آگے کی بات مکمل کرتی حکمہ کو زبردستی کندھوں سے تھامنے کے بعد بیڈ پر لٹاتے ہوئے خود واش روم میں بند ہو گئی، ایک چھوٹی سا راہِ فرار اختیار کیا گیا تھا فرشتے کی طرف سے..

Posted On Kitab Nagri

...

وہ نہ جانے اور کتنی دیر اور اپنی ذہن کشمکش میں گھر اسماعتوں میں گونجتی لاتعداد آوازوں کے زیرِاثر اذیت مبتلا رہتا کہ اچانک اُس کے برابر کسی نے گاڑی کی کھڑکی پر پوری قوت سے چابی بجائی.. چابی کے شیشے پر لگنے والے مسلسل شور نے جیسے اُس کو اذیتناک سوچوں کے بھنور سے کھینچ نکالا تھا..

فردان نے گردن موڑ کر آنے والے اُس انجان مہربان کو دیکھا سامنے ہی وہ کار کی کھڑکی پر ذرا جھکا کھڑا تشویش بھری نظروں سے فردان کو دیکھ رہا تھا.. اُس کو دیکھتے ہی فردان نے سٹیرنگ وہیل کے ہارن پر رکھا اپنا ہاتھ فوراً وہاں سے ہٹاتے دروازہ کھولا، سہراب اگلے ہی پل دروازے سے دور ہوتا جانچتی نگاہوں سے فردان کو دیکھنے لگا جو منفی ڈگری درجہ حرارت ہونے کے باوجود بھی پسینے میں شرابور تھا.. وہ سہراب کو اپنے آپ میں نہ لگا اس لمحے...

فردان نے گاڑی سے باہر نکلتے ہی اپنے وجود کو جیکٹ سے آزاد کراتے جیکٹ زمین پر پٹخ دی اور اب وہ خود کھڑا گہری سانسیں لے رہا تھا..

"کیوں نہیں معافی مانگی تم نے اُس سے؟؟؟"

Posted On Kitab Nagri

سہراب نے فردان کی پشت گھورتے ہوئے سوال کیا اُسکو اس وقت فردان سے کسی قسم کی کوئی ہمدردی محسوس نہیں ہوئی جبکہ وہ اُسکی دگرگوں حالات دیکھ چکا تھا.. لیکن فرشتے کے آنسو بھی کچھ معنی نہ تھے سہراب کے لیے..

"اُس نے موقع ہی کب دیا مجھے کہ میں اُس سے معافی مانگ لیتا، وہ تو بس چلی گئی اپنا فاصلہ سنا کر.."

فردان بغیر اُس کی جانب مڑے سنجیدگی سے گویا ہوا جملہ سرگوشی کی صورت ادا ہوا تھا..

"میں مان ہی نہیں سکتا کہ اُس نے تمہیں موقع نہ دیا ہو، اتنی صاف دل کی معصوم اپنے نام جیسی لڑکی ہے وہ، تمہیں بات کرنے کا موقع نہ دے فرشتے یہ نہ ممکن ہے..."

سہراب نے جہاں قطعی لہجے میں کہا وہاں دوسری جانب فردان لمحہ بہ لمحہ شدید طیش میں مبتلا ہوتا جا رہا تھا سہراب کے منہ سے فرشتے کی تعریفیں سن کر..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ فرشتے کو لاابالی اور بچکانہ حرکتیں کرنے والی کم عمر لڑکی سمجھتا تھا جس کو کسی بات کی کوئی سمجھ بھوج نہ ہو مگر در حقیقت وہ خود کس حد تک بچکانہ حرکتیں کر رہا تھا اس وقت کہ سب کچھ جانتے بوجھتے ہوئے بھی وہ شدید غصے اور جلن کے زیرِ اثر بھسم ہو رہا تھا، فردان مصطفیٰ آخری حد تک جنونی اور شدت پسند تھا فرشتے کے معاملے میں، جھٹکے سے سہراب کی جانب مڑتے ہوئے اُس نے سہراب کو سمجھنے کا بھی موقع دیئے بغیر اُس کا کولر دونوں مٹھیوں میں دبوچتے ہوئے سہراب کی پشت کو گاڑی سے لگا دیا..

Posted On Kitab Nagri

سہراب تمسخر بھری نظروں سے کبھی اُس کے اپنے بے شکن کولر پر رکھے ہاتھ دیکھتا تو کبھی سرخ ڈوریوں سے مزین ان نیلی آنکھوں کو، چہرہ شدتِ طیش، جلن اور سردی کے سبب لہو رنگ ہو رہا تھا...

"جب ہے تمہیں اتنی محبت اُس سے تو انا کے اس قلعے کو توڑ کیوں نہیں دیتے تم اب جب کہ تمہیں یہ بھی اندازہ ہو گیا کہ وہ سچے دل سے تمہیں چاہتی ہے اور کتنا آزماو گے اُس کو اور خود کو بھی فردان مصطفیٰ؟؟"

سہراب نے اُسکی آنکھوں میں جھانکتے ہوئے سوال کیا..

فردان نے سختی سے لب بھینچتے سہراب کا کولر اپنی گرفت سے آزاد کیا اور خود وہ اپنے ماتھے پر بکھرے بال مٹھیوں میں دبوچتا یہاں سے وہاں ٹہلنے لگا..

"میں نے بتایا تو ہے اُس کو کہ محبت ہے اُس سے... محبت بھی نہیں عشق ہے اب تو لیکن وہ میری سن ہی نہیں رہی ہے جیسے احساس سے عاری ہو گئی ہو وہ.."

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فردان ہذیانی ہوتا تقریباً چیخ اٹھا سہراب اُس کو تاسف سے دیکھتا ہوا فردان کی جانب پیش رفت کر گیا جو جینس کی جیب سے لائٹر اور سگریٹ نکالتا سگریٹ کو شعلہ فراہم کرنے کے لیے بعد سلگتی سگریٹ ہونٹوں سے لگا گیا..

"تم جانتے بھی ہو عشق ہونا کیا ہوتا ہے؟ یہ بتایا نہیں جاتا میرے دوست ثبوت دینا ہوتا ہے اپنی سچائی کا، انسان کو اپنی ذات بھلا کر خاک ہونا پڑتا ہے پھر میں میں کوئی *میں* نہیں بچتی.. خود کو خاکستر کر دیا تو میں مانوں گا کہ عشق ہو گیا ہے تمہیں..."

Posted On Kitab Nagri

سہراب نے ابر آلود سیاہ آسمان کی جانب دیکھتے ہوئے سر اُٹھا کر کہا فردان جو خاموش کھڑا کافی غور سے اُس کی بات سن رہا تھا اُس کی بات کے اختتام پر سگریٹ کا دھواں بھانپ کی صورت ہوا کے سپرد کرتا سہراب کی طرف پلٹا..

"میرے ساتھ اس وقت کتابی باتیں نہ کرو سہراب طالب.. مجھے حل بتاؤ.. میری ذات میری نفی کرنے لگی ہے تم جانتے ہو میں نہیں ہوں اپنے باپ جیسا مگر دماغ میں گونجتی آوازیں میری ذہنی صلاحیتیں مفلوج کر رہیں ہیں.. مجھے خود لگنے لگا ہے کہ میں رحمت بن رہا ہوں طالب..."

آدھی بات شدید طیش میں کہتے باقی کی آدھی بات اُس نے شرمندگی سے پُر عجیب کھوئے کھوئے سے لہجے میں کی..

"تم اُس کو مناؤں.. دو دن محض دو دن بھلا دو خود کو کہ تم فردان مصطفیٰ کیلیفورنیا کے نمبر ون بزنس ٹائے کون ہو یا ڈی سی ڈین نائٹ ہو تم.. سمجھو کہ محض ایک عاشق ہو جس کی کوئی حیثیت کوئی اوقات نہیں بس یہ ذہن میں رکھو کہ فرشتے کو راضی کرنا ہے تمہیں ہر حال میں، زرا سی بھی محنت کے بغیر وہ تمہاری ہو جائے گی ہمیشہ کے لیے یہ یاد رکھنا.."

سہراب نے فردان کا کندھا تھپتھپاتے ہوئے اُس کو مشورہ دیا..

"کیا تمہیں اس بات کا یقین ہے؟؟"

فردان اب بھی کشمکش میں مبتلا تھا..

Posted On Kitab Nagri

"تمہیں اپنے عشق پر یقین ہے؟؟"

سوال کے جواب میں ایک اور سوال آیا، فردان جھنجھلاہٹ کا شکار ہونے لگا..

"سو فیصد..."

تیزی سے کہا گیا مگر لہجے میں تیرتی سچائی بآسانی بھانپی جاسکتی تھی..

"تو بس میرے مشورے پر بھی سو فیصد یقین رکھو دو دن سے پہلے ہی وہ تمہارے جذبوں کی صداقت پر آنکھ بند کر کے یقین کرنے لگے گی.."

فردان اُس کی بات سنتے ہی بھنویں اچکاتا مسکرا گیا درحقیقت وہ سہراب کے مشورے کے بعد اب خود کو کافی ہلکا پھلکا محسوس کر رہا تھا...

"ہاں ویسے یقین تو ہے مجھے تم پر کیونکہ جورو کی غلامی میں ماہر جو ہو تم سہراب طالب..."

وہ واپس اپنے زوم میں آچکا تھا، سہراب نے گردن ترچھی کر کے آنکھیں سکیڑتے ہوئے اُس کو دیکھا دماغ نے کہا کہ مکّہ مار کر اس سر پھرے کا جبڑا ہلا دے جبکہ دل نے کہا کہ چھوڑو اب ہی تو کہیں جا کر وہ مطمئن نظر آرہا ہے.. دل و دماغ کے درمیان چلتی جنگ میں اکثر اوقات کی طرح دل ہی سرخرو ہوا..

"جورو کا غلام کہو یا کچھ اور مگر بستر اُس کی کھڑکی کے نیچے تم ہی لگاؤ گے.."

سہراب نے اُس کے ہاتھ سے سگریٹ لیتے ہوئے زمین پر پھینک کر بھاری بوٹ کے نیچے مسل دی..

Posted On Kitab Nagri

"سوچ ہے تمہاری! میں اس سب سے پہلے ہی اُس کو منا لوں گا..Just wait and watch"

فردان مڑ کر کار کی جانب زمین پر پڑی اپنی جیکٹ اُٹھاتے ہوئے جھاڑ کر پہننے لگا اور خود وہ کار کے بونٹ سے ٹیک لگا کر کھڑا ہو گیا تھا بازو اپنے سینے پر باندھتے منتظر نگاہیں ہسپتال کے گیٹ پر جمائے..

"ہاں ضرور دیکھوں گا..ابھی یہ بتاؤ آج رات یہاں بستر لگانے کا ارادہ ہے ناں تمہارا؟؟ تم ہو ہی یہاں تو سیکورٹی کم کروا دیتا ہوں؟؟"

سہراب بھی اپنے نام کا ایک ہی تھا کسی کا ادھار رکھ لے یہ تو ناممکن سی بات ہے تبھی سود سمیت چکایا تھا اُس نے فردان کو...

اُس کے تمسخرانہ لہجے پر فردان نے پھاڑ کھا جانے والی نظروں سے سہراب کو دیکھا جس کے بعد وہ دل جلا دینے والی مسکان لبوں پر سجاتا وہاں سے نکلتا چلا گیا، ماحول میں سرائیت کرتی کشیدگی تمام ہو چکی تھی تبھی تو دونوں دوست ایک دوسرے کو آگ لگانے سے باز نہ آئے..

...

"مجھے اب سب ٹھیک کرنے کی کوشش کرنی چاہیے ویسے بھی میری وجہ سے فرشتے پہلے ہی بہت کچھ برداشت کر چکی ہے..وہ اب میرے پاس لوٹ کر نہیں آئے گی، محبت وہ اب اُس جنگلی شکاری سے ہی کرتی ہے.."

Posted On Kitab Nagri

اپنے ایک سو بیس گز کے تیسری منزلہ اپارٹمنٹ کی چھوٹے سی بلکونی میں کھڑے وہ سگریٹ کے گہرے کش لیتا سوچ رہا تھا.. فردان کے متعلق یاد کرتے ہوئے منہ کا ذائقہ جیسے کڑوا زہر ہو گیا..

"کام ہے بھی کیا ویسے اب میرا یہاں اچھا ہی ہو گا ہینڈرک کی گمشدگی کا کیس کھلنے سے پہلے ہی میں اس ملک سے فرار ہو جاؤں.. بچا ہی کیا ہے اب میرے لیے ویسے بھی، کل ہی حکمہ سے مل کر اور فرشتے کو تمام باتیں کلیر بتا کر واپس پاکستان چلا جاؤں گا ہمیشہ کے لیے..."

وہ خود کلامی کرتا جلتے ہوئے سگریٹ کا آخری کش لینے کے بعد اُس کو پیر کے نیچے مسلتے ہوئے اندر کی جانب پلٹ گیا سان ڈیاگو کی سردی برداشت سے باہر ہوتی جا رہی تھی اس تنہائی میں..

"کاش مجھے سائرہ سے محبت ہی نہ ہوئی ہوتی تو نہ میں پاکستان چھوڑ کر آنے پر افسردہ ہوتا اور نہ ہی فرشتے کو خود سے دور کرتا، ہم اب بھی دوست ہوتے یا شاید میاں بیوی.."

وہ چہرے پر آتے شہد رنگ بالوں کو پیچھے دھکیلتا صوفے پر گر سا گیا.. مرد اپنی جانب اٹھنے والی ہر ایک نظر پہچان جاتا ہے تو کیسے وہ بے خبر رہ سکتا تھا اُس لڑکی کی پسندیدگی سے جو بچپن سے اُس کو چاہتی تھی.. مگر اپنی ماں کی انا اور بے جا نفرت کے باعث وہ فرشتے کے جذبات کی کبھی بھی پزیرائی نہ کر سکا لیکن اس سب کا ہر گز یہ مطلب نہ تھا کہ وہ لاعلم ہے..

Posted On Kitab Nagri

جہاں تک بات رہی سائرہ کی تو وہ یونیورسٹی میں اُس سے دو سال جونیر سٹوڈینٹ تھی.. پہلی نظر میں محبت ہوئی اگلے ہی دن جا کر کھلے الفاظ میں اپنے جذبات کے بارے میں اُس کو بتایا تو اُس نے سیدھا سا جواب دیا کہ والدین کو گھر بھیج دے کیونکہ وہ ایک شریف گھرانے سے تعلق رکھنے والی سلجھی ہوئی لڑکی تھی..

رشتہ لے جانے کے متعلق جب اُس نے اپنے ماں باپ کو بتایا تو باپ تو بہت خوش ہوئے البتہ ماں کا منہ کچھ بن سا گیا تھا.. سعدیہ کا تعلق پاکستان میں رہنے والی ان چالیس پرسنٹ ماؤں میں سے تھا جو اپنے بیٹوں کو جوان کر کے سمجھتی ہیں کہ اب ان کی ملکیت ہیں وہ..انسان نہیں بلکہ جیتی جاگتی اجارہ داری ہیں جن کو اپنے حساب سے کسی روبوٹ کی طرح چلایا جا سکتا ہو..

وہ سمجھتا تھا کہ اس کی ماں کو صرف فرشتے سے ہی مسئلہ ہے کہ وہ خاندان کی لڑکی تھی مگر اس بات کو غلط سعدیہ نے جب ثابت کیا جب وہ سائرہ کے گھر میں بیٹھ کر اُس کو ذلیل کر کے آئی تھیں، ایک شریف لڑکی کو یہ کہہ کر بے عزت کیا تھا انہوں نے کہ وہ بدچلن اور بدکردار ہے جس نے ان کے بیٹے کو اپنی اداؤں کا اسیر بنالیا..ان عزت دار لوگوں نے اتنی بے عزتی کے باوجود بھی عزت سے ہی ان کو گھر سے رخصت کیا..

لیکن اُس دن سے شمس کو اندازہ ہو گیا کہ اُس کی سگی ماں ہی اُس کی خوشیوں کی دشمن ہیں.. کیونکہ وہ ایک فرمانبردار بیٹا اور ایک حساس انسان تھا تبھی اُس نے اس متعلق اپنی ماں سے کبھی ذکر نہ کیا مگر وہ اس واقعے کے بعد

Posted On Kitab Nagri

سے ان سے دور ہونے لگا، جو ایک ماں اور بیٹے کے درمیان ایک تعلق ہوتا ہے ویسا اب کچھ نہ تھا جس کی ذمہ دار سراسر سعدیہ خود ہی تھیں..

وقت ہفتوں اور پھر مہینوں کی صورت گزرتا رہا اُس کی یونیورسٹی اور ٹریننگ کا آخری سال بھی مکمل ہو گیا جب اُس کو باہر جاب اور ساتھ ماسٹرز کی آفر آئی تھی جس کو قبول کرنے پر پھر ایک دفعہ اُس کی ماں نے مجبور کیا.. گھر کے حالات اور پہلی محبت کی قید سے رہائی حاصل کرنے وہ یہاں تک آتو گیا مگر فرشتے کو اتنے عرصے بعد اُس دن یونیورسٹی میں دیکھ کر وہ جیسے اپنی ماں اور ماضی سے جڑی تمام یادیں فراموش کر بیٹھا تھا لیکن فردان سے فرشتے کا تعلق جاننے کے بعد جیسے دل اُس دن ایک بار پھر ٹوٹا ہو..

وہ سازشی نہ تھا مگر فرشتے کو ایک بار پھر حاصل کرنے کے لیے سازشیں کرنے لگا.. ایک ایسی لڑکی جس کی آنکھوں میں بچپن سے اپنے لئے الفت اور چاہت دیکھی ہو اچانک اُسکی جگہ اجتناب اور بے رخی ہو تو دل کا ٹوٹنا جائز سی بات تھی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ماضی کی راکھ کھنگالتے کھنگالتے نہ جانے کب شمس کی آنکھ لگ گئی جس کا وہ احساس بھی نہ کر پایا اور اب وہ صوفے پر نہایت غیر آرامدہ پوزیشن میں پڑا سو چکا تھا، ایک آخری بات یہ سوچ کر کہ کل فرشتے کو اُس دن کے بارے میں سب حقیقت بتا دے گا وہ..

Posted On Kitab Nagri

...

وہ پوری رات فرشتے کی کہی باتوں کے متعلق بیٹھی سوچتی رہی، سمجھنے سے وہ یہ قاصر تھی کہ جب سب ٹھیک ہو گیا تو آخر میں ایسا کیا ہوا کہ اُس نے اتنی بڑی باتیں کہیں.. بظاہر اتنے مکمل نظر آنے والے شخص میں ایسی کونسی خامیاں تھیں جو فرشتے اپنے اور اُس کے درمیان قائم رشتے سے اتنی منکر ہو گئی تھی..

رات ایک دو گھنٹے ہی سونے کے بعد وہ فجر کے لیے اُٹھی فرشتے کو بھی اُٹھا اپنے ساتھ مگر اُس نے انکار کر دیا تھا جس پر اُس کو فورس کرنے کے بجائے اُس نے خود نماز پڑھی جس کے بعد موبائل فون میں ڈیجیٹل قرآن پڑھا تھا اُس نے.. یہ سب کرنے کے بعد جب حکمہ نے ٹائم دیکھا تو گھڑی صبح کے آٹھ بجا رہی تھی..

"اُس کو دیکھو تو سکون سے ایسے سو رہی ہے جیسے پتا نہیں نہ جانے کتنی کمفرٹیبل پوزیشن میں سوئی ہو.."
حکمہ نے اپنا سکارف کھولتے ہوئے کاوچ پر آڑی ترچھی پڑی فرشتے کو دیکھا جس کا ایک ہاتھ کاوچ کی پشت پر ٹکا تھا تو دوسرا زمین پر ڈھلک رہا تھا اور دونوں پیر زمین کو چھوتے کوئی عجیب ہی نقشہ کھینچے ہوئے تھے مگر چہرے پر سکون اور طمانیت بے شمار، حکمہ اُس کو دیکھتے ہوئے بلا اختیار مسکرا دی..

Posted On Kitab Nagri

نیچے جھک کر اُس نے احتیاط سے فرشتے کا زمین پر لٹکا ہاتھ اُٹھا کر اُس کے سینے پر رکھا، اُس کے پیر سیدھے کاوچ پر رکھتے ہوئے وہ اُس کے اوپر کمفرٹر ٹھیک کرتی ہسپتال کے کمرے میں لگے ہیٹر کو تیز کر گئی کیونکہ صبح کے اس پہر باہر بڑھتی خنکی کے سبب کمرے کا اندرونی ماحول بھی کافی ٹھنڈا ہو گیا تھا..

حکمہ فرشتے کے ہی متعلق سوچتی ہوئی اپنے کندھوں پر ڈلی شال درست کرتے ہوئے کمرے میں موجود کھڑکی کی جانب آ کھڑی ہوئی پردہ کھسکا کے سامنے دیکھا تو تا حدِ نگاہ چار سو دھند چھائی ہوئی تھی روشنی سٹریٹ لائٹس کے مرہونِ منت ورنہ آسمان تو بادلوں سے ڈھکا گہرے نیلے رنگ کا تھا اس وقت.. برف باری سے پہلے کا موسم تھا وہ ہو بہو.. ایسے میں اُس کو اپنے کمرے کے عین نیچے باوردی گارڈز گھومتے ہوئے نظر آئے، غور کرنے پر پتا چلا کہ گارڈز محض نیچے ہی نہیں بلکہ ہسپتال پارکنگ میں کچھ دور گاڑیوں میں بھی بیٹھے تھے..

"اتنی سردی میں سہراب نے پریشان کیا ہے ان سب کو.. اب بھلا اتنے محفوظ ہسپتال میں کونسا دشمن داخل ہو سکتا ہے.."

حکمہ نے ان سب کو تاسف سے دیکھتے ہوئے سوچا اچانک سہراب کو کال کرنے کا دل چاہا سو وہ سائیڈ ٹیبل پر رکھے اپنے فون کی جانب بڑھ گئی جو کل وہ اپنے ساتھ ہی لایا تھا..

"دیکھتی ہوں میرے بغیر انہوں نے نماز پڑھی ہے فجر کی یا نہیں.."

Posted On Kitab Nagri

حکمہ نے شرارت سے سوچتے ہوئے کھڑکی کے پاس واپس کھڑے ہوتے موبائل فون پر اُسکا نمبر ملاء کر فون کان سے لگا لیا دوسری طرف بیل جانے لگی تھی..

...

فجر کی نماز ادا کرنے کے بعد وہ جاگنگ کر تا اب فریش ہو کر مراد صاحب کے ہمراہ ہسپتال جانے کا ارادہ رکھتا تھا... وارڈروب سے ابھی پہننے کے لیے کپڑے منتخب کرتا شرٹ اُتار کر لانڈری باسکٹ میں ڈالتے ہوئے وہ شاور میں قدم رکھتے ہی لگا تھا کہ کمرے سے Alexa کی جانب سے *حکمہ کالنگ* کی پُکار بلند ہونا شروع ہو گئی.. سہراب کے سنجیدہ چہرے پر اگلی ہی ساعت مسکراہٹ اُمڈ آئی تھی..

"دل کو دل سے راہ ہوتی ہے.."

فل وقت شاور لینے کا ارادہ ترک کرتے ہوئے وہ باتھ روب پہن کر واپس بیڈروم میں چلا آیا.. موبائل بج بج کر دم توڑ چکا تھا یقیناً حکمہ یہ ہی سمجھی ہو گی کہ وہ سو رہا ہے، سہراب نے یہ سوچا اور بیڈ کے وسط پر پڑے اپنے موبائل کو اُٹھاتے ہوئے حکمہ کا نمبر ٹرائے کیا جو پہلی بیل پر ہی ریسیو کر لیا گیا تھا..

"زہِ نصیب آپ نے مجھ نہ چیز کو خود یاد کیا.. خوش فہم بنا تی جا رہی ہیں آپ مجھے.."

Posted On Kitab Nagri

اُس کی بھاری مسرور پرکشش آواز جوں ہی حکمہ کی سماعتوں سے ٹکرائی موبائل فون کان سے لگایا ہوا ہاتھ بے اختیار لرز اُٹھا تھا مگر کانوں کو وہ آواز ہمیشہ کی طرح سکون بخش لگی..

"کیا ہوا کچھ کہو تو یا بس سانسوں کا ساز سنا کر دیوانہ کرو گی.."

سہراب سرگوشی کی صورت کہتا ہوا بیڈ پر بیٹھ گیا ایک ہاتھ سے فون تھاما ہوا تھا جب کہ دوسرا ہاتھ گھنی داڑھی سہلا رہا تھا عنابی لبوں پر دلفریب مسکان اور سبز آنکھیں بظاہر سیاہ ٹی وی سکرین پر جمی تھیں مگر درحقیقت ان کے سامنے ہر گھڑی رقص کرنے والا سراپا اُس ہی پری پیکر کا تھا..

"سہراب.. وہ میں نے آپ کو کال اس لئے کی تھی تاکہ پوچھ سکوں میں آپ سے کہ نماز پڑھی فجر کی آپ نے؟؟
"

اُس کی کریڈل سے آتی محض آواز پر منتشر ہوتی دھڑکنوں کو قابو میں کرتے ہوئے وہ سوال کر گئی جس کے جواب میں سہراب کے لبوں پر ٹھہری مسکراہٹ مزید گہری ہوئی تھی...

"آپ کی سنگت میں رہ کر یہ کافی اچھی عادت بن گئی ہے میری پورے دن میں کوئی نماز پڑھوں نہ پڑھوں فجر اور عشاء کی نماز ضرور پڑھتا ہوں میں.."

سہراب نے کہا، اُس کی یہ بات سن کر حکمہ بے حد خوش ہوئی تھی..

Posted On Kitab Nagri

"بہت زیادہ اچھی بات ہے یہ تو.. میرے ساتھ رہ کر دن میں دو نمازیں ادا کرنے کی عادت ہو گئی ہے ناں آپ کی دیکھئے گا بہت جلد آپ اپنے خاطر باقی کی تین بھی پڑھے گے انشاءاللہ.."

وہ دھند بھرے مناظر پر نظریں جمائے ہوئے ایک جذبے کے عالم میں کہتی جا رہی تھی سہراب اُس کی بات سن کر ہولے سے مسکرا دیا...

"انشاءاللہ.. اچھا تم بتاؤ کیسی ہو؟؟ کہیں درد یا کوئی پروبلم تو نہیں ہے؟؟ ہماری اولاد تنگ تو نہیں کر رہی ناں تمہیں؟؟ میں بس آدھے گھنٹے میں پہنچ جاؤں گا تمہارے پاس.."

اتنی برجستگی میں اُس نے یہ سوال کیا حکمہ یک دم بوکھلا گئی کہ کیا جواب دے..

"جی.. جی میں ٹھیک ہوں آپ دھیان سے آئے گا دھند بہت زیادہ ہو رہی ہے باہر.. اچھا سہراب مجھے آپ سے ایک بات پوچھنی ہے.."

سہراب مسکراتا ہوا بیڈ پر لیٹ گیا...

"پوچھ کر سوال کرو گی تو کیا خاک جواب دے سکوں گا میں.. تم بس حکم کیا کرو میری زندگی.."

جذبات لٹاتا لہجہ محبت میں ڈوبی آواز وہ یقیناً اُس دنیا کی خوش قسمت ترین لڑکی تھی..

"سہراب پلیز ناں میں سنجیدہ ہوں..."

حکمہ نے ہونٹوں پر آتی مسکراہٹ ضبط کرتے ہوئے سنجیدگی سے کہا..

Posted On Kitab Nagri

"اچھّا اچھّا ویسے سنجیدہ تو میں بھی تھا لیکن چلو چھوڑو مل کر اس پر بات کریں گے.. تم یہ بتاؤ کہ کیا کہنا چاہ رہی ہو..."

سہراب واپس بیڈ پر سے اٹھ بیٹھا اُس کی بات سن کر حکمہ نے آنکھیں بند کرتے جیسے خود کو آگے کی بات کرنے کے لیے کمپوز کیا تھا...

"سہراب فرشتے اور فردان بھائی کے درمیان ایک بار پھر کچھ ہوا ہے.."

حکمہ نے دھند سے ڈھکے منظر کو دیکھتے ہوئے کہا..

"کیوں تمہیں ایسا کیوں لگا؟؟"

معلوم اُس کو سب تھا مگر حکمہ کیا جانتی ہے وہ یہ جاننا چاہتا تھا آگے کی بات کرنے سے پہلے...

"فرشتے کو کبھی بھی پینک اٹیک بغیر کسی وجہ کے نہیں ہوا یقیناً کچھ تو بات ہوئی ہے فردان بھائی اور اُس کے درمیان.. میں ہمیشہ اُس کو سمجھاتی ہوں سہراب کیونکہ اُس کی حرکتیں بچکانہ ہوتیں ہیں وہ بہت معصوم ہے بالکل بچوں جیسی لیکن مجھے لگ رہا ہے اس بار اُس کو نہیں فردان بھائی کو سمجھانے کی ضرورت ہے ہمیں..."

حکمہ کی بات اُس کو ٹھیک تو لگی تھی لیکن یہ تو ظاہر تھا کہ کہی فردان کے متعلق گئی تھی تبھی ٹھیک بات بھی بری لگی اُس کو..

"تم فردان کو سمجھاؤ گی کیا جب وہ پہلے ہی سمجھ چکا ہے اپنی غلطی.. وہ بدل رہا ہے خود کو حکمہ.."

Posted On Kitab Nagri

سہراب نے دھیمے لہجے میں کہا وہ اُس کے ساتھ تلخ ہونے کا تصور بھی نہیں کر سکتا تھا..دوسری طرف حکمہ کے ماتھے پر اُس کی بات سن کہ بل نمایاں ہونا شروع ہو گئے..

"میری بات سنیں...یہ کیا بات ہوئی بھلا کہ وہ خود کو بدل رہے ہیں اس خود کو بدلنے کے دور میں میری دوست ان کے ساتھ پستی رہے؟؟عورت ایک بیمار مرد کے لیے rehabilitation center نہیں ہے سہراب.."

حکمہ کی آواز خود بخود قدرے اونچی ہو گئی فرشتے کی رات میں جو حالت تھی اُس کو کیسے نظرانداز کر دیتی وہ..

"حکمہ وہ بیمار نہیں ہے..."

سہراب نے لب بھینچتے خود کو قابو کیا اور کچھ توقف بعد سنجیدگی سے گویا ہوا..

"ایک لڑکی جوان سے بے پناہ محبت کرتی ہے..کیا کیا نہیں دیکھا اُس نے فردان بھائی کے متعلق،کیا کیا نہیں سنا اور برداشت کیا مگر پھر بھی وہ ثابت قدم رہی اپنی محبت نہ چھوڑی اُس نے،ان پر بھروسہ کیا ان کا مان برقرار رکھا،میں اُسکی جگہ ہوتی تو میرا ظرف ہرگز اتنا بڑا نہ تھا کہ سب کچھ اپنی آنکھوں سے دیکھتے ہوئے بھی آپ پر یقین کرتی..

ان کی بے جا منمانیوں اور ضدی طبیعت کے باوجود بھی وہ ان کو چاہتی رہی جس کے بدلے میں فردان بھائی نے کیا کیا اُس کے ساتھ؟؟اُس کو رُلایا..پینک اٹیکز...میں نے آج تک نہیں دیکھا کہ فردان بھائی نے اُس سے عزت

Posted On Kitab Nagri

سے بات کی ہو جیسے آپ مجھ سے کرتے ہیں..زبردستی اُس کی رخصتی کروائی فرشتے تو راضی نہیں تھی ابھی اس سب کے لیے پھر بھی..آپ مجھے بتائیں یہ بیماری نہیں تو کیا ہے ذہنی بیمار ہے آپ کا دوست سہراب..."

حکمہ کا صبر اب جواب دینے لگا تھا ہر بار اُس نے فرشتے کو سمجھایا مگر اب سمجھنے کی ضرورت واقعی کسی اور کو تھی..

"اچھا تم ریلکس رہو فردان کو میں نے سمجھایا ہے..وہ خود بھی نادم ہے اپنے رویے پر..سب ٹھیک ہو جائے گا تم بس ٹینشن نہیں لو،میں آرہا ہوں.."

سہراب نے بغیر بات کو مزید کھینچے اُس کو پر سکون رہنے کی تلقین کی..حکمہ کی حالت ایسی نہیں تھی کہ اُس سے بحث کی جاتی تبھی وہ بات کا اختتام کرتا کال کاٹ کر موبائل بیڈ پر رکھتے ہوئے فوراً واش روم کی جانب بڑھ گیا..

دوسری طرف حکمہ موبائل زور سے سائیڈ ٹیبل پر رکھتی بیڈ پر آ بیٹھی..پہلی بار وہ سہراب پر اس حد تک غصہ ہوئی تھی اور سہراب کی باتیں بھی کچھ خاص پسند نہ آئیں تھیں اُسے..ابھی کچھ اور کرتی یا سوچتی کہ اُس کو کمرے کے دروازے پر دستک ہوتی معلوم ہوئی..

سر پر سکارف ٹھیک کرتی وہ دروازے کی جانب چلی آئی فرشتے ہنوز کاوچ پر لیٹی سو رہی تھی..

"آرے بھابھی آپ..اکیلی کیوں آئی ہیں بھائی کہاں ہیں اور پری؟؟"

دروازے کے باہر سنجیدہ سی آمنہ کو کھڑا دیکھ حکمہ نے مسکراتے ہوئے ان کو اندر آنے کی جگہ دی..

Posted On Kitab Nagri

"وہ آتے ہی ہونگے باہر سے ناشتہ کا کچھ سامان لیتے ہوئے آئیں گے پریشے ساتھ ہی ہے ان کے.. حکمہ کیا تم مجھے ایک بات بتاؤ گی؟؟"

حکمہ کے ہمراہ کمرے میں داخل ہوتے ہوئے انہوں نے سنجیدگی سے پوچھا.. وہ سہراب کے ساتھ کی جانے والی حکمہ کی گفتگو کا چھوٹا سا حصہ سن چکی تھیں..

"جی جی بھابھی پوچھیں..."

حکمہ نے پانی کا گلاس لبوں سے لگاتے ہوئے کہا انکا سنجیدہ لہجا اُسکو تشویش میں مبتلا کر گیا..

"فردان اور فرشتے کے درمیان کچھ ہوا تھا ناں جب فردان نے فرشتے کو ہمارے گھر چھوڑا تھا...؟ اور فردان نے زبردستی رخصتی کروائی فرشتے کی اُس نے تو مجھے کہا تھا کہ فرشتے راضی ہے.."

"کیوں آپ ایسا کیوں پوچھ رہیں ہیں؟؟"

حکمہ نے چھوٹتے ہی سوال کیا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"فرشتے بہت بدل گئی ہے اُس دن کے بعد سے.. بہت زیادہ بڑی بڑی سی لگنے لگی ہے مجھے اپنی بہن اور خاموش بھی..."

انہوں نے کاوچ پر بے خبر سوئی فرشتے کو نظروں کے حصار میں لیتے ہوئے کچھ اداسی سے کہا..

Posted On Kitab Nagri

"بھابھی ہم سے غلطی ہوگئی.. ہم نے ہمیشہ فرشتے کو غلط سمجھا.. ہم نے سمجھا کہ وہ ہی کم فہم ہے بچکانہ حرکتیں کر جاتی ہے لیکن کبھی ہم نے یہ نہیں سوچا کہ اگر وہ بچوں جیسی ہے تو اُس کا ساتھی کونسا عقلمند ہوا فردان بھائی نے کب اُس کی معصومیت کو نظرانداز کیا.. ہر بار انہوں نے اُس کے ساتھ برا سلوک کیا ہے..اور انہوں نے جھوٹ کہا تھا آپ سے فرشتے راضی نہیں تھی ہاں مسیسپی پہنچ کر انہوں نے اُس کو راضی کر لیا تھا.."

حکمہ نے ان کا ہاتھ تھامتے ہوئے کہا..

"شاید تم صحیح کہہ رہی ہو حکمہ.. فرشتے کی شادی کرنے میں میں نے واقعی بہت جلدی کر دی.. جبکہ تمہارے بھائی نے مجھے بارہا منع کیا تھا.. لیکن میری بہن مجھ پر ہرگز بھاری نہیں اب میں مزید اُس کے ساتھ اور کوئی زیادتی برداشت نہیں کروں گی.."

ان کا لہجہ اٹل تھا حکمہ نے ان کی جانب دیکھتے ہوئے ان کے ہاتھ پر دباؤ بڑھایا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آپ بالکل ٹھیک کہہ رہیں ہیں.. عورت کو دکھوں کی چکی میں پسنے کے لیے نہیں بنایا ہمارے مالک نے.."

دونوں کی متفکر نگاہیں سوتی ہوئی فرشتے کی جانب اٹھ گئی ہر بار غلط انسان کو سمجھاتے سمجھاتے ان دونوں کی آنکھیں کھل چکی تھیں فیصلہ کر لیا تھا ان دونوں نند بھاوج نے کہ اب آگے کیا کرنا ہے..

■ ■ ■

Posted On Kitab Nagri

اُسکی آنکھ کھُلی تو سب ہی کو کمرے میں موجود پایا، ہارون بھائی، آمنہ، حکمہ اور پریشے ان سب کو ایک ساتھ خوش باش دیکھ کر اُس کا موڈ نہایت اچھا ہو گیا تھا..

"زندگی کی حسین ترین صبحوں میں ایک نیا خوبصورت اضافہ ہو گیا ہے.."

ان سب پر مسکراتی نظر ڈال کر وہ کاوچ پر اٹھ بیٹھی مسلسل پوری رات ایک ہی پوزیشن میں پڑے رہنے سے اُس کی کمر اکڑ چکی تھی..

"آہ!!! البتہ کمر تو سمجھو ٹوٹ ہی گئی ہے میری.."

فرشتے نے کاوچ کی پشت سے ٹیک لگاتے ہوئے اپنی پشت ہاتھ کی مدد سے سہلائی..

"سو جاتی ناں بیڈ پر میرے ساتھ پھر... میں نے تو کہا تھا تمہیں رات میں بہت بار.."

حکمہ نے اُس کو محبت بھری نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا..

"یار پاگل ہو تم تو کیا تمہیں نہیں معلوم کہ نیند میں ٹانگیں چلانے کی بہت بُری عادت ہے میری.. تمہارے ساتھ میں کیسے سو سکتی تھی... ہائے آپی جی میری کمر تو گئی.."

فرشتے نے کھڑے ہوتے ہوئے کمر پر ہاتھ رکھ کر درد سے چور لہجے میں کہا..

"فرشتے بیٹا کیا زیادہ درد ہو رہا ہے؟؟"

ہارون نے فکر مندی سے پوچھا حکمہ اور آمنہ بھی پریشان ہو گئی تھیں اُس کو دیکھ کر پری الگ خالہ کے لیے متفکر ہونے لگی..

Posted On Kitab Nagri

"خالہ بی... میری پیاری خالہ بی کو کیا ہو گیا ہے، کدھر پین ہو رہا آپ کو؟؟"

اُس نے اپنے ننھے منے ملائم ہاتھوں میں فرشتے کا ہاتھ تھامتے ہوئے استفسار کیا... بڑی بڑی شہد رنگ آنکھیں فرشتے کے زردی مائل شفاف چہرے کا طواف کر رہیں تھیں..

"میری جان پری مجھے کچھ نہیں ہوا.. نہیں ہارون بھائی بس تھوڑا سا درد ہے چلوں گی پھروں گی تو ٹھیک ہو جائے گا..ابھی فریش ہو کر میں کافی پینے جاؤں گی نیچے کیفٹاریا ٹھیک ہو جاؤں گی.."

فرشتے نے جھک کر نرمی سے پریشے کا گال چوما اور پھر مسکرا کر ہارون کے سوال کا آہستگی سے جواب دیتے ہوئے واش روم کی جانب بڑھ گئی..

"ماما!!!ڈیڈا!!!میں اپنی پرانی والی خالہ بی کو بہت مس کر رہیں ہوں.."

فرشتے کے واش روم میں بند ہوتے ہی پری نے ہارون اور آمنہ کا ہاتھ تھامتے ہوئے افسردگی سے کہا..ہارون اور آمنہ کے درمیان سوالیہ نظروں کا تبادلہ ہوا تھا اُس کی اس بات پر..

"کیوں بیٹا؟؟کیا ہوا ایسا؟؟"

ہارون نے پری کو اپنی گود میں بیٹھاتے ہوئے سوال کیا..خدا نے بچوں کے محسوسات کو نہایت حساس تخلیق کیا ہے بہت سی ایسی باتیں جو بڑے سمجھنے سے قاصر رہتے ہیں وہ بچے بھانپ لیتے ہیں..

Posted On Kitab Nagri

"ڈیڈا وہ مجھے زور سے میجک کس نہیں دیتی اب...and I really miss that"

پری کی بات پر کمرے میں لمحے بھر کو مکمل خاموشی چھا گئی..

"پری ایسا اس لیے ہوا ہے کہ خالہ بی آپ سے ناراض ہو گئی ہیں.. آپ کو ہر بار ان کی میجک کس nasty لگتی تھی ناں تبھی وہ اب دیتی ہی نہیں آپ کو.."

حکمہ نے پریشے کا گال چومتے ہوئے کہا..

"پھپھو بی وہ تو بس میں ایسے ہی بول دیتی تھی..That doesn't mean that I hate her magic kiss.."

پریشے درحقیقت کافی رنجیدہ نظر آ رہی تھی وہ باقاعدہ روہانسی ہوتے ہوئے بولی.. حکمہ اور آمنہ ایک دوسرے کو دیکھتے ہوئے مسکرا دیں جب کہ ہارون بیٹی کو حیران نظروں سے دیکھ رہے تھے کہ چار سالا اتنی سی بچی اتنا سب فیل کر رہی ہے..

"Listen pari, I have a plan..

ابھی جب خالہ بی کافی پینے جائیں گی ناں تو آپ بھی ان کے ساتھ جانا اور خالہ بی کو بہت سارا پیار کرنا اور بتانا ان کو کہ آپ کو اُنکی میجک کس پسند ہے تا کہ وہ پھر سے آپ کو ہیپی کر دیں.. ٹھیک ہے ناں میری جان؟؟"

حکمہ کے سمجھانے پر پریشے نے سمجھداری سے گردن ہلائی جس کو دیکھتے ہوئے وہ تینوں ہی ہولے سے مسکرا دئے..

Posted On Kitab Nagri

اس ہی دوران کمرے کے دروازے پر دستک ہوئی تھی جس کے فوراً بعد بلیک تھری پیس میں ملبوس مراد صاحب اوران کے پیچھے سہراب کمرے میں داخل ہوا.. براون لیدر جیکٹ کے نیچے ڈارک گرین ہائی نیک اور بلو جینس پہنے سلیقے سے گھنے ڈارک براون بالوں کو کومب کئے وہrough n tough حلیے میں بھی حکمہ کا دل دھڑ کا گیا لیکن وہ سہراب کی پچھلی کہی باتوں پر اُس سے ناراض تھی سو نظروں کا زاویہ فوراً بدل ڈالا اُس نے جس میں کافی مشکل در پیش آئی تھی..

"السلام علیکم.."

ان سب نے مراد صاحب کو سلام کیا جس کے بعد سہراب نے حکمہ کی طرف چور نگاہوں سے دیکھتے ہوئے بلند آواز میں سلام کیا تھا البتہ دل مضطرب ہونے لگا اُس کا خفا خفا سا چہرا دیکھ کر..

"وعلیکم السلام! کیسے ہو سہراب تم؟؟"

سلام کا جواب دیتے ہوئے ہارون نے اُس کا مصافحہ کے لیے بڑھایا ہاتھ گرم جوشی سے تھام لیا..

"میں ٹھیک ہوں.. آپ سنائیں کیسے ہیں اور لیٹل گرل آپ کیسی ہیں؟؟"

سہراب نے حکمہ کے ناراض چہرے پر سے بمشکل نظر ہٹاتے ہوئے ہاروں کی گود میں بیٹھی پریشے کے گال پر پیار کرتے ہوئے نرمی سے کہا.. پریشے اُس کی بات کا جواب دینے لگی..

Posted On Kitab Nagri

"میری بیٹی کیسی ہے اب، فریش لگ رہی ہو ماشاءاللہ سے.. اللہ یوں ہی خوش رکھے تمہیں ہمیشہ.."

حکمہ کے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے انہوں نے محبت اور شفقت سے کہا.. مراد صاحب کے ہونٹوں سے نکلے لفظ فریش پر جیسے سہراب کی والہانہ نگاہیں ایک بار پھر اُس کی جانب اُٹھی تھیں..

"میں ٹھیک ہوں نانا جان.. مہرین کیوں نہیں آئیں کل سے غائب ہو گئی ہیں وہ.."

سہراب کی نظروں کے ارتقاء کو مکمل طور پر نظرانداز کرتے ہوئے اُس نے سوال کیا..

"آرے بیٹا وہ دونوں میاں بیوی شاپنگ پر نکل گئے ہیں ابھی سے گفٹ وغیرہ لے رہے ہیں تمہارے لیے تبھی نہیں آئے.."

مراد صاحب مسکراتے ہوئے لہجے میں گویا ہوئے..

"او اچھا.. ویسے ہمارا ارادہ آپ سب کی آج رات دعوت کرنے کا ہے..."

حکمہ کے بجائے آمنہ نے کہا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بغیر دعوت کے بھی ہم ضرور آتے لیکن اب تو لازم ہو گیا ہے.."

گرینڈ پا نے آمنہ کے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے ہلکے پھلکے لہجے میں کہا، ان کی بات سن کر کمرے میں موجود تمام نفوس ہولے سے مسکرا اٹھے..

■ ■ ■

Posted On Kitab Nagri

سرد طویل رات اُس نے یا تو گاڑی کے بونٹ سے ٹیک لگائے گزاری یا سٹیرنگ وہیل پر سر رکھے.. مجال تھی جو وہ ایک لمحے کے لیے بھی سویا ہو، مضطرب نگاہیں مسلسل ہسپتال کی عمارت پر جمی تھیں تو کبھی اینٹرینس گیٹ پر.. ابھی بھی وہ کار کے بونٹ سے ٹیک لگائے کوئی دسویں سگریٹ پھونک چکا تھا جب اچانک اُس کی نظر سلور Chevrolet سے اُترتے سیاہ لانگ کوٹ میں ملبوس شمس پر پڑی..

اُس کو دیکھتے ہی فردان کی رت جگے کے سبب سرخی سے مزین نیلی آنکھیں لہو رنگ ہونے لگیں، ماتھے کی رگیں اور جبڑے تنتے چلے گئے.. اُنگلی میں دبی سگریٹ کا ایک لمبا کش لیتے ہوئے سگریٹ بھاری بوٹ کے نیچے کچلتا وہ اُس کی جانب بڑھ گیا..

"Hey you!!!"

شمس جو اپنی دھن میں مگن کار لاک کرتا مڑنے ہی لگا تھا کہ اپنے پیچھے مانوس بھاری آواز سن کر اُس نے بے اختیار ایک سرد سانس ہوا کے سپرد کی..

"السلام علیکم!!"

شمس اپنے اور اُس کے درمیان مزید کوئی بدمزگی نہیں چاہتا تھا تبھی اُس کی جانب مڑتے ہوئے تحمل سے سلام کیا..

Posted On Kitab Nagri

فردان نے اُسکے یوں سلام کرنے پر تمسخر بھری نظروں سے اوپر سے لے کر نیچے تک جیسے شمس کو اسکین کیا تھا..

"ریلی؟؟ ہاہاہا، کیا مقصد ہے اس سب کا؟؟"

فردان نے اُس کے کندھے پر ہاتھ رکھتے جھٹکے سے اُس کی پشت کار سے لگاتے ہوئے سوال کیا.. نیلی آنکھیں وہ اُسکی شہد رنگ آنکھوں میں گاڑھے کھڑا تھا..

"تمیز سے بات کرنا میں جانتا ہوں نا ممکن ہے تم جیسے انسان کے لیے مگر تھوڑی سی کوشش کر کے دیکھو؟؟"

شمس نے اپنے کندھے پر رکھا اُس کا ہاتھ دیکھنے کے بعد نظریں واپس اُس کے چہرے کی جانب کرتے ہوئے طنزیہ انداز میں کہا.. فردان کے گداز لبوں پر محظوظ کن مسکراہٹ ابھری تھی جس کے باعث..

"میں تم سے زبان سے بات کر رہا ہوں اس میں ہی غنیمت جانو اور نکلو یہاں سے.."

اس کے کندھے پر دباؤ بڑھاتے ہوئے فردان مصطفیٰ شمس کو محض آنکھوں کے ذریعے سالم نگلنے کے درپے تھا..

"میں حکمہ کی خیریت جاننے آیا ہوں فالتو کا وقت ضائع نہ کرو میرا.."

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شمس بغیر مڑے سر اونچا کر کے کھڑا ہوتا اپنی بات پر قائم رہا..

"حکمہ جب اپنے گھر چلی جائیں تو تب تم مل لینا ان سے.. ابھی نکلو یہاں سے.."

فردان اپنی بات کہتا اُس کا کندھا تھپکتے ہوئے مڑ گیا.. شمس ہنوز کھڑا اُس کو دیکھتا رہا اپنی پشت پر کار کا دروازہ کھلنے کی آواز نہ سن کر وہ واپس اُس کی جانب پلٹا..

Posted On Kitab Nagri

"میں جو کرنے آیا ہوں وہ کر کے ہی جاؤں گا یہاں سے اور کوئی روک نہیں سکتا مجھے.."

شمس نے اُس کے مڑنے پر بے خوفی سے کہا.. فردان نے دانت پیس کر مٹھیاں بھینچتے ہوئے ابلتے جلال پر قابو رکھنا چاہا تھا..

"جب تک فرشتے ہے یہاں تم اُس کمرے میں کیا ہسپتال کی خالی راہداری میں بھی نہیں جا سکتے.. کیوں میرے ہاتھوں سے بلاوجہ ضائع ہونا چاہ رہے ہو تم، میری بات کان کھول کر سن اور سمجھ لو فرشتے فردان سے تمہیں سو میل کے فاصلے پر رہنا ہو گا اُس کے ارد گرد کسی احاطے میں بھی دکھائی دیئے اگر تم مجھے تو جان لے لوں گا میں ان ہاتھوں سے تمہاری.. بہتر ہو گا دفعہ ہو جاؤ یہاں سے عزت کے ساتھ ورنہ قبر میں اُترنا پڑ جائے گا.."

فردان اُس کی جانب بڑھتا ہوا شمس کے لیے گاڑی کا گیٹ کھول گیا.. اُس کے سرد و سپاٹ لہجے نے شمس کی ریڑھ کی ہڈی میں سنسنی دوڑا دی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"..Start the ignition and get the hell outta here"

اس کی جینس میں ہاتھ ڈالتے ہوئے اندر گھسی چابی نکال کر فردان نے کار کے ڈیش بورڈ پر پٹخی جس کے بعد وہ دھاڑ سے دروازہ بند کرتا مڑ کر ہسپتال کے اندرونی جانب جانے والے گیٹ کی طرف بڑھ گیا جب کہ شمس کو ناچار بھی گاڑی میں سوار ہوتے ہوئے اسٹارٹ کر کے کار ریورس کرنی پڑی لیکن اب فیصلہ وہ کر چکا تھا سو پیچھے ہٹنا نہ ممکن تھا اُس کے لیے..

Posted On Kitab Nagri

▪ ▪ ▪

"فیاض یہ دیکھو کتنا کیوٹ لگ رہا ہے..."

ڈارک اور لائٹ بلو کلر کارومپر اپنے پیچھے کھڑے فیاض کی جانب مڑتے ہوئے وہ مسکراتے لہجے میں پرجوش ہوکر بولی ساتھ ہی اُسکی آنکھوں کے سامنے ہاتھ میں تھاما ہنگر لہرایا تھا..

"بہت کیوٹ ہے ہمارے بیٹے کے لئے دیکھ رہی ہوناں؟؟"

فیاض جو خاموش کھڑا جینس کی جیبوں میں ہاتھ پھنسائے مہرین کو دیکھ رہا تھا اُس کے مڑنے پر شوخی سے بولا..

"جی نہیں دو سال تک کوئی بچے وچے نہیں کرنے مجھے..یہ میں حکمہ کے بے بی کے لیے دیکھ رہیں ہوں.."

مہرین نے فوراً اپنا رخ aisle کے سامنے کرتے ہوئے کہا دل میں ہلچل سی مچ گئی تھی اُس کی بات پر..

"کیوں بھئی مجھے تو چاہیے اور اب تو ویسے بھی کوئی فائدہ نہیں نہ کرنے کا کیا پتا جلد ہی تم بھی خوش خبری دو مجھے..."

فیاض نے غیر محسوس انداز میں اُس کی گردن پر جھکتے ہوئے سرگوشی کی اُس کی پرتپش سانسیں مہرین کی جلد میں سرائیت کرتی جذب ہوتی جارہیں تھیں..

"کیا کررہے ہو ہم وال مارٹ میں ہیں اس وقت.."

Posted On Kitab Nagri

مہرین نے تیز ہوتی دھڑکنوں کا شور نظر انداز کرتے ہوئے برہمی سے کہا.. فیاض اگلے ہی لمحے aisle میں سامنے کی جانب پڑا گرین کلر کے کپڑے جیسا ٹوائے اُٹھا کر سیدھا کھڑا ہو گیا تھا..

"میں نے کیا کیا ہے؟؟ میں تو بس یہ اُٹھا رہا تھا ہاں تمہیں لگا اگر کہ میں بہک رہا ہوں یا تمہارا کچھ موڈ ہے تو بتاؤ پیچھے چینجنگ روم بھی ہے.."

فیاض نے ہاتھ میں تھاما کھلونا مہرین کی ٹھوڑی سے نیچے گردن تک آہستگی سے سہلاتے ہوئے سرگوشیانہ لہجے میں کہا.. آواز لمحہ بہ لمحہ بھاری ہوتی جا رہی تھی.. مہرین نے اُس کے اس عمل پر بے اختیار آنکھیں موند لیں..

"آرے یار یہ تو تم میں مل رہی ہے دیکھو زرا امریکن سنڈی.."

فیاض نے وہ سنڈی جیسا ہی ٹوائے اُس کے سامنے کیا.. مہرین جو اُسکی باتوں، ان حرکات سے مدہوش ہونے لگی تھی فیاض کی دوسری کہی بات پر پٹ سے آنکھیں کھول لیں.

"....You"

دانت پیس کر خود پر قابو کرتے ہوئے وہ فیاض کی جانب مڑی..

"Yeah.. Yeah I know that I'm handsome and you want to devour me right now but so do I..."

فیاض نے اُسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے مختصر مگر بے خود لہجے میں کہا..

Posted On Kitab Nagri

"تو پھر چلیں چینجنگ روم میں؟؟"

فیاض کی جیکٹ کے کولر پر اُنگلی پھیرتے ہوئے وہ کچھ دیر قبل آنے والا غصہ فراموش کئے ایک ادا سے بولی..

"ہاں چلو ناں.."

مہرین کے ہونٹوں پر نظریں جمائے وہ بے تابی سے بولا تھا ساتھ ہی ہاتھ میں تھاما ٹوائے اپنی شاپنگ باسکٹ میں ڈال دیا..

"Let's go..."

مہرین مدھم آواز میں کہتی ہوئی سر اونچا کر کے اُس کے ہونٹوں کا کنارہ نرمی سے چوم گئی... فیاض ہکا بکا ہونے کے ساتھ ساتھ بے قابو بھی ہونے لگا تھا..

"Yes hurry up.."

اُس نے بے صبری سے کہتے ہوئے مہرین کا ہاتھ تھاما اس سے پہلے وہ آگے بڑھتا مہرین خود تیزی سے آگے بڑھی.. فیاض اُس کی پھرتی دیکھ کر متبسم ہوا تھا..

"چلو اندر..."

Posted On Kitab Nagri

چینجنگ روم کے دروازے پر پہنچ کر دروازہ کھولتے ہوئے مہرین نے اس کو اندر دھکیلا..فیاض تو بے خود تھا ایک دھکے میں ہی اندر ہو گیا جب کہ مہرین نے اگلے ہی پل چینجنگ روم کا دروازہ بند کرتے ہوئے باہر سے لاک کر دیا..

"امریکن سنڈی کیا مذاق ہے یہ.."

منہ پر اچانک یوں دروازہ بند ہوتے دیکھ فیاض کا تمام خمار جھاگ کی طرح بیٹھتا چلا گیا وہ جھنجھلاہٹ بھری آواز میں گویا ہوا..

"مذاق نہیں حقیقت ہے یہ مسٹر فاضی.."

مہرین نے بند دروازے کے قریب منہ کرتے ہوئے شرارت سے کہا ساتھ ہی اپنے ارگرد نظریں بھی دوڑائیں تھیں شکر یہ ہوا کہ صبح کے اس پہر وہاں رش نہ ہونے کے برابر تھی...

"مہر اندر آجاؤ ناں....."

وہ بے تابی سے بولتا ہوا جملے کے آخر کو کھینچ گیا جبکہ یہ نام سن کر مہرین سر جھکاتے ہوئے ہولے سے مسکرا دی..یہ نیا نام فیاض نے کل رات دیا تھا اُس کو..اُس کی روح پر اپنا نام ثبت کرتے ہوئے سماعتوں میں میٹھی سرگوشیوں کی صورت گھولا تھا یہ نام اس ساحر نے..

"پہلے وعدہ کرو اُس واہیات نام سے آئندہ مجھے نہیں پکارو گے..."

Posted On Kitab Nagri

مہرین نے نچلے ہونٹ کا کنارہ دانتوں تلے دباتے ہوئے کہا..

"کیا؟؟؟ مہر نہ بولوں ایسا تو نہ ممکن ہے زندگی بھر یہاں بند رہنے کے لیے تیار ہوں میں.."

اندر کھڑا فیاض سینے پر بازو لپیٹتا دروازے سے دور ہٹ گیا..

"اُففف فیاض میں اس کی نہیں..وہ سنڈی کی بات کر رہی ہوں وہ نہیں بولنا آئندہ.."

مہرین نے جھنجھلاہٹ بھرے لہجے میں کہا وہ خود بھی جلد از جلد اندر جانا چاہتی تھی اب..

"او اچھا... ٹھیک ہے نہیں بولوں گا سنڈی..اندر آؤ اب.."

فیاض نے مسکراتے ہوئے کہا وہ واپس دروازے کی جانب چلا آیا تھا..

"?Promise"

مہرین نے اُسکی تائید چاہی..

"..Promise"

فیاض فوراً ہی بے صبری سے گویا ہوا مہرین اُس کی بات سنتے ہی باہر سے لگائے اپنے لاک کو کھولتی اندر آ گئی..

"تھینک یو سو مچ..."

فیاض نے اُس کا ہاتھ تھام کر فوراً سے پیشتر اُسکو اندر کھینچتے ہوئے دروازہ اندر سے بند کر دیا تھا..

"صرف پانچ منٹ.."

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

مہرین نے اُس کی خمار زدہ سیاہ آنکھوں سے نظریں ہٹاتے ہوئے کہا..

"یہ تم پانچ منٹ بعد ہی ڈیسائیڈ کرنا کہ پانچ منٹ یا پچیس منٹ..."

فیاض اُس کے گال شدت سے دبوچتا چہرہ اونچا کر گیا مہرین اُس کی آنکھوں میں دیکھتی متبسم ہوئی تھی جس پر وہ اگلے ہی لمحے اپنی تمام تر وارفتگیوں سمیت اُس کی سانسوں پر قابض ہوتا چلا گیا...

...

"خالہ بی... خالہ بی مجھے آپ سے بات کرنی ہے..."

فرشتے کا ہاتھ تھامے چلتی پریشے نے اُس کا ہاتھ کھینچتے ہوئے التجائیہ انداز میں کہا.. وہ مسلسل اُس کو دیکھ رہی تھی مگر فرشتے کو خاموشی سے بغیر اس سب کا نوٹس لئے چلتے دیکھ کر اُس کو آخر کار بولنا ہی پڑا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہاں میری جان کہو کیا ہوا.."

فرشتے جو ہر چیز سے انجان اُس کا ہاتھ تھامے چل رہی تھی پریشے کی آواز پر چونکتے ہوئے اُس نے استفسار کیا..

"خالہ بی کیا آپ مجھ سے ناراض ہیں؟؟"

وہ دونوں کیفٹاریا پہنچ چکے تھے کاونٹر پر پہنچنے تک پریشے نے سوال کیا..

Posted On Kitab Nagri

"نہیں میری جان میں بالکل بھی ناراض نہیں ہوں آپ سے.. میں کیوں ناراض ہونگی بھلا.. چلو بتاؤ کیا کھاؤ گی آپ.."

فرشتے جھک کر ایک بار پھر سے اُس کا گال نرمی سے چومتے ہوئے سیدھی کھڑی ہوگئی جس کو محسوس کرکے پریشے روہانسی ہوگئی تھی..

"یہ.. یہ ہی تو بات کر رہی ہوں میں خالہ بی... یہ کیا تھا.."

پریشے نے آنسوؤں بھری آنکھوں سے اُس کو دیکھتے ہوئے شکوہ کناہ لہجے میں کہا ساتھ ہی وہ بے دردی سے اپنے گال بھی رگڑنے لگی تھی..

"پری یہ کیا کر رہی ہو.. کیا ہوگیا ہے تمہیں؟؟"

کاونٹر کے اُس پار کھڑے اسٹاف ممبرز کو اپنی جانب متوجہ ہوتے دیکھ وہ بوکھلاہٹ کا شکار ہوتی دوزانو آنسو بہاتی پریشے کے سامنے بیٹھ گئی.. اس سے پہلے پریشے آگے کچھ کہتی یا مزید روتی اُس کی نظر فرشتے کی پشت پر کھڑے اُس کو پیار بھری نظروں سے دیکھتے فردان پر پڑی..

وہ شمس کو ہسپتال سے دفعہ کرنے کے بعد کافی پینے یہاں آیا تھا کیوں کہ سر درد سے پھٹ جو رہا تھا اُس کا.. مگر ہر گز اُس کو یہ امید نہ تھی کہ آنکھوں کی ٹھنڈک، دل کا سکون یوں بن مانگی دعا کی طرح سامنے آجائے گا اُس کے دید کی تشنگی مٹانے..

"خالو..."

Posted On Kitab Nagri

پریشے فوراً اپنے بھیگے گال دونوں ہتھیلیوں کی مدد سے خشک کرتی فردان کی جانب بھاگی تھی فردان نے بھی اگلی ہی ساعت جھک کر اُس کو گود میں اُٹھالیا..

"??How are you my little fairy"

پریشے کا گال چومتے ہوئے اُس نے محبت بھرے لہجے میں کہا، پریشے اُس کی گردن کے گرد بازوں حمائل کرتی چوڑے شانے پر سر رکھ گئی..

"..I'm not fine khalo... Not fine at all"

پریشے اُداسی سے گویا ہوئی تھی کہ اتنے میں فرشتے کھڑی ہوتی ان دونوں کی جانب مڑی.. وہ بے حد حیران ہوئی تھی اتنی صبح فردان کو وہاں دیکھ کر دل نے کہا تھا کہ شاید وہ پوری رات اُس کے انتظار میں باہر ہی کھڑا رہا ہے جو کہ ایک طرح سے سچ ہی تھا مگر اپنی حیرانی خود ہی تک محدود رکھتے ہوئے وہ واپس کاونٹر کی جانب مڑ گئی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیا ہوا آپ کو لیٹل فیری؟؟"

اُس نے فکرمندی سے پوچھا گاہے بہ گاہے بے چین نگاہیں فرشتے کی جانب بھی اٹھ رہی تھیں..

"خالو خالہ بی نے مجھے کہا وہ مجھ سے ناراض نہیں لیکن انہوں نے مجھے میجک کس دینا چھوڑ دی ہے.."

پریشے کی بات سن کر جہاں فردان کے ہونٹوں پر جان لیوا مسکان آٹھہری تھی وہیں فرشتے کا دل چاہا سر پر سلیمانی ٹوپی پہن کر وہاں سے فوراً ہی غائب ہو جائے..

Posted On Kitab Nagri

"اُففف پری تو یہ وجہ تھی تمہارے رونے کے پیچھے.."

فرشتے نے دل ہی دل میں سوچا اور سامنے اپنا ٹرے میں رکھا آڈر اُٹھا کر وہ ان دونوں ہی کے جانب مڑی.. فردان نے کی نظریں اُس کی دھڑکنیں فرشتے کے چہرے کو چھوتی سنہری لٹوں میں الجھ کر رہ گئی.. وہ لڑکی کس قدر ضروری ہو گئی تھی اُس کے لیے اس بات کا اندازہ ٹھیک سے شاید اُس کو خود کو بھی نہ تھا..

"اوہو یہ تو بہت غلط بات ہے لیکن آپ کو پتا ہے آپ کی خالہ بی نے مجھے بھی میجک کس دینا چھوڑ دی ہے.. مجھ سے بھی ناراض ہیں یہ.. میں خود بہت زیادہ سیڈ ہوں مجھے رات میں نیند بھی نہیں آئی فیری..."

اس سے پہلے وہ کچھ کہتی فردان اُس کی زلفوں سے نظریں ہٹا فرشتے کے مرجھائے ہوئے چہرے کو والہانہ نظروں کے حصار میں لیتے ہوئے آہستگی سے بولا.. اُس کی بات سن کر فرشتے کی زرد پڑتی رنگت میں مانوس سرخیاں گھل گئیں تھیں..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"پریشے نیچے اُترو اور بریک فاسٹ کرنے چلو میرے ساتھ..."

فردان کا ذو معنی انداز اُس کی ان کہے پیام دیتی آنکھوں کو مکمل طور پر نظر انداز کرتے ہوئے وہ پریشے کی طرف نظریں مرکوز کر کے سنجیدگی سے بولی..

"خالہ بی مجھے خالو کے ساتھ بھی بریک فاسٹ کرنا ہے..."

ایک نئی اور انوکھی فرمائشیں کی گئی محترمہ کی جانب سے.. فرشتے کا دل چاہا رکھ کر دو لگائے اُس کے منہ پر..

Posted On Kitab Nagri

"اوکے فائن تو آپ کرو بریک فاسٹ میں جارہیں ہوں جب بریک فاسٹ کرلو تو اوپر روم میں آجانا.."

وہ اپنی بات کہہ کر آگے بڑھنے ہی لگی تھی کہ فردان نے پیچھے سے اُس کو پکارا..

"فرشتے بچی کے کہنے پر ہی صحیح لیکن چند گھڑیاں تو گزار ہی سکتی ہو گی تم میرے سامنے بیٹھ کر..کچھ نہیں کہنا بس خاموش رہنا میں تمہیں دیکھتا رہوں گا اس کے علاوہ کوئی تقاضا نہیں کروں گا میں تم سے.."

بھاری پر کشش آواز میں التجا تھی اور بے پناہ چاہت بھی فرشتے کا معصوم دل لمحوں میں پسیج اُٹھا مگر دماغ نے فوراً نفی کی تھی اس سب کی..

ان دونوں کے درمیان کھڑی پریشے گردن اونچی کئے کبھی فردان کو حیرت سے دیکھتی تو کبھی فرشتے کو..

"پریشے جلدی آنا ہمیں کچھ دیر میں گھر کے لئے نکلنا ہے.."

فرشتے نے بغیر اُس کی جانب مڑے کہا اور وہاں سے نکلتی چلی گئی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"خالو میں آپ کے ساتھ بعد میں بریک فاسٹ کرلوں گی..خالہ بی ال ریڈی مجھ سے ناراض ہیں اوکے؟؟"

پریشے نے اپنی ننھی اُنگلیاں اُس کی داڑھی میں پھرتے ہوئے معصومیت سے کہا فردان پژمردگی سے مسکرادیا..

"اوکے لیٹل فیری ہم پھر کبھی ساتھ بریک فاسٹ کے ساتھ لنچ اور ڈنر بھی کریں گے..اب آپ جلدی سے جاؤ خالہ بی کے پاس.."

Posted On Kitab Nagri

فردان نے اُس کا گال چومنے کے بعد اُس کو گود سے نیچے زمین پر اُتار دیا..

"تھینک یو سو مچ خالو..یو آر ڈی گریٹ.."

پریشے نے اُس کی دل سے تعریف کرتے ہوئے کیفٹاریا کے آخری سرے پر کھڑی فرشتے کی جانب دوڑ لگادی..

"..Hey Khala bee, here I am"

پریشے کی ہانپتی ہوئی آواز پر فرشتے نے بے پناہ خوش ہوتے ہوئے مڑ کر اُس کو دیکھا اور جو وہ چاہتی تھی جھک کر اُس کے گال پر بالکل ویسے ہی اپنے مخصوص انداز میں کس کیا..

"میں آپ کو اپنے ساتھ تب لے کر جاؤں گی جب آپ مجھ سے پرامس کرو کہ روم میں جا کر کسی کو نہیں بتاؤ گی کہ خالو یہاں تھے.."

فرشتے کی بات پر پریشے نے پورے زور و شور سے گردن تائید میں ہلائی جس پر ایک اور میجک کس پری کے رخسار پر دی تھی..

"گڈ گرل!! چلو ہم لیٹ ہو رہے ہیں..Let's go"

پریشے کا چہرہ کھل اُٹھا تھا..وہ فرشتے کا ہاتھ تھامتے ہوئے مسکرا کر خوشی سے آگے بڑھنے لگی..

Posted On Kitab Nagri

ان دونوں سے کچھ دور وہاں تنہا افسردہ کھڑا فردان یہ مکمل منظر دیکھتا اداسی میں بھی مبہم سا مسکرا دیا.. جلد یا بدیر وہ اُس کو منا ہی لے گا یہ تو طے تھا کیونکہ اب فرشتے یوسف کے بغیر فردان مصطفیٰ کے زندہ رہنے کا کوئی تصور ہی نہ تھا جیسے..

...

"حکمہ تم ناراض ہو مجھ سے؟؟"

اُس کا سامان کار کے ٹرنک میں رکھتے ہوئے سہراب نے اُس کے دروازہ کھولنے سے پہلے آگے بڑھ کر اُس کے لئے کار کا دروازہ کھولا تھا..اُس کے اندر بیٹھتے ہی جھک کر اُس کا سنجیدہ چہرہ دیکھتے ہوئے سہراب نے سوال کیا جس کا جواب حکمہ نے نہیں دیا..

"سہراب تم لوگ ہارون کے گھر کے لیے نکلو مجھے کنسٹرکشن مینیجر کے پاس جانا ہے قاضی کے گھر کے لئے وہاں سے ہوتا ہوا میں رات میں آؤں گا انشاءاللہ، ہارون کو بتا دینا.."

گاڑی کی چھت پر ہاتھ رکھے کھڑا ایک تک حکمہ کو دیکھتا سہراب اپنی پشت پر مراد صاحب کی آواز سن کر سیدھا ہوتا ان کی جانب پلٹا..

"جی ٹھیک ہے آپ چلے جائیں میں بتا دوں گا انہیں.."

Posted On Kitab Nagri

سہراب نے دروازہ بند کرتے ہوئے کہا جس پر وہ اُس کا کندھا تھپتھپاتے ہوئے وہاں سے نکل گئے..

"فرشتے آپ ہمارے ساتھ آجاؤ.."

سہراب کی نظر پریشے کا ہاتھ تھامے باہر آتی فرشتے پر پڑی تو اُس نے کہا..

"نہیں طالب بھائی آپ لوگ جائیں ہم لوگ آپ کے پیچھے پیچھے ہیں.."

فرشتے نے مسکراتے ہوئے انکار کر دیا کیونکہ وہ ان دونوں کے بیچ نہ محسوس کی جانے والی کشید گی کو بھانپ چکی تھی، اچھا ہوتا کہ وہ اکیلے میں سب سورٹ آؤٹ کر لیتے اس سے پہلے بات مزید بڑھتی..

"چلو ٹھیک ہے.."

سہراب اپنی کار کی جانب واپس مڑا تو اُس کی نظر حکمہ کے ہمراہ پیچھے بیٹھی آمنہ پر پڑی.. برا تو لگا تھا پر اپنے محسوسات اندر ہی چھپا کر وہ ڈرائیونگ سیٹ کی جانب بڑھ گیا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"حکمہ تم نے بلاوجہ روکا ہے مجھے میں چلی جاتی ہارون کے ساتھ.."

جوں ہی اُس نے دروازہ کھولا آمنہ کی آواز اُسکی سماعتوں سے ٹکرائی، یعنی جان بوجھ کر اُس نے آمنہ کو اپنے ساتھ بیٹھایا تھا جب وہ فرشتے اور مراد صاحب سے بات کر رہا تھا تب تاکہ وہ تنہائی میں کوئی بات ہی نہ کر سکے اُس سے..

"نہیں بھابھی بس بہت عرصے سے آپ کے ساتھ کوئی ڈرائیو نہیں ہوئی تھی.. آپ پیچھے کمفرٹیبل تو ہیں ناں؟؟
"

Posted On Kitab Nagri

ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھتے سہراب کو ایک نظر دیکھتے ہوئے اُس نے مڑ کر آمنہ سے پوچھا..

سہراب کے چہرے کی رنگت سرخی مائل ہو گئی تھی ہتکِ جذبات کے سبب مگر وہ خاموش رہا..

"ہاں میں بالکل ٹھیک ہوں پیچھے.. طالب معذرت اُس کو اچانک نہ جانے کیا ہو گیا.."

وہ شرمندہ ہوئی تھیں..

"کوئی بات نہیں بھابھی آپ ہی کی گاڑی ہے یہ بھی..اس میں معذرت کی تو کوئی بات ہی نہیں تھی،اچھا کیا حکمہ نے.."

اُس نے ایک نظر اپنی جانب دیکھتی ہوئی حکمہ پر ڈال کر کار اسٹارٹ کر دی..

حکمہ نے ناراضگی کے باوجود بھی بے اختیار گیئر پر رکھے اُس کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھ دیا جس کو دیکھ کر وہ ہولے سے مسکرا دیا تھا..جب دلوں میں بدگمانی نہ ہو تو طویل باتوں کی ضرورت تھوڑی پڑتی ہے ناراضگی ختم کرنے کے لیے..بن کہے بھی سب کچھ ٹھیک ہو گیا تھا ان دونوں کے درمیان کیونکہ دونوں سمجھتے جو تھے ایک دوسرے کو..

گاڑی کا اندرونی ماحول ایک بار پھر خوشگوار ہو گیا، وہ تینوں ایک دوسرے سے ہلکی پھلکی گفتگو کرنے لگے..

سہراب نے کار ریورس کرتے ہوئے ہسپتال کے احاطے سے باہر نکال لی تھی جس کے پیچھے ہارون کی کار اور ان کے پیچھے فردان کی کار کچھ دیر بعد وہاں سے نکلی..اُس کی وہاں موجودگی کا علم فرشتے اور پریشے کے علاوہ کسی کو نہ تھا..

Posted On Kitab Nagri

■ ■ ■

وہ ان کے گھر کے باہر کھڑا نہ جانے کب سے فرشتے لوگوں کے آنے کا انتظار کر رہا تھا جب اُس کو سٹریٹ کے کنارے پر ہارون صاحب کی گاڑی آتی نظر آئی..

"شکر ہے مزید انتظار نہیں کرنا پڑے گا.."

شمس نے کار کو دیکھتے ہوئے خود کلامی کی اور وہ دروازے سے ہٹتا گھر کے باہر بنے لان میں آ گیا..

"آرے شمس چاچو آئے ہیں پری سے ملنے.."

ہارون نے گھر کے سامنے کار پارک کرتے ہوئے خوشی سے کہا.. وہ ان سب کے درمیان چلنے والی کشیدگی سے مکمل طور پر لاعلم تھے..

"ہیلو پری کیسی ہیں آپ؟؟"

شمس نے دوزانو جھکتے ہوئے پریشے کو اپنے بازوؤں میں سمیٹا اور اوپر اچھالا تھا... پریشے کے خوشی سے بھرپور قہقہے وہاں گونجنے لگے..

فرشتے یہ منظر دیکھ کر ہولے سے مسکرا دی..

"شمس چلو آ جاؤ اندر، باہر بہت ٹھنڈ ہے.."

Posted On Kitab Nagri

ہارون کار کے ٹرنک میں سے سوٹ کیس نکالتے ہوئے اندر کی جانب بڑھ گئے... ٹھنڈ کے سبب ان سب کے چہرے سرخ اور بات کرتے ہوئے منہ سے سانسیں بھانپ کی صورت فضا میں تبخیر ہو رہی تھی..

"ہارون بھائی میں حکمہ سے ملنے آیا تھا.. مجھے لگا آپ لوگوں کے ساتھ آئے ہونگی وہ.."
شمس نے ان کے پیچھے چلتے ہوئے کہا..
"وہ طالب بھائی کے ساتھ ہے آپی بھی ان ہی کے ساتھ ہیں راستے میں وہ لوگ فارمسی پر رُک گئے تھے بس آتے ہی ہونگے تم آؤ.."
ہارون کے بجائے فرشتے نے جواب دیا شمس کو حیرانی تو ہوئی تھی اُس کے نرم لہجے پر مگر وہ خاموش رہا..

"چلو پریشے بیٹا میں آپ کا سویٹر چینج کرواؤں..."
ان تینوں کے گھر کے اندر آتے ہی ہارون صاحب نے شمس کی گود سے پریشے کو لیتے ہوئے کہا.. گھر کے اندر کا ماحول نہایت سکون بخش تھا..
"ہارون بھائی میں کروا دیتی ہوں آپ جا کر لاؤنج میں بیٹھے ناں.."
فرشتے نے کہا.. شمس مستقل اپنی نگاہیں اُس کے حسین چہرے پہ سے ہٹانے کی نہ ممکن سی کاوشیں کر رہا تھا..

"نہیں بیٹے تم جاؤ اور گرما گرم ہاٹ چاکلیٹ تیار کرو ہم سب کے لیے.. میں آتا ہوں شمس تمہیں کچھ دیر تمہاری کزن کمپنی دے گی.."

Posted On Kitab Nagri

انہوں نے آنکھیں بند کر کے کھولتے ہوئے مسکرا کر کہا اور اپنے بیڈ روم کی جانب چل دئے..ان کی بات سن کر فرشتے کچن کی طرف بڑھ گئی..

"فرشتے مجھے تم سے ایک ضروری بات کرنی ہے..."

شمس اُس کے پیچھے پیش رفت کرتے ہوئے سنجیدگی سے گویا ہوا..

"ہاں کہو.."

کپبرڈ کھول کر اندر سے سامان نکلتے ہوئے اُس نے سرسری سے انداز میں کہا..اُس کے ساتھ برا سلوک وہ بلاوجہ کیوں کرتی اب..

"اس دن... جس دن تمہیں فردان یہاں چھوڑ کر گیا تھا میرے خیال سے یقیناً اُس نے کوئی سخت رویہ رکھ ہو گا تم سے..ہیں ناں؟؟"

شمس نے اُسکی تائید چاہی..فرشتے جو چولہا جلا کر دودھ گرم کرنے کے لیے رکھنے ہی والی تھی اُس کی بات سن کر فرشتے کے ہاتھ ایک جگہ ساکت ہو گئے..

"تم یہ سب کیوں پوچھ رہے ہو؟؟"

فرشتے نے الٹا سوال کیا شمس نے ہونٹ کاٹتے اُس کو دیکھا..

Posted On Kitab Nagri

"یار تم نہیں بتاؤ لیکن مجھے اندازہ ہے کہ وہ کس طرح کا جنونی انسان ہے..اُس دن تمہاری جان خطرے میں تھی تمہارے گھر کے عین سامنے اور پیچھے بھی گن مین کھڑے تھے فردان کے دشمنوں کے..اور تمہیں سیور رکھنے کے بعد اُس کو خود کو بھی گولی لگی تھی.."

شمس کی باتوں،اُس کی سچائی کی گواہی اُس کی شہد رنگ آنکھیں دے رہی تھی..فرشتے کو کچھ سمجھ نہ آیا کہ وہ شخص جو آج سے کچھ دن قبل فردان کے متعلق نہایت غلط باتیں کر کے گیا تھا اُس سے،ابھی اُسکی حمایت میں کیوں بول رہا ہے..

"تم مجھے یہ سب کیوں بتا رہے ہو؟؟اور تمہیں یہ سب پتا کیسے چلا.."

دودھ کی دیگچی سلیپ پر ہی رکھتے ہوئے وہ پوری اُسکی جانب گھوم گئی..

"کیونکہ میں آج جا رہا ہوں ہمیشہ کیلئے یہاں سے..جانے سے پہلے اپنا پھیلایا ہوا گند صاف کرنا چاہتا تھا اور تم یہ کیوں بھول جاتی ہو فرشتے کہ میں وہ ہی شمس ہوں جو تمہاری آنکھوں میں آنسو برداشت نہیں کر سکتا تھا..جب تم کونے میں بیٹھ کر روتی تھی امی کی ڈانٹ سننے کے بعد تو میں ہی تمہیں اپنی ساری پاکٹ منی سے چاکلیٹس لا کر دیتا تھا..جب مجھ سے بچپن میں وہ آنسو برداشت نہیں ہو پاتے تھے تو اب میں تمہیں کیسے روتے ہوئے دیکھ لیتا.. تم بہت محبت کرتی ہو اُس سے اور وہ بھی کرتا ہے..میں نے آنکھوں میں دیکھا ہے اُسکی بس وہ شاید تھوڑا دماغ سے فارغ ہے تبھی تم سے کہہ نہیں پاتا.."

Posted On Kitab Nagri

شمس نے پوری بات تفصیل سے بتائی اُس کو جب کہ فرشتے کو اب فردان کی فکر لاحق ہونے لگی تھی.. یہ سوچ کر کے اُسکی جگہ گولی فردان کو لگی ہے اُسکی روح فنا ہونے لگی..

"شمس کہاں گولی لگی تھی انہیں..؟؟"

آنکھوں میں فکر لہجے میں پریشانی لئے اُس نے اگلی ہی ساعت پوچھا.. شمس کو نہ جانے کیوں برا لگا تھا اور لگتا بھی کیوں نہ وہ لڑکی جو بچپن سے اُسکو چاہتی تھی اب کسی اور کے لئے فکر مند تھی تو برا لگنا اُس کو لازم ہی تھا..

"بازو کو چھو کر گزری تھی گولی.. تم فکر نہیں کرو وہ اُس وقت بھی ٹھیک ہی تھا.."

شمس نے سرسری سے انداز میں کہا..

"یار میں فکر کیسے نہ کروں وہ کل رات میں بھی اتنی ٹھنڈ میں زخم کے ساتھ وہاں رہے ہیں باہر..ابھی زخم تو تازہ ہی ہو گا نہ اُفففف فردان..."

اُس کی سنہری شہد رنگ آنکھوں میں آنسو بھر آئے، شمس نے سرد سانس ہوا کہ سپرد کرتے خود کو قابو رکھنا چاہا..

"پتھر سے بنا ہوا آدمی ہے تمہارا شوہر لڑکی کچھ نہیں ہو گا اُس کو.."

ابھی وہ آگے بھی کچھ کہتا کہ باہر دروازے پر پورے زور و شور سے دستک ہونے لگی..

"کون پاگل ہو گیا ہے تم یہاں ہی رکو میں دیکھتا ہوں.."

وہ فرشتے کو کچن ہی میں رہنے کی ہدایت کرتا کچن سے باہر نکل آیا..

Posted On Kitab Nagri

"کون ہے بھئی !! دماغ خراب ہو گیا ہے کیا آ رہا ہوں.. صبر..."

شمس نے اونچے جھنجھلاہٹ بھرے لہجے میں کہا، دروازہ بجانے یا یوں کہہ جائے تو زیادہ بہتر تھا کہ دروازہ پیٹنے کی زوردار آوازیں سن کر اندر سے ہارون صاحب بھی باہر نکل آئے..

...

فردان ہسپتال سے نکلتا صرف پندرہ منٹ کے لئے ہی اپنے گھر جا کر فریش ہو کر واپس ہارون بھائی کے گھر آ گیا.. ابھی گاڑی گھر کے سامنے ہی پارک کر کے وہ باہر اترا ہی تھا کہ نظر گھر کے باہر اُس کی کار سے کچھ فاصلے پر کھڑی سلورChevroletپر پڑی..

"اگر یہ اُس کی گاڑی ہوئی تو جان سے جائے گا میرے ہاتھوں سے یہ آج.."

فردان واپس مڑ کر اپنی کار لاک کرتاChevrolet کی طرف پیش رفت کر گیا.. گاڑی کی نمبر پلیٹ دیکھ کر اُس کا خون کُھلنا شروع ہو گیا تھا..

"خبیث انسان.."

دانت پیس کر کہتا ہوا وہ آندھی طوفان کی مانند اپنے راستے میں آنے والی ہر ایک چیز کو تہس نہس کرتا آگے بڑھا... چہرہ سردی اور غصے دونوں کے باعث سرخ انگارہ ہو رہا تھا..

Posted On Kitab Nagri

بند دروازہ دیکھ کر وہ اُس پر پوری قوت سے ہاتھ مارنے لگا.. ہارون کا گھر نہ ہوتا تو وہ دروازہ بجانے کی زحمت ہر گز نہ کرتا کبھی..

"کون ہے بھئی !! دماغ خراب ہو گیا ہے کیا آ رہا ہوں.. صبر..."

اندر سے آتی شمس کی آواز سن کر تو اُس کی سانسیں مزید تیز ہونے لگی شاید ہی کبھی زندگی میں اتنا شدید غصہ آیا ہو گا اُسے..

"تم...."

شمس نے جوں ہی دروازہ کھولا اپنے عین سامنے اُس آتش فشاں کو دیکھ کر اُس کی زبان لڑکھڑائی تھی..

"ہاں میں.. تجھے منع کیا تھا ناں دور رہنا فرشتے سے کیوں نہیں سمجھا پھر ؟؟"

گھر میں داخل ہوتے ہی ایک زناٹے دار تھپڑ شمس کے گال پر رسید کرتے ہوئے وہ اُس کا گریبان دونوں ہاتھوں سے مٹھیوں میں دبوچ گیا.. شمس کے قدم اُس تھپڑ کی زد میں آ کر ڈگمگا گئے..

"فردان یہ کیا بد تمیزی ہے فرشتے کا کزن ہے یہ.. اُسکے ماموں کا بیٹا ہے بالکل بھائیوں جیسا.. چھوڑو اُس کا گریبان.. کیوں دور رہے گا وہ اس سے.."

Posted On Kitab Nagri

ہارون نے جیسے تیسے اُس شدت پسند انسان کو گھر کے اندر کرتے ہوئے دروازہ بند کر کے فردان کے ہاتھ شمس کے گریبان سے ہٹائے.. شمس واپس سیدھا کھڑا ہو گیا فردان کو یوں دگرگوں حالت میں دیکھ کر ایک کمینی سی خوشی ہوئی تھی اُس کو..

"بھائیوں جیسا ہے بھائی نہیں یہ خبیث...اور اس لئے یہ دور رہے گا کیونکہ میں نے منع کیا تھا اس کو...میں (سینے پر اُنگلی رکھ کر اُس نے ہارون ثاقب کی آنکھوں میں دیکھا) یعنی فرشتے کا شوہر.. میں اس کو پہلے ہی بول چکا تھا کہ دور رہو فرشتے سے اُس کو میری بات ہی سمجھ نہیں آئی..اب میں جان سے مار دوں گا اُس کو.."

فردان خون آشام نظروں سے کمینگی سے مسکراتے ہوئے شمس کو دیکھتا جارحانہ انداز میں اُس کی جانب بڑھا.. ہارون ثاقب یہ تماشا اپنے گھر میں لگا دیکھ فوراً ان دونوں کے بیچ میں آئے تھے...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیا طوفانِ بد تمیزی مچا رکھا ہے یہاں تم دونوں نے..یہ ہی سب کرنا ہے تو باہر جاؤ اور آرام سے کرو..میرے پر سکون گھر میں تم لوگوں کی جارحیت کی کوئی جگہ نہیں..نکلو باہر..."
وہ ایک ایک کر کے دونوں کو دیکھتے ہوئے حلق کے بل غرائے..فرشتے سراسیمگی اور حیرت کے سبب پوری وا ہوئی آنکھوں سے کچن کی چوکھٹ پر کھڑی یہ منظر دیکھ رہی تھی..وہ ہسپتال کے فوراً بعد یہاں بھی آجائے گا فرشتے کو ہر گز امید نہ تھی اس سب کی..

Posted On Kitab Nagri

"آپ مجھے گھر سے نکال رہے ہیں ہارون بھائی... مجھے ؟؟ میں نے تو کچھ کہا بھی نہیں یہ ہی پاگل ہوا جا رہا ہے میرے پیچھے.."

شمس اس سب میں پہلی بار گویا ہوا اور معصومیت کی انتہا کر دی تھی اُس نے یہ بات کر کے، ہاں مانا کہ اس بار کوئی آگ لگانے والی حرکت نہیں کی تھی اُس نے مگر جب سے فردان کھڑا اُس کو سنا رہا تھا تب سے وہ دل جلے انداز میں اُس کو دیکھتا تیل تو چھڑک ہی رہا تھا جلتے پر..

اُس کا یہ انداز دیکھ کر فردان کے طیش نے جیسے مزید طول پکڑا.. ہارون صاحب کے لیے اب اس بپھرے ہوئے شیر کو قابو میں رکھنا محال ہونے لگا وہ ان کو بیچ میں سے ہٹاتا شمس تک آ پہنچا.. چہرے کے تاثرات سے صاف اندازہ لگایا جا سکتا تھا کہ اب شمس کی جان لے کر ہی چھوڑے گا وہ.. شمس کی بھی سیٹی گم ہو گئی ہارون بھائی کو دونوں کے درمیان سے ہٹتا دیکھ کیونکہ وہ ایک مرتبہ اُس کا ہاتھ بخوبی چکھ چکا تھا اور دیکھ بھی بہت خُوب ہی چُکا تھا جان سے مارنے کا انداز..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کچھ کیا ہو یا نہ ہو، جب میں نے کہہ دیا تم سے اُس سے دور رہو تو اُس سے دور رہو گے تم.. چاہے وہ میرے ساتھ ہو یا میرے بغیر.."

فردان ایک ہاتھ سے اُسکا کولر تھام کر دوسرے ہاتھ کا زوردار وار اُس کے چہرے پر کر گیا شمس کی آنکھوں کے آگے پیچھے تارے ناچنے لگے تھے... جبڑا جیسے اپنی مخصوص جگہ سے ہی ہل گیا ہو..

Posted On Kitab Nagri

"فردان... فردان... یہ کیا کر رہے ہو چھوڑو اس کو.."

ہارون ثاقب فردان کو ایک اور مکّہ تانتے اور شمس کے ہونٹ اور ناک سے نکلتی خون کی لکیر کو دیکھ گھبراتے ہوئے فردان کو روکنے کی سعی کرنے لگے..

"چھوڑیں فردان... چھوڑدیں اُس کو.. اس نے کچھ غلط نہیں کہا اس بار.. جانے دیں شمس کو.."

فرشتے کو جیسے فردان کی اونچی آواز پر ہوش آیا وہ فوراً فردان کی جانب تیزی سے پیش رفت کرتی اُس کا بازو دبوچتے ہوئے فردان کو شمس سے دور کرنے کی نہ ممکن سی کوشش کرنے لگی..

فرشتے کی بات سن کر فردان ایک دم ساکت ہوتا اُس کی جانب پلٹا مگر ہاتھ ہنوز شمس کا گریبان تھامے ہوئے تھے.. شمس نے خود کا بچاؤ کرنے کے لیے فردان کو دور کرنا چاہا لیکن دل نے گواہی دی تھی کہ اب تو وہ گیا..

"اُفففف فرشتے تمہیں بھی یہ ہی بات ملی تھی.. کچھ اور ہی کہہ دیتی میرے بچاؤ کے لیے.."

اُس نے دل ہی دل میں سوچا کیونکہ وہ فردان کے پلٹنے کے انداز سے ہی سمجھ گیا تھا کہ اب کھیل ختم..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یعنی آج سے پہلے یہ کچھ غلط کہا چکا ہے تمہیں... چھوڑوں گا نہیں اُس کو میں..."

غصے کی آخری حدود چھونے کے باوجود بھی وہ فرشتے کا ہاتھ نرمی سے خود دور کرتا شمس کی جانب پلٹا اس سب کے دوران ہارون بھائی اپنا سر تھام کر کھڑے ہو گئے کہ اس جنونی شخص کو روکنا ان کے بس میں نہ تھا اب، اس ہی دوران باہر سے داخلی دروازہ کھلنے کی آواز آئی..

Posted On Kitab Nagri

اس سے پہلے باہر سے آنے والے لوگ اندر آتے وہ ایک اور زوردار مکّہ شمس کی ناک پر مارتا اُس کو زمین بوس کر گیا..

"خبیث انسان کیا کہا تھا میری بیوی سے ؟؟ بول ؟؟؟"

وہ زمین پر گرے شمس پر ابھی لاتوں کی بارش کرنے کی نیت ہی رکھتا تھا کہ فرشتے نے اپنے جسم میں مقید پوری جان لگا کر اُس کو شمس سے دور کیا..

"چھوڑیں اُس کو چلیں میرے ساتھ..."

فردان کے سامنے آتے ہوئے اُس کے سینے پر اپنی ہتھیلیاں رکھ کر اُس نے وحشت کی تصویر بنے اپنے شوہر کو قابو میں رکھنا چاہا..

"ہٹ جاؤ فرشتے میرے سامنے سے اس خبیث کی جان لے لوں گا میں.."

فردان فرشتے کی بھیگی آنکھوں پر سے نظریں ہٹاتا ہوا ایک بار پھر شمس کی جانب لپکا..

"نہ.. نہیں... نہیں.. چھوڑ دیں اُس کو.. فردان پلیز.."

فرشتے نے اُس کو پوری قوت سے اپنے ساتھ پیچھے کھینچتے ہوئے التجائیہ انداز میں کہا..

"پھپھو بی.. خالو سیڈ ہیں.. دیکھیں ان کی بلو آئیز کتنی ریڈ ہو رہی ہیں..

Give him magic kiss he'll be fine then..."

Posted On Kitab Nagri

ان سے کچھ دور کھڑی پریشے نے ان کے پاس آتے ہوئے فردان کی بھپڑی ہوئی حالت دیکھ کر کہا، وہ تو شکر یہ ہوا کہ ہارون اس وقت شمس کی طرف متوجہ اُس کی ناک سے نکلتا خون روکنے کی کوشش کر رہے تھے ورنہ کیا سوچتے وہ فرشتے کے بارے میں..

"پری میری جان ہششش.... منع کیا تھا ناں میں نے.."

فرشتے نے فردان کو سیڑھیوں کی جانب دھکیلتے ہوئے مڑ کر پریشے کو غصے سے دیکھتے ہوئے دانت پیس کر کہا، بس نہیں چلا تھا کہ پریشے کی اس بات کے بعد کہیں جا کر رُوپوش ہو جائے لیکن ایسے تشویش ناک حالات میں یہ محض ایک خیال ہی ثابت ہو سکا اُس کے لیے.. اُدھر فردان شدید طیش کے عالم میں بھی پریشے کی بات پر مبہم سا مسکرا دیا...

"آپ.. آپ چلیں تو زرا میرے ساتھ اوپر..."

فرشتے ایک بار پھر فردان کی جانب مڑتی ہوئی اُس کا ہاتھ تھام کر سیڑھیاں چڑھنے لگی..

"دل و جان سے تیار ہوں میں سوئیٹ ہارٹ.."

فرشتے کا ہاتھ تھامے چلتے ہوئے اُس نے جھک کر فرشتے کے کان میں مخمور لہجے میں خوشگوار سرگوشی کی..

پری نے جو بات کہی تھی وہ سن کر تو جیسے موصوف کا غصہ ہوا ہو ہی گیا تھا اور اُس پر فرشتے کا یوں ہاتھ تھامتے ہوئے اپنے ساتھ لے آنا اُس کو بے پناہ مسرور کر گیا..

Posted On Kitab Nagri

وہ مزے سے اُس کے پیچھے چلتا فرشتے کے ساتھ اُس کے کمرے میں داخل ہوا جس کے فوراً بعد فردان کا ہاتھ چھوڑ کر فرشتے نے کمرے کا دروازہ اندر سے لاک کر دیا تھا...

##################

...

"یہ... یہ آوازیں اندر سے آ رہی ہیں ناں؟؟"

سہراب نے گاڑی کا گیٹ کھولتے ہوئے اُس کی جانب ہاتھ بڑھایا جب حکمہ نے اُس کا ہاتھ تھام کر تشویش سے کہا تھا..گھر کے اندرونی جانب سے کسی کے بے انتہا اونچی آواز میں بولنے کا شور آ رہا تھا باہر تک..

"اہ...ہاں..شاید.."

سہراب نے اُس کو باہر نکلنے میں مدد دینے کے ساتھ سامنے دیکھا تو فردان کی گاڑی کھڑی تھی..

"شاید نہیں یقیناً..."

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

لمحے بھر کو آنکھیں موندتے اُس نے غصہ پینے کی کوشش کی اندر فردان صاحب ایک نیا تماشہ لگا چکے ہوں گے یقینی طور پر...اُس نے سوچا..

"سہراب جلدی چلیں کہیں گھر میں کوئی چور تو نہیں گھس آیا..بھابھی..بھابھی آپ بھی آئیں ہمارے ساتھ.."

حکمہ شدید پریشانی کی کیفیت میں مبتلا ہوتی اُس سے ہاتھ چھڑوا کر آگے بڑھنے لگی..

"حکمہ..اتنی پریشان نہیں ہو کوئی چور نہیں ہے اندر.."

سہراب نے اُس کی ہاتھ چھڑانے والی کاروائی کو ناکام بناتے ہوئے سختی سے کہا..ان دونوں کے پیچھے کھڑی آمنہ الگ فکر مند ہوتیں اپنے بیگ سے گھر کی چابیاں نکالتے ہوئے آگے بڑھیں..

"آپ کو کیسے پتہ چلا سہراب.."

حکمہ نے اُس کی جانب دیکھتے ہوئے بوکھلاہٹ بھرے لہجے میں کہا..سہراب اُس کی بات کا بغیر کوئی جواب دئے تاسف سے سر ہلاتا اُس کو اپنے ساتھ لئے احتیاط سے آمنہ کی جانب بڑھ گیا..

"فردان ہے اندر، باہر اُس کی ہی گاڑی کھڑی ہے.."

اُس کی سنجیدگی سے کہی بات پر گردن موڑ کر حکمہ نے جوں ہی پیچھے دیکھا تو احساس ہوا فردان کیا شمس کی گاڑی بھی کھڑی تھی وہاں جن کو بے دھانی میں وہ دیکھ ہی نہ سکی تھی..

Posted On Kitab Nagri

"شمس... شمس کے ساتھ لڑائی ہوئی ہو گی ان کی یقیناً.. یا اللہ سہراب آپ کا دوست بہت تکلیف دے رہا ہے میری دوست کو.."

حکمہ نے تڑپ کر روہانسی لہجے میں کہا..

"تم فکر نہ کرو وعدہ کرتا ہوں اگر اُس نے اندر کوئی تماشہ کیا ہوا تو میں بھی پھر اس سب میں تمہارے ساتھ ہی کھڑا ہوں گا، تھک گیا ہوں میں اُس کو زبان سے سمجھاتے سمجھاتے اب ہاتھوں کی باری ہے.."

سہراب نے سپاٹ لہجے میں کہا حکمہ نے اُس کی جانب دیکھا تو اُس کے چہرے پر چٹانوں کی سی سختی تھی..

"میرے خدایہ... یہ کیا ہوا ہے یہاں.."

وہ تینوں جوں ہی گھر میں داخل ہوئے شمس کے چہرے کا بگڑا نقشہ دیکھ کر حکمہ اور آمنہ دونوں ہی حیرت کے شدید جھٹکے میں مبتلا ہو گئی.. وہ دونوں تڑپ کر اُسکی جانب بڑھیں..

"کس.. کس.. نے کیا ایسا تمہارے ساتھ شمس.."

حکمہ فوراً دوزانو ہوتی ہارون کے برابر میں بیٹھ گئی.. شمس کی فکر، اُس سے محبت ایک فطری عمل تھا اُس کی پھوپھو کا بیٹا جو تھا وہ مگر کڈنیپنگ والے حادثے کے بعد سے وہ اُس کو سگے بھائیوں کی طرح عزیز ہو گیا تھا..

"فرشتے کے شوہر نے کیا ہے یہ سب حکمہ.. دیکھیں کیا حال کیا ہے میرا.."

شمس نے منہ میں آتا خون ٹشو پیپر میں تھوکتے ہوئے اپنی خون سے رنگی ٹھوڑی صاف کی..

"اُٹھو میں تمہیں ہسپتال لے چلتا ہوں.."

Posted On Kitab Nagri

سہراب نے اُس کی تشویشناک حالت دیکھتے ہوئے فردان کو دل ہی دل میں خُوب صلواتوں سے نوازتے ہوئے شمس کو کھڑا کرنے میں مدد دی..

"نہیں طالب رہنے دیتے ہیں.. باہر حد سے زیادہ ٹھنڈ ہے کہیں مزید کوئی اور مسئلہ نہ بن جائے میں گھر ہی میں اسکی ڈریسنگ کر دیتا ہوں..ہڈی وغیرہ تو کوئی نہیں ٹوٹی اُس کی.."

ہارون نے بائیں جانب سے شمس کو سہارا دیتے ہوئے کہا ساتھ ہی وہ سب ڈرائنگ روم میں آ گئے تھے..

"آخر اُس ظالم نے کیا کیوں اس معصوم کے ساتھ ایسا.."

آمنہ دراز قامت شمس کو دو آدمیوں کے سہارے چلتے دیکھ کر دل مسوس کے رہ گئیں..

"بس دیکھ لیں آمنہ آپی کتنا ظُلم ہو رہا ہے مجھ پر...اُففف اللہ میرے..."

دردُاس کو زرہ برابر بھی نہیں ہو رہا تھا سیکورٹی فورسز کی ٹریننگ میں وہ پتھر کا بن گیا تھا مگر آمنہ اور حکمہ کی ہمدردی بٹورنا بھلا لگ رہا تھا اُسے..

"شمس..میرے بھائی تم پریشان نہ ہوا بھی بھائی تمہیں ایسی ڈریسنگ کریں گے سب بہتر ہو جائے گا..میں زرا اندر سے بھائی کا میڈیکل باکس لاتی ہوں..گھبراؤ نہیں تم.."

Posted On Kitab Nagri

حکمہ اُس کو دلاسہ دیتے ہوئے ہارون اور آمنہ کے بیڈروم کی جانب بڑھ گئی جب کہ سہراب آئبروز اچکائے کھڑا پر سوچ نظروں سے شمس کو دیکھنے لگا جس کہ چہرے کے تاثرات سے صاف ظاہر تھا کہ کہیں کوئی درد نہیں ہو رہا اُس کو.. لیکن اس کے باوجود بھی ہارون نہایت احتیاط سے اُس کا خون صاف کر رہے تھے..

"یہ لیں بھائی.. جلدی سے اسکی ڈریسنگ کر دیں خون بہت بہہ گیا ہے کہیں چڑھانا تو نہیں پڑے گا؟؟"

حکمہ نے ٹیبل پر میڈیکل باکس رکھتے ہوئے نہایت تشویش سے کہا..

"آرے یار نہیں حکمہ.. کچھ نہیں ہوا.."

ہارون کے بجائے شمس خود بول اٹھا.. بے ساختگی میں اتنے اطمینان بھرے جملے نکل گئے تھے ہونٹوں سے جس پر سہراب کا اپنی مسکراہٹ روکنا محال ہونے لگا جب کہ حکمہ سر تائید میں ہلا کر پیچھے ہو گئی..

"کیا؟؟"

جوں ہی اُس نے سہراب کی جانب دیکھا تو وہ شمس کی طرف دیکھ کر استہزائیہ انداز میں مسکرا رہا تھا.. اُس ہی پل سہراب نے بھی حکمہ کی طرف اپنا رخ کیا.. نظروں کا تصادم ہوا تو ہونٹ ہلا کر وہ سہراب سے اُس کے مسکرانے کی وجہ پوچھے بنا نہ رہ سکی..

"کوئی درد نہیں ہو رہا اس کو.. تمہیں نظر نہیں آ رہا.."

Posted On Kitab Nagri

ماحول میں رقص کرتی خاموشی کو سہراب کی بھاری آواز نے توڑا جس پر اپنا بھید کھل جانے کے باعث شمس نے سٹپٹا کر آنکھیں وا کی تھیں.. باقی سب بھی ایک دم حیران ہو کر سب چھوڑ چھاڑ سہراب کو دیکھنے لگے..

"کیا سچ ہی کہہ رہا ہوں آپ لوگ سب ہی بہت معصوم ہیں.."

سہراب سرسری انداز میں کہتا مڑ کر کاوچ کی طرف بڑھ گیا..

"میجر صاحب بہت درد ہو رہا ہے مجھے.. اب کیا میرے درد کا اندازہ میرے آنسو کریں گے؟؟"

شمس نے آنکھیں زور سے جھپکتے ہوئے آنسو لانے کی ناکام سی کوشش کی..

"میں جھوٹے آنسو بھی پہچان لیتا ہوں.. میجر ایسے ہی تو نہیں کہہ دیا تم نے مجھے.."

سہراب سینے پر بازو لپیٹتا ہوا ان کے سامنے سے ہٹ گیا..

"لیکن اتنے زخموں کے ساتھ کیوں نہیں درد ہو گا اُس کو.."

آمنہ بھی سہراب پر سے نظریں ہٹاتے ہوئے آنکھیں سکیڑ کر شمس کو پرسوچ نظروں سے دیکھنے لگیں..

"آرے اب ہم اس بات پر بحث کریں گے کیا کہ شمس کو درد ہو رہا ہے کہ نہیں.. زخمی تو ہے ہی ناں وہ.."

حکمہ چونکہ سب جانتی تھی کہ شمس نے کس قسم کی ٹریننگ لی ہوئی ہے سو وہ ان سب کے سامنے فوراً بات بنا گئی..

شمس نے تشکر بھری نظروں سے اُس کو دیکھا جو خاموش بیٹھے سہرب نے نوٹ کیا تھا..

Posted On Kitab Nagri

"بالکل ٹھیک کہہ رہیں ہیں حکمہ.. بہن ہو تو آپ کے جیسی جو ہر دکھ کو سمجھے.."

شمس نے دونوں ہاتھ دل کے مقام پر رکھتے ہوئے پیار بھرے لہجے میں اُس سے کہا.. سہراب صوفے پر بیٹھتا کندھے اچکا گیا فیملی میٹر تھا سو وہ آگے کیا کہتا..

"میں کچھ گرم بنا کر لاتی ہوں سب کے لئے.."

آمنہ یہ کہتی وہاں سے نکل گئی جبکہ سہراب نے آنکھوں کے اشارے سے حکمہ کو اپنے ساتھ بیٹھنے کو کہا تھا جس پر اُس نے بوکھلاتے ہوئے نفی میں سر ہلایا..

"ایک منٹ.."

وہاں سے باہر نکلتی آمنہ اگلی ہی ساعت ڈرائنگ روم کی چوکھٹ پر رُکیں.. آمنہ کے اس طرح رُکنے پر حکمہ اور سہراب دونوں نے ایک ساتھ ان کو سوالیہ نگاہوں سے دیکھا تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"فرشتے کہاں ہے؟؟"

آمنہ کی بات پر حکمہ کو بھی جیسے ہوش آیا تھا اس بات کا.. سہراب کو بھی تشویش ہوئی لیکن پھر فردان کو بھی منظر سے غائب دیکھ کر وہ سمجھ گیا کہ ساتھ ہی ہوں گے دونوں کہیں..

"خالو بہت سیڈ ہیں خالہ بی ان کو ساتھ لے کر گئی ہیں اوپر ان کی سیڈنس کم کرنے.."

بہت دیر سے خاموش کھڑی پریشے نے گفتگو میں حصہ لیا..

Posted On Kitab Nagri

اُس کی بات سن کر حکمہ اور آمنہ دونوں کو ایک ساتھ طیش آیا تھا..

"کیا میری بہن نے اُس کے دکھوں کا مداوا کرنے کا ٹھیکہ لیا ہے.."

آمنہ اگلے ہی پل تن فن کرتی ڈرائنگ روم سے باہر نکل آئیں جس کے فوراً ہی بعد حکمہ بھی ان کے پیچھے چل دی تھی.. جب کہ اندر موجود سہراب اور ہارون خاموش تماشائی بنے رہے اور دوسری طرف شمس پریشے کو دیکھتے ہوئے آنکھ مار گیا..

"اب مزہ آئے گا.."

شمس نے دل ہی دل میں سوچا اور ساتھ ہی وہ گردن پر آئے فردان کے ناخنوں کے نشان پر اُنگلی پھیرتا آرام داہ انداز میں صوفے پر بیٹھ گیا..

...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یہ بالکل ٹھیک کیا تم نے سویٹی اب ایسا کرو اوپر سے بھی کنڈی لگا دو دروازے کی اس طرح میرے غصے پر تم قابو کر سکتی ہو.."

وہ فردان مصطفیٰ تھا ایک دفعہ طیش آ جائے تو کھیل ختم اور وہ ہی طیش اڑ جائے تو لگتا ہی نہ تھا کہ یہ وہ ہی شخص ہے جو کچھ دیر قبل آتش فشاں بنا ہوا تھا..

Posted On Kitab Nagri

اُس نے فرشتے کے وجود کو والہانہ نظروں کے حصار میں لیتے ہوئے کہا.. دروازہ لاک کر کے فرشتے اُسکی جانب پلٹتی مڑ کر دروازے سے ہی ٹیک لگا گئی اور سینے پر ہاتھ رکھے وہ اپنی پھولتی ہوئی سانسیں استوار کرنے لگی...

"تمہاری سانسیں کیوں بے ہنگم ہو جاتی ہیں آج کل

زرا زرا سی باتوں پر میری جان.."

فردان اُس کے سرخ ہوتے چہرے کو دیکھ کر آگے بڑھتا کمرے میں نسب تمام لائٹس ان کر گیا اُس کی آواز میں واضح فکر تھی آنکھیں بے حد پریشان...

یہاں وہاں نظریں پانی ڈھونڈھنے کے لیے دوڑائیں تو کمرے کے ایک کونے میں ڈسپنسر نظر آیا تھا اُسے..

"یہ لو پانی پیو شاباش.."

پانی کا گلاس اُس کے لئے بھرتے ہوئے وہ فرشتے کی جانب پیش رفت کرتا گلاس اُس کے ہونٹوں سے لگا گیا..

فرشتے نے چور نگاہوں سے اُس کو دیکھا تو وہ آنکھوں میں فکر کا جہاں آباد کئے اپنی تمام تر محسوسات کے ہمراہ اُس کی طرف متوجہ تھا..

"ب..بس ٹھیک..ہے.."

فرشتے نے اُس کا ہاتھ دور کرتے ہوئے چہرہ پھیر لیا فردان ایک مختصر نگاہ اُس کے چہرے پر ڈالتا گلاس واپس رکھنے کے لیے پلٹ گیا..

Posted On Kitab Nagri

"جیکٹ اُتاریں اپنی..."

فرشتے نے بغیر اُس کی جانب دیکھتے ہوئے سپاٹ انداز میں کہا تھا.. فردان اُس کی بات پر جھٹکے سے پلٹا..

"کی.. کیا کہا تم نے؟؟"

حیرت میں ڈوبا بھاری لہجہ تھا،تاثرات بھی ہو بہو لہجے ہی جیسے.. وہ دھیمے مگر مضبوط قدم اٹھاتا اُس تک چلتا ہوا آیا..

"جو میں نے کہا ہے وہ کریں.."

فرشتے نے کٹیلے سرد لہجے میں کہا،وہ اُسکی پیش رفت کے باوجود بھی اپنی جگہ سے ٹس سے مس نہ ہوئی تھی..

"..Alright"

اس وقت وہ اس قدر سنجیدہ تھی کہ مزید بات کو طول دیئے بنا فردان کو فرشتے کی کہی بات پر عمل پیرا ہونا پڑا..

ڈارک مارون جیکٹ اُتار کر کاوچ پر رکھتے ہوئے وہ واپس اُس کے سامنے آ کھڑا ہوا..

"سویٹر بھی اُتاریں.."

فرشتے نے بازو سینے پر لپیٹتے ہوئے اُس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے کہا لہجہ ہنوز ویسا ہی..

"ہنی کس موڈ میں ہو تم؟؟"

فردان سے اب کی بار رہا ہی نہ گیا.. وہ گہری نظروں سے اُس کو دیکھتا بھاری بوجھل لہجے میں گویا ہوا ساتھ ہی اُس کی کمر میں بازو حمائل کرنے کے لیے اُس نے ہاتھ آگے بڑھایا تھا..

Posted On Kitab Nagri

"خبردار.."

فرشتے فوراً بیک کر اُس سے دور ہوئی ساتھ ہی دونوں ہاتھ آگے کر کے اُس کو مزید قریب آنے سے باز رکھا تھا اُس نے..

"جو بول رہی ہوں وہ کریں... جلدی.."

اب کی بار وہ جھنجھلاہٹ بھرے لہجے اور اونچی آواز میں چیخی.. سنہری آنکھوں سے وحشت ٹپک رہی تھی..

فردان کو وہ اپنے آپ میں نہ لگی اس وقت..

"اوکے اوکے.. ریلکس.. اُتار رہا ہوں.. نہیں آرہا قریب تمہارے.."

فردان نے ہاتھ فضا میں بلند کرتے ہوئے کہا جس کے بعد اُس نے سویٹر بھی اُتار کر کاوچ پر رکھ دیا..

فرشتے کے دماغ پر تو نہ جانے اس وقت کیا سوار تھا فردان کے سویٹر اُتارنے پر بھی اُسکو رتی برابر فرق نہ پڑا.. وہ بس اس وقت شمس کی بات کو غلط ثابت ہوتے ہوئے دیکھنا چاہتی تھی مگر افسوس اُس کا ایک ایک لفظ بتایا ہوا سچ ہی تو تھا..

"یہ... یہ کیا ہے یہ... آپ کو گولی لگی آپ نے.. اور مجھے بتایا تک نہیں؟؟؟"

فرشتے نے اشتعال بھرے لہجے میں اُس کے بازو پر بندھی پٹی کو دیکھ کر کہا.. فردان زندگی میں پہلی بار ہڑبڑایا تھا وہ بھی فرشتے کی حالت کے پیش نظر..

Posted On Kitab Nagri

"..Farishte please relax.. Let me explain"

فردان اُس کو کندھوں سے تھامتے ہوئے خود سے نزدیک کر گیا..

"..Stay.. Stay away.. Don't touch me"

فرشتے نے اُس کے ہاتھ خود سے دور جھٹکتے ہوئے ہذیانی کیفیت میں اپنے بازو جھڑکے تھے.. فردان کو کچھ سمجھ نہ آیا کہ اب وہ کیا کرے وہ اُس پر سختی کر کے ایک بار پھر کوئی سنگین غلطی کا مرتکب ٹھہرنا نہیں چاہتا تھا..

"ٹھیک ہے میں دور ہوں تم سے.. اب پلیز میری بات سن لو تم تحمل سے.."

فردان ایک بار پھر ہاتھ فضا میں بلند کرتا قدرے درشتی سے گویا ہوا فرشتے نے آنکھوں میں آتے آنسو اُس کو دیکھ کر بے دردی سے رگڑے تھے..

"کیا.. کیا بتاؤ گے تم ہاں.. کیا بتاؤ گے بولو.."

فرشتے اُس کی جانب قدم بڑھاتی فردان کے سینے پر دونوں ہتھیلیاں مارتی آپے سے باہر ہونے لگی فردان کے لیے اب یہ سب مشکل ترین ثابت ہونے لگا.. نچلا ہونٹ سختی سے دانتوں میں دباتا وہ خود ضبط کے کڑے مراحل سے گزر رہا تھا..

"کیا تحمل سے سنوں میں ہاں؟؟ یہ ہی کہ اس وقت میں نے ضروری نہیں سمجھا تمہیں کچھ بھی بتانا یا یہ کہ تم اتنی اہم نہیں ہو میرے لئے.. بولو یہ ہی بولو گے ناں تم.."

Posted On Kitab Nagri

فرشتے فردان کے سینے پر پوری طاقت سے مکّے برساتی ہوئی اپنے ہوش میں نہ تھی..

"You're getting on my nerves sweet heart, just cut the crap off now..."

بالآخر دو قدم پیچھے لیتے ہوئے وہ آنکھیں جھکائے سرخ انگارہ چہرہ لئے مدھم مگر مجرمانہ لہجے میں بولا.. جو بھی تھا وہ کہہ تو ٹھیک ہی رہی تھی کہ ہمیشہ کچھ پوچھنے پر وہ یہی سب بھونڈی وجوہات ہی بتاتا تھا اُس کو..

"Yeah exactly that's what I am to you.. A crap.. A piece of trash.."

فرشتے مزید ہذیانی ہوئی فردان کا دل چاہا تھا اپنا سر کسی دیوار سے دے مارے..

"میں نے ایسا کچھ نہیں کہا فرشتے.. مجھے اپنی صفائی تو پیش کرنے کا موقعہ دو تم.. Damn it.."

فردان بھی اس بار جھنجھلاہٹ بھرے لہجے میں غرا اُٹھا..

"تم کیا بتاؤ گے مجھے.. میں تمہیں بتاتی ہوں فردان مصطفیٰ یہ سب تم نے مجھے اس لئے ہی نہیں بتایا نہ تاکہ تم ایک بار پھر مجھے آزماؤ.. ایک بار اتنی کڑی آزمائش سے میں گزری ہوں تمہاری وجہ سے دوسری بار پھر تم نے خود سے متعلق اتنا بڑا سچ چھپا کر مجھے آزمایا تاکہ دیکھ سکیں کہ اچانک پتا چلنے پر میرا ریئکشن کیا ہو گا.. ہے ناں؟"

Posted On Kitab Nagri

فرشتے اُس کی دونوں کلائیوں پر اپنے ناخن چبھوتی فردان کو جھنجھوڑنے لگی.. فردان زبان پر قفل لگائے کھڑا اُس کو دیکھتا رہا..

"سزا دینا چاہتے ہو مجھے اس بات کی کہ میں نے تمہیں محبت کے ہونے پر یقین دلا دیا... تمہاری شکست ہوئی ناں.. اور شکست.. شکست تم کیسے برداشت کر لیتے آخر.. تم ڈین نائٹ..

The Best of the Bests right??!

تم کیسے برداشت کر لیتے ہارنا تبھی تم نے سوچا کہ میں اس لڑکی کو عاجز کر دیتا ہوں اتنا کہ یہ خود انکاری ہو جائے.. خود انکار کر دے اس محبت سے مگر... مگر میں تمہیں بتا دوں کہ.. محبت نہیں ختم ہو گی فرشتے ختم.. ہو جائے گی..."

فرشتے حلق کے بل چلائی آخری لفظ ٹوٹے پھوٹے ادا ہوئے تھے زبان سے.. ادھر دوسری جانب بند دروازے کے باہر سے چہل پہل کی آوازیں آنا شروع ہو گئی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"چپ... چپ بالکل چپ کب سے بکواس سن رہا ہوں میں تمہاری ایک حد ہوتی ہے.."

فردان نے اُس کو بازو سے تھامتے ہوئے ہوا میں بلند کیا اس طرح کے دونوں کے چہرے ایک دوسرے کے مد مقابل ہو گئے.. دونوں کی ابتر بھاری سانسوں کا ملاپ ہوا تھا..

"آئندہ اگر اپنے منہ سے ختم ہونے کی بات کی دوبارہ تم نے تو پوری دنیا کو آگ لگا کر خود کو بھی

Posted On Kitab Nagri

بھسم کرلوں گا میں...اور کس شکست کی بات کر رہی ہو تم،ہاں!!اپنا سب کچھ ہار بیٹھا ہوں میں تمہارے آگے اور اس ہار کا مجھے رتی برابر غم نہیں فرشتے..زندگی میں پہلی بار ہارنے میں جیتنے سے زیادہ لطف آیا ہے مجھے.."

وہ اُس کی آنکھوں میں دیکھتا حلق کے بل دھاڑ رہا تھا کہ اچانک باہر سے زور زور سے دروازہ پیٹنے کی آواز آنے لگی..فرشتے بغیر کسی چیز پر بھی غور کئے ساکن ہوئی بنا پلکیں جھپکائے حیرت سے اُس کے جان لیوا حد تک سرخ مگر پرکشش چہرے کو خود سے قریب تر دیکھتی رہی..

"ان کو بولو جائیں یہاں سے میں تمہیں چھوڑ کر کہیں نہیں جاؤں گا اس حال میں.."

فردان آنکھیں موندتے اپنا ماتھا فرشتے کے گال سے ٹکاتے ہوئے مدھم تھکن سے چور لہجے میں بولا..

فرشتے نے بھی تھک کر آنکھیں بند کرتے اُس کے کشادہ شانوں پر ہاتھ کہنیوں سمیت ٹکا دئے..فردان فرشتے کی کمر میں بازو حمائل کرتا اُس کو خود میں بھینچ گیا اُس کے لباس سے اُٹھتی بھینی بھینی خوشبو فردان کے اعصاب پر سکون کرنے لگی..طمانیت روح میں سرائیت کرتی جا رہی تھی دونوں ہی کے..

"وہ نہیں...آپ..آپ جائیں گے.."

وہ تھک گئی تھی اس سب سے..ہر وقت کے لڑائی اس جھگڑے اور اپنی تذلیل سے بھی مگر اب فاصلہ کر لیا تھا اُس نے کہ عشق کے اس کھیل میں آزمائش اب فردان مصطفٰی کی کی جانی باقی ہے..

"میں نہیں جانا چاہتا تم سے دور..مجھے خود سے الگ مت کرو.."

Posted On Kitab Nagri

فردان کسی چھوٹے بچے کی طرح اُس کی آغوش میں سمٹتا فرشتے کی گردن کے گرد لپٹے مفلر میں اپنا چہرہ چھپاتے ہوئے گہری سانسیں لینے لگا، ضبط کی شدت سے سرد نیلی آنکھیں لہو چھلکانے کو تھیں..

"آپ کو.. جانا ہو گا.."

وہ اُس کے بازوؤں کے مضبوط گھیرے میں خود پر ضبط کرتی اُس سے فاصلہ بنا کر پوری جان سے کسماسئی..

"آپ نے ہر بار میری محبت کو آزمایا ہے ناں اب میری باری، میں آپ کی محبت کو آزماؤں گی.. چلیں جائیں یہاں سے اور اس وقت تک میرا انتظار کریں جب تک مجھے آپ پر یقین نہیں ہو جاتا.."

فرشتے نے دونوں ہاتھ اُس کے کندھوں پر سے ہٹاتے ہوئے اپنے گالوں پر لڑھک کر بے مول ہوتے آنسوؤں کو ہتھیلی کی پشت سے رگڑتے ہوئے وہ سرد سپاٹ لہجے میں کہہ گئی.. فردان جھٹکے سے اس سے دور ہوتا بے یقینی میں مبتلا یک تک فرشتے کو دیکھنے لگا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں.. میں مر جاؤں گا تمہارے بغیر.. ایک پل بھی تم سے دور نہیں رہ سکتا.. اس دل کو دھڑکنے کے لیے تمہارا ساتھ درکار ہے ورنہ یہ ساکن ہو جائے گا.."

فردان اگلی ہی ساعت اُس کے ہاتھ تھامتا دیوانہ وار ان کو چُومنے اور آنکھوں سے لگاتے ان کی خوشبو خود میں اُتار رہا تھا جیسے کوئی بہت پاکیزہ شئے ہوں.. فرشتے کی اپنی حالت اُس کا حال دیکھ کر مزید غیر ہونے لگی در حقیقت اُس کی آزمائش فرشتے کے اپنے لئے بھی ایک کڑا امتحان ثابت ہو رہی تھی..

Posted On Kitab Nagri

"میں پہلی بار اُس صبح مری تھی جس صبح ہم جنگل میں تھے اور آپ نے اپنے جذبوں کی بھینٹ مجھے چڑھایا..

دوسری بار پھر میں اس ہی دن مری جب آپ کو اپنے شوہر کے روپ میں دیکھا میں نے.. تیسری بار میں اُس ڈریسنگ روم میں مری جب آپ نے مجھے میری حیثیت یاد دلائی اپنا حق استعمال کرنا چاہتے تھے آپ.. چوتھی بار میں تب مری تھی جب آپ کو آپ کے آفس روم میں بالکل ٹھیک بیٹھا ہوا پایا میں نے جب کہ خود میں نے اپنا تمام اعتبار آپ کو سونپ کر ہجر کا غم کاٹا تھا.. پانچویں بار جب آپ نے مجھے دھکا دے کر میری بہن کہ گھر چھوڑا اور کہا کہ پچھتا رہے ہیں آپ اس شادی سے..."

فرشتے کی سانس اکھڑنے لگی فردان اُس کی بگڑتی حالت دیکھ کر آنکھیں مسلتا فرشتے سے دور ہوتے ہوئے نظریں کمرے میں گھماتا اُسکا انہیلر تلاش کرنے لگا جو اُس کو سائیڈ ٹیبل پر پڑا نظر آیا تھا... لپک کر تیزی سے انہیلر اپنے ہاتھ میں دبوچتے ہوئے وہ فرشتے تک آیا اور انہیلر مشکل سے سانس لیتی فرشتے کے ہونٹوں سے لگایا اُس نے..

باہر سے دروازہ ہنوز پیٹا جا رہا تھا جس کی شدت میں کوئی کمی نہ آئی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"چھٹی اور آخری بار میں آج مری ہوں.. اور اب آپ اس درد کو برداشت کریں گے.. ہٹیں... نہیں چاہیے.. مجھے..."

فرشتے نے اُس کا ہاتھ بے دردی سے دور جھٹکتے ہوئے خود سے دور کیا ساتھ ہی وہ بال اپنی مٹھیوں میں دبوچتی اپنا تناسب بحال کرنے کی نہ ممکن سی کوشش کرنے لگی..

Posted On Kitab Nagri

"عشق کے امتحان میں کامیاب ہونے کے لیے آزمائش اگر شرط ہے تو یہ زہر کا گھونٹ بھی میں پی لیتا ہوں صرف تمہارے خاطر.."

شکست خوار لہجے میں کہتا وہ من بھر کے قدم اٹھاتے ہوئے کاوچ کی جانب بڑھ گیا.. فرشتے نے آنکھیں اُٹھاتے آنسوؤں کے سبب دھندلائی ہوئی نظروں سے سویٹر پہنتے ہوئے فردان کو دیکھا..اس قدر رنجیدہ وہ پہلی بار دیکھ رہی تھی اُس کو..

"صبر جو کبھی کیا نہیں وہ آج کر لیتا ہوں تمہارے لیے.. کیونکہ میں اس بار اپنی چاہ سے تمہیں حاصل نہیں کرنا چاہتا میں چاہتا ہوں تم اپنی رضا سے میری بن کر مجھ تک آؤ.. میں فردان مصطفیٰ بنوں گا رحمت مصطفیٰ اعوان نہیں.."

جیکٹ پہن کر اُس کی زپ لگاتے ہوئے وہ فرشتے کی جانب پلٹا بھوری بڑی ہوئی شیو پر شبنم کے قطروں کی مانند کچھ چمک رہا تھا یقیناً وہ اُس کے آنسو ہی تھے..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"چند گھنٹے.. چند دن.. یا مہینے اور سال، تم مجھے اپنا منتظر پاؤ گی.. اپنے کمرے کے اس پردے کو ہٹا کر مجھے دیکھنا، میں نیچے انتظار کرتا رہوں گا تمہارا اپنی آخری سانس تک..."

فردان نے گلابی پردوں کی جانب آنکھوں سے اشارہ کرتے ہوئے بمشکل کہا..اُس کے لفظوں کی گواہی بھیگا لہجہ اور سرخ ڈوروں سے مزین نیلی آنکھیں دے رہی تھیں.. فرشتے کے دل کو نہ جانے کچھ ہونے لگا جیسے کوئی مٹھی میں بھینچ رہا ہو..

Posted On Kitab Nagri

"اور ہاں میں نے یہ گولی والی بات تمہیں اس لئے نہیں بتائی کیونکہ میں تمہیں اپنی وجہ سے تکلیف میں مبتلا نہیں کرنا چاہتا تھا.. زندگی میں کبھی نہیں بتاتا تمہیں یہ.. میں نہیں چاہتا تھا کہ تم خود کو کسی بھی چیز کا ذمہ دار سمجھو.. محض یہ نیت تھی میری..."

فردان ایک آخری نظر اُس کے بھیگے چہرے پر ڈالتا اُس کی جانب بڑھا وہ فرشتے کا ماتھا چومنا چاہتا تھا جس کے لئے وہ اُس کی جانب جھکا بھی تھا مگر ایک بار پھر یہ خیال آیا کہ وہ اس بار بھی اپنے جذبوں کی پذیرائی کر رہا ہے..

"..I'm really sorry"

اگلے ہی پل وہ پچھتاوے میں کہتا فرشتے سے دور ہوا.. وہ جو اُس کے قریب آ کر جھکنے پر آنکھیں موند گئی تھی فردان کے یوں دور ہو کر دروازے کی طرف جانے پر اُس جانب پلٹی جہاں وہ کھڑا تھا..

I love you farishte.. I love you more than anything and "
"..anyone I've loved during my entire damn existence

فردان دروازے کے لاک پر ہاتھ رکھتا فرشتے کی طرف گردن موڑ گیا.. فرشتے کو لگا تھا کہ اگر وہ اس کمرے سے باہر نکلا تو بے باس سانسیں بند ہی ہو جائیں گیں لیکن وجود میں اتنی جان نہ تھی کہ وہ اُس کو روک سکے.. باہر کھڑے نفوس بھی دروازے کے قریب پیروں کی آہٹ سن کر خاموشی سے پیچھے ہٹ گئے..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

فردان نے ہاتھ گھما کر دروازے کا لاک کھولا تھا.. لمحہ بہ لمحہ بمشکل اپنے پیروں پر کھڑی فرشتے کی آنکھوں کے آگے اندھیرا چھانے لگا.. جوں ہی دروازہ کھلنے کی آواز آئی اُس کو لگا کہ وہ اس کے آگے نہ سن پائے گی اور نہ ہی دیکھ پائے گی اور یہ ہی وہ وقت تھا جب فرشتے کی آنکھوں کے آگے مکمل تاریکی چھا گئی..

■ ■ ■

"بھابھی.. میں بلکونی میں دیکھتی ہوں آپ روم میں چیک کریں.."

اوپر پہنچ کر حکمہ نے آمنہ کا ہاتھ تھامتے ہوئے کہا آمنہ نے اُس کو وہیں جھڑک کر روک دیا..

"لڑکی کیا ہو گیا تمہیں.. باہر اتنی سردی ہے برف باری ہو رہی ہے.. کوئی نارمل انسان اس قدر سردی میں باہر کیوں جائے گا.."

آمنہ نے حکمہ کو ڈپٹتے ہوئے کہا جس پر اُس نے فوراً نہ سمجھی سے سر ہلایا تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"چلیں پھر کمرے کی طرف چلیں.."

حکمہ ان کے ساتھ کمرے کی جانب بڑھ گئی..

"کتنی زور کی آوازیں آرہیں ہیں اندر سے.. بھابھی کیا ہو رہا ہے اندر مجھے فکر ہو رہی فرشتے کی.."

حکمہ نے بند دروازے کو دیکھتے ہوئے پریشانی سے گویا ہوئی..

"تم پریشان نہ ہو ابھی دیکھ لیتے ہیں.. فرشتے.. فرشتے میری جان دروازہ کھولو.."

Posted On Kitab Nagri

آمنہ نے دروازہ بجاتے ہوئے کہا کیونکہ لاک اندر سے لگا ہوا تھا..

"دروازہ کھولو فرشتے..."

حکمہ بھی ان کے ساتھ دروازہ بجاتے ہوئے چلائی مگر کوئی فرق نہ آیا تھا دروازہ اب بھی بند ہی رہا.. وہ مسلسل دس منٹ تک انتظار کرتی رہیں وقفے وقفے کے ساتھ دونوں دروازہ بجا رہیں تھیں کہ شاید کوئی کھول دے.. نیچے سے اوپر آتے سہراب، ہارون اور شمس کے قدموں کی آہٹ بھی سنائی دی، وہ تینوں اوپر ہوتے شور کے باعث وہاں آئے تھے..

"بھابھی کوئی فائدہ نہیں ہے.. نہیں کھلے گا دروازہ ہم چلتے ہیں.."

حکمہ نے آخر کار تھک کر کہا لیکن آمنہ ہنوز دروازہ پیٹ رہی تھیں..

"ایسے کیسے میں چھوڑ دوں مجھے زرہ اعتبار نہیں ہے اس شخص پر.. نہ جانے کیا بول رہا ہوگا میری بہن کو.. کون سے نئے زخم دے گا اب.. فردان... فردان دروازہ کھولو.."

آمنہ کا اس حالت میں یوں چیخنا چلانا ٹھیک نہ تھا ہارون نے فوراً آگے بڑھ کر ان کی کلائیاں تھامتے ہوئے ان کو دروازے سے دور کیا..

"ہششش!! میں دیکھ لیتا ہوں چابی سے کھول دونگا میں دروازہ.. لیکن تم اپنا تو خیال کرو تھوڑا.. خود پر اور مجھ پر رحم کھاؤ آمنہ اللہ کا واسطہ ہے تمہیں.."

Posted On Kitab Nagri

ہارون نے ان کو نرمی سے پچکارتے ہوئے سمجھانا چاہا مگر آمنہ کسی کے قابو میں نہیں آ رہی تھیں..

"دیکھ لیتا ہوں نہیں.. ابھی اور اسی وقت دیکھیں چابی ڈھونڈھنے کا ٹائم نہیں دروازہ توڑیں.. کچھ بھی کریں مجھے اپنی بہن کو دیکھنا ہے ہارون.."

وہ زار و قطار روتی ہوئی ہارون کے سینے سے جا لگیں.. دروازے کا لاک اس وقت گھوما تھا..

"دیکھو اندر سے دروازہ کھل رہا ہے.. چپ آمنہ اب.. خاموش ہو جاؤ.."

ہارون نے ان کا سر سہلاتے ہوئے کہا ادھر حکمہ بھابھی کو اس حال میں دیکھ کر الگ پریشان ہونے لگی سہراب نے آگے بڑھ کر اُسکو سہارا دیا.. شمس ان سب کے پیچھے کھڑا خاموشی سے یہ سب دیکھ رہا تھا.. وہ سب ٹھیک کرنے آیا تھا یہاں مگر جانے انجانے میں سب بگڑ گیا تھا اُس سے.. یہ سب ہرگز نہ چاہا تھا شمس نے..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اچانک جھٹکے کی آواز سے دروازہ کھلا سب نے ایک ساتھ اُس کھُلتے دروازے کی جانب دیکھا.. فردان مجرم بنا اُن سب کے سامنے کھڑا تھا اُس کا ابتر حال دیکھ کر کسی میں بھی اتنی ہمت نہ پیدا ہو سکی کہ وہ پوچھ لے کہ اندر کیا ہوا ہے.. سہراب نے تشویش سے دوست کو دیکھا وہ پہلی بار فردان کو اس قدر لاچار دیکھ رہا تھا.. فردان نظریں جھکائے ان سب کے درمیان سے نکل گیا..

"فردان مصطفیٰ.."

Posted On Kitab Nagri

موت سی خاموشی کو آمنہ کی اونچی آواز نے توڑا، فردان کے آگے بڑھتے قدم وہیں تھم گئے..

"میری بہن کو تم نے بہت اذیت دی ہے اتنی کے بیان نہیں کی جاسکتی..وہ لڑکی جو بچوں کی طرح معصوم تھی اُس سے اُسکی معصومیت چھین لی تم نے فردان مصطفیٰ.."

آمنہ اپنا آپ ہارون سے چھڑواتی ہوئی فردان کی جانب بڑھی وہ حلق کے بل غرائی تھیں..

"میں..شرمندہ ہوں..."

فردان شکستہ لہجے میں گویا ہوا سر احساسِ ندامت کے تحت جھکا ہوا تھا..

"تمہاری شرمندگی سے کیا ہوگا آخر..بتاؤ مجھے؟؟ بولو ناں خاموش کیوں ہو تم دانی.. تمہیں تو میں اتنا اچھا سمجھتی تھی..اپنی بہن کے قابل اُس کے لائق تبھی میں نے سب کے منع کرنے کے باوجود بھی تم پر اعتبار کیا..کیوں توڑا تم نے میرا اعتبار دانی..کیوں.."

آمنہ اُس کی چوڑی پشت دھندلائی ہوئی نگاہوں سے دیکھتی ہوئی روہانسی آواز میں بولیں..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بھابی..میں..میں شرمندہ ہوں.."

وہ پہلی بار اتنا ٹوٹ گیا تھا اپنی بات کہہ کر وہ رکا نہیں وہاں سے نکلتا چلا گیا.. سہراب حکمہ کو چھوڑتے ہوئے اُس کی جانب بڑھا..اُس کو لگ رہا تھا کہ آج پہلی بار فردان کسی چیز سے ہارا ہے، ایسی ندامت اُس نے سات سالہ دوستی میں ایک بار بھی اُس کے لہجے میں محسوس نہ کی تھی.. سہراب نے اُس کو کہا تھا کہ مٹی ہونا پڑتا ہے تو واقعی وہ مٹی ہی تو ہو گیا تھا آج..

Posted On Kitab Nagri

"ہارون صاحب.. بھابھی کو سنبھالیں.."

سہراب نے زینہ تیزی سے عبور کرتے ہوئے قدرے اونچی آواز میں کہا وہ باہر نکلتے فردان کی جانب دوڑا تھا..

"آمنہ سنبھالو خود کو.. پلیز فرشتے کو ضرورت ہے تمہاری اس وقت آؤ چلیں اندر.."

ہارون نے اُس کو کندھوں سے تھامتے ہوئے کہا ساتھ ہی ان کا چہرہ تر کرتے آنسو اپنے ہاتھوں سے صاف کئے تھے..

"بھائی.. بھابھی.. فرشتے کو کچھ ہو گیا ہے.."

حکمہ یہ سب گھومتے سر کے ساتھ دیکھ رہی تھی جب اچانک اُس کی نظر کمرے کے اندرونی جانب اُٹھی جہاں فرشتے بے ہوش زمین پر پڑی تھی.. حکمہ کی دل خراش آواز سن کر ہارون اور آمنہ دونوں اُس کے پیچھے کمرے کی جانب اندر بھاگے جب کہ شمس سر تھامے نیچے اُترنے لگا.. سب کچھ برباد ہو گیا تھا اُس سے نہ چاہتے ہوئے بھی..

...

"سمیر.. سمیر بیٹا دانی کو کال ملاؤ نہ جانے کیوں میرا دل بیٹھا جا رہا ہے.. اُس کی فکر ہو رہی ہے مجھے.."

ماریہ جو نماز پڑھ کر ابھی اٹھیں تھیں اچانک ان کو فردان کی بے پناہ یاد آئی جب اُس کو کال ملائی تو اُس کا فون مسلسل انگیج جا رہا تھا تبھی وہ پریشانی میں کمرے سے باہر نکلتی لاوج میں بیٹھے سمیر کے پاس چلی آئی..

Posted On Kitab Nagri

"ماما میں کر لیتا ہوں فون آپ پریشان نہ ہوں.."

سمیر نے ان کی حالت کے پیش نظر فوراً موبائل اُٹھاتے ہوئے کہا کچن میں کام کرتی سارہ بھی باہر لاونج میں آگئی تھیں..

"ہاں بیٹا کرو کال.. میرا دل بہت پریشان ہو رہا ہے اُس کے لئے حالانکہ میری کل شام بات ہوئی تھی اُس سے..

یہ اتنے خراب موسم کے باعث ٹینشن ہو رہی ہے مجھے شاید.."

انہوں نے اُنگلیاں مروڑتے ہوئے کہا سارہ ان کے برابر آکر بیٹھی گئی تھی..

"ماما آپ پریشان نہ ہوں سب ٹھیک ہو گا آپ تو جانتی ہیں ناں کتنی مشکل جاب ہے دانی کی وہ مصروف ہی اتنا ہوتا ہے.."

سارہ نے کہا جس پر ماریہ نے فکر مند ہونے کے باوجود بھی سر اثبات میں ہلا دیا تھا..

"ماما فون انگیج جا رہا ہے اُس کا یقیناً کسی میٹنگ میں ہو گا.. سارہ ٹھیک کہہ رہی ہے بالکل آپ پریشان نہ ہوں.."

سمیر نے اُس کے کندھے پر بازو پھیلاتے ہوئے موبائل کان سے ہٹا کر نرمی سے کہا..

Posted On Kitab Nagri

"بیٹا بس میرا دل پریشان ہو رہا ہے اُس کے لیے مجھے ایسا لگ رہا ہے کہ وہ بہت پریشان ہے کہیں.. تم وقفے وقفے سے اُسکا نمبر ٹرائے کرتے رہنا میں بھی کوشش کرتی رہوں گی.."

سمیر کا ہاتھ تھامتے ہوئے انہوں نے پژمردگی سے کہا ماں تھیں آخر گھبرانا ان پر واجب تھا کیوں کہ در حقیقت فردان اس وقت مشکل ہی میں تو تھا.. سمیر انکا ہاتھ چومتے ہوئے مسکرا کر سر اثبات میں ہلا گئے..

...

"فردان... فردان یار بات سنو میری.. بات تو سنو.."

سہراب مسلسل اُس کے پیچھے پیچھے چلتا بول رہا تھا مگر فردان..اُس کو کوئی فرق نہ پڑا وہ اپنی منزل یعنی اپنی کار کے پاس آکر ہی رُکا تھا..

"بات سنو میری انسانوں کی طرح.."

ابھی وہ گاڑی کا دروازہ ہی کھولتا کہ سہراب نے آگے بڑھ کر سخت لہجے میں کہتے ہوئے ہاتھ دروازے پر رکھ دیا..

"کرنا کیا چاہ رہے ہو تم فردان.. کیا دماغ تو خراب نہیں ہو گیا ہے تمہارا.."

آسمان سے گرتی برف کے سبب ان دونوں کا چہرہ سفید ہوتا گیا جبکہ ناک الگ سے سرخ تھی..

"جو کر رہا ہوں پلیز مجھے کر لینے دو.."

فردان نے بغیر اُس کی طرف دیکھے سپاٹ انداز میں کہا..

"یہ صحیح طریقہ نہیں ہے دماغ سے فارغ انسان.. سیدھا سیدھا تم اُس سے معافی مانگتے اور بات ختم کرتے یہ کیا تم نے اپنے ساتھ تمام گھر والوں کو بھی مصیبت میں ڈال دیا ہے.. حال تو دیکھو تم زرا اپنا.."

سہراب نے اُس کے کندھے پر ہاتھ سے ٹھوکر مارتے ہوئے کہا فردان اب بھی خاموش ہی کھڑا رہا..

"اُس نے موقع ہی کب دیا مجھے کہ میں اُس سے معافی مانگ لیتا..اُس نے صاف صاف سزا سنائی مجھے سہراب.. اور میں خوش ہوں اس سزا پر.. کوئی دکھ کوئی ملال نہیں ہے مجھے.. میں نے غلط کیا ہمیشہ اُس کے ساتھ سو سزا تو مجھے ملنی ہی تھی.."

فردان نے یہ کہتے ہوئے کار کا دروازہ کھولا..

"اچھا کرو گے کیا تم اب یہ تو بتاؤ مجھے مجنوں..."

سہراب خود کو بولنے سے باز نہ رکھ سکا فردان کا حال دیکھ کر تو ہنسی بھی آ رہی تھی اُس کو اوپر سے سردی میں بے مقصد کھڑے رہنے سے اُس کے ہاتھ سن ہو رہے تھے..

"کھڑا رہوں گا باہر اُس کی کھڑکی کے نیچے..اُس وقت تک جب تک وہ مان نہیں جاتی.."

فردان نے نظریں جھکائے کہا..نہ چاہتے ہوئے بھی سہراب کے لبوں کو مسکراہٹ نہ چھو لیا تھا..

"ایک دفعہ کا ذکر ہے کسی نہ مجھے رن مرید کہا تھا.."

Posted On Kitab Nagri

سہراب نے آنکھ مار کر ہلکے پھلکے انداز میں کہا فردان کے ہونٹ بھی بے ساختہ مسکراہٹ میں ڈھل گئے تھے..

"میرے سر پر ہاتھ پھیرو تاکہ اس امتحان میں کامیاب ہو جاؤں میں کیونکہ استاد تو تم ہی ہو ناں رن مریدی میں میرے.. میں تو بالکل نیا آیا ہوں اس فیلڈ میں.."

فردان نے گاڑی کے اندر بیٹھتے ہوئے سرسری انداز میں کہا..

"استاد سے زیادہ آگے جائے گا شاگرد دیکھنا.. کھڑکی کے نیچے بستر لگا رہے ہو تم.. وہ بھی اس دھواں دھار سردی میں.. خیال رکھنا پارٹنر کہیں یہ نہ ہو کہ Snowman بن جاؤ تم برف باری میں.."

سہراب نے آنکھ مار کر کہا وہ کچھ بھی کر کے فردان کے اعصاب پر چھایا غبار کم کرنا چاہتا تھا..

"میری فکر نہیں کرو اپنے غم میں میں تمہیں یہ بتانا تو بھول ہی گیا کہ یہ جو شمس ہے ناں اُس کو اس گھر کے اندر سے نکالو ورنہ بس سہراب میری برداشت ختم ہو گئی ہے اب.."

فردان نے دانت پیس کر کہا تھا کہ اُس ہی پل گھر کا دروازہ کھلا تھا جہاں سے شمس باہر آتا ہوا نظر آیا تھا ان دونوں کو..

"خبیث آگ لگا کر اب نکلا ہے.."

فردان اشتعال انگیز لہجے میں کہتا ایک بار پھر بے قابو ہوتا گاڑی سے باہر نکلا..

"کیا ڈین ابھی تو سب نارمل تھا، غصے پر تو قابو کرنا سیکھو تم.. ایسا نہیں چلتا سب یار.."

Posted On Kitab Nagri

سہراب نے اُس کو آگے کھڑا ہوتا جھنجھلاہٹ بھرے لہجے میں گویا ہوا..

"بھائی میں خود ہی جا رہا ہوں یہ اسٹیٹ ہی چھوڑ رہا ہوں میں.. جا رہا ہوں پاکستان آپ زحمت نہ کرو میری ناک توڑنے کی.."

شمس نے ان دونوں کے سامنے سے گزرتے ہوئے فردان کے آگے ہاتھ جوڑے تھے..

"بہتر بھی یہ ہی ہوگا تمہارے لیے کہ چلتے پھرتے نظر آؤ یہاں سے نکلو.. چلو شاباش.. واپس آگر سان ڈیا گو آنا ہو تو بیوی بچوں کے ساتھ آنا.."

فردان کے بجائے سہراب نے کہا جو مسلسل بھپڑے شیر کو قابو میں رکھنے میں مصروف نظر آرہا تھا..

"میں نے واپس آنا ہی نہیں ہے یہاں.. پاکستان ہی ٹھیک ہے میرے لئے.. خدا حافظ.."

شمس جان چھڑانے والے انداز میں کہتا گاڑی میں بیٹھتے ہوئے اگلے ہی پل گاڑی اسٹارٹ کرتا ژن سے گاڑی بھگا لے گیا..

"گیا بھائی اب بس کرو.."

سہراب نے فردان کو پیچھے دھکیلتے ہوئے جان چھڑانے والے انداز میں کہا..

"بہتر بھی یہی ہوگا اس کے لیے.. دور ہٹو تم بھی اب.."

فردان الٹا اُس پر چڑھ دوڑا.. سہراب بھی کوٹ پر گرتی برف کو جھاڑ کر اندر کی جانب بڑھ گیا تھا..

Posted On Kitab Nagri

"بھاڑ میں جاؤ یار تم سڑو اس برف میں.."

سہراب کے کاٹدار لہجے پر سر جھٹکتے ہوئے وہ گاڑی میں بیٹھا اور دوسرے ہی پل گاڑی آگے بڑھاتے ہوئے وہ گھر کی بیک سائیڈ پر آگیا تھا..

...

"میں کچھ وٹامنز اور سپلیمنٹز لکھ کر دے رہیں ہوں وہ باقاعدگی سے دیجئے گا ان کو.. آپ کی بہن عام لڑکیوں سے کچھ ویک ہے اور ویسے بھی اس حالت میں احتیاط لازم ہوتی ہے.. میں نے سکون کا انجکشن بھی لگادیا ہے ان کو جب تک یہ خود بیڈ سے نہ اٹھیں آپ لوگوں میں سے کوئی بھی ڈسٹرب نہ کرے تو اچھا ہوگا.. میں نے بلڈ سمپل بھی لے لیا ہے مزید کنفرم رپورٹ کل تک مل جائے گی آپ لوگوں کو.."

ڈاکٹر نے میڈیسن پیڈ پر ادویات لکھتے ہوئے مسکرا کر کہا آمنہ اور حکمہ سمجھ نہ سکیں کہ انہوں نے کیا کہنا چاہا ہے..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ڈاکٹر صاحبہ ایسی حالت مطلب کیا ہوا ہے میری بہن کو، کوئی فکر کی تو بات نہیں اور یہ کس ٹیسٹ کی رپورٹ کی بات کر رہیں ہیں آپ؟؟"

آمنہ نے پریشانی سے استفسار کیا جس پر ڈاکٹر نے prescription پھاڑ کر ان کے ہاتھ میں تھمائی تھی..

"ڈاکٹر ہارون آپ نے بتایا نہیں کیا اپنی مسز کو؟؟"

Posted On Kitab Nagri

انہوں نے آمنہ کے بجائے ہارون سے سوال کیا جس پر آمنہ اور حکمہ دونوں نے ہی ہارون کو سوالیہ نگاہوں سے دیکھا تھا..

جب فرشتے بے ہوش ہوئی تھی تو اُس کی حالت دیکھ کر وہ بھانپ تو گئے تھے کہ معاملہ کیا ہو گا کیوں کہ اُس کا پلس ریٹ، ہارٹ بیٹ اور باقی سب بھی نارمل تھا تبھی بے ہوشی کی وجہ کمزوری یا خوش خبری ہی ہوتی سو انہوں نے لیڈی ڈاکٹر کو بُلا کر یہ بات صحیح طرح جاننی چاہی تھی..

"جی میں سمجھ تو گیا تھا پر میں نے چاہا کہ اچھا ہو گا آپ کنفرم کر دیں.."
انہوں نے چہرے پر مسکراہٹ سجاتے ہوئے کہا.. تھی تو خوشی ہی کی خبر مگر ایسی صورتحال کے پیشِ نظر ان کو سمجھ نہ آیا کہ کس طرح کا ریکشن دیا جائے..

"چلیں یہ بھی اچھا ہی کیا آپ نے، مسز ہارون بہت مبارک ہو آپ کی بہن ایکسپیکٹ کر رہی ہے اور میں پریگنینسی ٹیسٹ کی بات کر رہی تھی..اب آپ کو بہت خیال رکھنا ہو گا ان کا، اس بات پر تو خاص طور پر دھیان دینا ہے آپ کو کہ فرشتے سے کوئی بھی ٹینشن والی بات نہ کریں آپ، اچھی اچھی باتیں کیجئے گا پوزیٹو باتیں جس سے ان پر اور ان کے آنے والے بچے پر اچھا اثر پڑے.. چلیں اب میں چلتی ہوں اپنا بھی خیال رکھئے گا.."
وہ آمنہ کے کندھے پر ہاتھ رکھتی ہوئی کمرے سے باہر نکل گئیں ہارون ان کو باہر چھوڑنے ان کے پیچھے چل دئے جبکہ اس خوشی کی خبر کو سن کر آمنہ کی آنکھوں میں آنسو بھر آئے تھے بے ساختہ..

Posted On Kitab Nagri

"میری بہن تو ابھی خود بچی ہے اور بچے کی ذمہ داری یہ کیسے سنبھالے گی.. ہائے!! میری پیاری شہزادی.."
آمنہ خوشی سے بھرپور لہجے میں کہتی ہوئی فرشتے کے ماتھے پر آئے سنہرے بال نرمی سے اُنگلیوں کے پوروں سے سمیٹ کر سائیڈ پر کرتی ہوئی اُس کے ماتھے پر لب ثبت کر گئی..

"حکمہ میں کتنی خوش ہوں بتا نہیں سکتی.. مجھے یہ تک سمجھ نہیں آ رہا کہ میں خوشی کے مارے رووں یا ٹھٹھے مار کر ہنسوں.. اُفف!! اب میں خالہ بی بنوں گی.."
آمنہ نے فرشتے کی بند آنکھوں کو چُوما تھا.. آنکھیں موندے سکون کی ادویات کے زیرِ اثر سوئی فرشتے کی دمکتی رنگت سے اس وقت الوہی سی چمک نکل رہی تھی..

"بس اللہ سب بہتر کرے.."
حکمہ جو خاموش کھڑی فرشتے کو متفکر نگاہوں سے دیکھ رہی تھی دبی آواز میں بولی.. خوشی سے زیادہ اس خبر کو سننے کے بعد وہ پریشان ہو گئی تھی کیوں کہ اُس کو معلوم جو تھا کہ فرشتے کی کیا رائے ہے اولاد کے متعلق، حکمہ کیسے بھول جاتی وہ باتیں جو فرشتے نے کل کی تھیں اُس سے..

"حکمہ کیا تمہیں خوشی نہیں ہوئی؟؟ کوئی بات ہے کیا میری جان جو تم بتا نہیں رہی ہو مجھے.."
آمنہ فرشتے کے اوپر کمفرٹر ٹھیک کرتی حکمہ کو دیکھتے ہوئے بیڈ سے اٹھ کھڑی ہوئیں..

Posted On Kitab Nagri

"آرے نہیں.. نہیں بھابھی میں تو بہت خوش ہوں، بہت زیادہ بس اللہ میری جان دوست کی زندگی مزید خوشیوں بھری کردے آمین ثم آمین.."

آمنہ کے فکر مند لہجے پر حکمہ نے فوراً سوچوں کو جھٹکتے ہوئے خوش-باش لہجے میں کہا ساتھ ہی وہ ان کے گلے سے لگ گئی..

"انشاءاللہ اب دیکھنا فردان بھی بالکل سدھر جائے گا.. باپ بننے کا احساس ہی کچھ نیا کچھ الگ ہوتا ہے، دیکھنا اب میری بہن کی زندگی میں خوشیاں لوٹ آئیں گی.."

آمنہ کے پرامید لہجے پر حکمہ کی آنکھوں میں آنسو چمک اٹھے وہ ان کو کیسے بتاتی کہ فرشتے یہ سب نہیں چاہتی تھی.. حکمہ کی اپنی طبیعت ناساز ہونے لگی اچانک..

"بھابھی ہم چلتے ہیں کمرے سے، فرشتے کو آرام کی ضرورت ہے یہ لائٹس ڈسٹرب کر رہیں ہوگی اُس کو.."

حکمہ نے ان سے دور ہوتے ہوئے کہا اور ساتھ ہی وہ کمرے کی لائٹس آف کر کے زیرو واٹ کا بلب جلاتی ہوئی روم سے باہر نکل گئی وہ اب مزید یہاں رُکنا نہیں چاہتی تھی دم گھٹ رہا تھا اُس کا.. سہراب کے ساتھ جلد از جلد وہ واپس گھر چلے جانا چاہتی تھی تاکہ گھر والوں کو بھی اکیلے میں وقت گزارنے کا موقعہ اور کچھ سپیس مل سکے..

"بھابھی اب میں چلتی ہوں میری اپنی طبیعت کچھ ٹھیک نہیں ہو رہی مجھے گھر جانا ہے بس اب.."

آمنہ کے فرشتے کے روم سے باہر نکلتے ہی اُس نے انکا ہاتھ تھامتے ہوئے کہا..

Posted On Kitab Nagri

"یااللہ خیر! ٹھیک تو ہوناں تم؟؟واقعی ان سب تماشوں میں میں یہ تو بھول ہی گئی بالکل کہ تم خود امید سے ہو.. ہائے میری معصوم نند.."

انہوں نے حکمہ کے ہاتھ پر دباؤ بڑھاتے ہوئے پیار بھرے انداز میں کہا..

"آرے بھابھی آپ تو فوراً بس پریشان ہو جاتی ہیں بس میں تھک گئی ہوں گھر جا کر آرام کرونگی..اپنے بستر پر سکون سے سونے کا دل چاہ رہا ہے میرا بس اب.."

حکمہ نے تھکن سے چُور آواز میں انگڑائی لیتے ہوئے کہا..

"رک جاتی تو زیادہ اچھا ہوتا مراد صاحب کو بھی دعوت دے دی تھی میں نے لیکن چلو تمہاری طبیعت کی وجہ سے میں جانے دے رہیں ہوں تمہیں..جاؤ آرام کرو اور خوش رہو.."

آمنہ نے اُس کے گال پر محبت سے ہاتھ پھیرا جس کے بعد وہ دونوں زینہ اُترتی نیچے ڈرائنگ روم میں آگئیں جہاں سہراب اور ہارون بیٹھے کسی بزنس کے معاملے کے متعلق گفتگو کر رہے تھے..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سہراب چلیں گھر چلتے ہیں..بھائی اب ہمیں اجازت دیجئے.."

حکمہ نے ڈرائنگ روم میں داخل ہوتے ہی ہارون کے برابر بیٹھتے ہوئے کہا..سہراب جو قدموں کی آہٹ پر ہی پہچان گیا تھا کہ وہ آئی ہو گی اندر آکر جو بات اُس نے کہی تھی وہ سن کر اندر ہی اندر کھل اُٹھا..

"کیوں حکمہ ہم نے تو دعوت کا انتظام کیا ہوا تھا بھئی ایسے تو نہیں جانے دوں گا میں اب اپنی بہن اور بہنوئی کو.."

Posted On Kitab Nagri

ہارون نے بہن کو خود سے لگاتے ہوئے شفقت بھرے لہجے میں کہا سہراب ان دونوں بہن بھائی کے درمیان محبت دیکھتا ہولے سے مسکرا دیا.. یہ مسکراہٹ اُس کے چہرے پر بہت بھلی لگی تھی ہارون کے سینے پر سر رکھے بیٹھی اُس کو دیکھتی حکمہ کو.. جب سے اُس کے بچے کی ماں بننے کی خبر سامنے آئی تھی وہ اور عزیز ترین لگنے لگا تھا اُسے..

"بھائی آپ موسم دیکھیں ناں کہیں طوفان نہ آ جائے، پھر ہم پھنس جائیں گے یہاں.."

حکمہ نے سر اُٹھا کر اپنے بھائی کی جانب دیکھتے ہوئے کہا..

"آرے تو کونسا کسی غیر کے گھر پر پھنسو گی بھئی، تمہارا اپنا گھر ہے یہ.."

ہارون نے کہا، چونکہ آمنہ اصل وجہ جانتی تھی حکمہ کے جانے کی سو وہ حکمہ کے برابر کاوچ پر بیٹھتی ہوئی بولیں..

"ہارون صحیح تو کہہ رہی ہے حکمہ.. اس قدر خراب موسم میں سب کو واقعی اپنے اپنے گھر میں ہونا چاہیے.."

آمنہ کی بات پر نہ چاہتے ہوئے بھی سہراب کو دیکھتے ہوئے انہوں نے کندھے اُچکا دئے..

"چلیں بھئی خواتین آپ لوگوں کی مرضی ہے جیسا آپ کو ٹھیک لگے ورنہ ابھی تو کارڈز بھی کھیلنے والے تھے میں اور سہراب.."

ہارون نے سہراب کی جانب دیکھتے ہوئے کہا جو کریم کلر کے سکارف کے ہالے میں مقید حکمہ کے چہرے کو والہانہ نگاہوں سے تک رہا تھا.. ان کے مخاطب کرنے پر فوراً انکی جانب متوجہ ہوا..

Posted On Kitab Nagri

"ہاں پورا ارادہ تھا میرا ابھی آپ کے ساتھ کارڈز کھیلنے کا لیکن چلیں، پھر کبھی صحیح.."

سہراب نے متبسم لہجے میں کہا اُس کو دیکھ کر حکمہ نے بھنویں اُچکائی تھیں جس پر سہراب نے ہونٹ دانتوں تلے دبا کر بے اختیار ہونٹوں پر اُبھرنے والی مسکراہٹ کو روکا تھا..

"اگر سہراب آپ کو اتنا ہی کھیلنا کا شوق ہو رہا ہے تو ہم رُک جاتے ہیں یہاں.. کھیل لیں آپ کارڈز بھائی کے ساتھ.."

حکمہ آنکھیں چلا کر شرارت بھرے لہجے میں گویا ہوئی..وہ اُس کی مسکراہٹ دیکھ کر سمجھ گئی تھی کہ موصوف کھل اٹھے ہیں جانے کی بات سن کر بس مجبوری میں کارڈز کھیلنے کو کہا ہے..

"نہیں تمہاری یہ بات بھی صحیح ہے کہ موسم کافی خراب ہے اور اس خراب موسم میں واقعی گھر میں ہونا چاہیے سب کو.."

سہراب نے اُس کی شرارت سمجھتے ہوئے سنجیدگی سے کہا جس کے جواب میں حکمہ نے آنکھیں گھمائیں..

"چلو پھر جلدی سے جانے کی تیاری کرو اس سے پہلے کہ موسم کے تیور مزید خراب ہوں.."

آمنہ نے ان دونوں کو دیکھ کر کہا جس پر وہ دونوں اپنی اپنی جگہوں سے اٹھ گئے..

"ہم چلتے ہیں، خیال رکھیے گا اپنا بھی، میرے بھائی کا بھی اور میری دوست کا بھی.."

حکمہ نے آمنہ کے ہاتھ تھامتے ہوئے کہا..

Posted On Kitab Nagri

"جی جی بالکل ایسا ہی کروں گی تم بھی خیال رکھنا اپنا.. چلو آؤ دروازہ تک چھوڑنے چلتے ہیں تمہیں.."

"نہیں بھابھی بالکل بھی ضرورت نہیں ہے دروازے تک آنے کی، بہت شدید ٹھنڈ ہے باہر.. حکمہ تمہارے گلوؤز کہاں ہیں؟؟"

حکمہ کے بجائے سہراب نے قطعی لہجے میں کہا ساتھ ہی کوٹ کے بٹن بند کرتے وہ کوٹ کی جیب سے لیدر کے دستانے نکال کر پہننے لگا..

"وہ میرے بیگ میں ہیں پہن لیتی ہوں ویسے کیا اتنی سردی ہو رہی ہے باہر؟؟"

دستانے پہنتے ہوئے حکمہ نے ان سب کو دیکھتے ہوئے سوال کیا..

"جی ہاں!! آپ جائیں تو باہر قلفی نہ جم جائے تمہاری تو کہنا.."

ہارون کی بات پر وہ سب ہی کھلکھلا اٹھے، جس کے بعد وہ دونوں آمنہ اور ہارون کو الوداع کہتے باہر نکل آئے.. گھر کا ماحول اس خوش خبری کے بعد واپس بحال ہو چکا تھا..

■ ■ ■

You have my heart, and we'll never be worlds apart

Maybe in magazines, but you'll still be my star

Posted On Kitab Nagri

Baby, 'cause in the dark

You can't see shiny cars

And that's when you need me there

With you I'll always share

Because

When the sun shines, we'll shine together

Told you I'll be here forever

Said I'll always be your friend

Took an oath, I'ma stick it out 'til the end

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Umbrella Song by Rihanna-

"اوہو بھئی، یہاں تو واقعی بہت ٹھنڈ ہو رہی ہے.."

جوں ہی اُس نے دروازے سے باہر قدم رکھا آسمان سے برف نے گرتے ہوئے چار سو دھندلا سا خوابناک دھواں برپا کیا ہوا تھا، سردی اتنی تھی کہ ناک پانچ ہی منٹ میں غائب ہو گئی اُس کی..

Posted On Kitab Nagri

"اب بھی...؟؟"

کریم براون کلر کے اونی فر والے بے حد گرم لانگ کوٹ میں ملبوس مگر پھر بھی کانپتی حکمہ کو اپنی طرف موڑتے ہوئے اُس کے ہاتھ اپنے سیاہ کوٹ کی جیبوں میں ڈال کر اُس نے بازوؤں کا حصار حکمہ کے گرد قائم کرتے سوال کیا..

"ہاں اب کافی بہتر ہے.."

حکمہ نے مسکرا کر اُس کے سینے پر ماتھا رکھتے ہوئے سہراب کے کوٹ سے اپنی ناک رگڑی وہ ہی مخصوص Spicewood کی خوشبو اعصاب پر چھاتی گئی تھی..آسمان سے گرتی برف کی زد میں ان دونوں کے کندھے سفید ٹھنڈی مخمل سے ڈھکتے جانے لگے..

"سہراب میں بہت پریشان ہوں.."

وہ جو خاموش کھڑا اُس کی کمر کے گرد بازوں ڈالے حکمہ کی خوشبو کے ساتھ سرد موسم آنکھیں موندے انجوائے کر رہا تھا اُس کی مدھم پر سوچ آواز پر گھبراتے ہوئے آنکھیں کھول گیا..

"گاڑی میں بیٹھ کر اپنی پریشانی بتاؤ مجھے زندگی.. ٹھنڈ لگ جائے گی ورنہ تمہیں..اور اتنی اچھی گڈ نیوز کے بعد کیا ٹینشن.."

سہراب نے اُس کے ساتھ چلتے ہوئے حلق کھنکار کر کہا..ہارون نے یہ خبر اُس کو دی تھی جس کو سن کر سرشار اُس کے حواسوں پر اترتی چلی گئی..پڑھائی، بزنس اور سیول سروس کے بعد باپ بھی دونوں ایک ساتھ ہی بننے جا رہے تھے..

Posted On Kitab Nagri

"میں ٹھیک ہوں سہراب لیکن آپ کی طبیعت خراب لگ رہی ہے مجھے، حلق میں درد ہے کیا؟؟"
وہ اُس کو فکر مندی سے دیکھتی ہوئے استفسار کر گئی جس پر سہراب نے نفی میں سر ہلایا تھا.. حکمہ اُس کا ہاتھ تھام کر کار کی جانب بڑھنے لگی وہ احتیاط سے قدم اٹھا رہی تھی کیونکہ زمین پر گری برف کے باعث پھسلنے کا خدشہ تھا وہاں.. گاڑی کے نزدیک پہنچ کر چابی کی مدد سے گاڑی ان لاک کرتے ہوئے وہ دونوں اندر بیٹھ گئے سہراب نے بیٹھتے ساتھ ہی گاڑی کا ہیٹر ان کیا تھا..

"ہاں تو اب آپ بتاؤ کہ کیا پریشانی ہے آپ کو جانم تا کہ ہم آپ کی پریشانی کا مداوا تو کریں.."
کار کے پر سکون ماحول میں اپنی آنکھوں کی طمانیت، روح کے سکون کے ہمراہ تنہائی اور دسمبر کی خوبصورت سرد شام سب خوابوں کا سا تھا اُس کے لئے.. سہراب نے آگے بڑھ کر حکمہ کا ہاتھ تھامتے ہوئے دستانے سے آزاد کر کے اپنے ہونٹ اُس کے نرم ہاتھ کی پشت پر ثبت کئے تھے..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میرے ہر دکھ، ہر غم کی دوا آپ ہی تو ہیں، نہ جانے کونسی نیکی کی ہے میں نے زنگی میں سہراب جس کے صلہ میں مجھے اللہ نے آپ جیسے شریکِ حیات سے نوازا.."
حکمہ جذبات سے دہکتے لہجے میں کہتی اُس کو محبت سے لبریز نگاہوں سے دیکھ رہی تھی.. یہ سچ ہی تو تھا کہ سہراب طالب جیسا شریکِ حیات اُس کی پرہیزگاری ہی کا اجر تھا اُس کے رب کی طرف سے اُس کے لئے.. اُس شخص نے

Posted On Kitab Nagri

حکمہ کو پانے،اُس کی طلب کی چاہ میں اُس کے ارد گرد ہر شئے کو بھسم کر کے راکھ کر دیا تھا مگر ایک شعلہ بھی حکمہ تک نہ آنے دیا..

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

"اور میں یہ سوچتا ہوں کہ مجھ گنہگار کی ایسی کونسی عادت اللہ تعالیٰ کو بھا گئی کہ جنت کی حور دنیا ہی میں دے دی مجھے میرے مالک نے.."

سبز چمکتی آنکھیں کبھی اُسکی سیاہ آنکھوں کو نہارتیں تو کبھی اُس کے نرم نقوش کو.. حکمہ نے دوسرے ہاتھ سے دستانہ اُتارتے ہوئے اُس کی گھنی داڑھی میں نرمی سے اُنگلیاں چلائیں.. حکمہ کے سرسراہٹ بھرے پر حدت لمس پر اُس کی سیاہ مڑی ہوئی پلکوں میں لرزش سی پیدا ہوئی تھی، سبز چمکدار آنکھیں بوجھل ہونے لگیں..

"گنہگار تو ہر بندہ ہے سہراب مگر آپ.. آپ بہت اچھے ہیں بہت زیادہ.. آپ اتنے اچھے ہیں.. اتنے اچھے کہ کبھی کبھی خوف آتا ہے مجھے کہ کہیں کوئی آپ کو مجھ سے چھین ہی نہ لے.."

حکمہ کی آواز خود بخود رندھتی چلی گئی آنکھیں بھی پر نم تھیں..

"کوئی نہیں چھین سکتا مجھے تم سے میں تمہارا تھا، تمہارا ہوں اور تمہارا ہی رہوں گا تا عمر اور تم بھی صرف اور صرف میری ہو.."

سہراب نے مخمور لہجے میں کہتے ہوئے آگے بڑھ کر اُس کا ماتھا چوما تھا..

"آپ کے علاوہ کسی اور کا بننا ہے ہی نہیں مجھے.."

چہرے پر ہوتی داڑھی کی چبھن پر دل سے مسکراتے ہوئے حکمہ نے بھی ہلکے سے اُس کے بائیں گال پر کس کیا..

"افففف!! ایک تو اتنی میٹھی ہو تم کہ دل چاہتا ہے پورا کا پورا کھا جاؤں تمہیں میں.."

Posted On Kitab Nagri

حکمہ کی اُس ادا پر نثار ہوتے ہوئے وہ اُس کے چہرے کے قریب ہی آنکھیں موندے بھاری بوجھل سرگوشی کر گیا.. سہراب کے ہلتے ہونٹ حکمہ کی ناک سے مس ہو رہے تھے اور داڑھی اُس کے ہونٹوں پہ گدگدی مچانے لگی..

"ہاہا.. سہراب گدگدی ہو رہی ہے مجھے.."

حکمہ نے ہنس کر اُس سے دور ہوتے ہوئے کہا مگر سہراب نے اُس کے دونوں ہاتھوں کو نرمی سے مٹھی میں تھامتے ہوئے اُس کے دور ہونے کی کاروائی کو ناکام بنایا..

"دور نہ جایا کرو، نہ ناراض ہوا کرو مجھے سب زہر لگنے لگتا ہے پھر.."

بھاری گھمبیر مگر سنجیدہ لہجے میں کہا گیا.. کہیں سے نہیں لگ رہا تھا کہ یہ وہ ہی شخص ہے جو کچھ دیر قبل ہنس بول رہا تھا.. سہراب طالب اور اُس کے پچاس مختلف شیڈز....

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"گوند لگا کر خود کو چپکا لوں کیا آپ سے؟؟"

حکمہ نے بغیر اُس کی بدلتی کیفیت کو خاطر میں لئے آنکھیں مٹکا کر کہا.. سہراب اگلے ہی پل اپنی سیٹ نیچے کر کے اُس کو بانہوں میں سمیٹتا اپنی گود میں بیٹھا چکا تھا لیکن اس سب کے دوران وہ اتنا محتاط رہا کہ حکمہ کو ذرا سی بھی بھنک نہ پڑ سکی..

"ان آنکھوں کا رقص بڑھتا جا رہا ہے آج کل.. میرے وجود کا ایک حصہ تم میں ہے کہیں یہی تو وجہ نہیں؟؟"

Posted On Kitab Nagri

حکمہ جو اچانک اس افتاد پر سنبھلی نہ تھی اُس کی خمار زدہ آواز مخمور گلابی ہوتیں آنکھوں کو دیکھ مزید بیدک گئی..

"آپ کی آنکھیں.. باتیں کرتیں ہیں میری آنکھوں نے تو صرف رقص سیکھا ہے..اور یہ بھی بہت پہلے سے آتا تھا ان کو.."

حکمہ اُس کے سینے پر کہنیاں رکھتے ہوئے سیدھی ہوگئی.. سہراب حکمہ کی کمر پر دونوں طرف سے ہاتھ رکھتے اُس کے فرار کی تمام راہیں مسدود کر گیا..

"ذرا جڑیں تو مضبوط ہونے دو، یہ سیاہ آنکھیں بھی باتیں کرنے لگے گی.."

سہراب نے سرگوشیانہ لہجے میں کہا، حکمہ کے گال اُس کی ذو معنی گفتگو کے باعث گلابی ہونے لگے تھے..

"بس کریں اب سہراب......"

حکمہ نے شرمیلی مسکان ضبط کرتے ہوئے پلکیں دہکتے رخساروں پر جھکائے اُس کا نام کھینچتے ہوئے حیا سے بوجھل ہوتی آواز میں کہا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تمہاری آواز ایک حسین دھن کی مانند ہے میری سماعتوں کے لیے..ایک بار اور مجھے پکارو.."

سہراب نے آنکھیں بند کرتے اُس کی کمر پر دباؤ ڈالتے ہوئے حکمہ کو خود سے قریب کیا.. لہجے اس پل جذبات کی آنچ سے دہک رہا تھا..

"سہراب..."

حکمہ کی کانچ سی آنکھوں میں بھی اُس کے بے حد دلکش چہرے اور من موہنی باتیں سن کر خمار اترنے لگا..

Posted On Kitab Nagri

"ایک بار پھر..اور.."

آنکھیں بند کیے وہ گہری بھاری سانسوں کے درمیان پھر وہی فرمائش کر گیا،آواز میں تیر تا خمار بڑھتا جارہا تھا..حکمہ نے نیچے جھکتے کچھ فاصلے بھی کم کئے کہ اب دونوں کی مہکتی سانسیں ان دونوں ہی کو بے بس کرنے لگیں تھیں..

"سہراب...."

وہ ناز سے اُس کی خواہش ایک آخری بار سہراب کا چہرہ ابھی کے لیے دیکھتی آنکھیں موند گئی..دل کی دھڑکنیں منتشر ہونے لگیں..ہمیشہ کی طرح حکمہ کے وجود سے اُٹھتی وہ مخصوص پھولوں کی خشبو اُس کے سوچنے سمجھنے کی صلاحیتوں پر حاوی ہوتی جارہی تھی..

"Sen benim dünyamsın, Benim hayatım Canım!"

(تم میری دنیا ہو،میری زندگی ہو جانم!)

سہراب محبت سے پر لہجے میں کہتا جذبات کے بہتے سمندر میں ڈوبتے ہوئے اُس کے پہلے ہی خود سے بے حد نزدیک ہونٹوں پر چاہت نچھاور کرنے لگا وہ قطرہ قطرہ اُس کی سانسیں خود میں انڈیل رہا تھا کہ حکمہ نے اُس کے ہاتھ اپنی کمر سے ہٹاتے ہوئے دستانوں میں مقید ان ہاتھوں میں اپنے دونوں ہاتھوں کی اُنگلیاں مضبوطی سے پھنسا دیں..

Posted On Kitab Nagri

سہراب سے شدت پکڑتی محبت یا اُس کی قدر تھی کہ حکمہ اُس پر اُس طرح حق جتا رہی تھی جیسے وہ اُس پر جتایا کرتا تھا..اُس کی حالت کے پیش نظر سہراب نرمی اختیار کئے رہا مگر حکمہ شاید آج اُس کے حواسوں پر قابض ہونا چاہتی تھی.. مسلسل نہ جانے کتنی ساعتوں تک جب وہ اُس کی سانسوں میں سانسیں لیتی تھک گئی تو سہراب سے دور ہوتے ہوئے وہ اُس کی گردن میں منہ چھپائے گہری سانسیں لے کر تنا سب بحال کرتی ہوئی ہولے ہولے لرزنے لگی..اُس کے ہاتھ آزاد کرنے کے بعد وہ سہراب کا کوٹ مٹھیوں میں بھینچ چکی تھی..

آنکھیں بمشکل کھول کر حکمہ کے جھکے سر کو دیکھتے ہوئے سہراب بے یقینی کی کیفیت میں مبہم سا مسکراتا اپنے ہونٹوں پر اُنگلی پھیرنے لگا ساتھ ہی وہ حکمہ کی پشت بھی سہلا رہا تھا..

نہ جانے اچانک کیا ہوا کہ حکمہ کو بے تحاشا رونا آنے لگا، حلق میں آنسوؤں کا گولہ بھرتا گیا..وہ آنسوؤں پر ضبط کرتے بے دردی سے ہونٹ کاٹتی اپنی سسکیوں کا گلا گھونٹنے میں کوشاں رہی کہ وہ اتنا خوبصورت لمحہ اپنی وجہ سے سہراب کے لیے برباد نہیں کرنا چاہتی تھی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دوسری طرف سہراب اُس کی خوشبو، پھولوں سے لمس کے زیرِ اثر کسی اور ہی دنیا میں تھا کہ جب حکمہ کی مدھم سسکیاں جن کو روکنے میں وہ ناکام رہی تھی وہ اُس نے سنّیں..

"ایک منٹ..تم رو رہی ہو مگر کیوں میری زندگی؟؟؟"

Posted On Kitab Nagri

حد سے زیادہ فکر مند لہجے میں کہتا وہ حکمہ کو کندھوں سے تھام کر اپنے سینے سے اوپر اُٹھاتا ہوا خود بھی سیدھا ہو بیٹھا..
جوں ہی اُس نے حکمہ کا چہرہ اپنی آنکھوں کے سامنے کیا جو آنسوؤں سے تر تھا، ناک سرخ رنگ اور گُلابی ہونٹ کے وسط میں خون کی ایک ننھی سی بوند چمک رہی تھی..

"میری دوست کی قسمت میری جیسی کیوں نہیں.. وہ کیوں اتنی مشکل میں ہے.. اُس کو کیوں نہیں ملاء محبت کرنے والا شریکِ حیات جب کہ وہ لڑکی صرف اور صرف چاہے جانے کے لیے بنی ہے.. کیوں ہے میری فرشتے اتنی مشکل میں..."
بہت دیر سے قید اندر ایک غبار تھا جو آتش فشاں کی صورت ابل پڑا.. وہ نہ جانے کب سے دل کو دلاسہ دیتی خوشی کی خبر سامنے آنے پر رب سے دعائیں کرتی سب ٹھیک ہو جانے کا ورد پڑھ رہی تھی مگر سہراب کی قربت میں جیسے وہ پناہ اُس کو ملی تھی کہ وہ پھوٹ پھوٹ کر روتے ہوئے اندر کا غبار زائل کر کے پر سکون ہو جاتی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"پہلے مجھے یہ بتاؤ کہ یہ میں نے کیا ہے؟؟"
حکمہ کے ہونٹ پر لگی خون کی بوند کو انگوٹھے سے صاف کرتے ہوئے سہراب نے سنجیدگی سے استفسار کیا.. حکمہ نے ہچکیوں کے درمیان سر نفی میں ہلایا تھا..
"تو تم نے کیا ہے یہ.. آئندہ نہیں کرنا ورنہ میں بہت سختی سے پیش آؤں گا.. اب میری بات کان کھول کر سنو.."
حکمہ کے گالوں سے آنسو چنتے ہوئے سہراب نے نہایت سنجیدہ لہجے میں کہا کہ حکمہ کی سسکیوں کی رفتار میں خود بخود کمی در آئی..

Posted On Kitab Nagri

"ضروری نہیں کہ ہر ایک کی زندگی ایک جیسی ہو وہ آزمائشیں جو تمہاری زندگی میں آئیں تمہاری دوست کی زندگی میں نہیں آئیں سو یہ نہ کہو کہ تمہاری دوست نے ہی سب سہا.. دنیا میں آئے ہیں تو امتحان تو دے کر ہی جائیں گے ناں میری جان.. اس دنیا کو ہم نے ایک آرام طلب جگہ سمجھ لیا ہے، اپنے گھروں، رہن سہن کے طریقے کار کو ہر ممکن کوشش کر کے پر سکون بنا لیا مگر یہ اس دنیا کو قائم کرنے کا مقصد نہیں بدل سکتا.. انسان کو یہاں سزا کاٹنے ہی بھیجا تھا اللہ نے.."

سہراب مسلسل اُس کے گالوں پر اُنگلیوں کی پشت سہلاتا نرمی سے اُس کو سمجھا رہا تھا..

"وہ تو ٹھیک ہے سہراب.. لیکن فرشتے محبت پر یقین رکھتی تھی تو محبت ہی کیوں اُس کے لئے ہر بار آزمائش بنی؟؟ کیوں نہیں ملا اُس کو ایک محبت کرنے والا جیون ساتھی؟؟"

حکمہ نے روہانسی لہجے میں آنسو پیتے ہوئے کہا سہراب کو وہ بے حد پیاری لگی تھی اس وقت..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تمہارے پہلے سوال کا جواب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ انسان کو ہمیشہ اُس ہی چیز پر آزماتے ہیں جو اُس کو سب سے زیادہ پیاری یا آہم ہو اپنے کہے کی مثال میں تمہیں دینی اعتبار سے اس لئے نہیں دونگا کیونکہ تم مجھ سے زیادہ ان معاملات میں دانش مند ہو.. فرشتے کے لیے محبت زیادہ اہم تھی سو اُس کی آزمائش محبت سے کی گئی تمہارے لیے عزت زیادہ اہم تھی تمہیں عزت پر آزمایا.."

Posted On Kitab Nagri

اُس کا ایک ایک حرف سچ پر مبنی تھا واقعی یہ سچ ہی تو تھا کہ حکمہ نے بھی عزت کو ہر چیز پر ترجیح دی تبھی اللہ نے اُس کی عزت پر ہی اُس کو آزمایا تھا ایک بار سہراب کی آفر پر تو ایک بار اغواء ہونے پر..

"میرا دوسرا سوال.."

آنسو پونچھ کر ناک سکیڑتے ہوئے اُس نے سہراب کو دیکھا.. رونے والا انداز ہنوز برقرار تھا.. سہراب نے اُس کا گال چومنے کے بعد حکمہ کو احتیاط سے اُٹھا کر اُسکی سیٹ پر بیٹھایا...

"تمہارے دوسرے سوال کا جواب میں تمہیں دکھاؤں گا..."

مسکراتے لہجے میں کہتے ہوئے سہراب نے حکمہ کے گرد سیٹ بیلٹ باندھی جس کے بعد وہ گاڑی اسٹارٹ کرتا ہلکی رفتار سے آگے بڑھا گیا..

ہارون کے گھر کے آخر میں لا کر اُس نے گاڑی روکی تھی اس طرح کے گھر کے دائیں جانب چلنے والی سڑک کا اگلا کنارہ تھا وہ..

"وہ دیکھو..."

سہراب نے آنکھوں کے اشارے سے حکمہ کو ان کے روم کے نیچے سڑک کنارے کھڑی سیاہ Austin Martin کی طرف متوجہ کروایا جس کی چمک اُس پر لدی برف کے سبب ماند پڑ چکی تھی..

"فردان بھائی کی گاڑی ہے یہ تو...اور یہ تو فردان بھائی ہی ہیں..."

Posted On Kitab Nagri

گاڑی کے بونٹ سے ٹیک لگائے کھڑا شخص جو سر اونچا کئے نگاہیں فرشتے کے روم کی کھڑکی پر اس سردی میں جمائے کھڑا کوئی اور نہیں فردان مصطفیٰ ہی تھا..

"ہمیں اندر فردان کے جانے کے بعد ایک گھنٹہ تو ہوا ہی ہو گا اور یہاں پندرہ سے بیس منٹ.. وہ شخص تب سے اب تک وہاں ہی کھڑا ہے.. اور غیر معینہ مدت کے لئے کھڑا رہے گا.."

سہراب نے دوست کی طرف دیکھتے ہوئے مدھم لہجے میں کہا..

"لیکن کیوں اس طرح تو یہ بیمار ہو جائیں گے.. آپ روکیں ناں فردان بھائی کو.."

حکمہ نے اُس کو دیکھ کر فکر مندی سے کہا یہ سب کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا اُسے..

"نہیں روک سکتا کیوں کہ یہ سزا اُس نے خود اپنے لئے منتخب کی.. جب تک تمہاری دوست راضی نہیں ہو جائے گی وہ یہاں ہی کھڑا رہے گا ایسے ہی.. اب تم فیصلہ کر لو کہ آیا کہ وہ محبت کرتا ہے فرشتے یوسف سے یا نہیں..."

گاڑی اسٹارٹ کر کے آگے بڑھاتے ہوئے اُس نے سپاٹ لہجے میں کہا.. اپنے دوست کے ساتھ ہوتا سلوک اُس کو پسند تو ہر گز نہیں آیا مگر غلطیاں تو کی تھی اُس نے جن کو سدھارنا فرض تھا فردان پر..

"آپ دونوں دوست کتنے جنونی ہیں.. کچھ بھی کر سکتے ہیں آپ لوگ محبت کے لئے.."

گاڑی میں بہت دیر تک خاموشی رہی لیکن اُس خاموشی کو حکمہ کی پر مسرت آواز نے توڑا تھا.. ڈرائیو کرتا سہراب اُس کی طرف دیکھتے ہوئے ہولے سے مسکرا دیا..

Posted On Kitab Nagri

"توآپ کو یقین آگیا میرے دوست کی اپنی دوست کے لئے محبت پر.. "

سہراب نے مسکراتے لہجے میں سوال کیا..

"ظاہر سی بات ہے سہراب کون کرتا ہے اس طرح بے مقصد.. لیکن ٹھیک ہے اتنی کڑی سزا بھی اب وہ کوئی بھی غلطی کرنے سے پہلے یاد رکھے گے سردی میں فرشتے کو منانا.."

حکمہ نے ونڈ سکرین پر دیکھتے ہوئے پر سوچ انداز میں کہا مگر برف باری کی رفتار دیکھ کر اُس کو فردان کے لیے بہت دکھ بھی ہوا تھا..

"کتنی ظالم ہو یار تم جانم.. صحیح ہی کہا ہے کسی نے زندگی بڑی ظالم شئے ہے.."

سہراب نے حکمہ کی طرف دیکھتے ہوئے حیرت اور مصنوعی دکھ سے کہا جس پر اُس کی مدھم ہنسی کار کی پر سکون فضا میں جلترنگ بکھیر گئی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بس بھی کریں آپ تو سہراب.. اچھا پنٹ ہاوس چلیں؟؟ اور سہراب گڈ نیوز آپ مت بتائے گا فردان بھائی کو فرشتے خود بتادے گی.."

حکمہ نے اُس کی طرف دیکھ کر معصومیت سے سوال کیا جس پر سہراب نے اُس کی گود میں رکھے ہاتھ کو اُٹھا کر ڈرائیونگ کے دوران ہی اپنے ہونٹوں سے لگالیا تھا کہ حکمہ اس والہانہ انداز پر خود ہی میں سمٹ گئی..

"جو حکم حسین زندگی..."

Posted On Kitab Nagri

اُس کا ہاتھ تھام کر دل کے مقام پر رکھتے ہوئے وہ مبہم مسکراہٹ لبوں پر سجائے ایک ہاتھ سے سٹیرنگ وہیل سنبھالے کار ڈرائیو کر رہا تھا..

وہ اس مکمل منظر کو دیکھتی ہوئی دل ہی دل میں بالائے اتارتی یوں ہی تا عمر اس پیارے شخص کی ہمسفری قائم رہنے کی چپکے سے دعا کر گئی.. یادداشت کے پنوں پر اچانک وہ منظر لہر گیا کہ جب اُس نے سہراب کو کہا تھا کہ اُس میں سفر ساتھ مکمل کرنے کی صلاحیت نہیں مگر اب وہ ہی حکمہ تھی اُس کے برابر بیٹھی ہوئی جو دل و جان سے اس بات کی گواہ تھی کہ سہراب جیسا مکمل ہمسفر کوئی نہیں اور اس خوبصورت مرحلے تک وہ خود اپنے آپ کو منوا کر لیا تھا..

...

سردی، برف باری یہاں تک کہ یخ بستہ ہوائیں بھی فردان کا حوصلہ نہ پست کر سکیں..وہ اُس جگہ دوپہر کی مدھم روشنی میں کھڑا ہوا تھا اور اس وقت آسمان پر چار سو سیاہ گہرا رنگ پھیل چکا تھا..وقت گزرنے کا احساس اُس کو جب ہوا جب اچانک سگریٹ پیتے پیتے سر چکرانے لگا تھا اُس کا...

سگریٹ زمین پر پھینک کر پیر کے نیچے کچلتے ہوئے اُس نے چہرے پر ماسک درست کیا.. زیادہ دیر تک یہاں کھڑے رہنے کے لیے سردی سے بچاؤ ضروری تھا، اچھے سے اپنی ناک ڈھک کر سر پر ٹوپا ٹھیک کرتے ہوئے وہ

Posted On Kitab Nagri

گاڑی کے اندر جا بیٹھا.. سات گھنٹے بعد بیٹھنے سے جسم کی ہڈیوں نے اکڑتے ہوئے چٹخنے کی آواز پیدا کی تھی جن کو سن کر وہ مبہم سا مسکرا دیا..

"اتنی جلدی شور کر دیا ہے انہوں نے.. ٹائم کیا ہو رہا ہو گا ویسے ابھی.."
خود کلامی کرتے اُس نے ڈیش بورڈ کے اندر پڑا اپنا موبائل نکالا جس کو ان کرتے ساتھ ہی ماریہ کی طرف سے کالز لائن سے سکرین پر جگمگانے لگیں اور گھڑی رات کے دس کا ٹائم دکھا رہی تھی.. ٹائم دیکھ کر فردان کو احساس ہوا کہ آخری بار کھانے کے نام پر کافی کے ساتھ بیگل اس نے چوبیس گھنٹے پہلے کھایا تھا.. اور جب سے اب تک سگریٹ کے ساتھ غصہ پی کر وقت گزار رہے تھے اپنا موصوف..

ایکسٹریم مینٹل اور فزیکل ٹریننگز کی بدولت ہی تھا یہ سب کہ وہاں شدید سردی میں گزرا وقت تک اُس کو پتا نہ چل سکا ورنہ کوئی عام انسان ہوتا تو Hypothermia (ایسی حالت جس میں انسان شدید سردی کے باعث مر جائے) سے ہی مر جاتا بھوک، پیاس اور تھکن تو بعد میں آنی تھی....

"چوبیس گھنٹوں سے تم سگریٹ پر چل رہے ہو واہ ڈین نائٹ.. Impressive.. اگر ماما کو پتا چل گیا تو میں گیا کام سے.. کال کروں گا تو جھوٹ ظاہر سی بات ہے کہ پکڑا جائے گا میرا سو میسج ہی کر دیتا ہوں پھر اسٹاربکس چلا جاؤں گا کافی ہی پی لوں تھوڑی... ہاں یہ ٹھیک ہے.."

Posted On Kitab Nagri

خودسب پلان کرکے اُس نے موبائل اٹھایا اور ماریہ کے نام ایک عدد خیریت کا میسج لکھ کر بھیجنے کے بعد وہ کار اسٹارٹ کرتا ریورس کرتے ہوئے اسٹاربکس جانے والی سڑک پر موڑ گیا..ریڈ چمکتی ہیڈلائٹس دھند میں عجیب سا تاثر دیتی زن سے غائب ہوئی تھیں..

...

رات کے دس سے گیارہ کے درمیان کسی پہر اُس کی آنکھ کھُلی تو خود کو اپنے نرم گرم بستر میں تکیوں کے درمیان پایا، کمرے میں ملگجی روشنی نائٹ بلب کے باعث تھی..

بھاری ہوتا سر ہاتھوں میں تھام کر فرشتے بیڈ پر اٹھ بیٹھی..اعصاب اس قدر پرشکن تھے کہ اُس کو یہ سوچنے سمجھنے میں بھی وقت لگا کہ اس لمحے وہ کہاں ہے..ماتھا رگڑتے ہوئے کمرے میں رقص کرتی خاموشی کو وہ بیٹھی محسوس کرتی رہی کہ اچانک یادداشت واپس آنے لگی تبھی ہلکے ہلکے یاد آیا کہ بے ہوش ہونے سے پہلے اس کمرے میں کیا ہوا تھا..

"چند گھنٹے..چند دن..یا مہینے اور سال، تم مجھے اپنا منتظر پاؤ گی..اپنے کمرے کے اس پردے کو ہٹا کر مجھے دیکھنا، میں نیچے انتظار کرتا ہوں گا تمہارا اپنی آخری سانس تک.."

Posted On Kitab Nagri

فردان کے لفظ جوں ہی دماغ کے کورے کاغذ پر تحریر ہوئے وہ کانپتے ہاتھوں سے بمشکل خود پر سے کمفرٹر ہٹاتی ہوئی بیڈ سے اُتر کھڑی ہوئی.. دل نے اچانک عجب لے پر دھڑکنا شروع کر دیا..

جس ہمت و حوصلے سے اُس نے فردان کو کیا خود کو بھی دوری کی کٹھن سزا سنائی تھی یہ وہ خود ہی جانتی تھی کہ اُس کے بغیر دل بُجھ سا جو جاتا تھا اوپر سے فردان کے لفظ اُس کی باتیں، وہ حالت فرشتے کا دل جیسے کٹنے لگا اُس کی فکر میں..

پیر بے ساختہ لڑکھڑائے سہارے کے لیے اُس نے فوراً بیڈ کا سرہانہ تھاما تھا..

"یا اللہ اتنی نیند کیوں آ رہی ہے مجھے.."

فرشتے چکراتا سر ہاتھوں میں تھامے پیر گھس گھس کر چلتی ہوئی کھڑکی تک آئی.. اُس کو بالکل اندازہ نہ تھا اس بات کا کہ ایک نئی زندگی اُس کے وجود میں اب سانس لے رہی ہے..

پردہ ہٹا کر نیچے دیکھا تو سڑک بالکل خالی پڑی فرشتے کو منہ چڑھا رہی تھی.. بے اختیار اُس کا طنزیہ قہقہہ کمرے کی خاموش فضا میں گونجا جیسے وہ اپنی ہی ذات کا تمسخر بنا رہی ہو.. دماغ نے دل کو ڈھیر ساری ملامتی باتوں سے نوازا..

"تم جیسے لوگ اپنے سکون کو لات مارے میرے لئے.. ہونہہ میں اتنی خوش قسمت کہاں ہوں فردان مصطفیٰ.. باتیں تھیں وہ.. محض باتیں.."

فرشتے تلخی سے سوچتی ہوئی کھڑکی سے ہٹ گئی کہ اس ہی پل دبیز پردوں پر باہر سے آتی گاڑی کی ہیڈ لائٹس سے آتی روشنی چھن کر آئی اور معدوم ہو گئی..

Posted On Kitab Nagri

"کہیں اب تو نہیں آگیا وہ؟؟"

دل کے اندر ایک معصوم سی خواہش نے انگڑائی لی جسم پر جیسے کسی نے نئی روح پھونک دی.. فرشتے فوراً پردے کی جانب پلٹی..

"کیوں ہو آخر تم اتنی خوش فہم فرشتے.. دیکھ کر بھی انجان ہو، وہ کیوں آئے گا بھلا محبت تم سے نہیں تمہارے وجود سے کرتا ہے وہ،اور وجود سے محبت کرنے والے حسین خواب دکھانے کے علاوہ کچھ نہیں کرتے، فرشتے یوسف اس دل کو سمجھاؤ یہ مزید ذلیل کروانے کا ارادہ رکھتا ہے تمہیں.."

دماغ سے آتی آواز نے گویا اُس پر شرمندگی کا ٹھنڈا ٹھار پانی پھینکا.. آنسو پی کر ہونٹ بے دردی سے زخمی کرتی وہ بیڈ پر واپس آبیٹھی اس بات سے مکمل بے خبر کے دماغ نے غلط بھڑکایا ہے اور دل نے سو فیصد سچ کہا تھا اس بار..

"ہونہہ بے وقوف ہی رہنا تم ہمیشہ فرشتے.."

تلخی سے سوچتے وہ کمفرٹر کے اندر گھس گئی کہ اچانک اُس کی نظر سائیڈ ٹیبل پر رکھیں میڈیسنز اور پھلوں کی باسکٹ پر پڑی..

"کیا کسی بیمار کا بیڈ ہے یہ عجیب.. ایسے پھل رکھ دیے ہیں.."

Posted On Kitab Nagri

فرشتے نے نہایت بدمزہ ہوتے ہوئے کہا اور کمفرٹر خود پر ڈالتی وہ اپنی قسمت پر ماتم کناں آنکھیں موند گئی.. مکمل لاعلم اس بات سے کے جس گاڑی کو نظر انداز کر کے آئی ہے اُس کا مالک وہ شخص نیچے ٹانگ پر ٹانگ جمائے کافی پیتے ہوئے اُس ہی کا منتظر بے تاب نگاہیں اُس کی کھڑکی پر جمائے کھڑا ہے..

...

I want you to know that I'm never leaving

Cause I'm Mrs. Snow, 'til death we'll be freezing'

Yeah, you are my home, my home for all seasons

So come on, let's go

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Let's go below zero and hide from the sun

I love you forever where we'll have some fun

Yes, let's hit the North Pole and live happily

Please don't cry no tears now, it's Christmas, baby

My snowman and me

Posted On Kitab Nagri

My snowman and me

Baby

Snowman Song by Sia-

دوبارہ اُس کی آنکھ پردوں سے چھن کر آتی مدھم روشنی کے باعث کھلی اور شاید نیند بھی پوری ہو گئی تھی، بیڈ پر اٹھ کر ہاتھ ہوا میں بلند کرتے ہوئے فرشتے نے ایک بھرپور انگڑائی لی جسم سے ساری تھکاوٹ اور سستی زائل کرتے وہ سائیڈ ٹیبل پر رکھا لیمپ روشن کر کے کمفرٹر سے باہر نکل آئی ہیٹر چلنے کے باوجود بھی کمرے میں ہلکی خنکی تھی..

"اس بار تو ریکارڈ توڑ سردی ہوئی ہے، اچھا ہی ہوا فردان اپنی بات کے پکے نہ ٹھہرے ورنہ تو بیمار پڑ جاتے بری طرح.."

اتنا سب ہو جانے کے باوجود بھی اُس کو فردان کی فکر تھی وہ خود ہی اپنے حال پر پژمردگی سے ہنس دی..

"آہ کیا کروں میری محبت نہیں کم ہو پا رہی اُس ہرجائی سے.."

فرشتے نے افسردگی سے سوچا بلا اختیار دل بھر آیا تھا..

"کاش تم اپنی شخصیت جیسے ہوتے اندر سے بھی.. حسین.."

Posted On Kitab Nagri

فرشتے نے اپنی پنک ڈریسنگ ٹیبل میں نسب آئینے کے سامنے کھڑے ہوتے ہوئے خود کلامی کی.. سامنے نظر آتے اپنے عکس کو دیکھ کر اُس کی آنکھوں کے آگے وہ منظر لہرا گیا جب ان دونوں نے اپنی شادی پر کپل ڈانس کیا تھا..

وڈہاوس میں وہ اُس کا فرشتے کے لئے اسٹیک بنانا، ہسپتال کی پارکنگ میں بیٹھ کر غم بانٹنا، اُس کے کمرے میں بیڈ پر بیٹھے اُس کا ماڈل تعمیر کرنا، ماسکو جانے سے پہلے وہ وعدے اور پیمانے یا کل کہا ہوا وہ آخری جملہ فرشتے یاد کرتی تو دل بند ہونے لگتا وہ کیسے یقین کر لیتی کہ وہ شخص اس سے محبت نہیں کر سکتا. فرشتے کے سوکھتے حلق میں کانٹے چبھنے لگے..

"یا میرے خالق!! مجھے ستر ماؤں سے زیادہ چاہنے والے اس درد میں کمی کر دے میرے مالک.."

فرشتے باآواز بلند کہتی ہوئی ڈریسنگ ٹیبل کا کنارہ ہاتھوں میں تھامے سر جھکائے پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی اُس کے ہر انداز سے اذیت واضح چھلک رہی تھی.. فرشتے آج ایک آخری بار جی بھر کر رو لینا چاہتی تھی اور شاید اُس کا رب بھی اس ہی کا خواہ تھا..

جب رو رو کر وہ بالکل تھک گئی کہ جسم میں اب توانائی بھی نہ بچی تھی مزید آنسو بہانے کی تو ہاتھ کی پشت سے آنسو صاف کرتی وہ الماری کھول کر ڈریس منتخب کرتی باتھ روم میں جا بند ہوئی.. تھکن اُتارنے کے خاطر تیس منٹ تک گرم پانی برساتے شاور کے نیچے کھڑے رہنے سے طبیعت کا بوجھل پن واقعی کافی حد تک ماند پڑ گیا تھا..

Posted On Kitab Nagri

وہ باتھ روم سے باہر نکلی تو اب کافی پر سکون اور نکھری نکھری نظر آ رہی تھی.. سکن سویٹر کے اوپر اون سے بنے نہایت نرم اور گرم cardigan سویٹر میں ملبوس جو لائٹ پرپل رنگ کا تھا اور اُس کے گھٹنوں سے زرا اوپر تک آ رہا تھا.. سویٹر کے اوپر اون ہی کی کڑھائی سے جگہ جگہ رنگ برنگے پھول بنے ہوئے تھے.. فرشتے نے سویٹر کے بٹن آگے سے بند کرتے ہوئے اوپر کے دو بٹن کھلے چھوڑ دیے اس طرح کے اُس کی دودھیا گردن اور خوبصورت بیوٹی بونز نمایاں تھیں.. لائٹ بلو لوز فٹ جینس کے پائنچے فولڈ کرتی وہ بیڈ پر آ بیٹھی تا کہ پیروں پر لوشن لگا کر سوکس پہن سکے جو باتھ روم سے اپنے ساتھ لائی تھی..

"یار بہت بھوک لگ رہی ہے بال سکھا کر نیچے جاؤں گی کچھ کھانے.."

فرشتے نے سوکس پہنے اور ڈریسنگ ٹیبل کی لائٹس ان کرتی اُس کے سامنے آ کھڑی ہوئی.. بال بلو ڈرائے کرنے کے بعد کنگھی کر کے اُس نے کمر پر کھلے چھوڑ دیے.. آئینے میں نظر آتا اپنا عکس دیکھ کر وہ افسردگی سے مسکرا دی..

"کیا فائدہ اس خوبصورتی کا جب سراہنے والا ہی پاس نہیں.."

زرا زرا سی بات پر اُس کو فردان کی یاد ستا رہی تھی حد تو یہ کہ اپنا اس وقت حسین نظر آنا بھی اُس کو ڈین نائٹ کی یاد مبتلا کر گیا..

"اُس نے تو شادی کا تحفہ تک نہیں دیا کوئی مجھے آج تک.. ہو نہہ میں کونسا مر رہی ہوں میری آپی اور بھائی نے تو دیا تھا ناں.."

Posted On Kitab Nagri

فرشتے نے منہ بسور کر سوچتے ہوئے دل جلے انداز میں کہا، شکر ہے کوئی تو ایسا سر امیرے ہاتھ لگا جس سے میں اُس کو برا بھلا کہوں اُس نے سوچا تھا..

ہاتھ بڑھا کر اپنے جیولری باکس میں سے ایک نگ کے چھوٹے چھوٹے ڈائمنڈ کے آوازے کانوں میں پہن کر اُس نے خود کو اور نکھار لیا..

"صدقے جاؤں تمہیں کیا ضرورت کسی اور کی تم خود بھی اپنی تعریف کر سکتی ہو.. شہزادی لگ رہی ہو بالکل شہزادی.."

اپنے عکس کو دیکھ کر خود ہی کو فلائنگ کس دیتے ہوئے وہ چہک کر کہہ رہی تھی..

"کوئی نیک لیس مل جاتا تو مزہ ہی آجاتا لیکن چلو خیر ہے نیک لیس کو دفعہ کراتے ہیں.. تھوڑا میک اپ کر لوں.."

فرشتے نے ہاتھ بڑھا کر لپ ٹنٹ اُٹھایا اور قدرتی گلابی رخسار اور ہونٹوں کو مزید گلابی کرتے ہوئے اُس کا اب ارادہ ہائی لائٹر لگانے کا تھا..

"آہاں رہنے دیتی ہوں میں ویسے ہی آج کچھ زیادہ ہی چمک رہی ہوں، کہیں اور ہی نہ لگنے لگوں یہ لگا کر.."

فرشتے نے ہاتھ واپس کھینچ کر اپنی تیاری پر نظر ڈالی..

"فائدہ کیا.. کہاں ہے وہ جو دیکھ کر تعریف کرے.."

دل نے کہا..

Posted On Kitab Nagri

"مجھے نہیں ضرورت میں اپنے لئے تیار ہوئی ہوں.."

دماغ نے فوراً ٹانگ اڑائی جس پر وہ منہ بسور کر ایک آخری تنقیدی نظر خود پر ڈالتے ہوئے دروازے کی طرف بڑھنے ہی لگی تھی کہ موبائل فون کی گھنٹی بجی..

"اوہاں زرا موبائل تو چیک کروں.."

فرشتے واپس اپنی سائیڈ ٹیبل کی جانب بڑھ گئی جہاں فروٹس تبدیل ہو چکے تھے جن کے برابر میں سفید لفافہ بھی رکھا نظر آیا اُس کو.. موبائل کے بجائے اس نے لفافہ اپنے ہاتھ میں تھام لیا..

"یہ کیا ہے...؟؟"

فرشتے نے لفافہ ہاتھ میں تھام کر اُس کو اُلٹ پلٹ کر دیکھا.. دیکھنے سے ہسپتال کی رپورٹس لگ رہیں تھیں جن پر ہارون بھائی کے ہسپتال کا اسٹیمپ بھی تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یہ کس کی رپورٹس ہو سکتی ہیں؟؟"

فرشتے پر سوچ انداز میں کہتی اپنی ہی رپورٹ جو کہ سفید لفافے میں چھپی تھی اُس کو کھولنے لگی... صبح یہ رپورٹس آمنہ اُس کے روم میں رکھ کے گئی تھیں..

"یہ.. یہ... نہ... نہیں ہو سکتا.."

جوں ہی اُس نے رپورٹس کھول کر سامنے کرتے ہوئے اُس پر اپنا نام دیکھ کر جلدی سے نیچے پڑھا تو وہاں پر گنینسی ریزلٹ positive دیکھ کر فرشتے کے لبوں سے بے یقین سرگوشی برآمد ہوئی..

Posted On Kitab Nagri

"میں ماں...کیسے..."

اچانک سے بے پناہ خوشی بھی ہوئی مگر تلخ حقیقت یاد کر کے سانس بھی جیسے تھم سی گئی تھی...

"تازہ...تازہ ہوا...چاہیے"

فرشتے نے ہاتھ میں تھامی رپورٹ واپس سائیڈ ٹیبل پر رکھی اور اپنے کمرے کی کھڑکی پر پہنچ کر پردہ سائیڈ پر کھسکاتے ہوئے وہ شیشے سے ماتھا ٹکاتی آنکھیں موندے سانسیں لینے لگی..اتنی ہمت بھی نہ تھی کہ ہاتھ بڑھا کر کھڑکی کا شیشہ ہی کھول لے..

کار کے بونٹ سے ٹیک لگائے کھڑا کافی پیتا فردان جس کو ہرگز یہ امید نہ تھی کہ وہ اچانک یوں چوبیس گھنٹوں بعد سامنے ہو گی یک تک بنا پلکیں جھپکائے سر اُٹھائے کھڑا اُس کو دیکھتا رہا..وہ دل ہی دل میں شکر کرنے لگا کہ اسٹار بکس میں زیادہ ٹائم برباد نہ کیا اپنا ورنہ اس حسین نظارے سے محروم ہو جاتا وہ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اُس نے رات یوں ہی کبھی گاڑی کے اندر تو کبھی گاڑی کے باہر فرشتے کا انتظار کر کے گزاری تھی اور کل رات اسٹار بکس جانے کے بعد وہ ابھی پندرہ منٹ کے لئے یہاں سے ہٹا تھا تاکہ فریش ہو کر ایک بار پھر کافی پی سکے..

وہاں بیٹھ کر کافی پینے کا ترک کیا گیا ارادہ یاد کر کے وہ خود ہی کو سرہائے بنا نہ رہ سکا نہیں تو چوبیس گھنٹوں بعد بھی وہ اُس کا چہرہ دیکھ نہ پاتا..

Posted On Kitab Nagri

فرشتے آنکھیں موندے گہری سانسیں لے رہی تھی کچھ لمحے اس ہی عمل میں گزار دیے جب اُس کو ایسا لگا کہ وہ کسی کی پر حدت نظروں کے مسلسل حصار میں ہے، فرشتے نے جھٹ سے آنکھیں کھولیں اور کھڑکی سے پیچھے دور ہوئی تو حیرت کا شدید جھٹکا لگا تھا سامنے نظر آتا منظر دیکھ کر اُس کو..

"یہ..یہ...یہاں..."

ان دونوں کی نظروں کا بے اختیار تصادم ہوا.. سنہری آنکھوں میں جہاں حیرت تھی تو دوسری طرف نیلی آنکھیں بے تاب..ان دونوں کی آنکھوں میں درج تحریر وہ دونوں فاصلہ ہونے کے باوجود بھی پڑھ سکتے..

"سلام..."

فردان نے اپنے مخصوص انداز میں مدھم آواز میں سلام کیا اور اُس کو دیکھ کر ہاتھ ہلایا، فرشتے جو حیرت کے سمندر میں غوطہ زن تھی فردان کے ملنے پر حقیقت کی دنیا میں واپس لوٹی اگلی ہی ساعت پردہ بند کر گئی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نیچے کھڑا فردان جو اتنی دیر بعد ترسی ہوئی نگاہوں کو سیراب کر رہا تھا اُس کے یوں اچانک پردہ بند کرنے پر ڈھیروں پانی اُس پر آ گرا آدھا بھرا کافی کا پیپر مگ طیش میں مبتلا ہوتے اُس نے زمین کے سپرد کر دیا تھا..

Control.. CONTROL.. Fardan.. Don't let anger ruin things "

"...for you

Posted On Kitab Nagri

اُس نے سرد ہوا لمبی سانس کی صورت سینے میں اتارتے ہوئے خود کو اعتدال میں رکھنے کی سعی کی ایک ذرا سی غلطی کے باعث وہ سب کچھ برباد نہیں کرنا چاہتا تھا..

"کیا... کیا یہ خواب ہے؟؟ وہ.. وہ وہاں کیا کل سے... اتنی سردی میں.. برف باری میں.."
فرشتے کی بے یقین دھیمی آواز کمرے میں گونجی، وہ سینے پر ہاتھ رکھے کھڑکی سے ٹیک لگائے گہری سانسیں لینے لگی تا کہ اپنا بگڑتا تناسب اور بے ہنگم دھڑکنیں قابو کر سکے.. جب حالت کچھ نارمل ہوئی تو اُس نے فوراً مڑ کر کھڑکی کھولی تیز ہوا کا ٹھنڈا ٹھار جھونکا کمرے میں داخل ہوا تھا..

فردان جو مسلسل کسی شکاری کی طرح کھڑکی پر نظر جمائے کھڑا تھا کھڑکی کھلنے مگر اُس کو سامنے نہ دیکھنے پر فوراً اوپر چڑھنے کے لیے آگے بڑھا لیکن کچھ سوچ کر وہیں اپنی جگہ تھم گیا جیکٹ کی جیب سے موبائل نکالتے ہوئے پر سوچ نظریں اُس کی سکرین پر جمائے ایک نظر کھڑکی کو دیکھنے کے بعد اُس نے میسج ٹائپ کر کے فرشتے کے نمبر پر بھیجا..

"اُفف.. میں ڈر گئی.."
خاموش کمرا جس میں محض اُس کی بے ہنگم سانسوں کا شور برپا تھا اچانک فون کی بیپ پر فرشتے بوکھلا کر بیڈ کی جانب پلٹی جہاں فون پڑا چمکتا نظر آیا اُسے.. آگے بڑھ کر اُس نے فوراً موبائل فون اپنے ہاتھ میں تھاما اور اُس کی بھیجی ہوئی تحریر جلدی جلدی پڑھنے لگی..

Posted On Kitab Nagri

"اگر تم اجازت دو تو میں اوپر آؤں؟؟ پوچھ اس لئے رہا ہوں کہ تمہاری رضا کے بغیر کوئی کام نہیں کرنا چاہتا میں اب.."

ایک ہی میسج نہ جانے کتنی مرتبہ پڑھ چکی تھی وہ آنکھوں میں حیرت اور خوشی کے ملے جلے تاثرات لئے..

"یہ میرے فردان ہیں؟؟ یا اللہ میں کوئی خواب شاب تو نہیں دیکھ رہی؟؟ مارو مجھے.. فرشتے چونٹی نوچو خود کو.."

فرشتے نے خود ہی اپنے آپ کو چونٹی نوچی..

"آئی.. آئی... سچ ہے.. (وہ اگلے پل فون پر کچھ ٹائپ کرنے لگی).. ہائے جلدی آئیں اوپر.."

فرشتے نے ہاتھ رگڑ کر خوشی کو قابو میں رکھتے ہوئے خود کلامی کی.. ساتھ ہی وہ کمرے میں دبے پاؤں یہاں سے وہاں ٹہلنے لگی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"جلدی آئیں اس سے پہلے میں یہاں بے ہوش پڑی ہوں.."

فرشتے کا بھیجا ہوا میسج پڑھ کر اُس کے ہونٹوں پر گہری مسکراہٹ نمودار ہوئی، آنکھیں جن کی چمک معدوم ہو گئی تھیں پچھلے چوبیس گھنٹوں سے پھر اپنی پوری آب و تاب سے چمکنے لگیں..

"اس بار نہیں بھولوں گا.."

فردان آگے بڑھنے سے پہلے واپس گاڑی کی طرف بڑھتا اندر ڈیش بورڈ سے ایک مخملی اور کرسٹل سے بنا باکس نکال کر جیکٹ کی جیب میں ڈال گیا.. فاتحانہ مسکراہٹ ہونٹوں پر سجائے وہ بذریعہ پائپ اوپر چڑھنے لگا..

Posted On Kitab Nagri

اپنی پشت پر ہوتی آوازوں کو سن کر وہ جوں ہی پلٹی تو اُس کا سرخ سفید ہاتھ پردوں کے اُس پار سے کھڑکی کی ریلنگ پر رکھا نظر آیا اُسے.. فرشتے نے فوراً ہاتھ میں تھامی ٹیسٹ رپورٹس اور موبائل اپنے کمفرٹر کے نیچے چھُپا دیا وہ فوراً ہی اس خبر سے اُس کو آگاہ نہیں کرنا چاہتی تھی سو وہ چہرہ موڑ کر بیڈ پہ بیٹھ گئی..

"کونسا ایسا شاہانہ پرفیوم ہوتا ہے سردی، گرمی ہر وقت ساتھ..."

فردان کے مخصوص ڈارک فانٹسی پرفیوم کی حواسوں پر سوار ہو جانے والی مہک جوں ہی اپنے ارد گرد حصار بناتی محسوس کی اُس نے تو گھبرا کر اپنی اُنگلیاں مڑوڑی، نہ جانے وہ کیوں آج اُس کی موجودگی میں اتنا کنفیوز ہو رہی تھی..

...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رات کے دس سے گیارہ کے درمیان کسی پہر اُس کی آنکھ کھُلی تو خود کو اپنے نرم گرم بستر میں تکیوں کے درمیان پایا، کمرے میں ملگجی روشنی نائٹ بلب کے باعث تھی..

بھاری ہوتا سر ہاتھوں میں تھام کر فرشتے بیڈ پر اٹھ بیٹھی.. اعصاب اس قدر پرشکن تھے کہ اُس کو یہ سوچنے سمجھنے میں بھی وقت لگا کہ اس لمحے وہ کہاں ہے.. ماتھا رگڑتے ہوئے کمرے میں رقص کرتی خاموشی کو وہ بیٹھی محسوس

Posted On Kitab Nagri

کرتی رہی کہ اچانک یادداشت واپس آنے لگی تبھی ہلکے ہلکے یاد آیا کہ بے ہوش ہونے سے پہلے اس کمرے میں کیا ہوا تھا..

"چند گھنٹے..چند دن..یا مہینے اور سال، تم مجھے اپنا منتظر پاؤ گی..اپنے کمرے کے اس پردے کو ہٹا کر مجھے دیکھنا، میں نیچے انتظار کرتا رہوں گا تمہارا اپنی آخری سانس تک.."

فردان کے لفظ جوں ہی دماغ کے کورے کاغذ پر تحریر ہوئے وہ کانپتے ہاتھوں سے بمشکل خود پر سے کمفرٹر ہٹاتی ہوئی بیڈ سے اُتر کھڑی ہوئی..دل نے اچانک عجب لے پر دھڑکنا شروع کر دیا..

جس ہمت و حوصلے سے اُس نے فردان کو کیا خود کو بھی دوری کی کٹھن سزا سنائی تھی یہ وہ خود ہی جانتی تھی کہ اُس کے بغیر دل بُجھ سا جو جاتا تھا اوپر سے فردان کے لفظ اُس کی باتیں، وہ حالت فرشتے کا دل جیسے کٹنے لگا اُس کی فکر میں..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پیر بے ساختہ لڑکھڑائے سہارے کے لیے اُس نے فوراً بیڈ کا سرہانہ تھاما تھا..

"یا اللہ اتنی نیند کیوں آرہی ہے مجھے.."

فرشتے چکراتا سر ہاتھوں میں تھامے پیر گھس گھس کر چلتی ہوئی کھڑکی تک آئی..اُس کو بالکل اندازہ نہ تھا اس بات کا کہ ایک نئی زندگی اُس کے وجود میں اب سانس لے رہی ہے..

پردہ ہٹا کر نیچے دیکھا تو سڑک بالکل خالی پڑی فرشتے کو منہ چڑھا رہی تھی..بے اختیار اُس کا طنزیہ قہقہہ کمرے کی خاموش فضا میں گونجا جیسے وہ اپنی ہی ذات کا تمسخر بنا رہی ہو..دماغ نے دل کو ڈھیر ساری ملامتی باتوں سے نوازا..

Posted On Kitab Nagri

"تم جیسے لوگ اپنے سکون کو لات مارے میرے لئے.. ہونہہ میں اتنی خوش قسمت کہاں ہوں فردان مصطفیٰ.. باتیں تھیں وہ.. محض باتیں.."

فرشتے تلخی سے سوچتی ہوئی کھڑکی سے ہٹ گئی کہ اس ہی پل دبیز پردوں پر باہر سے آتی گاڑی کی ہیڈ لائٹس سے آتی روشنی چھن کر آئی اور معدوم ہو گئی..

"کہیں اب تو نہیں آگیا وہ؟؟"

دل کے اندر ایک معصوم سی خواہش نے انگڑائی لی جسم پر جیسے کسی نے نئی روح پھونک دی.. فرشتے فوراً پردے کی جانب پلٹی..

"کیوں ہو آخر تم اتنی خوش فہم فرشتے.. دیکھ کر بھی انجان ہو، وہ کیوں آئے گا بھلا محبت تم سے نہیں تمہارے وجود سے کرتا ہے وہ، اور وجود سے محبت کرنے والے حسین خواب دکھانے کے علاوہ کچھ نہیں کرتے، فرشتے یوسف اس دل کو سمجھاؤ یہ مزید ذلیل کروانے کا ارادہ رکھتا ہے تمہیں.."

دماغ سے آتی آواز نے گویا اُس پر شرمندگی کا ٹھنڈا ٹھار پانی پھینکا.. آنسو پی کر ہونٹ بے دردی سے زخمی کرتی وہ بیڈ پر واپس آبیٹھی اس بات سے مکمل بے خبر کے دماغ نے غلط بھڑکایا ہے اور دل نے سو فیصد سچ کہا تھا اس بار..

"ہونہہ بے وقوف ہی رہنا تم ہمیشہ فرشتے..."

Posted On Kitab Nagri

تلخی سے سوچتے وہ کفرٹر کے اندر گھس گئی کہ اچانک اُس کی نظر سائیڈ ٹیبل پر رکھیں میڈیسنز اور پھلوں کی باسکٹ پر پڑی..

"کیا کسی بیمار کا بیڈ ہے یہ عجیب..ایسے پھل رکھ دئے ہیں.."

فرشتے نے نہایت بدمزہ ہوتے ہوئے کہا اور کمفرٹر خود پر ڈالتی وہ اپنی قسمت پر ماتم کناں آنکھیں موند گئی.. مکمل لاعلم اس بات سے کے جس گاڑی کو نظر انداز کر کے آئی ہے اُس کا مالک وہ شخص نیچے ٹانگ پر ٹانگ جمائے کافی پیتے ہوئے اُس ہی کا منتظر بے تاب نگاہیں اُس کی کھڑکی پر جمائے کھڑا ہے..

...

I want you to know that I'm never leaving

Cause I'm Mrs. Snow, 'til death we'll be freezing'

Yeah, you are my home, my home for all seasons

So come on, let's go

Let's go below zero and hide from the sun

I love you forever where we'll have some f un

Posted On Kitab Nagri

Yes, let's hit the North Pole and live happily

Please don't cry no tears now, it's Christmas, baby

My snowman and me

My snowman and me

Baby

Snowman Song by Sia-

دوبارہ اُس کی آنکھ پردوں سے چھن کر آتی مدھم روشنی کے باعث کھلی اور شاید نیند بھی پوری ہوگئی تھی، بیڈ پر اٹھ کر ہاتھ ہوا میں بلند کرتے ہوئے فرشتے نے ایک بھرپور انگڑائی لی جسم سے ساری تھکاوٹ اور سستی زائل کرتے وہ سائیڈ ٹیبل پر رکھا لیمپ روشن کر کے کمفرٹر سے باہر نکل آئی ہیٹر چلنے کے باوجود بھی کمرے میں ہلکی خنکی تھی..

"اس بار تو ریکارڈ توڑ سردی ہوئی ہے، اچھّا ہی ہوا فردان اپنی بات کے پکے نہ ٹھہرے ورنہ تو بیمار پڑ جاتے بری طرح.."

اتنا سب ہو جانے کے باوجود بھی اُس کو فردان کی فکر تھی وہ خود ہی اپنے حال پر پژمردگی سے ہنس دی..

Posted On Kitab Nagri

"آہ کیا کروں میری محبت نہیں کم ہو پا رہی اُس ہر جائی سے.."

فرشتے نے افسردگی سے سوچا بلا اختیار دل بھر آیا تھا..

"کاش تم اپنی شخصیت جیسے ہوتے اندر سے بھی.. حسین.."

فرشتے نے اپنی پنک ڈریسنگ ٹیبل میں نسب آئینے کے سامنے کھڑے ہوتے ہوئے خود کلامی کی.. سامنے نظر آتے اپنے عکس کو دیکھ کر اُس کی آنکھوں کے آگے وہ منظر لہرا گیا جب ان دونوں نے اپنی شادی پر کپل ڈانس کیا تھا..

وڈھاوس میں وہ اُس کا فرشتے کے لئے اسٹیک بنانا، ہسپتال کی پارکنگ میں بیٹھ کر غم بانٹنا، اُس کے کمرے میں بیڈ پر بیٹھے اُس کا ماڈل تعمیر کرنا، ماسکو جانے سے پہلے وہ وعدے اور پیا نے یا کل کہا ہوا وہ آخری جملہ فرشتے یاد کرتی تو دل بند ہونے لگتا وہ کیسے یقین کر لیتی کہ وہ شخص اس سے محبت نہیں کر سکتا، فرشتے کے سوکھتے حلق میں کانٹے چبھنے لگے..

"یا میرے خالق!! مجھے ستر ماؤں سے زیادہ چاہنے والے اس درد میں کمی کر دے میرے مالک.."

فرشتے باآواز بلند کہتی ہوئی ڈریسنگ ٹیبل کا کنارہ ہاتھوں میں تھامے سر جھکائے پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی اُس کے ہر انداز سے اذیت واضح چھلک رہی تھی.. فرشتے آج ایک آخری بار جی بھر کر رو لینا چاہتی تھی اور شاید اُس کا رب بھی اس ہی کا خواہ تھا..

جب رو رو کر وہ بالکل تھک گئی کہ جسم میں اب توانائی بھی نہ بچی تھی مزید آنسو بہانے کی تو ہاتھ کی پشت سے آنسو صاف کرتی وہ الماری کھول کر ڈریس منتخب کرتی باتھ روم میں جا بند ہوئی.. تھکن اُتارنے کے خاطر تیس منٹ تک گرم پانی برساتے شاور کے نیچے کھڑے رہنے سے طبیعت کا بوجھل پن واقعی کافی حد تک مانند پڑ گیا تھا..

وہ باتھ روم سے باہر نکلی تو اب کافی پر سکون اور نکھری نکھری نظر آ رہی تھی.. سکن سویٹر کے اوپر اون سے بنے نہایت نرم اور گرم cardigan سویٹر میں ملبوس جو لائٹ پرپل رنگ کا تھا اور اُس کے گھٹنوں سے زرا اوپر تک آ رہا تھا.. سویٹر کے اوپر اون ہی کی کڑھائی سے جگہ جگہ رنگ برنگے پھول بنے ہوئے تھے.. فرشتے نے سویٹر کے بٹن آگے سے بند کرتے ہوئے اوپر کے دو بٹن کھلے چھوڑ دئے اس طرح کے اُس کی دودھیا گردن اور خوبصورت بیوٹی بونز نمایاں تھیں.. لائٹ بلو لوز فٹ جینس کے پائنچے فولڈ کرتی وہ بیڈ پر آ بیٹھی تاکہ پیروں پر لوشن لگا کر سوکس پہن سکے جو باتھ روم سے اپنے ساتھ لائی تھی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یار بہت بھوک لگ رہی ہے بال سکھا کر نیچے جاؤں گی کچھ کھانے.."

فرشتے نے سوکس پہنے اور ڈریسنگ ٹیبل کی لائٹس ان کرتی اُس کے سامنے آ کھڑی ہوئی.. بال بلو ڈرائے کرنے کے بعد کنگھی کر کے اُس نے کمر پر کھلے چھوڑ دئے.. آئینے میں نظر آتا اپنا عکس دیکھ کر وہ افسردگی سے مسکرا دی..

"کیا فائدہ اس خوبصورتی کا جب سراہنے والا ہی پاس نہیں.."

Posted On Kitab Nagri

زرا زرا سی بات پر اُس کو فردان کی یاد ستا رہی تھی حد تو یہ کہ اپنا اس وقت حسین نظر آنا بھی اُس کو ڈین نائٹ کی یاد مبتلا کر گیا..

"اُس نے تو شادی کا تحفہ تک نہیں دیا کوئی مجھے آج تک.. ہونہہ میں کونسا مر رہی ہوں میری آپی اور بھائی نے تو دیا تھا ناں.."

فرشتے نے منہ بسور کر سوچتے ہوئے دل جلے انداز میں کہا، شکر ہے کوئی تو ایسا سرا میرے ہاتھ لگا جس سے میں اُس کو برا بھلا کہوں اُس نے سوچا تھا..

ہاتھ بڑھا کر اپنے جیولری باکس میں سے ایک نگ کے چھوٹے چھوٹے ڈائمنڈ کے آوازے کانوں میں پہن کر اُس نے خود کو اور نکھار لیا..

"صدقے جاؤں تمہیں کیا ضرورت کسی اور کی تم خود بھی اپنی تعریف کر سکتی ہو.. شہزادی لگ رہی ہو بالکل شہزادی.."

اپنے عکس کو دیکھ کر خود ہی کو فلائنگ کس دیتے ہوئے وہ چہک کر کہہ رہی تھی..

"کوئی نیک لیس مل جاتا تو مزہ ہی آجاتا لیکن چلو خیر ہے نیک لیس کو دفعہ کراتے ہیں.. تھوڑا میک اپ کر لوں.."

فرشتے نے ہاتھ بڑھا کر لپ ٹنٹ اُٹھایا اور قدرتی گلابی رخسار اور ہونٹوں کو مزید گلابی کرتے ہوئے اُس کا اب ارادہ ہائی لائٹر لگانے کا تھا..

"آہاں رہنے دیتی ہوں میں ویسے ہی آج کچھ زیادہ ہی چمک رہی ہوں، کہیں اوور ہی نہ لگنے لگوں یہ لگا کر.."

Posted On Kitab Nagri

فرشتے نے ہاتھ واپس کھینچ کر اپنی تیاری پر نظر ڈالی..

"فائدہ کیا.. کہاں ہے وہ جو دیکھ کر تعریف کرے.."

دل نے کہا..

"مجھے نہیں ضرورت میں اپنے لئے تیار ہوئی ہوں.."

دماغ نے فوراً ٹانگ اڑائی جس پر وہ منہ بسور کر ایک آخری تنقیدی نظر خود پر ڈالتے ہوئے دروازے کی طرف بڑھنے ہی لگی تھی کہ موبائل فون کی گھنٹی بجی..

"او ہاں زرا موبائل تو چیک کروں.."

فرشتے واپس اپنی سائیڈ ٹیبل کی جانب بڑھ گئی جہاں فروٹس تبدیل ہو چکے تھے جن کے برابر میں سفید لفافہ بھی رکھا نظر آیا اُس کو.. موبائل کے بجائے اس نے لفافہ اپنے ہاتھ میں تھام لیا..

"یہ کیا ہے...؟؟"

فرشتے نے لفافہ ہاتھ میں تھام کر اُس کو اُلٹ پلٹ کر دیکھا.. دیکھنے سے ہسپتال کی رپورٹس لگ رہیں تھیں جن پر ہارون بھائی کے ہسپتال کا اسٹیمپ بھی تھا..

"یہ کس کی رپورٹس ہو سکتی ہیں؟؟"

Posted On Kitab Nagri

فرشتے پر سوچ انداز میں کہتی اپنی ہی رپورٹ جو کہ سفید لفافے میں چھپی تھی اُس کو کھولنے لگی... صبح یہ رپورٹس آمنہ اُس کے روم میں رکھ کے گئی تھیں..

"یہ.. یہ... نہ... نہیں ہو سکتا.."

جوں ہی اُس نے رپورٹس کھول کر سامنے کرتے ہوئے اُس پر اپنا نام دیکھ کر جلدی سے نیچے پڑھا تو وہاں پر گنینسی ریزلٹ positive دیکھ کر فرشتے کے لبوں سے بے یقین سرگوشی بر آمد ہوئی..

"میں ماں... کیسے..."

اچانک سے بے پناہ خوشی بھی ہوئی مگر تلخ حقیقت یاد کر کے سانس بھی جیسے تھم سی گئی تھی...

"تازہ... تازہ ہوا... چاہیے"

فرشتے نے ہاتھ میں تھامی رپورٹ واپس سائیڈ ٹیبل پر رکھی اور اپنے کمرے کی کھڑکی پر پہنچ کر پردہ سائیڈ پر کھسکاتے ہوئے وہ شیشے سے ماتھا ٹکاتی آنکھیں موندے سانسیں لینے لگی.. اتنی ہمت بھی نہ تھی کہ ہاتھ بڑھا کر کھڑکی کا شیشہ ہی کھول لے..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کار کے بونٹ سے ٹیک لگائے کھڑا کافی پیتا فردان جس کو ہرگز یہ امید نہ تھی کہ وہ اچانک یوں چوبیس گھنٹوں بعد سامنے ہو گی یک تک بنا پلکیں جھپکائے سر اُٹھائے کھڑا اُس کو دیکھتا رہا.. وہ دل ہی دل میں شکر کرنے لگا کہ اسٹار بکس میں زیادہ ٹائم برباد نہ کیا اپنا ورنہ اس حسین نظارے سے محروم ہو جاتا وہ..

Posted On Kitab Nagri

اُس نے رات یوں ہی کبھی گاڑی کے اندر تو کبھی گاڑی کے باہر فرشتے کا انتظار کر کے گزاری تھی اور کل رات اسٹاربکس جانے کے بعد وہ ابھی پندرہ منٹ کے لئے یہاں سے ہٹا تھا تاکہ فریش ہو کر ایک بار پھر کافی پی سکے.. وہاں بیٹھ کر کافی پینے کا ترک کیا گیا ارادہ یاد کر کے وہ خود ہی کو سرہائے بنا نہ رہ سکا نہیں تو چوبیس گھنٹوں بعد بھی وہ اُس کا چہرہ دیکھ نہ پاتا..

فرشتے آنکھیں موندے گہری سانسیں لے رہی تھی کچھ لمحے اس ہی عمل میں گزار دئے جب اُس کو ایسا لگا کہ وہ کسی کی پر حدت نظروں کے مسلسل حصار میں ہے، فرشتے نے جھٹ سے آنکھیں کھولیں اور کھڑکی سے کچھ دور ہوئی تو حیرت کا شدید جھٹکا لگا تھا سامنے نظر آتا منظر دیکھ کر اُس کو..

"یہ..یہ...یہاں..."

ان دونوں کی نظروں کا بے اختیار تصادم ہوا.. سنہری آنکھوں میں جہاں حیرت تھی تو دوسری طرف نیلی آنکھیں بے تاب..ان دونوں کی آنکھوں میں درج تحریر وہ دونوں فاصلہ ہونے کے باوجود بھی پڑھ سکتے..

"سلام..."

فردان نے اپنے مخصوص انداز میں مدھم آواز میں سلام کیا اور اُس کو دیکھ کر ہاتھ ہلایا، فرشتے جو حیرت کے سمندر میں غوطہ زن تھی فردان کے ملنے پر حقیقت کی دنیا میں واپس لوٹتی اگلی ہی ساعت پردہ بند کر گئی..

Posted On Kitab Nagri

نیچے کھڑا فردان جو اتنی دیر بعد ترسی ہوئی نگاہوں کو سیراب کر رہا تھا اُس کے یوں اچانک پردہ بند کرنے پر ڈھیروں پانی اُس پر آ گرا آدھا بھرا کافی کا پیپر مگ طیش میں مبتلا ہوتے اُس نے زمین کے سپرد کر دیا تھا..

" Control.. CONTROL.. Fardan.. Don't let anger ruin things for you..."

اُس نے سرد ہوا لمبی سانس کی صورت سینے میں اتارتے ہوئے خود کو اعتدال میں رکھنے کی سعی کی ایک ذرا سی غلطی کے باعث وہ سب کچھ برباد نہیں کرنا چاہتا تھا..

"کیا... کیا یہ خواب ہے؟؟ وہ.. وہ وہاں کیا کل سے... اتنی سردی میں.. برف باری میں.."

فرشتے کی بے یقین دھیمی آواز کمرے میں گونجی، وہ سینے پر ہاتھ رکھے کھڑکی سے ٹیک لگائے گہری سانسیں لینے لگی تاکہ اپنا بگڑتا تناسب اور بے ہنگم دھڑکنیں قابو کر سکے.. جب حالت کچھ نارمل ہوئی تو اُس نے فوراً مڑ کر کھڑکی کھولی تیز ہوا کا ٹھنڈا ٹھار جھونکا کمرے میں داخل ہوا تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فردان جو مسلسل کسی شکاری کی طرح کھڑکی پر نظر جمائے کھڑا تھا کھڑکی کھلنے مگر اُس کو سامنے نہ دیکھنے پر فوراً اوپر چڑھنے کے لیے آگے بڑھا لیکن کچھ سوچ کر وہیں اپنی جگہ تھم گیا جیکٹ کی جیب سے موبائل نکالتے ہوئے پرسوچ نظریں اُس کی سکرین پر جمائے ایک نظر کھڑکی کو دیکھنے کے بعد اُس نے میسج ٹائپ کر کے فرشتے کے نمبر پر بھیجا..

Posted On Kitab Nagri

"اُفف..میں ڈر گئی.."

خاموش کمرا جس میں محض اُس کی بے ہنگم سانسوں کا شور برپا تھا اچانک فون کی بیپ پر فرشتے بوکھلا کر بیڈ کی جانب پلٹی جہاں فون پڑا چمکتا نظر آیا اُسے..آگے بڑھ کر اُس نے فوراً موبائل فون اپنے ہاتھ میں تھاما اور اُس کی بھیجی ہوئی تحریر جلدی جلدی پڑھنے لگی..

"اگر تم اجازت دو تو میں اوپر آؤں؟؟پوچھ اس لئے رہا ہوں کہ تمہاری رضا کے بغیر کوئی کام نہیں کرنا چاہتا میں اب.."

ایک ہی میسج نہ جانے کتنی مرتبہ پڑھ چکی تھی وہ آنکھوں میں حیرت اور خوشی کے ملے جلے تاثرات لئے..

"یہ میرے فردان ہیں؟؟یا اللہ میں کوئی خواب شاب تو نہیں دیکھ رہی؟؟مارو مجھے..فرشتے چونٹی نوچو خود کو.."

فرشتے نے خود ہی اپنے آپ کو چونٹی نوچی..

"آئی..آئی...سچ ہے..(وہ اگلے پل فون پر کچھ ٹائپ کرنے لگی)..ہائے جلدی آئیں اوپر.."

فرشتے نے ہاتھ رگڑ کر خوشی کو قابو میں رکھتے ہوئے خود کلامی کی..ساتھ ہی وہ کمرے میں دبے پاؤں یہاں سے وہاں ٹہلنے لگی..

"جلدی آئیں اس سے پہلے میں یہاں بے ہوش پڑی ہوں.."

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

فرشتے کا بھیجا ہوا میسج پڑھ کر اُس کے ہونٹوں پر گہری مسکراہٹ نمودار ہوئی، آنکھیں جن کی چمک معدوم ہو گئی تھیں پچھلے چوبیس گھنٹوں سے پھر اپنی پوری آب و تاب سے چمکنے لگیں..

"اس بار نہیں بھولوں گا.."

فردان آگے بڑھنے سے پہلے واپس گاڑی کی طرف بڑھتا اندر ڈیش بورڈ سے ایک مخملی اور کرسٹل سے بنا باکس نکال کر جیکٹ کی جیب میں ڈال گیا.. فاتحانہ مسکراہٹ ہونٹوں پر سجائے وہ بذریعہ پائپس اوپر چڑھنے لگا..

اپنی پشت پر ہوتی آوازوں کو سن کر وہ جوں ہی پلٹی تو اُس کا سرخ سفید ہاتھ پردوں کے اُس پار سے کھڑکی کی ریلنگ پر رکھا نظر آیا اُسے.. فرشتے نے فوراً ہاتھ میں تھامی ٹیسٹ رپورٹس اور موبائل اپنے کمفرٹر کے نیچے چھپا دیا وہ فوراً ہی اس خبر سے اُس کو آگاہ نہیں کرنا چاہتی تھی سو وہ چہرہ موڑ کر بیڈ پہ بیٹھ گئی..

"کونسا ایسا شاہانہ پرفیوم ہوتا ہے سردی، گرمی ہر وقت ساتھ..."

فردان کے مخصوص ڈارک فانٹسی پرفیوم کی حواسوں پر سوار ہو جانے والی مہک جوں ہی اپنے ارد گرد حصار بناتی محسوس کی اُس نے تو گھبرا کر اپنی اُنگلیاں مروڑ ی، نہ جانے وہ کیوں آج اُس کی موجودگی میں اتنا کنفیوز ہو رہی تھی..

وہ کھڑکی پھلانگ کر ایک آخری مسافت طے کرتا جوں ہی کمرے میں داخل ہوا تو وہ حسین دشمنِ جان تمام ہتھیاروں سے لیس بیڈ پر بیٹھی نظر آئی.. سنہری ریشمی زلفیں اپنی کمر پر پھیلائے فردان کی بے تاب محبت لٹاتی

Posted On Kitab Nagri

آنکھیں اُسکو دیکھ کر بے قابو ہونے لگیں.. جذبات کے اُبھرتے سمندر پر پہرے بیٹھائے وہ کھڑکی کی طرف مڑا تاکہ اُس کو بند کر کے کمرے میں ٹھنڈی ہوا آنے سے روک سے..

"ایسا کیوں لگ رہا ہے جیسے یہ شادی کے بعد میری پہلی ملاقات ہو اپنے شوہر سے جبکہ میں اُس کے بچے کی ماں بننے والی ہوں.."

اپنی ہی سوچ پر اُس کو بے ساختہ ہنسی آئی منہ سے ایک عجیب سی آواز بھی نکلی ہنسی کو قابو کرنے کے چکر میں مگر وہ اُس کی جانب متوجہ ہو چکا تھا..

"اتنی حسین لگ رہی ہو کہ دل چاہ رہا ہے تمہاری روح میں سرائیت کر جاؤں تا عمر تمہارے اُس طلسماتی وجود کا حصہ بنا رہوں.."

فردان جو اُس کی مختصر جادوئی ہنسی کی آواز پر پلٹا تھا بھاری بوجھل لہجے میں کہتا فرشتے کی جانب بڑھا، اُس کی گھنی لمبی پلکیں فرشتے کو دیکھ کر لرز رہی تھیں.. اُس کے مضبوط پیروں کی چاپ فرشتے کی آتی جاتی سانسوں میں انتشار برپا کرنے لگیں اوپر سے وہ ہی بھاری لہجہ جو ضرورت سے زیادہ بھاری لگ رہا تھا اس وقت..

"مکمل تعریف کرنا تمہاری ایک لمحے میں میرے لیے ممکن نہیں سوئیٹ ہارٹ، ایک صدی تو کم از کم درکار ہو گی یہ کام اچھے سے سر انجام دینے کے لیے.."

Posted On Kitab Nagri

فردان یہ کہتا اُس کے وجود کو نظروں کے حصار میں لئے فرشتے کے بے حد نزدیک آکھڑا ہوا اتنا کہ دونوں کے وجود فزیکلی تو ایک دوسرے سے دور تھے مگر دونوں ایک دوسرے کے جسموں سے نکلتی حدّت بآسانی محسوس کر سکتے تھے..

فرشتے آنکھیں بند کر کے گہری سانس لیتی اُس کے مقابل اٹھ کھڑی ہوئی مگر فردان نے ایک بھی قدم پیچھے نہیں اُٹھایا البتہ دونوں کے درمیان اب بھی بہت ہی مختصر سا فاصلہ قائم رہا..

"آپ... کیا وہاں نیچے کل سے کھڑے ہیں؟؟"

سنہری آنکھیں سرد نیلی آنکھوں میں گاڑھے فرشتے نے سرگوشیانہ لب و لہجے میں استفسار کیا فردان کے لئے اب یہ فاصلے قائم رکھنا محال ہونے لگا تھا.. سزا نے جیسے اُس کی محبت کو عشق میں تبدیل کر دیا ہو مگر وہ ہاتھوں کو اُس کی طرف اُٹھنے سے باز ہی رکھے رہا..

"ہاں لیکن اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا مجھے جو میں نے کیا میں چوبیس گھنٹے کیا، چوبیس دن بھی باہر کھڑا رہتا تو کم تھا.. میں نے تمہیں اذیت دی ہر بار فرشتے.. ہر بار تمہارے جذبات اور احساسات کو مجروح کیا، تم صحیح کہتی تھی کہ میں نے صرف اپنے بارے میں سوچا مطلبی ہو گیا میں.. میں نے کبھی تم سے تمہاری رائے جاننی ہی نہیں چاہی کہ تم کیا چاہتی ہو مجھ سے یا تمہاری کیا رائے ہے ہمارے رشتے کو آگے بڑھانے کے متعلق.. میں تمہاری حرکتوں کو بچکانہ کہتا رہا مگر میں خود بھی تو وہ ہی سب کر رہا تھا، بچوں کی طرح اپنی من مانی.. اپنی مرضی لیکن اب.. تمہیں ہر اختیار حاصل ہے چاہے تو مجھ سرپھرے کا ہاتھ تھام لو یا چاہو تو چھوڑ دو مجھے.."

Posted On Kitab Nagri

فردان صرف اُس کی آنکھوں میں دیکھتا جذبات لٹاتے لہجے میں اپنی دل کی داستان اُس پر آشکار کر رہا تھا اس طرح کے فرشتے کی آنکھیں اشکبار ہونے لگیں..

"میں تم سے معافی مانگنا...."

وہ ابھی آگے بھی کچھ کہتا کہ فرشتے فردان کا چہرا ہاتھوں کے پیالے میں تھامتی ایڑیوں کے بل کھڑی ہو کر اپنے ہونٹ اُس کے بات کرتے ہونٹوں پر رکھ گئی وہ مزید انتظار نہیں کر سکتی تھی اُس کی بات کے ختم ہونے کا..

فردان بھونچکارہ گیا اُس کی اس حرکت پر وہ دم بخود سانس روکے کھڑا فرشتے کو خود پر محسوس کرنے لگا..

"بس..اور نہیں...پرانی باتیں مجھے اب نہیں کرنی آپ سے.."

فرشتے نے اُس کے ہونٹ چومنے کے بعد نم آنکھوں سے اُس کا چہرہ دیکھتے ہوئے باری باری فردان کے سرد گال چومے اس وقت وہ بے حد ٹھنڈا ہو رہا تھا..

"کتنے ٹھنڈے ہو رہے ہیں آپ..مجھے فون ہی کر دیتے کم از کم میں آپ کو اندر بلا لیتی کبھی نہیں کھڑا رہنے دیتی میں آپ کو اس طوفانی سردی میں باہر.."

فرشتے اُس کا ہاتھ تھام کر بیڈ کی جانب بڑھی جب فردان نے اُس کو واپس اپنی طرف کھینچا تھا اس طرح کے وہ اُس کے کشادہ سینے سے جا لگی..

"تم نے پہلی مرتبہ خود مجھے کس کی ہے جانتی ہو؟؟؟"

Posted On Kitab Nagri

بے یقینی کے عالم میں کہتا وہ سرگوشی سے بھی مدھم دھیمے لہجے میں بولتے ہوئے فرشتے کی دھڑکنوں میں وبال برپا کر گیا.. وہ جو اُس کے سینے پر کہنیاں ٹکائے کھڑی تھی فردان کی بات پر اپنی بوکھلاہٹ چھپاتی ہوئی کندھے اچکا گئی..

"تو کیا ہوا میں نے حکمہ سے وعدہ کیا تھا کہ جب کبھی میرے شوہر نے مجھ سے اظہار کیا ایسا کہ مجھے پسند بھی آئے تو میں اُس کا منہ چُوم لونگی بس وہ ہی کیا میں نے.."

فرشتے متبسم لہجے میں گویا ہوئی..

"لیکن میں نے تو ابھی کوئی اظہار بھی نہیں کیا؟؟"

فردان نے اُس کی کمر کے گرد بازوؤں کا حصار تنگ کرتے ہوئے مخمور لہجے میں سوال کیا. ساتھ ہی اپنے سر سے ٹوپا اتار کر سائیڈ پر اچھالا تھا..

"بھئی مجھے اچھا لگا ناں بس اس لئے.. چلیں اب کمفرٹر میں اور کیوں اتار اٹوپا اتنے کیوٹ لگ رہے تھے.."

فرشتے نے ہاتھ اٹھا کر اُس کے بھورے بالوں میں اُنگلیاں پھیریں اُس کی ہر حرکت فردان کو اُس کے شدید عشق میں مبتلا کرتی جا رہی تھی..

"چلتے ہیں پہلے میں تمہیں کچھ دینا چاہتا ہوں.."

Posted On Kitab Nagri

فرشتے کے کان پر سے بال ہٹاتے ہوئے اُس نے فرشتے کے کان کی لو کو چومتے ہوئے کہا فردان کا سرد لمس مگر اُس کی پر تپش سانسیں فرشتے کی ریڑھ کی ہڈی میں سنسنی دوڑا گیا..

"مجھے بھی آپ کو کچھ دکھانا ہے مگر پہلے آپ.."

فرشتے نے یہ کہتے اُس کے کندھوں پر ہاتھ رکھتے پیچھے باندھا لئے..

"..Close your eyes my love"

فردان نے ایک جھٹکے سے اُس کے ہاتھ اپنی گردن سے ہٹاتے ہوئے فرشتے کو گھما کر اُس کی پشت اپنے سینے سے لگالی.. کسی شاطر شکاری جیسے reflexes تھے اس شخص کے..

"کر لی ہیں اب دیں.."

فرشتے نے فوراً آنکھیں بند کرتے بے صبری سے کہا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فردان نے اُس کے بال سمیٹ کر کندھے پر ایک طرف کر دئیے یوں کہ فرشتے کی شفاف سفید بیک اُس کے سامنے تھی.. یہ نظارہ دیکھ کر اُس کی آنکھوں میں خمار نشہ بن کر اترنے لگا دل کی آرزو پر لبیک کہتے ہوئے وہ فرشتے کی گردن پر جھک آیا..

"ڈین....."

فرشتے اُس کے دہکتے لمس پر آنکھیں سختی سے میچتی کپکپاتی آواز میں اُس کا نام پکار گئی..

Posted On Kitab Nagri

"..Alright.. Alright Dean's fantasy"

وہ اُس کی گردن پر جھکے ہوئے آنکھیں موندے مسکراتی سرگوشی کرتا اپنے دئے ہوئے سرخ نشان کو چومتے ہوئے سیدھا کھڑا ہو گیا اور اپنی جیکٹ کی جیب سے جیولری باکس نکالا..

"آنکھیں بند ہیں ناں.."

نیک لیس نکال کر ہاتھ میں لیتے ہوئے اُس نے سوال کیا..

"ہمم.. جلدی پہنائیں میں ابھی ہی سوچ رہی تھی کہ کوئی گفٹ ہی نہیں دیا آپ نے مجھے.."

فرشتے نے بے تابی سے جواب دیا وہ کچھ کچھ سمجھ گئی تھی کہ موصوف کیا دینے والے ہیں.. فردان اُس کی بے صبرے پر مبہم سا مسکرا دیا..

"کھولوں آنکھیں..."

فرشتے کی گردن کی زینت اُس نیک لیس کو بناتے ہوئے اُس کی گھمبیر آواز پر فرشتے نے اپنی گردن پر چین کی موجودگی کو فیل کرتے ہوئے ہاتھ سے اُس کو نرمی سے چھو کر آنکھیں کھولیں تھیں..

"...That's so beautiful"

وائٹ گولڈ کا خوبصورت نیک لیس اُس کی بیوٹی بون پر سجا جس کا لاکٹ Infinity (سمبل) کی صورت تھا...

پورے Infinity سمبل پر ڈائمنڈز جگمگا رہے تھے اور اُس کے پیچھے فرشتے اور فردان دونوں کے نام ایک

Posted On Kitab Nagri

ساتھ Engrave ہوئے تھے.. نیک لیس خوبصورت تھا مگر اُس کی گردن کی خوبصورتی نے اُس کو مزید حسین بنادیا..

"..Not more than you sweetheart"

فردان نے گلا کھنکار کر کہا جذبات حواس پر حاوی ہو رہے تھے خمار ہر چیز پر غالب آنے لگا اُس کے دوآتشہ حسن کے باعث..

"فرشتے مجھے تم سے کچھ کہنا ہے..."

اس سے پہلے کہ وہ جذبات کی رو میں بھیگ کر سب کچھ بھلا بیٹھتا فردان فرشتے کا رخ اپنی جانب کرتے ہوئے مدھم لہجے میں بولا..

"محبت پر مجھے یقین نہیں تھا، دل بھلانے کی باتیں سمجھتا تھا میں ان سب کو مگر پھر تم میری زندگی میں آئی مجھے محبت کے لفظی معنوں سے روشناس کرانے کے لئے.. محبت کی حقیقت میں اُس روز ہی جان گیا تھا جس رات تمہاری مجھ سے اس متعلق بحث ہوئی، اس دن سے تم سے محبت کر رہا ہوں مگر اب یہ محبت عشق بن چکی ہے اور عشق کے بعد موت ہوگی اگر اب تم مجھ سے دور گئی.."

فردان کی باتیں سن کر ایک گلٹی سی فرشتے کی گردن میں آکر ابھری وہ اتنی گہری باتیں بھی کبھی کرے گا یہ فرشتے کے وہم و گمان میں بھی نہ تھا..

Posted On Kitab Nagri

"میرے جسم کا ہر ایک سیل اس بات کی گواہی دے رہا ہے اس وقت کہ تم ہی میری ہیپیلی ایور آفٹر ہو فرشتے.."

فردان نے اُس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے پر نم لہجے میں کہا جس کے بعد وہ فرشتے کو بیڈ پر بٹھاتا اپنی جیکٹ اتارنے لگا ایک لمحے کو بھی دونوں کی آنکھیں ایک دوسرے پر سے ہٹی نہ تھی جو وہ دونوں اس وقت محسوس کر رہے تھے شاید ہی کبھی کیا ہو..

جیکٹ اُتار کر زمین پر پھینکتے ہوئے فرشتے کے دونوں اعتراف اپنے ہاتھ رکھ کر جھکتا چلا گیا فرشتے بیڈ پر رکھے تکیے پر اپنا سر رکھ کر لیٹ گئی.. فردان نے کمفرٹر ہٹایا تو اچانک اُس کی نظر بیڈ پر پڑی رپورٹس پر گئی..

"یہ کیا ہے؟؟ کس کی رپورٹس ہیں یہ؟؟"

فردان نے بیڈ پر بیٹھتے ہوئے استفسار کیا توجہ رپورٹس کی جانب مبذول ہو چکی تھی...

"میری..."

فرشتے نے اُس کا چہرہ دیکھتے ہوئے سنجیدگی سے کہا.. فردان رپورٹس اُٹھا کر پڑھنے لگا چہرہ لمحہ بہ لمحہ سرخ ہوتا گیا ہونٹ سختی سے بھینچ چکا تھا وہ..

"..I can't... Believe this"

بے یقین لہجے میں کہتے اُس نے رپورٹ پر درج نام ایک بار پھر پڑھا..

"Farishtay W/O Fardan Mustafa"

آنکھ سے ایک آنسو پلکوں کی باڑ توڑتا رپورٹ پر درج فرشتے کے نام پر جا گرا..

Posted On Kitab Nagri

"اب تو کرنا ہو گا کیوں کہ ہو گیا ہے.."

فرشتے نے مسکراتے لہجے میں اُس کے کندھے پر ٹھوڑی رکھ کر کہا.. فردان نے رپورٹ واپس بیڈ پر رکھی اور اگلے ہی پل فرشتے کو بازوؤں میں کسی قیمتی متاع کی طرح سمیٹتا گول گھومنے لگا..

"...You've made me the happiest man alive angel"

فردان کی خوشباش آواز کمرے میں فرشتے کے جلترنگ بکھیرتے قہقہوں کے ہمراہ رقص کرنے لگی..

"اب مجھے پتا چلا کہ پری کو کیسا فیل ہوتا ہو گا روکیں فردان.. روکیں مجھے چکر آرہے ہیں..."

فرشتے ہنسی کے درمیان گویا ہوئی فردان یک دم رکا جس کے بعد وہ اُس کے گال، اُس کے ماتھا، گردن ہونٹ الغرض چہرے کے ہر نقوش کو چومنے لگا..

"میں چاہتا ہوں ہماری تم جیسی سنہرے بالوں والی بیٹی ہو جس کے یہاں (فرشتے کے نچلے ہونٹ کے کنارے پر زرا نیچے کو نظر آتے تل پر اُس نے کس کیا) پر تل ہو..."

فردان کی داڑھی سے ہوتی چبھن پر وہ ہولے سے ہنس دی..

"نہیں ہمارا پہلا بیٹا ہو گا نیلی آنکھوں والا جس کو میں آپ جیسا تو بالکل بھی نہیں بناؤں گی ہاں لیکن دیکھنے میں آپ جیسا ہینڈسم ضرور ہو..."

فرشتے نے آنکھ دباتے ہوئے شرارت بھرے انداز میں کہا..

Posted On Kitab Nagri

"اچھا تو میں ہینڈ سم ہوں، یہ مانتی ہو تم؟؟"

فردان کی آنکھوں میں خوشی کے ساتھ ساتھ خمار بھی ایک بار پھر اترنے لگا..

"ہاں بہت زیادہ، جان لیوا حد تک..اور یہ بات تو میں ہمیشہ سے مانتی ہوں.."

فرشتے نے اُس کی jawline پر انگلی پھیرتے ہوئے سرگوشی کی سنہری آنکھیں والہانہ پن سے اُس کے چہرے کا طواف کر رہی تھیں..

"او اچھا لیکن بتایا تو آج ہے تم نے.."

فردان شوز اُتار کر سائیڈ پر رکھتے فرشتے کے ساتھ بیڈ پر لیٹتے ہوئے سوال کر گیا..اپنے اور فرشتے کے اوپر کمفرٹر سیٹ کیا تھا اُس نے..

"آپ آج ضرورت سے زیادہ ہینڈ سم لگ رہے ہیں کیونکہ.."

فرشتے کی بات پر وہ مسکراتا ہوا فرشتے کو خود میں بھینچ کر اُس کی سانسوں پر قابض ہو گیا..

ہر بار کی طرح اس بار بھی اُس کی قربت، اُس کا لمس کسی مہلک نشے کی طرح اُس کے حواسوں پر چھانے لگا..بس نہیں چل رہا تھا کہ خون میں اس نشے کو دھواں کی صورت اُتارتا جائے.. تشنگی ہمیشہ جیسی تھی مگر سکون..سکون کا احساس کچھ نیا سا تھا..فرشتے اُس کی دیوانگی میں دل کا حال زیر وزبر ہونے کے باوجود بھی ساتھ دیتی رہی..

Posted On Kitab Nagri

فردان اُس کی سانسوں کو آزاد کرنے کے بعد اُس کے پھولے ہوئے سرخ گال پر اپنے دانت گاڑھ گیا..

"اُفففف اوور ہیں آپ.."

فرشتے نے فردان کی شیو پر ناخن چبھوتے ہوئے کہا..

" When it comes to you, I'm not just over.. I'm completely a maniac.."

فردان فرشتے کے کان میں سرگوشی کرتا گھمبیر سانس دیا فرشتے اُس کی گردن میں بازو ڈالتے اپنا آپ پوری رضا سے اُس کے حوالے کر گئی..

محبت فردان مصطفیٰ کے لیے مہلک ضروری تھی مگر فرشتے یوسف نے اُسکی زندگی میں آکر سب کچھ بدل ڈالا..
اُس کو ایسے جذبات واحساسات سے روشناس کروایا جو اُس کے لئے غیر تھے.
وہ دونوں ایک دوسرے میں گم چاہت کی حسین وادیوں میں محوِ سفر ہوگئے، رنج و غم، آزمائش و تکالیف اور آنسوؤں سے کوسوں دور ایک ایسی دنیا جہاں آشیانہ بننے کا ان دونوں ہی نے خواب دیکھا تھا..

▪ ▪ ▪

ختم شد

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com